اُدم

بستانِ آصفیہ حصۂ ششم

سلطنت آصفیہ کے متعلق گذشتہ و تازہ ترین مفید معلومات کا مرقع

مؤلفہ

مانک راؤ وٹھل راؤ

مطبوعہ

انوار الاسلام پریس

(حیدرآباد دکن)

ذیقعدہ ۱۳۵۰ھ

قیمت فی جلد مجلد کاغذ قسم اول چکنا (عہ)
کاغذ کھردرا بلا جلد (ہ) علاوہ محصول ڈاک

فہرست مضامین تاریخ بستان آصفیہ حصہ ششم

عرض حال

پرمیشور کی یہ مجھ ناچیز پر بڑی منت اور بڑا احسان ہے کہ ایسی حالت میں
جب کہ دس سال کی عمر [illegible] والدین کا سایہ اٹھ گیا تھا
اور کوئی بزرگ خاندان ایسا نہیں تھا کہ جو میری تعلیم و تربیت کی نگرانی کا بار
اپنے ذمہ لیتا۔ مجھے آوارہ نہیں ہونے دیا اور حسب ضرورت مرہٹی۔ اردو اور
فارسی کی تعلیم سے بہرہ ور فرمایا۔ اور سن شعور کو پہنچنے کے بعد دنیا کے دوسرے
فضول اور تباہ کن مشاغل لغو میں پھنسانے کے بجائے تالیف و تصنیف کا
شغل مجھے اپنی عنایت بے غایت سے مرحمت فرمایا اور اس شغل میں مجھے
کسی خاص مدت تک نہیں بلکہ اب تک جب کہ میں اپنی عمر کے ۶۴-۶۵
مرحلے طے کر چکا ہوں منہمک رکھا۔ اس شغل کے انہماک کے دوران میں میرے
قلم سے مختلف علوم و فنون کی کتابیں جن کی مجموعی تعداد (۱۴) ہے
شائع کرا کے اس ناچیز کو اپنے اقران اور امثال میں سربلندی بخشی ان ہی
کتابوں کے منجملہ بستان آصفیہ بھی ہے جس کے پانچ حصے اس سے قبل شائع
ہو کر مطبوع خلائق ہو چکے ہیں۔ قدردانوں کے ہاتھوں ان حصوں کی قدردانی
کرا کے خدائے قدیر نے میرے دل میں اس کا سلسلہ جاری رکھنے کی ہمت

متوقع ہوں کہ جن حضرات سے بستان آصفیہ کے آیندہ حصوں کے لیے مواد فراہم کرنے کی غرض سے سابقہ پڑیگا وہ بھی میری التجا کو پورا کر کے مجھے اسطرح اپنی شکرگزاری کا موقع عطا فرمائینگے۔

بزمانہ دوران طبع کتاب ہذا میری عدیم الفرصتی اور علالت کے باعث کتاب میں بہ حیثیت مجموعی بہت سی خامیاں رہگئی ہیں اُمید کہ ناظرین معاف فرمادینگے۔

۳۰۔ ماہ ذیقعدہ ۱۳۵۰ھ
محلہ حسینی علم
حیدرآباد دکن

نادر وطن کا سیوک
مانک راؤ وٹھل راؤ
علاقہ دار امیر پائیگاہ نواب لطف الدولہ بہادر
صدرالمہام عدالت و امور مذہبی سرکار عالی

عطا کی اور یہہ اُسی ہمت کا نتیجہ ہے کہ مین اپنی کبرسنی کے زمانہ مین قوائے ذہنی اور جسمانی کے مضمحل ہوجانے کے باوجود پائیگاہ عالیجناب نواب لطف الدولہ بہادر دام اقبالہم کی نظامت فوج کی ذمہ داری کی خدمت کے فرائض انجام دینے کے ساتھ بستان آصفیہ کے حصہ ششم کی تیاری مین کامیاب ہوسکا۔ اور ابھی طبیعت مین حصہ ہفتم کے لیے مواد فراہم کرنے کا بھی عزم پاتا ہون اور امید کرتا ہون کہ گر حیات مستعار باقی رہی تو قریب تر زمانہ مین یا حصہ ششم کے ساتھ ہی ساتھ حصہ ہفتم بھی شائع کرسکونگا۔ ان دونون حصون کی کماحقہ قدردانی فرما کر اگر علم دوست اور معارف نواز حضرات میری حوصلہ افزائی فرمائینگے تو عجب نہین ہے کہ تادم زیست مین بستان آصفیہ کے سلسلہ کو جاری رکھنے کی کوشش مین مصروف رہ سکون۔

جس قسم کا مواد بستان آصفیہ کے سلسلہ مین ابتک فراہم کیا جاچکا ہے یا جس کو آیندہ بہم پہنچانے کا ارادہ ہے یہہ ظاہر ہے کہ اس کے لیے کتب تواریخ کی ورق گردانی محض بے سود ہے بلکہ پاؤن کو گردش دینے اور دوڑ دہوپ کرنے کے بغیر کوئی چارہ ہی نہین ہے اور دوڑ دہوپ کی زحمت برداشت کرسکنے کے ساتھ اس کی بھی بڑی ضرورت ہے کہ جن حضرات کے پاس مواد مطلوبہ ملنے کی توقع لیکر حاضری کی نوبت آئے وہ بخل سے نہین۔ بلکہ ہمت افزائی و ہمدردی سے کام لیکر دل افزائی فرماتے رہین یعنے جس قسم کے مواد کا بہم پہنچانا اُن کے ہاتھ مین ہو اُس کے بہم پہنچا دینے مین اُن کو ذرہ بھی دریغ نہ ہو۔

بہرحال مین اُن حضرات کا تہ دل سے شکر گذار ہون جن سے مجھ کو اس حصہ کی تکمیل اور ترتیب کے کام مین کسی نہ کسی قسم کی مدد ملی ہے اور
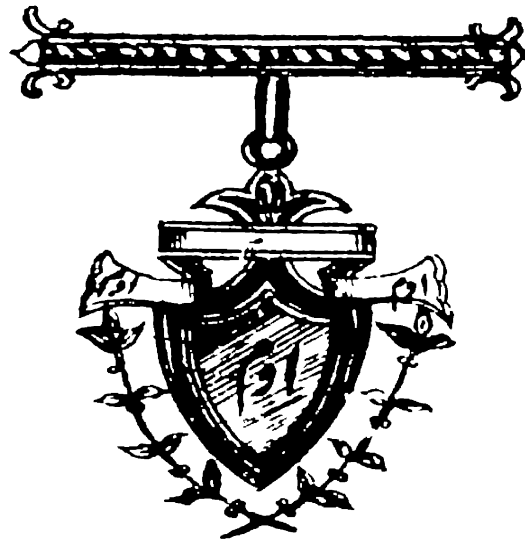
حصہ ششم

باب اول

تختہ نزول باران اوسط ملک سرکار عالی و حدود حیدرآباد من ابتدائے سنہ ۱۳۳۴ف لغایۃ سنہ ۱۳۳۹ف

(سلسلہ کیلئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصہ پنجم صفحہ ۲)

نشان سلسلہ	سنہ فصلی	اوسط بارش ملک سرکار عالی		حدود بلدہ حیدرآباد	
		انچ	حصہ	انچ	حصہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶
۱	سنہ ۱۳۳۴ف	۲۹	۲۹	۲۵	٦٨
۲	سنہ ۱۳۳۵ف	۲۵	۴	۳۰	۸۱
۳	سنہ ۱۳۳۶ف	۳۳	۳	۲۹	۳۰
۴	سنہ ۱۳۳۷ف	۳۲	۵۵	۳۲	٦۳
۵	سنہ ۱۳۳۸ف	۳٦	۸۴	۲۳	۳٦
٦	سنہ ۱۳۳۹ف	۲۴	۲۸	۲۲	۴۷

تشریف فرما ہوئے ۔ نواب کرنل سر افسر الملک و نواب اظہر جنگ وغیرہ ہمراہ رکاب تھے
اور ۱۹ ذیقعدہ ۱۳۴۲ھ روز پنجشنبہ کو صبح بذریعہ اسپیشل ٹرین سواری مبارک نہضت افروز
بلدہ ہوئی ۔

—— اعلیٰحضرت قدر قدرت کی سواری مبارک معہ محلات مبارک و شہزادگان بلند اقبال
بغرض معاینہ نظام پیالیس (نظام محل) دہلی بذریعہ اسپیشل ٹرین بتاریخ ۷ جمادی الاول ۱۳۴۴ھ
مطابق یکم نومبر ۱۹۲۵ء ۴ بجکر ۴۵ منٹ پر روانہ ہوئی اور ۴ نومبر ۱۹۲۵ء ۱۱ بجے فائز دہلی
ہوئے ۔ یہہ سفر پرائیوٹ تھا حسب قاعدہ توپیں سر ہوئیں ۔ اعلیٰحضرت دہلی میں رونق بخش
ہونے سے قبل ہی ویسرائے بہادر گورنر جنرل انڈیا معہ لیڈی ارون و اسٹاف دہلی میں ۲۸ اکتوبر
۱۹۲۵ء کو داخل ہو چکے تھے ۔ اور نیز صاحب رزیڈنٹ بہادر قبل از روانگی حضرت اقدس اعلیٰ
۲۹ اکتوبر ۱۹۲۵ء حیدرآباد سے دہلی روانہ ہو چکے تھے ۔ وایسرائے بہادر ایوان شاہی
میں مدعو کیے گئے تھے ۔ اور منجانب وایسرائے بہادر حضرت اقدس و اعلیٰ کے اعزاز میں
۸ نومبر ۱۹۲۵ء ڈنر ہوا ۔ من بعد وایسرائے بہادر ذریعہ رال اسپیشل ٹرین ۱۳ نومبر ۱۹۲۵ء
بغرض دورہ برما روانہ ہوئے ۔ سر بارٹن صاحب رزیڈنٹ بہادر حیدرآباد و کرنل ٹرنچ
صاحب بھی ۱۶ نومبر ۱۹۲۵ء کی صبح کو دہلی سے بلدہ حیدرآباد واپس آئے ۔

اعلیٰحضرت ممدوح بغرض ادائی نماز جامع مسجد دہلی تشریف لیگئے تھے ۔ مسلمانان دہلی نے
آپ کے اس تشریف آوری پر جوش عقیدت سے اظہار مسرت کیا ۔ صاحبزادگان بلند اقبال
اسٹیٹ بیکانیر کو بغرض شکار تشریف لیگئے تھے جہاں مہاراجہ صاحب بیکانیر کے جانب سے
پُر زور استقبال ہوا ۔ اور ۱۹ نومبر ۱۹۲۵ء صبح کو دہلی واپس ہوئے ۔ اسی روز یعنے
۱۹ نومبر ۱۹۲۵ء ۱۱ بجکر ۴۵ منٹ شب حضرت اقدس و اعلیٰ معہ محلات مبارک و
شہزادگان و ہمراہیان مراجعت فرمائے حیدرآباد ہوئے ۔ اثنا راہ میں منجانب
راجہ صاحب دتیا و بیگم صاحبہ بھوپال و نواب صاحب رامپور حضرت اقدس و اعلیٰ کا

حالات اعلیحضرت قدر قدرت خسرو دکن نواب میر عثمان علیخان بہادر

سلسلہ کیلئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصہ پنجم صـ ۲۴

۱۵ ذیقعدہ [illegible] ہجری روز جمعہ شب کے ساڑھے نو بجے حیدرآباد سے بذریعہ اسپیشل ٹرین حضرت اقدس و اعلیٰ کی سواری معہ محلات مبارک و اسٹاف وغیرہ نہضت افروز گلبرگہ ہوئی۔ ٹرین روانہ ہوتے ہی ۲۱ توپوں کی سلامی سر ہوئی۔ حیدرآباد سے گلبرگہ تک راستوں کے دونوں جانب پولیس کا انتظام تھا۔ حضرت خواجہ بندہ نواز قدس سرہ کا عرس تھا۔ بروز صندل حضرت اقدس نے صندل کی کشتی اپنے فرق اقدس پر رکھ معہ شہزادگان بلند اقبال و شہزادیان فرخندہ فال گورنمنٹ ہوس سے پیادہ پا درگاہ شریف تک جسکا فاصلہ تقریباً تین میل ہے تشریف لیجا کر درگاہ مبارک پر صندل پیش کیا۔ اور ۲۲ ذیقعدہ [illegible] روز جمعہ صبح نو بجے گلبرگہ سے مراجعت فرمائے بلدہ ہوئے۔

۲۱ ذی حجہ [illegible] ہجری روز جمعہ شب کے نو بجے اعلیحضرت قدر قدرت معہ محلات شاہی وغیرہ معمولی ٹرین سے جانب اورنگ آباد رونق افروز ہوئے۔ اور ۳۰ ذی حجہ [illegible] روز یکشنبہ کو بوقت مغرب مراجعت فرمائے بلدہ ہوئے۔

یکم شوال [illegible] ہجری حضرت اقدس اعلیٰ کی سواری مبارک بغرض ادائی نماز عید الفطر دس بجے عیدگاہ رونق افروز ہوئی اور گیارہ بجے مراجعت فرمائے کنگ کوٹھی مبارک ہوئی۔

۱۶ ذیقعدہ [illegible] ہجری روز دوشنبہ دن کے ایک بجے حضرت اقدس و اعلیٰ معہ شہزادگان بلند اقبال و محلات مبارک و اسٹاف بذریعہ اسپیشل ٹرین عرس گلبرگہ شریف

کہ جملہ سرکاری دفاتر و ہائی کورٹ و عثمانیہ جنرل ہاسپٹل و نظامت ٹپہ و صدر ٹپہ خانہ وغیرہ پر
روشنی سے بقعہ نور بنے ہوئے تھے۔ ساہوکاران و دیگر معززین نے اپنے اپنے مکانات
و دکانات و معابد پر روشنی کا انتظام کیا تھا۔ صفائی بلدہ سے چھ ہزار کی منظوری ہوئی تھی
عہدہ داران و عمال دفاتر سرکاری و جاگیرداران امراء و ساہوکاران نے چندہ جمع کیا تھا۔
تقریباً دو لاکھ روپیے کے اخراجات ہوئے۔ ۱۹ و ۲۰ ربیع الثانی ۱۳۳۷ھ ف دو یوم تک شہر بلدہ نہ
زندہ دل شوقین مزاج تماشبین حضرات اور عوام کی خوب چہل پہل رہی۔ جملہ دفاتر
و مدارس سرکارعالی کو تعطیل رہی اور فرمان مبارک بھی شرف صدور لایا۔ کہ اس یوم مسعود
کی یادگار میں دفاتر دارالسلطنت میں عام تعطیل دیجائے۔ ملاحظہ ہو جریدہ مورخہ ۲ رجب
۱۳۳۸ھ ف جلد (۶۰)۔

— ۲ رجب ۱۳۴۷ھ روز شنبہ شام کے ساڑھے چھ بجے حضرت اقدس اعلیٰ بذریعہ
اسپیشل ٹرین بلہار شاہ لائن کے رسم افتتاح ادا فرمانیکے غرض سے آصف آباد روڈ کو
تشریف لیگئے۔ یہاں ۱۶ ردسمبر ۱۹۲۸ء م ۴ رجب ۱۳۴۷ھ کو روڈ مذکور پر داخل ہوکر
رسم ادا کرنیکے بعد جانب کلکتہ روانگی عمل میں آئی۔ ۱۸ ردسمبر ۱۹۲۸ء کو صبح کے ساڑھے
گیارہ بجے حضرت اقدس و اعلیٰ کا ہاوڑہ اسٹیشن پر ورود ہوا۔ اسٹیشن مذکور خوب آراستہ
کیا گیا تھا۔ سواری مبارک پہنچتے ہی ۲۱ توپوں کی سلامی سر ہوئی۔ حضرت اقدس اعلیٰ کی
سواری مبارک ہارسین روڈ کی موڑ سے دوسرے راستہ سے روانہ ہوئی۔ حضرت
اقدس و اعلیٰ نے بلگاچھیہ ویلا میں مہاراجہ سرپی کے ٹیگور کیا تھا قیام فرمایا۔ سفر مذکور میں
وائسرائے گورنر جنرل سے ملاقات ہوئی اور بجانب گورنمنٹ گارڈن پارٹی و لنچ ہوا۔
جسمیں بہت سے روسا وغیرہ شریک تھے۔ وہاں کے دیگر مشہور مقامات کا معاینہ فرمایا گیا
اور بتاریخ ۷ رجب ۱۳۴۷ھ روز دوشنبہ صبح کو مراجعت فرمائے بلدہ ہوئے۔
— ۱۷ شعبان ۱۳۴۷ھ روز سہ شنبہ شب کے ایک بجے حضرت اقدس اعلیٰ معہ شہزادگان بلند اقبال

استقبال اور دعوت ہوئی۔

بروز جمعہ ۲۳ر نومبر ۱۹۲۳ء م ۱۱ر جمادی الثانی ۱۳۴۲ھ ایک بجے سواری مبارک معہ محلات مبارک وہمراہیان مع الخیر بلدہ کنگ کوٹھی مبارک میں نہضت افروز ہوئی حسب قاعدہ توپوں کی سلامی ہوئی۔ بغرض ادائی نماز جمعہ مکہ مسجد رونق افروز ہوئے۔ ۱۱ بجے شب کو سواری مبارک مہاراجہ سرکشن پرشاد بہادر یمین السلطنت وصدراعظم بہادر کی ڈیوڑھی میں رونق افروز ہوئی حسب قاعدہ نذور پیش کیے گئے دوسرے روز بتاریخ ۱۱ر جمادی الثانی ۱۳۴۲ھ اڈریس کی باغ عامہ میں مجلس صفائی نے منجانب رعایا سرکار عالی بارگاہ خسروی میں اڈریس پیش کیا اس موقع پر امرا جاگیرداران وعہدہ داران سول وفوج باقاعدہ ونظم جمعیت وساہوان بیرملکان وکلا، اور دیگر معززین بلدہ مدعو کیے گئے تھے۔ ٹھیک ۱۱ بجے سواری مبارک حضرت قدر قدرت اعلیٰ معہ شہزادگان بلند اقبال رونق افروز اڈریس ہال ہوکر تخت پر جلوہ افروز ہوئے۔ فوج باقاعدہ نے لال ٹیکری پر ۲۱ ضرب توپ کی سلامی ادا کی۔ اور ۲۱ تارا منڈل چھوڑے گئے۔ حاضرین آداب بجا لانے کے بعد امرا و اراکین مجلس صفائی اور دیگر منتخب نمایندگان یکے بعد دیگر پیش ہوے۔ بجانب راست طبقہ امرا اور بجانب چپ اراکین مجلس صفائی و دیگر منتخب نمایندگان موجود تھے اور راجہ دھن راج گیر صاحب ساہو نے اڈریس سنانے کی سعادت حاصل کی۔ بعدہٗ اڈریس کو نقرئی کاسکٹ میں رکھکر نواب سر نظامت جنگ بہادر صدر المہام سیاسیات نے حضرت اقدس واعلیٰ کی پیشگاہ میں گزرانا حضرت اقدس واعلیٰ نے اڈریس کا جواب ارشاد فرمایا۔ اسکے بعد اس گروپ کا فوٹو لیا گیا۔ سواری حضرت اقدس واعلیٰ جانب کنگ کوٹھی روانہ ہونیکے موقع پر رعایا اور مختلف دفاتر سرکار عالی وجاگیرداران ساہوکاران اور معززین بلدہ کی جانب سے اسٹیشن نامپلی سے کنگ کوٹھی مبارک تک اور افضل گنج و اندرون شہر چند کمانیں بنائی گئی تھیں۔ اور بجلی کے گولوں وغیرہ کی روشنی اسقدر کیگئی تھی

۱۵ ذیقعدہ سنہ ۱۳۴۷ھ روز جمعہ شب کے (۱۱) بجے حضرت اقدس و اعلیٰ معہ محلات شاہی بغرض شرکت عرس حضرت بندہ نواز رحمۃ اللہ علیہ بذریعہ اسپیشل ٹرین گلبرگہ روانہ ہوئے۔ بعد انفراغ زیارت وغیرہ بتاریخ ۱۹ ذیقعدہ سنہ الیہ شاہی اسپیشل ٹرین گلبرگہ سے فائز اسٹیشن نامپلی ہوئی۔

پیشگاہ اقدس سے فرمان شرف صدور لایا کہ نواب صلابت جاہ بہادر کو ماہ جولائی سنہ ۱۹۲۹ء سے (الف ہزار) کلدار الونس تا حکم ثانی ماہ بماہ ایصال ہوا کرے۔

یکم شوال سنہ ۱۳۴۷ھ روز دوشنبہ صبح ساڑھے دس بجے اعلیٰحضرت قدر قدرت دوگانۂ عید ادا کرنے کی غرض سے معہ شہزادگان بلند اقبال و ارکان اسٹاف وغیرہ عیدگاہ تشریف فرما ہوئے تھے۔

۱۵ ذیقعدہ سنہ ۱۳۴۸ھ دوپہر کو ۱½ بجے کے قریب اعلیٰحضرت خسرو دکن کی سواری مبارک معہ خدم و حشم بذریعہ اسپیشل ٹرین حضرت بندہ نواز گیسو دراز کے عرس میں شرکت فرمانے کے لیے جانب گلبرگہ روانہ ہوئی۔ ٹرین کی روانگی کے وقت حسب معمول توپوں کی سلامی سر ہوئی۔ ۱۸ ذیقعدہ سنہ الیہ یوم پنجشنبہ سواری حضور پرنور گلبرگہ سے مراجعت فرمائے بلدہ ہوئی۔

۱۰ ربیع الثانی سنہ ۱۳۴۹ھ کو حضرت اقدس و اعلیٰ معہ صاحبزادگان و صاحبزادیان محلات مبارک وقار آباد تشریف لیگئے۔ بیدر ریلوے لائن کا افتتاح فرمانے کے بعد ۴ بجکر ۱۵ منٹ پر مراجعت عمل میں آئی۔

یکم شوال سنہ ۱۳۴۹ھ روز جمعہ عیدگاہ میں دوگانۂ عید ادا کرنے کے لیے اعلیٰحضرت خسرو دکن کی سواری مبارک بھی نہضت افروز ہوئی تھی۔

۱۵ ذیقعدہ سنہ ۱۳۴۹ھ بروز شنبہ بوقت ۱½ بجے حضرت اقدس و اعلیٰ کی سواری مبارک ذریعہ اسپیشل ٹرین بغرض شرکت زیارت حضرت خواجہ بندہ نواز بجانب گلبرگہ

دمحلات مبارک براہ واڑی مدراس تشریف لیگئے۔ اور وہاں بنگلہ راجہ ونپرتی میں قیام فرمایا۔ گورنر صاحب سے ملاقات ہوئی حسب قاعدہ ڈنر وغیرہ ہوا اور پبلک کے جانب سے اڈریس پیش کیا گیا۔
— یکم شوال ۱۳۴۷ھ روز چہارشنبہ ٹھیک ۱۰ بجے اعلیحضرت قدر قدرت معہ شہزادگان بلند اقبال و اسٹاف وغیرہ بغرض ادائی نماز عید الفطر عیدگاہ تشریف فرما ہوئے اور حسب وقت بعد ادائی نماز مذکور واپس تشریف لیگئے۔
— ۱۷ شوال ۱۳۴۷ھ اعلیحضرت قدر قدرت معہ شہزادگان بلند اقبال معہ اسٹاف وغیرہ چھوٹی لائن سے جانب میسور تشریف فرما ہوئے۔ گدوال سے گذر کر بتاریخ ۱۹ شوال ۱۳۴۷ھ صبح کے ۹ بجکر ۴۵ منٹ کو بنگلور پہنچے۔ دیوان صاحب میسور و عہدہ داران سرکاری وغیرہ استقبال کیلئے اسٹیشن پر موجود تھے اور حسب قاعدہ سیٹ کے توپخانہ سے سلامی کی توپیں سر ہوئیں۔ وہاں کے تمہ شاہی کو ملاحظہ فرمانے کے بعد اسپیشل ٹرین ہی میں قیام رہا۔ ۲۱ شوال ۱۳۴۷ھ کو شب میں جانب میسور روانہ ہوئے۔ اور مہاراجہ صدر اعظم بہادر بھی ہمراہ رکاب تھے۔ شاہی اسپیشل ساڑھے آٹھ بجے میسور پہنچی۔ مہاراجہ میسور نے حضور اقدس و اعلیٰ کا استقبال فرمایا اور اسکے بعد حضرت اقدس و اعلیٰ سے مشہور سربرآوردہ لوگوں کا تعارف کرایا گیا بعدہ مہاراجہ میسور اور حضرت اقدس و اعلیٰ بسواری موٹر جلوس کیساتھ روانہ ہوئے۔ وہاں آپ تو لوئی [illegible] سر ہوئی۔ اور شاہی مہمان خانہ پھر حسب قاعدہ ملاقات بازدید وغیرہ ہوئی۔ ڈنر ترتیب دیا گیا اور مشہور مقامات کا معاینہ فرمایا گیا۔ اور اسی اثنائے سفر میں شہر ڈی تان ۱۰ اتبار ایک روز کیلئے نیلگری کے پہاڑوں کا معاینہ کرنیکی غرض سے تشریف لیگئے ۲۶ شوال ۱۳۴۷ھ روز دوشنبہ رات کے بارہ بجے ذات ہمایونی عازم بنگلور ہوئے۔ اور دوسرے روز صبح ساڑھے آٹھ بجے فائز بنگلور ہوئے اور حسب سابق حضرت اقدس ریلوے سائیڈنگ شاہی سیلون ہی میں مقیم رہے۔ اور اسی روز شب میں آٹھ بجے حضور اقدس کی جانب سے نفر بنگلور میں ایک ڈنر ترتیب دیا گیا جسمیں دیوان میسور اور ریاست میسور کے تمام اعلیٰ عہدہ داران اور مشہور سربرآوردہ اصحاب کو مدعو کیا گیا تھا۔ [illegible] شوال ۱۳۴۷ھ روز پنجشنبہ حضرت اقدس اعلیٰ وہاں سے مراجعت فرمائے بلدہ ہوئے۔ اثنائے راہ میں مہارانی صاحبہ گدوال اسٹیٹ نے بمقام گدوال دعوت کی۔

۱۲ بجے دن کے شہزادہ ولی عہد بہادر و شہزادہ نواب معظم جاہ بہادر ورنگل سے مع ارکان اسٹاف فائز بلدہ ہوئے۔

— ۱۶ر محرم ۱۳۴۲ھ روز دوشنبہ کو شہزادہ ولی عہد بہادر بغرض معاینہ دفاتر اورنگ آباد تشریف لیگئے۔ اور بتاریخ ۲۷ر محرم ۱۳۴۲ھ روز جمعہ واپس تشریف فرما ہوئے۔

— ۴ر ربیع الاول ۱۳۴۲ھ روز شنبہ شہزادگان بلند اقبال دوپہر کو بغرض معاینہ دفاتر گلبرگہ شریف تشریف لیگئے اور بتاریخ ۱۱ر ربیع الاول ۱۳۴۲ھ روز شنبہ گلبرگہ سے مراجعت فرمائے بلدہ ہوئے۔

— اوائل ماہ رمضان ۱۳۴۲ھ مسٹر پرنڈر گھاسٹ نواب صلابت جاہ بہادر اور نواب بسالت جاہ بہادر کے اتالیق مقرر ہوئے۔

— باتباع فرمان خسروی مورخہ ۹ر ربیع الثانی ۱۳۴۳ھ حضرت شہزادہ [illegible] و شہزادہ نواب معظم جاہ بہادر کو کرنلی کا رتبہ عطا کیا گیا۔

— ۲۰ ذیقعدہ ۱۳۴۳ھ یوم یکشنبہ ۴ بجے [illegible] معظم جاہ بہادر بذریعہ اسپیشل ٹرین ہندوستان کے سفر پر تشریف لیگئے۔ ۲۶ر محرم ۱۳۴۴ھ یوم سہ شنبہ کو بعد تفریح سیاحت مراجعت فرمائے بلدہ ہوئے۔

— ۱۴ر ذیقعدہ ۱۳۴۳ھ شب کو شہزادہ نواب صلابت جاہ بہادر [illegible] کو نور نیلگری تشریف فرما ہوئے۔ اور اوائل ماہ محرم ۱۳۴۴ھ کو واپس تشریف لائے۔

— ۲۵ر شوال ۱۳۴۹ھ کو [illegible] معظم جاہ بہادر بہ حیثیت [illegible] سے مقامات مقدسہ کی زیارت سے شرف [illegible] غرض سے [illegible] بذریعہ اسپیشل ٹرین بلدہ سے جانب بمبئی تشریف فرما ہوئے۔ اخراجات سفر کیلئے ایک لاکھ کلدار کی منظوری بذریعہ جریدہ غیر معمولی جلد (۶۲) نمبر ۲۱، مورخہ ۸ر اردی بہشت ۱۳۴۰ف مطابق ۲۲ر شوال ۱۳۴۹ھ صادر ہوئی آپ کو رخصت کرنے کیلئے معزز عہدہ داران علاوہ [illegible]

نہضت افروز ہوئی۔ بعد انفراغ زیارت ۱۹ ذیقعدہ ۱۳۴۵ھ گلبرگہ سے فائز بلدہ ہوئے۔

کوائف شہزادگان بلند اقبال

— ۲۱ شوال ۱۳۴۶ھ روز جمعہ شب کے گیارہ بجے شہزادہ ولی عہد بہادر بذریعہ اسپیشل ٹرین رسم پیٹھ بغرض شکار تشریف لیگئے۔ اسٹیشن پر حضرت اقدس اعلیٰ بھی رونق افروز تھے۔ شہزادگان بلند اقبال ہمراہی نواب کرنل افسر الملک۔ کرنل عثمان یار الدولہ بہادر۔ مسٹر پرینڈر گھاسٹ۔ مسٹر ٹیچ۔ گاف نواب ناصر نواز الدولہ بہادر نواب ناظر جنگ ۲۸ شوال ۱۳۴۶ھ صبح ۷ بجے ذریعہ اسپیشل ٹرین بعد شکار واپس بلدہ تشریف لائے۔

— ۲۴ محرم ۱۳۴۷ھ روز جمعہ شہزادہ ولی عہد بہادر بذریعہ موٹر بیدر تشریف لیگئے۔ وہاں کے مدارس و دفاتر کا معاینہ فرمایا۔ اور ۲ صفر ۱۳۴۷ھ روز جمعہ مراجعت فرمائے بلدہ ہوئے۔

— ۴ شوال ۱۳۴۷ھ روز شنبہ کو صاحبزادہ صاحب بلند اقبال ولیعہد بہادر و شہزادہ معظم جاہ بہادر معہ اسٹاف بغرض شکار بذریعہ اسپشل ٹرین ریاست دتیا تشریف فرما ہوئے۔ وہاں راجہ صاحب نے شاندار استقبال کیا۔ راجہ صاحب کے مہمان رہے۔ اور وہاں کے مشہور مقامات کی سیر فرمائی اور شکار کھیلنے کے بعد ۱۱ شوال ۱۳۴۷ھ روز شنبہ شب کے ۸ بجے مراجعت فرمائے بلدہ ہوئے۔

— ۲۲ ذیحجہ ۱۳۴۷ھ کو شہزادگان بلند اقبال بذریعہ اسپشل ٹرین ساڑھے نو بجے جانب ورنگل تشریف فرما ہوئے۔ تمام عہدہ داران استقبال کے لیے اسٹیشن ورنگل پر حاضر تھے وہاں کے دفاتر اور مشہور مقامات کا معاینہ فرمایا۔ اور ۲۴ ذی حجہ ۱۳۴۷ھ کی

یکمشت عطیات

— اوایل ماہ ربیع الاول ۱۳۴۵ھ مولوی ابوالعلی خان مرحوم سابق منصف پرگی کی بیوہ کے نام (الـ[illegible]) روپیہ کا انعام رعایتی منظور فرمایا گیا۔

— آخر آبان ۱۳۳۵ف آرمی سٹرانگ لائبریری کے انڈین سکشن کیلئے ایکہزار پونڈ کا بیش بہا عطیہ مرحمت فرمایا گیا۔

— بہ اتباع فرمان خسروی یکم صفر ۱۳۴۵ھ میجر محمد عظمت اللہ صاحب صوبدار بہادر [illegible] سکنڈ لانسرس کو ۴ر فروری ۱۹۱۵ء سے یکم جون ۱۹۱۸ء تک (الـ[illegible]) روپیہ کلدار ماہانہ کے حساب سے بقایا جو تقریباً ([illegible]) ہوتا ہے [illegible] ان کی [illegible] یکم [illegible] ۱۳۲۰ف سے (الـ[illegible]) قرار دئے جانیکا حکم ہوا۔

— اوایل ماہ شعبان ۱۳۴۵ھ وایسرائے بہاری ریلیف فنڈ ([illegible]) میں جس کیلئے سال گذشتہ فروری کے مہینہ میں اپیل ہوئی تھی پچاس ہزار روپیہ بطور چندہ مرحمت ہوا۔

— وسط ماہ شعبان ۱۳۴۵ھ مسلم قبرستان واقع لندن کے فنڈ میں جس کا انتظام آنریبل سٹر امیر علی پریوی کونسلر کے زیر نگرانی ہے (الـ[illegible]) پونڈ عطا کئے جانے کا حکم ہوا۔

— اوایل ماہ ذیقعدہ ۱۳۴۵ھ بربنائے تحریک ہز ہائنس مہاراجہ [illegible] صاحب حسب فرمان خسروی پبلک اسکول ڈیرہ دون کو ([illegible]) پندرہ لاکھ روپیہ کلدار بطور امداد دینکی منظوری شرف صدور پائی۔

— اوایل ماہ محرم ۱۳۴۶ھ اعلیحضرت اقدس نے بعطوفت شاہانہ وشوا بھارتی کلکتہ کو ایک لاکھ روپیہ کلدار عطا فرمایا۔

داراکین مجلس صنعائی بلدہ و امرائے بلدہ و اعلیحضرت خسرو دکن بھی اسٹیشن پر رونق افروز ہوئے تھے آپ کے اتالیق میں مسٹر اے یل - مبنی - نواب ناصر نواز الدولہ بہادر اور برگیڈیر نواب عثمان یار الدولہ بہادر ۲۱ ر مارچ ۱۹۳۱ء م ۴ ر ذیقعدہ ۱۳۴۹ھ روز سہ شنبہ دوپہر کو ذریعہ میل ''پوسٹ ارن پورہ'' بمبی سے یوروپ روانہ ہوئے ۔

— ۹ ر اپریل ۱۹۳۱ء روز پنجشنبہ کو صاحبزادہ نواب صلابت جاہ بہادر مع اپنے اتالیق مسٹر ہیو گاف مولوی علی اکبر صاحب بی - اے صدر مہتمم تعلیمات مستقر بلدہ کے پانچ بجے بعزم سفر و سیاحت یورپ بذریعہ اکسپریس ٹرین راہی بمبئی ہوئے اور ۱۱ ر اپریل ۱۹۳۱ء روز یکشنبہ کو جہاز میو ڈونیا میں سوار ہو کر مارسیلز روانہ ہوئے ۔

— ۶ ر مئے ۱۹۳۱ء یوم چہارشنبہ کو نواب بصالت جاہ بہادر معیت مسٹر پنڈر گھاسٹ اور مسٹر یس - یم - ہادی شام کو بعزم سفر انگلستان بمبئی تشریف لیگئے - اور وہاں سے بذریعہ جہاز یس - یس - چترال انگلستان روانہ ہوئے ۔

یکمشت عطیہ و اجرائی ماہوار از پیشی حضرت اقدس و اعلیٰ

(سلسلہ کیلئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصہ پنجم صفحہ ۳ و ضمیمہ)

ہمارے اعلحضرت پیر و مرشد حضور پر نور بندگانعالی سلطان العلوم محی الملۃ والدین بادشاہ دکن نواب میر عثمان علیخاں بہادر خلد اللہ ملکہ و سلطنتہ نے اپنی مشہور فیاضی و دریا دلی کو کام فرما کر اپنی مسند نشینی سے ۱۳۴۹ھ تک جسقدر ماہوارات و وظائف اور یکمشت عطیات وغیرہ بلا لحاظ قوم و مذہب خسروانہ [illegible] سے عطا فرمائے ان کا ذکر کتاب ہذا کے حصہ سوم چہارم - و پنجم میں بتفصیل کیا جا چکا ہے اور اب ۱۳۴۴ھ سے آخر ۱۳۴۹ھ تک جسقدر ماہوارات و وظائف وغیرہ جن لوگوں کے نام جاری کئے گئے اور یکمشت عطیات عطا ہوئے وہ حسب ذیل ہیں

عطا فرمائے ہیں جن کے مکانات ضلع آصف آباد میں آتش زدگی سے تباہ ہوگئے تھے

— اوائل ماہ ربیع الاول ۱۳۴۷ھ شفاخانہ علاج امراض گلو ناک و گوش واقع لندن کو (صمار) پانسو پونڈ - پرنس ایلزبتھ ہوسٹل لندن (الـــ) یکہزار پونڈ - دواخانہ بیت المقدس کو (ـمار) تین سو پونڈ - حمایت سیوھنگ ماتھ واقع فتح میدان حیدرآباد کی تکمیل کے لیے آٹھ ہزار نوسو روپیہ عطا ہوئے -

— اوائل ماہ ربیع الثانی ۱۳۴۷ھ اردو گشتی کتب خانہ کی مقیم الحال کے مدنظر یکمشت پانچہزار روپیہ کی امداد منظور ہوئی -

— اوائل ماہ ربیع الثانی ۱۳۴۷ھ جامع مسجد دہلی کیلئے ایک لاکھ روپیہ عطا فرمائے گئے

— وسط ماہ جمادی الاول ۱۳۴۷ھ یتیم خانہ انصار الصفہ گلبرگہ شریف کیلئے ([illegible]) کی منظوری بغرض خریدی مکان صادر ہوئی -

— وسط ماہ نومبر ۱۹۲۸ء بزمانہ قیام دہلی سواری مبارک وہاں کے کمشنر صاحب کو (صمار) کا چک دہلی کے بیوہ فنڈ کیلئے عطا فرمایا گیا -

— اوائل ماہ جمادی الثانی ۱۳۴۷ھ اثنار سفر دہلی حضرت اقدس و اعلیٰ نے حضرت خواجہ قطب الدین رح اور حضرت نظام الدین صاحب رح کی درگاہوں کے مجاوریں میں تقسیم کرنے کیلئے (صما) روپیہ روانہ فرمایا گیا -

— اوائل ماہ رجب ۱۳۴۷ھ پیشگاہ خسروی سے آرٹ اینڈ کرافٹس اگزبیشن کے کمیٹی کو پانسو روپیہ کلدار بطور چندہ عطا کرنیکا حکم صادر ہوا -

— اوائل ماہ جنوری ۱۹۲۹ء سفر شاہانہ کلکتہ کے دوران میں حضور اقدس و اعلیٰ نے ایک لاکھ کا عطیہ اپنی تشریف آوری بنگال کی یادگار میں کار ہائے خیراتی اور رفاہ عام کے کاموں میں صرف کرنے کیلئے گورنر صاحب بنگال کو دیا -

— آخر ماہ شعبان ۱۳۴۷ھ م آخر ماہ جنوری ۱۹۲۹ء لیڈی بارٹن کا شہری میلہ جو بلارم میں

— اوائل ماہ محرم ۱۳۴۶ھ میں انڈین میورنگ کانفرنس لاہور کو (عہ ہزار) دس ہزار روپیہ کلدار عطا فرمایا گیا۔

— وسط ماہ ربیع الاول ۱۳۴۶ھ میں بارگاہ خسروی سے گجرات و کاٹھیاواڑ کے طغیانی زدوں کے امداد کیلئے (صہ) روپیہ کلدار کا چندہ عطا کرنے کا حکم صادر ہوا۔

— در ماہ ربیع الاول ۱۳۴۶ھ نجدیوں کے ہاتھوں سے مدینہ میں جو کتبے اور گنبد توڑ دیے گئے ہیں ان کی دوبارہ تعمیر کے لئے (لہ لک) نو لاکھ روپیہ کی منظوری صادر فرمائی گئی۔

— آخر ماہ ربیع الاول ۱۳۴۶ھ فلسطین کے زلزلہ کے مصیبت زدوں کی امداد کیلئے (الـعہ) ایک ہزار پونڈ عطا ہوا۔

— وسط ماہ ربیع الثانی ۱۳۴۶ھ بلوچستان کے لنگر خانہ کیلئے سالانہ (الـعہ) ایک ہزار روپیہ کی منظوری صادر فرمائی گئی۔

— در شعبان ۱۳۴۶ھ لندن میں ایک عظیم الشان مسجد کی تعمیر کیلئے جس کا نام (نظام مسجد) ہوگا حسب فرمان خسروی ریاست کے جانب سے پانچ لاکھ روپیہ کا گراں قدر عطیہ آنریبل لارڈ چارلس ہارک ایس میں ہیڈلے کو عطا ہوا۔

— اوائل ماہ ذیقعدہ ۱۳۴۶ھ اعلیحضرت نے دہلی میں جذامیوں کے واسطے ایک شفاخانہ کی عمارت تعمیر کرنے کیلئے (عہ) پینتیس ہزار روپیہ دینے کی منظوری مرحمت فرمائی۔

— اوائل ذیقعدہ ۱۳۴۶ھ اہل مدینہ میں سے آٹھ احباب ہندوستان آئے ہوئے تھے ان کو فی کس پندرہ پندرہ روپیہ کلدار وظیفہ دیگر باخراجات سرکاری جدہ تک پہونچا دینے کا حکم صادر فرمایا گیا ان اصحاب کے نام حسب ذیل ہیں۔

۱ محمد امین سنبل ۲ ... ۳ ذہبی معتوق ۴ سید صالح ۵ شیخ ابراہیم ۶ سید جمیل مدنی ۷ شیخ عمر مدنی ۸ شیخ عبدالقادر حجازمدنی ۹ سید صالح شوند مدنی۔

— وسط ماہ ذیحجہ ۱۳۴۶ھ اعلیحضرت قدر قدرت نے ان باشندوں کی امداد کے لیے پانچ ہزار روپیہ

ع ــــ اوائل ماہ ربیع الاول ۱۳۴۲ھ خریدی رسالہ مجلہ عثمانیہ برائے تقسیم مدارس سرکار عالی (الــ ماسوے) روپیہ سکہ عثمانیہ کی منظوری دیگئی ۔

ع ــــ اوائل ماہ ربیع الاول ۱۳۴۲ھ حسب تحریک معتمدی تعلیمات سرکار عالی خریدی اسلامک کلچر کیلئے (مارصہ) روپیہ سکہ عثمانیہ کی منظوری دیگئی ۔

ھ ــــ وسط ماہ ربیع الاول ۱۳۴۲ھ مدرسہ معین الاسلام علیگڈھ کو (اعــ صمار) روپیہ سکہ عثمانیہ کی امداد دینے کی منظوری دی گئی ۔

ع ــــ وسط ماہ ربیع الثانی ۱۳۴۲ھ اخبار صبح دکن کے (۵۰) پرچہ خریدنے کی منظوری دیگئی (۱۵) پرچے مدارس بلدہ کیلئے بحساب سالانہ سوسہ اور (۳۵) مدارس اضلاع کیلئے بحساب (مہ) صرف ایکسال کیلئے پرچوں کی قیمت (الــ المکسہ) سکہ عثمانیہ کی منظوری دیگئی ۔ اور یہ ہدایت کردیگئی ہے کہ آیندہ سے جوکوئی اخبار یا رسالہ جدید خریدا جائے اسکی قیمت سرکار وہی دیگی جو پبلک دیتی ہے ۔

ع ــــ آخر ماہ ربیع الثانی ۱۳۴۲ھ حسب تحریک معتمدی تعلیمات سرکار عالی اخبار صحیفہ کے (۲۵۰) کاپیاں سررشتہ تعلیمات کیلئے اس قیمت پر لینے کی منظوری دیگئی ۔ جو پبلک خریدتی ہے

مــ ــــ وسط ماہ جمادی الاول ۱۳۴۲ھ نواب سر امین جنگ بہادر کے دو چھوٹے لڑکوں کیلئے (مــــ ہ) روپیہ سکہ عثمانیہ قرضہ تعلیمی کی منظوری دیگئی ۔

ــــ آخر ماہ جمادی الاول ۱۳۴۲ھ حسب تحریک معتمدی عدالت وکوتوالی وامور عامہ پیشگاہ خسروی سے حکم صادر ہوا کہ مدرسہ قادریہ بدایوں کو (مارصہ) روپیہ کلدار کی امداد دیجائے ۔

ــــ آخر ماہ جمادی الاول ۱۳۴۲ھ حسب تحریک صدارت العالیہ برائے عرس تعمیر و ترمیم درگاہ حضرت شاہ نور حموی اورنگ آباد کیلئے (الــ مار) روپیہ سکہ عثمانیہ کی منظوری دیگئی ۔

ــــ آخر ماہ جمادی الاول ۱۳۴۲ھ فلسطین کے بیکس مسلمانوں کی امداد کیلئے (صمار) پونڈ اور سندھ ریلیف فنڈ میں (مــــ) کلدار چندہ عطا کرنیکی منظوری صادر ہوی ۔

لگایا گیا تھا۔ اسکی سرپرستی اعلیحضرت قدر قدرت نے منظور فرماتے ہوئے (صما ر) روپیہ عطا فرمایا۔

—— اوائل ماہ فبروری ۱۹۲۹ء میں مدارس میں شاہی ورود کی تقریب کی یادگار قائم رکھنے کیلئے اعلیحضرت قدر قدرت نے بکمال مراحم خسروانہ (صعـــ ر ر ر) روپیہ کی گراں قدر رقم بطور عطیہ ہز اکسلنسی گوانز مدراس کو اس غرض سے عطا کی کہ اسکو بالالحاظ مذہب و ملت مستحق خیرات و قابل امداد لوگوں میں تقسیم کیا جائے۔

—— بہ ماہ فبروری ۱۹۲۹ء اعلیحضرت قدر قدرت نے اسکول آف ٹراپکل میڈیسن کلکتہ کے اس انسٹی ٹیوٹ ہسپتال کو ایکہزار پونڈ المعادل صعـــ ر ہزار روپیہ کلدار کا شاہانہ عطیہ دیا اس غرض سے کہ ٹراپیکل بیماریوں کا علاج کیا جائے۔

—— آخر ماہ اسفندار ۱۳۳۸ف میں حضرت اقدس و اعلی نے ملکی طلبا کو رعایتی وظائف تعلیمی عطا کرنے کیلئے ساٹھ ہزار روپیہ کی منظوری عطا فرمائی۔ اسکے لئے ایک کمیٹی محکمہ تعلیمات میں ترتیب دی گئی۔

—— وسط ماہ جون ۱۹۲۹ء اعلیحضرت قدر قدرت نے زراعتی کونسل کے فنڈ میں دو لاکھ روپیہ کا شاندار عطیہ عطا فرمایا۔

—— عروس الادب کے تین سو نسخے برائے کتب خانہ آصفیہ و مدارس بحساب فی نسخہ ۱ سے روپیہ خریدنے کی منظوری صادر ہوئی۔

—— وسط ماہ صفر ۱۳۴۸ھ پالم پیٹہ کے دیول کی مرمت کیلئے (سمـــ ر ر) روپیہ سکہ عثمانیہ کی منظوری صادر ہوئی (بغرض محافظت آثار قدیمہ)۔

—— وسط ماہ صفر ۱۳۴۸ھ نواب حیدر یار جنگ بہادر طباطبائی کیلئے (اعـــ) سکہ عثمانیہ بہ ضمن ترجمہ تاریخ طبری انعام منظور کیا گیا۔

—— اوائل ماہ ربیع الاول ۱۳۴۸ھ توسیع عمارت دار المجذوبین میں دوا خانہ ذہنی کیلئے عـــــہ ہزار سکہ عثمانیہ کی منظوری صادر ہوئی۔

برائے فراہمی ضروریات سرکار سے منظوری دیگئی۔

— وسط ماہ رمضان ۱۳۴۸ھ جمعیتہ اتحاد امداد باہمی کو مزید ۴ سال کیلئے مبلغ دس ہزار روپیہ سالانہ بشکل عطیہ ایصال کرنیکی منظوری ہوی۔

— آخر ماہ رمضان ۱۳۴۸ھ جامعہ ملیہ دہلی کے تعمیر اکمنہ کیلئے پچاس ہزار روپیہ کی یکمشت امداد بدیں شرط دیگئی کہ اگر جامعہ کا کام جاری نہ رہے تو عمارات سرکار عالی کی متصور ہونگی۔

— وسط ماہ مارچ ۱۹۳۰ء سکندر آباد ریس کلب کو پانچہزار روپیہ کلدار چندہ منظور ہوا۔

— آخر ماہ شوال ۱۳۴۸ھ مسلم یونیورسٹی علیگدہ کے چندہ میں حضرت اقدس واعلیٰ نے براحم خسروانہ و الطاف شاہانہ (۱۰ لاکھ) کی رقم عطا فرمانے کا حکم دیا اور جو امداد اسوقت سرکار عالی سے اسے مل رہی ہے۔ اسمیں اور دو ہزار روپیہ ماہانہ کا اضافہ کیا گیا۔

— اوائل ماہ ذیحجہ ۱۳۴۸ھ تیاری سائبان مسجد محبوب شاہی پرمنی کیلئے (۔۔۔) چھہ ہزار ایکسو روپیہ کی منظوری دیگئی۔

— وسط ماہ ذی حجہ ۱۳۴۸ھ پروفیسر کروے زنانہ یونیورسٹی پونہ کے بانی کی استدعا پر پیشگاہ خسروی سے یکمشت پانچہزار روپیہ اور ماہانہ (صـ) روپیہ کلدار امداد جاری کرنیکی منظوری صادر ہوی۔

— آخر ماہ ذیحجہ ۱۳۴۸ھ محمد حنیف صاحب اجمیری کو دو ہزار روپیہ کلدار امداد دینے کی منظوری صادر ہوی۔

— اوائل ماہ محرم ۱۳۴۹ھ مسٹر گنیش راؤ کالے وکیل وشنگ ڈائرکٹر دکن گلاس ورک کو سرکار عالی نے تین ہزار روپیہ قرض اور تین ہزار روپیہ بطور امداد اس غرض سے عطا فرمائے کہ وہ جرمنی جاکر گلاس انڈسٹریز کے متعلق معلومات حاصل کریں۔

— اوائل ماہ محرم ۱۳۴۹ھ دہلی کے خیراتی دواخانہ چشم کو پانچہزار روپیہ دئے گئے۔

— اوائل ماہ محرم ۱۳۴۹ھ علاقہ برار کے شہر کہام گاؤں میں ایک اینگلو اردو ہائی اسکول

— آخیر ماہ شعبان ۱۳۴۹ھ حسب الحکم سر مہاراجہ صدر اعظم بہادر سرکار عالی بربنائے تحریک معتمدی عدالت کوتوالی و امور عامہ (صیغہ تعلیمات) مقامی پانچ اخبار کی پچاس پچاس کاپیاں جو پبلک خریدتی ہے حسب نشاندہی گنجایش سررشتہ متعلقہ خریدنے کی منظوری دیگئی۔

— آخیر ماہ شعبان ۱۳۴۹ھ درگاہ حضرت نظام الدین اولیا دہلی کیلئے پندرہ ہزار (۱۵۰۰۰) روپیہ کلدار امداد منجانب سرکار عالی دینے کی منظوری دیگئی۔

— وسط ماہ رمضان ۱۳۴۹ھ حضرت اقدس اعلیٰ نے آل انڈیا خواتین تعلیمی فنڈ ایسوسی ایشن کیلئے دو لاکھ روپیہ کا عطیہ مرحمت فرمایا۔

— وسط ماہ رمضان ۱۳۴۹ھ (ماہ جنوری ۱۹۳۱ء) اعلیٰحضرت نظام نے دو لاکھ پونڈ ملک معظم کے ہسپتال کیلئے دیا اور انکو ملک معظم ہی کے اختیار پر چھوڑ دیا گیا۔

— آخر ماہ رمضان ۱۳۴۹ھ سلخ قیام انجمن نسواں سماۃ تارا نیا بیوہ ست نارائن نائیڈو نے ایک انجمن نسواں قایم کی تھی لہذا رعایتاً بیوہ مذکور کو سررشتہ امداد باہمی سے دوسو روپیہ ایصال کرنیکی منظوری دیگئی۔

— آخر ماہ رمضان ۱۳۴۹ھ حسب تحریک صدارت العالیہ سرکار عالی رسالہ ارشاد کی یکصو کاپیاں بقیمت (۱۰۰) روپیہ برائے تقسیم مدارس دینیات و مساجد وغیرہ خریدنے کی منظوری دیگئی۔

— وسط ماہ شوال ۱۳۴۹ھ بارگاہ ظل سبحانی جہاں پناہی سے بمراحم خسروانہ مسٹر جیمس معتمد پارشو سوسائٹی آف انڈیا کو پندرہ ہزار روپیہ کلدار یکمشت اور تین سو روپیہ کلدار سالانہ امداد دینے کی منظوری دیگئی۔

— وسط ماہ شوال ۱۳۴۹ھ حسب فرمان خداوندی مولوی سراج الدین علیخاں مرحوم سابق مہتمم کروڑگیری محصولخانہ مدہرہ کی ذمگی چارسو اکیس روپیہ معاف کرنیکی منظوری دیگئی۔

— آخر ماہ شوال ۱۳۴۹ھ حسب فرمان خسروی شفیع احمد نیراک جو اسوقت لندن میں ہیں

کی عمارت بنانے کیلئے (۱۹) ہزار کلدار عطا کرنے کی منظوری صادر ہوئی

ـــــ وسط ماہ محرم ۱۳۴۹ء پیشگاہ سرکار سے خریدی مرتبہ سر رشتہ تالیف مصنفہ محمد سلطان الدین خانصاحب کے (۳۶۰) کاپیاں بحساب فی جلد یکروپیہ خریدنے کی منظوری دیگئی۔

ـــــ وسط ماہ محرم ۱۳۴۹ء امداد مسلم ہائی اسکول پانی پت کیلئے یکمشت (۲۰) ہزار روپیہ اور سالانہ تین ہزار روپیہ دینیکی منظوری صادر ہوئی۔

ـــــ اوائل ماہ صفر ۱۳۴۹ء دیول راماپا ضلع ورنگل کی مرمت کیلئے بنظر محافظت آثار قدیمہ (۱۴) ہزار روپیہ کی منظوری صادر ہوئی۔

ـــــ اوائل ماہ ربیع الثانی ۱۳۴۹ء مشہور تیراک شفیع احمد صاحب کو آبنائے انگلستان کو عبور کرنیکی کوشش میں مزید (۵۰) پونڈ کی امداد دیگئی۔

ـــــ اوائل ماہ ربیع الثانی ۱۳۴۹ء مس ہاسپٹل ڈورناکل کو (۱۷۵) پونڈ تقریباً چار ہزار روپیہ سکہ عثمانیہ دینے کا حکم صادر ہوا۔

ـــــ وسط ماہ جمادی الاول ۱۳۴۹ء سید شاہ مرزا عزیز بیگ صاحب مرحوم نائب ناظم کوتوالی ضلع کے پسماندگان کے نام یکمشت چھ ہزار روپیہ اور بیوہ کے نام تاحیات (سمار) روپیہ وظیفہ رعایتی منظور ہوا۔

ـــــ اخیر ماہ شعبان ۱۳۴۹ء حسب تحریک معتمدی عدالت وکوتوالی وامور عامہ (صیغہ تعلقات) انڈیا نیر ٹائمز لندن کی دس ہزار کاپیاں بقیمت (۶۰) پونڈ برائے تقسیم مدارس و کالج خریدنے کی منظوری دیگئی۔

ـــــ آخر ماہ شعبان ۱۳۴۹ء حسب تحریک معتمدی عدالت وکوتوالی وامور عامہ "کار عالی" اخبار نور" کے ایڈیٹر محمد یوسف صاحب کو بہ صلہ ترجمہ کلام مجید بزبان گرمکھی (۲۰۰۰) روپیہ سکہ کلدار امداد دینے کی منظوری دیگئی۔

مرحمت فرمائے ہیں۔

——— اوایل ماہ ذیحجہ ۱۳۴۹ھ آعلیحضرت اقدس و اعلی نے سابق ملکہ سلطان وحید الدین (ترکی) کو شرف باریابی و تکلم بخشا اور از راہ عطوفات شاہانہ خرچ راہ کیلئے پانچہزار روپیہ عطا فرمائے۔

حسب فرمان خسروی شیخ عبد الرضا و حاجی شیخ اسمٰعیل ایرانی کو پانسو روپیہ زاد راہ ایصال کرنیکی منظوری دیگئی۔

——— وسط ماہ ذیحجہ ۱۳۴۹ھ آعلیحضرت اقدس و اعلی نے مصیبت زدگان کانپور کی امدادی فنڈ میں دس ہزار روپیہ کا عطیہ مرحمت فرمایا۔

اجرائی ماہوار ماہانہ و سالانہ

سلسلہ کیلئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصہ پنجم ص۳۸ و ضمیمہ ص۴

——— اوایل ماہ ذیحجہ ۱۳۴۴ھ موضع ناچوارم والے محمد شمشیر علی کے نام (۱۰) روپیہ ماہوار تاحیات جاری کرنیکا حکم ہوا۔

——— وسط ماہ محرم ۱۳۴۵ھ غلام احمد چھپرابوانی اور سید جعفر علیشاہ قادری مقیم قطبی گوڑہ کے نام تیس تیس روپیہ ماہوار تاحیات جاری کرنیکا حکم ہوا۔

——— وسط ماہ محرم ۱۳۴۵ھ (۱) شیخ حسین بن جلیل وغیرہ محتسب مکوی (۲) شیخ حمزہ بن معنودی مدنی (۳) حافظ قاری شیخ محمد علی بن صالح سمنودی مکوی کے نام فی اسم تیس تیس روپیہ کلدار ماہوار مقرر ہوئی۔

——— وسط ماہ محرم ۱۳۴۵ھ (۱) غریب شاہ (۲) احمد بخش اور نور شاہ میاں ساکنہ اورنگ آباد کے نام فی اسم ماہانہ (۵) روپیہ حالی جاری ہوئے۔

مزید ایکسو پونڈ کی امداد دیگئی۔

ـــــ آخر ماہ شوال ۱۳۴۹ھ حسب الحکم مہاراجہ صدر اعظم بہادر سرکار عالی اخراجات شکار صاحب عالیشان بہادر کیلئے جو اجنٹہ جارہے ہیں مبلغ دس ہزار روپیہ سکہ عثمانیہ کی منظوری دیگئی

ـــــ آخر ماہ شوال ۱۳۴۹ھ دہلی میں زنانی کالج کے قیام کیلئے آل انڈیا ومینس ایجوکیشن فنڈ میں حضرت اقدس اعلیٰ نے دو لاکھ روپیہ کا عطیہ مرحمت فرمایا۔

ـــــ اوایل ماہ ذیقعدہ ۱۳۴۹ھ کتب خانہ حیدرآباد ٹیچر اسوسی ایشن کو یکہزار روپیہ یکمشت اور ماہانہ پندرہ روپیہ دینے کی منظوری دیگئی۔

ـــــ وسط ماہ ذیقعدہ ۱۳۴۹ھ حاجی عبد الرحمان صاحب مفتی ماداکو یکمشت پانسو چار روپیہ کلدار کی امداد فرمائیگئی۔

ـــــ آخر ماہ ذیقعدہ ۱۳۴۹ھ حسب حکم مہاراجہ سر صدر اعظم بہادر سرکار عالی مولوی مرزا فرحت اللہ بیگ صاحب مددگار معتمدی عدالت و کوتوالی و امور عامہ سرکار عالی کو مبلغ دس ہزار بصلہ یزدی۔ مقدمہ گوبند بابا دینے کی منظوری دیگئی

ـــــ آخر ماہ ذیقعدہ ۱۳۴۹ھ حسب الحکم مہاراجہ سر صدر اعظم بہادر سرکار عالی مسٹر محمد مارماڈیوک پکتھال جو کلام مجید کا ترجمہ بزبان انگریزی مرتب کیے ہیں اوسکو مدارس ثانویہ میں تقسیم کرنے اور اوسکا ہدیہ ۱۵ سکہ عثمانیہ مقرر کرنیکی منظوری دیگئی۔

ـــــ آخیر ماہ ذیقعدہ ۱۳۴۹ھ حسب حکم مہاراجہ سر صدر اعظم بہادر سرکار عالی مجموعہ خطبات کے یکہزار کاپیاں بحساب ۱ عـ؎ ۔ برائے مساجد سرکاری میں تقسیم کرنیکی منظوری دیگئی۔

ـــــ اوایل ماہ ذیحجہ ۱۳۴۹ھ حسب تحریک معتمدی عدالت کوتوالی وامور عامہ سرکار عالی (صیغہ تعلیمات) رسالہ حیدرآباد ٹیچر کی چارسو سنباسی کاپیاں برائے تقسیم مدارس سرکار عالی خریدنے کی منظوری دیگئی۔

ـــــ اوایل ماہ ذیحجہ ۱۳۴۹ھ آردن میموریل فنڈ میں حضرت اقدس اعلیٰ نے پانچہزار روپیہ

جاری رکھنے کیلئے حکم صادر ہوا۔

— اوائل ماہ ربیع الاول ۱۳۴۶ھ پیگاہ خسروی سے تعلیم۔ایم۔اے یل یل بی کیلئے سید شاہ علی نہری کے نام آذر ۱۳۳۶ف سے سابقہ وظیفہ تعلیمی (۵۰) روپیہ ماہانہ میں دو سال کی توسیع فرمائی گئی۔

— اوائل ماہ ربیع الثانی ۱۳۴۶ھ مدینہ منورہ والے محمد کامل بن صالح عبدالجواد کے نام دس روپیہ کلدار ماہوار تاحیات جاری کرنیکا حکم صادر ہوا۔

— آخر ماہ ربیع الاول ۱۳۴۶ھ سماۃ شریف فاطمہ بنت سید محمود مدنی کے نام (۵۰) روپیہ ماہوار تاحیات جاری کرنیکا حکم صادر ہوا۔

— وسط ماہ اکٹوبر ۱۹۲۷ء سابق انجنیر مسٹر سی۔بی ڈنلاپ کی بیوہ کے نام بطور خاص (۵۰) پونڈ سالانہ کا وظیفہ تاحیات جاری کرنیکی منظوری صادر ہوئی۔

— اوائل ماہ جمادی الاول ۱۳۴۶ھ محمد سراج الدین خان و محمد ریاض الدین خاں ساکنان الور کے نام دس دس روپیہ کلدار ماہوار تاحیات جاری فرمائے گئے۔

— وسط ماہ جمادی الاول ۱۳۴۶ھ حضرت سلطان خراسان امام ضامن ثامن علیہ السلام کے درگاہ مبارک کے مصارف روشنی اور عود گل کیلئے (۱۰۰) روپیہ ماہوار مقرر کیگئی۔

— اوائل ماہ جمادی الثانی ۱۳۴۶ھ مسٹر وارزر کے موجودہ وظیفہ میں مزید (۵۰) پونڈ سالانہ کا اضافہ کرنے اور اشخاص ذیل کے نام ماہوارات اجرا کرنیکا حکم صادر ہوا۔

(۱) عمر بن عبدالمحسن الکویتی یکصد روپیہ کلدار (۲) بشیر احمد صاحب واعظ پچاس روپیہ کلدار (۳) سید یوسف حسین صاحب پیر اک پچیس روپیہ (۴) حافظ عبدالمجید محمد عبدالغنی نابینائی اسم دس روپیہ کلدار۔

— آخر ماہ جمادی الثانی ۱۳۴۶ھ مسٹر ولنگر سابق پروفیسر جامعہ عثمانیہ کے تین لڑکیوں

(۵) عائشہ بیگم سے (۶) محبوب بیگم لے۔

— اوائل ماہ ذیحجہ ۱۳۴۶ھ اشخاص ذیل کے نام تاحیات ماہوارات منظور ہوئیں۔

(۱) محمد عبدالعزیز صاحب مدرس مدرسہ قوت الاسلام بنگلور (صہ) روپیہ کلدار (۲) سید فرید الحسن شاہ صاحب قادری (عہ) (۳) غوث الدین احمد (عہ)۔

— اوائل ماہ صفر ۱۳۴۷ھ خدابخش نابینا کے نام تاحیات (عہ) اور محمد نور بن عثمان کمال مکی کے نام تاحیات (صہ) روپیہ جاری کرنے کی منظوری صادر ہوئی۔

— اوائل ماہ ربیع الاول ۱۳۴۷ھ میں مدرسہ تعلیم النصائح شرقیہ (لنڈن) کے نام تین سال کیلئے پانچسو پونڈ سالانہ کیلئے منظوری ہوئی۔

— اوائل ماہ ربیع الاول ۱۳۴۷ھ حسب ذیل ماہوارات کی اجرائی منظوری صادر ہوئی۔

(۱) علاءالدین صاحب مجذوب کی بیوہ بانو شاہ بی بی کے نام تاحیات (عہ)۔

(۲) میر شابق حسین صاحب مرحوم عہدہ دار فوج باقاعدہ کی بیوہ کے نام بشرط پرورش دختران (عہ) روپیہ ماہانہ تاحیات و فرزند خود کے نام بشرط پرورش دختران و فرزندان مرحوم (عہ) ماہانہ تا عمر ۱۸ سال۔

— اوائل ماہ ربیع الاول ۱۳۴۷ھ گرلس ہائیٹ شالہ سکندرآباد کے (ماہ) روپیہ امداد میں ختم مدت سابقہ سے تین سال کے توسیع کی منظوری ہوئی۔

— آخر ماہ ربیع الاول ۱۳۴۷ھ حسب ذیل ماہوارات کی اجرائی ہوئی۔

(۱) حافظ محمد صاحب اورنگ آبادی (سہ) (۲) جنید النساء بیوہ غضنفر علیشاہ (سہ) (۳) جمال بی صاحب (صہ) کلدار (۴) سید اللہ نما شاہ صاحب (سہ)۔

— آخر ماہ ربیع الاول ۱۳۴۷ھ (۱) ریلوے کے ایک سابق ملازم مسٹر جی بی۔ بلھر کے نام پچاس روپیہ کلدار اور (۲) سید جعفر علیشاہ قادری مرحوم کی بیوہ حبیب النساء بیگم کے نام (سہ) کلدار ماہوار کی اجرائی ہوئی۔

کے نام (ما۲ر) روپیہ ماہانہ کا وظیفہ تعلیمی سرکار سے منظور ہوا۔

— آخر ماہ رجب ۱۳۴۶ھ حکیم حبیب اللہ صاحب سدہوری کے مطب کو پچاس روپیہ ماہانہ کا گرانٹ عطا ہوا۔

— اوائل ماہ شعبان ۱۳۴۶ھ مدینہ منورہ والے خلیل آغا عبدالسلام صاحب کے نام غرہ رجب ۱۳۴۶ھ سے ماہانہ (للعہ) روپیہ کلدار تا حیات جاری کرنیکا حکم صادر ہوا۔

— سید غلام قادر صاحب گرامی مرحوم کی بیوہ اقبال بیگم کے نام غرہ شوال ۱۳۴۶ھ سے پچاس روپیہ کلدار ماہوار تاحیات جاری کرنیکی منظوری صادر ہوئی۔

— سعد بن عبداللہ صاحب قلعی مکی کے نام غرہ رمضان سے اور سید میدانی شاہ صاحب افغانی کے نام غرہ شوال ۱۳۴۶ھ سے تاحیات (للعہ، للعہ) روپیہ کلدار جاری کرنیکی منظوری صادر ہوئی۔

— اوائل ماہ ذی قعدہ ۱۳۴۶ھ مولوی سید محمد حسین صاحب کے نام تالیف و تصنیف کے سلسلہ میں پچاس روپیہ کلدار تاحیات جاری کرنیکی منظوری صادر ہوئی۔

— وسط ماہ ذیقعدہ ۱۳۴۶ھ حکیم محمد مرزا صاحب مرحوم کی بیوہ کے نام (دوسو) روپیہ کا وظیفہ تاحیات منظور ہوا۔

— محمد نعمت اللہ صاحب بی۔ اے مرحوم مددگار ناظم تعمیرات کے فرزند کے نام فی کس (للعہ) روپیہ وظیفہ تعلیمی منظور کیا گیا۔

— محمد حسن صاحب متعلقہ پیشی اعلیحضرت غفران مکان کے فرزندان محمد فاروق حسین و محمد صدیق حسین کے نام فی کس (للعہ۔للعہ) روپیہ وظیفہ تعلیمی منظور ہوا۔

— اوائل ماہ ذی حجہ ۱۳۴۶ھ جان محمد صاحب مہتمم خفیہ پولیس کے پسماندگوں کے نام حسب ذیل وظائف منظور ہوئے۔

(۱) محمد امیر احمد للعہ (۲) نظیر احمد للعہ (۳) محمد منظور احمد للعہ (۴) امیر النساء بیگم صاحبہ تا شادی للعہ

— اوائل ماہ رجب ۱۳۴۷ھ حکیم سید قادر شریف صاحب کے نام (مہ) روپیہ ماہانہ کی امداد اور حکیم لعل محمد صاحب کی امداد میں پانچ روپیہ ماہانہ کا اضافہ اور مدرسہ غوثیہ حسینی علم کے نام ایکسال تک (صہ) روپیہ ماہانہ کے امداد کی منظوری صادر ہوئی۔

— آخر ماہ رجب ۱۳۴۷ھ حکیم ابو القاسم صاحب تونہ کے موجودہ گرانٹ میں مزید (صہ) کا اضافہ منظور ہوا۔

— وسط ماہ شعبان ۱۳۴۷ھ لکھنو کے مشہور سوزخوان منجھو صاحب کے نام (صہ) روپیہ کلدار تا حیات براحم خسروانہ منظور فرمائے گئے۔ اور حافظ نیاز احمد خاں نابینا کو (صہ) روپیہ کلدار تاحیات جاری کرنیکی منظوری صادر ہوئی۔

— اوائل ماہ اپریل ۱۹۲۹ء لیڈی ہارڈنگ میڈیکل کالج دہلی کو سالانہ چھ ہزار روپیہ کلدار کی امداد منظور ہوئی۔

— آخر ماہ شوال ۱۳۴۷ھ مولانا سلیمان صاحب ندوی مصنف سیرت النبی کا وظیفہ (مار) اور دو سال تک ایصال کرنیکا حکم صادر ہوا۔

— اوائل ماہ ذیقعدہ ۱۳۴۷ھ دار المصنفین اعظم گڈہ کے نام تاریخ حکم سے دو سال کیلئے (مار) روپیہ کی امداد جاری ہوگی۔ اور کتب خانہ جگدیش سہا شاہ علی نبدہ کے نام (مہ) ماہانہ کی جو امداد جاری ہے اوسمیں یکم دے ۱۳۴۳ف سے ایکسال کی توسیع منظور کیگئی۔

— اوائل ماہ ذیقعدہ ۱۳۴۷ھ (۱) کپتان میر زور آور علی مرحوم کی بیوہ کے نام (سہ) روپیہ ماہوار تاحیات دونوں فرزندوں کے نام (مہ) روپیہ اور ایک دختر کے نام (مہ) ماہوار تا کتخدائی جاری کرنیکی منظوری صادر ہوئی۔

— اوائل ماہ ذیقعدہ ۱۳۴۷ھ مصنوعی میوہ ساز سید احمد علی کے نام (مسہ) روپیہ ماہوار تاحیات منظور فرمائی گئی۔

— وسط ماہ ذیحجہ ۱۳۴۷ھ سید بیگم صاحبہ دہلی والے کی دو لڑکیوں کے نام ماہانہ فی کس (مہ) روپیہ

ـــــ اوائل ماہ ربیع الثانی ۱۳۴۷ھ (لندن) ۲۹ ستمبر ۱۹۱ء اعلان کیا گیا کہ اعلیحضرت حضور نظام جامو لندن کے متعلقہ مدرسہ علوم مشرقیہ کی امداد کے لیے تین سال تک پانسو پونڈ سالانہ عطا فرماتے رہیں گے ۔

ـــــ اوائل ماہ ربیع الثانی ۱۳۴۷ھ اسمار مندرجہ ذیل کے نام ماہوارات و وظائف کی اجرائی ہوئی ۔ (۱) غلام حسین صاحب طالب علم علیگڈہ یونیورسٹی کے نام (مہ) ماہوار وظیفہ تعلیمی (۲) محمد ابراہیم صاحب مدنی کے نام (معہ) روپیہ ماہوار رعایتی ۔

ـــــ وسط ماہ ربیع الثانی ۱۳۴۷ھ دارالمطالعہ مسجد چوک کی امداد (عہ) روپیہ میں مزید دو سال کی توسیع منظور کیگئی ۔

ـــــ وسط ماہ ربیع الثانی ۱۳۴۷ھ مولوی عبدالماجد صاحب بدایونی کے نام (مار) روپیہ کلدار اور حافظ محمد امیر خاں کے نام (مہ) روپیہ کلدار کی اجرائی ہوئی ۔

ـــــ آخر ماہ ربیع الثانی ۱۳۴۷ھ پنجاب کے رسالہ صوفی کے اڈیٹر ملک محمد الدین عون کی منظورہ ایکسو روپیہ کلدار ماہوار مزید پانچ سال تک جاری رکھنے کا حکم ہوا ۔

ـــــ مولوی غلام طاہر صاحب مرحوم کی بیوہ سعید النساء کے نام (مہ) روپیہ ماہوار اور انکی بیوہ بہو معین النساء کے نام (مہ) روپیہ ماہوار اجرا ہوئی ۔

ـــــ وسط ماہ جمادی الاول ۱۳۴۷ھ ابرار حسین مرحوم کی بیوہ حجاب بیگم کے نام پچیس روپیہ کلدار ماہوار بشرط پرورش فرزندان اجرا ہوئی ۔

ـــــ وسط ماہ جمادی الاول ۱۳۴۷ھ کو حاجی محمد افندی اور عبدالکریم مجددی اور غلام محمد شاہ کے نام تیس تیس روپیہ ماہوار جاری کرنیکا حکم صادر ہوا ۔

ـــــ آخر ماہ جمادی الاول ۱۳۴۷ھ روشن بی کے نام عہ روپیہ ۔ حافظ قاری محمد صالح کے نام (مہ) محمد بدرالدین لکھنوی کے نام عہ روپیہ اور حسین بی کے نام (ہہ) اجرا ہوگئے ۔

— اوائل ماہ صفر ۱۳۴۲ھ دہلی والے مرزا مبین صاحب ولد حسن اللہ بیگ صاحب کے نام غرہ محرم ۱۳۴۲ھ سے (۵) روپیہ کلدار ماہوار جاری کرنیکا حکم ہوا۔

— اوائل ماہ صفر ۱۳۴۲ھ مولوی صفی الدین صاحب مرحوم ناظر کتب مذہبی کی بیوہ کے نام (۵) روپیہ سکہ عثمانیہ تا حیات وظیفہ رعایتی منظور فرمایا گیا۔

— اوائل ماہ صفر ۱۳۴۲ھ ۵۔۵ روپیہ سکہ عثمانیہ تنخواہ ماہوارات جدیدے مندرجہ ذیل اصحاب کے نام تا حیات جاری کرنیکی منظوری صادر ہوئی۔

(۱) سید زین العابدین فرزند مولوی علی نقی صاحب ساکن کوٹلہ عالیجاہ۔ (۲) سید علیم الدین حیدر فرزند سید فخرالدین صاحب ساکن کاچیگوڑہ (۳) سید علی محمد فرزند سید کاظم علیصاحب مرحوم ساکن کوچہ کرڑوے صاحب۔

— اوائل ماہ صفر ۱۳۴۲ھ شاہ غلام حسین مرحوم یومیہ دار جلوسی کے دو فرزندان صغیرین اور ایک زوجہ و ایک والدہ بے سہارا تھے۔ لہذا غرہ محرم ۱۳۴۲ھ سے یومیہ دار مذکور کا نصف یومیہ یعنی (۵) دونوں فرزندوں کے نام بشرط پرورش متعلقین مذکورہ جاری کیا گیا۔

— اوائل ماہ صفر ۱۳۴۲ھ سید محی الدین مرحوم کی بیوہ عنایت النساء کے نام عہ روپیہ سکہ کلدار ماہوار تا حیات جاری فرمائی گئی۔

— اوائل ماہ صفر ۱۳۴۲ھ صدیق حسن صاحب کے فرزند کے نام عہ روپیہ اور دو لڑکیوں کے نام عہ عہ۔ روپیہ تا کتخدائی وظیفہ تعلیمی منظور فرمایا گیا۔

— وسط ماہ صفر ۱۳۴۲ھ فتح علیخاں مرحوم سابق انسپکٹر کوتوالی اضلاع کے بیوہ کے نام [illegible] روپیہ وظیفہ رعایتی تا حیات منظور کیا گیا۔

— وسط ماہ صفر ۱۳۴۲ھ میر محبوب علی مرحوم اہلکار فینانس کی بیوہ آمنہ بی کو (لے) روپیہ وظیفہ رعایتی تا حیات منظور کیا گیا۔

— وسط ماہ صفر ۱۳۴۲ھ احسن محمد مرحوم کے بیوہ کے نام بشرط پرورش دختر فرزند (۵ روپیہ

اجرا کرنیکے لیے حکم صادر ہوا۔

— وسط ماہ ذیحجہ ۱۳۴۷ھ سات اشخاص مندرجہ ذیل کے نام غرہ ذیحجہ الیہ سے تاحیات ماہوارات جاری کرنیکا حکم صادر ہوا۔

(۱) سید عبد الہادی بن سید عبد الباقی متوطن ترکستان (صہ) روپیہ ماہوار (۲) حافظ عبد العزیز بن عبد الفتاح مکی (صہ) (۳) سید عبد الہادی بن سید محمد عثمان مدنی (صہ) (۴) شرف احمد بن غالب الحسینی مدنی (صہ) (۵) سید علی بن جعفر شیخ العلوی والحسینی مدنی (صہ) (۶) سید ابراہیم بن سید جعفر شیخ علوی مدنی (صہ) (۷) فلاح اللہ خان ملازم سررشتہ کروڑگیری (صہ)

— وسط ماہ اسفندار ۱۳۳۸ف مدرسہ انوار العلوم نام پلی کے امدادین (ماصہ) روپیہ کا اضافہ ہوا۔

— فرمان مورخہ ۱۲ ذیقعدہ ۱۳۴۷ھ سابق سلطان محمد رشاد خان کی بیوہ فاطمہ جہانگیر خانم کو (ماء) پونڈ وظیفہ سالانہ تاحیات ذریعہ رزیڈنسی جاری کیا گیا۔

— اوائل ماہ محرم ۱۳۴۸ھ مولوی صغر حسینی صاحب جانشین حضرت محمد شاہ مرحوم کے نام انکی سقیم حالت کے نظر کرتے (ماء) روپیہ سکہ عثمانیہ ماہوار منصب جاری کرنیکی منظوری صادر ہوئی۔

— وسط ماہ محرم ۱۳۴۸ھ مندرجہ ذیل اشخاص کے نام ماہوارات کی اجرائی فرمائی گئی۔

(۱) مراد النسا بیگم بیوہ قاضی احمد صاحب سابق صدر مدرس کے نام تاحیات (صہ) ماہانہ (۲) حسین بی صاحبہ کے نام ماہانہ (صہ) (۳) حبیب شاہ صاحب کے نام (صہ) کلدار ماہانہ کے وظیفہ رعایتی کی منظوری صادر فرمائی گئی۔

— آخر ماہ محرم ۱۳۴۸ھ نواب جبار یار جنگ مرحوم سابق رکن مجلس عالیہ عدالت کے بیوہ کے نام (ماء) روپیہ وظیفہ رعایتی تاحیات منظور فرمایا گیا۔

— اوائل ماہ صفر ۱۳۴۸ھ مولوی سید محمود صاحب اصفہانی کے نام غرہ محرم ۱۳۴۸ھ سے (صہ) روپیہ کلدار تاحیات جاری کرنیکا حکم ہوا۔

تاحیات جاری کرنیکی منظوری صادر ہوئی۔

— آخر ربیع الثانی ۱۳۴۲ف حبیب احمد صاحب نیر برنجی کے نام ایکسو روپیہ کلدار تاحیات (ماہوار) اجرا فرمائے گئے۔

— اوائل ماہ جمادی الاول ۱۳۴۸ف شمس العلماء عبدالحق صاحب کے نبیرہ ظفر الحق صاحب کے نام (صـہ) روپیہ کلدار تاحیات جاری کرنیکی منظوری صادر ہوئی۔

— وسط ماہ جمادی الاول ۱۳۴۸ف خواجہ انوار حسین صاحب مرحوم سابق ناظم شرقی صیغہ تعمیرات کی بیوہ کو مبلغ (ماار) روپیہ سکہ عثمانیہ بشرط پرورشی دو دختران و رسوم شادی وظیفہ رعایتی کی منظوری صادر ہوئی۔ آپکے شوہر کے تاریخ وفات سے آپ کے نام ماہوار اجرا ہوئی۔

— وسط ماہ جمادی الاول ۱۳۴۲ف سید حسین معلم کے وظیفہ میں اور (صـہ) سکہ کلدار کے اضافہ کی منظوری دی گئی۔

— مولوی حبیب الرحمن صاحب پروفیسر معاشیات کی دو سال تک کی رخصت تعلیمی منظور کیگئی اور یکصد پونڈ کی اس شرط کے ساتھ منظوری دیگئی کہ وہ زرعی معلومات میں کوشش کریں۔

— وسط ماہ جمادی الاول ۱۳۴۸ف عبدالرحمن خانصاحب لفٹنٹ مرحوم رسالہ پنشن یافتہ کی بیوہ کے نام (صـہ) روپیہ سکہ عثمانیہ وظیفہ رعایتی جاری کرنیکی منظوری صادر ہوئی۔

— آخر جمادی الاول ۱۳۴۲ف عبداللہ شاہ برادر زادہ محمد کریم الدین کے نام (۲۰) سال کی عمر تک (عـہ) روپیہ سکہ عثمانیہ ماہانہ کی منظوری صادر ہوئی۔

— اوائل ماہ جمادی الثانی ۱۳۴۲ف میر محبوب علی مرحوم سابق پروفیسر جامعہ عثمانیہ کی بیوہ غوث النساء بیگم کے نام اور ان کے فرزند کے نام (صـہ) روپیہ سکہ عثمانیہ وظیفہ رعایتی اس شرط سے جاری کیا گیا کہ (۲۴) سال کے عمر کے بعد یہ وظیفہ غوث النساء بیگم کے نام منتقل ہوگا۔

— آخر ماہ جمادی الثانی ۱۳۴۲ف آمنہ بی طفلک کو تاحیات (عـہ) روپیہ ماہوار سکہ کلدار جاری کرنیکا حکم صادر ہوا۔

(۱) مدینہ منورہ والے حافظ محمد عبدالجود صاحب ابن شیخ حمزہ کے نام (سہ) روپیہ کلدار ماہانہ (۲) دمشق والے عبدالقادر لشیر کے نام سہ روپیہ کلدار (۳) کوثر علی کے نام (سہ) روپیہ کلدار تا حیات اجرا کیے گئے ۔

(۲) کرنل عظمت اللہ مرحوم سابق کمانڈنگ سکنڈ لانسر کے پسماندگان کے نام حسب ذیل وظائف جاری کیے گئے ۔

(۱) بیوہ (مامہ) روپیہ ماہانہ تا حیات (۲) دو دختران کے نام سہ سہ فی کس تا کتخدائی تا عمر ۲۱ سالہ (۳) فرزند (سہ) روپیہ ماہانہ تا عمر ۱۸ سال لڑکے علاوہ مرحوم کی زندگی کے قرض کی ادائی کیلیے دس ہزار روپیہ اور نیز بارہ ہزار روپیہ کا انعام ۔

— ۶ رمضان ۱۳۴۸ھ حبیب علی بن احمد سجادہ درگاہ ابابکر بن سالم کے نام پچاس روپیہ ماہوار سکہ کلدار جاری ہوگئی ۔

— ۱۵ فروری ۱۹۳۹ء سردار بہادر میجر پریم سنگھ مرحوم کی بیوہ کے نام (مار) روپیہ سکہ عثمانیہ وظیفہ رعایتی تا حیات جاری کرنے کی منظوری صادر ہوئی ۔

— آخر ماہ رمضان ۱۳۴۸ھ جامعہ ملیہ دہلی کی امداد کے لئے ایک ہزار روپیہ ماہانہ کا حکم صادر ہوا ۔

— آخر ماہ رمضان ۱۳۴۸ھ مسٹر ایل بی ۔ رامیانی طالبعلم کو (سہ) روپیہ ماہانہ کا وظیفہ عطا کیا گیا ۔

— وسط ماہ شوال ۱۳۴۸ھ ہجری محمد حسین صاحب نابینا ساکن ناچارم کے نام (سہ) روپیہ تا حیات جاری کرنے کی منظوری صادر فرمائی گئی ۔

— آخر ماہ شوال ۱۳۴۸ھ ہجری مولوی فیض الرحمان صاحب مرحوم سابق صدر ناظم مال سمت تلنگانہ کی بیوہ کے نام (مار) روپیہ وظیفہ رعایتی تا حیات اور ان کے لڑکے کو دو روپیہ ان کا ارشد

— آخر ماہ جمادی الثانی ۱۳۴۳ھ بیوہ محمد علی ساکنہ عثمان پورہ کے نام (عہ) روپیہ ماہوار سکہ عثمانیہ تاحیات جاری کیگئی۔

— اوائل ماہ رجب ۱۳۴۳ھ ۲۹ رجمادی الثانی ۱۳۴۳ھ سے علیگڈہ کالج کے محمد لبین علوی کے نام (سہ) روپیہ کلدار وظیفہ تعلیمی جاری کیا گیا۔

— اوائل ماہ رجب ۱۳۴۳ھ سے مدرسہ انیس الغربا کی امداد کیلئے (صہ) روپیہ ماہوار اس شرط سے جاری کرنیکا حکم ہوا کہ مدرسے کے آمد و خرچ کا حساب اور عام نگرانی سررشتہ امور مذہبی سے متعلق رہے۔

— مفتی محمد احمد صاحب کے تین فرزندوں کے نام فی کس (صہ) روپیہ کلدار جاری کرنیکی منظوری صادر ہوئی۔

— آخر ماہ رجب ۱۳۴۳ھ حمیدہ خاتون بیوہ حافظ عبد المجید صاحب مرحوم کے نام تاحیات (صہ) روپیہ ماہوار جاری کرنیکی منظوری صادر ہوئی۔

— ۲۵ رجب ۱۳۴۳ھ نوب مدرس کے خاندان والے عبد الخالق مرحوم کی (صہ) روپیہ جو تاحیات جاری تھی ان کے فرزند محمد عبد اللہ کے نام ۲۰ سال کی عمر تک جاری کیگئی۔

— اوائل ماہ شعبان ۱۳۴۳ھ سید ...ی ... کار مہتمم خفیہ پولیس کی بیوہ مسماۃ ... کے وظیفہ ... (سہ) روپیہ سکہ عثمانیہ میں (مہ) روپیہ سکہ عثمانیہ کا اضافہ کیا گیا۔

— وسط ماہ شعبان ۱۳۴۳ھ حاجی محمد صاحب مرحوم ... کی بیوہ مسماۃ محبوب بی کے نام (عہ) روپیہ وظیفہ رعایتی منظور کیا گیا۔

— آخر ماہ شعبان ۱۳۴۳ھ سید رحمت اللہ مرحوم کی بیوہ اصغری بیگم کے نام یکم شعبان ۱۳۴۳ھ سے (مہ) سکہ عثمانیہ تاحیات جاری کرنیکی منظوری صادر کیگئی۔

— اوائل ماہ رمضان ۱۳۴۳ھ حسب ذیل وظایف جاری ہوئے۔

(للعہ) روپیہ ماہانہ کا وظیفہ رعایتی ۱۸ سال کی عمر تک ۵ اسفندار ۱۳۳۵ف سے اجرا کرنیکی منظوری صادر ہوئی۔

—— آخر ماہ ذیحجہ ۱۳۴۸ھ فرزند مسٹر سی۔ ڈی۔ نائیڈو سپرنٹنڈنٹ سی آئی ڈی ڈسٹرکٹ پولس کو (للعہ) روپیہ لونس تاحیات جاری کرنیکی منظوری صادر ہوئی۔

—— آخر ماہ ذیحجہ ۱۳۴۸ھ خطیب محمد یونس صاحب کے نام (للعہ) جمیل احمد صاحب بطاسی کے نام (للعہ) روپیہ ماہوار تاحیات جاری کرنیکی منظوری صادر ہوئی۔

—— آخر ماہ ذیحجہ ۱۳۴۸ھ پیش امام صاحب مسجد باغ عامہ کی ماہوار بجائے (للعہ) روپیہ کے (للعہ) روپیہ ماہانہ حسب فرمان خسروی جاری کیگئی۔

—— آخر ماہ ذیحجہ ۱۳۴۸ھ محمد عماد الدین صاحب۔ احمد حسن الدین صاحب محمد حمید الدین صاحب محمد نظام الدین صاحب محمد جلال الدین صاحب فرزندان نواب ظہیر جنگ مرحوم کے نام وظیفہ تعلیمی (عار عار) روپیہ منظور ہوا۔

—— آخر ماہ ذیحجہ ۱۳۴۸ھ بیوہ شمس النساء بیگم زوجہ محمد قمر الدین صاحب ہلکا نمبردار کے نام (۲) بہمن ۱۳۳۹ف سے (للعہ) روپیہ وظیفہ رعایتی منظور ہوا۔

—— اوائل ماہ محرم ۱۳۴۹ھ (۱) مسماۃ ... ستیشن ماسٹر حیدرآباد کی بیوہ کے نام تاحیات پندرہ روپیہ ماہوار کا وظیفہ منظور ہوا۔ (۲) حلیم بی بیوہ سید محی الدین مرحوم کے نام (للعہ) روپیہ کلدار کا وظیفہ تاحیات منظور ہوا۔ (۳) قصبہ ... ضلع عادل آباد کے پیش امام محمد عبد الباسط کے نام پانچ روپیہ ماہوار تاحیات جاری کرنیکی منظوری صادر ہوئی۔

—— اوائل ماہ محرم ۱۳۴۹ھ قطب الدین صاحب مرحوم زائد ناظم عدالت ضلع کے تین فرزندوں کے نام علی الترتیب (للعہ) (للعہ) (للعہ) روپیہ اور ایک دختر کے نام (للعہ) وظائف تعلیمی جاری کرنیکی منظوری صادر ہوئی۔

—— اوسط ماہ محرم ۱۳۴۹ھ پیشگاہ سرکار سے غلام مرتضیٰ طالبعلم عثمانیہ میڈیکل کالج کے نام (للعہ)

— اوائل ماہ ربیع الثانی ۱۳۴۹ھ مسٹر ہنکن آنجہانی سابق صدر ناظم کوتوالی ضلاع کی بیوہ کے نام (سما) روپیہ کلدار کا وظیفہ تا تجدد ثانی دختر اجرا کرنیکی منظوری دیگئی۔

— اوائل ماہ ربیع الثانی ۱۳۴۹ھ حسب ذیل اشخاص کے نام تاحیات ماہوارات کے اجرائی کی منظوری دیگئی۔

(۱) حاجی شیخ اسمعیل صاحب (صہ ماہانہ) (۲) پسماندگان سید مظفر علیصاحب ساکن بیگن پلی (عہ) (۳) سید شہادی بن عبدالرزاق صاحب مصری (عہ) کلدار (۴) سید حمزہ ابو محمود مدنی۔ (عہ) کلدار۔

— وسط ماہ ربیع الثانی ۱۳۴۹ھ مولوی قاری سالم محمدی صاحب کو جو کہ وعظ کیا کرتے ہیں (عہ) روپیہ ماہوار تاحیات جاری کرنیکی منظوری صادر ہوئی۔

— وسط ماہ ربیع الثانی ۱۳۴۹ھ مدرسہ باقیات الصالحات ویلور علاقہ مدراس کے نام (صہ) روپیہ ماہانہ کلدار امداد ۶ ربیع الثانی ۱۳۴۹ھ سے دینے کی منظوری صادر فرمائی گئی۔

— وسط ماہ آبان ۱۳۳۹ف حسب تحریک معتمد صاحب عدالت کوتوالی امور عامہ کارعالی ڈاکٹر ملنا سابق کیمیکل اگزامنر کے فرزندان و دختران کے نام (سماصہ) روپیہ سکہ عثمانیہ وظیفہ تعلیمی اجرا کرنیکی منظوری دیگئی۔

— وسط ماہ جمادی الاول ۱۳۴۹ھ حسب ذیل اصحاب کے نام ماہانہ ماہوارات رعایتی جاری کرنے کی منظوری صادر ہوئی۔

(۱) سید محمد باقر صاحب ساکنہ دریچہ ماتا عہ۔ (۲) فقیر تہور علیشاہ صاحب صوفی قریب مدرسہ اعزہ (عہ) (۳) محمد علیصاحب برادران چاندنی بیگم صاحبہ حبنگر (عہ) (۴) احمد محی الدین صاحب بتوسط عبدالرزاق صاحب دبیرپورہ (عہ) (۵) اصغر علیصاحب بتوسط محمد سجاد صاحب (عہ) (۶) نرنجن پرشاد ولد نارائن داس۔ (عہ) (۷) کاظم علیخان صاحب ولد منعم علیصاحب نامپلی (عہ) (۸) میر جعفر علی فرزند میر شجاعت علیصاحب (عہ)

(سہ) روپیہ ماہانہ ۴ سال کیلئے وظیفہ تعلیمی منظور ہوا اور سید نصیر حسین کے نام (وعہ) روپیہ کلدار ماہانہ دو سال کیلئے وظیفہ تعلیمی منظور ہوا۔

ـــ وسط ماہ محرم ۱۳۲۹ھ مسٹر بی۔جی ویلنگر کے نام یکم آذر ۱۳۲۹ف سے یکصد روپیہ ایکسال تک جاری رہنیکی منظوری صادر ہوئی۔

ـــ اوائل ماہ صفر ۱۳۲۹ھ سید عبدالغنی مرحوم سابق پراسکوٹنگ انجنیر مدرسہ جنگلات کی بیوہ کے نام (عہ) روپیہ وظیفہ رعایتی منظور ہوا۔

ـــ وسط ماہ صفر ۱۳۲۹ھ بنام بیوہ سید عبدالقادر صاحب مرحوم اوورسیر تعمیرات مبلغ گیارہ (للعہ) روپیہ بشرط پرورش فرزند منظور ہوئے۔

ـــ آخر ماہ صفر ۱۳۲۹ھ بھگونت راؤ متوفی کی دیرینہ کارگزاری کے صلہ میں انکی بیوہ لکشمی بائی کے نام (ـعہ) روپیہ وظیفہ رعایتی تاحیات جاری رہنیکی منظوری دیگئی۔

ـــ آخر ماہ صفر ۱۳۲۹ھ ڈاکٹر سوہن لال [illegible] اسسٹنٹ سرجن دواخانہ افضل گنج کی بیوہ کے نام سردست (صہ) روپیہ ماہوار کا وظیفہ [illegible] بہمن ہشت ۱۳۲۹ف سے منظور ہوا۔

ـــ وسط ماہ ربیع الاول ۱۳۲۹ھ مسٹر [illegible] میر جبار [illegible] ہندیا نند [illegible] این اسٹیس کی موجودہ امداد میں (مار) روپیہ اضافہ کی منظوری صادر ہوئی۔

ـــ حسب فرمان خسروی [illegible] ربیع الاول ۱۳۲۹ھ عبد المجید مرحوم سابق ناظم مردم شماری کے فرزند مجید عبد کے نام ۲ سال تک (اعہ) روپیہ سکہ عثمانیہ وظیفہ تعلیمی جاری رہنیکی منظوری صادر ہوئی۔

ـــ آخر ماہ ربیع الاول ۱۳۲۹ھ مولوی سید سبط حسین صاحب کو یکصد (مار) روپیہ سکہ کلدار ماہوار تاحیات جاری رہنیکی منظوری صادر ہوئی۔

ـــ اوائل ماہ ربیع الثانی ۱۳۲۹ھ فدویہ سلطنت ایرانی کو دو ہزار روپیہ کلدار دیکر یہاں سے رخصت کرنے اور (مار) سو روپیہ کلدار ماہوار جاری رہنیکی منظوری صادر ہوئی۔

— وسط ماہ شوال ۱۳۴۹ھ حسب فرمان خسروی مولوی حافظ عبید اللہ بصیر نابینا کے نام پچیس روپیہ کلدار تاحیات جاری کرنیکی منظوری دیگئی۔

— اوائل ماہ ذیقعدہ ۱۳۴۹ھ جنرل ہاسپٹل کے نرسوں کی خوراک کیلئے سالانہ ([illegible]) روپیہ بحساب فی نرس (۵) روپیہ سکہ عثمانیہ ماہانہ دینے کی بمراحم خسروانہ منظوری صادر ہوئی۔

— اوائل ماہ ذیقعدہ ۱۳۴۹ھ شاہ مختار احمد کے فرزند شاہ ابرار احمد کے نام تیس روپیہ سکہ عثمانیہ وظیفہ تعلیمی عطا کرنیکی منظوری دیگئی۔

— وسط ماہ ذیقعدہ ۱۳۴۹ھ بارگاہ خسروی سے نواب سربلند جنگ مرحوم کی بیوہ کے نام تاریخ فوتی سے (۹ ربیع الاول ۱۳۴۹ھ) دوسو پچاس روپیہ سکہ کلدار وظیفہ رعایتی تاحیات جاری کرنیکی منظوری صادر ہوئی۔

— وسط ماہ ذیقعدہ ۱۳۴۹ھ حاجی عماد الدین اخوندزادہ کے نام ۵۰ روپیہ ماہوار جاری کیے گئے۔

— وسط ماہ ذیقعدہ ۱۳۴۹ھ شاہ بدر محمد صاحب کے نام ماہانہ تیس روپیہ رعایتی وظیفہ کی منظوری دی گئی۔

— آخر ماہ ذیقعدہ ۱۳۴۹ھ مولوی سید عزیز اللہ شاہ صاحب قادری کے نام پچاس روپیہ ماہوار تاحیات جاری کرنیکی منظوری دیگئی۔

— اوائل ماہ ذیحجہ ۱۳۴۹ھ مخدوم غلبند صاحب صابری ساکن گلبرگہ کے نام (۵۰) روپیہ ماہانہ کی اجرائی عطا کی گئی۔

— آخر ماہ ذیحجہ ۱۳۴۹ھ سید مصطفے صاحب ذہین کی بیوہ کے نام تاحیات بارہ روپیہ وظیفہ رعایتی جاری کرنیکی منظوری دیگئی۔

— اوائل ماہ محرم ۱۳۵۰ھ محمد شریف بن صالح مکی کے نام پچاس روپیہ سکہ کلدار تاحیات جاری کرنیکی منظوری دیگئی۔

(۹) محمد تقی صاحب معذور نبیرہ حسن رضا صاحب کوچہ کٹروے صاحب (ـــــ) (۱۰) سکینہ بیگم بیوہ جعفر علیصاحب الاوہ یتیماں (ـــــ) (۱۱) حافظ محمد اصغر سعید بن احمد لطیف (ـــــ) (۱۲) امداد بیوہ سراج النسا (ـــــ) (۱۳) شاہ محمد عبد المجید حسین چشتی صابری ـــــ کلدار۔

— آخر ماہ جمادی الاول ۱۳۲۹ھ ابنا داس راؤ اہلکار صدر محاسبی کے بیوہ کے نام (ـــ) روپیہ وظیفہ رعایتی تاحیات جاری کرنیکی منظوری دیگئی۔

— آخر ماہ جمادی الاول ۱۳۲۹ھ حسب فرمان خسروی مدینہ منورہ والے محمد سعید کے نام غرہ جمادی الاول ۱۳۲۹ھ سے (ـــ) روپیہ کلدار ماہوار تاحیات جاری کرنے کی منظوری صادر فرمائی گئی۔

— اوائل ماہ جمادی الثانی ۱۳۲۹ھ ونکٹیش راؤ متوفی اکزیکٹیو انجینیر کی بیوہ کے نام (ـــ) روپیہ وظیفہ رعایتی منظور ہوا۔

— اوائل ماہ رجب ۱۳۲۹ھ حسب تحریک معتمد صاحب عدالت کوتوالی و امور عامہ کارعالی صیغہ تعلیمات مدجنہ دہ نوب [illegible] مرحوم سابق معتمد امور مذہبی کے دونوں فرزندان سید غوث اللہ خان و اکرام اللہ خان کے نام فی کس [illegible] (ـــ) روپیہ وظیفہ تعلیمی حسب ذیل منظوری بخشی گئی۔

— آخر ماہ شعبان ۱۳۲۹ھ بارگاہ خسروی سے مسٹر تیغ احمد [illegible] کے نام جو آجکل لندن میں ہیں پندرہ پونڈ ماہانہ مدد خرچ کی منظوری صادر ہوئی۔

— اوائل ماہ رمضان ۱۳۲۹ھ بارگاہ خسروی سے مولوی عبد القدیر صاحب ادیب کے فرزند کے نام تاحیات پچاس روپیہ ماہوار رعایتی جاری کرنیکی منظوری صادر ہوئی۔

— اوائل ماہ رمضان ۱۳۲۹ھ بارگاہ سلطانی سے بذریعہ فرمان [illegible] میر [illegible] عالم کے نام مبلغ چھبیس روپیہ کلدار وظیفہ تعلیمی جاری کرنیکی منظوری شرف صدور لائی۔

۔۔۔ ۳ ذیحجہ سنہ ۱۳۴۹ھ روز چہارشنبہ کو مہاراجہ سرکشن پرشاد صدراعظم بہادر بغرض ختم موسم گرما شب کو مع زنانہ کونور تشریف لیگئے۔ اور ۴ محرم سنہ ۱۳۵۰ھ روز شنبہ مراجعت فرمائی بلدہ ہوئے۔
۔۔۔ ۱۲ محرم سنہ ۱۳۵۰ھ روز یکشنبہ کو مہاراجہ سرکشن پرشاد صدراعظم بہادر باب حکومت چند روز کیلئے کونور تشریف فرما ہوئے۔

سیول لسٹ

سیول لسٹ یعنے (یعنے فہرست عہدہ داران گزیٹڈ) علاقہ سرکار عالی ابتدًا دفتر معتمدی فینانس میں ترتیب پاکر ابتدائی سنہ ۱۲۹۴ف سے بزبان اردو و انگریزی کتابی شکل میں طبع ہونی شروع ہوئی۔ اسمیں عہدہ داروں کے نام عہدہ اور تاریخ ابتدائی ملازمت تاریخ تقرر عہدہ حالیہ۔ سکونت تنخواہ مع الونس درج رہتا ہے اور اراکین کونسل آف اسٹیٹ۔ کیبنٹ کونسل و باب حکومت و مجلس وضع قوانین درج رہتے ہیں نیز اسکے آخر حصہ میں علاقہ دار و ضلع دار نام عہدہ داروں کی فہرست ہوتی ہے اور علاوہ ازیں ان تمام کے آخر میں عہدہ داران فوج باقاعدہ و بیقاعدہ نظم جمعیت جمعداران و سررشتہ داروں کی تعداد معہ تنخواہ و لوازمات مندرج ہوتے ہیں اور سنہ ۱۳۱۲ف سے چند سنوں کے بعد فوج کی فہرست جداگانہ مرتب ہوکر طبع ہوتی ہے۔ سنہ ۱۲۹۴ف تا سنہ ۱۲۹۶ف کے سیول لسٹوں کے آخر میں گزیٹڈ عہدہ دار اور عمال دفتر کی تعداد اور انکی تنخواہ ملکی غیرملکی و قوم کی صراحت موجود ہے اور سنہ ۱۲۹۴ف سے سنہ ۱۳۰۴ف تک ہر سہ ماہی سیول لسٹ طبع و شائع ہوا کرتی رہی اور اسکے بعد یعنے سنہ ۱۳۰۵ف سے یعنے ہر ششماہی کے ششماہی بزبان اردو و انگریزی شائع ہونی لگی پھر اسکے بعد یعنے سنہ ۱۳۳۵ف سے اب بجائے ششماہی کے سالانہ ایکہی سیول لسٹ شائع ہوتی ہے۔ سیول لسٹ ابتدائی سنہ ۱۲۹۴ف سے سنہ ۱۳۳۱ف تک دفتر فینانس میں ترتیب دیجاتی تھی من بعد سنہ ۱۳۳۲ف سے دفتر صدر محاسبی میں مرتب ہونا شروع ہوئی۔ من ابتدا سنہ ۱۲۹۴ف لغایتہ سنہ ۱۳۴۲ف تک سیول لسٹوں کا ایک صدر گوشوارہ بشکل تختہ علحدہ درج ہے۔

— وسط ماہ محرم سنہ ۱۳۵۰ھ نیپین ہوزمبی محافظ سلیمان ابراہیم کے نام تا حیات دو سو روپیہ جاری کرنے کا حکم صادر ہوا۔

— اخر ماہ محرم سنہ ۱۳۵۰ھ حسب الحکم مہاراجہ سر صدراعظم بہادر سرکار عالی مولوی عزیز اللہ شاہ قادری کے نام پچاس روپیہ سکہ عثمانیہ تا حیات جاری کرنیکی منظوری دیگئی۔

صدر اعظم

(سلسلہ کیلئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصہ پنجم صفحہ ۳۹)

—————

— مہاراجہ سر کشن پرشاد بہادر یمین السلطنت پیشکار نے ۱۷ جمادی الاول ۱۳۴۵ھ روز چہارشنبہ کو نواب ولی الدولہ بہادر سے صدارت عظمیٰ کا جائزہ حاصل کیا جس کے اعزاز و مسرت میں ساہوکاران بلدہ نے ایٹ ہوم دیے خصوصاً ۲ رجب ۱۳۴۵ھ کو راجہ دھن راج گیر نرسنگیر جی نے گیان باغ میں جو ایٹ ہوم دیا تھا وہ نہایت پرتکلف تھا جس میں [illegible] سر بارٹن ریزیڈنٹ بہادر و مسس بارٹن اور اکثر امرائے بلدہ و عہدہ داران سرکار عالی اور یورپین جنٹلمین و لیڈیز ساہوکاران و معززین بلدہ و سکندرآباد مدعو کیے گئے تھے۔

— ۱۰ شوال ۱۳۴۷ھ روز شنبہ کو مہاراجہ صدراعظم بہادر بلدہ سے بنگلور تشریف فرما ہوئے اور مہاراجہ میسور کے مہمان رہے بعدہ وہاں سے بغرض تبدیل آب و ہوا اوٹی وغیرہ تشریف فرما ہوئے اور وہاں سے اپنے صاحبزادہ خواجہ نصراللہ خاں بہادر و خواجہ اسداللہ خان بہادر بغرض تعلیم ولایت روانہ کرنے کیلئے راست بمبئی تشریف لے گئے اور صاحبزادہ صاحب کو جہاز میں سوار کراکے ۱۰ ذی الحجہ ۱۳۴۷ ہجری کو فائز بلدہ ہوئے۔

۲۲ ذیقعدہ ۱۳۴۸ھ کو مہاراجہ سر کشن پرشاد بہادر صدراعظم بغرض تبدیل آب و ہوا شب میں بذریعہ بنگلور ایکسپریس بنگلور تشریف لیگئے اور ۲ محرم ۱۳۴۹ھ روز دوشنبہ صبح مراجعت فرمائے بلدہ ہوئے

تختہ عہدہ داران سیول علاقہ سرکار عالی تعداد ماہوار الونس بموجب سیول لسٹ بابتہ ۱۲۹۴ ف

نمبر شمار	نام علاقہ	اہل ہنود تعداد	اہل ہنود تعداد رقم ماہوار	اہل اسلام تعداد	اہل اسلام تعداد رقم ماہوار الونس	پارسی تعداد	پارسی تعداد رقم ماہوار الونس	یوروپین عیسائی تعداد	یوروپین عیسائی تعداد رقم ماہوار الونس	جملہ تعداد تعداد	جملہ تعداد تعداد رقم ماہوار الونس
۱	۲	۳	۴	۵	٦	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
۱	مدارالمہام	.	.	۱	ے صمار	.	.	.	.	۱	ے صمار
۲	پیشکار	۱	لعمہ ///	.	.	.	.	.	.	۱	لعمہ ///
۳	معین المہامان	.	.	۴	عہ صمار ///	.	.	.	.	۴	عہ صمار ///
۴	اسٹاف مدارالمہام	.	.	۴	اعہ صمار	.	.	.	.	۴	اعہ صمار
۵	**معتمدی**										
۱	معتمدی پولیٹکل و فینانس	۱	سمار	۱	الکاعہ	.	.	۱	الہ	۳	سہ الکام
۲	ہوم سکرٹری	.	.	۲	اعہ صمار	.	.	.	.	۲	اعہ صمار
۳	معتمدی لسٹ عدالت و کوتوالی	.	.	۲	الکاصہ	.	.	.	.	۲	الکاصہ
۴	معتمدی مال	.	.	۳	اعہ الکاعہ	.	.	.	.	۳	اعہ الکاعہ
۵	معتمدی فوج ملکی	.	.	۱	للعہ	.	.	.	.	۱	للعہ
٦	معتمدی انگریزی	.	.	.	.	.	.	۳	السماصہ	۳	السماصہ
۷	معتمدی خانگی	.	.	۲	الصمار	.	.	.	.	۲	الصمار
۸	معتمدی کونسل آف اسٹیٹ	.	.	۱	للعہ	.	.	.	.	۱	للعہ
۹	معتمدی منشی خانہ	.	.	۱	ماعہ	.	.	.	.	۱	ماعہ
۱۰	معتمدی صرفخاص	.	.	۲	الکاعہ	.	.	.	.	۲	الکاعہ
۱۱	معتمدی منشی	.	.	.	.	.	.	۱	سہ صماعہ /۳/	۱	سہ صماعہ /۳/

فہرست علامات جو مختلف اقسام کے الونس کیلیے مختص کیے گئے ہیں

نشان سلسلہ	قسم الونس	مختصر حروف	نشان سلسلہ	قسم الونس	مختصر حروف
۱	پرسنل الونس	الف	۱۸	ڈویزن چارج الونس	ص
۲	لوکل الونس	ب	۱۹	ڈیوٹی الونس	ق
۳	ڈیپوٹیشن الونس	ج	۲۰	پیشی الونس	و
۴	ڈگری الونس	د	۲۱	وسیا الونس	ش
۵	موٹر الونس	ھ	۲۲	اسپیشل پے	ت
۶	کرایہ مکان	ء	۲۳	کنزرویشن الونس	ث
۷	بھتہ دامی	ز	۲۴	پیاسیج پے	خ
۸	خرچ سواری	ح		×	
۹	الونس اسپ	ط			
۱۰	لوکل فنڈ الونس	ی			
۱۱	سیکوری الونس	ک			
۱۲	بورڈنگ الونس	ل			
۱۳	الونس لکچراری	م			
۱۴	الونس پرنسپل	ن			
۱۵	الونس وائس پرنسپل	س			
۱۶	الونس زاید کار	ع			
۱۷	الونس قحط	ف			

تختہ تعداد سکہ طلائی مسکوک شدہ دارالضرب سرکار عالی

من ابتدائے سنہ ۱۳۳۴ف لغایۃ سنہ ۱۳۴۰ف

(سلسلہ کیلئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصہ پنجم صفحہ ۵۴)

سلسلہ نشان	سنہ ف	تعداد اشرفی	تعداد نیم اشرفی	تعداد ربع اشرفی	تعداد ثمن اشرفی	[illegible]	جملہ میزان
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
۱	سنہ ۱۳۳۴ف	۳۵۵۵	۹۷۵	۱۰۷۰	۲۲۴۷	۰	۷۹۴۷
۲	سنہ ۱۳۳۵ف	۸۳۱۱	۴۹۷	۵۱۸	۱۴۱۰	۰	۱۰۷۳۶
۳	سنہ ۱۳۳۶ف	۳۶۴۰	۵۷۵	۱۰۰۰	۱۹۸۰	۰	۷۱۹۵
۴	سنہ ۱۳۳۷ف	۱۱۸۱	۹۷۶	۱۴۹۶	۲۰۸۸	۰	۵۷۴۱
۵	سنہ ۱۳۳۸ف	۲۸۷۸	۸۰۶	۱۰۳۶	۲۳۲۲	۰	۷۰۴۲
۶	سنہ ۱۳۳۹ف	۱۶۸۲	۹۶۰	۱۲۶۰	۲۴۰۳	۰	۶۳۰۵
۷	سنہ ۱۳۴۰ف	۲۷۰۸	۶۱۸	۱۳۶۱	۳۳۶۰	۰	۸۰۴۷
	میزان	۲۳۹۵۵	۵۴۰۷	۷۷۴۱	۱۵۹۱۰	۰	۵۳۰۱۳

تختہ تعداد مالیتی سکہ نقرہ مسکوک شدہ دارالضرب سرکار عالی

من ابتدائے سنہ ۱۳۳۴ف لغایۃ سنہ ۱۳۴۰ف

نشان سلسلہ	تعداد مجموعی زر کاغذی اجرا شدہ	تاریخ حکم اجرائی	حوالہ جریدہ معہ تاریخ و سنہ	کیفیت
۱	۲	۳	۴	۵
۱	[illegible]	اعلان محکمہ فینانس نشان (۹) ۱۲۔ خوردادسنہ ۱۳۲۸ف	جریدہ ۱۶۔ خوردادسنہ ۱۳۲۸ف نمبر ۴۴ جلد ۵۰	
۲	[illegible]	اعلان محکمہ فینانس نشان (۱۰) ۹۔ شہریورسنہ ۱۳۲۸ف	جریدہ ۱۴۔ شہریورسنہ ۱۳۲۸ف نمبر ۹ جلد ۵۰	بترمیم اعلان نشان ۹۔ مورخہ ۱۲۔ خوردادسنہ ۱۳۲۸ف
۳	[illegible]	اعلان محکمہ فینانس نشان (۱۱) ۳۔ آذرسنہ ۱۳۲۹ف	جریدہ ۲۱۔ آذرسنہ ۱۳۲۹ف نمبر ۳ جلد ۵۱	بترمیم اعلان نشان ۱۰۔ مورخہ ۹۔ شہریورسنہ ۱۳۲۸ف
۴	[illegible]	اعلان محکمہ فینانس نشان (۱۲) ۲۲۔ آذرسنہ ۱۳۲۹ف	جریدہ ۱۲۔ دےسنہ ۱۳۲۹ف نمبر ۸ جلد ۵۱	بترمیم اعلان نشان ۱۱۔ مورخہ ۳۔ آذرسنہ ۱۳۲۹ف
۵	دو کروڑ	اعلان محکمہ فینانس نشان (۱۳) ۲۸۔ اسفندارسنہ ۱۳۲۹ف	جریدہ ۷۔ فروردی سنہ ۱۳۲۹ف نمبر ۲۶ جلد ۵۱	بترمیم اعلان نشان ۱۲۔ مورخہ ۲۲۔ آذرسنہ ۱۳۲۹ف
۶	سہ کروڑ	اعلان صدر محاسبی نشان ۱۴۔ ۱۹۔ فروردی سنہ ۱۳۳۲ف	جریدہ ۳۱۔ فروردی سنہ ۱۳۳۲ف جزو دوم ص ۴۷۸	بترمیم اعلان نشان ۱۳۔ مورخہ ۲۸۔ اسفندارسنہ ۱۳۲۹ف
۷	چہار کروڑ	اعلان صدر محاسبی نشان ۱۵ ۱۰۔ اسفندارسنہ ۱۳۳۴ف	جریدہ ۱۵۔ فروردی سنہ ۱۳۳۴ف نمبر ۲ جلد ۵۶	بترمیم اعلان نشان ۱۴۔ مورخہ ۱۹۔ فروردی سنہ ۱۳۳۲ف
۸	[illegible] کروڑ	اعلان صدر محاسبی نشان ۱۶ ۱۰۔ بہمن سنہ ۱۳۳۶ف	جریدہ ۷۔ اسفندارسنہ ۱۳۳۶ف نمبر ۱۴ جلد ۵۸	بترمیم اعلان نشان ۱۵۔ مورخہ ۱۰۔ اسفندارسنہ ۱۳۳۴ف
۹	[illegible] کروڑ	اعلان صدر محاسبی نشان ۱۷ تاریخ ۵۔ تیرسنہ ۱۳۳۷ف	جریدہ ۲۷۔ امردادسنہ ۱۳۳۷ف نمبر ۳۲ جلد ۵۹	بترمیم اعلان نشان ۱۶۔ ۱۰ بہمن سنہ ۱۳۳۶ف

عہدہ داران کے تین برسوں مین صرف پہلے تین عہدہ دار ایکسل آفیسر ارکان تھے اور ۱۳۱۲ف مین شریک معتمد مالگذاری کو چوتھا آفیسر رکن قرار دیا گیا ۱۳۰۴ف مین نواب افتخار الملک مرحوم معین المہام کوتوالی و تعمیرات اس مجلس کے صدرنشین تھے اور تین سال تک وہی میر مجلس رہے جو ارکان ۱۳۰۵ف مین تھے ان کا تقرر سرکار سے ۱۳۰۶ف مین تین سال کے لیے ہوا تھا اور سرکار سے یہہ ہدایت بھی ہوئی تھی کہ ہر تیسرے سال جدید انتخاب ہوا کرے حالانکہ اب کوئی ایسا قاعدہ دستور العمل مین موجود نہین ہے ۱۳۰۹ف مین جب کہ سرکار سے ممبران جدید مقرر ہوئے تھے تو آفیشل ارکان کی تعداد گھٹا کر پانچ کردی گئی تھی اور نن آفیشل ارکان کی تعداد (۶) کردی گئی تھی اور یہہ بھی حکم ہوا تھا کہ ارکان علاقہ پائیگاہ کی تبدیل تاوقتیکہ حکام پائیگاہ کی خواہش نہو نکیجائے ۱۳۱۰ف مین ارکان ملازم (۵) اور غیر ملازم (۷) تھے اور ۱۳۰۷ف مین (۹) ملازم اور (۸) غیر ملازم ارکان تھے اور ۱۳۱۲ف مین جب بلدہ اور چادرگھاٹ کی صفائی ضم کردی گئی تو سرکار سے ترتیب جدید عمل مین آئی۔ اور کل (۲۴) ارکان مقرر ہوئے اگرچہ دستور العمل مین نصاب کے لیے پانچ ارکان کی ضرورت تبلائی گئی ہے حالانکہ عملدرآمد یہہ ہے کہ تین ارکان کا ایک کورم ہوتا ہے (از انتخاب نظم و نسق ۱۳۱۶ف) وسط ۱۳۱۴ف ملازم اراکین کی تعداد گھٹ کر (۱۵) ایکسل آفیسر اراکین کی تعداد کم کرکے (۱۳) کردی گئی۔ اور غیر ملازم کی تعداد (۱۳) تک بڑھادی گئی (از انتخاب نظم و نسق ۱۳۱۹ف صفحہ (۲۲۰)) صفائی حیدرآباد دو علاقون کے نام سے نامزد ہے ایک صفائی اندرون و بیرون بلدہ اور دوسرے صفائی چادرگھاٹ اور بلحاظ ترتیب مواضعات و مضافات بلدہ و چادرگھاٹ مین شامل ہیں صفائی بلدہ اندرون و بیرون بلدہ مین بلحاظ سہولت انتظام چار سمت ہین اور ہر سمت مین

محکمہ صفائی کے چند تاریخی حالات

صفائی بلدہ کا قیام ابتدا ۱۲۔ آبان ۱۲۷۹ف مین ہوا اور اُسی وقت سے اسکی حدود مین بلدہ و بیرون بلدہ دونون داخل تھے ۱۲۸۱ف مین بیرون بلدہ کی صفائی زیرنگرانی صفائی بلدہ ایک علیحدہ مہتمم کے تحت مین دیگئی پھر ۱۲۸۷ف مین یہہ ہر دو رقبات صفائی مین ضم کر لیے گئے سنہ ۱۲۹۰ف مین حدود چادرگھاٹ کو صفائی بلدہ سے نکال کر معتمدی تعمیرات عامہ کی نگرانی مین دیا گیا اور اسی زمانہ سے علاقہ صفائی چادرگھاٹ کا عملاً آغاز ہوا ۱۲۹۵ف مین اضلاع کے تمام محکمہ جات صفائی بلدہ کے ماتحت کردیے گئے۔ مگر چند ہی برسون بعد پھر ان کو نظام کے اختیار و نگرانی مین دیدیا گیا ۱۲۹۰ف مین حسب الحکم اعلیحضرت حصہ چادرگھاٹ کے لیے صفائی کا ایک محکمہ قایم ہوا اور اس کا انتظام ایک کمیٹی کے سپرد ہوا اور اس کے بعد ۱۳۱۷ف بلدہ کی اور چادرگھاٹ کی ہر دو صفائیان ضم ہوکر ایک کمیٹی کی نگرانی مین دیگئی جو ابتک برابر قایم ہے اور اس کے زیرانتظام صفائی کے بہت سارے کام سرانجام پایا کرتے ہیں۔

تعداد ارکان

سنہ ۱۳۰ف کے آغاز پر مجلس صفائی بلدہ مین پانچ ایکس آفیسر (۹) آفیشل (ملازم) اور (۵) نان آفیشل (غیر ملازم) ارکان تھے لیکن ایکس آفیسر اور آفیشل ارکان مین کیا فرق ہے اس کو کہین نہیں تبلایا گیا ہے۔ اور رپورٹ سے یہہ ظاہر نہیں ہوتا ہے کہ ایکس آفیسر ارکان کی تعریف مین کون داخل ہین ۱۳۰۶ف مین ایکس آفیسر ارکان یہہ تھے۔ کوتوال صاحب بلدہ۔ عدالت العالیہ کے ایک جج۔ صدر محاسب صاحب سرکار عالی۔ صدر مہتمم صفائی اور صرف خاص کا ایک

شخص کسی قسم کی کاشت سطح ندی مین نہ کرے۔

۱۸ آذر ۱۳۱۴ف کو حسب فرمان خسروی حکم جاری ہوا کہ ہر سہ علاقہ جات پائیگاہ مکان وغیرہ تعمیر کرانا چاہیں تو قبل از تعمیر ایک نقشہ صفائی مین بھیجدیا کرین کوئی علاقہ پائیگاہ خلاف اعتراض صفائی کوئی تعمیر کرے تو فوراً منع کردیا جائے اور اصیغہ ضروری کیفیت بمراد فیصلہ قطعی پیش ہوا کرے۔

اوایل ماہ آبان ۱۳۲۳ف مین بیگم پیٹھ اور اُس کے مضافات کو بلدہ کے حدود صفائی مین داخل کرکے ایک جدید حلقہ (و) قایم کیا گیا اور اس کیلئے جدید عملہ کے اخراجات کی منظوری صادر ہوئی حسب فرمان خسروی شہرپناہ کے دروازہ تمام شب کھلے رکھے جانے لگے ہین ملاحظہ ہو جریدہ مطبوعہ ۴ اسفندار ۱۳۳۳ف جلد (۵۵) نمبر ۱۴ جز اول۔

حسب جریدہ مطبوعہ ۱۶ دے ۱۳۳۶ف جلد (۵۹) نمبر ۷ جز اول صفحہ ۴۰ غیر سرکاری مارکٹ و مسالخ پر منجانب صفائی نگرانی و انتظام رکھنے کے متعلق حکم صادر ہوا۔

یکم آذر ۱۳۰۴ف سے بلدہ و بیرون بلدہ مین گاڑیون اور جانورون پر ٹکس لینا شروع ہوا اور اسی سنہ مین مکانات پر بھی ٹکس مقرر ہوا۔

حدود صفائی بلدہ و چادرگھاٹ مین جو امکنہ واقع ہین ان کا سالانہ کرایہ سرکار نے تشخص کرکے اُن مکانات کی تعمیر و ترمیم کے لئے آمدنی کرایہ سالانہ فی صدی ۱۰ دس روپیہ منہا کرکے بقیہ کرایہ پر یکم آذر ۱۳۰۴ف سے فی صدی تین روپیہ ٹکس قایم کیا تھا بعدہ ۱۳۲۶ف مین صفائی نے ان مکانات کے کرایہ کو دوبارہ تشخص کرکے جن مکانات کا کرایہ زاید ہونے کا اندازہ کیا تھا ان پر ٹکس مین اضافہ کیا اس کے بعد حسب فرمان خسروی مرقومہ ۶ صفر ۱۳۴۱ھ

بلحاظ وسعت چار یا تین حصے مقرر ہیں اور صفائی چادر گھاٹ مین حلقہ جات کی بہ ترتیب
ابجد مقرر ہیں اسی طرح اور مسالخ وگاڑیوں کے متعلق بھی ایک ایک تختہ درج ذیل
ہے لہذا یہاں یک بسیط تختہ درج ذیل کیا جاتا ہے جن مین صفائی بلدہ وبیرون
بلدہ وچادرگھاٹ کی سمتین حلقے اور اُن کے حصہ وگذر اور محلہ جات وکوچہ جات
وبازارات ردیف وار بتائے گئے ہین تاکہ ہر ناواقف شخص کو نام کوچہ و
بازار وسمت گذر حصہ علاقہ صفائی کا فوراً پتہ چل جاسکے نیز اس کے ساتھ میر محلگان
کے متعلق بھی ایک تختہ شامل کیا جاتا ہے جس کے ملاحظہ سے معلوم ہو سکے گا کہ بہ نسبت
سنہ ۱۳۳۱ف لغایتہ سنہ ۱۳۳۶ف اس پانچ سال کے عرصہ مین کس قوم مین تمول کا کیا حال رہا

اولاً سررشتہ صفائی حسب جریدہ غیر معمولی مطبوعہ ۲۹ بہمن سنہ ۱۲۹۴ف ہوم آفس سے
متعلق تھا بعدہ چند سال کے بعد بہ معدانعت نظم می اس کا تعلق معتمدی تعمیرات عامہ
سے ہوا پھر اس سے علیحدہ کر کے حسب جریدہ غیر معمولی مطبوعہ ۱۶ .. د ... سنہ ۱۳۲۵ف
محکمہ یاسی ڈپارٹمنٹ سے کر دیا گیا۔

۲۴- آبان سنہ ۱۲۹۴ف مین ہوم آفس سے اشتہار جاری ہوا کہ اندرون وبیرون
بلدہ مین بدون حصول چٹھی اجازت محکمہ ... مکانات تعمیر نہ ہوا کرین۔

۲۲- ... سنہ ۱۲۹۶ف کو دفتر فینانس سے ... جاری ہوا کہ ... تمام ... جن کے
ہاں ہاتھی ہوں شہر کے باہر آبادی سے دور رکھنے کا بندوبست کریں۔

۲۸- تیر سنہ ۱۳۰۰ف کو حکم ہوا کہ ... مین شہر پناہ کی فصیل سے چھوڑ کر اجازت
چٹھی تعمیر مکان دیجایا کرے۔

۸- امرداد سنہ ۱۳۱۲ف کو اشتہار جاری ... کہ سنہ ۱۳۱۰ف مین مشتہر کیا گیا تھا کہ ... کی
مین کسی قسم کی کاشت جس مین فضلہ انسانی یا حیوانی ڈالا جاتا ہو نہ کیجائے اب
حکم دیا جاتا ہے کہ پرانے پل کے مغربی سمت سے لیکر چادرگھاٹ کے پل تک کوئی

اور موٹر سیکل کے متعلق عہ روپیہ ٹیکس مقرر کیا گیا۔

تبدیلی نام محلہ جات — محلہ گلبل گوڑہ بکل گوڑہ ۲۳ صفر ۱۳۱۶ھ کو عثمان پورہ کے نام سے موسوم ہوا اس کے بعد ۲۹۔ رجب ۱۳۱۷ھ کو بجائے عثمان پورہ کے عثمان شاہی کے نام سے نامزد کیا گیا۔

— حسب جریدہ مطبوعہ یکم آبان ۱۳۱۳ف جلد ۲۴ نمبر ۵ اصفحہ (۶۵) محلہ گولی گوڑہ کو ۷۔ جمادی الثانی ۱۳۳۱ھ سے محبوب پورہ کے نام سے موسوم کیا گیا۔

— محلہ چاکنہ واڑی کا نام معظم شاہی کے نام سے بدل دیا گیا جس کے حدود حسب ذیل ہیں غربی سمت حوض گوشہ محل شرقی سڑک حوض گوشہ محل احاطہ نرسنگ گیرو باغ شمشیر الدولہ شمالی نالہ افضل ساگر جنوبی احاطہ بیر بہان گیر جی تاراستہ (جریدہ ۲۵۔ بہمن ۱۳۳۵ف جلد ۵۷ جز اول صفحہ ۱۲۰)۔

— محلہ توپ خانہ گوشہ محل مبدل بہ نظام شاہی ہوا (ملاحظہ ہو جریدہ ۲۹۔ مہر ۱۳۳۶ف جلد (۶۰) نمبر ۳۳ جز اول صفحہ (۳۳۴)

— محلہ حیدر گوڑہ علاقہ حدود صفائی چادر گھاٹ کے روبرو جو نو آبادی ہوئی ہے اُس کا نام حسب فرمان خسروی مصدرہ ۲۸ شعبان ۱۳۴۶ھ معایت نگر قرار دیا گیا (جریدہ ۳۰۔ اسفندار ۱۳۳۶ف جلد (۶۶) نمبر ۱۸۔

تبدیلی نام سڑک — حسب جریدہ مطبوعہ ۲۶۔ دے ۱۳۲۹ف ایرنا گنڈہ ریلوے اسٹیشن تک دو جدید سڑکیں جو حدود صفائی میں واقع ہیں وہ محکمہ آرائش بلدہ کے سپرد ہوئے اور ان سڑکوں کو اعظم جاہی و معظم جاہی کے نام سے موسوم کیے جانے کی منظوری صادر ہوئی۔

— حسب جریدہ مطبوعہ ۱۱۔ تیر ۱۳۳۰ف جلد (۵۲) نمبر ۱۴ صفحہ (۳۱۹) سڑک افضل گنج تا پل مسلم جنگ روبروئے ہائیکورٹ و پل قدیم کا نام سڑک

۱۳۳۲ف سے الممنہ کرایہ کی آمدنی پر سالانہ ٹکس بعوض تین روپیہ یا پنج روپیہ وصول کرنیکا
حکم صادر ہوا ملاحظہ ہو جریدہ مطبوعہ ۱۸- آذر ۱۳۳۲ف جلد ۴۵ نمبر ۳ جز اول - اندرون
حدود صفائی بلدہ چادرگھاٹ کے گاڑی گھوڑوں پر ۱۳۰۴ف سے حسب شرح ہر
شش ماہی ٹکس قایم کیا گیا۔

گاڑی چارکماندار (عہ/) گاڑی دوکماندار (عہ) گھوڑا (۱۳) ناپ
عہ بعدہ یکم آذر ۱۳۲۹ف سے سابقہ ٹکس مذکورہ مین اضافہ ہو کر مندرجہ شرح ذیل
ٹکس لیا جانا شروع ہوا۔

گاڑی چارکماندار (للعہ) گاڑی دوکماندار (عہ/) گھوڑا (۱۳) ناپ عہ
ذریعہ فرمان خسروی مترشحہ ۲۳- جمادی الثانی ۱۳۳۱ھ یہہ حکم شرف صدور لایا کہ
بمعاوضہ ٹکس املاک وجانوران شاہی مقامی محصول خانہ آمدنی کروڑگری بلدہ سے
سالانہ پندرہ ہزار روپیہ بطور امداد اخراجات صفائی آغاز سال سے ٹکس لیا جائے
اور بلدہ کے تمام امرا و عزا کے علاقہ جات سے بلا استثنا ٹکس وصول کیا جائے
سالہائے ماقبل کا بقایا وصول کرنے کی ضرورت نہیں (جریدہ ۴ اتیر ۱۳۲۲ف جلد
۴۴ نمبر ۲۳ جز اول۔)

اشتہار مجریہ دفتر کمشنر و صدر مجلس صفائی حیدرآباد واقع ۱۶- خورداد ۱۳۳۱ف رقبہ
صفائی حیدرآباد میں سیکل ٹکس بہ شرح فی سیکل (عہ) سالانہ جاری کرنے کی منظوری
بارگاہ خسروی سے بذریعہ فرمان مصدرہ ۲۵ جمادی الثانی ۱۳۴۰ھ شرف صدور
لائی اور یہہ اشتہار جاری ہوا کہ مالکان سائیکل ۱۰- امرداد ۱۳۳۱ف تک ٹکس
دفتر صفائی مین داخل کردیں۔

حسب جریدہ مطبوعہ ۲- آبان ۱۳۳۶ف جلد ۵۸ نمبر ۴۲ جز اول صفحہ (۴۴۴)
موٹر کار اور موٹر سیکل خانگی کے متعلق (للعہ) اور ٹیکسی موٹر کار کے متعلق للعہ

روڈ آصف جاہی قرار پایا اور اس کو حوالہ صفائی کیا گیا۔

ماہ تیر ۱۳۲۸ف میں منجانب صفائی بلدہ حیدر آباد ابتدائی تعلیم چوتھے درجہ تک بزبان اُردو و مرہٹی تلنگی غیر مستطیع طلباء کو بلا فیس دینے کی غرض سے بلدہ کے مختلف محلوں میں چھ مدارس قائم کیے گئے ان کی نگرانی کی غرض سے انسپکٹروں کا بھی تقرر کیا گیا۔ بعد دو سال کے وہ مدارس برخاست کر دیے گئے۔

تختہ خانہ شماری و مردم شماری حدود صفائی متعلقہ بلدہ

بابتہ سال ۱۳۰۱ف و ۱۳۳۱ف و ۱۳۴۰ف

(سلسلہ کیلئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصہ نہم صفحہ ۱۵۱)

نشان سلسلہ	نام سمت یا حلقہ	بابتہ ۱۳۰۱ف م ۱۸۹۱ء: تعداد خانہ	تعداد نفوس: مرد	عورت	جملہ	بابتہ ۱۳۳۱ف م ۱۹۲۱ء: تعداد خانہ	تعداد نفوس: مرد	عورت	جملہ	بابتہ ۱۳۴۰ف م ۱۹۳۱ء: تعداد خانہ	تعداد نفوس: مرد	عورت	جملہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	-	۸	۹		۱	۱۱	۱۲	۱۳
۱	سمت اول اندرون	۳۳۰۴	مردم شماری نہیں ہوا		۲۹۵۱۲	۵۳۲	۱۳۰۰	۳۰۸۴	۱۱۵۵	۵۵۰	۱۱۳۳	۵۰۰	۲۱۱۳۴
۲	سمت دوم اندرون	۶۰۴۲			۱۳۱۲۸	۱۱۱۲	۶۰۰	۱۱۱۶۰	۲۲۰۳۶	۴۲۰۴	۶۲۰۱	۵۹۶۹	۱۲۰۷۰
۳	سمت سوم اندرون	۳۳۳۰			۳۹۰۵	۲۹۱۰	۱۱۳۳۱	۹۹۶۳	۲۱۲۱۳	۶۳۶۷	۶۶۱۳	۶۰۵	۱۲۶۷۲
۴	سمت چہارم اندرون	۴۱۱۹			۲۳۶۱۰	۵۱۶۹	۱۰۶۹۸	۱۰۰۲۹	۱۵۱۲۲	۴۳۲۸	۵۴۰۰	۴۹۶۲	۱۰۳۶۲

میر محلگان اعزازی کے ہونے کی قابلیت رکھتے ہین اور جن کی یافت سالانہ (سما) چھ سو سے زائد ہے اُنکی تعداد سمت اور قوم واری بابتہ سنہ ۱۳۳۶ف کا ایک تختہ مرتب کرکے درج کیا جاتا ہے اور سنہ مذکور کے مقابلہ مین سنہ ۱۳۳۱ف کے اعداد بھی درج کیے گئے ہیں تاکہ اس سے اس امر کا پتہ چل سکے کہ بہ نسبت سنہ ۱۳۳۱ف کے سنہ ۱۳۳۶ف مین یعنے پانچ سال کے عرصہ مین کس سمت اور کس قوم مین تمول کا کیا حال رہا۔

اندرون بلدہ

نمبر شمار	نام سمت یا حلقہ	اہل ہنود		اہل اسلام		پارسی		عیسائی و یہودی		جملہ تعداد	
		تعداد ۱۳۳۱ف	تعداد ۱۳۳۶ف	تعداد ۱۳۳۱ف	تعداد ۱۳۳۶ف	تعداد ۱۳۳۱ف	تعداد ۱۳۳۶ف	تعداد ۱۳۳۱ف	تعداد ۱۳۳۶ف	تعداد ۱۳۳۱ف	تعداد ۱۳۳۶ف
۱	سمت اول اندرون بلدہ										
۱	حصہ اول	۲۸	۳۰	۱۲۵	۷۷	.	.	.	.	۱۸۳	۱۰۷
۲	حصہ دوم	۳۱	۴۵	۳۴۳	۴۴۲	.	.	.	.	۳۷۸	۴۸۷
۳	" سوم	۱۲	۱۰	۱۳۳	۱۲۸	.	.	.		۱۳۵	۱۳۸
۴	" چہارم	۵۰	۸۹	۱۱۹	۱۳۰			.	.	۱۷۶	۲۲۹
	میزان سمت اول	۱۳۱	۱۷۴	۷۲۱	۷۸۷	.	.	.		۸۵۲	۹۰۱
۲	سمت دوم										
۱	حصہ اول	۷۹	۸۱	۲۴	۱۱۵	.	.	.	.	۱۰۳	۱۹۶
۲	" دوم	۳۹	۲۵	۵۵	۵۴	.	.	.	.	۹۴	۷۹

نشان سلسلہ	نام حلقہ	بابتہ سنہ ۱۳۰۰ف م سنہ ۱۸۹۱ء				بابتہ سنہ ۱۳۳۰ف م سنہ ۱۹۲۱ء				بابتہ سنہ ۱۳۴۰ف م سنہ ۱۹۳۱ء			
		تعداد مکانات	تعداد نفوس			تعداد مکانات	تعداد نفوس			تعداد مکانات	تعداد نفوس		
			مرد	عورت	جملہ		مرد	عورت	جملہ		مرد	عورت	جملہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
۴	حلقہ دال	سنہ مذکور کا تفصیلی مواد بہم دست نہیں ہوا۔				۵۰۰۲	۱۰۶۳۶	۱۰۹۳۰	۲۱۵۶۶	۷۵۱۶	۷۵۱۹	۶۲۳۱	۱۳۷۵۰
۵	” ہ					۳۱۳۰	۸۰۹۵	۸۲۶۹	۱۶۳۶۴	۵۰۰۹	۵۰۹۲	۶۹۷۰	۱۲۰۶۲
۶	” واو	سنہ مذکورۃ الصدر میں حلقہ دوم شمالی کے زمانہ میں حلقہ واو قائم نہیں ہوا تھا				۳۱۲۶	۹۰۸۹	۷۸۸۱	۱۶۹۷۰	۶۹۴۳	۱۶۱۳۲	۱۳۷۳۰	۲۹۸۶۲
	جملہ میزان شاخ چادرگھاٹ	۲۰۳۳۴			۱۲۶۶۲۴	۳۴۱۱۹	۶۶۳۶۸	۶۳۹۳۳	۱۳۰۳۰۱	۳۹۰۸۹	۶۷۴۷۷	۶۱۷۴۲	۱۲۹۲۱۹
	جملہ میزان شاخ بلدہ	۳۳۳۶۲			۱۸۰۹۵۶	۳۳۶۲۶	۷۲۱۲۵	۷۱۸۳۰	۱۴۳۹۸۲	۵۰۵۱۹	۶۵۶۹۱	۶۰۷۵۱	۱۲۶۴۴۲
	صدر میزان حدود صفائی حیدرآباد	۵۳۳۰۲			۳۰۶۵۸۱	۶۶۷۹۲	۱۳۹۶۱۳	۱۳۶۷۶۰	۲۷۴۳۷۲	؎۹۹۶۰۸	۱۳۳۱۶۳	۱۲۲۴۹۳	۲۵۵۶۶۶

؎ مکانات مسکونہ بلدہ و چادرگھاٹ کی تعداد (۹۹۶۰۸) ہے اس کے منجملہ (۷۰۱۷) ہنگامی جھونپڑیاں ہیں اور (۹۲۵۹۱) مستقل مکانات ہیں جو ازروئے قانون میر محلگان اعزازی نشان (۸۰) سنہ ۱۳۱۹ف جو اصحاب

تعداد اناث	تعداد ذکور	تعداد اناث	تعداد ذکور	تعداد اناث	تعداد ذکور	تعداد اناث	تعداد ذکور	تعداد اناث	تعداد ذکور		
۶۸۹	۶۰۵	۰	۰	۰	۰	۳۵۲	۳۸۸	۲۳۷	۲۱۷	میزان سمت چہارم	
۲۴۶۵	۲۳۹۳	۰	۰	۰	۰	۱۸۶۲	۱۷۶۳	۶۰۳	۶۳۰	جملہ میزان اندرون بلدہ	

بیرون بلدہ

جملہ تعداد		عیسائی و یوروپین		پارسی		اہل اسلام		اہل ہنود		نام حلقہ و حصہ	نشان سلسلہ
تعداد اناث	تعداد ذکور	تعداد اناث	تعداد ذکور	تعداد اناث	تعداد ذکور	تعداد اناث	تعداد ذکور	تعداد اناث	تعداد ذکور		
										حلقہ اول	۱
۳۶۴	۲۸۱	۰	۰	۰	۰	۳۰۳	۲۴۹	۶۱	۳۲	حصہ اول	۱
۲۰۲	۲۴۴	۰	۰	۰	۰	۱۸۱	۲۲۹	۲۱	۱۵	حصہ دوم	۲
۸۸	۶۶	۰	۰	۱	۰	۶۷	۵۶	۲۱	۱۰	〃 سوم	۳
۸۳	۶۰		۰	۰	۰	۶۳	۳۰	۲۰	۳۰	〃 چہارم	۴
۷۳۴	۶۵۱	۰	۰	۱	۰	۶۱۴	۵۶۳	۱۲۲	[illegible]	میزان حلقہ اول	
										حلقہ دوم	۲
۲۵	۲۱	۰	۰			۲۱	۱۲	۴	۹	حصہ اول	۱
۳۷	۵۳	۰	۰			۲۲	۲۲	۲۸	۳۱	〃 دوم	۲
۱۵	۱۹	۰		۰	۰	۲۰	۱۰	[illegible]	۹	〃 سوم	۳
۱۱۰	۴۲	۰	۰	۰		۷۱	۲۳	۳۹	۱۶	〃 چہارم	۴

نمبر سلسلہ	نام سمت یا حلقہ	اہل ہنود		اہل اسلام		پارسی		عیسائی و یوروپین		جملہ تعداد	
		تعداد ۱۳۲۱ف	تعداد ۱۳۲۲ف	تعداد ۱۳۲۱ف	تعداد ۱۳۲۲ف	تعداد ۱۳۲۱ف	تعداد ۱۳۲۲ف	تعداد ۱۳۲۱ف	تعداد ۱۳۲۲ف	تعداد ۱۳۲۱ف	تعداد ۱۳۲۲ف
۳	حصہ سوم	۱۹	۶	۱۴۱	۱۰۶	۰	۰	۰	۰	۱۶۰	۱۱۲
۴	،، چہارم	۲۰	۲۲	۷۸	۵۸	۰	۰	۰	۰	۹۸	۸۰
	میزان سمت دوم	۱۵۷	۱۳۴	۲۹۸	۳۳۳	۰	۰	۰	۰	۴۵۵	۴۶۷
۳	سمت سوم										
۱	حصہ اول	۶۷	۳۳	۱۰۶	۱۱۷	۰	۰	۰	۰	۱۷۳	۱۵۰
۲	،، دوم	۲۹	۷	۱۲۱	۷۸	۰	۰	۰	۰	۱۵۰	۸۵
۳	،، سوم	۹	۳	۴۵	۳۲		۰	۰	۰	۵۴	۳۵
۴	،، چہارم	۲۰	۱۵	۸۴	۶۳	۰	۰	۰	۰	۱۰۴	۷۸
	میزان سمت سوم	۱۲۵	۵۸	۳۵۶	۲۹۰	۰	۰	۰	۰	۴۸۱	۳۴۸
۴	سمت چہارم										
۱	حصہ اول	۱۲۳	۱۲۵	۱۹۵	۱۹۹	۰	۰	۰	۰	۳۱۸	۳۲۴
۲	،، دوم	۵۶	۴۶	۵۶	۵۹	۰		۰	۰	۱۱۲	۱۰۵
۳	سوم	۱۰	۳۶	۱۰۶	۱۴۰		۰	۰	۰	۱۱۶	۱۷۶
۴	،، چہارم	۲۸	۲۱	۳۱	۵۴	۰	۰	۰	۰	۵۹	۷۵

نمبر شمار	نام حلقہ و حصہ	اہل ہنود تعداد ۱۳۲۱ف	اہل ہنود تعداد ۱۳۲۲ف	اہل اسلام تعداد ۱۳۲۱ف	اہل اسلام تعداد ۱۳۲۲ف	پارسی تعداد ۱۳۲۱ف	پارسی تعداد ۱۳۲۲ف	عیسائی و یوروپین تعداد ۱۳۲۱ف	عیسائی و یوروپین تعداد ۱۳۲۲ف	جملہ تعداد ۱۳۲۱ف	جملہ تعداد ۱۳۲۲ف
	میزان حلقہ دوم	۶۸	۷۳	۶۷	۱۳۴		۰	۰	۰	۱۳۵	۲۰۷
۳	حلقہ سوم										
۱	حصہ اول	۵	۲۲	۶	۰		۰	۰	۰	۱۱	۳۸
۲	” دوم	۵	۰	۲۱	۱۸	۰		۰	۰	۲۶	۱۸
۳	” سوم	۱۲	۸	۲۰	۲۱	۰	۰	۰	۰	۳۲	۳۱
۴	” چہارم	۱۷	۸	۲	۰	۰	۰	۰	۰	۱۹	۱۴
	میزان حلقہ سوم	۳۹	۳۸	۴۹	۶۳	۰	۰	۰	۰	۸۸	۱۰۱
	میزان بیرون بلدہ	۱۵۴	۲۳۵	۶۸	۸۱۱		۱	۰	۰	۸۰۳	۱۰۴۶

حدود صفائی چادر گھاٹ

نمبر شمار	نام حلقہ و حصہ	اہل ہنود تعداد ۱۳۲۱ف	اہل ہنود تعداد ۱۳۲۲ف	اہل اسلام تعداد ۱۳۲۱ف	اہل اسلام تعداد ۱۳۲۲ف	پارسی تعداد ۱۳۲۱ف	پارسی تعداد ۱۳۲۲ف	عیسائی و یوروپین تعداد ۱۳۲۱ف	عیسائی و یوروپین تعداد ۱۳۲۲ف	جملہ تعداد ۱۳۲۱ف	جملہ تعداد ۱۳۲۲ف
۱	حلقہ اول										
۱	حصہ اول	۱۲	۳۰	۳۳	۰۱	۰	۰	۲	۷	۲	[illegible]

۳	حصہ سوم	۳	۴	۲۰	۱۸	۰	۰	۸	۲۰	۳۱	۲۴
۴	،، چہارم	۲۸	۴۳	۳۴	۵۷	۱	۱	۷	۳	۷۰	۱۰۴
	میزان حلقہ (د)	۶۹	۸۴	۱۳۳	۲۴۷	۳	۳	۳۲	۱۶	۲۳۷	۳۵۰
	صدر میزان حدود صفائی چادر گھاٹ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۲۸۱۴	۳۲۹۱

تختہ تعداد جھٹکہ و گاڑیاں کرایہ موٹر کار و موٹر سیکل رجسٹر شدہ محکمہ صفائی بلدہ

من ابتدائے سنہ ۱۳۳۵ف لغایتہ آخر سنہ ۱۳۳۹ف

(سلسلہ کیلئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصہ پنجم صفحہ ۱۵۳)

نمبر شمار	سنہ ف	جملہ تعداد گاڑیاں و جھٹکہ	تعداد موٹر کار	تعداد موٹر سیکل	تعداد سیکل
۱	۲	۳	۴	۵	۶
۱	سنہ ۱۳۳۵ف	۳۷۶۰	۹۳۷	۸۸	۵۹۷۴
۲	سنہ ۱۳۳۶ف	۴۱۵۷	۱۱۹۷	۱۵۲	۶۹۴۳
۳	سنہ ۱۳۳۷ف	۴۰۰۱	۱۲۸۷	۱۵۱	۱۰۷۲۹
۴	سنہ ۱۳۳۸ف	۴۵۲۵	۱۸۱۰	۱۸۵	۱۴۲۳۳
۵	سنہ ۱۳۳۹ف	۳۷۲۲	۸۰۲	لہ	۱۵۳۴۷

لہ جملہ تعداد سائیکل میں اسکی تعداد بھی شامل ہے

نشان سلسلہ	نام حلقہ و حصہ	اہل ہنود		اہل اسلام		پارسی		عیسائی و یوروپین		جملہ تعداد	
		تعداد ۱۳۲۱ف	تعداد ۱۳۳۱ف	تعداد ۱۳۲۱ف	تعداد ۱۳۳۱ف	تعداد ۱۳۲۱ف	تعداد ۱۳۳۱ف	تعداد ۱۳۲۱ف	تعداد ۱۳۳۱ف	تعداد ۱۳۲۱ف	تعداد ۱۳۳۱ف
۴	حلقہ (د)										
۱	حصہ اول	۱۴	۲۶	۲۹	۵۳	.	.	.	.	۴۳	۷۹
۲	ر دوم	۳۲	۳۷	۲۶	۳۶	.	.	.	.	۵۸	۷۳
۳	ر سوم	۳۷	۵۰	۱۴	۳۸	.	.	.	.	۵۱	۸۸
۴	ر چہارم	۱۶	۲۸	۱۴	۳۸	.	.	.	.	۳۰	۷۶
	میزان حلقہ (د)	۹۹	۱۴۱	۸۳	۱۷۵	.	.	.	.	۱۸۲	۳۱۶
۵	حلقہ (ھ)										
۱	حصہ اول	۳۴	۹	۳۱	۳۳	.	.	.	.	۶۵	۴۲
۲	ر دوم	۱۳	۱۵	۷	۱۱	.	.	.	.	۲۰	۲۶
۳	ر سوم	۲۱	۱۲	۳۵	۲۲	.	.	.	.	۵۶	۳۴
۴	ر چہارم	۲۲	۸	۳۸	۱۹	.	.	.	.	۶۰	۲۷
	میزان حلقہ (ھ)	۹۰	۴۴	۱۱۱	۸۵	.	.	.	.	۲۰۱	۱۲۹
۶	حلقہ (و)										
۱	حصہ اول	۲۰	۲۵	۳۸	۸۹	۲	۱	۱۱	۵	۷۱	۱۲۰
۲	ر دوم	۱۸	۱۲	۳۱	۸۳	.	۱	۶	۶	۶۵	۱۰۲

لہٰذا ہم مذکورہ بالا فہرستوں سے اور دیگر ذرائع سے معلومات بہم پہنچا کر ایک بسیط تختہ مرتب کیا گیا ہے جس کے معاینہ سے ناظرین کو اندرون و بیرون بلدہ کے ہر ایک محلہ و گذر بازار و مقام وغیرہ کا پتہ معلوم ہو جا سکیگا۔

تختہ گذر علاقہ صفائی بلدہ و چادرگھاٹ حیدرآباد سنہ ۱۳۴۰ف

نمبر شمار	نام محلہ یا کوچہ وغیرہ	نام گذر	نام سمت یا حلقہ	نام حصہ	نام علاقہ صفائی	
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
		ردیف (الف)				
۱		اُردو	چہارم اندرون	اول	بلدہ	
۲		اعتبار چوک	اول اندرون	اول	بلدہ	
۳		افضل گنج	حلقہ ج	اول	چادرگھاٹ	
۴		افضل دروازہ	اول اندرون	چہارم	بلدہ	
۵	بازار	اکبر جاہ	حلقہ ج	اول	چادرگھاٹ	
۶		الاوہ یتیمان	اول بیرون	دوم	بلدہ	
۷		ایرانی گلی	اول اندرون	سوم	بلدہ	
		ردیف (ب)				
۸		بارہ گلی	سوم اندرون	اول	بلدہ	
۹		باغ صفا	حلقہ الف	اول	چادرگھاٹ	
۱۰		باکو ارم	حلقہ الف	اول	چادرگھاٹ	
۱۱		بالا گنج	دوم بیرون	اول	بلدہ	
۱۲		برہمن واڑی (بالائے بند)	اول بیرون	سوم	بلدہ	

تختہ مواشی و گوسفندان ذبح شدہ مسلخ حدود صفائی حیدر آباد

من ابتدائے ۱۳۳۵ف لغایتہ ۱۳۳۹ف

(سلسلہ کیلئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصہ دوم صفحہ ۱۳۵)

تعداد سالانہ: گوسفندان	تعداد سالانہ: مواشی	سنہ ف	[illegible]	تعداد سالانہ: گوسفندان	تعداد سالانہ: مواشی	سنہ ف	نمبر
۸	۷	۶	۵	۴	۳	۲	۱
۱۸۲۱۶۵	۸۰۳۵	سنہ ۱۳۳۰ف	۲	۳۱۳۰۰	۱۰۰۰	ـــ	
۳۱۵۵۲۷	۱۵۱۰۳	سنہ ۱۳۲۹ف	۰	۳۶۵۳۰۰	۱۲۸۰	سنہ ۱۳۳۶ف	۲
				۲۳۳۰۰۰	۷۹۲۰	سنہ ۱۳۳۷ف	۳

تختہ اسماعت وحلقہ جات علاقہ صفائی بلدہ وچادرگھاٹ موقوعہ حیدر آباد محلہ جات وبازارات ومقامات، کوچہ جات وغیرہ کے متعلق محکمۂ پولیس بلدہ ومحکمۂ نظامت تیہ خانہ جات اور محکمہ صفائی بلدہ اپنی اپنی سہولت واغراض کے لحاظ سے فہرست مرتب وضبط کر رکھے ہین۔ صفائی حیدر آباد دو حصوں مین منقسم ہے یعنے ایک صفائی بلدہ کے اور دوسرے صفائی چادرگھاٹ کے نام سے موسوم ہے صفائی بلدہ مین اندرون بلدہ و بیرون بلدہ اور چند مواضعات اطراف بلدہ اور چند صفائی بیرون بلدہ وصفائی چادرگھاٹ مین شامل ہین اور اسیطرح صفائی بلدہ اندرون بلدہ سمت اور حصوں کے نام سے اور صفائی چادرگھاٹ حلقہ ابجد سے منسوب ہے۔

			ردیف (ج)			
۲۸	جنگم مٹھ		دوم بیرون	دوم	بلدہ	
۲۹	جوشی واڑی		حلقہ دال	اول	چادرگھاٹ	
۳۰	جلال کوچہ		سوم اندرون	دوم	بلدہ	
۳۱	جہان نما		سوم بیرون	اول	بلدہ	
			ردیف (چ)			
۳۲	چادرگھاٹ		اول اندرون	دوم	بلدہ	
۳۳	چادرگھاٹ		اول بیرون	اول	بلدہ	
۳۴	چارکمان		اول اندرون	چہارم	بلدہ	
۳۵	چارمینار		اول اندرون	چہارم	بلدہ	
۳۶	چارمینار		چہارم اندرون	اول	بلدہ	
۳۷	چارمحل		چہارم اندرون	اول	بلدہ	
۳۸	چنگنی پورہ		سوم بیرون	دوم	بلدہ	
۳۹	چلکل گوڑہ		حلقہ الف	اول	چادرگھاٹ	
۴۰	چمپا دروازہ		چہارم اندرون	دوم	بلدہ	
۴۱	چنچل گوڑہ		اول بیرون	اول	بلدہ	
۴۲	چھتہ	بازار	اول اندرون	سوم	بلدہ	
۴۳	چیلہ پورہ		چہارم اندرون	دوم	بلدہ	
۴۴	چوراہ جنبی		حلقہ دال	دوم	چادرگھاٹ	
۴۵	چوڑی بازار		حلقہ دال	اول	چادرگھاٹ	
			ردیف (ح)			

نمبر شمار	نام محلہ یا کوچہ وغیرہ	نام گذر	نام سمت یا حلقہ	نام حصہ	نام علاقہ صفائی	
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۱۳		برہمن واڑی (بیگم بازار)	حلقہ ج	دوم	چادرگھاٹ	
۱۴		بھولک پورہ	حلقہ الف	دوم	چادرگھاٹ	
۱۵	بیرون دریچہ	بھونہرہ	سوم بیرون	دوم	بلدہ	
۱۶		بھاجی منڈی	حلقہ دال	اول	چادرگھاٹ	
۱۷		بیگم بازار	حلقہ ج	دوم	چادرگھاٹ	
۱۸		بیلہ	دوم اندرون	اول	بلدہ	
		ردیف (پ)				
۱۹		پتھرگٹی	اول اندرون	چہارم	بلدہ	
۲۰		پل قدیم	حلقہ ھ	اول	چادرگھاٹ	
		پل قدیم	چہارم اندرون	دوم	بلدہ	
۲۱		پنج محلہ	سوم اندرون	اول	بلدہ	
		ردیف (ت)				
۲۲		تاڑبن	سوم بیرون	اول	بلدہ	
۲۳		ترب بازار	حلقہ ب	دوم	چادرگھاٹ	
۲۴		تلجاگوڑہ	حلقہ ب	״	״	
۲۵		توپ خانہ	حلقہ ب	دوم	چادرگھاٹ	
۲۶		تیغہ	اول بیرون	دوم	بلدہ	
		ردیف (ٹ)				
۲۷	متعلقہ	ٹیپوصاحب	حلقہ الف	اول	چادرگھاٹ	

۶۳	اپر	دھول پیٹھ	حلقہ ہ	حصہ اول	چادرگھاٹ	
			ردیف (ر)			
۶۴		رکاب گنج	چہارم اندرون	اول	بلدہ	
			ردیف (ز)			
۶۵		زستان پور	حلقہ الف	اول	چادرگھاٹ	
			ردیف (س)			
۶۶		سانچہ توپ	حلقہ ب	اول	چادرگھاٹ	
۶۷		سبزی منڈی	حلقہ ہ	اول	چادرگھاٹ	
۶۸		سکندر بازار	حلقہ ج	دوم	چادرگھاٹ	
۶۹	بازار	سلیمان جاہ	چہارم اندرون	دوم	بلدہ	
۷۰		سلطان پورہ	اول اندررن	دوم	بلدہ	
۷۱		سلطان شاہی	دوم اندرون	دوم	بلدہ	
۷۲		سیتارام پیٹھ	حلقہ دال	دوم	چادرگھاٹ	
			ردیف (ش)			
۷۳	مقطعہ	شاہ پورجی	حلقہ الف	دوم	چادرگھاٹ	
۷۴		شاہ علی بنڈہ	دوم اندرون	اول	بلدہ	
۷۵		شاہ گنج	سوم اندرون	اول	بلدہ	
۷۶		شاہ علی بنڈہ	سوم انزرون	دوم	بلدہ	
۷۷		شکر گنج	سوم اندسدن	دوم	بلدہ	
۷۸		شکر کوٹھ	چہارم اندرون	اول	بلدہ	
			ردیف (ص)			

نشان سلسلہ	نام محلہ یا کوچہ وغیرہ	نام گذر	نام سمت یا حلقہ	نام حصہ	نام علاقہ صفائی	
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۴۶		حبیب نگر	حلقہ داؤ	اول	چادرگھاٹ	
۴۷		حسینی محلہ	اول اندرون	دوم	بلدہ	
۴۸		حسینی علم	سوم اندرون	اول	بلدہ	
۴۹		حویلی قدیم	اول اندرون	اول	بلدہ	
۵۰		حیدر گوڑہ	حلقہ ب	اول	چادرگھاٹ	
			ردیف (خ)			
۵۱		خزانہ جلیلی	دوم اندرون	اول	بلدہ	
۵۲		خیریت آباد	حلقہ داؤ	دوم	چادرگھاٹ	
۵۳	جدید	خیریت آباد	حلقہ داؤ	سوم	چادرگھاٹ	
			ردیف (د)			
۵۴		دارالشفاء	اول اندرون	دوم	بلدہ	
۵۵		دبیر پورہ	اول اندرون	اول	بلدہ	
۵۶		دبیر پورہ	اول بیرون	اول	بلدہ	
۵۷		دریچہ ماتا	اول اندرون	اول	بلدہ	
۵۸		دریچہ ماتا	اول بیرون	دوم	بلدہ	
۵۹		دودہ باؤلی	سوم اندرون	اول	بلدہ	
۶۰		دولی گوڑہ	حلقہ الف	دوم	چادرگھاٹ	
۶۱		دہلی دروازہ	چہارم اندرون	اول	بلدہ	
۶۲		دھول پیٹھ	حلقہ دال	دوم	چادرگھاٹ	

		ردیف (ک)				
۹۵		کاچی گوڑہ	حلقہ الف	اول	چادرگھاٹ	
۹۶		کاروان ساہوان	حلقہ ھ	دوم	چادرگھاٹ	
۹۷		کاروان اسپاں	حلقہ دال	اول	چادرگھاٹ	
۹۸		کالاڈیرہ	اول بیرون	اول	بلدہ	
۹۹		کباڑی گوڑہ	حلقہ الف	دوم	چادرگھاٹ	
۱۰۰		کٹل گوڑہ	اول بیرون	اول	بلدہ	
۱۰۱		کٹلمنڈی	حلقہ ب	اول	چادرگھاٹ	
۱۰۲		کارٹھ	چہارم اندرون	دوم	بلدہ	
۱۰۳		کمان سحر باطل	چہارم اندرون	اول	بلدہ	
۱۰۴		کیلہ قدیم	چہارم اندرون	اول	بلدہ	
۱۰۵		کنگ کوٹھی مبارک	حلقہ ب	اول	چادرگھاٹ	
۱۰۶		کولسہ واڑی	حلقہ ج	دوم	چادرگھاٹ	
۱۰۷		کیشوگری	دوم بیرون	دوم	بلدہ	
		ردیف (گ)				
۱۰۸		گبی چبوترہ	اول اندرون	اول	بلدہ	
۱۰۹	کوچہ	گرونا	اول اندرون	سوم	بلدہ	
۱۱۰		گولی پورہ	دوم اندرون	اول	بلدہ	
۱۱۱	بیرون	گولی پورہ	دوم بیرون	اول	بلدہ	
۱۱۲	بازار	گھانسی	چہارم اندرون	دوم	بلدہ	
		ردیف (ل)				

سلسلہ نشان	نام محلہ یا کوچہ وغیرہ	نام گذر	نام سمت یا حلقہ	نام حصہ	نام علاقہ صفائی	
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۷۹	بازار	صمصام الملک	اول اندرون	چہارم	بلدہ	
			ردیف (ع)			
۸۰	محلہ	عالم علیخاں	چہارم اندرون	دوم	بلدہ	
۸۱		عثمان شاہی	حلقہ ج	اول	چادرگھاٹ	
۸۲	بیرون	علی آباد	سوم بیرون	اول	بلدہ	
۸۳		علی آباد	دوم بیرون	اول	بلدہ	
۸۴		علی آباد	سوم اندرون	دوم	بلدہ	
۸۵	اندرون	علی آباد	دوم اندرون	اول	بلدہ	
۸۶		عمدہ بازار	سوم بیرون	دوم	بلدہ	
۸۷	بازار	عنبر	چہارم اندرون	دوم	بلدہ	
			ردیف (ف)			
۸۸		فتح دروازہ	سوم اندرون	اول	بلدہ	
۸۹		فتح دروازہ	سوم بیرون	اول	بلدہ	
۹۰		فتح میدان	حلقہ ب	اول	چادرگھاٹ	
۹۱		فیل خانہ	حلقہ ج	دوم	چادرگھاٹ	
۹۲		فیل خانہ	دوم اندرون	اول	بلدہ	
			ردیف (ق)			
۹۳		قاضی پورہ	سوم اندرون	دوم	بلدہ	
۹۴		قطبی گوڑہ	حلقہ الف	اول	چادرگھاٹ	

			ردیف (ن)			
۱۳۱	چھاؤنی	نادعلی بیگ	اول بیرون	سوم	بلدہ	
۱۳۲		نارائن گوڑہ	حلقہ الف	دوم	چادرگھاٹ	
۱۳۳		ناگل چینتہ	دوم اندرون	اول	بلدہ	
۱۳۴		نام پلی	حلقہ ب	دوم	چادرگھاٹ	
۱۳۵	کوچہ	نسیم	اول اندرون	چہارم	بلدہ	
۱۳۶	یا زار	نورخاں	اول اندرون	دوم	بلدہ	
			ردیف (ھ)			
۱۳۷		ہری باولی	دوم اندرون	دوم	بلدہ	
			ردیف (ے)			
۱۳۸		یعقوت پورہ	اول اندرون	اول	بلدہ	
۱۳۹		یعقوت پورہ	اول بیرون	دوم	بلدہ	

تختہ محلہ جات و بازارات وغیرہ علاقہ صفائی بلدہ و چادرگھاٹ سنہ ۱۳۴۰ ف

نمبر شمار	محلہ یا کوچہ وغیرہ	کس نام سے مشہور ہے	نام گذر	نام علاقہ صفائی	نام سمت یا حلقہ	نام حصہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
			ردیف (الف)			
۱	آبدارخانہ	ابن صاحب	شاہ گنج	بلدہ	سوم اندرون	حصہ اول
۲	محلہ تکیہ	ابو	میاکل بنڈہ	بلدہ	دوم بیرون	حصہ اول
۳	تکیہ	ابوشاہ	چوڑی بازار	چادرگھاٹ	حلقہ دال	حصہ اول

سلسلہ نشان	نام محلہ یا کوچہ وغیرہ	نام گذر	نام سمت یا حلقہ	نام حصہ	نام علاقہ صفائی	
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۱۱۳		لال دروازہ	دوم اندرون	اول	بلدہ	
۱۱۴	بیرون	لال دروازہ	دوم بیرون	اول	بلدہ	
۱۱۵		لنگم پلی	حلقہ الف	اول	چادرگھاٹ	
			ردیف (م)			
۱۱۶		محبوب چوک	سوم اندرون	اول	بلدہ	
۱۱۷		محبوب شاہی	چہارم اندرون	دوم	بلدہ	
۱۱۸		محبوب پورہ	حلقہ ب	دوم	چادرگھاٹ	
۱۱۹		مختار گنج	حلقہ ج	اول	چادرگھاٹ	
۱۲۰	کوچہ	مرغ خانہ	اول اندرون	سوم	بلدہ	
۱۲۱		مشیرآباد	حلقہ الف	اول	چادرگھاٹ	
۱۲۲		معظم شاہی	حلقہ دال	اول	چادرگھاٹ	
۱۲۳		مغل پورہ	دوم اندرون	سوم	بلدہ	
۱۲۴		ملک پیٹھ	اول بیرون	اول	بلدہ	
۱۲۵		منڈرہ چنبلی	چہارم اندرون	اول	بلدہ	
۱۲۶		منڈی میر عالم	اول اندرون	سوم	بلدہ	
۱۲۷		موتی گلی	سوم اندرون	دوم	بلدہ	
۱۲۸		مہاراج گنج	حلقہ ج	اول	چادرگھاٹ	
۱۲۹		میاکل بنڈہ	دوم بیرون	اول	بلدہ	
۱۳۰		میدان چوک	دوم اندرون	چہارم	بلدہ	

۲۳	چمن	افضل گنج	افضل گنج	چادرگھاٹ	حلقہ ج	حصہ اول
۲۴	.	اقبال گنج	پل قدیم	چادرگھاٹ	حلقہ ھ	حصہ اول
۲۵	کوٹلہ	اکبر جاہ	کوچہ مرغ خانہ	بلدہ	اول اندرون	حصہ سوم
۲۶	احاطہ بازار	اکبر جاہ	سلطان شاہی	بلدہ	دوم اندرون	حصہ دوم
۲۷	کوچہ کمپونڈ	اکبر صاحب	دبیر پورہ	بلدہ	اول بیرون	حصہ اول
۲۸	تکیہ	اکبر علی شاہ	سلطان شاہی	بلدہ	دوم اندرون	حصہ دوم
۲۹	تکیہ	اکمل شاہ	محلہ عالم علیخاں	بلدہ	چہارم اندرون	حصہ دوم
۳۰	کوچہ مسجد	الماس	برہمن واڑی	بلدہ	اول بیرون	حصہ سوم
۳۱	کوچہ مسجد	الماس	چادرگھاٹ	بلدہ	اول بیرون	حصہ سوم
۳۲	کوچہ تکیہ	اللہ قلی	بارہ گلی	بلدہ	سوم اندرون	حصہ اول
۳۳	کوچہ	امام باڑہ	بازار نور خاں	بلدہ	اول اندرون	حصہ دوم
۳۴	.	امام باڑہ	رین بازار	بلدہ	دوم بیرون	اول
۳۵	.	امام پورہ	پل قدیم	چادرگھاٹ	حلقہ ھ	حصہ اول
۳۶	کوچہ	امام جنگ	دودھ باؤلی	بلدہ	سوم اندرون	حصہ اول
۳۷		امام گنج	یعقوت پورہ	بلدہ	اول بیرون	حصہ سوم
۳۸	احاطہ	امراللہ شاہ	کٹہ شاہ [illegible]	بلدہ	دوم اندرون	حصہ دوم
۳۹	محلہ	املی بن	یعقوت پورہ	بلدہ	اول بیرون	حصہ دوم
۴۰	محلہ	املی بن	دھول پیٹھ	چادرگھاٹ	حلقہ د اول	حصہ دوم
۴۱	کوچہ	املی بن	قطبی گوڑہ	چادرگھاٹ	حلقہ الف	حصہ اول
۴۲	دائرہ	املی شاہ	سلطان شاہی	بلدہ	دوم اندرون	حصہ دوم
۴۳	.	امین باغ	دہلی دروازہ	بلدہ	چہارم اندرون	حصہ اول

سلسلہ نشان	محلہ یا کوچہ وغیرہ	کس نام سے مشہور ہے	نام گذر	نام علاقہ صفائی	نام سمت یا حلقہ	نام حصہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۴	بازار	ابا جی	دودھ باؤلی	بلدہ	سوم بیرون	حصہ دوم
۵	کوچہ	ابربستی	کاچی گوڑہ	چادرگھاٹ	حلقہ الف	حصہ اول
۶	محلہ	ابوگوڑہ	گولی پورہ	بلدہ	دوم بیرون	حصہ اول
۷	کوچہ	اٹھگران	بازار نور خاں	بلدہ	اول اندرون	حصہ دوم
۸	کوچہ	اچھامیاں	بچیل گوڑہ	بلدہ	اول بیرون	حصہ اول
۹	محلہ	احمد محلہ	سانچہ توپ	چادرگھاٹ	ب	حصہ دوم
۱۰	کوچہ مرزا	احمد علیبیگ	فتح دروازہ	بلدہ	سوم اندرون	حصہ اول
۱۱	محلہ	اُردو	اُردو	بلدہ	چہارم اندرون	اول
۱۲	۔	اڑا بازار	عثمان شاہی	چادرگھاٹ	حلقہ ج	حصہ اول
۱۳	چوک	اسپاں	قاضی پورہ	بلدہ	سوم اندروں	حصہ دوم
۱۴	کوچہ	اسٹیشن بازار	توپ خانہ	چادرگھاٹ	حلقہ ب	حصہ دوم
۱۵	کوچہ	اصلاح سازان	بازار چھتہ	بلدہ	اول اندرون	حصہ سوم
۱۶	محلہ	اعتبار چوک	اعتبار چوک	بلدہ	اول اندرون	اول
۱۷	کوچہ	اعجاز حسین صاحب	دارالشفاء	بلدہ	اول اندرون	حصہ دوم
۱۸	کوچہ	آغا پورہ	حبیب نگر	چادرگھاٹ	حلقہ داد	حصہ اول
۱۹	کوچہ باؤلی	آغا فرہاد	خزانہ جلیلی	بلدہ	دوم اندرون	حصہ اول
۲۰	بازار	افضل	سلطان شاہی	بلدہ	دوم اندرون	حصہ دوم
۲۱	محلہ	افضل خان	بازار گھانسی	بلدہ	چہارم اندرون	حصہ دوم
۲۲	۔	افضل دروازہ	دہلی دروازہ	بلدہ	چہارم اندرون	حصہ اول

نمبر	نوعیت	نام	محلہ	علاقہ	حلقہ	حصہ
٦٣	بازار	ایلچی گیرجی	جوشی واڑی	چادرگھاٹ	حلقہ دال	حصہ اول
			ردیف (ب)			
٦٤	بازار	بارہ گلی	دودھ باؤلی	بلدہ	سوم اندرون	حصہ اول
٦٥	کوچہ	بازار گھاٹ	جدید خیریت آباد	چادرگھاٹ	حلقہ واؤ	,, سوم
٦٦	کوچہ	باکوارم	باکوارم	چادرگھاٹ	حلقہ الف	,, اول
٦٧	کوچہ	باغ صفا	باغ صفا	چادرگھاٹ	حلقہ الف	,, اول
٦٨	محلہ	باغ صفا	باغ صفا	چادرگھاٹ	حلقہ الف	,, اول
٦٩		باغ عامہ	سیف آباد	چادرگھاٹ	حلقہ واؤ	حصہ اول
٧٠	محلہ	بالا گنج	بالا گنج	بلدہ	دوم بیرون	,, اول
٧١	کوچہ	بالاجی کندان	دبیرپورہ	بلدہ	اول بیرون	,, دوم
٧٢	کوچہ کھیت	بانسی	علی آباد	بلدہ	سوم اندرون	,, دوم
٧٣	کھیت	بالستی	دبیرپورہ	بلدہ	اول اندرون	,, اول
٧٤	کوچہ	بالمکند	ہری باؤلی	بلدہ	دوم اندرون	,, اول
٧٥	کوچہ	بالوجی کندان	دبیرپورہ	بلدہ	اول بیرون	,, دوم
٧٦	کوچہ	بیرعلی	کنل گوڑہ	بلدہ	اول بیرون	اول
٧٧	محلہ	بہری الادہ	جیلہ پورہ	بلدہ	چہارم اندرون	دوم
٧٨	محلہ	بیری الادہ	[illegible]	بلدہ	چہارم اندرون	,, اول
٧٩	محلہ سی	بچرولی	علی آباد	بلدہ	سوم اندرون	,, دوم
٨٠	محلہ	بچے والی باولی	چپل گورہ	بلدہ	اول بیرون	,, اول
٨١	•	بخشی گنج	فتح دروازہ	بلدہ	سوم بیرون	,, اول
٨٢	•	بخشی بازار	سلطان شاہی	بلدہ	دوم اندرون	,, دوم

نشان سلسلہ	محلہ یا کوچہ وغیرہ	کس نام سے مشہور ہے	نام گذر	نام علاقہ صفائی	نام سمت یا حلقہ	نام حصہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۴۴	.	انجیر باغ	چمپا دروازہ	بلدہ	چہارم اندرون	حصہ دوم
۴۵	حصہ	انجیر باغ	چار محل	بلدہ	چہارم اندرون	حصہ اول
۴۶	کوچہ	اندی سرینواس راؤ	ہری باولی	بلدہ	دوم اندرون	حصہ اول
۴۷		اندھیری گلی	کاروان ساہوان	چادر گھاٹ	حلقہ ھ	حصہ دوم
۴۸	کوچہ	اندھیری باؤلی	گذر میدان چوک	بلدہ	دوم اندرون	حصہ چہارم
۴۹	باڑہ	انصاری صاحب	سلطان شاہی	بلدہ	دوم اندرون	حصہ دوم
۵۰	کمان	انصاری صاحب	ہری باولی	بلدہ	دوم اندرون	حصہ اول
۵۱	.	انما پورہ	حبیب نگر	چادر گھاٹ	حلقہ واؤ	حصہ اول
۵۲	محلہ	انند محل	فتح دروازہ	بلدہ	سوم اندرون	حصہ اول
۵۳	کوچہ	انوار اللہ صاحب	حبیب نگر	چادر گھاٹ	حلقہ واؤ	حصہ اول
۵۴	.	انور پورہ	پل قدیم	چادر گھاٹ	حلقہ ھ	حصہ اول
۵۵	کوچہ	اوپر گوڑہ	چھاؤنی ناد علی بیگ	بلدہ	اول بیرون	حصہ سوم
۵۶	.	آہک پورہ	پل کہنہ	چادر گھاٹ	حلقہ ھ	حصہ دوم
۵۷	کوچہ	ایدما باؤلی	قطبی گوڑہ	چادر گھاٹ	حلقہ الف	حصہ اول
۵۸	.	ایرانی گلی	ایرانی گلی	بلدہ	اول اندرون	سوم
۵۹	.	ایرنا گٹہ	لنگم پلی	چادر گھاٹ	حلقہ الف	حصہ اول
۶۰	کوچہ مسجد	ایک خانہ	حسینی علم	بلدہ	سوم اندرون	حصہ اول
۶۱	کمان	ایلچی بیگ	دریچہ ماتا	بلدہ	اول اندرون	حصہ اول
۶۲	کوچہ	ایلچی پورہ	دبیر پورہ	بلدہ	اول بیرون	حصہ دوم

۱۰۲	کوچہ	بلونت راؤ	لال دروازہ	بلدہ	دوم اندرون	حصہ اول
۱۰۳	.	بنڈل گوڑہ	بیرون دریچہ بوا ہیر	بلدہ	سوم بیرون	,, دوم
۱۰۴	.	بنڈہ رام بخش	ناگل بنڈہ	بلدہ	دوم اندرون	,, اول
۱۰۵	کوچہ طویلہ	بنسی راجہ	بارہ گلی	بلدہ	سوم اندرون	,, اول
۱۰۶	کوچہ قہوہ خانہ	بنسی راجہ	حسینی علم	بلدہ	سوم اندرون	,, اول
۱۰۷	کوچہ اسٹور	بنسی راجہ	بارہ گلی	بلدہ	سوم اندرون	,, اول
۱۰۸	کوچہ	بن شامن جمعدار	میدان چوک	بلدہ	دوم اندرون	,, دوم
۱۰۹	.	بنگی گلی	یعقوت پورہ	بلدہ	اول بیرون	,, دوم
۱۱۰	.	بوا بنڈہ	لال دروازہ	بلدہ	دوم اندرون	,, اول
۱۱۱	دریچہ	بوا ہیر	بارہ گلی	بلدہ	سوم اندرون	,, اول
۱۱۲	سرائے	بوا ہیر خورد	پل قدیم	بلدہ	چہارم اندرون	,, دوم
۱۱۳	سرائے	بوا ہیر کلان	بارہ گلی	بلدہ	سوم اندرون	,, اول
۱۱۴	دریچہ	بودلے شاہ صاحب	دبیر پورہ	بلدہ	اول اندرون	,, دوم
۱۱۵	محلہ بیرون دریچہ	بودلے شاہ صاحب	کٹل گوڑہ	بلدہ	اول بیرون	,, اول
۱۱۶	کوچہ	بوریہ فروش	چوراہ جنبی	چادر گھاٹ	حلقہ دال	,, دوم
۱۱۷	.	بوریہ داڑی	چوڑی بازار	چادر گھاٹ	حلقہ دال	,, اول
۱۱۸	کوچہ	بوڑکی بی صاحبہ	دودھ باؤلی	بلدہ	سوم اندرون	,, اول
۱۱۹	.	بولی پورہ	اندرون بولی پورہ	بلدہ	دوم اندرون	,, اول
۱۲۰	محلہ	بگڑہ	گولی پورہ	بلدہ	دوم بیرون	,, اول
۱۲۱	محلہ	بھاجی منڈی	بھاجی منڈی	چادر گھاٹ	حلقہ دال	,, اول
۱۲۲	کوچہ	بہادر خاں ڈھونگی	دودھ باؤلی	بلدہ	سوم اندرون	,, اول

نشان سلسلہ	محلہ یا کوچہ وغیرہ	کس نام سے مشہور ہے	نام گذر	نام علاقہ صفائی	نام سمت یا حلقہ	نام حصہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۸۳	کھنڈر	بدرالدین خان	موتی گلی	بلدہ	سوم اندرون	حصہ دوم
۸۴	کوچہ	بدے گراں	افضل گنج	چادرگھاٹ	حلقہ ب	،، اول
۸۵	.	براق بیچی	بازار سلیما نجاہ	بلدہ	چہارم اندرون	،، دوم
۸۶	محلہ	برودڑ	موتی گلی	بلدہ	سوم اندرون	،، اول
۸۷	کوچہ	برہمن واڑی	چادرگھاٹ	بلدہ	اول اندرون	،، دوم
۸۸	کوچہ	برہمن واڑی	کٹل منڈی	چادرگھاٹ	حلقہ ب	،، اول
۸۹	کوچہ	برہمن واڑی	ہری باؤلی	بلدہ	دوم اندرون	،، دوم
۹۰	.	برہمن واڑی	برہمن واڑی	چادرگھاٹ	حلقہ ج	،، دوم
۹۱	کوچہ	برہمن واڑی	قاضی پورہ	بلدہ	سوم اندرون	،، دوم
۹۲		برہمن واڑی	برہمن واڑی	بلدہ	اول بیرون	،، سوم
۹۳	درگاہ حضرت	برہنہ شاہ صاحب	رین بازار	بلدہ	دوم بیرون	،، اول
۹۴	کوچہ	بڑا ابنڈہ	پل قدیم	چادرگھاٹ	حلقہ ھ	،، اول
۹۵	کوچہ	بڑی بائی	دبیر پورہ	بلدہ	اول بیرون	،، دوم
۹۶	کوچہ	بسناتھ	برہمن واڑی	بلدہ	اول بیرون	،، سوم
۹۷	باغ	بسنت گیر	ترپ بازار	چادرگھاٹ	حلقہ ب	،، دوم
۹۸	محلہ	بستی بنگلہ	مغل پورہ	بلدہ	دوم اندرون	،، دوم
۹۹	کوچہ	بسید پورہ	کاچی گوڑہ	چادرگھاٹ	حلقہ الف	،، اول
۱۰۰	کوچہ	بشیر الدین	ملک پیٹھ	بلدہ	اول بیرون	،، اول
۱۰۱	.	بکل کنٹہ	.	چادرگھاٹ	حلقہ ب	،، دوم

۱۴۲	کوچہ حکیم	بھوسیا	یعقوت پورہ	بلدہ	اول اندرون	حصہ اول
۱۴۳	محلہ	بھوئی گوڑہ	گولی پورہ	بلدہ	دوم بیرون	" اول
۱۴۴	.	بھوئی گوڑہ	حبیب نگر	چادرگھاٹ	حلقہ واؤ	" اول
۱۴۵	محلہ	بھوئی گوڑہ	یعقوت پورہ	بلدہ	اول بیرون	" دوم
۱۴۶	.	بھوئی واڑہ	خیریت آباد	چادرگھاٹ	حلقہ واؤ	" دوم
۱۴۷	.	بھوئی گوڑہ	سبزی منڈی	"	حلقہ ھ	" اول
۱۴۸	.	بھوئی واڑہ	سلطان شاہی	بلدہ	دوم اندرون	" دوم
۱۴۹	مسجد	بے ایمان	فیل خانہ	بلدہ	دوم اندرون	" اول
۱۵۰	.	بی بی بازار	مغل پورہ	بلدہ	دوم اندرون	" چہارم
۱۵۱	محلہ الاوہ	بی بی	دبیر پورہ	بلدہ	اول بیرون	" اول
۱۵۲	کوچہ الاوہ	بی بی	دبیر پورہ	بلدہ	اول بیرون	" دوم
۱۵۳	.	بی بی گنج	فتح دروازہ	بلدہ	سوم بیرون	" اول
۱۵۴	.	بیانڈ لائین	فتح میدان	چادرگھاٹ	حلقہ ب	" اول
۱۵۵	.	بیت المعذورین	اپرو ہول بیچ	چادرگھاٹ	حلقہ ھ	" اول
۱۵۶	.	بیدر واڑی	چوڑی بازار	چادرگھاٹ	حلقہ دال	" اول
۱۵۷	محلہ	بیگاریان	سیتا رام پیٹھ	چادرگھاٹ	حلقہ دال	" دوم
۱۵۸		بیگاری گوڑہ	بیرون دریچہ ماتا	بلدہ	اول بیرون	" اول
۱۵۹	مارکٹ	بیگم بازار	بیگم بازار	چادرگھاٹ	حلقہ ج	" دوم
۱۶۰	.	بیگم پیٹھ	بیگم پیٹھ	چادرگھاٹ	حلقہ واؤ	" دوم
۱۶۱	.	بیلہ چیندرلس	بیلہ	بلدہ	دوم اندرون	" اول
۱۶۲	کوچہ بنگلہ	بینی صاحب	الاوہ تیتیان	بلدہ	اول بیرون	" دوم

نشان سلسلہ	محلہ یا کوچہ وغیرہ	کس نام سے مشہور ہے	نام گذر	نام علاقہ تھانہ	نام سمت یا حلقہ	نام حصہ
١	٢	٣	٤	٥	٦	٧
١٢٣	محلہ باغ بخشی	بہادر علی	دریچہ ماتا	بلدہ	اول بیرون	حصہ دوم
١٢٤	کوچہ	بہار دل	محبوب چوک	بلدہ	سوم اندرون	,, اول
١٢٥	.	بھالدا واڑی	دہلی دروازہ	بلدہ	چہارم اندرون	,, اول
١٢٦	.	بھانجی واڑی	کاروان ساہوت	چادرگھاٹ	حلقہ ھ	,, دوم
١٢٧	محلہ	بھانڈ پورہ	دریچہ ماتا	بلدہ	اول اندرون	,, اول
١٢٨	محلہ	بھانڈ	محلہ علمیان	بلدہ	چہارم اندرون	,, دوم
١٢٩	احاطہ	بہرام الدولہ	ٹوٹا سالیجاہ	بلدہ	دوم اندرون	,, دوم
١٣٠	کوچہ	بہرو پیہ	بارہ گلی	بلدہ	سوم اندرون	,, اول
١٣١	.	بہرے سائین	دبیر پورہ	بلدہ	اول بیرون	,, دوم
١٣٢	محلہ	بھڑ بھڑ نالہ	بازار گھانسی	بلدہ	چہارم اندرون	,, دوم
١٣٣	کوچہ	بھشتیان	بازار نور خان	بلدہ	اول اندرون	,, دوم
١٣٤	.	بھشتی واڑی	سلطان شاہی	بلدہ	دوم اندرون	,, دوم
١٣٥	کوچہ	بھشتی واڑی	جدید خیریت آباد	چادرگھاٹ	حلقہ واؤ	,, سوم
١٣٦	.	بھگوان گنج	کولسہ واڑی	چادرگھاٹ	حلقہ ج	,, دوم
١٣٧	.	بھوانی پورہ	چوڑی بازار	چادرگھاٹ	حلقہ دال	,, اول
١٣٨	سرائے دریچہ	بھونرہ	بیرون دریچہ بھونرہ	بلدہ	سوم بیرون	,, دوم
١٣٩	.	بھوگوڑہ	سبزی منڈی	چادرگھاٹ	حلقہ ھ	,, دوم
١٤٠	محلہ باغ	بھولا ناتھ	چار محل	بلدہ	چہارم اندرون	,, اول
١٤١	کوچہ	بھولک پور	بھولک پور	چادرگھاٹ	حلقہ الف	,, دوم

۱۸۱	.	پلٹن اول	توپ خانہ	چادرگھاٹ	حلقہ ب	حصہ اول
۱۸۲	کوچہ	پلما	تاڑبنی پورہ	بلدہ	سوم اندرون	،، دوم
۱۸۳	.	پنجہ شاہ	بازار صمصام الملک	بلدہ	اول اندرون	،، چہارم
۱۸۴	.	پنجہ گٹہ	پنجہ گٹہ	چادرگھاٹ	حلقہ د اڈ	،، دوم
۱۸۵	بازار	پنج محلہ	شاہ علی بنڈہ	بلدہ	سوم اندرون	،، دوم
۱۸۶	.	پنج محلہ	مغل پورہ	بلدہ	سوم اندرون	،، سوم
۱۸۷	کوچہ	پنجہ گلی	شاہ گنج	بلدہ	سوم اندرون	،، اول
۱۸۸	کوچہ	پنج مکھی ہنومان	اندرون علی آباد	بلدہ	دوم اندرون	،، اول
۱۸۹	.	پداگوڑہ	لعل دروازہ	بلدہ	دوم بیرون	،، اول
۱۹۰	.	پینی پورہ	سبزی منڈی	چادرگھاٹ	حلقہ ھ	،، دوم
۱۹۱	کوچہ	پوچا	بارہ گلی	بلدہ	سوم اندرون	،، اول
۱۹۲	کوچہ : پول	پوچا	ہری باولی	بلدہ	دوم اندرون	،، اول
۱۹۳	.	پنکے کی باولی	اندرون فتح دروازہ	بلدہ	سوم اندرون	.
۱۹۴	.	پھسل بنڈہ	کنٹہ تالاب نیز محلہ	بلدہ	دوم بیرون	،، دوم
۱۹۵	.	پھول باغ	فتح دروازہ	بلدہ	سوم بیرون	،، اول
۱۹۶	کوچہ الادہ	بیچھو	دبیرپورہ	بلدہ	اول بیرون	،، دوم
۱۹۷		بیٹلہ برج	محبوب شاہی	بلدہ	چہارم اندرون	،، سوم
۱۹۸	کوچہ	بیدما	لال دروازہ	بلدہ	دوم	،، اول
۱۹۹	کوچہ	بیرپادشاہ	دبیرپورہ	بلدہ	اول بیرون	،، دوم
۲۰۰	احاطہ مسجد	بیرپادشاہ	دبیرپورہ	بلدہ	اول بیرون	،، دوم
۲۰۱	کوچہ درگاہ	بیرپادشاہ	شاہ گنج	بلدہ	سوم اندرون	،، اول

نشان سلسلہ	محلہ یا کوچہ وغیرہ	کس نام سے مشہور ہے	نام گذر	نام علاقہ صفائی	نام سمت یا حلقہ	نام حصہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
			ردیف (پ)			
۱۶۳	کوچہ	بابا لال جنی لال	شاہ گنج	بلدہ	سوم اندرون	حصہ اول
۱۶۴	باؤلی	باپڑہ	برہمن واڑی	چادرگھاٹ	حلقہ ج	،، دوم
۱۶۵	محلہ	پالم	مہاراج گنج	بلدہ	سوم بیرون	،، دوم
۱۶۶	کوچہ	پالم صاحب	ترپ بازار	چادرگھاٹ	حلقہ ب	،، دوم
۱۶۷	کوٹ	پانسو	سلطان شاہی	بلدہ	دوم اندرون	،، اول
۱۶۸	کوچہ	پان والے	دودھ باؤلی	بلدہ	سوم اندرون	،، اول
۱۶۹	کوچہ	پتل	سلطان شاہی	بلدہ	دوم اندرون	،، اول
۱۷۰	کوچہ	پتل والی	چارکمان	بلدہ	اول اندرون	،، دوم
۱۷۱	.	پتھرگٹی	اردو	بلدہ	چہارم اندرون	،، اول
۱۷۲	محلہ باؤلی	پتھرگھسو	الاوہ یتیمان	بلدہ	اول بیرون	،، دوم
۱۷۳	کوچہ	پتھرڈبی	.	.	اول اندرون	،، دوم
۱۷۴	کوچہ	پٹھانان	کاچی گوڑہ	چادرگھاٹ	حلقہ الف	،، اول
۱۷۵	.	پٹھان واڑی	بازار اکبرجاہ	چادرگھاٹ	حلقہ ج	،، اول
۱۷۶	کوچہ	پٹیل	ملک پیٹھ	بلدہ	اول بیرون	،، اول
۱۷۷	کوچہ	پرتاپ باغ	توپ خانہ	چادرگھاٹ	حلقہ ب	،، دوم
۱۷۸	.	پری محل	یاقوت پورہ	بلدہ	اول بیرون	،، دوم
۱۷۹	محلہ	پل قدیم	بارہ گلی	بلدہ	سوم اندرون	،، اول
۱۸۰	محلہ	پل قدیم	پل قدیم	بلدہ	چہارم اندرون	،، دوم

۲۱۹	سانچہ	توپ	سانچہ توپ	چادرگھاٹ	حلقہ ب	حصہ اول
۲۲۰	بازار	توپ خانہ	بازار گھانسی	بلدہ	چہارم اندرون	״ دوم
۲۲۱	کوچہ	توپ خانہ	دارالشفاء	بلدہ	اول اندرون	״ دوم
۲۲۲	کوچہ	توپ خانہ	توپ خانہ	چادرگھاٹ	حلقہ ب	״ دوم
۲۲۳	.	توٹی گوڑہ	افضل گنج	چادرگھاٹ	حلقہ ج	״ اول
۲۲۴	کوچہ	تولہ صاحب	یعقوب پورہ	بلدہ	اول بیرون	״ دوم
۲۲۵	کوچہ	توپ خانہ آسمانجاہی	بارہ گلی	بلدہ	سوم اندرون	״ اول
۲۲۶	دیوڑھی نواب	تہور جنگ	اعتبار چوک	بلدہ	اول اندرون	״ اول
۲۲۷	.	تیل گلی	چارکمان	بلدہ	اول اندرون	״ چہارم
۲۲۸	کوچہ	تیلن	.	چادرگھاٹ	حلقہ ھ	״ حصہ دوم
۲۲۹	کوچہ	تلجا گوڑہ	جہانونی نادعلی بیگ	بلدہ	اول بیرون	״ سوم
۲۳۰	محلہ	تلجا گوڑہ	تلجا گوڑہ	چادرگھاٹ	حلقہ ب	״ دوم
۲۳۱		تیغہ	تیغہ	بلدہ	اول بیرون	״ دوم
			ردیف (ٹ)			
۲۳۲	.	ٹپہ چبوترہ	سبزی منڈی	چادرگھاٹ	حلقہ ھ	״ دوم
۲۳۳	کوچہ	ٹپہ خانہ	ناگل چنتہ	بلدہ	دوم اندرون	״ اول
۲۳۴	.	ٹکسال	کمان سحرباطل	بلدہ	چہارم اندرون	״ اول
۲۳۵	.	ٹکیری پٹی	دھول پیٹھ	چادرگھاٹ	حلقہ واؤ	״ دوم
۲۳۶	محلہ	ٹکسال	سلطان شاہی	بلدہ	دوم اندرون	״ دوم
۲۳۷	کوچہ	ٹیپو صاحب	بازار نور خان	بلدہ	اول اندرون	״ سوم
			ردیف (ج)			

نشان سلسلہ	محلہ یا کوچہ وغیرہ	کس نام سے مشہور ہے	نام گذر	نام علاقہ صفائی	نام سمت یا حلقہ	نام حصہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۲۰۲	کوچہ	پیشکار	شاہ گنج	بلدہ	سوم اندرون	،، اول
۲۰۳	محلہ	پیم چند	گچی چبوترہ	بلدہ	اول اندرون	،، اول
			ردیف (ت)			
۲۰۴	کوچہ	تاراچند	لال دروازہ	بلدہ	دوم اندرون	اول
۲۰۵	کوچہ	تاراصاحب	سلطان پورہ	بلدہ	اول اندرون	،، دوم
۲۰۶	کوچہ اناوہ	تارو	سلطان شاہی	بلدہ	دوم اندرون	،، اول
۲۰۷	.	تاڑبن	تاڑبن	بلدہ	سوم بیرون	،، دوم
۲۰۸	.	تاڑلہ بستی	افضل گنج	چادرگھاٹ	حلقہ ب	،، اول
۲۰۹	محلہ	ترپ بازار	ترپ بازار	چادرگھاٹ	،،	،، اول
۲۱۰	محلہ	تعلیم شرزہ	بیرون لال دروازہ	بلدہ	دوم بیرون	،، اول
۲۱۱	کوچہ	تعلیم لال	برہمن واڑی	بلدہ	اول بیرون	،، سوم
۲۱۲	کوچہ	تعلیم	دبیر پورہ	بلدہ	اول بیرون	،، دوم
۲۱۳	محلہ	تعلیم	سلطان شاہی	بلدہ	دوم اندرون	،، دوم
۲۱۴	.	تعلیم المعلمین	کٹل منڈی	چادرگھاٹ	حلقہ ب	،، اول
۲۱۵	کوچہ	تعلیم ملڑ	فتح دروازہ	بلدہ	اندرون	،، اول
۲۱۶	ناکہ	تغاری	کسارہٹہ	بلدہ	چہارم اندرون	،، دوم
۲۱۷	.	تکیہ واڑہ (محلہ لنگم پلی)	نارائن گوڑہ	چادرگھاٹ	حلقہ الف	،، دوم
۲۱۸	محلہ کوچہ	تلجارام	علی آباد	بلدہ	سوم اندرون	،، دوم

۲۵۶	بازار	جمعرات	کاروان اسپان	چادرگھاٹ	حلقہ دال	حصہ دوم
۲۵۷	کوچہ	جمعہ گلی	شکر گنج	بلدہ	سوم اندرون	،، دوم
۲۵۸	کوچہ	جنانارائن	پتلی پورہ	بلدہ	سوم بیرون	،، دوم
۲۵۹	چوراہا	جنسی	چوراہہ جنسی	چادرگھاٹ	حلقہ دال	،، دوم
۲۶۰	.	جنگلی تعلیم	بازار عنبر	بلدہ	چہارم اندرون	،، دوم
۲۶۱	.	جنگلی وٹھوبا	عثمان شاہی	چادرگھاٹ	حلقہ ج	،، اول
۲۶۲	محلہ	جنگم سٹھ	جنگم مٹھ	بلدہ	دوم بیرون	،، دوم
۲۶۳	کوچہ	جمیدیار جنگ	کالاڈیرہ	بلدہ	اول بیرون	،، اول
۲۶۴	.	جوڑوان حوض	قاضی پورہ	بلدہ	سوم اندرون	،، دوم
۲۶۵	.	جوتی واڑی	جوتی واڑی	چادرگھاٹ	حلقہ دال	،، اول
۲۶۶	کوچہ	جوگن	کیلہ قدیم	بلدہ	چہارم اندرون	،، اول
۲۶۷	احاطہ	جوانان	بارہ گلی	بلدہ	سوم اندرون	،، اول
۲۶۸	کوچہ	جوہری گلی	بارہ گلی	بلدہ	سوم اندرون	،، اول
۲۶۹	احاطہ	جہاندار بیگم	بری باؤلی	بلدہ	دوم اندرون	،، دوم
۲۷۰	.	جہاں نما	جہاں نما	بلدہ	سوم بیرون	،، اول
۲۷۱	.	جھگڑا بستی	دھول پیٹھ	چادرگھاٹ	حلقہ دال	،، دوم
۲۷۲	.	جہانگیر واڑی	شکر کوٹھہ	بلدہ	چہارم اندرون	،، اول
۲۷۳	کوچہ	جھنڈا گلی	تیغہ	بلدہ	اول بیرون	،، دوم
۲۷۴	.	جھنڈا گلی	کوچہ گرونا	بلدہ	اول اندرون	،، سوم
۲۷۵	.	جیاگوڑہ	پل قدیم	چادرگھاٹ	حلقہ ھ	،، اول

ردیف (چ)

نشان سلسلہ	محلہ یا کوچہ وغیرہ	کس نام سے مشہور ہے	نام گذر	نام علاقہ صفائی	نام سمت یا حلقہ	نام حصہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۲۳۸	.	جلال کوچہ	شاہ گنج	بلدہ	سوم اندرون	حصہ اول
۲۳۹	مسجد	جالی	لال دروازہ	بلدہ	دوم اندرون	،، اول
۲۴۰	کوچہ	جام باغ	ترپ بازار	چادرگھاٹ	حلقہ ب	،، دوم
۲۴۱	کوچہ	جام باغ	سلطان پورہ	بلدہ	اول اندرون	،، دوم
۲۴۲	.	جامع مسجد	چار مینار	بلدہ	اول اندرون	،، چہارم
۲۴۳	کوچہ	جان خنگلاس	سلطان شاہی	بلدہ	سوم اندرون	،، دوم
۲۴۴	کوچہ	جانی میاں	بارہ گلی	بلدہ	سوم اندرون	،، اول
۲۴۵	.	جٹپورہ	کاروان ساہوان	چادرگھاٹ	حلقہ جـ	سوم
۲۴۶	.	جعفر گوڑہ	،،	چادرگھاٹ	حلقہ جـ	،، سوم
۲۴۷	محلہ ناکہ	جعفری	گولی پورہ	بلدہ	دوم بیرون	،، اول
۲۴۸	کوچہ	جعفری مسجد	میدان چوک	بلدہ	دوم اندرون	،، چہارم
۲۴۹	محلہ خزانہ	جلیلی	خزانہ جلیلی	بلدہ	دوم اندرون	،، اول
۲۵۰	کوچہ	جما بالی	لال دروازہ	بلدہ	دوم اندرون	حصہ اول
۲۵۱	میدان	جمال خان	بازار نور خان	بلدہ	اول اندرون	دوم
۲۵۲	تکیہ	جمال بی	فتح دروازہ	بلدہ	سوم بیرون	،، دوم
۲۵۳	[illegible]	جمال النساء بیگم	پتھر گٹی	بلدہ	اول اندرون	،، چہارم
۲۵۴	[illegible]	جمال بستی	کاچی گوڑہ	چادرگھاٹ	حلقہ الف	،، حصہ اول
۲۵۵	.	جمعرات گلی	سبزی منڈی	چادرگھاٹ	حلقہ جـ	،، اول

۲۹۵	.	چندراین گٹہ	چندراین گٹہ	بلدہ	دوم بیرون	حصہ دوم
۲۹۶	محلہ	چندرکاپورہ	بارہ گلی	بلدہ	سوم اندرون	" اول
۲۹۷		چنچل گوڑہ	چنچل گوڑہ	بلدہ	اول بیرون	" حصہ اول
۲۹۸	کوچہ حکیم	چنو میاں	علی آباد	بلدہ	دوم بیرون	" اول
۲۹۹	کوچہ	چنیا زرگر	دبیر پورہ	بلدہ	اول بیرون	" دوم
۳۰۰	کوچہ تعزیہ	چوبداراں	محبوب چوک	بلدہ	سوم اندرون	" اول
۳۰۱	.	چوبریہ	عثمان شاہی	چادرگھاٹ	حلقہ ج	" اول
۳۰۲	محلہ کارخانہ	چرم	علی آباد	بلدہ	دوم بیرون	" اول
۳۰۳	.	چوڑ مہاراج	مہاراج گنج	چادرگھاٹ	حلقہ ج	" اول
۳۰۴	.	چوڑی بازار	چوڑی بازار	چادرگھاٹ	حلقہ دال	" اول
۳۰۵	.	چوڑی خانہ	موتی گلی	بلدہ	سوم اندرون	" اول
۳۰۶	کوچہ	چوڑی والی	اعتبار چوک	بلدہ	اول اندرون	" اول
۳۰۷	احاطہ	چور بیران	بارہ گلی	بلدہ	سوم اندرون	" اول
۳۰۸	مسجد	چوک	محبوب چوک	بلدہ	سوم اندرون	" دوم
۳۰۹	باغ	چھاؤنی راجہ	کٹل منڈی	چادرگھاٹ	حلقہ ب	" اول
۳۱۰	.	چھوٹا بازار	بارہ گلی	بلدہ	سوم اندرون	" اول
۳۱۱	.	چھوٹا بازار	سلطان شاہی	بلدہ	دوم اندرون	" اول
۳۱۲		چھوٹا کوٹلہ	مغل پورہ	بلدہ	دوم اندرون	" اول
۳۱۳	حصہ	چیلہ پورہ	چیلہ پورہ	بلدہ	چہارم اندرون	" دوم
۳۱۴	کوچہ مسجد	چیونٹی شاہ	کٹل گوڑہ	بلدہ	اول بیرون	" اول

ردیف (ح)

نشان سلسلہ	محلہ یا کوچہ وغیرہ	کس نام سے مشہور ہے	نام گذر	نام علاقہ صفائی	نام سمت یا حلقہ	نام حصہ
	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۲۷۶	کوچہ	چابل رود	فتح میدان	چادر گھاٹ	حلقہ ب	حصہ اول
۲۷۷	محلہ	چادر	عثمان شاہی	چادر گھاٹ	حلقہ ج	” اول
۲۷۸	.	چار کمان	چار مینار	بلدہ	اول اندرون	” چہارم
۲۷۹	حصہ	چار محل	بازار عنبر	بلدہ	چہارم اندرون	” دوم
۲۸۰	کوچہ	چار نعل بند	فتح دروازہ	بلدہ	سوم اندرون	” اول
۲۸۱	.	چار مینار	چار مینار	بلدہ	چہارم اندرون	” اول
۲۸۲	محلہ	چاکنہ داری	معظم شاہی	چادر گھاٹ	حلقہ دال	” اول
۲۸۳	کوچہ	چاند پٹیل	مغل پورہ	بلدہ	دوم اندرون	” دوم
۲۸۴	کوچہ ال دو	چاند صاحب	دیپچہ ماتا	بلدہ	اول بیرون	” دوم
۲۸۵	.	چپل بازار	جدید قطبی گوڑہ	چادر گھاٹ	حلقہ الف	” اول
۲۸۶	.	چٹکنی پورہ	چٹکنی پورہ	چادر گھاٹ	حلقہ الف	” اول
۲۸۷	کوچہ	چراغ علی صاحب	فتح میدان	چادر گھاٹ	حلقہ ب	” اول
۲۸۸	کوچہ	چراغ علی صاحب	دودھ باولی	بلدہ	سوم اندرون	” اول
۲۸۹	کوچہ	چلکل گوڑہ	چلکل گوڑہ	چادر گھاٹ	حلقہ الف	اول
۲۹۰	کوچہ	چمارن	تیغہ	بلدہ	اول بیرون	” دوم
۲۹۱	باڑہ	چمپا باغ	جوتی واڑی	چادر گھاٹ	حلقہ دال	” اول
۲۹۲	محلہ	چمپا دروازہ	چمپا دروازہ	بلدہ	چہارم اندرون	” دوم
۲۹۳	کوچہ	چنتل گوڑہ	جدید خیریت آباد	چادر گھاٹ	حلقہ واؤ	” سوم
۲۹۴	.	چنتہ محل	خزانہ جلیلی	بلدہ	دوم اندرون	” اول

۳۳۴	.	حمام باؤلی	بیرون لعل دروازہ	بلدہ	دوم بیرون	حصہ اول
۳۳۵	.	حویلی قدیم	حویلی قدیم	بلدہ	اول اندرون	״ اول
۳۳۶	مقطعہ	حمید خان	محبوب شاہی	بلدہ	چہارم	״ دوم
۳۳۷	.	حیدر گوڑہ	سانچہ توپ	چادرگھاٹ	حلقہ ب	״ دوم
			ردیف (خ)			
۳۳۸	کوچہ	خاکروبان	تیغہ	بلدہ	اول بیرون	״ دوم
۳۳۹	.	خرم گوڑہ	باغ صفا	چادرگھاٹ	حلقہ الف	״ اول
۳۴۰	کوچہ مسجد	خزانہ	عمدہ بازار	بلدہ	سوم بیرون	״ دوم
۳۴۱	محلہ	خلاصی گوڑہ	بیرون لال دروازہ	بلدہ	دوم بیرون	״ اول
۳۴۲	کوت	خلوت	بیرون گولی پورہ	بلدہ	دوم بیرون	״ اول
۳۴۳	محلہ درگاہ	خواجہ صاحب	چار محل	بلدہ	چہارم اندرون	״ دوم
۳۴۴	چھلہ	خواجہ علی صاحب	مغل پورہ	بلدہ	دوم اندرون	״ دوم
۳۴۵	کوچہ	خواجہ علی صاحب	فتح دروازہ	بلدہ	سوم اندرون	״ اول
۳۴۶	کوچہ	خواجہ معین الدین	حسینی علم	بلدہ	سوم اندرون	״ اول
۳۴۷	.	خونی الاوہ	اعتبار چوک	بلدہ	اول اندرون	״ اول
۳۴۸	کوچہ	خیاطان	دودھ باؤلی	بلدہ	سوم اندرون	״ اول
۳۴۹	کوچہ	خیاطان	فتح دروازہ	بلدہ	سوم اندرون	״ اول
۳۵۰	.	خیریت آباد	خیریت آباد	چادرگھاٹ	حلقہ داؤ	״ دوم
			ردیف (د)			
۳۵۱	.	داد محل	چار محل	بلدہ	چہارم اندرون	״ اول
۳۵۲	حصہ	داد محل	بازار سلیمان جاہ	بلدہ	چہارم اندرون	״ دوم

سلسلہ نشان	محلہ یا کوچہ وغیرہ	کس نام سے مشہور ہے	نام گذر	نام علاقہ صفائی	نام بہت یا حلقہ	نام حصہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۳۱۵	کوچہ	حاجی ستیاں	یعقوت پورہ	بلدہ	اول اندرون	حصہ اول
۳۱۶	کوچہ	حبیب حیدر جنگ	فتح دروازہ	بلدہ	سوم اندرون	؍؍ اول
۳۱۷	کوچہ درگاہ حضرت	حبیب علیشاہ	کٹل منڈی	چادرگھاٹ	حلقہ ب	؍؍ دوم
۳۱۸	.	حبیب نگر	حبیب نگر	چادرگھاٹ	حلقہ دال	؍؍ اول
۳۱۹	محلہ بازلی	حجام	بیرون لال دروازہ	بلدہ	دوم بیرون	؍؍ اول
۳۲۰	کوچہ	حجام	دارالشفاء	بلدہ	اول اندرون	؍؍ دوم
۳۲۱	کوٹلہ	حسن اللہ خان	برہمن واڑی	بلدہ	اول بیرون	؍؍ سوم
۳۲۲	کوچہ	حسن صالح	مغل پورہ	بلدہ	دوم اندرون	؍؍ دوم
۳۲۳	محلہ مسجد	حسینی	پل قدیم	بلدہ	چہارم اندرون	؍؍ اول
۳۲۴	.	حسینی علم	حسینی علم	بلدہ	سوم اندرون	؍؍ اول
۳۲۵	حصہ	حسینی علم	کسارٹہہ	بلدہ	چہارم اندرون	؍؍ دوم
۳۲۶	.	حسینی محلہ	حسینی محلہ	بلدہ	اول اندرون	؍؍ دوم
۳۲۷	کوچہ	حفیظ اللہ شاہ	مغل پورہ	بلدہ	دوم اندرون	؍؍ دوم
۳۲۸	کوچہ	حکمت جنگ	دارالشفاء	بلدہ	اول اندرون	؍؍ اول
۳۲۹	.	حمال واڑی	جوشی واڑی	چادرگھاٹ	حلقہ دال	؍؍ اول
۳۳۰	.	حمال واڑی	بیرون علی آباد	بلدہ	سوم بیرون	؍؍ اول
۳۳۱	کوچہ	جمال واڑی	سلطان شاہی	بلدہ	دوم اندرون	؍؍ دوم
۳۳۲	محلہ	حمال واڑی	علی آباد	بلدہ	سوم اندرون	؍؍ دوم
۳۳۳	.	حمال واڑی	سکندر بازار	چادرگھاٹ	حلقہ ج	؍؍ دوم

۳۷۲	کوچہ	دول گوڑہ	دول گوڑہ	چادرگھاٹ	حلقہ الف	حصہ دوم
۳۷۳	.	دہلی دروازہ	دہلی دروازہ	بلدہ	چہارم اندرون	" اول
۳۷۴	کوچہ	دھنگرواڑہ	خیریت آباد	چادرگھاٹ	حلقہ واؤ	" دوم
۳۷۵	.	دہوبی گھاٹ	بیرن بازار	بلدہ	دوم بیرون	.
۳۷۶	.	دہوبی گلی	ملک پیٹھ	بلدہ	اول بیرون	" اول
۳۷۷	.	دہوبن کی مسجد	سیتارام پیٹھ	چادرگھاٹ	حلقہ دال	" دوم
۳۷۸	کوچہ	دہوبی واڑہ	خیریت آباد	چادرگھاٹ	حلقہ واؤ	" دوم
۳۷۹		دہول پیٹھ	دہول پیٹھ	چادرگھاٹ	حلقہ دال	" دوم
۳۸۰	کوچہ باؤلی	دھیڑان	چھاؤنی نادعلی بیگ	بلدہ	اول بیرون	" سوم
۳۸۱	.	دھیڑواڑہ	محلہ عالم علیخان	بلدہ	چہارم اندرون	" دوم
۳۸۲	.	دھیڑواڑہ	محبوب شاہی	بلدہ	چہارم اندرون	" دوم
۳۸۳	کوچہ	دھیڑواڑہ	حبیب نگر	چادرگھاٹ	حلقہ واؤ	" اول
۳۸۴	کوچہ	دھیڑواڑہ	بازار عنبر	بلدہ	چہارم اندرون	" دوم
۳۸۵	کوچہ	دھیڑواڑہ	چارمنیار	بلدہ	اول اندرون	" چہارم
۳۸۶	کوچہ	دھیڑواڑہ	خیریت آباد	چادرگھاٹ	حلقہ واؤ	" دوم
۳۸۷	کوچہ	دھیڑواڑہ	دریچہ باتا	بلدہ	اول بیرون	" دوم
۳۸۸	.	دیگچی گلی	بازار صمصام الملک	بلدہ	اول اندرون	" چہارم
۳۸۹	درگاہ	دیمال شاہ صاحب	برہمن واڑی	چادرگھاٹ	حلقہ ج	" دوم
۳۹۰	کوچہ	دنیا ناتھ	شاہ علی بنڈہ	بلدہ	سوم اندرون	" دوم
۳۹۱	.	دیوی باغ	بیرون دریچہ بوہرہ	بلدہ	سوم بیرون	" دوم

ردیف (ڈ)

نشان سلسلہ	محلہ یا کوچہ وغیرہ	کس نام سے مشہور ہے	نام گذر	نام علاقہ صفائی	نام سمت یا حلقہ	نام حصہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۳۵۴	کوچہ	دادن صاحب ایک فروش	تلیاگوڑہ	چادرگھاٹ	حلقہ ب	حصہ دوم
۳۵۵	کوچہ	داراب جنگ	یعقوت پورہ	بلدہ	اول اندرون	؍؍ اول
۳۵۶	کوچہ دریچہ	دارالشفاء	دارالشفاء	بلدہ	اول اندرون	؍؍ دوم
۳۵۷	کوچہ	دارالشفاء	دارالشفاء	بلدہ	اول اندرون	؍؍ دوم
۳۵۸	۔	دال منڈی	کاروان ایبان	چادرگھاٹ	حلقہ دال	؍؍ اول
۳۵۹	کوچہ نواب	داؤد علی انصاری صاحب	جدید خیریت آباد	چادرگھاٹ	حلقہ داؤ	؍؍ سوم
۳۶۰	۔	داؤ گوڑہ	کاروان ساہوان	چادرگھاٹ	حلقہ ھ	؍؍ دوم
۳۶۱	محلہ	دبیر پورہ	دبیر پورہ	بلدہ	اول اندرون	؍؍ اول
۳۶۲		دیا باغ	نیاگوڑہ	چادرگھاٹ	حلقہ ھ	؍؍ دوم
۳۶۳	کوچہ	دخت طلائی	بازار عنبر	بلدہ	چہارم اندرون	؍؍ دوم
۳۶۴	۔	دلاور گنج	پرسول میٹھ	چادرگھاٹ	حلقہ ھ	؍؍ اول
۳۶۵	مسجد	دو لہن بیگم	بازار عنبر	بلدہ	چہارم اندرون	؍؍ دوم
۳۶۶	باؤلی	دودھ باؤلی	تہہ بازار	بلدہ	سوم بیرون	؍؍ دوم
۳۶۷	بازار	دودھ باؤلی	دودھ باؤلی	بلدہ	سوم اندرون	؍؍ اول
۳۶۸	کوچہ	دودھ خانہ	میدان چوک	بلدہ	دوم اندرون	؍؍ چہارم
۳۶۹	محلہ	دودھ خانہ	سلطان شاہی	بلدہ	دوم اندرون	؍؍ دوم
۳۷۰	تالاب	دولت آباد	دودھ باؤلی	بلدہ	سوم بیرون	؍؍ دوم
۳۷۱	محلہ دیوڑھی	دولہ خان	جنگل گوڑہ	بلدہ	اول بیرون	؍؍ اول

نشان سلسلہ	محلہ یا کوچہ وغیرہ	کس نام سے مشہور ہے	نام گذر	نام علاقہ صفائی	نام سمت یا حلقہ	نام حصہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۴۰۹	•	رحیم پورہ	ابرہیول پیٹھ	چادرگھاٹ	حلقہ ھ	حصہ اول
۴۱۰	•	رحیم پورہ	پل قدیم	چادرگھاٹ	حلقہ ھ	،، اول
۴۱۱	•	رحمت باغ	لنگم پلی	چادرگھاٹ	حلقہ الف	،، سوم
۴۱۲	باغ	رشید الدولہ	بارہ گلی	بلدہ	سوم اندرون	،، اول
۴۱۳	گنبد	رفاعی	سلطان شاہی	بلدہ	دوم اندرون	،، اول
۴۱۴	کوچہ	رفعت الملک	میدان چوک	بلدہ	دوم اندرون	،، دوم
۴۱۵	•	رکاب گنج	رکاب گنج	بلدہ	چہارم اندرون	،، اول
۴۱۶	کوچہ	رنگاریڈی	ملک پیٹھ	بلدہ	اول بیرون	،، اول
۴۱۷	کوچہ	رنگ راؤ	بیلہ	بلدہ	دوم اندرون	،، اول
۴۱۸	دریچہ	رنگ علیشاہ	یعقوت پورہ	بلدہ	اول بیرون	،، دوم
۴۱۹	کوچہ	رنگ علیشاہ	میدان چوک	بلدہ	دوم اندرون	،، چہارم
۴۲۰	کوچہ	رنگ علیشاہ	پکی چبوترہ	بلدہ	اول اندرون	،، اول
۴۲۱	کوچہ	رنگنا کلال	بارہ گلی	بلدہ	سوم اندرون	،، اول
۴۲۲	•	رحمت پورہ	[illegible]	بلدہ	سوم بیرون	،، اول
۴۲۳	محلہ بازار	[illegible] لعل	شاہ علی بندہ	بلدہ	سوم اندرون	،، دوم
۴۲۴	دیوڑھی	[illegible]	اعتبار چوک	بلدہ	اول اندرون	،، اول
۴۲۵	محلہ تکیہ	روشن [illegible]	برہمن واڑی	بلدہ	اول بیرون	،، سوم
۴۲۶	کوچہ	روشن علی صاحب	بارہ گلی	بلدہ	سوم اندرون	،، اول
۴۲۷	تکیہ	رہبر شاہ	کمیلہ قدیم	بلدہ	چہارم اندرون	،، اول

نشان سلسلہ	محلہ یا کوچہ وغیرہ	کس نام سے مشہور ہے	نام گذر	نام علاقہ صفائی	نام سمت یا حلقہ	نام حصہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۳۹۲	طویلہ	ڈونگر سنگھ	عالم علی خان	بلدہ	چہارم اندرون	حصہ اول
۳۹۳	کوچہ	ڈیرہ	کاچی گوڑہ	چادر گھاٹ	حلقہ الف	״ اول
			ردیف (ذ)			
۳۹۴	دیوڑھی	ذوالفقار الدولہ	شکر کوٹھ	بلدہ	چہارم اندرون	״ اول
			ردیف (ر)			
۳۹۵	کوچہ	راجہ شیو راؤ	حسینی علم	بلدہ	سوم اندرون	״ اول
۳۹۶	باغ	راگھو رام	محبوب پورہ	چادر گھاٹ	حلقہ ب	״ دوم
۳۹۷	دیول	رام چندر راؤ	بیرون گولی پورہ	بلدہ	دوم بیرون	״ اول
۳۹۸	.	رام کوٹ	نارائن گوڑہ	چادر گھاٹ	حلقہ الف	״ دوم
۳۹۹	باغ	رام چند نارائن	جوئی واڑی	چادر گھاٹ	حلقہ دال	״ اول
۴۰۰	.	رام سنگھ پورہ	کاروان ساہوان	چادر گھاٹ	حلقہ ھ	״ دوم
۴۰۱	کوچہ	رامکا	دبیر پورہ	بلدہ	اول بیرون	״ دوم
۴۰۲	خلہ	رام گنج	خزانہ جلیلی	بلدہ	دوم اندرون	״ اول
۴۰۳	کوچہ	رام لعل	کولسہ واڑی	چادر گھاٹ	حلقہ ج	״ دوم
۴۰۴	کنڈہ	راؤ نبھا	بازار نور خان	بلدہ	اول اندرون	״ دوم
۴۰۵	دیوڑھی راجہ	رائے رایان	ناگل چنتہ	بلدہ	دوم اندرون	״ اول
۴۰۶	کوچہ	رائے رایان	دھول پیٹھ	چادر گھاٹ	حلقہ دال	״ سوم
۴۰۷	کوچہ	رتھ خانہ	چیلہ پورہ	بلدہ	چہارم اندرون	״ دوم
۴۰۸	احاطہ باغ	رحیم الدین شاہ	پل قدیم	چادر گھاٹ	حلقہ ھ	״ اول

نشان سلسلہ	محلہ یا کوچہ وغیرہ	کس نام سے مشہور ہے	نام گذر	نام علاقہ صفائی	نام سمت یا حلقہ	نام حصہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۴۴۵	کوچہ	سادو بھان	حیدر گوڑہ	چادرگھاٹ	حلقہ ب	حصہ اول
۴۴۶	•	ماربان واڑی	کاروان اسپان	چادرگھاٹ	حلقہ الف	″ اول
۴۴۷	بارہ دری نواب	سالار جنگ	بازار چھتہ	بلدہ	اول اندرون	″ دوم
۴۴۸	بنڈی خانہ نواب	سالار جنگ	منڈی میر عالم	بلدہ	اول اندرون	″ سوم
۴۴۹	جلوخانہ نواب	سالار جنگ	افضل دروازہ	بلدہ	اول اندرون	″ چہارم
۴۵۰	باورچی خانہ نواب	سالار جنگ	کوچہ نسیم	بلدہ	اول اندرون	″ چہارم
۴۵۱	مقطعہ	سانو بائی	جنگم متھہ	بلدہ	دوم بیرون	″ اول
۴۵۲	•	ساہوکار پیٹھ	کاروان اسپان	چادرگھاٹ	حلقہ الف	″ اول
۴۵۳	محلہ	سانچہ توپ	سانچہ توپ	چادرگھاٹ	حلقہ ج	″ اول
۴۵۴	پھاٹک	سبحان خاں	بیلہ	بلدہ	دوم اندرون	″ اول
۴۵۵	•	سبزی منڈی	سبزی منڈی	چادرگھاٹ	حلقہ ھ	″ اول
۴۵۶	کمان	سحر باطل (سیر دہا)	کمان سحر باطل	بلدہ	چہارم اندرون	″ اول
۴۵۷	•	سدی رسالہ	جدید خیریت آباد	چادرگھاٹ	حلقہ و	″ سوم
۴۵۸	محلہ دوکان	سدیا	محبوب شاہی	بلدہ	چہارم اندرون	″ دوم
۴۵۹	بازار	[illegible]	[illegible] گنج	چادرگھاٹ	حلقہ ج	″ اول
۴۶۰	کوچہ	[illegible]	حسینی محلہ	بلدہ	اول اندرون	″ دوم
۴۶۱	کوچہ	سردار یار جنگ	کوچہ ایرانی گلی	بلدہ	اول اندرون	″ سوم
۴۶۲	کوچہ	سردار بیگ	بازار سلیمان جاہ	بلدہ	چہارم اندرون	″ دوم
۴۶۳	کوچہ	سرور جنگ	چنچل گوڑہ	بلدہ	اول بیرون	″ اول

نشان سلسلہ	محلہ یا کوچہ وغیرہ	کس نام سے مشہور ہے	نام گذر	نام علاقہ صفائی	نام سمت یا حلقہ	نام حصہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۴۲۸	محلہ تکیہ	رہبر علیشاہ	منڈوہ مبیلی	بلدہ	چہارم اندرون	حصہ اول
۴۲۹	کوچہ	ریٹھ گلی	حسینی علم	بلدہ	سوم اندرون	〃 اول
۴۳۰	محلہ	رنگریزان	یعقوب پورہ	بلدہ	اول بیرون	〃 چہارم
۴۳۱	محلہ	رین بازار	رین بازار	بلدہ	دوم بیرون	〃 اول
			ردیف (ز)			
۴۳۲	[illegible]	زبردست خان	مغل پورہ	بلدہ	دوم اندرون	〃 دوم
۴۳۳	کوچہ	زچا بی بی	چنچل گوڑہ	بلدہ	اول بیرون	〃 اول
۴۳۴	کوچہ	زردعلی شاہ	اردو	بلدہ	چہارم اندرون	〃 اول
۴۳۵	کوچہ	زرگران	رکاب گنج	بلدہ	چہارم اندرون	〃 اول
۴۳۶	کوچہ	زرگران	چادر گھاٹ	بلدہ	اول اندرون	〃 دوم
۴۳۷	محلہ باؤلی	زرگران	یعقوب پورہ	بلدہ	اول بیرون	〃 دوم
۴۳۸	تکیہ	زمان خان	گولی پورہ	بلدہ	دوم اندرون	〃 اول
۴۳۹	کوچہ دانرہ	زستان پور	زستان پور	چادر گھاٹ	حلقہ الف	〃 اول
۴۴۰	.	زنانی پھاٹک	دریچہ نانا	بلدہ	اول اندرون	〃 اول
۴۴۱	.	زنبورخانہ	فتح دروازہ	بلدہ	سوم بیرون	〃 اول
۴۴۲	کوچہ	زور آور جنگ	مغل پورہ	بلدہ	دوم اندرون	〃 دوم
			ردیف (س)			
۴۴۳	محلہ کمان	ساجدہ بیگم	مغل پورہ	بلدہ	دوم اندرون	〃 سوم
۴۴۴	کوٹلہ	سادو بنے	دبیر پورہ	بلدہ	اول اندرون	〃 اول

نشان سلسلہ	محلہ یا کوچہ وغیرہ	کس نام سے مشہور ہے	نام گذر	نام علاقہ صفائی	نام سمت یا حلقہ	نام حصہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۴۸۳	درگاہ حضرت	سید صاحب بکرے والے	چارمینار	بلدہ	چہارم اندرون	حصہ اول
۴۸۴	کوچہ	سید صاحب	دبیر پورہ	بلدہ	اول بیرون	؍؍ دوم
۴۸۵	کوچہ درگاہ	سید صاحب	حسینی محلہ	بلدہ	اول اندرون	؍؍ دوم
۴۸۶	چبوترہ	سید علی صاحب	علی آباد	بلدہ	سوم اندرون	؍؍ دوم
۴۸۷	کوچہ	سید فاضل صاحب	چادر گھاٹ	بلدہ	اول بیرون	؍؍ اول
۴۸۸	محلہ	سیف آباد	سیف آباد	چادر گھاٹ	حلقہ واؤ	؍؍ دوم
۴۸۹	کمان	سیاہ	چار کمان	بلدہ	اول اندرون	؍؍ چہارم
			ردیف (ش)			
۴۹۰	کوچہ	شاہ پورجی معظم	شاہ پورجی معظم	چادر گھاٹ	حلقہ الف	؍؍ دوم
۴۹۱	کوچہ	شادی لعل	بگی چبوترہ	بلدہ	اول اندرون	؍؍ اول
۴۹۲	مسجد	شام بیگ	دریچہ بو دلیشاہ	بلدہ	اول اندرون	؍؍ دوم
۴۹۳	باڑہ	شام راؤ	بیلہ	بلدہ	دوم اندرون	؍؍ اول
۴۹۴	کوچہ	شاما گھڑیالن	کمان سحر باطل	بلدہ	چہارم اندرون	؍؍ اول
۴۹۵	بھاڑی	شاہ سبلی صاحب	سبزی منڈی	چادر گھاٹ	حلقہ مد	؍؍ دوم
۴۹۶	کوچہ حضرت	شاہ خاموش صاحب	نام پلی	چادر گھاٹ	حلقہ ب	؍؍ دوم
۴۹۷	کوچہ	شاہ روب ستان	مغل پورہ	بلدہ	چہارم اندرون	؍؍ دوم
۴۹۸	محلہ درگاہ حضرت	شاہ عالم محبوب عالم	کسارٹھ	بلدہ	چہارم اندرون	؍؍ دوم
۴۹۹	بازار	شاہ علی بنڈہ	شاہ علی بنڈہ	بلدہ	سوم اندرون	؍؍ دوم
۵۰۰	محلہ	شاہ عنایت گنج	بھاجی منڈی	چادر گھاٹ	حلقہ دال	؍؍ اول

نشان سلسلہ	محلہ یا کوچہ وغیرہ	کس نام سے مشہور ہے	نام گذر	نام علاقہ صفائی	نام سمت یا حلقہ	نام حصہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۴۶۴	کوچہ خواجہ	سعادت اللہ صاحب	تلجا گوڑہ	چادرگھاٹ	حلقہ ب	حصہ دوم
۴۶۵	گلی	سلطان گلی	سلطان پورہ	بلدہ	اول اندرون	؍؍ اول
۴۶۶	کوچہ	سکندر خان	بارہ گلی	بلدہ	سوم اندرون	؍؍ اول
۴۶۷	•	سکندر بازار	سکندر بازار	چادرگھاٹ	حلقہ ج	؍؍ دوم
۴۶۸	•	سکنڈ پلٹن	حبیب نگر	چادرگھاٹ	حلقہ د اوٗ	؍؍ اول
۴۶۹	دیول	سکہاں	عثمان شاہی	چادرگھاٹ	حلقہ ج	؍؍ اول
۴۷۰	محلہ	سکہہ واڑی	گولی پورہ	بلدہ	دوم بیرون	؍؍ اول
۴۷۱	کوچہ	سکہہ واڑی	محبوب پورہ	چادرگھاٹ	حلقہ ب	؍؍ دوم
۴۷۲	بازار	سلیمان جاہ	سلیمان جاہ	بلدہ	چہارم اندرون	؍؍ دوم
۴۷۳	محلہ نواب	سلیمان علیخان	بارہ گلی	بلدہ	سوم اندرون	؍؍ اول
۴۷۴	•	سنگ ٹولہ	پل قدیم	چادرگھاٹ	حلقہ ہ	؍؍ اول
۴۷۵	محلہ مسجد	سنگ سیاہ	بارہ گلی	بلدہ	سوم اندرون	؍؍ اول
۴۷۶	محلہ	سورہ واڑی	دہول پیٹھ	چادرگھاٹ	حلقہ د ال	؍؍ دوم
۴۷۷	کمان	سوکہی میر	دودھ باوٗلی	بلدہ	سوم اندرون	؍؍ اول
۴۷۸	•	سوماجی گوڑہ	جدید خیریت آباد	چادرگھاٹ	حلقہ د اوٗ	؍؍ سوم
۴۷۹	کوچہ درگاہ	سونٹے پیر	برہمن واڑی	بلدہ	اول بیرون	؍؍ سوم
۴۸۰	•	سیتا پھل منڈی	چوراہہ جنبی	چادرگھاٹ	حلقہ د ال	؍؍ دوم
۴۸۱	محلہ	سیتارام پیٹھ	سیتارام پیٹھ	چادرگھاٹ	حلقہ د ال	؍؍ دوم
۴۸۲	•	ستنا گلی	پل قدیم	چادرگھاٹ	حلقہ ہ	؍؍ اول

نشان سلسلہ	محلہ یا کوچہ وغیرہ	کس نام سے مشہور ہے	نام گذر	نام علاقہ صفائی	نام سمت یا حلقہ	نام حصہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۵۲۰	مسجد	شیخ احمد صاحب	دبیر پورہ	بلدہ	اول اندرون	حصہ اول
۵۲۱	درگاہ	شیخ جی حالی	اردو	بلدہ	چہارم اندرون	" اول
۵۲۲	کوچہ	شیخ حیدر	چھتہ بازار	بلدہ	اول اندرون	" سوم
۵۲۳	کمان	شیخ فیض	بیرون یعقوب پورہ	بلدہ	اول بیرون	" دوم
۵۲۴	کوچہ	شیر علی صاحب	بارہ گلی	بلدہ	سوم اندرون	" اول
۵۲۵	.	شیر گل	کمان سحر باطل	بلدہ	چہارم اندرون	" اول
۵۲۶	.	شیر گلی	سکندر بازار	چادرگھاٹ	حلقہ ج	" دوم
۵۲۷	کوچہ چونگی	شیش گر راؤ	فیل خانہ	بلدہ	دوم اندرون	" اول
۵۲۸	کوچہ	شستیا	کاچی گوڑہ	چادرگھاٹ	حلقہ الف	" اول
۵۲۹	کوچہ	شیطان	تیغہ	بلدہ	اول بیرون	" دوم
۵۳۰	دیوڑھی	شیوراج بہادر	میدان چوک	بلدہ	دوم اندرون	" چہارم
			ردیف (ص)			
۵۳۱	مارکٹ	صاحب خان	گولی پورہ	بلدہ	دوم اندرون	" سوم
۵۳۲	محلہ	صاحب گنج	بارہ گلی	بلدہ	سوم اندرون	" اول
۵۳۳	کوچہ	صدر امین	بازار نور خان	بلدہ	اول اندرون	" دوم
۵۳۴	کوچہ	صدر امین کوتوالی	الاوہ یتیمان	بلدہ	اول بیرون	" دوم
۵۳۵	کوچہ	صرافان	چادرگھاٹ	بلدہ	اول اندرون	" دوم
۵۳۶	باغ	صفا	باغ صفا	چادرگھاٹ	حلقہ الف	" اول
۵۳۷	کوچہ گاڑی خانہ	صفائی	ترپ بازار	چادرگھاٹ	حلقہ ب	" سوم

نشان سلسلہ	محلہ یا کوچہ وغیرہ	کس نام سے مشہور ہے	نام گذر	نام علاقہ صفائی	نام سمت یا حلقہ	نام حصہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۵۰۱	.	شاہ گنج	محبوب چوک	بلدہ	سوم اندرون	حصہ اول
۵۰۲	مسجد	شاہ الگن	دبیر پورہ	بلدہ	اول اندرون	" اول
۵۰۳	.	شبلی گنج (خورشید گنج)	شاہ گنج	بلدہ	سوم اندرون	" اول
۵۰۴	راستہ	شتر خانہ	لعل دروازہ	بلدہ	دوم اندرون	" اول
۵۰۵	کوچہ	شتر خانہ	حویلی قدیم	بلدہ	اول اندرون	" اول
۵۰۶	.	شتر واڑی	کاروان ایان	چادر گھاٹ	حلقہ دال	" دوم
۵۰۷	گنبد حضرت مولوی	شجاع الدین صاحب	رین بازار	بلدہ	دوم بیرون	" اول
۵۰۸	کوچہ	شکار خانہ	کچی چبوترہ	بلدہ	اول اندرون	" اول
۵۰۹	کوچہ مسجد	شکر	گولی پورہ	بلدہ	دوم اندرون	" اول
۵۱۰		شعبانی گلی	جیا گوڑہ	چادر گھاٹ	حلقہ ھ	" سوم
۵۱۱	حصہ	شکر کوٹھہ	شکر کوٹھہ	بلدہ	چہارم اندرون	" اول
۵۱۲	بازار	شکر گنج	شکر گنج	بلدہ	سوم اندرون	" دوم
۵۱۳	محلہ	شمبھو پرشاد	بیرون دریچہ بواہیر	بلدہ	سوم بیرون	" اول
۵۱۴	بازار	شمس الامرا امیر کبیر	فتح دروازہ	بلدہ	سوم اندرون	" اول
۵۱۵	محلہ دیوڑھی	شمشیر جنگ	یعقوت پورہ	بلدہ	اول بیرون	" دوم
۵۱۶	.	شمشیر گنج	بیرون علی آباد	بلدہ	سوم بیرون	" اول
۵۱۷	.	شنکر بازار غربی حصہ	کاروان ایان	چادر گھاٹ	حلقہ دال	" اول
۵۱۸	کوچہ	شنکر باغ	تلجا گوڑہ	چادر گھاٹ	حلقہ ب	" دوم
۵۱۹	دیوڑھی نواب	شہنور جنگ	اعتبار چوک	بلدہ	اول اندرون	" اول

نشان سلسلہ	محلہ یا کوچہ وغیرہ	کس نام سے مشہور ہے	نام گذر	نام علاقہ صفائی	نام سمت یا حلقہ	نام حصہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۵۵۴	کوچہ	عبدالقادر	بارہ گلی	بلدہ	سوم اندرون	حصہ اول
۵۵۵	کوچہ	عبدالقیوم صاحب	تلجا گوڑہ	چادر گھاٹ	حلقہ ب	" دوم
۵۵۶	رسالہ	عبداللہ	مختار گنج	چادر گھاٹ	حلقہ ب	" سوم
۵۵۷	.	عثمان شاہی	عثمان شاہی	چادر گھاٹ	حلقہ ج	" اول
۵۵۸	محلہ	عثمان بازار	اُردو	بلدہ	چہارم اندرون	" اول
۵۵۹	محلہ	عثمان پورہ	کٹل گوڑہ	بلدہ	اول بیرون	" اول
۵۶۰	.	عثمان گنج	توپ خانہ	چادر گھاٹ	حلقہ ب	" سوم
۵۶۱	کوچہ مسجد	عثمانیہ	دبیر پورہ	بلدہ	اول بیرون	" دوم
۵۶۲	محلہ کوٹ	عثمانیہ	بالا گنج	بلدہ	دوم بیرون	" اول
۵۶۳	احاطہ	عروس بیگی	دریچہ ماتا	بلدہ	اول اندرون	" اول
۵۶۴	کوچہ	عروب	دریچہ ماتا	بلدہ	اول بیرون	" دوم
۵۶۵	محلہ	عروب	چوراہیہ حبشی	چادر گھاٹ	حلقہ دال	" دوم
۵۶۶	کوچہ	عزت یار جنگ	مغل پورہ	بلدہ	دوم اندرون	" دوم
۵۶۷	محلہ دیوڑھی	عسکر جنگ	برہمن واڑی	بلدہ	اول بیرون	" سوم
۵۶۸	.	عاشور خانہ شاہی	دہلی دروازہ	بلدہ	چہارم اندرون	" اول
۵۶۹	حصہ	عاشور خانہ	اُردو	بلدہ	چہارم اندرون	" اول
۵۷۰	کوچہ	سالم علی خان	محلہ عالم علیخان	بلدہ	چہارم اندرون	" دوم
۵۷۱	کوٹھہ	عالیجاہ	اعتبار چوک	بلدہ	اول اندرون	" اول
۵۷۲	کوٹھہ	عالیجاہ	کوچہ مرغ خانہ	بلدہ	اول اندرون	" سوم

نشان سلسلہ	محلہ یا کوچہ وغیرہ	کس نام سے مشہور ہے	نام گذر	نام علاقہ صفائی	نام سمت یا حلقہ	نام حصہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۵۳۸	کوچہ عقب مقبرہ باغ	صمصام الدولہ	جھنجل گوڑہ	بلدہ	اول بیرون	حصہ اول
۵۳۹	جلوخانہ	صمصام الملک	بازار صمصام الملک	بلدہ	اول اندرون	" چہارم
۵۴۰	کوچہ	صنم	شاہ گنج	بلدہ	سوم اندرون	" اول
۵۴۱	کوچہ	صورت مورت	پل قدیم	بلدہ	چہارم اندرون	" دوم
۵۴۲	دیوڑہی	صیف نواز جنگ	چار مینار	بلدہ	چہارم اندرون	" اول
			ردیف (ط)			
۵۴۳	کوچہ	طالب الدولہ	شاہ گنج	بلدہ	سوم اندرون	" اول
۵۴۴	کوچہ	طوطارام	علی آباد	بلدہ	سوم اندرون	" دوم
۵۴۵	محلہ	طہاسپ خان	چادرگھاٹ	بلدہ	اول اندرون	" دوم
			ردیف (ظ)			
۵۴۶	کوچہ	ظفر الدولہ	دودھ باولی	بلدہ	سوم اندرون	" اول
۵۴۷	کوچہ	ظہیر الدین خان صاحب	سلطان پورہ	بلدہ	اول اندرون	" دوم
۵۴۸	محلہ تکیہ	ظہور شاہ	علی آباد	بلدہ	سوم اندرون	" دوم
			ردیف (ع)			
۵۴۹	کوچہ نواب	عابد نواز جنگ بہادر	جدید خیریت آباد	چادرگھاٹ	حلقہ داؤ	" سوم
۵۵۰	.	عاشور خانہ شاہی	.	بلدہ	چہارم اندرون	" اول
۵۵۱	کوچہ	عبد الباقر خان	حسینی علم	بلدہ	سوم اندرون	" اول
۵۵۲	کوچہ	عبد الحی شاہ صاحب	جدید خیریت آباد	چادرگھاٹ	حلقہ داؤ	" سوم
۵۵۳	کوچہ باغ	عبد الرزاق	ترپ بازار	چادرگھاٹ	حلقہ ب	" دوم

نشان سلسلہ	محلہ یا کوچہ وغیرہ	کس نام سے مشہور ہے	نام گذر	نام علاقہ صفائی	نام سمت یا حلقہ	نام حصہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۵۹۱	کوچہ	غلام محمد صاحب	فتح دروازہ	بلدہ	سوم اندرون	حصہ اول
۵۹۲	کوچہ حکیم سید	غلام نبی صاحب	لال دروازہ	بلدہ	دوم بیرون	” چہارم
۵۹۳	محلہ چھاؤنی	غلام مرتضیٰ کمندان	گولی پورہ	بلدہ	دوم بیرون	” اول
۵۹۴	محلہ تکیہ	غنی اللہ شاہ صاحب	چوراہہ جنسی	چادرگھاٹ	حلقہ دال	” دوم
۵۹۵	محلہ باغ	غنی یار جنگ	چھاؤنی ناد علی بیگ	بلدہ	اول بیرون	” سوم
۵۹۶	کوچہ	غوث پورہ	نام پلی	چادرگھاٹ	حلقہ ب	” دوم
۵۹۷	مسجد	غیاث الدین صاحب	کوچہ ایرانی گلی	بلدہ	اول اندرون	” سوم
			ردیف (ف)			
۵۹۸	کوچہ	فتح اللہ بیگ	چار مینار	بلدہ	اول اندرون	” چہارم
۵۹۹	کوچہ	فتح سلطان صاحب	کتل منڈی	چادرگھاٹ	حلقہ ب	” اول
۶۰۰	.	فتح دروازہ	فتح دروازہ	بلدہ	سوم اندرون	” اول
۶۰۱	بازار	فتح یاب خان	چنچل گوڑہ	بلدہ	اول بیرون	” اول
۶۰۲	احاطہ نواب	فخر الملک	اعتبار چوک	بلدہ	اول اندرون	” اول
۶۰۳	کوچہ	فرخ مرزا	حسینی علم	بلدہ	سوم اندرون	” اول
۶۰۴	کوچہ	فراش خانہ	بازار چھتہ	بلدہ	اول اندرون	” سوم
۶۰۵	کوچہ	فراش خانہ	منڈوہ چیلی	بلدہ	چہارم اندرون	” اول
۶۰۶	.	فرمان واڑی	ترپ بازار	چادرگھاٹ	ب	.
۶۰۷	.	فرنگی گوڑہ	جہاں نما	بلدہ	سوم بیرون	” اول
۶۰۸	کوچہ	فریدون جاہ	شاہ گنج	بلدہ	سوم اندرون	” اول

نشان سلسلہ	محلہ یا کوچہ وغیرہ	کس نام سے مشہور ہے	نام گذر	نام علاقہ صفائی	نام سمت یا حلقہ	نام حصہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۵۷۳	بیرون کوٹلہ	عالیجاہ	میدان چوک	بلدہ	دوم اندرون	حصہ چہارم
۵۷۴	بازار دروازہ	علی آباد	علی آباد	بلدہ	سوم اندرون	" دوم
۵۷۵	محلہ بیرون	علی آباد	علی آباد	بلدہ	دوم بیرون	" اول
۵۷۶	.	علی گنج	افضل دروازہ	بلدہ	اول اندرون	" چہارم
۵۷۷	احاطہ	علی یاور الدولہ	حسینی محلہ	بلدہ	اول اندرون	" دوم
۵۷۸		عمدہ بازار	عمدہ بازار	بلدہ	سوم بیرون	" دوم
۵۷۹	باغ	عمدہ بیگم صاحبہ	جہاں نما	بلدہ	سوم بیرون	" اول
۵۸۰	کوچہ	عمر خان	بارہ گلی	بلدہ	سوم اندرون	" اول
۵۸۱	.	عملہ پورہ	کاروان ساہوان	چادرگھاٹ	حلقہ ھ	" سوم
۵۸۲	.	عیدگاہ قدیم	کنٹہ تالاب میر جملہ	بلدہ	دوم بیرون	" دوم
۵۸۳	.	عیدی بازار	رین بازار	بلدہ	دوم بیرون	.
			ردیف (غ)			
۵۸۴	غازی بنڈہ بازار	غازی بنڈہ	غازی بنڈہ	بلدہ	سوم اندرون	" اول
۵۸۵	بیرون	غازی بنڈہ	فتح دروازہ	بلدہ	سوم بیرون	" اول
۵۸۶	مقطعہ	غالب جنگ	جنگم مٹھ	بلدہ	دوم بیرون	" اول
۵۸۷	دیوڑھی	غالب جنگ	منڈوہ جمیلی	بلدہ	چہارم اندرون	" اول
۵۸۸	بازار مسجد	غسالان	گولی پورہ	بلدہ	دوم اندرون	" اول
۵۸۹	محلہ	غسالان	کتل گوڑہ	بلدہ	اول بیرون	" اول
۵۹۰	کوچہ	غلامان	چنچل گوڑہ	بلدہ	اول بیرون	" سوم

نشان سلسلہ	محلہ یا کوچہ وغیرہ	کس نام سے مشہور ہے	نام گذر	نام علاقہ صفائی	نام سمت یا حلقہ	نام حصہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۶۲۷	۰	قطبی گوڑہ	قطبی گوڑہ	چادرگھاٹ	حلقہ الف	حصہ اول
۶۲۸	کوچہ	قمرالدین صاحب	بارہ گلی	بلدہ	سوم اندرون	؍؍ اول
۶۲۹	بازار	قیصرالدولہ	رکاب گنج	بلدہ	چہارم اندرون	؍؍ دوم
			(ردیف ک)			
۶۳۰		کاچی گوڑہ	کاچی گوڑہ	چادرگھاٹ	حلقہ الف	؍؍ اول
۶۳۱	۰	کاچی واڑی	محبوب شاہی	بلدہ	چہارم اندرون	؍؍ دوم
۶۳۲	اندرون	کاروان ساہوان	کاروان ساہوان	چادرگھاٹ	حلقہ ھ	؍؍ دوم
۶۳۳	۰	کاروان اسپان	کاروان اسپان	چادرگھاٹ	حلقہ دال	؍؍ اول
۶۳۴	محلہ	کاشی رام	محلہ عالم علی خان	بلدہ	چہارم اندرون	؍؍ دوم
۶۳۵	کوچہ	کاغذی گوڑہ	پل قدیم	چادرگھاٹ	حلقہ ھ	؍؍ اول
۶۳۶	۰	کالوا گوڑہ	علی آباد	بلدہ	دوم بیرون	؍؍ اول
۶۳۷	کوچہ	کالے صاحب	ہری باؤلی	بلدہ	دوم اندرون	؍؍ اول
۶۳۸	۰	کالی قبر	چادرگھاٹ	بلدہ	اول اندرون	؍؍ دوم
۶۳۹	محلہ	کالی قبور	چوراہیہ جنبی	چادرگھاٹ	حلقہ دال	؍؍ دوم
۶۴۰	کوچہ	کالی مسجد	تیغہ	بلدہ	اول بیرون	؍؍ دوم
۶۴۱	۰	کاماٹی پورہ	بازار نورخاں	بلدہ	اول اندرون	؍؍ دوم
۶۴۲	۰	کاماٹی پورہ	کاماٹی پورہ	بلدہ	سوم بیرون	؍؍ سوم
۶۴۳	۰	کاماٹی پورہ	سیتارام پیٹھ	چادرگھاٹ	حلقہ دال	؍؍ دوم
۶۴۴	کوچہ	کباڑی گوڑہ	کباڑی گوڑہ	چادرگھاٹ	حلقہ الف	؍؍ دوم

نشان سلسلہ	محلہ یا کوچہ وغیرہ	کس نام سے مشہور ہے	نام گذر	نام علاقہ صفائی	نام سمت یا حلقہ	نام حصہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۶۰۹	کوچہ	نصیح جنگ	تلجا گوڑہ	چادر گھاٹ	حلقہ ب	حصہ دوم
۶۱۰	کوچہ	فقیر واڑہ	لنگر پلی	چادر گھاٹ	حلقہ الف	،، اول
۶۱۱	.	فقیر نکی گلی	ٹک بیٹھو	بلدہ	اول بیرون	،، اول
۶۱۲	.	فلک نما	جہاں نما	بلدہ	سوم بیرون	،، اول
۶۱۳	بازار	فوجدار خاں	کواسہ واڑی	چادر گھاٹ	حلقہ ج	،، دوم
۶۱۴	محلہ	فیل خانہ پیدہ دہلی	فیل خانہ	بلدہ	دوم اندرون	،، اول
۶۱۵	.	فیل خانہ	فیل خانہ	چادر گھاٹ	حلقہ ج	،، دوم
			ردیف (ق)			
۶۱۶	دیوڑھی	قادر الدولہ	پچی چبوترہ	بلدہ	اول اندرون	،، اول
۶۱۷	کوچہ	قادر گوڑہ	نام پلی	چادر گھاٹ	حلقہ ب	،، دوم
۶۱۸	کوچہ	قادر نواز جنگ	کتل منڈی	چادر گھاٹ	حلقہ ب	،، دوم
۶۱۹	محلہ باؤلی	قاسم خاں	تیغہ	بلدہ	اول بیرون	،، دوم
۶۲۰	کوچہ امنور	قاسم صاحب	باغ گلی	بلدہ	سوم اندرون	،، اول
۶۲۱	.	قاضی پورہ	قاضی پورہ	بلدہ	سوم اندرون	،، دوم
۶۲۲	مسجد	قبول بادشاہ	بازار نور خاں	بلدہ	اول اندرون	،، دوم
۶۲۳	کوچہ گنڈو	قصابان	تیغہ	بلدہ	اول بیرون	،، دوم
۶۲۴	کوچہ	قصابان	کواسہ واڑی	چادر گھاٹ	حلقہ ج	،، دوم
۶۲۵	کوچہ	قطب صاحب	بازار چھتہ	بلدہ	اول اندرون	،، دوم
۶۲۶	کوچہ مسجد	قطب عالم	فتح دروازہ	بلدہ	دوم اندرون	،، اول

نشان سلسلہ	محلہ یا کوچہ وغیرہ	کس نام سے مشہور ہے	نام گذر	نام علاقہ صفائی	نام سمت یا حلقہ	نام حصہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۶۶۴	۰	کمان سیاہ	چار کمان	بلدہ	اول اندرون	حصہ چہارم
۶۶۵	بازار	کمان ماہی	کمان سحر باطل	بلدہ	چہارم اندرون	" اول
۶۶۶	۰	کنورتی گوڑہ	کاروان ساہوان	چادرگھاٹ	حلقہ ھ	" دوم
۶۶۷	۰	کمرتی گنبد	سبزی منڈی	چادرگھاٹ	حلقہ ھ	" اول
۶۶۸	کوچہ	کمبل پوش	گچی چبوترہ	بلدہ	اول اندرون	" اول
۶۶۹	کوچہ	کملے شاہ صاحب	دبیرپورہ	بلدہ	اول بیرون	" دوم
۶۷۰	کوچہ	کمندان	چار محل	بلدہ	چہارم اندرون	" اول
۶۷۱	کوچہ	کمہاران	ملک پیٹھ	بلدہ	اول بیرون	" اول
۶۷۲	۰	کمہارواڑی	فیل خانہ	چادرگھاٹ	حلقہ ج	" دوم
۶۷۳	کوچہ	کمہارواڑی	فتح دروازہ	بلدہ	سوم اندرون	" اول
۶۷۴	۰	کمہارواڑی	سیتارام پیٹھ	چادرگھاٹ	حلقہ دال	" دوم
۶۷۵	۰	کمہارواڑی	ریزن بازار	بلدہ	دوم بیرون	" اول
۶۷۶	کوچہ	کمہار کنوان	کالاڈیرہ	بلدہ	اول بیرون	" اول
۶۷۷	کوچہ مسجد	کمیلہ	تیغہ	بلدہ	اول بیرون	" دوم
۶۷۸	۰	کمیلہ قدیم	کمیلہ قدیم	بلدہ	چہارم اندرون	" اول
۶۷۹	محلہ	کنجرواڑی	بھاجی منڈی	چادرگھاٹ	حلقہ دال	" اول
۶۸۰	۰	کنجن باغ	بیرون علی آباد	بلدہ	دوم بیرون	" اول
۶۸۱	کوچہ	کندی کشن راؤ	کمیلہ قدیم	بلدہ	چہارم اندرون	" دوم
۶۸۲	کوچہ	کندن گر لچھمیا	بیلہ	بلدہ	دوم اندرون	" اول

نشان سلسلہ	محلہ یا کوچہ وغیرہ	کس نام سے مشہور ہے	نام گذر	نام علاقہ صفائی	نام سمت یا حلقہ	نام حصہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۶۴۵	کوچہ	کبوتر خانہ قدیم	بارہ گلی	بلدہ	سوم اندرون	حصہ اول
۶۴۶	کوچہ	کبوتر خانہ جدید	کمان سحر باطل	بلدہ	چہارم اندرون	،، اول
۶۴۷	کوچہ	کپتان	کاچی گوڑہ	چادرگھاٹ	حلقہ الف	،، اول
۶۴۸	کوچہ	کتب خانہ آصفیہ	ترپ بازار	چادرگھاٹ	حلقہ ب	،، دوم
۶۴۹	.	کوتہ بستی	حیدرگوڑہ	چادرگھاٹ	حلقہ ب	،، اول
۶۵۰	.	کتا گلی	چارکمان	بلدہ	اول اندرون	،، چہارم
۶۵۱	.	کوتہ گلی	دہول پیٹھ	چادرگھاٹ	حلقہ دال	،، دوم
۶۵۲	.	کٹل منڈی	کٹل منڈی	،،	حلقہ ب	،، اول
۶۵۳	احاطہ	کرار جنگ	کوچہ گرونا	بلدہ	اول اندرون	،، سوم
۶۵۴	.	کرباگوڑہ	جہاں نما	بلدہ	سوم بیرون	،، اول
۶۵۵	محلہ	کرباگوڑہ	چھاونی نادر علی بیگ	بلدہ	اول بیرون	،، چہارم
۶۵۶	.	کرماگوڑہ	نارائن گوڑہ	چادرگھاٹ	حلقہ الف	،، سوم
۶۵۷	کوچہ	کموے صاحب	دبیرپورہ	بلدہ	اول اندرون	،، اول
۶۵۸	.	کسارہٹہ	کسارہٹہ	بلدہ	چہارم اندرون	،، دوم
۶۵۹	.	کشن گنج	مہاراج گنج	چادرگھاٹ	حلقہ ج	،، اول
۶۶۰	کوچہ	کلب علی	شاہ گنج	بلدہ	سوم اندرون	،، اول
۶۶۱	.	کلثوم پورہ	کاروان ساہوان	چادرگھاٹ	حلقہ ہ	،، دوم
۶۶۲	کوچہ	کلی میان	شکر گنج	بلدہ	سوم اندرون	،، دوم
۶۶۳	.	کمائی پورہ	جرشی واڑی	چادرگھاٹ	حلقہ دال	،، اول

نشان سلسلہ	محلہ یا کوچہ وغیرہ	کس نام سے مشہور ہے	نام گذر	نام علاقہ صفائی	نام سمت یا حلقہ	نام حصہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
			ردیف (گ)			
۷۰۲	کوچہ	گاذران	کسارٹھ	بلدہ	چہارم اندرون	حصہ دوم
۷۰۳	۔	گانجہ گلی	میدان چوک	بلدہ	دوم اندرون	،، دوم
۷۰۴	کوچہ تکیہ	گجراتی شاہ صاحب	نارائن گوڑہ	چادرگھاٹ	حلقہ الف	،، دوم
۷۰۵	محلہ	گمی	گولی پورہ	بلدہ	دوم بیرون	،، اول
۷۰۶	۔	گمی باؤلی	سلطان شاہی	بلدہ	دوم بیرون	،، اول
۷۰۷	کوچہ	گمی چبوترہ	یعقوت پورہ	بلدہ	اول اندرون	،، اول
۷۰۸	۔	گڈیکاری گوڑہ	مغل پورہ	بلدہ	دوم اندرون	،، دوم
۷۰۹	۔	گرد مبارک	دیچہ ماتا	بلدہ	اول اندرون	،، اول
۷۱۰	کوچہ	گردتا	ہری باؤلی	بلدہ	دوم اندرون	،، دوم
۷۱۱	کوچہ	گلاب سنگھ	محلہ عالم علی خان	بلدہ	چہارم اندرون	،، دوم
۷۱۲	۔	گلبل گوڑہ	عثمان شاہی	چادرگھاٹ	حلقہ ج	،، اول
۷۱۳	۔	گلزار حوض	چارکمان	بلدہ	اول اندرون	،، چہارم
۷۱۴	حصہ	گلزار حوض	[illegible]	بلدہ	چہارم اندرون	،، اول
۷۱۵	کوچہ	گندم رامنا کلاں	کتل گوڑہ	بلدہ	اول بیرون	،، اول
۷۱۶	۔	گندہ گلی	جیا گوڑہ	چادرگھاٹ	حلقہ ھ	،، دوم
۷۱۷	۔	گندی باؤلی	محلہ عالم علی خان	بلدہ	چہارم اندرون	،، دوم
۷۱۸	۔	گندی باؤلی	کوچہ ایرانی	بلدہ	اول اندرون	،، سوم
۷۱۹	کوچہ	گنڈی مرزا	فتح دروازہ	بلدہ	سوم اندرون	،، اول

نشان سلسلہ	محلہ یا کوچہ وغیرہ	کس نام سے مشہور ہے	نام گذر	نام علاقہ صفائی	نام سمت یا حلقہ	نام حصہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۶۸۳	محلہ	کندلیکل	گولی پورہ	بلدہ	دوم بیرون	حصہ اول
۶۸۴	کوچہ باؤلی	کنڈالہ	دریچہ ماتا	بلدہ	اول اندرون	" دوم
۶۸۵	.	کنگ کوٹھی مبارک	کنگ کوٹھی	چادرگھاٹ	حلقہ ب	" اول
۶۸۶	محلہ	کوت	سلطان شاہی	بلدہ	دوم اندرون	" دوم
۶۸۷	.	کتہ گلی	چارکمان	بلدہ	اول اندرون	" چہارم
۶۸۸	کوچہ	کوٹر قدیم	بھاجی منڈی	چادرگھاٹ	حلقہ دال	" اول
۶۸۹	.	کوٹر کوتوالی	کوچہ مرغ خانہ	بلدہ	اول اندرون	" سوم
۶۹۰	محلہ مسجد	کوکہ	بارہ گلی	بلدہ	سوم اندرون	" اول
۶۹۱	بازار	کوکہ ٹی	پل قدیم	بلدہ	چہارم اندرون	" دوم
۶۹۲	.	کوسہ واڑی	کواسہ واڑی	چادرگھاٹ	حلقہ ج	" دوم
۶۹۳	.	کومٹ واڑی	دبیر پورہ	بلدہ	اول اندرون	" اول
۶۹۴	کوچہ	کہاران	چادرگھاٹ	بلدہ	اول اندرون	" اول
۶۹۵	.	کہاری باؤلی	سلطان شاہی	بلدہ	دوم اندرون	" اول
۶۹۶	حصہ	کھوکرواڑی	ٹکرکوٹھ	بلدہ	چہارم اندرون	" اول
۶۹۷	حصہ	کھوکرواڑی	کمان سحر باطل	بلدہ	چہارم اندرون	" اول
۶۹۸	[illegible]	کیشوگری	کیشوگری	بلدہ	دوم بیرون	" دوم
۶۹۹	محلہ	کیلاس باغ	چادرگھاٹ	بلدہ	اول بیرون	" اول
۷۰۰	.	کیوان گنج از پل قدیم	کاروان اسپان	چادرگھاٹ	حلقہ دال	" اول
۷۰۱		تا کلم ای جادو ممنوعہ				

نشان سلسلہ	محلہ کوچہ وغیرہ	کس نام سے مشہور ہے	نام گذر	نام علاقہ صفائی	نام سمت یا حلقہ	نام حصہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۷۳۹	.	کشن راج بازار	لال دروازہ	بلدہ	دوم اندرون	حصہ اول
۷۴۰	.	گوبند باغ	بیرون علی آباد	بلدہ	سوم بیرون	" اول
			ردیف (ل)			
۷۴۱	.	لاڈ بازار	چار مینار	بلدہ	چہارم اندرون	" اول
۷۴۱	کوچہ مسجد	لعل احمد صاحب	بیلہ	بلدہ	دوم اندرون	" اول
۷۴۲	کوچہ	لعل پرشاد	سلطان شاہی	بلدہ	دوم اندرون	" دوم
۷۴۴	سرائے	لعل خان	جہاں نما	بلدہ	سوم بیرون	" اول
۷۴۵	محلہ بیرون	لعل دروازہ	بیرون لعل دروازہ	بلدہ	دوم بیرون	" اول
۷۴۶	کوچہ	لال گڑاں	افضل گنج	چادر گھاٹ	حلقہ [illegible]	" اول
۷۴۷	بازار	لال گیرنی	بوتی واڑی	چادر گھاٹ	حلقہ دال	" [illegible]
۷۴۸	کوچہ	لالہ میاں	دبیر پورہ	بلدہ	اول بیرون	" اول
۷۴۹	محلہ باغ	لشکر جنگ	الاوہ یتیمان	بلدہ	اول بیرون	" دوم
۷۵۰	کوچہ	لطیف پورہ	کٹل منڈی	چادر گھاٹ	حلقہ ب	" دوم
۷۵۱	.	لکڑی کا پل	سیف آباد	چادر گھاٹ	حلقہ واو	" اول
۷۵۲	.	للتا باغ	مسجد کی گوڑہ	بلدہ	دوم بیرون	" اول
۷۵۳		لنگم پلی	انگم پلی	.	حلقہ الف	حصہ اول
۷۵۴	.	لوتی واڑی	محلہ غلام علی خان	بلدہ	چہارم	" اول
۷۵۵	.	لوہار خانہ	بازار عنبر	بلدہ	چہارم اندرون	" دوم
۷۵۶	کوچہ مسجد	لیموں والے	قاضی پورہ	بلدہ	سوم اندرون	" دوم

نشان سلسلہ	محلہ کوچہ وغیرہ	کس نام سے مشہور ہے	نام گذر	نام علاقہ صفائی	نام سمت یا حلقہ	نام حصہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۷۲۰	.	گنگا باؤلی	اپردھول پیٹھ	چادر گھاٹ	حلقہ ھ	حصہ دوم
۷۲۱	کوچہ	گنیش راؤ	نیل خانہ	بلدہ	دوم اندرون	״ اول
۷۲۲	.	گنیش گھاٹ	کاروان ساہوان	چادر گھاٹ	حلقہ ھ	״ دوم
۷۲۳	.	گوڑی ماتا	بیرون دیجہ بھونرہ	بلدہ	اول بیرون	״ اول
۷۲۴	.	گوشہ کٹ	چوڑی بازار	چادر گھاٹ	حلقہ دال	״ اول
۷۲۵	.	گوشہ محل	توپ خانہ	״	حلقہ ب	״ چہارم
۷۲۶	.	گول بنگلہ	افضل گنج	چادر گھاٹ	حلقہ ج	״ اول
۷۲۷	.	گولہ گوڑہ	علی آباد	بلدہ	دوم بیرون	״ اول
۷۲۸	.	گولہ گلی	کسارہٹہ	بلدہ	چہارم اندرون	״ دوم
۷۲۹	.	گولہ گلی	بازار سلیمان جاہ	بلدہ	چہارم اندرون	״ دوم
۷۳۰	کوچہ	گولی	.	بلدہ	اول اندرون	״ دوم
۷۳۱	بیرون	گولی پورہ	بیرون گولی پورہ	بلدہ	دوم بیرون	״ اول
۷۳۲	.	گولی گوڑہ	محبوب پورہ	چادر گھاٹ	حلقہ ب	״ سوم
۷۳۳	کوچہ	گولی واڑہ	خیریت آباد	״	حلقہ واؤ	״ دوم
۷۳۴	.	گولی واڑہ	کولہ واڑی	چادر گھاٹ	حلقہ ج	دوم
۷۳۵	باؤلی	گوند	چیلہ پورہ	بلدہ	چہارم اندرون	״ دوم
۷۳۶	.	گھانس منڈی	چوڑی بازار	چادر گھاٹ	حلقہ دال	״ اول
۷۳۷	.	گھانس منڈی	شاہ علی بنڈہ	بلدہ	سوم اندرون	״ دوم
۷۳۸	بازار	گھانسی	بازار گھانسی	بلدہ	چہارم اندرون	״ اول

نشان سلسلہ	محلہ یا کوچہ وغیرہ	کس نام سے مشہور ہے	نام گذر	نام علاقہ صفائی	نام سمت یا حلقہ	نام حصہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۷۷۵	کوچہ	محبوب علی	بارہ گلی	بلدہ	سوم اندرون	حصہ اول
۷۷۶	کوچہ	محمد حسین خانصاحب	حویلی قدیم	بلدہ	اول اندرون	״ سوم
۷۷۷	درگاہ	محمد حسین صاحب	بھوئی گوڑہ	چادرگھاٹ	حلقہ دا ؤ	״ دوم
۷۷۸	کوچہ	محمد شاہ میانصاحب	بازار صمصام الملک	بلدہ	اول اندرون	״ چہارم
۷۷۹	عقب مسجد	محمد شاہ	فیل خانہ	چادرگھاٹ	حلقہ ج	״ سوم
۷۸۰	بازار کمان	محمد شکور	فتح دروازہ	بلدہ	سوم اندرون	״ اول
۷۸۱	کوچہ	محمد صاحب میاں	فتح دروازہ	بلدہ	سوم اندرون	״ اول
۷۸۲	کوچہ سوڈی	محمود صاحب	قاضی پورہ	بلدہ	سوم اندرون	״ دوم
۷۸۳	کوچہ باغ	محی الدین بادشاہ صاحب	ترپ بازار	چادرگھاٹ	حلقہ ب	״ دوم
۷۸۴	.	مختار گنج	عثمان شاہی	چادرگھاٹ	حلقہ ج	״ اول
۷۸۵	کوچہ	مخدوم علی	بیرون گولی پورہ	بلدہ	دوم بیرون	״ اول
۷۸۶	کوچہ	مدک خانہ	بازار صمصام الملک	بلدہ	اول اندرون	״ چہارم
[illegible]	مقطعہ	مدن خاں	جہاں نما	بلدہ	سوم بیرون	״ اول
[illegible]	کوچہ	مدینہ مسجد	شاہ گنج	بلدہ	سوم اندرون	״ اول
۷۸۹	کوچہ	مرثیہ خوان	دار الشفاء	بلدہ	اول اندرون	״ دوم
۷۹۰	.	مراد محل	فیل خانہ	بلدہ	دوم اندرون	״ اول
۷۹۱	بداؤنی	مرتضی اکمندان	جنگم متھ	بلدہ	دوم بیرون	״ دوم
۷۹۲	غلہ کوچہ	مرزا عباس	شاہ علی بنڈہ	بلدہ	سوم اندرون	״ دوم
۷۹۳	کوچہ	مرزا علی	حویلی قدیم	بلدہ	اول اندرون	״ دوم

نشان سلسلہ	محلہ یا کوچہ وغیرہ	کس نام سے مشہور ہے	نام گذر	نام علاقہ صفائی	نام سمت یا حلقہ	نام حصہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
			ردیف (م)			
۷۵۷	دریچہ	ماتا	دریچہ ماتا	بلدہ	اول اندرون	حصہ اول
۷۵۸	.	مادنا پیٹھ	رین بازار	بلدہ	دوم بیرون	.
۷۵۹	محلہ	مالاکنٹہ	تلجا گوڑہ	چادرگھاٹ	حلقہ (ب)	.
۷۶۰	ہاٹ	ماما بختاور	رین بازار	بلدہ	دوم بیرون	.
۷۶۱	مقبرہ	ماما نیک قدم	عیدی بازار	بلدہ	دوم بیرون	؍؍ دوم
۷۶۲	کوچہ	ماما جمیلہ	منڈوہ چنبیلی	بلدہ	چہارم اندرون	؍؍ اول
۷۶۳	مقطعہ	ماما دل آرام	کنٹہ تالاب میر جملہ	بلدہ	دوم بیرون	؍؍ دوم
۷۶۴	کوچہ	ماما رمضانی	چھاؤنی ناد علی بیگ	بلدہ	اول بیرون	؍؍ سوم
۷۶۵	محلہ	ماہی پورہ	چوراہہ جنبی	چادرگھاٹ	حلقہ دال	؍؍ دوم
۷۶۶	.	متما گوڑہ	کمیلہ قدیم	بلدہ	چہارم اندرون	؍؍ دوم
۷۶۷	کوچہ	مجلس رائے	حسینی علم	بلدہ	سوم اندرون	؍؍ اول
۷۶۸	.	مچھلی داڑی	چوراہہ جنبی	چادرگھاٹ	حلقہ دال	؍؍ دوم
۷۶۹	کوچہ	محبوب باڑہ	بازار گھانسی	بلدہ	چہارم اندرون	؍؍ اول
۷۷۰	.	محبوب پورہ	محبوب پورہ	چادرگھاٹ	حلقہ ب	؍؍ دوم
۷۷۱	.	محبوب چوک	محبوب چوک	بلدہ	سوم اندرون	؍؍ اول
۷۷۲	کوچہ چہلہ	محبوب سبحانی	بازار نورخان	بلدہ	اول اندرون	؍؍ دوم
۷۷۳	محلہ	محبوب شاہی	محبوب شاہی	بلدہ	چہارم اندرون	؍؍ دوم
۷۷۴	.	محبوب گنج	افضل گنج	چادرگھاٹ	حلقہ ج	؍؍ سوم

نشان سلسلہ	محلہ یا کوچہ وغیرہ	کس نام سے مشہور ہے	نام گذر	نام علاقہ صفائی	نام سمت یا حلقہ	نام حصہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۸۱۰	کوچہ نواب	معز یار جنگ	جدید خیریت آباد	چادر گھاٹ	حلقہ داؤ	حصہ سوم
۸۱۱	محلہ	معظم شاہی	معظم شاہی	چادر گھاٹ	حلقہ دال	؍؍ اول
۸۱۲	کوچہ	معماران	چنچل گوڑہ	بلدہ	اول بیرون	؍؍ اول
۸۱۳	کوچہ حکیم	معین الدین صاحب	فتح دروازہ	بلدہ	سوم اندرون	؍؍ اول
۸۱۴	تکیہ	مغل فقیر	بیرون علی آباد	بلدہ	سوم بیرون	؍؍ اول
۸۱۵	.	مغل پورہ	مغل پورہ	بلدہ	دوم اندرون	؍؍ سوم
۸۱۶	.	معین پورہ	تاڑبن	بلدہ	سوم بیرون	؍؍ اول
۸۱۷	کوچہ	مفتی صاحب	ہری باؤلی	بلدہ	دوم اندرون	؍؍ اول
۸۱۸	کوچہ	مقدم جنگ	شکر گنج	بلدہ	سوم اندرون	؍؍ دوم
۸۱۹	کمان	مکرم الدولہ	اُردو	بلدہ	چہارم اندرون	؍؍ اول
۸۲۰	کوچہ درگاہ	مکہ شاہ صاحب	لنگم پلی	چادر گھاٹ	حلقہ الف	؍؍ اول
۸۲۱		مکہ مسجد	بیچ محلہ	بلدہ	سوم اندرون	؍؍ سوم
۸۲۲	کوچہ	مکھن لعل	کاروان ساہوان	چادر گھاٹ	حلقہ ہ	؍؍ دوم
۸۲۳	کوچہ	مکھن لعل	ہری باؤلی	بلدہ	دوم اندرون	؍؍ دوم
۸۲۴	.	مکنی لعل صاحب	کاروان ساہوان	چادر گھاٹ	حلقہ ھ	؍؍ دوم
۸۲۵	کوچہ	مکے میاں	شکر گنج	بلدہ	سوم اندرون	؍؍ دوم
۸۲۶	محلہ	مکے باؤلی	چلکل گوڑہ	چادر گھاٹ	حلقہ الف	؍؍ اول
۸۲۷	کوچہ باؤلی	مگر	اعتبار چوک	بلدہ	اول اندرون	؍؍ اول
۸۲۸	الاوہ	ملاں رضوی	دریچہ ماتا	بلدہ	اول اندرون	؍؍ اول

نشان سلسلہ	محلہ یا کوچہ وغیرہ	کس نام سے مشہور ہے	نام گذر	نام علاقہ صفائی	نام سمت یا حلقہ	نام حصہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۷۹۴	چوک	مرغان	محبوب چوک	بلدہ	سوم اندرون	حصہ اول
۷۹۵	باؤلی	مرغ خانہ	کوچہ مرغ خانہ	بلدہ	اول اندرون	״ سوم
۷۹۶	کوچہ باغ	مرلیدھر	کمل منڈی	چادر گھاٹ	حلقہ ب	״ اول
۷۹۷	.	مرہٹہ بٹی	دھول پیٹھ	چادر گھاٹ	حلقہ دال	״ دوم
۷۹۸	.	مستعید پورہ	پل قدیم	چادر گھاٹ	حلقہ ھ	״ اول
۷۹۹	.	مستان پورہ یعنی تکیہ مستان	.	چادر گھاٹ	حلقہ الف	.
۸۰۰	پورہ	مستان پورہ اکوچہ شاہ مستان جاروب	ہری باؤلی	بلدہ	دوم اندرون	״ دوم
۸۰۱	سڑک	مشرجان	فتح دروازہ	بلدہ	سوم اندرون	״ اول
۸۰۲	باغ	مسلم جنگ	چادر گھاٹ	بلدہ	اول بیرون	״ اول
۸۰۳	محلہ مسجد	مشک شاہ نئی آباد جانب [illegible] بلدہ	سلطان شاہی	بلدہ	دوم اندرون	״ دوم
۸۰۴	کوچہ	مشیر آباد	مشیر آباد	چادر گھاٹ	حلقہ ج	״ اول
۸۰۵	محلہ	مصری گلی	گولی پورہ	بلدہ	دوم بیرون	״ اول
۸۰۶		مصری گنج	فتح دروازہ	بلدہ	سوم بیرون	״ اول
۸۰۷	ناکہ	معتور	گولی پورہ	بلدہ	دوم بیرون	״ اول
۸۰۸	کوچہ	مظفر جنگ	مغل پورہ	بلدہ	دوم اندرون	״ اول
۸۰۹	کوچہ	معز بادشاہ	موتی گلی	بلدہ	سوم اندرون	״ دوم

نشان سلسلہ	محلہ یا کوچہ وغیرہ	کس نام سے مشہور ہے	نام گذر	نام علاقہ صفائی	نام سمت یا حلقہ	نام حصہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۸۴۸	محلہ عقب	موٹرخانہ	کٹل گوڑہ	بلدہ	اول بیرون	حصہ اول
۸۴۹	.	موچی واڑہ	کولسہ واڑی	چادرگھاٹ	حلقہ ج	״ دوم
۸۵۰	کوچہ	موسیٰ باؤلی	شاہ گنج	بلدہ	سوم اندرون	״ اول
۸۵۱	احاطہ	موسیٰ قادری	پل قدیم	بلدہ	چہارم اندرون	״ دوم
۸۵۲	درگاہ	موسیٰ قادری	کٹل منڈی	چادرگھاٹ	حلقہ ب	״ اول
۸۵۳	احاطہ	موسیٰ قادری	کٹل منڈی	چادرگھاٹ	حلقہ ب	״ اول
۸۵۴	مسجد	مولا میاں	کالاڈیرہ	بلدہ	دوم بیرون؟	״ اول
۸۵۵	محلہ	مولی باغ	بیرون لال دروازہ	بلدہ	دوم بیرون	״ اول
۸۵۶	کوچہ	مومن صاحب	بارہ گلی	بلدہ	سوم اندرون؟	״ اول
۸۵۷	کوچہ	مہاراج گنج	بیرون دودھ باؤلی	بلدہ	دوم بیرون؟	״ سوم
۸۵۸	.	مہاراج گنج	مہاراج گنج	چادرگھاٹ	حلقہ ج	״ اول
۸۵۹	عقب موٹرخانہ	مہاراجہ بہادر	شاہ علی بنڈہ	بلدہ	دوم اندرون	״ اول
۸۶۰	گنج	مہاراجہ بہادر	ناگل چنتہ	بلدہ	دوم اندرون	״ اول
۸۶۱	محلہ خانہ باغ	مہاراجہ بہادر	بیلہ	بلدہ	دوم اندرون؟	״ اول
۸۶۲	کوچہ	مہتاب خاں جمعدار	مغل گوڑہ	بلدہ	اول بیرون	״ اول
۸۶۳	.	مہندی	بازار عنبر	بلدہ	چہارم اندرون	״ دوم
۸۶۴	.	میاکل بنڈہ	اندرون علی آباد	بلدہ	دوم اندرون	״ اول
۸۶۵	محلہ درگاہ	میاں بھیہ صاحب	پل قدیم	بلدہ	چہارم اندرون	״ اول
۸۶۶	چوک	میدان خان	میدان چوک	بلدہ	دوم اندرون	״ چہارم

نشان مسلسل	محلہ یا کوچہ وغیرہ	کس نام سے مشہور ہے	نام گذر	نام علاقہ صفائی	نام سمت یا حلقہ	نام حصہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۸۲۹	کوچہ	ملان مراد علی	تیغہ	بلدہ	اول بیرون	حصہ دوم
۸۳۰	۔	ملائی مٹھ	کاروان ساہوان	چادرگھاٹ	حلقہ ھ	۶ دوم
۸۳۱	محلہ	ملتانی پورہ	بھاجی منڈی	چادرگھاٹ	حلقہ دال	،، اول
۸۳۲	۔	ملک پیٹھ	ملک پیٹھ	بلدہ	اول بیروان	اول
۸۳۳	کوچہ	منڈلی گنبد قدیم	بارہ گلی	بلدہ	سوم اندرون	،، اول
۸۳۴	کوچہ	منڈلی گنبد جدید	بارہ گلی	بلدہ	سوم اندرون	،، ۔ دل
۸۳۵	کوچہ	منڈوہ چنبیلی	میدان چوک	بلدہ	دوم اندرون	،، چہارم
۸۳۶	محلہ طویلہ	منجو میان	دریچہ ماتا	بلدہ	اول بیرون	،، دوم
۸۳۷	۔	منگل بازار	سیتارام پیٹھ	چادرگھاٹ	حلقہ دال	،، دوم
۸۳۸	۔	منگل ہاٹ	اپردہول پیٹھ	چادرگھاٹ	حلقہ ھ	،، اول
۸۳۹	محلہ مردہ	منور	رکاب گنج	بلدہ	چہارم اندرون	،، اول
۸۴۰	بازار دیوڑھی	منی لال	قاضی پورہ	بلدہ	سوم اندرون	،، دوم
۸۴۱	کوچہ بلخ	منیر جنگ	ترب بازار	چادرگھاٹ	حلقہ ب	،، دوم
۸۴۲	۔	منیر گنج	افضل دروازہ	بلدہ	اول اندرون	،، چہارم
۸۴۳	کوچہ	موتی بیگم	بارہ گلی	بلدہ	سوم اندرون	،، اول
۸۴۴	محلہ مسجد	موتی بیگم صاحبہ	بازار گھانسی	بلدہ	چہارم اندرون	،، دوم
۸۴۵	کوچہ مسجد	موتی غار	دریچہ ماتا	بلدہ	اول بیرون	،، دوم
۸۴۶	۔	موتی گلی	موتی گلی	بلدہ	سوم اندرون	،، دوم
۸۴۷	۔	موتی نالہ	دریچہ ماتا	بلدہ	اول بیرون	،، دوم

نشان سلسلہ	محلہ یا کوچہ وغیرہ	کس نام سے مشہور ہے	نام گذر	نام علاقہ صفائی	نام سمت یا حلقہ	نام حصہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۸۸۶	کوچہ مسجد	ناریل گر	علی آباد	بلدہ	سوم اندرون	حصہ دوم
۸۸۷	پہلہ	ناصر جنگ	کولسہ واڑی	چادر گھاٹ	حلقہ ج	” دوم
۸۸۸	بڑی گلی	ناکہ تاڑہ	دہول پیٹھ	چادر گھاٹ	حلقہ دال	” دوم
۸۸۹		ناکہ چھتری	بھوئی گوڑہ	بلدہ	دوم بیرون	” اول
۸۹۰	.	ناگل چنتہ	ناگل چنتہ	بلدہ	دوم اندرون	” اول
۸۹۱	کوچہ	ناگوراؤ	بیلہ	بلدہ	دوم اندرون	” اول
۸۹۲	محلہ	ناگا باؤلی	برہمن واڑی	بلدہ	اول بیرون	” سوم
۸۹۳	محلہ	نالہ بازار	بازار گھانسی	بلدہ	چہارم اندرون	” دوم
۸۹۴	.	نام پلی	حبیب نگر	چادر گھاٹ	حلقہ واؤ	” اول
۸۹۵	مسجد	نامدار خان	شاہ گنج	بلدہ	سوم اندرون	” دوم
۸۹۶	کوچہ	ناناکاماٹی	لعل دروازہ	بلدہ	دوم اندرون	” اول
۸۹۷	کوچہ فقیرہ	نانامیان	کاچی گوڑہ	چادر گھاٹ	حلقہ الف	” اول
۸۹۸	کوچہ	نانامیان	کالا ڈیرہ	بلدہ	اول بیرون	” اول
۸۹۹	کوچہ	نانک باؤلی	شکر گنج	بلدہ	سوم اندرون	” دوم
۹۰۰	باڑہ	نانک شاہی	جوشی واڑی	چادر گھاٹ	حلقہ دال	” اول
۹۰۱	.	نائی پورہ	علی آباد	بلدہ	سوم اندرون	” دوم
۹۰۲	راستہ کارخانہ	نتھو بیگ	بازار نور خان	بلدہ	اول اندرون	” دوم
۹۰۳	کوچہ	نثار حسین	بارہ گلی	بلدہ	سوم اندرون	” اول
۹۰۴	کوچہ	نجاران	کٹل گوڑہ	بلدہ	اول بیرون	” اول

نشان سلسلہ	محلہ یا کوچہ وغیرہ	کس نام سے مشہور ہے	نام گذر	نام علاقہ صفائی	نام سمت یا حلقہ	نام حصہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۸۶۷	کوچہ	میر بادشاہ	میدان چوک	بلدہ	دوم اندرون	حصہ چہارم
۸۶۸	کوچہ	میران	ہری باؤلی	بلدہ	دوم اندرون	ر دوم
۸۶۹	احاطہ	میر بادشاہ	کنٹہ تالاب	بلدہ	دوم اندرون	ر چہارم
۸۷۰	کنٹہ تالاب	میر جملہ	مغل پورہ	بلدہ	دوم اندرون	ر چہارم
۸۷۱	کوچہ	میر شکاری	تیغہ	بلدہ	اول بیرون	ر دوم
۸۷۲	کوچہ منڈی	میر عالم	پتھر گٹی	بلدہ	اول اندرون	ر چہارم
۸۷۳	کوچہ	میر محلہ	فتح دروازہ	بلدہ	سوم اندرون	ر اول
۸۷۴	کوچہ	میر معانی خان	بارہ گلی	بلدہ	سوم اندرون	ر اول
۸۷۵	میر مغاں	شاہ گنج	بلدہ	بلدہ	سوم اندرون	ر اول
۸۷۶	میر مومن صاحب تکیہ	علی آباد	بلدہ	بلدہ	دوم بیرون	ر اول
۸۷۷	دائرہ	میر مومن صاحب	فیل خانہ	بلدہ	دوم اندرون	ر اول
۸۷۸	کوچہ	میسا	کمیلہ قدیم	بلدہ	چہارم اندرون	ر اول
۸۷۹	کوچہ	مینار بٹی	قبلی گوڑہ	چادر گھاٹ	حلقہ الف	ر اول
۸۸۰	کوچہ	میلار گوڑہ	چچل گوڑہ	چادر گھاٹ	حلقہ الف	ر اول
۸۸۱	۔	میواتی پورہ	چوڑی بازار	چادر گھاٹ	حلقہ داد	ر اول
			ردیف (ن)			
۸۸۲	کوچہ	نارائن لیشونت راؤ	لعل دروازہ	بلدہ	سوم اندرون	ر اول
۸۸۳	چھاؤنی	نادعلیبیگ	چھاؤنی نادعلیبیگ	بلدہ	اول بیرون	ر سوم
۸۸۴	تعلیم	نارائن پرشاد	دبیر پورہ	بلدہ	اول اندرون	ر دوم
۸۸۵	۔	نارائن گوڑہ	نارائن گوڑہ	چادر گھاٹ	حلقہ الف	ر دوم

نشان سلسلہ	محلہ یا کوچہ وغیرہ	کس نام سے مشہور ہے	نام گذر	نام علاقہ صفائی	نام سمت یا حلقہ	نام حصہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۹۲۴	کوچہ	نواب میان	شکر گنج	بلدہ	سوم اندرون	حصہ دوم
۹۲۵	بازار	نورخان	بازار نورخاں	بلدہ	اول اندرون	" دوم
۹۲۶	کوچہ	نور درجی	باغ صفا	چادر گھاٹ	حلقہ الف	" اول
۹۲۷	محلہ	نورالامرا	بازار نورخاں	بلدہ	اول اندرون	" دوم
۹۲۸	کوچہ	نوگرہ	شاہ علی بنڈہ	بلدہ	دوم اندرون	" اول
۹۲۹	کوچہ	نہر	بازار نورخاں	بلدہ	اول اندرون	" دوم
۹۳۰	.	نیا پل	افضل دروازہ	بلدہ	اول اندرون	.
۹۳۱	.	نیو لائیں	فتح میدان	چادر گھاٹ	حلقہ ب	" اول
			ردیف (واو)			
۹۳۲	باڑہ	وٹھل راؤ تیبرہ بلی	ہری باؤلی	بلدہ	دوم اندرون	" دوم
۹۳۳	کوچہ	وٹھل واڑی	نارائن گوڑہ	چادر گھاٹ	حلقہ الف	" دوم
۹۳۴	.	وٹے پلی	جہاں نما	بلدہ	سوم بیرون	" اول
۹۳۵	.	ورک شاپ روڈ	نارائن گوڑہ	چادر گھاٹ	حلقہ الف	" دوم
۹۳۶	کوچہ	وزیر علی بخشی	بازار جھتہ	بلدہ	اول اندرون	" سوم
۹۳۷	کوچہ	وزیر علی صاحب	حسینی علم	بلدہ	اول اندرون	" دوم
۹۳۸	احاطہ ڈاکٹر	وزیر علی	توپ خانہ	چادر گھاٹ	حلقہ واؤ	" دوم
۹۳۹	کوچہ	وزیر علی مرثیہ خوان	دارالشفا	بلدہ	اول اندرون	.
			ردیف (ھ)			
۹۴۰	.	ہاتھی باؤلی	بیلہ	بلدہ	دوم اندرون	" اول

نشان سلسله	محله یا کوچه وغیره	کس نام سے مشهور ہے	نام گذر	نام علاقه صفائی	نام سمت یا حلقه	نام حصه
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۹۰۵	کوچه	نجاریان	چادر گهاٹ	بلده	اول اندرون	حصه دوم
۹۰۶	.	نجار واڑی	بازار اکبر جاه	چادر گهاٹ	حلقه ج	״ اول
۹۰۷	.	نخاش	قاضی پوره	بلده	سوم اندرون	״ دوم
۹۰۸	کوچه مسجد	نذیر جنگ	حویلی قدیم	بلده	اول اندرون	״ اول
۹۰۹	محله متفرقه	نرخی	گولی پوره	بلده	دوم بیرون	״ اول
۹۱۰	کوچه دیول	نرسنگهبان	حسینی علم	بلده	سوم اندرون	״ اول
۹۱۱	کوچه	نسیم	کوچه نسیم	بلده	اول اندرون	״ چهارم
۹۱۲	احاطه نواب	نظام یار جنگ	حویلی قدیم	بلده	اول اندرون	״ اول
۹۱۳	تکیه	نعلبند	محبوب شاہی	بلده	چهارم اندرون	״ دوم
۹۱۴	دائره	نعمت خاں علی	بیله	بلده	دوم اندرون	״ اول
۹۱۵	کوچه	ناغه جمعدار	برہمن واڑی	بلده	اول بیرون	״ سوم
۹۱۶	کوچه	نقارچیان	دریچه ماتا	بلده	اول بیرون	״ دوم
۹۱۷	.	نقار خانه	چوڑی بازار	چادر گهاٹ	حلقه دال	״ اول
۹۱۸	بازار	نقاش	قاضی پوره	بلده	سوم اندرون	״ دوم
۹۱۹	کوچه	نقاشان	محبوب پوره	چادر گهاٹ	حلقه ب	״ دوم
۹۲۰	محله الاوه	نقاشان	رکاب گنج	بلده	چهارم اندرون	״ اول
۹۲۱	کوچه	نامی گوشه	باره گلی	بلده	سوم اندرون	״ اول
۹۲۲		نل بازار	گنجم مٹھ	بلده	دوم بیرون	״ اول
۹۲۳		دیپته بھائی	فتح میدان	چادر گهاٹ	حلقه ب	״ اول

نشان سلسلہ	محلہ یا کوچہ وغیرہ	کس نام سے مشہور ہے	نام گنبد	نام علاقہ مضافاتی	نام سمت یا حلقہ	نام حصہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۹۵۹	کوچہ	یلما	قاضی پورہ	بلدہ	سوم اندرون	حصہ دوم
۹۶۰	.	یوسف بازار	افضل دروازہ	بلدہ	اول اندرون	، چہارم
۹۶۱	کوچہ درگاہ حضرت	یوسف صاحب [illegible]	نام پلی	چادرگھاٹ	حلقہ ب	، دوم
۹۶۲	مسجد	یونس صاحب	سالان ثانی	بلدہ	دوم اندرون	، دوم

مالگذاری

ضلع بندی کی بنیاد ملک سرکار عالی مین نواب سالار جنگ اعظم مدار المہام نے آبان سنہ ۱۲۷۵ف مین ڈالی - جو ماہ آبان سنہ ۱۲۷۷ف مین ختم ہوئی سابق مین ملک کی تقسیم صوبہ سرکار و محال پر تھی - عین ضلع بندی کل ریاست (۵) اسمات اور (۱۷) اضلاع پر تقسیم کی گئی اسمات کے نام مندرجہ ذیل تھے -

شرقی مستقر بھونگیر — غربی مستقر بیدر

جنوبی مستقر گلبرگہ — شمالی پٹن چرو

شمالی و غربی اورنگ آباد

ہر ایک سمت کیلئے ایک ایک صدر تعلقدار کا تقرر ہوا -

سنہ ۱۲۹۲ف م سنہ ۱۳۰۰ھ مین سمت غربی اورنگ آباد قرار دیا گیا اور بیدر سے سمت غربی کا مستقر برخواست ہوا - بعد شکست مجلس مالگذاری سنہ ۱۲۹۴ف مین بجائے صدر تعلقداروں کے صوبہ داروں کا تقرر ہوا سنہ ۱۳۰۳ف مین صوبجات حسب ذیل قرار پائے -

بدل دیا گیا اور حسب سابق چار صوبہ داریاں قایم کیے گئے اور اورنگ آباد و گلبرگہ و ورنگل کے صوبوں کا مستقر حسب سابق قایم رہا اور صوبۂ میدک کا مستقر بلدہ قرار پایا (جریدہ ۲۱۔ فروردی ۱۳۳۶ف جلد ۶۰ نمبر ۴ صفحہ ۲۰۲)

نواب فصیح جنگ مرحوم کی جگہ معتمدی مالگزاری پر حسب فرمان خسروی مترشدہ ۲۶۔ محرم ۱۳۴۵ھ مولوی آغا محمد علی صاحب (نواب آغا یار جنگ بہادر) نائب معتمد مالگزاری کا منصرمانہ تقرر ہوا۔

سنہ ۴۔ رجب ۱۳۴۵ھ کو حکم خداوندی عز ورود پایا کہ (صیغہ مالگزاری کا انتظام جدید ہوا ہے یعنے علاوہ ریونیو ممبر کے ڈائرکٹر جنرل ریونیو بھی مقرر ہوئے ہیں جو ممالک محروسۂ سرکار عالی کا دورہ کیا کرینگے لہذا دو سال قبل اس کام کیلئے امتحاناً محی الدین علی خاں ہنٹر و سعادت خاں کا جو تقرر کیا گیا تھا۔ اب اس انتظام کو برخاست کیا جائے)

سنہ ۱۲۔ اسفندار ۱۳۳۶ف مطابق ۱۵۔ جنوری ۱۹۲۷ء کرنل شنوکس ٹرینچ نے صدر المہامی مال کا اور مسٹر ٹاسکر نے معتمدی مالگزاری کا حسب جریدہ مطبوعہ ۱۶۔ اسفندار ۱۳۳۶ف جائزہ حاصل کیا اور کرنل شنوکس ٹرینچ صدر المہام مال کو (للعہ چار ہزار) روپیہ کلدار تنخواہ مقرر ہوئی۔ اس کے علاوہ کرایہ مکان اور موٹر الونس بھی مقرر ہوا۔

سنہ ۲۶۔ مارچ ۱۹۲۸ء لفٹننٹ کرنل شنوکس ٹرینچ و مس ٹرینچ اسٹیشن بیگم پیٹھ سے رخصت پر بذریعہ ریل میل عازم انگلستان بمبئی روانہ ہوئے۔ مہاراجہ سر کشن پرشاد بہادر صدر اعظم و دیگر معین المہامان و عہدہ دار و جاگیرداران پلیٹ فارم پر موجود تھے کرنل مس ٹرینچ کو کثرت سے پھولوں کے ہار پہنائے گئے۔ مسٹر اے۔ جے

اورنگ آباد۔ گلبرگہ۔ ورنگل۔ بیدر۔ اور بیدر کا مستقر پٹن چرو رہا۔

بعدہ بعہد وزارت مہاراجہ سرکشن پرشاد بہادر یمین السلطنت حسب رزولیشن نشان (۱) مورخہ ۲۶ ربیع الاول ۱۳۲۳ھ م ۱۶۔ تیر ۱۳۱۴ف اضلاع و تعلقات کے سابقہ حدود میں کچھ تبدیلی کی گئی (جریدہ غیر معمولی مطبوعہ ۲۳ تیر ۱۳۱۴ف جلد ۳۶)

ضلع بندی جدید میں بجائے صوبہ بیدر کے صوبہ میدک قائم ہوا نواب علی امام صدر اعظم بہادر کے زمانہ میں حسب فرمان غرہ رمضان ۱۳۴۰ھ صوبہ داران صوبہ اورنگ آباد ورنگل کی جائدادیں تخفیف کی گئیں۔ اور بذریعہ حکم نشان ۴۲ مورخہ ۱۰ تیر ۱۳۳۱ف صوبہ میدک و گلبرگہ کے دفاتر صوبہ داریاں برخاست کردی گئیں۔

بہ تعمیل فرمان مترشدہ ۲۰ رمضان ۱۳۴۰ھ اسی موافق گلشن آباد میدک و گلبرگہ کے صوبہ داریاں بھی برخاست کردی گئیں۔ ان اضلاع میں حسب گشتی نشان ۳۵ مورخہ ۵ تیر ۱۳۳۱ف صوبہ داروں کے اختیارات اول تعلقداروں کو اور مددگاران اول تعلقدار کو ضلع کے اختیارات حاصل رہیں گے۔ اور تعلقداروں کا تعلق راست محکمۂ معتمدی صیغہ مال سے رکھا گیا۔

حسب فرمان ۶۔ ذیقعدہ ۱۳۴۰ھ میں دو انسپکٹنگ آفسر مقرر ہوئے ایک مرہٹواڑی کیلئے اور دوسرا تلنگانہ کیلئے۔ اس کے بعد دو صدر نظامت مال ایک ملک تلنگانہ کیلئے اور دوسرے مرہٹواڑی کیلئے صدر نظامت مال اضلاع تلنگانہ پر نواب سعادت جنگ بہادر کا اور اضلاع مرہٹواڑی پر نواب محی الدین یار جنگ بہادر کا تقرر عمل میں آیا بعد ازاں حسب فرمان مبارک مترشدہ ۲۹۔ جمادی الثانی ۱۳۴۳ھ نواب سعادت جنگ بہادر کے سپرد اضلاع مرہٹواڑی اور نواب محی الدین یار جنگ بہادر کے سپرد اضلاع تلنگانہ کیے گئے۔ (جریدہ ۸۔ فروردی ۱۳۳۴ف جلد ۶۵ نمبر ۱۹ جز اول صفحہ ۲۰۴)

بہ تعمیل فرمان مترشدہ ۱۵ شعبان ۱۳۴۷ھ صدر نظامت کا لقب عہدہ صوبہ داری سے

نشان سلسلہ	نام نوعیت موضع	تعداد بابتہ ۱۳۳۶ ف	نشان سلسلہ	نام نوعیت موضع	تعداد بابتہ ۱۳۳۶ ف
۱	۲	۳	۴	۵	۶
	میزان مواضعات خالصہ	۱۶۵۹۷		میزان جاگیرات	۲۴۷۵
	جاگیرات			عدد میزان	۱۹۰۷۲
۱	ذات جاگیر	۲۲۰۰			
۲	تنخواہ جاگیر	۱۱۶			
۳	جاگیرات مشروطی	۱۵۹			

تختہ تعداد مزارعین علاقہ دیوانی سرکار عالی

(سلسلہ کیلئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصہ پنجم صفحہ ۱۸۱)

نشان سلسلہ	نام نوعیت مزارعین	تعداد بابتہ ۱۳۳۴ ف	تعداد بابتہ ۱۳۳۵ ف	تعداد بابتہ ۱۳۳۶ ف
۱	پٹہ دار	۷۶۷۴۵۱	۷۷۳۸۹۱	۷۷۵۹۳۱
۲	شریک پٹہ دار	۱۹۲۰۶۹	۱۹۳۸۹۴	۱۹۸۶۷۳
۳	شکمی دار	۱۳۳۱۳۸	۱۳۲۲۲۲	۱۳۸۰۴۶
	جملہ میزان	۱۰۹۲۶۵۸	۱۱۰۰۰۱۰	۱۱۱۲۶۵۰

انعام (عطیات)

(سلسلہ کیلئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصہ پنجم صفحہ ۱۸۲)

ٹاسکر معتمد مالگزاری کرنل ٹرنچ کے زمانہ رخصت میں صدر المہامی مال کے خدمت کو انجام دیتے رہے۔ صاحب ممدوح بعد ختم سیاحت ۲۰ اکٹوبر سنہ ۱۹۲۶ء کو بلدہ واپس تشریف لائے۔

۔۔ نواب آغایار جنگ بہادر شریک معتمد مالگزاری مسٹر ٹی۔ جے ٹاسکر کی جگہ معتمد مالگزاری اور ڈائرکٹر جنرل مقرر ہوئے۔

۔۔ ۵۔ آبان سنہ ۱۳۳۷ف م ۱۰۔ سپتمبر سنہ ۱۹۲۸ء کو مسٹر اے۔ ایل۔ بینی۔ آئی۔ سی۔ ایس خدمت ڈائرکٹر جنرل مال و معتمدی مال کا جائزہ حاصل کیا۔

۔۔ جدید خدمت نائب معتمدی مال پر جس کی منظوری ذریعہ فرمان مبارک مصدرہ ۲۵۔ ربیع الاول سنہ ۱۳۴۷ھ مولوی غلام محمد صاحب قریشی بیولین کا تقرر فرمایا گیا۔

۔۔ ۱۸۔ نومبر سنہ ۱۹۲۸ء کو بیگم پیٹھ اسٹیشن سے مسٹر ٹی۔ جے ٹاسکر (۷) ماہ کی رخصت پر ولایت تشریف لے گئے۔ بغرض مشائعت اسٹیشن پر مہاراجہ سرکشن پرشاد بہادر صدر اعظم و نواب ولی الدولہ بہادر اور کئی دیگر معززین بلدہ وغیرہ موجود تھے مسٹر ٹاسکر کو کثرت سے پھولوں کے ہار پہنائے گئے۔

تختۂ جھرائی مواضعات خالصہ دیوانی سرکار عالی معہ تعداد مزارعین بابتہ سنہ ۱۳۳۶ف

نشان سلسلہ	نام نوعیت موضع	تعداد بابتہ سنہ ۱۳۳۶ف	نشان سلسلہ	نام نوعیت موضع	تعداد بابتہ سنہ ۱۳۳۶ف
۱	۲	۳	۴	۵	۶
۱	مواضعات رعیت واری	۱۳۶۰۸	۵	املی	۳۳۳
۲	پیش کش	۶۶۴	۶	اجارہ	۴۰
۳	بن مقطعہ	۷۴۰	۷	اگرہ بار	۱۳۲
۴	موکاسہ	۳۱۸	۸	مواضعات بیچراغ	۸۶۲

کروڑگیری

(سلسلہ کیلئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصہ پنجم صفحہ ۱۸۱)

۔۔۔ ۲۹۔ بہمن ۱۳۳۶ف م یکم جنوری ۱۹۲۷ء کو راجہ اندرکرن بہادر سے نظامت کروڑگری کا جائزہ مسٹر رستم جی فرزند نواب فریدون الملک بہادر کو دلایا جاکر راجہ صاحب کو وظیفہ پر علیحدہ کیا گیا۔ مسٹر موصوف تین سال کیلئے مقرر کیے گئے اور آپکی ماہوار (الصہ) کلدار مقرر ہوئی بعدہٗ ذریعہ حکم نشان ۷ مورخہ ۲۴۔ دے ۱۳۳۹ف نواب رستم جنگ بہادر کروڑگری کے خدمات مین دو سال کی توسیع اور بجائے (الصہ) سکہ کلدار کے تاریخ فرمان خسروی صادر شدہ ۱۴۔ جمادی الثانی ۱۳۴۸ھ (اسے) سکہ کلدار ماہوار باضافہ سالانہ (صہ) روپیہ منظور کی گئی۔ نیز بشرف صدور فرمان صادر شدہ ۲۴۔ رجب ۱۳۴۸ھ اضافہ ماہوار مذکور کیساتھ (ماصہ) حالی ماہانہ کرایہ مکان اور (ماعہ) روپیہ حالی موٹر الونس کی اجرائی کی بھی منظوری صادر ہوئی۔ (جریدہ ۲۳ بہمن ۱۳۳۶ف نمبر ۱۲ جلد ۵۸ ص ۱۵۱ جزو اول)

۔۔۔ بر بنا تحریک نظامت کروڑگری و بشرف صدور فرمان مبارک مرقومہ ۲۴۔ شعبان ۱۳۴۵ھ حکم دیا گیا کہ ایک مونڈ خشک خون کی (ماصہ) روپیہ قیمت قرار دیکر اُسکی برآمد پر ساڑھے سات روپیہ محصول لیا جائے (جریدہ ۲۰۔ خورداد ۱۳۳۶ف جلد (۵۸) نمبر ۲۴ ص ۲۵۸ جزو اول)

۔۔۔ ہڈی کے برآمد کا محصول حسب مراسلہ نشان ۷۵ مورخہ ۱۔ آذر ۱۳۰۵ف قیمت مندرجہ بیجک پر یا اگر صحیح بیجک پیش نہ ہو سکے تو فی پلہ (عصہ) قرار دیکر بحساب فی صد (صہ) روپیہ وصول کیا جاتا تھا۔ من بعد مراسلہ نشان ۵۴۰

۔۔۔ حسب فرمان مترشدہ ۱۹ ربیع الثانی ۱۳۴۵ھ نواب رحیم یار جنگ بہادر ناظم عطیات غرہ نومبر ۱۹۲۶ء م ۲۷ - آذر ۱۳۳۶ف سے بہ عطائے وظیفہ خدمت سے سبکدوش کیے گئے اور انکی جگہ حسب فرمان خسروی تاریخ مذکورہ کو مولوی محمد تقی یار جنگ بہادر کا تقرر عمل میں آیا۔ لیکن افسوس کہ اس کے تھوڑے ہی عرصہ کے بعد بتاریخ ۳۰ اسفندار ۱۳۳۷ف روز پنجشنبہ نواب تقی یار جنگ بہادر ناظم عطیات بہ عارضہ فالج جنرل عثمانیہ ہسپتال میں انتقال ہوا۔ مرحوم بڑے خوبیوں کے عہدہ دار تھے۔ بہ زمانہ علالت مرحوم اجرائی کار کی غرض سے ۲۴ - دے ۱۳۳۷ف کو راجہ جگموہن لعل صاحب کا نظامت مذکورہ پر منصرمانہ تقرر کیا گیا من بعد آپ خدمت مذکورہ پر مستقل کیے گئے

۔۔۔ بہ تعمیل فرمان راجب الاذعان مترشدہ ۱۹ صفر ۱۳۴۸ھ مزائد ناظم عطیات کی جدید جائداد مواجبی (الصـ۱۰۰ـعہ) سر دست ایک سال کیلئے قایم کی گئی اور اس خدمت پر نواب رسول یار جنگ بہادر ایک سال کے لئے امتحاناً مقرر کیے گئے

تختہ بعد تحقیقات انعامی معاش ہائے خالصہ وضبط شدہ علاقہ سرکار عالی
من ابتدائے ۱۳۳۴ف لغایتہ ۱۳۳۶ف

(سلسلہ کیلئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصہ پنجم صفحہ ۱۸۲)

نشان سلسلہ	سنہ فصلی	رقم تعداد مالیت	نشان سلسلہ	سنہ فصلی	رقوم تعداد مالیت
۱	۲	۳	۴	۵	۶
۱	۱۳۳۴ف	عہ۱۳	۳	۱۳۳۶ف	عہ۱۳
۲	۱۳۳۵ف	۱۔ عہ۱۳			

کروڑگیری

(سلسلہ کیلئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصہ پنجم صفحہ ۱۸۱)

ـــ ۲۹ - بہمن سنہ ۱۳۳۶ف م یکم جنوری سنہ ۱۹۲۷ء کو راجہ اندر کرن بہادر سے نظامت کروڑگری کا جائزہ مسٹر رستم جی فرزند نواب سر فریدون الملک بہادر کو دلایا جا کر راجہ صاحب کو وظیفہ پر علیحدہ کیا گیا۔ مسٹر موصوف تین سال کیلئے مقرر کیے گئے اور آپکی ماہوار (الصـ۶ـہ) کلدار مقرر ہوئی بعدہٗ ذریعہ حکم نشان ۷ مورخہ ۲۴ - دے سنہ ۱۳۳۹ف نواب رستم جنگ بہادر کروڑگری کے خدمات میں دوسال کی توسیع اور بجائے (الصـ۹ـہ) سکہ کلدار کے تاریخ فرمان خسروی صادر شدہ ۱۴ - جمادی الثانی سنہ ۱۳۴۹ھ (ا ــ) سکہ کلدار ماہوار باضافہ سالانہ (صـ) روپیہ منظور کی گئی - نیز بشرف صدور فرمان صادر شدہ ۲۴ - رجب سنہ ۱۳۴۸ھ اضافہ ماہوار مذکور کیساتھ (ماصـ) حالی ماہانہ کرایہ مکان اور (ما۶) روپیہ حالی موٹر الونس کی اجرائی کی بھی منظوری صادر ہوئی - (جریدہ ۲۳ - بہمن سنہ ۱۳۳۶ف نمبر ۱۲ جلد ۵۸ ص ۱۵۱ جزو اول)

ـــ بربناء تحریک نظامت کروڑگری و بشرف صدور فرمان مبارک مورخہ ۲۴ - شعبان سنہ ۱۳۴۵ھ حکم دیا گیا کہ ایک من خشک خون کی (ماصـ) روپیہ قیمت قرار دیکر اُسکی برآمد پر ساڑھے سات روپیہ محصول لیا جائے (جریدہ ۲۰ خورداد سنہ ۱۳۳۶ف جلد (۵۸) نمبر ۲۴ ص ۲۵۸ جزو اول)

ـــ ہڈی کے برآمد کا محصول حسب مراسلہ نشان ۵/۷ مورخہ ۱۰ - آذر سنہ ۱۳۰۸ف قیمت مندرجہ بیجک پر یا اگر صحیح بیجک پیش نہ ہو سکے تو فی پلہ (عصـ۲) قرار دیکر بحساب فی صد (صـ) روپیہ وصول کیا جاتا تھا۔ من بعد مراسلہ نشان ۵۴۰

— حسب فرمان مبرشدہ ۱۹ - ربیع الثانی ۱۳۴۵ھ نواب رحیم یار جنگ بہادر ناظم عطیات غرہ نومبر ۱۹۲۶ء م ۲۷ - آذر ۱۳۳۶ف سے بہ عطائے وظیفہ خدمت سے سبکدوش کیے گئے اور انکی جگہ حسب فرمان خسروی تاریخ مذکورہ کو مولوی محمد تقی یار جنگ بہادر کا تقرر عمل میں آیا۔ لیکن افسوس کہ اس کے تھوڑے ہی عرصہ کے بعد بتاریخ ۳۰ اسفندار ۱۳۳۷ف روز پنجشنبہ نواب تقی یار جنگ بہادر ناظم عطیات بالعارضہ فالج جنرل عثمانیہ ہسپتال میں انتقال ہوا۔ مرحوم بڑے خوبیوں کے عہدہ دار تھے۔ بہ زمانہ علالت مرحوم اجرائی کار کی غرض سے ۲۴ - دے ۱۳۳۷ف کو راجہ جگموہن لعل صاحب کا نظامت مذکورہ پر منصرمانہ تقرر کیا گیا من بعد آپ خدمت مذکورہ پر مستقل کیے گئے

— بہ تعمیل فرمان واجب الاذعان مبرشدہ ۱۹ صفر ۱۳۴۸ھ زائد ناظم عطیات کی جدید جائداد مواجبی (الصاعہ) سر دست ایک سال کیلئے قایم کی گئی اور اس خدمت پر نواب رسول یار جنگ بہادر ایک سال کے لئے امتحاناً مقرر کیے گئے

تختہ بعد تحقیقات انعامی معاشہا ے خالصہ و ضبط شدہ علاقہ سرکار عالی
من ابتدائے ۱۳۳۴ف لغایتہ ۱۳۳۶ف

(سلسلہ کیلئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصہ پنجم صفحہ ۱۸۲)

نشان سلسلہ	سنہ فصلی	رقم تعداد مالیت	نشان سلسلہ	سنہ فصلی	رقوم تعداد مالیت
۱	۲	۳	۴	۵	۶
۱	سنہ ۱۳۳۴ف	صماعہ	۳	سنہ ۱۳۳۶ف	صماعہ
۲	سنہ ۱۳۳۵ف	اے ماموعہ			

مترشدہ یکم ربیع الثانی ۱۳۴۶ھ اضافہ منظور شدہ محصولات صدر کو دائمی قرار دی جانیکی منظوری دیگئی۔

ــ بشرف صدور فرمان مبارک مترشدہ ۲۰۔ جمادی الثانی ۱۳۴۷ھ صناؤں کے امداد اور ملکی مصنوعات کی فروخت کے مدنظر حکم دیا گیا کہ آیندہ چاندی کے بنائے ہوئے سامان کی درآمد پر پانچ روپیہ فی صدی کے عیوض عصہ روپیہ فی صدی محصول چنگی وصول کیا جایا کرے۔

ــ بشرف صدور فرمان مبارک مترشدہ ۱۴۔ جمادی الثانی ۱۳۴۹ھ روئی کی قیمت مین دفعتاً ارزانی کی وجہ مزارعین ممالک محروسہ سرکار عالی کے مفاد کے مدنظر روئی کے برآمد کا محصول بجائے پانچ روپیہ فی بلہ کے دو روپیہ بارہ آنہ فی بلہ مقرر کیا گیا اس کی کا عمل ۱۵۔ دے ۱۳۴۰ف سے ہوگا۔

ــ ملکی تجارت وصنعت کو فروغ دینے کی غرض سے ذریعہ فرمان عطوفت نشان مترشدہ ۲۵۔ ذلیقعدہ ۱۳۴۹ھ محصول چنگی کلین موقوف کرنیکی منظوری شرف صدور لائی ہے (جریدہ مورخہ ۸۔ خورداد ۱۳۴۰ف م ۲۴ ذیعقدہ ۱۳۴۹ھ جلد (۶۲) نمبر (۲۶) صفحہ (۳۱۸) جزاول)۔

تجارت وصنعت وحرفت

(سلسلہ کیلئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصۂ پنجم صفحہ ۲۰۹)

ــ وسط ماہ اردی بہشت ۱۳۳۶ف مین الکحل فیاکٹری موقوعہ کاماریڈی مین جو گلھوہ کا کوٹھہ تھا اُس مین آگ لگ گئی اور معلوم ہوا کہ اُس مین تین لاکھ روپیہ سے زیادہ مالیت کا گلھوہ موجود تھا۔ آتش زدگی کی وجہ معلوم نہیں ہوئی یہہ کوٹھہ سررشتہ صنعت وحرفت سرکار عالی کے علاقہ کا تھا۔

مورخہ یکم خورداد ۱۳۳۱ف صحیح قیمت سررشتہ کروڑگری سے دریافت ہوکر محصول حسب قاعدہ لیے جانے کی ہدایت دی گئی بعدہ بربناء تحریک نظامت کروڑگری ذریعہ فرمان مبارک مترشدہ ۲۹۔ رمضان ۱۳۴۵ھ حکم ہوا کہ ہڈی کی برآمد پر فی راس (۷ر) محصول کروڑگری لیا جائے (جریدہ ۳۔ تیر ۱۳۳۶ف نمبر ۲۶ جلد (۵۸) ص ۲۶۸)

ــــ بربناء تحریک نظامت کروڑگری و بشرف صدور فرمان مبارک مترشدہ ۲۵ شوال ۱۳۴۵ھ کو حکم دیا گیا کہ آیندہ سے باردانہ عام اس سے کہ وہ بغرض تجارت لایا جائے یا دیگر اغراض کیلئے اس پر محصول کروڑگری حسب شرح مقررہ بحساب فی صد (۵؀) روپیہ وصول کیا جائے۔ ضمیمہ (ب) قانون کروڑگری۔

ــــ بابتہ ۱۳۲۲ف نمبر شمار (۸۰) پر باردانہ کی جو عبارت متعلق فروخت درج ہے وہ محذوف متصور ہوگی۔ اور ضمیمہ (د) سے نمبر شمار (۵۵) خارج متصور ہوگا (جریدہ ۲۴۔ تیر ۱۳۳۶ف نمبر ۲۹ جلد (۵۸) ص ۳۰۲ جزو اول)

ــــ ذریعہ حکم نشان ۱۷ مورخہ ۱۹۔ خورداد ۱۳۳۶ف ہڈی کی برآمد پر فی راس (۷ر) محصول کروڑگری جو وصول کرنے کیلئے حکم دیا گیا تھا۔ اس میں سہو نظری سے بجائے (۲ر۸پ) پائی کے (۷ر) لکھدیا گیا تھا لہذا اب فی راس (۲ر۸پ) محصول وصول ہوا کرے۔

ــــ احکام نشان ۴۴ مورخہ ۶۔ بہمن ۱۳۲۹ف و نشان ۴۸ مورخہ ۸ بہمن ۱۳۲۹ف کے ذریعہ بعض اجناس کے محصول برآمد پر تجربتاً دو سال کیلئے اضافہ منظور فرمایا گیا تھا۔ بربناء تحریک سررشتہ کروڑگری و بشرف صدور فرمان مبارک

ـــ مسٹر کالنس معتمدی تجارت وحرفت پر برائے سہ سالہ بجائے صمد یار جنگ بہادر بعہدہ معتمدی فوج مقرر ہوئے ہین جریدہ ۱۱۔ شہریور ۱۳۳۶ف نمبر ۳۴ جزو اول ص ۳۴۵۔

ـــ یکم سپٹمبر ۱۹۲۸ء ڈاکٹر ہرائیلڈ مشیر زراعت اپنی ختم کارگذاری کے بعد واپس تشریف لے گئے۔

ـــ حسب فرمان خسروی مزینہ یکم رمضان ۱۳۴۶ھ موجودہ جائداد بائیلر انسپکٹر مواجبی صماء تا للعہ تخفیف کی گئی اور چیف انسپکٹر کارخانہ جات و بائیلرز کی ایک جائداد مواجبی للعہ تا الـ ۱۵۰ قایم کی جاکر زائد الونس کا تقرر منظور رہوا جریدہ مورخہ ۳۰۔ تیر ۱۳۳۷ف جلد ۵۹ نمبر ۳۰ ص ۲۵۱۔

ـــ امپریل بنک آف انڈیا کی سب ایجنسی واقع پربھنی مورخہ ۲۲۔ ڈسمبر ۱۹۲۸ء کو مستقل طور پر وہان سے بند کی جاکر بہ مقام ناندیڑ ۲۔ جنوری ۱۹۲۹ء کو کھولی گئی بنک مذکور ۱۵۔ اکٹوبر ۱۹۲۱ء کو بمقام پربھنی قائم کی گئی تھی۔

ـــ ۲۴۔ سپٹمبر ۱۹۳۰ء یوم چہارشنبہ حیدرآباد برانچ کا آندھر بنک لمیٹڈ کا افتتاح ہوا۔ راجہ پرتاب گیر صاحب نے اس کا افتتاحی رسم ادا کیا بہت سے عہدہ داران وغیرہ مدعو کیے گئے تھے مہاراجہ بہادر بھی شریک تھے اور ان کے تواضع کے لئے چار وغیرہ کا انتظام تھا۔ یہہ بنک ۱۹۲۳ء مین بمقام مسولی پٹم قائم ہوئی۔

تحفہ درآمد اشیاء ملک سرکار عالی

من ابتدائے ۱۳۳۴ف لغایۃ ۱۳۳۹ف

نوٹ۔ جو خانہ معرا ہیں انکا حال معلوم نہین ہے۔

نشان سلسلہ	نام اشیاء	بابتہ ۱۳۳۴ف	بابتہ ۱۳۳۵ف	بابتہ ۱۳۳۶ف	بابتہ ۱۳۳۷ف	بابتہ ۱۳۳۸ف	بابتہ ۱۳۳۹ف
	صدرمیزان	[illegible] کرور [illegible] لاکھ [illegible]	[illegible] کرور [illegible] لاکھ [illegible]	[illegible] کرور [illegible] لاکھ [illegible]	[illegible] کرور [illegible] لاکھ [illegible]	[illegible] کرور [illegible] لاکھ [illegible]	[illegible] کرور [illegible] لاکھ [illegible]

آبکاری

(سلسلہ کیلئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصہ پنجم ص ۱۸۴)

۔ ۲۹ - بہمن ۱۳۳۶ف کو نواب لطیف یار جنگ بہادر ناظم آبکاری نے مولوی سید محمد تقی صاحب نائب ناظم آبکاری کو حسب فرمان خسروی خدمت نظامت ابکاری کا جائزہ دیدیا - اور آپ وظیفہ حسن خدمت حاصل کرکے سبکدوش ہوئے ۔

۔ محکمۂ ابکاری سے یکم آذر ۱۳۳۷ف سے سیندھی اور شراب پر محصول بجائے (عمعہ) فی سبو چہ سیندھی کے (عمعہ) محصول وصول کرنے اور شراب فی گیالن بجائے (عمعہ) کے (سے) روپیہ وصول کرنے کا حکم دیا گیا۔

۔ بمبی پراونشل سرویس کے ایک پارسی عہدہ دار مسٹر بھروچا کا تین سال کیلئے نظامت ابکاری پر بمشاہرہ (اعہ) کلدار تقرر کیا گیا اور (ص) روپیہ سالانہ الونس اور (ماص) روپیہ الونس کرایہ مکان اور (۶ما) روپیہ الونس موٹر کی منظوری دی گئی ۔ اور صاحب موصوف نے ۲۵ - آذر ۱۳۳۹ف کو نظامت آبکاری کا جائزہ حاصل کیا۔

تختۂ محاصل آبکاری و اخراجات معاوضہ وغیرہ من ابتدائے ۱۳۳۴ف لغایۃ ۱۳۳۹ف

(سلسلہ کیلئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصۂ پنجم صفحہ ۱۸۳)

اور (۸/ر) کے ٹکٹ یا لفافہ یا پوسٹ کارڈ حاصل کر سکتے ہیں (جریدہ ۲۸۔ دے ۱۳۳۹ف جلد ۶۱ نمبر ۹ جزو اول ص ۹۸) جریدہ مورخہ ۲۷۔ دے ۱۳۴۰ف جلد ۶۲ نمبر ۹ ص ۱۱۷۔

بارگاہ خسروی سے بذریعہ فرمان مبارک مرقومہ ۱۴۔ جمادی الثانی ۱۳۴۹ھ یہ حکم محکم تر صدور لایا ہے کہ کونسل کی رائے مناسب ہے حسبہٖ پیش کردہ نمونہ جات کے مطابق آیندہ ٹکٹ ٹپہ تیار کر کے اجرا کیے جائیں لہذا کل ٹکٹ ہائے ٹپہ پر حسب سابق سرکار آصفیہ کے الفاظ لکھے جانے چاہیں اور تعداد قیمت بجائے فارسی کے اردو میں لکھی جائے پس حسب ذیل نمونہ جات کے ٹکٹ ٹپہ سرکار عالی کے اجرائی کی اجازت دیجاتی ہے۔

(۱)۔ (۴) پائی طغرا رنگ سیاہ نمونہ نمبر (۱)
(۲)۔ (۸) پائی طغری رنگ سبز نمونہ نمبر (۲)
(۳)۔ (۱/ر) آنہ چار مینار رنگ پیازی نمونہ نمبر (۳)
(۴)۔ (۲/ر) آنہ مجلس عالیہ عدالت رنگ بھورا نمونہ نمبر (۴)
(۵)۔ (۴/ر) آنہ عثمان ساگر رنگ نیلا نمونہ نمبر (۵)
(۶)۔ (۸/ر) آنہ کیلاس رنگ گہرا بھورا نمونہ نمبر (۶)
(۷)۔ (۱۲/ر) آنہ مدرسہ بیدر رنگ ارغوانی نمونہ نمبر (۷)
(۸)۔ (عـه) مینار دولت آباد رنگ زرد نمونہ نمبر (۸)

سید محمد کمال الدین حسین خاں مددگار معتمد

بتاریخ ۷۔ دے ۱۳۴۱ف م غرہ رجب ۱۳۵۰ھ یوم پنجشنبہ سالگرہ ہمایونی سے جدید ٹکٹ ہائے ٹپہ سرکار عالی کی تیاری اور ان کی اجرائی کی منظوری فرمائی گئی ہے تاریخ مذکورہ بالا سے ہر ایک ٹپہ خانہ میں فروخت ہو رہے ہیں۔

اور آیندہ سے تمام تار سکندر آباد گورنمنٹ ٹیلگراف آفیس سے تقسیم کیے جانے کا انتظام ہوا
۱۴ ـــ یکروپیہ کے جدید ٹکٹ برنگ زرد کی اجرائی اور ٹکٹ ٹپہ قسم (۳ر) کی موقوفی کا
حکم بذریعہ فرمان مزینہ ۲۸ محرم ۱۳۴۴ھ ہوا کہ یکم جمادی الاول ۱۳۴۵ھ سے ٹکٹ قیمتی (عہ)
رنگ زرد جملہ ٹپہ خانہ جات سرکار عالی سے بہ قیمت مقررہ فروخت ہوں۔ اور بعدہٗ
اسٹاک ٹکٹ قیمتی (۳ر) کا رواج مسدود کیا جائے۔ جریدہ مطبوعہ ۴۔ دے ۱۳۳۶ف
جلد ۵۸ نمبر ۵ ص ۶۴۔
۱۵ ـــ ۱۵۔ اسفندار ۱۳۳۵ف کو نواب سردار نواز جنگ بہادر نے نظامت ٹپہ کا
جایزہ مسٹر رستم جی نائب ناظم ٹپہ کو دیکر حسب فرمان خسروی خدمت سے سبکدوشی حاصل کی
اور مسٹر موصوف منصرم ناظم کی حیثیت سے فرائض نظامت انجام دیتے رہے بعدہٗ
ختم مدت ملازمت ۸۔ امرداد ۱۳۳۶ف کو وظیفہ حسن خدمت حاصل کر کے خدمت سے
سبکدوش ہوئے اور محمد احمد صاحب کو اپنی خدمت کا جائزہ دیے حسب فرمان
خسروی جو اضافہ شرح محصول ٹپہ مین منظور ہوا اس کا عمل یکم تیر ۱۳۳۹ف سے ہونا شروع
ہوا اور حسب شرح ذیل محصول تاریخ مذکور سے قطعات پر ادا کیا جارہا ہے نیز تاریخ
مذکورہ سے حسب ذیل قطعات پر حسب ذیل محصول لیا جانے لگا ہے۔

پوسٹ کارڈ .... ۴ پائی

جس خط کا وزن نیم تولہ سے زائد نہو۔ ۸ پائی

کمر بند نمونہ و معمولی ہر پانچ تولہ
یا کسر پر .... ۸ پائی

سلخ خورداد ۱۳۳۹ف کے ختم پر جو لفافہ و ٹکٹ و پوسٹ کارڈ قیمتی چھ پائی و تین پائی کے
غیر مستعملہ عوام کے پاس موجود ہوں وہ یکم تیر ۱۳۳۹ف یا اس کے بعد کی کسی تاریخ مین
تا ختم تیر ۱۳۳۹ف کسی ٹپہ خانہ مین داخل کر کے اس کے معاول قیمت کے (۴ پائی)

مورخہ ۷ رجہ ۱۳۳۷ ف)

حسب احکام کورٹ آف وارڈز سرکار عالی نشان ۱۵۰۲۱ مورخہ ۱۹۔ جہر ۱۳۳۸ ف
اسٹیٹ راجہ رگھونم راؤ جاگیردار گنگا کھیڑ کے چند مواضعات علاقہ دیوانی و صرف خاص کو
خالصہ کردیا جاکر بقیہ جائداد بتاریخ ۲۰۔ آبان ۱۳۳۸ ف بحق رانی یشودا بائی صاحبہ شکمی
رانی سیتا بائی صاحبہ واگذاشت کی گئی۔ (جریدہ ۴۔ آبان ۱۳۳۸ ف جلد (۶۰) نمبر ۴۵
ص ۱۳۱۹ جزو ثانی)

اسٹیٹ نواب قایم جنگ مرحوم کی جاگیرات خالصہ مین ضم کرلی گئی اور اُن کے
ورثار کے نام ماہورات نقدی جاری کئے گئے (ماہ اردی بہشت ۱۳۳۸ ف)

مولوی غلام غوث خاں صاحب (تعلقدار) و ناظم کورٹ آف وارڈز تعلقداری
ضلع ناندیڑ پر مولوی سید بدرالدین حسن صاحب ایچ۔ سی۔ ایس (مددگار تعلقدار)
نظامت کورٹ آف وارڈز پر ۱۲۔ امرداد ۱۳۴۰ ف بہ حیثیت منصرم تقرر عمل مین آیا۔

آغاز سال ۱۳۳۸ ف پر اسٹیٹ ہائے زیر نگرانی کورٹ آف وارڈز کی تعداد
(۶۷) تھی۔ جس میں سے (۵۳) اسٹیٹ قطعی نگرانی مین اور (۱۴) اسٹیٹ منتظمین اعزازی
کے نگرانی مین تھے۔ منجملہ (۵۳) اسٹیٹ کے جو قطعی نگرانی مین تھے (۱۳) اسٹیٹ
واگذاشت ہوئے اور (۳) جدید اسٹیٹوں پر قطعی نگرانی قایم کی گئی۔ جس کی وجہ سے
ختم سال پر اسٹیٹ ہائے قطعی نگرانی کی تعداد (۴۳) رہ گئی۔

اسٹیٹ ہائے زیر نگرانی منتظمین اعزازی جن کی تعداد آغاز سال پر (۱۴) تھی
اُن کے منجملہ سال ۱۳۳۸ ف مین (۶) اسٹیٹ واگذاشت ہوئے اور کوئی جدید اسٹیٹ
منتظمین اعزازی کی نگرانی مین نہین آیا۔ جس کی وجہ اسٹیٹ ہائے زیر نگرانی
منتظمین اعزازی کی تعداد (۸) رہ گئی۔

کمیٹی واگذاشت

تختہ آمدنی و اخراجات و تعداد ٹپہ خانہ جات علاقہ ٹپہ خانہ سرکار عالی

من ابتدائے سنہ ۱۳۳۴ ف لغایتہ سنہ ۱۳۳۸ ف

نشان سلسلہ	سنہ	نام ناظم ٹپہ خانہ	تعداد ٹپہ خانہ جات	سالانہ آمدنی	اخراجات سالانہ
۱	سنہ ۱۳۳۴ ف	نواب سردار یار جنگ بہادر	۷۱۸	[illegible]	[illegible]
۲	سنہ ۱۳۳۵ ف	〃	۷۳۵	[illegible]	[illegible]
۳	سنہ ۱۳۳۶ ف	〃	۶۹۴	[illegible]	[illegible]
۴	سنہ ۱۳۳۷ ف	〃	۷۶۷	[illegible]	[illegible]
۵	سنہ ۱۳۳۸ ف	مسٹر رستم جی جمشید جی جنائی ایچ سی ۔ ایس	۷۷۲	[illegible]	[illegible]
				۱۰/۳/م	۵/۸/م

کورٹ آف وارڈز

۶۳۵۹

بہ تعمیل فرمان مزینہ ۲۰۔ ذیحجہ سنہ ۱۳۴۱ ہ محکمہ کورٹ آف وارڈز سرکار عالی سے گشتی نشان مورخہ ۲۔ امرداد سنہ ۱۳۳۵ ف جاری ہوئی کہ محکمہ کورٹ آف وارڈز کے تحت میں جتنے وارڈس ہیں وہ بطور خود اپنی شادی کرلیا کرتے ہیں۔ اور قبل شادی اسکی منظوری سرکار سے حاصل نہیں کی جاتی ہے لہذا آیندہ کیلئے یہہ انتظام کیا جاتا ہے کہ کوئی وارڈ بلا منظوری شادی کرے تو جو اولاد اُس کو اس طریقہ سے پیدا ہو اُس کے حقوق آیندہ اُس کے اسٹیٹ پر مسلم نہ سمجھے جائیں گے۔

۵۷۱

حسب الحکم عالیجناب صدر المہام بہادر مال (کورٹ آف وارڈز سرکار عالی) نشان مورخہ ۲۴ شہریور سنہ ۱۳۳۷ ف کورٹ آف وارڈز کے ڈویژن کے منجملہ ڈویژن تلنگانہ و مرہٹواڑی جس کا مستقر بلدہ تھا۔ بلحاظ سہولت کار ڈویژن تلنگانہ کا مستقر ہنمکنڈہ ورنگل اور ڈویژن مرہٹواڑی کا مستقر اورنگ آباد قرار دیا گیا (جریدہ نمبر ۲۹ جلد ۵۹

بہ اتباع فرمان خسروی مترشدہ ۳۔ ذی قعدہ الحرام ۱۳۳۴ھ حسب ذیل عہدہ داروں کی ایک کمیٹی ۱۳۳۶ف میں اس غرض سے قائم کی گئی تھی کہ جن بالغ وارڈز کے اسٹیٹ زیر نگرانی سررشتہ کورٹ آف وارڈز ہیں ان کے واگذاشت کے متعلق غور کر کے اپنے سفارشات مع رائے معروضہ باب حکومت سرکار عالی لغرض صدور حکم آخر پیش کرے
(۱) ٹی۔ جے ٹاسکر اسکوائر۔ او۔ بی۔ ای۔ سی۔ ایس معتمد و ڈائرکٹر جنرل مال صدر نشین۔
(۲) نواب ہاشم یار جنگ بہادر ایم۔ اے۔ ایل ایل۔ بی رکن ہائی کورٹ وقت (رکن)
(۳) نواب صمد یار جنگ بہادر بی۔ اے معتمد سرکار عالی صیغہ فوج (رکن)

اس کمیٹی نے ۱۳۳۶ف و ۱۳۳۷ف کے اجلاسوں میں مندرجۂ ذیل (۴۰) اسٹیٹوں کے مقدمات سماعت کیے۔

(۱) راجہ رائے رایاں (۲) رونق علی مرزا (۳) حسین علی خاں (۴) کلیان رائو مڑمیال (۵) راجہ بیٹھ (۶) سردار جنگ (۷) ابراہیم علی خاں (۸) سید محمد علیخاں (۹) اودے سنگھ (۱۰) قادر الدولہ (۱۱) جمال علیخاں (۱۲) غلام دستگیر (۱۳) فیاض علیخاں (۱۴) شہامت جنگ (۱۵) لقمان الدولہ (۱۶) اعتصام الملک (۱۷) شہزور جنگ (۱۸) رکن الملک (۱۹) امجد اللہ شاہ (۲۰) سری سید قادر شاہ (۲۱) ضامن علی خاں (۲۲) ونایک رائو (۲۳) اسد علی خاں (۲۴) ولی داد خاں (۲۵) سرفراز علی خان (۲۶) متہور الملک (۲۷) حسن الدین خاں (۲۸) واجد علی خاں (۲۹) شہاب جنگ (۳۰) رگھوتم رائو (۳۱) گرگنٹہ (۳۲) قمر الدین (۳۳) ظہور النساء بیگم (۳۴) سلطان یار جنگ (۳۵) فتح یاب جنگ (۳۶) باجے رائو (۳۷) کلیانی (۳۸) درگا ریڈی (۳۹) دوباک (۴۰) غالب الملک۔

منجملہ ان کے کمیٹی مذکور نے مندرجہ ذیل (۱۸) اسٹیٹوں کے واگذاشت کی رائے دی تھی۔

باب سوم

عدالت

(سلسلہ کیلئے لاحظہ ہو بستان آصفیہ حصہ پنجم صفحہ ۲۱ ضمیمہ صفحہ ۵)

سنہ ۱۳۳۵ف — ۱۵ رجب ۱۳۴۵ھ — نواب ضیاء یار جنگ بہادر رکن ہائی کورٹ حسب فرمان خسروی مترشحہ ۵ ۲۔۲ رجب بعطائے وظیفہ حسن خدمت (دالت) بتاریخ غرہ شعبان ۱۳۴۵ھ م ۲ فروردی ۱۳۳۶ف خدمت سے سبکدوش ہوئے۔

سنہ — ۳۔ فروردی ۱۳۳۶ف نواب اکبر یار جنگ بہادر معتمد عدالت و کوتوالی نے رکنیت عدالت العالیہ کا جائزہ لیا۔ اور معتمدی عدالت کوتوالی پر نواب ذوالقدر جنگ بہادر تشریف لائے۔

سنہ — ۲۴۔ امرداد ۱۳۳۶ف پنڈت گرراؤ صاحب نے پنڈت کیشوراؤ صاحب سے رکنیت عدالت العالیہ کا جائزہ حاصل کیا۔

سنہ — ۲۹۔ اسفندار ۱۳۳۸ف نواب اکبر یار جنگ بہادر رکن ہائیکورٹ کا بعالی کا تقرر معتمدی عدالت کوتوالی و امور عامہ پر ہوا اور آپ نے معتمدی [illegible] کا جائزہ حاصل کیا

سنہ — ۲۴۔ ماہ فروردی ۱۳۳۸ف کو عدالت العالیہ کے رکنیت پر مولوی محمد عبدالصمد صاحب ایم۔ اے بیارسٹرایٹ لا سیشن جج صوبہ اورنگ آباد کا تقرر عمل میں آیا۔

سنہ — ۲۔ اردی بہشت ۱۳۳۸ف کو نواب محمد اصغر (نواب اصغر یار جنگ بہادر) بیارسٹرایٹ لا نے عدالت العالیہ کی ایک عالیہ رکنیت کا جائزہ حاصل کیا۔

سنہ — ۲۔ دے ۱۳۳۹ف کو رائے بشیشور ناتھ صاحب بی۔ اے ایل ایل۔ بی وکیل ہائیکورٹ کا تقرر زائد رکنیت مجلس عالیہ عدالت پر ۳ سال کیلئے ہوا۔

۔۔۔ حسب فرمان خسروی مورخہ ۱۱۔ ذیقعدہ ۱۳۲۷ھ مشیر قانونی کا عہدہ معتمدی عدالت کوتوالی سے علیحدہ کر دیا گیا۔ اور اس پر مسٹر کشٹاپاری اڈوکیٹ جنرل لیگل ممبر کابینہ شاہی (دالصدر ۱۹۱۶ء) ماہوار تقرر ہوا اور صاحب موصوف نے ۶ بہمن ۱۳۱۹ف کو خدمت مذکور کا جائزہ حاصل کیا۔ اور بتدریج اُن کی تنخواہ میں اضافہ ہوتے ہوئے ماہانہ سہ ہزار تک پہنچ گئی تھی آخر کار ۲۰ اردی بہشت ۱۳۳۳ف کو وظیفہ حسن خدمت حاصل کر کے علیحدہ ہوئے اور تاریخ مذکور کو رائے بیجناتھ صاحب نے آپ سے جائزہ حاصل کیا رائے صاحب موصوف مشیر قانونی اور معتمد صیغہ قانونی رہے۔ ۸۔ بہمن ۱۳۳۵ف کو رائے صاحب موصوف بوجہ ختم مدت ملازمت اپنی خدمت کا جائزہ صاحبزادہ میر ناصر علی خاں صاحب مددگار اول کے حوالہ کیا اور آپ وظیفہ حسن خدمت پر علیحدہ ہوئے۔

علیحدہ ۲۹۔ اسفندار ۱۳۳۵ف کو نواب ہاشم یار جنگ بہادر رکن ہائیکورٹ نے معتمدی مجلس وضع قوانین کا جائزہ حاصل کیا۔

۔۔۔ ماہ دے ۱۳۳۹ف گرایجوٹ عثمانیہ یونیورسٹی عدالتہائے رزیڈنسی اور اسمات کے عدالتوں میں تحت قانون وکلا بابتہ ۱۹۰۲ء وکالت کرنے کے مجاز کئے گئے۔

نواب سراج یار جنگ بہادر رکن۔ عدالت العالیہ جن کا تقرر رکنیت پر ۱۲۔ تیر ۱۳۲۲ف کو ہوا تھا۔ یکم آبان ۱۳۴۰ف کو بحصول وظیفہ حسن خدمت سبکدوش ہوئے آپ کی جگہ مولوی سید [illegible] ناظم عدالت [illegible] سمیع مدد کا تقرر عمل میں آیا

قواعد [illegible] ایڈوکیٹ [illegible] عدالت العالیہ ممالک محروسہ سرکار عالی حسب رسالہ دکن لا رپورٹ جلد (۲۱) ماہ اردی بہشت ۱۳۴۰ف عدالت العالیہ کی جانب سے نافذ [illegible] جس کے رو سے ممالک محروسہ سرکار عالی کے ایڈوکیٹوں کی تعداد [illegible] قرار دیگئی اور اسمائے ذیل ایڈوکیٹوں میں شمار کئے گئے۔

سلسلہ نشان	اقسام	سلسلہ نشان	اقسام	سلسلہ نشان	اقسام	سلسلہ نشان	اقسام	سلسلہ نشان	اقسام
۱	۲	۱	۲	۱	۲	۱	۲	۱	۲
۳۹	سماعہ	۷	عاں	۳	۳ ر		ٹکٹ ہنڈوی		
۴۰	الاعہ	۸	سے	۴	۴ ر		(!)		
۴۱	الالعہ	۹	للعہ	۵	۵ ر	۱	۲ ر		
۴۲	الامعہ	۱۰	صہ	۶	۶ ر	۲	۴ ر		
۴۳	الالعہ	۱۱	لے	۷	۸ ر	۳	۸ ر		
۴۴	صماعہ	۱۲	معہ	۸	۱۰ ر	۴	عصہ		
۴۵	صمالعہ	۱۳	سے	۹	۱۲ ر	۵	عاں ۸ ر		
۴۶	صمامعہ	۱۴	لعہ	۱۰	عصہ	۶	صہ		
۴۷	سمامعہ		ـــــــ	۱۱	عصہ ۸ ر	۷	عسہ		
۴۸	لمامعہ		ٹکٹ طلبانہ (۶)	۱۲	عاں	۸	عسہ		
۴۹	لمامعہ	۱	۲ ر	۱۳	سے		ـــــــ		
۵۰	لمامعہ	۲	۴ ر	۱۴	للعہ		ٹکٹ پٹہ		
	ٹکٹ رسوم عدالت (۱۴)	۳	۸ ر	۱۵	صہ		(۱۳)		
۱	۱ ر	۴	عصہ	۱۶	لے	۱	کارڈ واحد ۲ ر		
۲	۲ ر	۵	عاں	۱۷	عسہ	۲	،، جوابی ۸ ر		
۳	۴ ر	۶	للعہ		ـــــــ	۳	لفافہ نیم آنہ ۸ ر		
۴	۸ ر		کاغذ ہنڈوی (۱۷)			۴	لفافہ پارچہ دار		
۵	۱۲ ر	۱	۱ ر				خورد ۳ ۲ ر		
۶	عصہ	۲	۲ ر			۵	،، ،، کلاں		

سلسلہ نشان	اقسام	سلسلہ نشان	اقسام	سلسلہ نشان	اقسام	سلسلہ نشان	اقسام	سلسلہ نشان	اقسام
۱	۲	۱	۲	۱	۲	۱	۲	۱	۲
۹۱	الکاسہ	۱۱۰	ساصہ	۱۲۹	لاللہ	۱	عہ	۲۰	ماسہ
۹۲	الکاصہ	۱۱۱	ساسہ	۱۳۰	لاصہ	۲	صعہ	۲۱	ماصہ
۹۳	الکالہ	۱۱۲	ساصہ	۱۳۱	لاسہ	۳	عسہ	۲۲	مالہ
۹۴	الکاعہ	۱۱۳	سالہ	۱۳۲	لاصہ	۴	صعسہ	۲۳	ماعہ
۹۵	صاع	۱۱۴	ساعہ	۱۳۳	لالہ	۵	سہ	۲۴	داع
۹۶	صاعت	۱۱۵	لکع	۱۳۴	لاعہ	۶	صسہ	۲۵	ماعہ
۹۷	صاصہ	۱۱۶	لکعہ	۱۳۵	لکع	۷	للعہ	۲۶	ماعسہ
۹۸	صاسہ	۱۱۷	لکعصہ	۱۳۶	لکاعہ	۸	صلعہ	۲۷	ماسہ
۹۹	صاللہ	۱۱۸	لکسہ	۱۳۷	لکاعہ	۹	صہ	۲۸	ماللہ
۱۰۰	صاصہ	۱۱۹	لکسعہ	۱۳۸	لکاسہ	۱۰	سہ	۲۹	ماصت
۱۰۱	صاسہ	۱۲۰	لکصہ	۱۳۹	لکاللہ	۱۱	صہ	۳۰	ماست
۱۰۲	صاصہ	۱۲۱	لکسہ	۱۴۰	لکاصہ	۱۲	لہ	۳۱	ماصہ
۱۰۳	صالہ	۱۲۲	لکصہ	۱۴۱	لکاسہ	۱۳	لعہ	۳۲	مالہ
۱۰۴	صاعہ	۱۲۳	لکلہ	۱۴۲	لکاصہ	۱۴	لاع	۳۳	ماعہ
۱۰۵	ساع	۱۲۴	لکعہ	۱۴۳	لکالہ	۱۵	ماعہ	۳۴	سماع
۱۰۶	ساعہ	۱۲۵	لکع	۱۴۴	لکالہ	۱۶	ماعسہ	۳۵	سماعہ
۱۰۷	ساعہ	۱۲۶	لاعہ	۱۴۵	السّے	۱۷	ماسہ	۳۶	سماعہ
۱۰۸	ساصہ	۱۲۷	لاسہ		——	۱۸	اللہ	۳۷	سماللہ
۱۰۹	ساللہ	۱۲۸	لاسہ		مہر و بدالق	۱۹	ماصہ	۳۸	ماصہ

کوتوالی

(سلسلہ کیلئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصہ پنجم صفحہ ۱۴۴)

قیام امن و انسداد جرائم و نگرانی اُمور سیاسی کیلئے اس سررشتہ کو وضع کرنے کی ضرورت داعی ہوئی۔ اسلامی تاریخ سے یہ پتہ چلتا ہے کہ اس کی داغ بیل خلفائے بنی امیہ کے عہد حکومت مین پڑی چنانچہ اس کا افسر اعلیٰ (شرطہ) کے لقب سے ملقب تھا سلطنت مغلیہ کے زمانہ مین یہ عہدہ کوتوال کے نام سے موسوم ہوا کرتا تھا اور ہماری سلطنت ابدمدت آصفیہ مین ابتدا مین شہنہ و دھونسہ کے نام سے موسوم تھا بالآخر حضرت نواب ناصرالدولہ بہادر غفران منزل کے عہد حکومت مین یہہ عہدہ کوتوال کے لقب سے ملقب ہوا۔ جو تقریباً ہفتاد سال گذرنے کے بعد اسی لقب سے ملقب ہے اور اس کے بعد صیغہ کوتوالی مین جو جو تغیر و تبدل کوتوالان مین تاریخ مذکورہ تک جتنے کیے بعد دیگر ہوئے ہیں اُن کا ایک تختہ فہرست عہدہ داران سرکار عالی حصہ ہفتم مین معہ مختصر حالات کے دیا گیا ہے ملاحظہ فرمایا جائے۔

حسب فرمان مترشدہ ۱۹۔ ربیع الثانی ۱۳۴۵ھ مسٹر کرافورڈ ڈپٹی ڈایرکٹر جنرل خفیہ پولیس کے ملازمت مین فروری ۱۹۲۷ء تک توسیع منظور ہو کر غرہ نومبر ۱۹۲۶ء سے خدمت صدر نظامت کوتوالی اضلاع پر ان کا تقرر عمل مین آیا اور عہدہ ڈپٹی ڈایرکٹر جنرل خفیہ پولیس پر مسٹر بینٹن سپرنٹنڈنٹ ریلوے پولیس کا تقرر کیا گیا اور تاریخ مذکور کو مسٹر کرافورڈ نے نظامت کوتوالی کا جائزہ نواب محمد نواز جنگ بہادر ناظم پولیس اضلاع سے حاصل کیا۔ اور نواب صاحب ممدوح کو تاریخ علحدگی سے ایک ہزار روپیہ وظیفہ اور دوسو روپیہ الونس اجرا ہوا۔

۵۔ فروردی ۱۳۳۶ف مسٹر آرم اسٹرانگ نے صدر نظامت کوتوالی اضلاع کا جائزہ

سلسلہ نشان	اقسام	سلسلہ نشان	اقسام	سلسلہ نشان	اقسام	سلسلہ نشان	اقسام	سلسلہ نشان	اقسام
١	٢	١	٢	١	٢	١	٢	١	٢
٦	ٹکٹ ٹپہ ۴؍		سروس ٹکٹ	٧	ٹکٹ ۴؍				
٧	؍؍ ۸؍		(۹)	۸	؍؍ ۸؍				
۸	؍؍ ورپیہ ا؍	١	کارڈ واحد ۴؍	۹	؍؍ ١٢؍				
۹	ٹکٹ ٹپہ ٢؍	٢	؍؍ جوابی ۸؍	۹					
١٠	؍؍ ۴؍	٣	ٹکٹ ۴؍						
١١	؍؍ ۸؍	۴	؍؍ ۸؍						
١٢	؍؍ ١٢؍	۵	؍؍ ا؍						
١٣	عصہ	٦	؍؍ ٢؍						

تختہ وکلاء کامیاب شدہ وعطاء سند دوامی علاقہ سرکار عالی میں ابتداء سنہ ۱۳۳۵ف سے لغایۃ سنہ ۱۳۴۰ف

سلسلہ نشان	سنہ ف	مدارج معہ تعداد: اول	دوم	سوم	تعداد سند دوامی	میزان از خانہ ۳ تا ۶	
١	٢	٣	۴	۵	٦	٧	
١	سنہ ۱۳۳۵ف	٠	٢	٧٠	١۵	۸٧	
٢	سنہ ۱۳۳٦ف	١	۴	۸۵	٢۵	١١۵	
٣	سنہ ۱۳۳٧ف	٠	۸	١٢٣	١٢	١۴٣	
۴	سنہ ۱۳۳۸ف	١	٣	۵٧	١٢	٧٣	
۵	سنہ ۱۳۳۹ف	٢١	١	٢٣	٢۵	٧٠	
٦	سنہ ۱۳۴٠ف	١٣	١	٢٣	٢۵	٦٢	

مددگار پولیس بلدہ کو مجری کا درجہ عطا فرمایا گیا (جریدہ ۵-۲ بہمن سنہ ۱۳۳۶ف جلد ۵۸ نمبر ۹

تختہ جملہ تعداد مالیت مال مسروقہ برآمد شدہ بلدہ حیدرآباد دکن من ابتدائے سنہ ۱۳۳۴ف لغایتہ سنہ ۱۳۳۸ف

(سلسلہ کیلئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصہ پنجم صفحہ ۱۲۴)

سلسلہ نشان	بابتہ سنہ	قیمت کل مال مسروقہ	قیمت کل مال مسروقہ برآمد شدہ	
۳۴	سنہ ۱۳۳۴ف	[illegible]	[illegible]	
۳۵	سنہ ۱۳۳۵ف	[illegible]	[illegible]	
۳۶	سنہ ۱۳۳۶ف	[illegible]	[illegible]	
۳۷	سنہ ۱۳۳۷ف	[illegible]	[illegible]	
۳۸	سنہ ۱۳۳۸ف	[illegible]	[illegible]	

تختہ تعداد جرائم بلدہ حیدرآباد من ابتدائے سنہ ۱۳۳۴ف لغایتہ سنہ ۱۳۳۸ف

(سلسلہ کیلئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصہ پنجم صفحہ ۱۲۷)

سلسلہ نشان	نوعیت جرائم	۱۳۳۴ف	۱۳۳۵ف	۱۳۳۶ف	۱۳۳۷ف	۱۳۳۸ف	
۱	قسم اول۔ جرائم خلاف ورزی سرکار	۲۶	۱۴	۱۸	۲۱	۲۱	
۲	قسم دوم۔ جرائم سنگین متعلق جسم انسان	۱۰۸	۱۱۲	۱۵۶	۱۲۲	۱۶۱	
۳	قسم سوم۔ جرائم سنگین متعلق مال	۲	۹	۳	۱۱	۱۰	
۴	قسم چہارم۔ جرائم خفیف متعلق جسم انسان	۷۱	۷۴	۱۴۹	۱۵۱	۲۱۰	

مسٹر کرافورڈ سے حاصل کیا اور مسٹر کرافورڈ بعطائے وظیفہ خدمت سے سبکدوش کیے گئے ان کے خدمات کے صلہ مین سرکار نے پندرہ ہزار روپیہ انعام عطا فرمایا اور ۱۰۔ فبروری ۱۹۲۷ء کو آپ بلدہ سے راہی ولایت ہوئے۔

۹ تیر ۱۳۳۶ف کو نل شنوکس ٹرینچ صدر المہام مال کے تفویض پولیس اضلاع وبلدہ صیغہ جات کردیے گئے۔

مسٹر بینٹن ڈپٹی ڈائرکٹر جنرل خفیہ پولیس اضلاع نے (۸) ماہ کی رخصت حاصل کرنے کی وجہ آپ کی جگہ مسٹر لیس۔ ایچ ۔ ایچ۔ ل ڈپٹی کمشنر پولیس انچارج اسپیشل برانچ بنگال کے منصرمانہ خدمات حاصل کئے گئے چنانچہ مسٹر لس نے ۲۲ جون ۱۹۲۸ء کو ڈپٹی ڈائرکٹر جنرل خفیہ پولیس اضلاع کی خدمت کا جائزہ حاصل کیا۔

اوایل ماہ اسفندار ۱۳۳۸ف کو توال بلدہ کے موجودہ اسمات مین مزید سمت مشیرآباد کا اضافہ اور ایک جدید صدر امین کے تقرر کی منظوری صادر ہوئی۔ کوتوالی بلدہ اور بیرون بلدہ کے سمتین پہلے (۸) تھیں اور اب (۱۰) قرار دی گئی ہین نئی دو سمتین حسینی علم۔ اور مشیرآباد۔

اوایل ماہ اسفندار ۱۳۳۸ف اسکیم جدید کے نفاذ کے انتظامات کے ضمن مین بعض چھوٹے چھوٹے تھانہ برخاست کردیے گئے۔ اور صرف بڑے بڑے ضروری تھانہ جات قایم رکھے گئے۔

حسب الحکم صدر اعظم بہادر حسب سفارش باب حکومت بارگاہ خسروی سے بذریعہ فرمان مبارک مترشدہ ۲۷۔ جمادی الاول ۱۳۴۸ھ ونیکٹ رامار یڈی صاحب کوتوال بلدہ کو ۳۔ آذر ۱۳۳۳ف سے (الصماعہ) روپیہ ماہوار الیصال کرنے کی منظوری صادر ہوئی۔

آخر ماہ جمادی الاول ۱۳۴۵ھ مین پیشگاہ خسروی سے کپتان امیر سلطان صاحب

نشان سلسلہ	نوعیت جرائم	سنہ ۱۳۳۴ف	سنہ ۱۳۳۵ف	سنہ ۱۳۳۶ف	سنہ ۱۳۳۷ف	سنہ ۱۳۳۸ف
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۱	جرائم سنگین خلاف سرکار و عدالت عامہ	۲۴۱	۱۹۷	۲۵۶	۲۵۱	۳۱۶
۲	جرائم سنگین موثر جسم انسان	۹۴۷	۱۰۵۵	۱۰۰۲	۱۰۰۳	۱۱۷۹
۳	جرائم سنگین موثر جسم انسان و مال	۱۸۳۵	۱۶۸۳	۱۷۲۹	۱۵۰۴	۱۸۱۵
۴	جرائم خفیف موثر جسم انسان	۲۰۲	۱۵۸	۳۲۵	۳۴۷	۳۷۰
۵	جرائم خفیف موثر مال	۱۳۳۱	۱۲۸۱	۱۳۷۸	۱۳۵۸	۱۶۱۴
۶	دیگر جرائم جو اقسام بالا میں شریک نہیں ہیں۔	۱۰۳۸	۷۶۸	۹۴۵	۱۰۵۷	۱۱۶۹
	میزان	۵۶۰۴	۵۱۴۲	۵۷۳۵	۵۶۲۰	۶۵۶۳

تعداد اموات غیر معمولی و حادثات اضلاع میں ابتدائے سنہ ۱۳۳۳ف لغایۃ سنہ ۱۳۳۸ف

نشان سلسلہ	نوعیت اموات اتفاق	سنہ ۱۳۳۳ف	سنہ ۱۳۳۴ف	سنہ ۱۳۳۵ف	سنہ ۱۳۳۶ف	سنہ ۱۳۳۷ف	سنہ ۱۳۳۸ف
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
۱	درندہ جانوروں سے	۱۵۳	۱۱۳	۹۰	۱۲۱	۱۱۱	۹۸
۲	سانپ کاٹنے سے	۸۸۱	۷۴۱	۸۴۲	۷۷۹	۷۵۶	۹۶۱
۳	دیگر جانوروں سے	۵۰	۳۶	۳۳	۳۲	۶۷	۵۰
۴	پانی میں ڈوب کر	۲۶۴۴	۲۵۷۳	۲۴۸۵	۲۴۶۰	۲۴۶۴	۲۶۸۹
۵	آتشزدگی سے	۲۰۷	۳۳۶	۲۱۲	۳۰۵	۲۵۴	۳۴۵

سلسلہ نشان	نوعیت جرائم	۱۳۳۴ف	۱۳۳۵ف	۱۳۳۶ف	۱۳۳۷ف	۱۳۳۸ف	
۵	قسم پنجم۔ جرائم خفیف متعلق انسان	۵۰۸	۳۴۷	۵۰۸	۴۷۳	۵۲۱	
۶	قسم ششم۔ دیگر جرائم جن کی تفصیل نہیں ہے	۵۲۹	۳۶۸	۶۴۷	۶۷۸	۷۰۸	
	جملہ تعداد جرائم	۱۲۴۴	۱۱۱۱	۱۴۸۲	۱۴۵۶	۱۶۳۱	

تختہ جملہ تعداد مالیت مال مسروقہ و برآمد شدہ اضلاع سرکار عالی من ابتدائے سنہ ۱۳۳۴ف لغایۃ سنہ ۱۳۳۸ف

(سلسلہ کیلئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصہ پنجم صفحہ ۱۲۹)

سلسلہ نشان	سنہ ف	قیمت کل مال مسروقہ	قیمت کل مال مسروقہ برآمد شدہ	
۱	سنہ ۱۳۳۴ف	[illegible] ۶/۹/	[illegible] ۲/۴/	
۲	سنہ ۱۳۳۵ف	[illegible] ۱۰/۹/	[illegible] ۴/۵/	
۳	سنہ ۱۳۳۶ف	[illegible] ۱۲/۱۱/	[illegible] ۷/۵/	
۴	سنہ ۱۳۳۷ف	[illegible] ۱۴/۷/	[illegible] ۱۰/۳/	
۵	سنہ ۱۳۳۸ف	[illegible] ۱۱/۷/	[illegible] ۱۰/۷/	

تختہ تعداد جرائم اضلاع سرکار عالی

من ابتدائے سنہ ۱۳۳۴ف لغایۃ سنہ ۱۳۳۸ف

نشان سلسلہ	سنہ ف	سانپ کاٹنے سے	دیگر جانوروں سے	
۱	۲	۳	۴	
۱۱	۱۳۳۱ف	۶۰۷	۲۵۴	
۱۲	۱۳۳۲ف	۶۶۳	+	

تختہ واردات قتل اضلاع علاقہ سرکار عالی من ابتدائے سنہ ۱۳۳۴ف لغایت سنہ ۱۳۳۸ف

(سلسلہ کیلئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصہ پنجم صفحہ ۱۲۴)

نشان سلسلہ	اقسام قتل	بابتہ سنہ ۱۳۳۴ف	بابتہ سنہ ۱۳۳۵ف	بابتہ سنہ ۱۳۳۶ف	بابتہ سنہ ۱۳۳۷ف	بابتہ سنہ ۱۳۳۸ف	
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	
۱	قتل عمد	۱۶۱	۱۸۱	۱۸۶	۱۸۶	۲۲۳	
۲	اقدام قتل	۲۲	۲۵	۳۴	۱۹	۲۸	
۳	قتل انسان مستلزم سزا	۶۰	۴۶	۴۳	۴۱	۸۰	
	میزان	۲۴۳	۲۵۲	۲۶۳	۲۴۶	۳۳۱	

تختہ متعلق ڈکیتی اضلاع علاقہ سرکار عالی من ابتدائے سنہ ۱۳۳۴ف لغایت سنہ ۱۳۳۸ف

نشان سلسلہ	نام ابواب جرائم	سنہ ۱۳۳۴ف	سنہ ۱۳۳۵ف	سنہ ۱۳۳۶ف	سنہ ۱۳۳۷ف	سنہ ۱۳۳۸ف
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۱	مقدمات جنکی اطلاع ہوئی اور تفتیش کی گئی۔	۵۳	۳۶	۶۳	۶۴	۵۷

نشان سلسلہ	نوعیت اموات اتفاق	سنہ ۱۳۲۳ف	سنہ ۱۳۲۴ف	سنہ ۱۳۲۵ف	سنہ ۱۳۲۶ف	سنہ ۱۳۲۷ف	سنہ ۱۳۲۸ف
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
۱	خودکشی سے	۴۹۱	۴۰۵	۵۵۰	۵۵۱	۵۹۲	۵۸۷
۲	دیگر وجوہ سے	۵۸۲	۶۰۹	۷۱۵	۶۰۰	۷۲۵	۶۹۱
	جملہ	۵۰۰۸	۴۸۸۳	۴۹۲۷	۴۷۴۸	۳۹۶۹	۵۴۲۶

تختہ تعداد اموات سانپ کاٹنے اور دیگر جانوروں سے اضلاع سرکار عالی
من ابتدائے سنہ ۱۳۲۱ف لغایتہ سنہ ۱۳۳۲ف

نشان سلسلہ	سنہ ف	سانپ کاٹنے سے	دیگر جانوروں سے	
۱	۲	۳	۴	
۱	سنہ ۱۳۲۱ف	۵۲۷	۰	
۲	سنہ ۱۳۲۲ف	۵۹۲	۸۵	
۳	سنہ ۱۳۲۳ف	۴۴۷	۷۳	
۴	سنہ ۱۳۲۴ف	۶۵۰	۷۳	
۵	سنہ ۱۳۲۵ف	۶۰۳	۲۰	
۶	سنہ ۱۳۲۶ف	۸۰۲	۷۰	
۷	سنہ ۱۳۲۷ف	۸۸۶	۱۴۵	
۸	سنہ ۱۳۲۸ف	۵۱۴	۱۲۲	
۹	سنہ ۱۳۲۹ف	۵۶۱	۲۱۱	
۱۰	سنہ ۱۳۳۰ف	۴۵۲	۲۱۲	

نشان سلسلہ	نام ابواب جرائم	۱۳۳۴ف	۱۳۳۵ف	۱۳۳۶ف	۱۳۳۷ف	۱۳۳۸ف
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۲	مقدمات سراغ رسیدہ	۳۷	۱۳	۳۵	۲۶	۲۱
۳	مقدمات چالانی	۳۱	۱۲	۱۳	۲۱	۱۵
۴	مقدمات منفصلہ	۲۳	۱۶	۱۹	۱۸	۱۶
۵	مقدمات جنہیں سزا دیگئی	۸	۹	۵	۹	۳
۶	تعداد مالیت مال مسروقہ	[illegible] ۱۰۶/۱ ر	[illegible] ۹/۹ ر	[illegible] ۱۱/	[illegible] ۶/۳ ر	[illegible] ۱۰/۳ ر
۷	تعداد مال بازیافتہ	[illegible] ۸/	[illegible] ۶ ر	[illegible] ۱۵/۹ ر	[illegible] ۱۴/	[illegible] ۱۰/۷ ر

مجبس

(سلسلہ کیلئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصہ پنجم صفحہ ۱۴۲)

حسب فرمان خسروی سررشتہ جات محابس و دارالطبع کرنل شنڈکس ٹرنچ صاحب بہادر صدرالمہام کوتوالی اضلاع کے تفویض کئے گئے۔ جریدہ ۱۴۔ خورداد ۱۳۳۶ف جلد ۵۸ نمبر ۲۳ جزو اول ص ۲۵۴۔

فوج

(سلسلہ کیلئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصہ پنجم ص ۸۵ لغایت ص)

۳۰۔ آبان ۱۳۳۵ ف کو حسب فرمان خسروی نواب مرزا بشیر بیگ بشیر یار جنگ بہادر نے مولوی شمس الدین صاحب اول تعلقدار وظیفہ یاب سرکار عالی سے نظامت نظم جمعیت سرکار عالی کا جائزہ حاصل کیا۔

۳۱۔ فرور دی ۱۳۳۶ ف کو مولوی فیض الرحمان صاحب انسپکٹر جنرل رجسٹریشن اسٹامپ کا تقرر صدر نظامت سمت تلنگانہ پر عمل میں آیا لہذا ان کی جگہ نواب بشیر یار جنگ بہادر ناظم نظم جمعیت کا اور نظامت نظم جمعیت پر نواب قدرت نواب جنگ بہادر نائب ناظم کروڑگری مقرر کیے گئے۔

غرہ رمضان ۱۳۴۵ھ چونکہ ختم وقت افطار سحری اور ساڑھے چار بجے صبح سحری میں بہت تھوڑا وقفہ رہا کرتا ہے اس لئے حسب سابق پورے ماہ رمضان میں نظام الاوقات مرتبہ امور مذہبی کے مطابق افطار روزہ کی اور امتناع سحری کی ایک ایک توپ سر کرنے کے متعلق حکم صادر ہوا (جریدہ ۴۰۔ آبان ۱۳۳۶ف)

۱۱۔ امرداد ۱۳۳۶ف کو نواب صمد یار جنگ بہادر کا تقرر معتمدی فوج پر ہوا

وسط ماہ ربیع دوم ۱۳۴۶ھ میں حسب فرمان خسروی کپتان کا آنریری رینک لفٹنٹ جی۔ ڈی کلرک میڈیکل آفسر سکنڈ حیدرآباد امپریل سرویس لانسرز کو عطا کیا گیا۔

بہ ابتلاع فرمان خسروی مصدرہ ۱۴۔ ربیع الاول ۱۳۴۸ھ کپتان نظیر الاسلام خان ملٹری آفسر علاقہ حیدرآباد امپریل ٹروپس کو بلا اضافہ ماہوار میجری کا رنیک دیا گیا

جنرل آرڈر نشان ۱۲۱ مورخہ ۲۲۔ اگسٹ ۱۹۲۹ء

بہ ابتلاع فرمان خسروی مصدرہ ۶۔ جمادی الثانی ۱۳۴۸ھ کپتان محمد بشیر

تختہ تعداد سزایابان از عدالت فوجداری بلحاظ قوم و پیشہ ـ من ابتدائے سنہ ۱۳۳۴ف لغایۃ سنہ ۱۳۳۸ف

(سلسلہ کیلئے ملاحظہ ہو گلستان آصفیہ حصہ پنجم صفحہ ۱۴۴)

نمبر سلسلہ	سنہ ف	پیشہ در							عورت					مفصل اقوام					جملہ تعداد		
		ملازمین سرکار	ملازمین خانگی	زراعت پیشہ	تجارت پیشہ	صناع و کاریگران	متفرق	جملہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	جملہ	مسلمان	ہندو	عیسائی	دیگر اقوام	جملہ	مرد	عورت	جملہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲
۱	سنہ ۱۳۳۴ف	۸۴	۱۵۰	۶۰۰	۱۰۶	۵۵	۱۰۵۱	۲۰۴۷	۷۶	۶	۴	۹	۹۵	۴۳۴	۱۰۵۲	۴	۶۵۲	۲۱۴۲	۲۰۴۷	۹۵	۲۱۴۲
۲	سنہ ۱۳۳۵ف	۵۰	۱۱۵	۵۱۳	۶۶	۶۲	۸۳۳	۱۶۳۹	۳۷	۳	۵	۱۰	۵۵	۳۴۷	۸۵۵	۶	۴۸۶	۱۶۹۴	۱۶۳۹	۵۵	۱۶۹۴
۳	سنہ ۱۳۳۶ف	۱۰۴	۱۵۰	۶۷۰	۴۸	۴۱	۱۰۲۹	۲۰۶۲	۶۶	۴	۵	۵	۸۰	۴۴۲	۱۱۴۴	۱۰	۵۶۶	۲۱۵۲	۲۰۶۲	۸۰	۲۱۵۲
۴	سنہ ۱۳۳۷ف	۹۰	۱۹۰	۶۵۴	۱۰۰	۴۱	۱۰۰۵	۲۰۸۰	۷۳	۱	۸	۶	۸۸	۵۰۸	۱۰۳۴	۴	۶۲۲	۲۱۶۸	۲۰۸۰	۸۸	۲۱۶۸
۵	سنہ ۱۳۳۸ف	۷۷	۲۱۳	۶۹۷	۱۲۰	۷۵	۱۱۴۵	۲۳۲۷	۶۲	۴	۱	۱۵	۸۲	۵۲۰	۱۰۶۷	۷	۸۱۵	۲۴۰۹	۲۳۲۷	۸۲	۲۴۰۹

اور (۱۵) فوت ہوئے۔ سنہ ۱۳۳۹ف مین سررشتہ فوج باقاعدہ کے خرچ کی تعداد ([illegible]) روپیہ رہی۔ اور سال ماسبق مین ([illegible]) روپیہ تھی۔

صدر تختہ نظم جمعیت علاقہ سرکار عالی تعداد نفری و اسپ سالانہ اخراجات سنہ واری

من ابتدائے سنہ ۱۳۳۵ف لغایتہ سنہ ۱۳۳۹ف

نشان سلسلہ	سنہ ف	تعداد نفری	تعداد اسپ	تعداد اخراجات سالانہ
۱	۲	۳	۴	۵
۱	سنہ ۱۳۳۵	۱۱۳۳۲	۱۲۳۸	[illegible]
۲	سنہ ۱۳۳۶	۱۱۳۲۸	۱۲۴۷	[illegible]
۳	سنہ ۱۳۳۷	۱۱۳۶۴	۱۲۴۷	[illegible]
۴	سنہ ۱۳۳۸	۱۱۳۲۴	۱۲۴۸	[illegible]
۵	سنہ ۱۳۳۹	۱۱۲۱۳	۱۲۴۷	[illegible]

تختہ تعداد نفری علاقہ نظم جمعیت سرکار عالی بابتہ سنہ ۱۲۹۸ف و سنہ ۱۳۳۹ف

نشان سلسلہ	نام فرقہ	تعداد نفر سنہ ۱۲۹۸ف	تعداد نفر سنہ ۱۳۳۹ف
۱	۲	۳	۴
۱	سوار مع اسپ	۳۵۹۹	۱۰۰۱
۲	بارگیر	۵۱	۴۶
۳	عرب	۶۳۸۶	۴۶۵۰
۴	روہیل	۴۱	۰
۵	سندھیان	۹۴۴	۷۴۷
۶	جوانان بار	۷۵۲۲	۳۷۳۶
۷	برقنداز	۶۴۷	۳۰۴
۸	رومی	۱۱	۰

سکنڈان کمانڈ علاقہ فرسٹ حیدرآباد امپریل سرویس ٹروپس کو بلا اضافہ اہوار میجری کا رینک دیا گیا۔

۱۳۳۸ف

ــــ جنرل آرڈر نشان ۲۹ مورخہ ۶۔ مارچ سنہ ۱۹۲۹ع مطابق ۲۔ اردی بہشت حسب فرمان خسروی مزینہ ۱۲۔ رمضان سنہ ۱۳۴۷ھ کرنل کمانڈر نواب عثمان یارالدولہ بہادر کمانڈر افواج باقاعدہ سرکار عالی آیندہ کرنل کمانڈنٹ کے بجائے برگیڈیر سے موسوم کیے جانے لگے۔ (جریدہ ۳۱۵۔ فروردی سنہ ۱۳۳۸ف جلد (۶۰) نمبر ۲۲ ص ۲۰۲

ــــ باتباع فرمان خسروی مزینہ ۱۲۔ جمادی الاول سنہ ۱۳۴۹ھ برگیڈیر عثمان یارالدولہ بہادر فوج باقاعدہ سرکار عالی میجر جنرل سرافسرالملک بہادر کی تاریخ انتقال سے یعنے ۱۴۔ اردی بہشت سنہ ۱۳۳۹ف سے دال (۱۵۰۰ء) تنخواہ معہ (۱۵۰۰ء) روپیہ پرسنل الاونس پانیگی

ــــ حسب فرمان مبارک انڈین سینڈہرسٹ کمیٹی کے جلسوں میں جس کا آغاز ۲۵۔ مئی سنہ ۱۹۳۱ع سے شملہ مین ہوا۔ کرنل مرزا قادر بیگ منصرم کمانڈر افواج باقاعدہ گورنمنٹ نظام کے نمایندہ کی حیثیت سے شریک ہوئے۔

ــــ گورنمنٹ نظام کی افواج باقاعدہ کے لئے جس کی دوبارہ مکمل تنظیم ہورہی ہے۔ دو مشہور برطانوی آفسروں کی خدمات حاصل کی گئی ہین۔ جن کے نام لفٹننٹ کرنل جی۔ ڈی۔ ای۔ ایل۔ اے۔ بی۔ برس فورڈ علاقہ ہڈسن ہارس اور میجر لیس جنرل اسٹاف آفسر سکنڈ بمبئی ڈسٹرکٹ ہین۔ اول الذکر چیف آف دی اسٹاف ریگولر فورس بر تاریخ ۹۔ جون سنہ ۱۹۳۱ع سے بمشاہرہ (ا[illegible]) کلدار مقرر ہوئے ہین۔ اور ثانی الذکر ڈیویژنل کوارٹر ماسٹر۔

ــــ سنہ ۱۳۳۹ف مین جمعیت کی تعداد (۶۹۰۲) رہی۔ جس کے منجملہ فوج باقاعدہ کی تعداد (۵۸۲۹) اور امپریل سرویس ٹروپس کی تعداد (۱۰۷۳) تھی (۲۶۸) نفر وظیفہ یا انعام بدعلیحدہ ہوئے (۲۵۶) برطرف (۴۳) متعفی (۱۰۵) فرار

ـــــ وہ طلباء جو بغرض تعلیم سابقہ قواعد مجموعہ ۱۹۲۷ء کے تحت یورپ روانہ کئے گئے تھے اور جو بعد نفاذ قواعد مرمہ انگلستان سے واپس ہوئے ان کا ابتدائے تقرر بماہوار رسماعت، کیے جانے کا حکم ہوا۔

ـــــ سررشتہ تعلیمات کی وقفیت کے غرض سے اوائل ماہ تیر ۱۳۳۵ف سے تعلیم مردم شماری کا کام آغاز ہوا۔

ـــــ پیشگاہ خسروی سے جامع عثمانیہ کے شعبہ طلبہ کے قیام کی منظوری ۱۳۳۵ف میں شرف صدور لائی۔

ـــــ ۱۲۔ تیر ۱۳۳۶ف کو بوقت صبح مولوی محمد عبدالرحمن خاں صاحب صدر کلیہ جامعہ عثمانیہ یونیورسٹی کالج۔ مولوی سید محمد حسین صاحب بی۔ اے نائب ناظم تعلیمات مولوی سید علی اکبر صاحب بی۔ اے صدر مہتمم تعلیمات بلدہ سررشتہ تعلیمات سرکار عالی کے جانب سے بطور نمایندہ عثمانیہ یونیورسٹی بغرض شرکت امپریل ایجوکیشنل کانفرنس لنڈن تشریف لئے گئے۔ اور بعد الفراغ کار ۴۔ آبان ۱۳۳۶ف بلدہ واپس تشریف لائے آپ کا نہایت پرتپاک استقبال کیا گیا۔

ـــــ ۲۳۔ جولائی ۱۹۲۷ء پانچ بجے شام سینٹ جارج گرامر اسکول کی تقسیم انعامات کا سالانہ جلسہ اور جدید عمارت اسکول کی افتتاح کا جلسہ دونوں ایک ساتھ بصدارت آنربل صاحب رزیڈنٹ بہادر منعقد ہوئے۔

ـــــ نواب مسعود جنگ بہادر ناظم تعلیمات ورنگل تشریف لیجاکر اور وہاں کی ہائی اسکول کو کالج قرار دیکر افتتاحی رسم ادا فرمائی۔

ـــــ ۱۹ و ۲۰۔ آذر ۱۳۳۷ف روز سہ شنبہ و چہارشنبہ صبح و شام بہ مقام ٹاون ہال باغ عامہ حیدرآباد ایجوکیشنل کانفرنس کا اٹھوان اجلاس بصدارت نواب ذوالقدر جنگ بہادر ایم۔ اے بیرسٹرایٹ لا معتمد عدالت دکوتوالی و تعلیمات

سلسلہ نشان	نام فرقہ	تعداد نفر ۱۲۹۸ف	تعداد نفر ۱۳۳۹ف	سلسلہ نشان	نام فرقہ	تعداد نفر ۱۲۹۸ف	تعداد نفر ۱۳۳۹ف
۱	۲	۳	۴	۱	۲	۳	۴
۵	راٹھور	۱۴۲	۱۰۷		میزان	۲۶۷۲ سلہ	۱۰۶۶۱
۶	کرناٹک و کاٹی	۱۵۸	۶۵				
۷	متفرق	۷۱۱	۵	سلہ	۱۲۹۸ف میں جملہ اخراجات فوج نظم جمعیت عمومی (لوٹ ...)		

تختہ تعداد لوازمات علاقہ نظم جمعیت سرکار عالی بابتہ سنہ ۱۲۹۸ف و سنہ ۱۳۳۹ف

سلسلہ نشان	نام لوازمہ	تعداد سنہ ۱۲۹۸ف	تعداد سنہ ۱۳۳۹ف	سلسلہ نشان	نام لوازمہ	تعداد سنہ ۱۲۹۸ف	تعداد سنہ ۱۳۳۹ف
۱	۲	۳	۴	۱	۲	۳	۴
۱	اسپ	۳۳۶۶	۱۲۴۷	۹	باروت کے صندوق	۴	۴
۲	پالکی و میانہ	۹۷	۲۷	۸	نقارہ	۳	.
۳	فیل	۵۱	۱۴	۹	بیرق	۱	.
۴	شتر	۲۶	۲	۱۰	بنڈیاں	۴	۴
۵	بنگہ دان	۸۷	۳۶	۱۱	روشن چوکی	+	۱
۶	توپ	۷	۷	۱۲	آفتاب گیری	.	۱

تعلیمات

(سلسلہ کیلئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصہ پنجم ص ۱۵۹)

متفرق مورخہ ۲۳ خورداد ۱۳۳۶ف ابتک مدارس تحتانیہ سرکارعالی کو سال مین (۱۵۰ ½) یوم کی تعطیلات ہوا کرتی تھیں لیکن تعطیلات مین اضافہ کیا جاکر اب حسب رائے نظامت تعلیمات مدارس تحتانی مین بحیثیت مجموعی سالانہ (½ ۷) یوم کی اور مدارس وسطانیہ و فوقانیہ مین (۳ ½) یوم کی تعطیل ہوا کرتی ہے ان تعطیلات کی منظوری بپیشگاہ خسروی سے بذریعہ فرمان مبارک مرقومہ ۲۹ رمضان ۱۳۴۵ھ بدیں ارشاد شرف صدور لائی کہ آیندہ سے حسب تختہ سررشتہ تعلیمات تعطیلات دی جایا کرین۔

۔ ۱۲۔ ڈسمبر ۱۹۲۶ء کو کانفرنس تعلیمی نسوان کا دوسرا سالانہ جلسہ بمقام خانہ باغ دیوڑہی نواب سرآسمانجاہ مرحوم زیر سرپرستی اہلیہ بیگم صاحبہ نواب سرآسمانجاہ مرحوم منعقد ہوا بغرض شرکت نامی گرامی حضرات کی خاتونان تشریف فرما ہوئی تھیں جلسہ مذکور مین بہت سے رزولیوشن پاس ہوئے اور اُس کے بعد کل حاضرات کی تواضع جن کی تعداد (۳۵۰) تھی جاء۔ فواکہات۔ شیرینی وغیرہ سے کیگئی۔

۔ بپیشگاہ خسروی سے بذریعہ فرمان مبارک مرقومہ ۸ ذیحجہ ۱۳۴۶ھ مدارس فوقانیہ و وسطانیہ کے موجودہ تعطیلات موسم گرما مین پندرہ یوم اور تعطیلات موسم سرما مین چار یوم کا اضافہ فرمایا گیا ہے۔ اس لحاظ سے اب آیندہ موسم گرما کی تعطیل ۴۵ یوم اور موسم سرما کی تعطیل بشمول تعطیل سال نو عیسوی (یکم جنوری) ۱۰ یوم کی ہوا کریگی۔

وسط ماہ اسفندار ۱۳۴۰ف حسب تحریک معتمد صاحب عدالت وکوتوالی و امور عامہ (صیغہ تعلیمات) زنانہ کالج نام پلی کے لڑکیوں کو ورزش جسمانی کی تعلیم دینے کیلئے (۱۵۰ تا ۲۰۰) پر ایک یوروپین لیڈی کے تقرر کی منظوری دی گئی۔

۔ انجنیر صاحبان سرکار عالی بہ مصارف سرکاری برائے تیاری نقشہ

منعقد ہوا۔ اور تعلیمات کے متعلق لکچرس ہوئے چندہ رکنیت (سے) مقرر تھا۔

۲۶۔ دے ۱۳۳۷ف عالیجناب مہاراجہ سر یمین السلطنت بہادر امیر جامعہ نے نواب حیدر نواز جنگ بہادر کو ایل۔ ایل۔ ڈی کی اعزازی ڈگری عطا فرمائی۔

۲۲۔ شہریور ۱۳۳۷ف کو نواب مسعود جنگ بہادر ناظم تعلیمات سرکار عالی بحصول رخصت خاص مدتی سہ ماہ بہ عزم سفر ولایت بلدہ سے بمبئی روانہ ہوئے اور پھر بعد ختم رخصت آپ وظیفہ لیکر علیگڈھ تشریف لئے گئے۔

۸۔ اکٹوبر ۱۹۲۸ع کو ہارٹاگ تعلیمی کمیٹی فائز حیدرآباد ہوئی تھی اور محکمہ عدالت کو توالی و امور عامہ دار الترجمہ سرکار عالی کے تقریباً جملہ کتب کا معائنہ فرمایا اور عثمانیہ یونیورسٹی کے قانونی جماعت کے اُردو لکچرس خاص دلچسپی کیساتھ سنے اور یہ کمیٹی ۸۔ اکٹوبر ۱۹۲۸ع کو حیدرآباد سے واپس روانہ ہوگئی۔

۲۰ و ۲۱۔ آذر ۱۳۳۸ف بمقام بلدہ حیدرآباد دیوک ورومنی ٹھیٹر گولی گوڑہ بصدارت پنڈت ہردے ناتھ صاحب کنزرو بی۔ اے۔ ٹی۔ یس۔ سی (لنڈن) یم۔ اے۔ الہ آبادی تعلیمی کانفرنس رعایا ملک سرکار عالی منعقد ہوئی جسمیں ملک کی ترقی تعلیم کے بہت سے ریزلیوشن پاس ہوئے آپ کی تقریر نہایت شستہ اور متانت سے لبریز تھی۔ علاوہ اس کانفرنس کے اُردو انگریزی دو چار تقریریں بھی ہوئیں اس موقعہ پر سامعین کا کثیر مجمع تھا آپ کے اعزاز مین۔ دوسرے روز راجہ دھنراج گیرجی نے بمقام گیان باغ ایک پر تکلف اٹ ہوم دیا۔ جس مین مہاراجہ سر کشن پرشاد بہادر صدر اعظم سرکار عالی و دیگر معززین و عہدہ داران بلدہ شریک تھے بروز تشریف آوری صاحب ممدوح اسٹیشن حیدرآباد پر شاندار استقبال کیا گیا تھا۔ بعد اختتام جلسہ کانفرنس صاحب ممدوح ۲۱۔ اکٹوبر ۱۹۲۹ع کو شب کی ٹرین سے آپ راہی الہ آباد ہوئے۔

حسب رزولیوشن مجریہ معتمدی عدالت کو توالی صیغہ تعلیمات نشان ۲/ ۲

نشان سلسلہ	نام جماعت	شرح فیس	نشان سلسلہ	نام جماعت	شرح فیس
۱	۲	۳	۱	۲	۳
۵	فارم چہارم	عاں ۸/	۱۰	اسٹانڈرڈ سوم	عسعہ ۴/
۶	فارم سوم	عاں ۴/	۱۱	اسٹانڈرڈ دوم	عہ
۷	فارم دوم	عاں	۱۲	اسٹانڈرڈ اول	۱۲/
۸	فارم اول	عہ ۱۲/	۱۳	صغیر	۸/
۹	اسٹانڈرڈ چہارم	عہ ۸/			

تختہ شرح فیس معافی

نشان سلسلہ	نام طبقہ	سالم فیس فیصدی طلباء	نصف فیس فیصدی طلباء	نشان سلسلہ	نام طبقہ	سالم فیس فیصدی طلباء	نصف فیس فیصدی طلباء
۱	۲	۳	۴	۱	۱	۳	۴
۱	تحتانیہ	۱۰	۲۰	۳	فوقانیہ	۱۵	۳۰
۲	وسطانیہ	۲۰	۴۰	۰	۰	۰	۰

نوٹ - فیس داخلہ جماعت متعلقہ کی مقررہ فیس کے مساوی ہوگی۔

فہرست تعطیلات مدارس سرکار عالی

نشان سلسلہ	نام تعطیل	ابتدائے تعطیل [illegible]	انتہائے تعطیل [illegible]	تعداد ایام تعطیلات	نشان سلسلہ	نام تعطیل	ابتدائے تعطیل [illegible]	انتہائے تعطیل [illegible]	تعداد ایام تعطیلات
	مدارس تحتانیہ بلدہ و اضلاع								

عمارت عثمانیہ یونیورسٹی۔ ممالک یورپ روانہ کئے گئے۔ تاکہ یورپ کے جملہ یونیورسٹیوں کی نمونہ جات کو پیش نظر رکھکر عثمانیہ یونیورسٹی کا نقشہ پیش کریں۔

سنہ اجلاس نہم حیدرآباد ایجوکیشنل کانفرنس بمقام ٹاون ہال باغ عامہ زیر صدارت نواب صدر یار جنگ بہادر بتاریخ ۹۔ اسفندار ۱۳۳۸ف روز جمعہ منعقد ہوا۔ اس کے تین جلسے ہوئے اور ۱۰۔ تاریخ کو کانفرنس کا کام ختم ہوا۔ حاضرین کی تعداد اچھی تھی حسب عادت بہت سے رزیولیشن پاس ہوئے۔ اور اکثر اضلاع کے وکلا وغیرہ بھی شریک تھے۔

سنہ حسب الحکم مہاراجہ سر صدر اعظم بہادر امتحان مڈل برخاست کیا گیا اور اس امتحان کے بجائے صرف اُن طلباء کے لئے جو سررشتہ تعلیمات کے مدارس مین خدمت مدرسی انجام دینا چاہتے ہین مساوی معیار کے ایک ڈپارٹمنٹل امتحان کے انتظام کی منظوری دی گئی۔

سنہ سالانہ اجلاس دہم حیدرآباد ایجوکیشنل کانفرنس ۷۔ تیر ۱۳۳۹ف روز دوشنبہ باغ عامہ کے ٹاون ہال مین بصدارت نواب صدر یار جنگ بہادر منعقد ہوا۔

سنہ بربناء مراسلہ نظامت تعلیمات نشان ۱۳۲، واقع ۱۷۔ فروردی ۱۳۳۹ف مدارس بلدہ کے فیس مین قدرے اضافہ کے ساتھ ایک اسکیم منظور ہوا ہے جو حسب ذیل ہے۔

سلسلہ نشان	نام جماعت	شرح فیس	سلسلہ نشان	نام جماعت	شرح فیس
۱	۲	۳	۱	۲	۳
۱	عثمانیہ میاٹرک	سے	۳	فارم ششم	سے ۸ر
۲	عثمانیہ پری میاٹرک	عاں ۸ر	۴	فارم پنجم	سے

نشان سلسلہ	نام تعطیل	ایام تعطیلات منظورہ	ایام تعطیلات مجوزہ	بیشی ایام زائد از تعطیلات	
۱	۲	۳	۴	۵	
۳۱	گنیش چتور وشی	۱/۲	۱	۰	
۳۲	اننت چتور دشی	۰	۱	۰	
۳۳	سالگرہ ہز مجسٹی کنگ امپرر جارج پنجم	۱	۱	۰	
۳۴	جشن تاج پوشی ملک معظم	۱	۱	۰	
۳۵	تعطیلات مختص المقام	۱۰	۵	۰	
۳۶	تعطیل موسم گرما	۳۱	۳۱	۰	
۳۷	ایام جمعہ سال تمام	۵۲	۵۲	۰	
	میزان مدارس تحتانیہ	۱۴۰ ۱/۲	۱۴۸	۷ ۱/۲	
	تعطیلات موسم سرما	۱۰	۶	۰	
	صدر میزان مدارس وسطانیہ و فوقانیہ	۱۵۰ ۱/۲	۱۵۴	۳ ۱/۲ (۱۱)	

تختۂ اخراجات حقیقی تعلیمات سرکار عالی بابتہ سنہ ۱۳۳۹ ف

نشان سلسلہ	ابواب	رقم	نشان سلسلہ	ابواب	رقم
۱	۲	۳	۴	۵	۶
۱	نظامت	یک لکھ [illegible]	۲	نظارت	[illegible]

نشان سلسلہ	نام تعطیل	تعداد ایام تعطیلات منظورہ	تعداد ایام تعطیلات مجوزہ	تخفیف یا اضافہ ایام تعطیلات	نشان سلسلہ	نام تعطیل	تعداد ایام تعطیلات منظورہ	تعداد ایام تعطیلات مجوزہ	تخفیف یا اضافہ ایام تعطیلات
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰
۱	دسہرہ	۱	۳		۱۵	شب برات	۲	۲	۰
۲	دوازدہم شریف	۲	۲	۰	۱۶	ہولی دھولنڈی	۲	۲	۰
۳	دیوالی	۱	۱	۰	۱۷	اوگادی	۱	۱	۰
۴	یادگار سالگرہ حضرت غفران مکان	۱	۱	۰	۱۸	وفات حسرت آیات حضرت	۰	۱	۰
۵	یازدہم شریف	۱	۱	۰		غفران مکان			
۶	تل سنکرات	۰	۱	۰	۱۹	یادگار تخت نشینی اعلیحضرت	۰	۱	۱
۷	فاتحہ خلیفہ اول حضرت	۱	۱		۲۰	سری رام نومی	۰	۱	۰
	ابوبکر صدیق			۰	۲۱	فاتحہ خلیفہ چہارم	۱	۱	۰
۸	سالگرہ مبارک اعلیحضرت	۱	۱	۰	۲۲	شب قدر	۴	۷	۰
	بندگانعالی متعالی ظلہ العالی				۲۳	عید الفطر	۳		۰
۹	بسنت پنچمی	۰	۱	۰	۲۴	عید الضحیٰ	۴	۵	۰
۱۰	عرس شریف حضرت خواجہ	۰	۱	۰	۲۵	فاتحہ خلیفہ سوم	۱	۱	۰
	معین الدین چشتی				۲۶	یادگار سالگرہ کوین وکٹوریہ	۱	۱	۰
۱۱	گرہن بلحاظ جنتری	۰	۱	۰		قیصر ہند			
۱۲	شب معراج	۲	۲	۰	۲۷	عشرہ شریف	۱	۱۲	۰
۱۳	مہا شیوراتری	۱	۱	۰	۲۸	فاتحہ خلیفہ دوم	۱۲	۱	۰
۱۴	یادگار اعلان خودمختاری	۱	۲	۰	۲۹	راکھی پونم	½	۱	۰
	سلطنت آصفجاہی				۳۰	جنم اشٹمی	½	۱	۰

تختہ سررشتہ تعلیمات تعداد مدارس و طلباء ذکور و اناث ممالک محروسہ سرکار عالی من ابتداء سنہ ۱۳۳۲ف لغایۃ سنہ ۱۳۳۶ف

نشان سلسلہ	سنہ ف	تعداد مدارس ذکور			تعداد طلباء			آمدنی فیس مدارس جو خزانہ سرکار میں جمع ہوتی ہے	مجموعی اخراجات تعلیمات جو خزانہ سرکار سے ادا ہوتے	تعداد مدارس اناث			تعداد طلباء اناث			جملہ	
		تعداد مدارس سرکاری	تعداد مدارس غیر سرکاری	جملہ تعداد مدارس خانہ ۳ و ۴	طلباء مدارس سرکاری	طلباء مدارس غیر سرکاری	جملہ تعداد خانہ ۶ و ۷			تعداد مدارس سرکاری	تعداد مدارس غیر سرکاری	جملہ تعداد مدارس خانہ ۱۱ و ۱۲	طلباء مدارس سرکاری	طلباء مدارس غیر سرکاری	جملہ تعداد خانہ ۱۴ و ۱۵	تعداد مدارس	تعداد طلباء
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸
۱	سنہ ۱۳۳۲ف	۳۵۵۳	۱۱۸۰	۴۷۳۳	۲۵۰۶۶۵	۳۰۰۷۳	۲۸۰۷۳۸	فیس کی آمدنی کا حال معلوم نہیں ہوا	[illegible]	۶۹۳	۴	۶۹۷	۴۰۵۱۵	۳۴۸	۴۰۸۶۳	۵۴۳۰	۳۲۱۶۰۱
۲	سنہ ۱۳۳۳ف	۳۵۲۹	۱۲۶۳	۴۷۹۲	۲۴۲۵۲۹	۳۱۴۱۰	۲۷۳۹۳۹		[illegible]	۶۹۶	۶	۷۰۲	۳۸۷۵۸	۴۶۰	۳۹۲۱۸	۵۴۹۴	۳۱۳۱۶۴
۳	سنہ ۱۳۳۶ف	۳۴۸۷	۱۳۰۵	۴۷۹۲	۲۳۴۳۱۲	۳۱۷۴۰	۲۶۶۰۵۱		[illegible]	۶۹۹	۶	۷۰۵	۳۷۵۴۶	۵۴۲	۳۸۰۸۸	۵۴۹۷	۳۰۴۱۳۹
۴	سنہ ۱۳۳۵ف	۳۳۹۲	۱۲۴۹	۴۶۴۱	۲۲۳۲۳۲	۲۹۱۰۹	۲۵۲۳۴۱		[illegible]	۷۰۶	۶	۷۱۲	۳۵۰۶۶	۵۱۷	۳۵۵۸۳	۵۳۵۳	۲۸۷۹۲۴
۵	سنہ ۱۳۳۴ف	۳۳۱۳	۴۰۵۳	۷۳۶۶	۲۰۹۹۷۴	۷۶۶۵۴	۲۸۶۶۲۸		[illegible]	۶۸۸	۰	۶۸۸	۳۴۲۶۰	۰	۳۴۲۶۰	۸۰۵۴	۳۲۰۲۸۸

تتمہ تختہ طلباء شریک شدہ

انٹرمیڈیٹ				ہائی سکول لیونگ سرٹیفکٹ				مڈل				ایل-ایم-ایس				ایل-ایم-بی			
شریک		کامیاب		شریک		کامیاب		شریک		کامیاب		شریک		کامیاب		شریک		کامیاب	
ذکور	اناث	ذکور	اناث	ذکور	اناث	ذکور	اناث	ذکور	اناث	ذکور	اناث	ذکور	اناث	ذکور	اناث	ذکور	اناث	ذکور	اناث
۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸
۱۸۷	۰	۸۵	۰	میٹرک ۵۹۹	۰	۱۰۶	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۷۳	۰	۴۶	۰	۳۶۵	۰	۲۰۲	۰	۵۲۱۴	۹۶	۲۰۷۸	۳۳	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۲۰۹	۰	۱۰۹	۰	میٹرک ۶۳۷	۰	۱۱۴	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۵۴	۰	۴۲	۰	۳۵۸	۰	۲۰۸	۰	۵۶۱۵	۱۱۱	۱۵۴۵	۳۶	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۱۵۵	۰	۵۸	۰	میٹرک ۴۴۳	۰	۱۱۹	۰	۰	۰	۰	۰	*۳۰	۰	۱۷	۰	۳۲	۰	۱۲	۰
۸۹	۰	۴۲	۰	۳۶۴	۰	۲۷	۰	۳۶۶۳	۹۶	۱۳۰۰	۲۲	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۱۹۶	۰	۱۰۴	۰	میٹرک ۶۴۹	۰	۱۸۵	۰	۰	۰	۰	۰	۲۶	۰	۱۹	۰	۲۲	۰	۱۲	۰
۵۶	۰	۳۶	۰	۰	۰	۰	۰	۳۶۸۴	۹۸	۲۰۲۰	۵۴	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰

* امتحان اسسٹنٹ سرجن — امتحان سب اسسٹنٹ سرجن

تختہ طلباء شریک و کامیاب شدہ در امتحانات مدراس یونیورسٹی و عثمانیہ یونیورسٹی

نشان سلسلہ	سنہ	ایم۔اے				بی۔اے				بی۔ایس۔سی				ایل۔ایل۔بی			
		شریک		کامیاب		شریک		کامیاب		شریک		کامیاب		شریک		کامیاب	
		ذکور	اناث	ذکور	اناث	ذکور	اناث	ذکور	اناث	ذکور	اناث	ذکور	اناث	ذکور	اناث	ذکور	اناث
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸
۱	سنہ ۱۳۳۴ف عثمانیہ یونیورسٹی	۱۷	۰	۱۴	۰	۱۴۷	۰	۸۱	۰	۰	۰	۰	۰	۲۲	۰	۲۲	۰
	مدراس ״	۱	۰	+	۰	۱۹	۰	۱۵	۰	۲۰	۰	۱۳	۰	۰	۰	۰	۰
۲	سنہ ۱۳۳۵ف عثمانیہ ״	۷	۰	۴	۰	۱۴۹	۰	۸۱	۰	۰	۰	۰	۰	۳۲	۰	۳۰	۰
	مدراس ״	۲	۰	۱	۰	۳۲	۰	۲۲	۰	۲۱	۰	۱۵	۰	۰	۰	۰	۰
۳	سنہ ۱۳۳۶ف عثمانیہ ״	۰	۰	۰	۰	۱۰۹	۰	۴۱	۰	۰	۰	۰	۰	۱۶	۰	۱۶	۰
	مدراس ״	۰	۰	۰	۰	۲۹	۰	۲۴	۰	۲۳	۰	۱۲	۰	۰	۰	۰	۰
۴	سنہ ۱۳۳۷ف عثمانیہ ״	۶	۰	۴	۰	۱۲۸	۰	۷۲	۰	۰	۰	۰	۰	۳۴	۰	۳۳	۰
	مدراس ״	۰	۰	۰	۰	۳۲	۰	۲۵	۰	۲۳	۰	۱۶	۰	۰	۰	۰	۰

نشان سلسلہ	نام ابواب	بابتہ ۱۳۳۵ف	بابتہ ۱۳۳۶ف	بابتہ ۱۳۳۷ف	بابتہ ۱۳۳۸ف	بابتہ ۱۳۳۹ف	بابتہ ۱۳۴۰ف
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
	تفصیل اموات						
۱	بخار	۴۲۵۲	۲۶۳۳	۳۹۴۴	۱۸۰۲	۲۶۲۲	۲۷۸۳
۲	پیچش	۲۷۹	۴۲۹	۳۳۴	۲۷۵	۳۶۸	۳۱۳
۳	چیچک	۷	۴۲۹	۳۷	۲۹	۸۵۹	۶
۴	گوبری	۰	۲۰	۰	۱	۷	۰
۵	ہیضہ	۴	۲۷	۹	۲	۶۶	۷۹
۶	طاعون	۲۳۸۷	۲۲۰	۵۱۱۷	۶۶۸	۴۷۷	۱۴۷۴
۷	سموم	۱۱	۵	۱۳	۵	۱۰	۱۹
۸	مقتول	۴	۲	۸	۴	۲	۴
۹	غریق	۲۶	۳۷	۴۰	۱۸	۴۴	۳۱
۱۰	حریق	۱۱	۱۴	۱۵	۱۸	۱۵	۲۴
۱۱	متفرق صدمات	۲۳	۲۷	۱۹	۳۴	۱۷	۳۹
۱۲	دیگر امراض	۴۹۹۴	۴۵۱۵	۴۵۴۷	۴۳۲۹	۵۰۶۱	۴۷۶۲
	جملہ تعداد اموات	۱۲۱۹۸	۸۳۶۰	۱۴۰۸۳	۷۲۰۶	۵۹۴۸	۹۵۳۴

طبابت

(سلسلہ کیلئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصہ پنجم ص ۷۹ از نمبر ۶)

ــــ حکیم مولوی امتیاز الدین صاحب کا تقرر مطب یونانی کی صدر مہتممی (افسر الاطبا یونانی) پر عمل میں آیا۔ چنانچہ اوائل ماہ آذر سنہ ۱۳۳۶ف میں صاحب ممدوح نے جائزہ حاصل کر کے کام شروع کیا اور ۲۔ مہر سنہ ۱۳۳۶ف کو بلدہ میں آپ کا انتقال ہوا اس کے بعد خدمت مذکورہ پر ۲۱۔ اسفندار سنہ ۱۳۳۷ف کو حکیم مولوی حامد حسین صاحب کا تقرر ہوا

ــــ ۱۴۔ ربیع الثانی سنہ ۱۳۴۵ھ روز جمعہ دن کے تین بجے حضرت اقدس و اعلیٰ نے چارمینار کے قریب تعمیر مکان صدر نظامت شفاخانہ یونانی کا سنگ بنیاد رکھنے کی رسم ادا فرمائی۔ جملہ عہدہ داران و حکما حاضر تھے سرکاری طور پر تعمیر مکان کا تخمینہ دس لاکھ روپیہ کیا گیا اور اس کا ٹھیکہ نتھو لال جی کنٹراکٹر کو دیا گیا۔

ــــ ۲۷ ۔ اپریل سنہ ۱۹۲۹ء کو ڈاکٹر کرنل نارمن واکر جدید ناظم طبابت ممالک سرکار عالی بلدہ آئے اور ۲۸ ۔ ماہ مذکور م ۲۴۔ خورداد سنہ ۱۳۳۸ف کو ڈاکٹر میجر خواجہ معین الدین صاحب سابق منصرم ناظم طبابت سے خدمت نظامت طبابت کا جائزہ حاصل کیا۔ اور خواجہ صاحب موصوف وظیفہ حسن خدمت حاصل کر کے علحدہ ہوئے

نقشہ تعداد ولادت و ممات و دیگر امراض بلدہ و بیرون بلدہ حیدرآباد من ابتدائے سنہ ۱۳۳۵ف لغایت سنہ ۱۳۴۰ف

سلسلہ نشان	نام ابواب	بابتہ سنہ ۱۳۳۵ف	بابتہ سنہ ۱۳۳۶ف	بابتہ سنہ ۱۳۳۷ف	بابتہ سنہ ۱۳۳۸ف	بابتہ سنہ ۱۳۳۹ف	بابتہ سنہ ۱۳۴۰ف
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
۱	جملہ تعداد ولادت	۵۰۹۷	۵۱۸۲	۴۷۵۷	۵۲۵۳	۴۶۸۸	۵۰۲۶
۲	جملہ تعداد ممات	۱۲۱۹۸	۸۳۶۰	۱۴۰۸۳	۔۲۰۶	۹۵۳۸	۹۵۳۴

تختہ شیوع مرض طاعون حدود صفائی بلدۂ چادرگہاٹ و مضافات بلدۂ حیدرآباد

من ابتدائے سنہ ۱۳۲۰ف لغایتہ سنہ ۱۳۳۹ف

نشان سلسلہ	نام مقام جہاں سے مرض آغاز ہوا ہے	تاریخ شیوع مرض	تاریخ شدت و تعداد اموات: تاریخ	تاریخ شدت و تعداد اموات: تعداد اموات جس روز مرض کی شدت رہی	تاریخ موقوفی مرض	کتنے روز مرض رہا	جملہ تعداد مبتلا	جملہ تعداد فوت
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹
۱	محلہ نام پلی	۲۰ مہر سنہ ۱۳۲۰ف	۱۶ اسفندار سنہ ۱۳۲۱ف	۳۰۵	اوائل ماہ تیر سنہ ۱۳۲۱ف	۱۵۳	۱۸۴۷۸	۱۶۹۰۱
۲	محلہ نام پلی	۲۴ آبان سنہ ۱۳۲۵ف	۱۲ اسفندار سنہ ۱۳۲۶ف	۳۴۰	۲۱ اردی بہشت سنہ ۱۳۲۶ف	۱۷۴	۱۶۹۸۴	۱۴۲۸۰
۳	بیگم پیٹھ	یکم آبان سنہ ۱۳۲۷ف	۲۳ فروردی سنہ ۱۳۲۸ف	۳۴	۱۷ اردی بہشت سنہ ۱۳۲۸ف	۱۸۸	۲۴۱۴	۱۸۳۴
۴	محلہ باولی گلاب سنگھ	۹ آذر سنہ ۱۳۲۹ف	۱۳ فروردی سنہ ۱۳۲۹ف	۱۵۶	۱۲ خورداد سنہ ۱۳۲۹ف	۱۹۱	۶۴۳۰	۵۱۴۸
۵	موضع منکال	۱۲ شہریور سنہ ۱۳۲۹ف	وسط ماہ آبان سنہ ۱۳۲۹ف	۳	۲۱ اردی بہشت سنہ ۱۳۳۰ف	۲۵۱	۹۴۳	۶۹۲
	اطراف بلدہ							
۶	محلہ محبوب شاہی	۲۸ شہریور سنہ ۱۳۳۳ف	۱۳ آذر سنہ ۱۳۳۴ف	۱۱۱	۲۰ اردی بہشت سنہ ۱۳۳۴ف	۲۳۴	۸۶۴۲	۷۱۱۸
	متصل ٹیلی برج							
۷	بیگم بازار	۱۳ مہر سنہ ۱۳۳۴ف	۱۵ فروردی سنہ ۱۳۳۵ف	۷۶	۳ تیر سنہ ۱۳۳۵ف	۲۶۳	۴۱۸۱	۳۱۵۸
۸	باغ صفا چادرگہاٹ	۲۰ آذر سنہ ۱۳۳۶ف	۱۲ فروردی سنہ ۱۳۳۶ف	۶	۷ خورداد سنہ ۱۳۳۶ف	۱۶۹	۲۳۲	۱۷۵
۹	مشیرآباد	۲۸ مہر سنہ ۱۳۳۶ف	۱۲ اسفندار سنہ ۱۳۳۷ف	۱۵۶	۲۷ اردی بہشت سنہ ۱۳۳۷ف	۲۰۹	۶۲۵۴	۴۹۹۵
۱۰	میرم حیدر گڈھ	۲۶ مہر سنہ ۱۳۳۷ف	۲۷ فروردی سنہ ۱۳۳۸ف	۱۸	۲ تیر سنہ ۱۳۳۸ف	۲۴۸	۱۴۰۸	۹۵۴
۱۱	علاقہ کوچہ بی بی ہمایون نگر صفا	۲۱ شہریور سنہ ۱۳۳۸ف	۲ اردی بہشت سنہ ۱۳۳۹ف	۱۳	۱۸ خورداد سنہ ۱۳۳۹ف	۲۵۱	۵۷۲	۳۰۱
۱۲	چادرگہاٹ بازار نور خان	۲۲ شہریور سنہ ۱۳۳۹ف	۱۰ بہمن سنہ ۱۳۴۰ف	۲۸	۸ خورداد سنہ ۱۳۴۰ف	۲۹۵	۱۷۸۰	۱۱۳۰

تختہ تعداد ولادت و ممات حدود بلدہ حیدرآباد من ابتدائے سنہ ۱۳۳۵ف لغایۃ سنہ ۱۳۴۰ف

نمبر شمار	سال	ولادت					ممات							
		اہل اسلام		اہل ہنود		جملہ تعداد ولادت از خانہ ۳ تا ۶	اہل اسلام			اہل ہنود			جملہ از خانہ ۸ تا ۱۳	کیفیت
		ذکور	اناث	ذکور	اناث		ذکور	اناث	اطفال	ذکور	اناث	اطفال		
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵
۱	سنہ ۱۳۳۵ف	۱۳۶۴	۱۲۱۷	۱۳۰۸	۱۲۰۸	۵۰۹۷	۲۰۳۷	۲۳۹۱	۱۸۲۳	۲۰۶۵	۲۰۹۳	۱۷۸۹	۱۲۱۹۸	۰
۲	سنہ ۱۳۳۶ف	۱۴۲۲	۱۱۷۱	۱۳۰۶	۱۲۸۳	۵۱۸۲	۱۱۹۷	۱۳۸۵	۱۵۳۰	۱۱۸۰	۱۱۹۵	۱۸۷۳	۸۳۶۰	۰
۳	سنہ ۱۳۳۷ف	۱۳۴۶	۱۱۷۶	۱۱۷۷	۱۰۵۸	۴۷۵۷	۲۷۵۳	۲۸۰۳	۱۹۳۸	۲۴۵۵	۲۳۹۰	۱۷۴۴	۱۴۰۸۳	۰
۴	سنہ ۱۳۳۸ف	۱۵۱۸	۱۳۳۷	۱۲۹۲	۱۱۰۲	۵۲۵۳	۱۱۱۹	۱۳۷۴	۱۲۳۷	۱۱۳۱	۱۱۳۸	۱۲۰۷	۷۲۰۶	۰
۵	سنہ ۱۳۳۹ف	۱۲۹۰	۱۰۸۹	۱۲۲۷	۱۰۸۵	۴۶۸۸	۱۲۶۱	۱۳۷۶	۱۶۳۸	۱۳۸۴	۱۷۲۱	۲۰۷۸	۹۵۴۸	۰۰
۶	سنہ ۱۳۴۰ف	۱۳۹۵	۱۲۶۰	۱۲۳۳	۱۱۳۸	۵۰۲۶	۱۷۵۵	۱۹۰۱	۱۳۷۸	۱۵۳۲	۱۵۲۸	۱۴۳۰	۹۵۳۴	

تتمہ تختہ ولادت و ممات

تعداد ممات مرض پیچش		تعداد ممات مرض پلیگ		تعداد ممات مرض ہیضہ		تعداد ممات مرض دق		تعداد ممات وغیرہ دیگر امراض	
بلدہ اور اسکے مضافات	اضلاع	بلدہ اور اسکے مضافات	اضلاع	بلدہ اور اسکے مضافات	اضلاع	بلدہ اور اسکے مضافات	اضلاع	بلدہ اور اسکے مضافات	اضلاع
۱۳۲۸	۳۰۱۴	۲۰۸۱	۶۰۳۸	۵۵۵	۱۲۳۹۳	۳۹۱	۵۶۸	۱۲۳۳۷	۱۳۹۳۶
۱۱۹۸	۹۵۵	۶۰۳۰	۱۵۹۳۸	۲۴	۴۶۵	۴۷۴	۸۳۸	۷۸۵۲	۷۳۴۴
۷۴۳	۳۳۲۴	۶۲۹	۴۹۱۳	۱۵۱۲	۵۳۱۸	۴۴۶	۷۴۹	۷۵۵۱	۱۳۱۲۷
۴۹۴	۱۱۱۳	۰	۳۸۲۴	۳۶	۳۳۷۵	۲۶۳	۶۰۴	۴۵۰۴	۹۸۸۵
۲۹۴	۱۹۵۹	۷	۳۱۱۱۹	۰	۹۳۵	۲۴۴	۸۰۸	۴۵۰۱	۱۲۵۱۳
۵۱۶	۲۰۵۷	۲۲۰۲	۳۰۶۹۵	۸۳	۳۱۲۷	۳۶۶	۱۰۴۷	۴۶۴۳	۱۳۴۶۴
۴۸۳	۲۴۵	۷۷۷۴	۷۹۰۹	۰	۴۶۹	۲۹۲	۲۶۰	۷۵۳۰	۱۳۴۶۸
۱۹۳	۱۰۱۵	۳۲۸۵	۲۰۹۳۴	۱۰	۱	۲۷۹	۳۲۲	۶۶	۱۳۶۰۱
۵۰۲	۲۵۱۰	۷۳۶	۵۱۷۱	۱۹۳	۷۳۲۳	۲۶۶	۱۶۶	۵۲۰۷	۲۱۲۵۰
۳۵۴	۲۰۷۰	۶۳۱۵	۲۹۰۴	۱	۴۷۵۶	۱۴۷	۲۳۰	۵۱۶۰	۱۵۲۷۶
۳۳۰	۱۶۵۶	۱۳۴۰	۵۴۲۲	۱	۵۱۹	۲۳۵	۳۸	۳۸۱۱	۱۳۵۱۵

تختہ تعداد ولادت و ممات ملک سرکار عالی بلدۂ حیدرآباد و اضلاع من ابتدائے سنہ ۱۳۲۸ف لغایۃ سنہ ۱۳۳۸ف

نمبر شمار	سنہ	جملہ تعداد ولادت ملک سرکار عالی		جملہ تعداد ممات ملک سرکار عالی		تعداد ممات مرض ملیریا بخار		تعداد ممات مرض چیچک	
		مرد	عورت	مرد	عورت	بلدہ اور اُسکے مضافات	اضلاع	بلدہ اور اُسکے مضافات	اضلاع
۱	سنہ ۱۳۲۸ف	مواد بہم رست نہیں ہوا				۲۵۴۹۰	۳۲۱۴۴۵	۵۵	۱۶۴۸
۲	سنہ ۱۳۲۹ف	"	"	"	"	۵۲۴۰	۷۷۲۴۲	۳۵	۴۱
۳	سنہ ۱۳۳۰ف	۴۷۵۸۳	۴۱۵۸۹	۶۷۲۱۹	۵۷۱۲۳	۹۴۷۵	۷۶۸۴۵	۲۵	۳۵
۴	سنہ ۱۳۳۱ف	۴۱۳۸۰	۳۵۴۸۲	۵۷۲۵۳	۴۸۴۲۸	۵۶۵۵	۷۳۵۰۷	۱۹	۱۲
۵	سنہ ۱۳۳۲ف	۵۸۲۷۳	۵۱۰۳۴	۷۱۹۸۴	۶۳۸۸۱	۵۵۴۷	۷۵۵۳۹	۴۲۷	۴۸
۶	سنہ ۱۳۳۳ف	۵۹۹۰۷	۵۳۳۳۷	۷۵۸۲۳	۶۷۶۷۱	۷۶۳۰	۷۵۴۵۲	۹۶	۱۱۹
۷	سنہ ۱۳۳۴ف	۶۰۲۰۳	۵۳۳۲۵	۶۴۵۴۵	۵۶۳۱۲	۷۰۳۷	۷۲۰۷۷	۳۲	۳۷۵
۸	سنہ ۱۳۳۵ف	۶۷۰۸۶	۵۹۱۸۶	۶۴۰۴۷	۵۶۸۵۴	۲۴۶۳	۵۶۶۲۷	۶	۲۳۵
۹	سنہ ۱۳۳۶ف	۷۲۷۴۳	۶۲۶۴۹	۶۶۸۲۴	۵۹۵۳۷	۷۰۱۶	۷۳۰۸۱	۷۳۶	۵۱۷۱
۱۰	سنہ ۱۳۳۷ف	۶۶۹۷۰	۵۸۴۳۵	۶۷۴۴۰	۵۸۷۴۷	۷۸۸۷	۷۷۳۵۰	۵۹	۶۵۵
۱۱	سنہ ۱۳۳۸ف	۶۹۲۴۲	۶۰۰۷۱	۶۰۳۸۰	۵۲۹۶۶	۵۱۶۷	۷۷۰۶۳	۱۸	۳۹۸

امور مذہبی

ــــــ اہل ہنود کے مذہبی تقاریب پر اہل ہنود اور اہل اسلام مین جو کشیدگی پیدا ہوگئی تھی اس کے انسداد تصفیہ کیلئے حسب فرمان خسروی ایک کمیشن مقرر ہوا تھا جس کے ارکان منجانب امور مذہبی اختریار جنگ و منجانب عدالت رائے بالمکند (رکن ہائی کورٹ وظیفہ یاب) اور منجانب مال سید احمد قادری اول تعلقدار کریم نگر) چھ ماہ کے لئے مقرر کیئے گیئے تھے اور کمیشن کو یہہ حکم تھا کہ یہہ کام جمادی الثانی سے شروع ہوکر ذی الحجہ تک ختم ہوجاکے فریقین اپنے اپنے مذہبی تقاریب انجام دینے کا فطرتی طور پر حق رکھتے ہین جس مین بلا وجہ موجہ روک ٹوک نہ ہو اور کہتری کہتری محکمہ امور مذہبی سے اجازت لینے کی ضرورت نہو اور کس حد تک اہل ہنود کو ان مراسم ادا کرنے کی اجازت بغیر کسی مزاحمت کے منجانب گورنمنٹ دینی چاہیئے اور اس کے ساتھ حدود بھی قایم کریں اور جن ایام مین یہہ مراسم ادا ہوتے ہیں ان کا تختہ بھی مرتب کیا جائے۔ اور تاریخیں بھی مقرر کردی جائیں البتہ اہل اسلام کے تقاریب اہل ہنود سے مل جائیں تو خاص احکام ذریعہ جریدہ شائع ہونگے۔ لہذا بعد معاینہ مقامات مخصوصہ بھی مکمل رپورٹ آزادرائے کے ساتھ بتوسط باب حکومت پیشگاہ اقدس مین پیش ہو۔ رائے بالمکند صاحب کو (صماع) علاوہ وظیفہ اور مولوی سید احمد قادری صاحب کو بعد ختم مدت ملازمت علاوہ وظیفہ (صماع) ماہوار کی منظوری ہوئی (جریدہ غیر معمولی جلد (۵۲) نمبر ۲ مورخہ ۲۳-۲ بہمن ۱۳۳۴ف۔

ــــــ قواعد تقریبات مذہبی اضلاع ذریعہ جریدہ غیر معمولی جلد نمبر (۶۰) نمبر (۵) مورخہ یکم تیر ۱۳۳۶ف شایع کیے گئے۔

تختہ تعداد مجنونان بلحاظ قوم و پیشہ ملک سرکار عالی من ابتدائے سنہ ۱۳۳۴ف لغایۃ سنہ ۱۳۳۸ف

نشان سلسلہ	سنہ ف	پیشہ وران						جملہ تعداد			تفصیل اقوام				کیفیت
		ملازم سرکار	[illegible]	[illegible]	[illegible]	اہل حرفہ	[illegible]	مرد	عورت	جملہ	ہندو	مسلمان	عیسائی	دیگر اقوام	
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶
۱	سنہ ۱۳۳۴ف	۲۱	۴	۳	۴	۰	۳۸	۷۰	۲۱	۹۱	۳۸	۴۸	۱	۴	
۲	سنہ ۱۳۳۵ف	۱۷	۳	۴	۴	۲	۳۹	۶۹	۲۰	۸۹	۳۴	۴۳	۲	۱۰	
۳	سنہ ۱۳۳۶ف	۱۶	۲	۱	۱	۲	۶۳	۸۵	۳۲	۱۱۷	۳۰	۶۴	۲	۲۱	
۴	سنہ ۱۳۳۷ف	۱۷	۱۱	۴	۷	۰	۶۴	۱۰۳	۳۲	۱۳۵	۵۲	۸۲	۱	۰	
۵	سنہ ۱۳۳۸ف	۲۱	۷	۱۰	۵	۰	۹۳	۱۳۰	۶	۱۳۶	۳۲	۷۲	۱	۳۰	

استعفا اور خدمت صدر الصدوری تخفیف ہو چکی محکمہ صدارت العالیہ کا کام عالیجناب نواب لطف الدولہ بہادر بالقابہ بہ حیثیت صدر المہام عدالت و صدارت فرما رہے ہیں۔ آیندہ بجائے عہدہ صدر الصدور کے محکمہ صدارت العالیہ سے مراسلات مخاطب ہونا چاہیئے۔

اس کے بعد ۱۲۔ ذیقعدہ ۱۳۴۸ھ کو نواب صدر یار جنگ بہادر حیدرآباد کو خیرباد کہکر علی گڑھ تشریف لئے گئے۔ آپ کے تشریف لیجانے سے قبل منجانب اراکین امور مذہبی بتاریخ ۲۳۔ شوال ۱۳۴۸ھ روز شنبہ بمقام چمن افضل گنج بتقریب وداع عالیجناب نواب صاحب ممدوح عصرانہ دیا گیا اور بھی متعدد دعوتیں دی گئیں

فہرست اراکین کمیشن تقاریب مذہبی سرکار عالی

نشان سلسلہ	نام	تاریخ تقرر کمیشن	تاریخ ختم کمیشن	کیفیت
۱	۲	۳	۴	۵
۱	نواب اختر یار جنگ بہادر مینائی	۱۳۔ بہمن ۱۳۳۵ ف	۲۷۔ اسفندار ۱۳۳۶ ف	
۲	مولوی سید احمد صاحب قادری المخاطب نواب احمد یار جنگ بہادر	رر	رر	
۳	رائے بالمکند صاحب	رر	۴۔ فروردی ۱۳۳۵ ف (۱)	(۱) تاریخ مذکور کو آپ کا انتقال ہوا
۴	پنڈت گر راؤ صاحب	۲۸۔ فروردی ۱۳۳۵ ف	۲۵۔ امرداد ۱۳۳۶ ف (۲)	(۲) تاریخ مذکور کو آپ منصب جج ہائیکورٹ مقرر ہوئے۔
۵	رائے روپ لعل صاحب	۴۔ مہر ۱۳۳۶ ف	۲۹۔ خورداد ۱۳۳۷ ف (۳)	(۳) تاریخ مذکور کو آپ کا انتقال ہوا
۶	راجہ نرسنگ راج بہادر	۲۴۔ آذر ۱۳۳۶ ف	۲۷۔ اسفندار ۱۳۳۸ ف	

آخر ذیقعدہ ۱۳۴۸ھ کو محکمہ صدارت العالیہ سے ایک اطلاع شائع ہوئی کہ جمعہ اور

ے قواعد تقریبات مذہبی بلدہ و بیرون بلدہ حسب فرمان خسروی مزینہ ۱۷ ذیحجۃ الحرام ۱۳۴۹ھ منظور فرمائے گئے جریدہ اعلامیہ مورخہ ۱۲ تیر ۱۳۴۰ف۔

بذریعہ جریدہ غیر معمولی مورخہ ۱۷۔ اردی بہشت ۱۳۲۶ف حسب فرمان خسروی مزینہ ۶۔ جمادی الثانی ۱۳۳۶ھ مولوی حبیب الرحمن خاں صاحب شیروانی ناظم امور مذہبی مقرر کیے گئے اور جریدہ مذکور ہی میں یہ بھی حکم درج ہے کہ مدرسہ نظامیہ اور اشاعت علوم و فنون کی صدر نگرانی مولوی صاحب مذکور سے متعلق رہیگی اور ان کی رائے سے ایک کمیٹی مقرر ہوگی جس کے توسط سے کام جاری رہیگا اور جس کے میر مجلس وہ خود رہیں گے۔ علاوہ اس کے کتب خانہ آصفیہ بھی ان کی نگرانی میں رہیگا۔ مولوی صاحب موصوف پانچ سال کیلئے (۱۰۰۰) روپیہ ماہوار سکہ عثمانیہ پر لیے گئے۔ آپ کے اقتدارات وہی رہینگے جو ناظم امور مذہبی کے ہیں۔ ہر سال آپ کو تین ماہ کی رخصت نصف ماہوار پر بطور خاص علاوہ رخصت ہائے استحقاقی کے ملے گی۔ اگر کسی مصلحت ملکی میں آپ کی سبکدوشی مناسب ہو تو چھ ماہ قبل اطلاع دی جائیگی اس طرح قبل از تکمیل پنج سالہ علیحدہ ہونا چاہیں تو چھ ماہ قبل اطلاع دینگے۔

ے حسب فرمان خسروی مزینہ ۲۳۔ ربیع الاول ۱۳۳۶ھ امور مذہبی کے جملہ کارروائی کا تعلق صدر الصدور سے ہوگا اور ناظم امور مذہبی بلحاظ فرائض معتمد قرار دیے گئے (جریدہ مورخہ ۲۵۔ اسفندار ۱۳۳۹ف جلد ۱۵ نمبر ۱۷)

ے بتقریب سالگرہ مبارک اعلیحضرت قدر قدرت مزینہ ۱۴۔ جمادی الثانی ۱۳۳۱ھ مولوی صاحب موصوف کو صدر یار جنگ کا خطاب عطا ہوا۔ (جریدہ غیر معمولی یکم فروردی ۱۳۳۲ف) بعدہٗ بہ تدریج آپ کی توسیع منظور فرماتے رہے زاں بعد یکم تیر ۱۳۳۹ف حسب رائے باب حکومت سرکار عالی نواب صدر یار جنگ بہادر کا

سرکارعالی کی ریلون کا آغاز جی۔ ای۔ پی ریلوے کی تعمیر کے ساتھ ساتھ دارالحکومت حیدرآباد کو اس کے ساتھ متواصل کرنے کا مسئلہ فوراً معرض بحث مین لایا گیا۔ اس بارہ مین سرکار عالی اور سرکار ہند سے خط وکتابت شروع ہوئی۔ ۱۸۶۹ء مین گورنمنٹ آف انڈیا نے بہ منظوری وزیر ہند اس ریلوے لائین کی تعمیر سے اتفاق ار اظہار کیا جو آج ہزاگزالٹیڈ ہائینس دی نظام اسٹیٹ ریلوے کے نام سے موسوم ہے۔

اس ریلوے کے متعلق تین بنیادی اصول طے کیے گئے۔

(۱) سرمایہ سرکارعالی مہیا فرمائے۔ ریلوے کی ملکیت سرکار عالی کی ہی سمجھی جائیگی

(۲) خالص منافعہ سرکار عالی کو ملا کرے۔

فراہمی سرمایہ (۳) تعمیر ریلوے اور کاروبار ریلوے سرکار عالی کی جانب سے برٹش حکومت کے تفویض رہے۔ ایک مشکل سوال فراہمی سرمایہ کا تھا۔ آج سرکار عالی کروڑون روپیہ کا معاملہ (ماضی ہوجانے والی) ین۔ جی۔ یس ریلوے کمپنی سے فرما چکی ہے ایک وہ وقت تھا جب کہ ریلوے کے لئے ڈیڑھ کروڑ روپیہ سے کم رقم کی فراہمی کے واسطے عظیم سرگردانی اور مشکلات کا سامنا تھا۔ ستائیس لاکھ روپیہ سرکار عالی نے اپنے خزانہ سے اور باون لاکھ رعایائے حیدرآباد سے قرض لیکر مہیا فرمالیا تھا اور جب یہ رقم بھی ناکافی ثابت ہوئی تو پانچ لاکھ پونڈ (بچہتر لاکھ روپیہ کلدار) کا قرضہ انگلستان مین لیا گیا۔

ایک کروڑ چھیالیس لاکھ کے صرفہ سے واڑی تا سکندرآباد کا ابتدائی حصہ جو (۱۲۱) میل کا ہے رزیڈنسی کے زیر نگرانی میجر لیڈ معتمد تعمیرات رزیڈنسی کے ذریعہ سے تعمیر ہوا۔ صرفہ فی میل ایک لاکھ اکیس ہزار روپیہ ہوا۔ جو اس زمانہ مین گران ترین نرخ تعمیر تھا۔

۱۸۷۱ء مین کام شروع ہوا۔ اور ۱۸۷۴ء مین اختتام کو پھونچا۔ چونکہ

عیدین کے متعلق بیشگاہ اعلیحضرت اقدس و اعلی مدظلہ العالی سے حکم محکم شرف صدور لایا ہے کہ مساجد مین عربی کے سوائے کسی دوسری زبان مین خطبہ پڑہنے کی ضرورت نہیں ہے

ریلوے

آغاز ریلوے | ۱۸۵۷ء کے تاریخی غدر کے بعد ہی مملکت سرکار عالی کو ریلوے کے ذریعہ سے دیگر اقطاع ہند سے متصل و ملحق کرنے کا مسئلہ زیر غور ہوگیا۔ ابتدا مین یہہ تجویز زیر نظر تھی کہ بمبئی و مدراس کی ریلوے ریاست حیدر آباد کے دار الحکومت سے ہو کر نکالی جائے۔ مگر یہہ امر اُس وقت کے حالات سے بروئے کار نہ آسکا۔ بالآخر یہہ تصفیہ کیا گیا کہ شاہ راہ حیدر آباد پر سے نہ گزرے تو حیدر آباد کی قلمرو ہی کو عبور کرے چنانچہ ۱۸۶۲ء سے جی۔ آئی۔ پی ریلوے نے بمبئی سے رائچور تک اور مدراس سدرن مرہٹہ کمپنی نے مدراس سے رائچور تک ریلوے لائن کی تعمیر شروع کی اول الذکر ریلوے کمپنی نے اس حصہ کو تعمیر کیا جو رائچور سے ادونی تک براہ واڑی واقع ہوا ہے۔ آخر الذکر کمپنی نے وہ حصہ بنایا جو دریائے تنگبھدرا سے رائچور تک ہے۔ بعد، یم۔ یس۔ آر۔ کمپنی نے گنٹکل سے گدگ تک کی ریلوے لائن کا کچھ حصہ ملک سرکار عالی مین تعمیر کیا ہے۔ جس پر کپل وغیرہ واقع ہیں۔ ان تینوں ریلوے لائنوں کی تعمیر کے لیے سرکار عالی نے اراضی مفت عطا فرمائی۔ اور ہر قسم کی سہولت مہیا فرمائی۔ اور قابضان اراضی و عمارات کو اپنی ذات سے معاوضہ نقصان ادا فرمایا۔ جو سرکار عالی متعالی کا ایک خاص احسان ہے۔ جو محض رعایا کی خاطر ان اجنبی کمپنیوں سے کیا گیا۔ اور جس سے سرکار عالی کا نقصان ہوا ہنوز ان ریلوے لائنوں کا انتظام اور ریلوے جو گزشتہ کشن سرکار عالی سے غیر متعلق ہے۔

منافعہ کم ہوتا تھا تو اس کا تکملہ گورنمنٹ آف انڈیا اپنے شاہی خزانہ سے کرتی تھی
اس پالسی کا نتیجہ یہہ تھا کہ مدت مقررہ مثلاً ۹۹ سال کے بعد یا اس کے درمیان
کسی مناسب مدت کے بعد مناسب معاوضہ ادا ہونے پر ان کا انفکاک ہوجائے
اور ریلوے لین سرکاری ملکیت مین آجائے۔

اس طریقہ پر کاربند ہونے کی اسکیم سردار دلیر الملک عبدالحق مرحوم نے
نواب مختار الملک مرحوم (وزیر دولت آصفیہ) کے سامنے پیش کی۔ اور فراہمی
سرمایہ و قیام کمپنی کے لیے لندن کے سفر کیے۔ معاملہ کی تکمیل کے قبل ہی نواب مختار الملک کا
انتقال ہوگیا۔ کونسل آف ریجنسی نے جس مین مہاراجہ نرندر پرشاد پیشکار اتھیانی
نواب سر آسمانجاہ مغفور اور نواب سر خورشید جاہ مغفور تھے۔ بہ غلبہ آرا قیام کمپنی کے
معاملہ کو اس وقت منظور فرمایا جب کہ حضرت غفران مکان کو زمام حکومت اپنے
دست مبارک مین لینے کے لیے ڈیڑھ ماہ کی مدت باقی تھی۔

۱۰ اپریل ۱۸۸۳ء کو حضرت غفران مکان نے بہ اجلاس کونسل آف اسٹیٹ
اس منظوری کی توثیق فرمائی۔

یکم جنوری ۱۸۸۵ء کو موجودہ ریلوے لاین کمپنی کے تفویض کردی گئی قیام
ریلوے کمپنی سے قبل ۱۸۸۳ء مین آمدنی و مصارف کی حالت حسب ذیل تھی۔

جملہ آمدنی (گراس ایرننگ)	۹ لاکھ ۷۲ ہزار ۹ سو سولہ کلدار
جملہ مصارف ریل رانی	۶ لاکھ ۱۳ ہزار ایک سو ۴۶ 〃
آمدنی خالص	۲ لاکھ ۵۹ ہزار ۷ سو ۷۰ 〃
مقدار منافعہ بہ لحاظ سرمایہ صرف شدہ	۲٫۳

چونکہ سرکار عالی نے سرمایہ داران ریلوے کمپنی سے پانچ روپیہ اور چھہ
روپیہ فی صدی معین منافعہ دینے کی ذمہ داری قبول فرمائی تھی اس لیے تکملہ منافعہ

ریلوے چلانے کے لیے انتظام نہ ہوسکتا تھا۔ اس لیے جی۔ ائی۔ پی ریلوے کمپنی کو یہ کام سپرد کردیا گیا۔ اور اس کے معاوضہ مین آمدنی مین سے بھی اس کو کافی نفع دیا گیا ہے۔ ۱۸۷۴ء وہ سنہ ہے جب کہ ریلوے کی گاڑیاں دوڑنے لگین۔
آج کم وبیش ساٹھ سال کا ممتد عرصہ اس واقعہ پر گذر چکا ہے۔ اور چند ہی افراد باقی رہے ہونگے جنھوں نے پہلی مرتبہ حیدرآباد مین ریل کی سیٹی کی صدا سنی ہوگی یا اس پر سفر کیا ہوگا۔ وہی اصحاب آج اس امر کا بہ خوبی وخوش اسلوبی بہترین اندازہ کرسکتے ہیں کہ اس عرصہ مدید مین ریلوے کے کاروبار نے کیسی ترقی کی۔

تاریخ مالی قیام ریلوے ابتدائی پانچ سال تک ریلوے لائن کی مجموعی خام آمدنی (گراس ایرننگ) چھبیس لاکھ ۹۷ ہزار ایک سو ۷۶ رہی۔ اور صرفہ بشمول منافعہ سرمایہ داران انگلستان وحیدرآباد ۴۴ لاکھ ۶۴ ہزار دوسو ۴۹ رہا۔ نتیجہ یہہ کہ نہ صرف سرکار عالی کو اپنے ذاتی سرمایہ ۲۲ لاکھ سے کوئی منافعہ نہ ملا بلکہ پانچ برس کے عرصہ مدید مین سرمایہ دارون کو اٹھارہ لاکھ سے زیادہ روپیہ شاہی خزانہ سے تکملہ منافعہ کی بابت ذمہ داری لینے کی بنا پر تقسیم کرنا پڑا۔
یہ نتایج تھے۔ جنھوں نے حکام سرکار عالی کو گھبرادیا۔ ریلوے سے نفع حاصل کرنے کے لیے اولاً یہ ضرور تھا کہ توسیع راہ کے لیے رقم نادہ تھی۔ اور اس کو فراہم کرنے مین دشواریان اور مشکلات حایل تھیں۔ لامحالہ نفع کے عیوض نقصان برداشت کرنا پڑا۔

ین۔ جی۔ یس۔ ریلوے کمپنی اس زمانہ مین ہندوستان مین ریلوے بنانے کے لیے یہ عمل جاری تھا کہ انگلستان مین کمپنیاں قایم ہوکر سرمایہ فراہم کرتی تھین وہی ایجنٹ وملازمین کے ذریعہ سے ریلوے تعمیر کراتی تھین۔ اور اُس کا انتظام بھی کرتی تھین۔ اور حصہ دارون کو نفع تقسیم کرتی تھین اگران کمپنیوں کو معینہ تعداد سے

نیز بونس یعنے انعامی رقم کے عنوان سے فی صد ۵ کے حساب سے ادائی عمل مین لائے۔ نیز تمام جائداد منقولہ و متحرکہ و زر و فنڈ کمپنی کا حق ہوگا۔

(۶) سرکار عالی کو یہہ حق دیا گیا کہ ۱۹۱۴ء یا ۱۹۳۴ء یا ۱۹۵۴ء مین سنکنگ فنڈ اور بونس اور قیمت جائداد منقولہ و متحرکہ وغیرہ کو دیکر سرکار عالی کمپنی کو واپس لے

توسیع ریلوے — تجویز یہہ تھی کہ سکندرآباد سے ورنگل تک اور ورنگل سے اضلاع کریم نگر وعادل آباد و چاندا تک اور پھر ورنگل سے بعد کی واقع شدہ ریلوے لائین کے کسی مقام سے اس لائین کو اضلاع ناندیڑ۔ پربھنی۔ اورنگ آباد پر سے نکال کر کسی ایسے مقام پر جو دھونڈ۔ منماڑ۔ ریلوے لائین پر واقع ہو اتصال قایم کر دیا جائے یہ بھی قرار پایا تھا کہ ۴۵ لاکھ پونڈ کے سرمایہ کی کمپنی رہے جس کے منجملہ اولاً ان رقوم اور ذمہ داریوں کا انفکاک کرایا جائے جو تعمیر ریلوے کے لئے اب عائد ہوئی ہیں۔ اس کے لیے کمپنی سرکار عالی کو کچھ روپیہ نقد اور کچھ روپیہ ریلوے شیرز کی صورت مین ادا کرے۔

سرکار عالی کی بنائی ہوئی ریلوے تفویض کمپنی ہو جانے کے بعد توسیع شروع ہوئی۔ اور مجوزہ راہ کی بجائے سکندرآباد سے بجواڑہ تک ریل کی لائین قائم ہوئی۔ اولاً ۱۰۔ اپریل ۱۸۸۶ء کو ورنگل تک اور پھر کیم جنوری ۱۸۸۸ء کو ڈورناکل تک مع شاخ سنگرینی اور ۱۰۔ فروری ۱۸۸۹ء کو کل لائین بجواڑہ تک قائم ہو گئی۔

اس کے بعد مغربی اضلاع سرکار عالی کے اندر ریلوے لائین کی توسیع کا مسئلہ پیش ہوا۔ اور یہ قرار پایا کہ مجوزہ راہ کے بجائے راست سکندرآباد سے منماڑ تک میٹر گیج کی ریلوے لائین قائم ہو۔

ریلوے لائن کے مختلف حصص کے افتتاح کی تاریخین حسب ذیل ہین۔

خزانہ شاہی سے کرنا لازم آتا تھا۔

منشائے قیام کمپنی قیام کمپنی سے جو مطمح نظر سرکار عالی کا تھا وہ یہ تھا کہ انگلستان مین اس قدر سرمایہ فراہم ہو جائے کہ جس سے صرف ریلوے لائن مین توسیع کیجا سکے بلکہ جو سرمایہ ریلوے کے لیے سرکار نے قرض لیکر فراہم کیا تھا۔ اس کی بھی ادائی ہو جائے۔ توسیع راہ سے اس قدر وافر آمدنی ہو جائے گی کہ چند سال کے بعد تکملہ کمی منافعہ کی کوئی ذمہ داری نہ کرنی پڑیگی۔

کمپنی سے معاہدہ نظام ریلوے کمپنی مقیم لندن کو ۹۹ سال کی یعنے ۱۹۸۳ء کے مدت مدید کیلئے ازروئے معاہدہ ۱۸۸۳ء بہ شرائط ذیل اجارہ پر دیا گیا۔

(۱) نظام ریلوے کمپنی اپنی جتنی بھی دولت اسٹاک اور ڈبنچروں کی صورت مین لگائے گی۔ اس پر سنکنگ فنڈ (مد نقصان) کے عنوان سے فی صد (عصم) کے حساب سے سال بہ سال رقم محفوظ کرتی رہے۔ اور اس رقم کو نفع بخش کام مین لگاتی رہے۔ تاآنکہ (۹۹) سال بعد یہ رقم پوری کی پوری کمپنی کی ملک ہوجائیگی

(۲) ہر سال آمدنی مین سے ایک معتد بہ رقم ریزرو فنڈ کے نام سے کمپنی جمع کرتی رہیگی۔ اور یہ ساری رقم بھی کمپنی کی ملک ہوگی۔

(۳) جملہ جائداد منقولہ و متحرکہ (لوکوموٹیو) کمپنی کی ملک ہوگی۔ جس کی قیمت بعد منہائی فرسودگی کمپنی کو ادا کرکے سرکار عالی کو لے لینا ہوگا۔

۴۔ چونکہ ابتدا مین زیادہ نفع کی اُمید نہیں۔ اس لیے ابتدائی بیس سال تک سرکار عالی کمپنی کے جملہ سرمایہ پر کم از کم چار روپیہ فی صدی بعنوان نفع اور ایک روپیہ فی صد بعنوان سنکنگ فنڈ اپنے شاہی خزانہ سے کمپنی کو ادا کرے۔

۵۔ اگر سرکار عالی قبل از معاہدہ ریلوے کو خرید لے گی تو سنکنگ فنڈ فیصدی سو روپیہ سے جس قدر رقم کم رہے۔ اُسے سرکار عالی کو خزانہ شاہی سے ادا کرے

از واڑی تا سکندرآباد	۱۲۱ میل	۸۔ اکتوبر ۱۸۷۴ء
سکندرآباد تا ورنگل	۸۷ میل	۸۔ اپریل ۱۸۸۶ء
ورنگل تا ڈورناکل جنکشن	۵۳ میل	یکم جنوری ۱۸۸۸ء
بوناکالو تا بجواڑہ	۴۵ میل	۱۰۔ فبروری ۱۸۸۹ء

ریلوے کی وہ لائن جو کمپنی کے زیر اہتمام ان شاخون کو تیار کرایا۔ اور اپنے آدمیوں کے ذریعہ ان کا انتظام چلا رہی ہے۔

(۱) واڑی سے بجواڑہ تک (۲) ڈورناکل سے یلندو تک (۳) سکندرآباد سے منماڑ تک۔

نظام ریلوے کی وہ شاخین جو سرکار عالی کے روپیہ سے تیار کی گئیں

نام اسٹیشن	فاصلہ	تاریخ افتتاح
(۱) از سکندرآباد تا محبوب نگر ریلوے	۷۱ میل	یکم اکتوبر ۱۹۱۶ء
(۲) محبوب نگر تا ونپرتی روڈ	۳۴ میل	یکم اپریل ۱۹۱۷ء
(۳) ونپرتی روڈ تا سری رام نگر	۶ میل	یکم فبروری ۱۹۲۲ء
(۴) سری رام نگر تا گدوال	۷ میل	یکم جولائی ۱۹۲۲ء
(۵) گدوال تا عالم پور روڈ	۲۸ میل	۲۰۔ جولائی ۱۹۲۲ء
(۶) عالم پور روڈ تا کرنول	۸ میل	یکم سپتمبر ۱۹۲۸ء
(۷) کرنول تا ڈرونا چلم	۳۲ میل	یکم اکتوبر ۱۹۲۸ء
جملہ	۱۸۶ میل	
(۸) قاضی پیٹھ تا بیدا پلی	۴۷ میل	یکم فبروری ۱۹۲۳ء
(۹) بیدا پلی تا رام گنڈم	۱۱ میل	یکم جولائی ۱۹۲۴ء

مبنی بہ منفعت خریدی ریلوے کی تفصیل باب حکومت کی قرارداد کے ساتھ معاہدہ کی تکمیل کے بعد پہلی فرصت مین اطلاع عام کے لیے شائع کی جاتی ہے کہ سرکار عالی کے خیر اندیش رعایا اس مہتم بالشان معاملت سے بہ صراحت واقف ہو جائے۔ جس کا معلوم کرنا خیرسگالان ریاست کے لیے موجب مسرت ہو گا۔

اس موقع پر سرکار عالی کی جانب سے معزز صدر المہام فینانس سر اکبر نواب حیدر نواز جنگ بہادر کی بالغ نظری و حکمت عملی سے اس معاملہ کے احسن تصفیہ پر بدرجہ غایات اظہار خوشنودی کیا جاتا ہے۔

سید محمد مہدی معتمد باب حکومت سرکار عالی

رزولیوشن باب حکومت سرکار عالی منعقدہ ۷۔ اردی بہشت سنہ ۱۳۳۹ ف

باب حکومت کا نوٹ مرتبہ صدر المہام بہادر فینانس سے اتفاق ہے۔ جس مین صراحت سے اس پالیسی کی توضیح کی گئی ہے جو خریدی ریلوے کے بارے مین سرکار عالی کے زیر نظر تھی۔ باب حکومت بارگاہ خسروی مین بادب استدعا کرتا ہے کہ یہ نوٹ عام اطلاع کے لیے دونون انگریزی اور اردو مین جریدہ غیر معمولی مین شائع کیا جائے۔ باب حکومت کو اس کی بھی خواہش ہے کہ اس موقع پر وہ اپنے اس احساس پسندیدگی کو قید تحریر مین لائے جو صدر المہام بہادر فینانس کی اس ممتاز خدمت کے بارہ مین محسوس کرتے ہیں۔ جو انھوں نے اپنے تدبر سے ایک ایسے مہتم بالشان فینانشیل معاملہ کو کامیابی سے طے کرنے مین انجام دی۔ جس کا نتیجہ باب حکومت کی رائے مین یہ ہو گا کہ نہ صرف سرکار عالی کی فینانشیل ساکھہ پر عمدہ اثر مرتب کریگا بلکہ اس ریاست ابد مدت کی شان اور وقار مین معتدبہ اضافہ کریگا۔

شرح دستخط مہاراجہ سرکشن پرشاد۔ بہادر یمین السلطنۃ صدر اعظم باب حکومت

موجودہ مسافت ٹریفک کیلئے کھلا ہوا جملہ راستہ اس وقت ۱۲۱۷ء ۶۴ میل ہے جس میں سے ۵۵۷ء ۴۳ میل بڑی پٹری کے تحت اور ۶۶۰ء۲۱ چھوٹی پٹری کے تحت ہے۔

انفکاک ریلوے ۳۰ جنوری ۱۹۳۰ء کو نظام ریلوے کمپنی کے ڈائرکٹرون اور اسٹاک ہولڈرون کا لندن مین ایک غیر معمولی جلسہ عام منعقد ہوا۔

جس مین سرکار نظام کی اس خواہش کو کہ وہ یکم اپریل ۱۹۳۰ء کو نظام ریلوے کمپنی کو خرید لے۔ اس شرط سے منظور کر لیا گیا کہ اُن کو مزید چار سال مین جو کچھ نفع ہو سکتا تھا وہ فی الوقت دیا جائے۔ یعنے کمپنی کا موجودہ سرمایہ ۷۰ لاکھ پونڈ کے علاوہ تیرہ لاکھ پونڈ زیادہ دیکر یعنے جملہ ۸۳ لاکھ پونڈ کے عوض مین خرید لے جس کا ایک ثلث نقد اور دو ثلث تمسکات قرضہ کی شکل مین ادائی ہوگی۔ اور یہہ بھی اعلان کیا کہ بشمول محفوظ تعدادی ۱۸ لاکھ پونڈ وسال روان کی خالص آمدنی ۳ لاکھ پونڈ و درمیانی منافعہ جملہ ایک کروڑ ۵ لاکھ پونڈ بعد وضع قیمت ڈبنچرس چالیس لاکھ پونڈ و ایک لاکھ پونڈ معاوضہ ڈائرکٹران و اسٹاف ۶۲ لاکھ ۴ ہزار پونڈ اسٹاک ہولڈرس کو نقدی اور ڈبنچر اسٹاک کی صورت مین تقسیم کیجائیگی جو ہر سو پونڈ کے سرمایہ اسٹاک پر تین سو پونڈ سے کم منافعہ تقسیم نہ ہوگی۔

انفکاک ریلوے کی کارروائی ختم ہونے کے بعد ذریعہ جریدہ غیر معمولی نمبر۳ مورخہ ۱۰۔ اردی بہشت ۱۳۳۹ف حسب ذیل واقعات کا اظہار کیا گیا۔

جریدہ غیر معمولی

جلد (۶۱) حیدرآباد دکن ۱۰۔ اردی بہشت ۱۳۳۹ف م ۱۲۔ شوال ۱۳۴۸ھ روز جمعہ نمبر ۳ حکم عالیجناب راجہ راجایان سرکشن پرشاد یمین السلطنۃ مہاراجہ بہادر بالقابہم پیشکار و صدر اعظم باب حکومت سرکار عالی۔

بہ تعمیل فرمان سیاست نشان صادرشدہ ۱۱۔ شوال المکرم ۱۳۴۸ھ سرکار عالی کے

تصفیہ فرما سکے کہ بتاریخ ۳۱۔ مارچ سنہ ۱۹۳۰ء معاہدہ ختم کیے جانے پر حصہ داران کمپنی کو رضامند کرنے کے لیے بہ طور ترغیب کیا خاص آفر دیا جانا چاہیئے۔ دو ماہرین ریلوے کی خدمات سرکار عالی نے حاصل کیں۔ ایک فنی اور دوسرا فنانشیل فنی ماہر کی حیثیت سے مسٹر رالف فریمن کا انتخاب کیا گیا۔ جو سر ڈگلاس فاکس اینڈ پارٹنرس کی سینیر حصہ دار ہیں جو انگلستان کے بہترین ماہرین ریلوے سے ہیں۔ مسٹر رالف فریمن سے یہ خواہش کی گئی کہ وہ نہ صرف اس امر سے متعلق مشورہ دیں کہ قبل از وقت ریلوے پر ملکیت حاصل کرنے کے لیے ریلوے کمپنی کو کسی آفر کا دیا جانا سرکار عالی کے لیے منفعت بخش ہوگا یا کیا۔ بلکہ بذات خود فنی نقطہ نظر سے ریلوے لائنیں وغیرہ کا معاینہ کرکے اس امر کے متعلق بھی رپورٹ پیش کریں کہ آیا بموجب شرائط معاہدات ریلوے کی نگہداشت منجانب کمپنی اطمینان بخش طور پر ہوئی ہے یا کیا؟ فیانشیل امور کے متعلق مشورہ دینے کے لیے سر فریڈرک گانٹلٹ کا انتخاب کیا گیا ـــــ جو حال میں آڈیٹر جنرل گورنمنٹ آف انڈیا کے صیغہ فنانس کی ایک نہایت جلیل القدر خدمت سے سبکدوش ہوئے ہیں۔ جو اپنی ملازمت کے دوران میں بہ حیثیت اکاونٹنٹ جنرل ریلویز اُس گفت و شنید میں شریک رہ چکے ہیں۔ جو جی۔ بی۔ اینڈ۔ سی۔ آئی ریلوے کی نظر ثانی اور تجدید کے موقعہ پر انڈیا آفس میں ہوئی تھی۔ نیز جن سے گورنمنٹ آف انڈیا نے بھی۔ ای۔ آئی۔ آر۔ جی۔ آئی۔ پی۔ آر اور برما ریلویز پر قبضہ حاصل کرنے کے ضمن میں مشورت کی تھی۔

۳۔ بظاہر یہ ضروری تھا کہ قیمت خریدی ریلوے حسب ذیل اعداد پر مبنی ہو

الف۔ وہ رقم جو منجانب سرکار عالی واجب الادا ہوتی اور منجانب کمپنی وصول کی جاتی بموجب شرائط معاہدہ سنہ ۱۹۳۴ء میں کمپنی سے ریلوے خریدی جاتی۔

نوٹ صدر المہام فینانس | یکم اپریل سنہ ۱۹۳۰ء سے ین جی ۔ یس ریلوے پر منجانب سرکار عالی ملکیت حاصل کر لینے کے متعلق سرکار عالی اور کمپنی کے مابین بتاریخ ۱ مارچ سنہ ۱۹۳۰ء گفت وشنید اختتام کو پہونچی اس داد و ستد کی اہمیت کے مدنظر سرکار عالی یہہ مناسب تصور فرماتی ہے کہ اس خصوص مین عام اطلاع کے لیے حسب ذیل واقعات کی اشاعت عمل مین لائی جائے ۔ تاریخ ہذا سے پہلے کوئی سرکاری اطلاع اس لیے شائع نہ کی جاسکی کہ جملہ ضروری تفصیلات کے تصفیہ سے پہلے کسی اطلاع کے قبل از وقت شائع کیے جانے سے سرکار عالی اور بورڈ کی باہمی گفت وشنید پر مضر اثر عائد ہونے کا احتمال تھا ۔

۲ ۔ اس معاہدہ کی رو سے جو سرکار عالی اور ین ۔ جی ۔ یس ریلوے کمپنی کے مابین ہے سرکار عالی کو اُن تمسکات اور ڈبنچرز کا انفکاک کر کے جو بتاریخ یکم جنوری سنہ ۱۹۲۴ء موجود ہون ۔ یکم جنوری سنہ ۱۹۲۴ء سے کمپنی کی ریلوے پر ملکیت حاصل کرنے کا حق تھا ۔ لیکن ان فوائد کے مدنظر جو ریلوے پر بہ عجلت ممکنہ ملکیت حاصل کر لینے اور اس کو اپنے حدود مین اپنے زیر اقتدار چلانے سے ریاست کو حاصل ہو سکتے ہین ۔ یہ امر ہمیشہ سرکار عالی کے پیش نظر تھا کہ کوئی تدبیر ایسی نکالی جائے کہ جس کے باعث کمپنی کو ایسا آفر دیکر جس سے کمپنی کو اپنی ملکیت سے دست کش ہونے کی ترغیب ہو ۔ اور ساتھ ہی ساتھ سرکار عالی کو بھی کوئی مالی نقصان نہ ہو ۔ مدت معاہدہ کے اختتام سے پہلے ریلوے پر ملکیت حاصل ہو سکی اس کی تدبیر یہ نکالی گئی کہ کمپنی لنڈن مین رجسٹر شدہ ہونے کے باعث گورنمنٹ انگلستان کی جانب سے محاصل ریلوے پر جو برٹش انکم ٹیکس عاید کیا جا رہا تھا اور جو سرکار عالی اور حصہ داران کمپنی کی طرف سے خزانہ انگلستان کو واجب الادا تھا اس کا حصہ داران کمپنی کو آفر دیا جائے ۔ اس امر کے مدنظر سرکار عالی اس امر کا

یکم اپریل سنہ ۱۹۳۰ء کو معاہدہ ختم کرنے کی صورت میں خریدی ریلوے کی قیمت کی بابتہ برآمد کیے تھے۔ سرکار عالی کا یہ افر ڈائرکٹران کمپنی کے لیے قابل قبول ہوگا باب حکومت کی متفقہ سفارش پر حسب قرارداد کمیٹی کمپنی کو آفر دیے جانے کی منظوری بارگاہ خسروی سے ذریعہ فرمان مبارک مورخہ ۸۔ رجب سنہ ۱۳۴۸ھ م ۱۰۔ ڈسمبر سنہ ۱۹۲۹ء شرف صدور لائی۔

۵۔ جن اعداد کی بناء پر تصفیہ کیا گیا وہ حسب ذیل ہیں۔

موجودہ مالیت اُس کی رقم کی جو سنہ ۱۹۳۴ء میں ریلوے خریدی جانے کی صورت میں تحت معاہدہ بجانب سرکار عالی واجب الادا ہوگی۔	۵۹ لاکھ ۳۳ ہزار ۹ سو تینتیس پونڈ
موجودہ مالیت اندازہ آمدنی جو یکم اپریل سنہ ۱۹۳۰ء سے ۳۱۔ ڈسمبر سنہ ۱۹۳۳ء تک کمپنی کو وصول ہوتی اور جو خریدی ریلوے کے بعد بحق سرکار عالی رہے گی۔	۲۱ لاکھ ۸۰ ہزار ایکسو ستاسی پونڈ*
موجودہ مالیت بچت انگلش انکم ٹیکس جو سرکار عالی کو خالص آمدنی کی بابت ہوگی۔	تین لاکھ ۸۰ ہزار پانسو ۵۴ پونڈ

* نوٹ۔ مسٹر فرین نے موافق حالات کی صورت میں جو اعداد برآمد کیے تھے۔ وہ ۲۱ لاکھ ۶۲ ہزار ایکسو ۸۳ پونڈ ہیں اور مخالف حالات کی صورت میں انکی مقدار ۱۹ لاکھ ۴۴ ہزار ۵ سو ۴۵ پونڈ ہے۔ اس طرح برٹش انکم ٹکس کو محسوب کر لینے کے بعد جو قیمت خریدی مشخص ہوئی ہے وہ اعداد اول الذکر کے مقابلہ میں ایک لاکھ ۸۸ ہزار پانسو پچیس پونڈ کی حد تک بحق سرکار عالی فائدہ بخش ہوتی اور اعداد ثانی الذکر کے مقابلہ میں صرف ۸۹ ہزار ۹ سو چالیس پونڈ کی کمی ہوگی۔ اور اس کمی کی اس فائدہ سے پوری طرح تلافی ہو جاتی جو کمپنی کے حصص اور ڈبنچر اسٹاک کے ایک معتد بہ حصہ کے قابض کی حیثیت سے جیسا کہ فقرہ (۹) کے ذیلی نوٹ میں بیان کیا گیا ہے۔ بحق سرکار عالی ترتیب ہوا ہے۔

ب ۔ رقم جو کمپنی کو یکم اپریل ۱۹۳۰ء سے یکم جنوری ۱۹۳۴ء تک بہ طور آمدنی ریلوے وصول ہوتی ۔ اور جو قبل از وقت ریلوے خرید لی جانیکے بعد بہ حق سرکار عالی بچت رہ گئی

ج ۔ وہ حصہ انگلش انکم ٹیکس جو ۱۹۳۴ء تک کمپنی ہی کی ملکیت ریلوے پر باقی رہنے کی صورت مین سرکار عالی کے خالص حصہ آمدنی کی بابت خزانہ انگلستان کو ادا کرنا پڑتا اور یکم اپریل ۱۹۳۰ء سے ریلوے خرید لیے جانے کے باعث منجانب سرکار عالی ادا شدنی نہ ہوگا ۔

۴ ۔ مندرجہ بالا تین رقوم کے منجملہ رقم (الف) معین ہے رقم (ب) تخمینہ ہے اور رقم (ج) شق (ب) کے تخمینہ کے تحت ایک معین تناسب کے طور پر ہے شق (ب) کے تحت تخمینہ جات مسٹر لائیڈ جونس نے مرتب کیے تھے اور انہی کے برآمد کردہ اعداد پر لازماً کمپنی کے اعداد کا دارومدار ہوتا ۔ سرکار عالی کے نامور کردہ مشیروں نے اُن اعداد کی نہایت کافی جانچ پرتال کی اور اس مین اس طرح ترمیم کی کہ اُن کی رائے سے تطابق ہو جائے ۔ مسٹر الف فریمن نے بھی حسب خواہش صدر المہام فینانس ۱۹۳۰ء تا ۱۹۳۴ء کی بابت (الف) موافق حالات کی صورت مین زیادہ سے زیادہ اور (ب) مخالف حالات کی صورت مین کم سے کم آمدنی کے دو تخمینہ جات علیحدہ علیحدہ مختلف طریقوں سے مرتب کیے ۔ ان دونون تخمینہ جات سے مسٹر لائیڈ جونس کے برآمد کردہ اعداد کی تائید ہوتی ہے جن کو سر فریڈرک گانٹلٹ نے بھی نہایت واجبی ظاہر کیا تھا ۔ بالآخر اس بارہ مین ایک کمیٹی منعقد کی گئی جس مین دونون ماہرین متذکرہ بالا اور معتمد فینانس شریک تھے اور جس کے صدر صدر المہام فینانس تھے ۔ اس کمیٹی کے جملہ چاروں شرکا نے متفقہ طور پر یہ قرار دیا کہ بتاریخ یکم اپریل ۱۹۳۰ء کمپنی کو معاہدہ ختم کرنے کے لیے بہ طور قیمت خریدی ریلوے (۸۳) لاکھ پونڈ کا آفر دیا جانا چاہیے ۔ کمپنی کا خیال تھا کہ ان اعداد کے مد نظر جو ایجنٹ کمپنی نے

ادا کی جائے ۔

۸۔ یہاں یہ قابل اظہار ہے کہ سرکار عالی کی جانب سے متذکرہ بالا آفر دیے جانے کے بعد اور شرائط ادائی کے تصفیہ سے پہلے گورنمنٹ آف انڈیا نے لنڈن مارکٹ مین اپنے اسٹرلنگ فنڈز کی بابتہ تقریباً ۷ فی صدی سود ادا کیا تھا اس سے ظاہر ہوگا کہ سرکار عالی کے ڈبنچرز کے متعلق حصہ داران انگلستان سے جو شرائط طے کیے گئے ہیں وہ نہایت سود مند ہیں۔ نقد ادائی انتظام سے متعلق سرکار عالی سر آئرن اسمتھ مینجنگ گورنر امپریل بنک کی ان ذاتی مساعی کی مشکور ہے جو انھوں نے سرکار عالی کو حد مطلوبہ تک تقریباً (۶) فیصدی پر رقم دلانے سے متعلق کی ہے۔

۹۔ ریلوے کی خریدی ۱۹۳۴ء مین ہونے کی صورت مین جو قیمت ادا کرنی پڑتی اس کے مقابلہ مین موجودہ آفر سے سرکار عالی کے حق مین جو مالی فائدہ مرتب ہوتا ہے۔ اس کی مقدار بموجب ذیل (دو لاکھ تنتیس ہزار پونڈ) یا زائد از ۳۵ لاکھ سکہ عثمانیہ ہوتی ہے۔

خریدی ریلوے کی تخمینی قیمت جو سرکار عالی کو بتاریخ یکم اپریل ۱۹۳۰ء ادا کرنی ہوگی۔

۵ ½ فیصد والے ڈبنچرز	تیس لاکھ اٹھاسی ہزار پونڈ
نقد	پندرہ لاکھ بیاسی ہزار پونڈ
	جملہ پینتالیس لاکھ پونڈ

۱۹۳۰-۳۴ء تک منہا اضافہ محاصل کی موجودہ مالیت کا اندازہ انیس لاکھ پچیانوے ہزار پونڈ

باقی پچیس لاکھ تہتر ہزار پونڈ

واضح ہو کہ سرکار عالی اور حصہ دارون کے حق مین برٹش انکم ٹیکس کی بچت ہی درحقیقت ایک ایسے سودے کا باعث ہے۔ جو دونون کے لیے فائدہ بخش ہے۔ یعنے اس سے کمپنی کو ۲ لاکھ ۷۴ ہزار ۹ سو ۰۸ پونڈ کی حد تک اور سرکار عالی کو اس منفعت کے ماسوا جو بہ حیثیت حصہ دار کمپنی حاصل ہو گی۔ ایک لاکھ ۳۲ ہزار پانسو ۷۱ پونڈ کی حد تک فائدہ ہوتا ہے۔

۶۔ جس قیمت کی ادائی کا بالآخر اقرار دیا گیا۔ اس کے اعداد برآمد کرنے مین ان جملہ ترمیمات وتجدیدات کا کافی لحاظ رکھا گیا ہے۔ جن کی یکم جنوری ۱۹۳۲ء سے پہلے ضرورت ہو گی۔ ریلوے لائن کا معائنہ ہر سال ایک عہدہ دار کی جانب سے جس کو گورنمنٹ آف انڈیا مقرر فرماتی ہے۔ کیا جاتا رہا ہے۔ اور سر فریڈرک گانٹلیٹ نے اپنی رپورٹ مین یہ ظاہر کیا ہے کہ اس عہدہ دار معائنہ کنندہ کی پیش کردہ آخری رپورٹ کے عام رجحان سے مسٹر فریمن کی اس رائے کی تائید ہوتی ہے کہ مستقل لائن اور دیگر ساز وسامان کی فرسودگی کی بابتہ اس رقم مین جو کمپنی کو واجب الادا ہے کوئی مزید تخفیف نہیں ہونی چاہیئے۔

۷۔ دوسرا سوال قیمت خریدی ریلوے کے طریقہ ادائی سے متعلق تھا۔ کمپنی کے سرمایہ ڈبنچرز کے حصہ دار کی حیثیت سے سرکار عالی کے حصہ سنکنگ فنڈ۔ محفوظ فنڈ کو محسوب کر لینا ضروری تھا۔ اور اس کو خریدی کی مجموعی قیمت تعدادی ۳۸ لاکھ پونڈ سے منہا کرنے کے بعد خالص رقم جو خریدی ریلوے کی بابتہ کمپنی کو اداشدنی ہو گی اس کی مقدار ۴۵ لاکھ ۷۰ ہزار پونڈ ہوتی ہے۔ اس امر کے مدنظر کہ بازاری قیمت مین کسی قسم کا خلل ڈالے بغیر اس خطیر رقم کو ادا کیا جا سکے۔ سرکار عالی اور کمپنی کے مابین یہ طے پایا کہ اس رقم کے منجملہ ایک حصہ بتاریخ یکم اپریل ۱۹۳۰ء نقد ادا کیا جائے اور تتمہ رقم بحق حصہ داران سالانہ ۵ ½ فی صد سود والے سہ سالہ ڈبنچرز جاری کر کے

ایک کروڑ سکہ عثمانیہ کا سالانہ اضافہ ہوگا۔ اور جو رقم خریدی پر صرف کی گئی اس پہ (۶) فیصد سود سالانہ بھی لگایا جائے تو تقریباً (۱۰) اور (۱۱) سال مین رقم خریدی پوری بے باق ہوجائیگی۔

۱۱۔کمپنی نے اس امر پر رضامندی ظاہر کی ہے کہ ریلوے لائن کی خریدی کی صورت مین کمپنی اپنے اس حقوق سے بحق سرکار عالی دست بردار ہوجائیگی جو بارسی لائیٹ ریلوے کی توسیع لاتور کی خریدی سے متعلق اس کو حاصل ہے کمپنی نے اس حق کی مالیت کا اندازہ (۱۲۱۰۰۰) پونڈ بتایا تھا۔لیکن کمپنی کی ریلوے کی خریدی کی قیمت معین کرنے مین اس مالیت کی بابتہ کمپنی کو کچھ نہیں دیا گیا۔

۱۲۔ین۔جی۔یس ریلوے کمپنی نے بالآخر سرکار عالی کے آفر کو منظور کرلیا اور ضروری دستاویزات بیع وشرٰی کی حسب ضابطہ تکمیل بتاریخ ۸۔مارچ ۱۹۳۰؁ء ہوچکی۔

۱۳۔تیسرا سوال یہہ تھا کہ ریلوے سرکار عالی کی ملکیت ہوجانے کے بعد اس کے انتظام کا طریقہ کیا ہونا چاہیئے۔باب حکومت کی متفقہ سفارش پر بارگاہ خسروی سے ذریعہ فرامین مبارک مزینہ ۱۰۔ربیع الثانی ۱۳۴۸؁ھ و ۸۔رجب ۱۳۴۸؁ھ یہ تصفیہ فرمایا گیا کہ مدارج انتظام ونگرانی اتنے ہی ہونے چاہیئں جتنے کہ بالعموم عظیم الشان صنعتی کاروبار نیز گورنمنٹ آف انڈیا کی ریلویز کے متعلق قائم ہیں۔یعنے ایک ایجنٹ ہو۔(خانگی کاروبار کی صورت مین منیجر) اور اس ہر ایک ریلوے بورڈ (خانگی کاروبار کی صورت مین یہ بورڈ مینجنگ ایجنٹس کے نام سے موسوم ہوتا ہے اور پھر اس پر سرکار عالی کا باب حکومت (خانگی کاروبار کی صورت مین بورڈ آف ڈائرکٹرس ہوتا ہے)

۱۴۔حیدرآباد ریلوے بورڈ کے صدر بہ حیثیت عہدہ صدرالمہام فینانس ہونگے جو ایک ایسے آئین کے تحت کام کرینگے جس سے اُن کو زیر اقتدار باب حکومت

سنہ ۱۹۳۴ء مین خریدی ریلوے کے خالص صرفہ کی موجودہ مالیت = اٹھائیس لاکھ چار ہزار پونڈ۔

فایدہ بحق سرکار عالی دو لاکھ تینتیس ہزار پونڈ

معادل زائد از (۳۰) لاکھ سکہ کلدار یا (۳۵) لاکھ سکہ عثمانیہ

نوٹ:۔ سرکار عالی کے حق مین حسب بالا جس فائدہ کے مترتب ہونے کا اظہار کیا گیا ہے۔ وہ بمقابلہ اس فائدہ کے جس کا اظہار فقرہ (۵) مین ہوا ہے۔ (۱۰۰۰۰۰) ایک لاکھ پونڈ سے زیادہ ہے۔ اس کی وجہ کچھ تو یہہ ہے کہ معمولی اسٹاک کے (۲۲) فی صد کے قابض کی حیثیت سے سرکار عالی بھی (۲۴۸۰۰۰) پونڈ کے اس فائدہ مین حصہ دار رہے۔ جو کمپنی کے حق مین حاصل ہوگا۔ اور کچھ یہہ ہی کہ (۳½) فی صد والے ڈبنچرز کے (۱۴) فیصد کے قابض کی حیثیت سے سرکار عالی نے فائدہ حاصل کیا ہے۔ جس کی قیمت کمپنی نے مساوی یافت پر ادا کی ہے حالانکہ سرکار عالی نے قیمت خریدی ریلوے کو معین کرنے مین ان ڈبنچرز کی صرف سنہ ۱۹۳۰ء کی موجودہ مالیت کا حساب لگایا ہے کچھ وجہ انگلش انکم ٹکس کی بچت ہے جو آمدنی سنکنگ فنڈ کی بابتہ سنہ ۱۹۳۰ء اور سنہ ۱۹۳۴ء کے درمیان حاصل ہوئی ہے۔

۱۰۔ ایک منفعت بخش صنعتی کاروبار کو خرید لینے سے سرکار عالی کا یہ جو فائدہ ظاہر کیا گیا ہے اس کو دوسرے طریقہ سے بھی ظاہر کیا جاسکتا ہے۔ یعنے یہہ کہ اس وقت تحت ریلوے جو محاصل سرکار عالی کو وصول ہوتا ہے اس کے مقابلہ مین تقریباً (۵۹۰۰۰) پونڈ سالانہ کا اضافہ ہوگا یعنے (۴۵۰۰۰۰) پونڈ کے صرفہ پر جس کی خریدی ریلوے کے لیے ضرورت ہے۔ تقریباً ۱۳ فی صد منافعہ سرکار عالی کو حاصل ہوگا۔ بالفاظ دیگر موجودہ محاصل ریلوے کے مقابلہ مین تقریباً

تقرر جو فی الوقت کمپنی کے ڈائرکٹروں میں سے ایک ڈائرکٹر ہیں تجویز کیا گیا ہے تا کہ سرکار عالی کے جدید بورڈ اور کمپنی کے بورڈ کے درمیان ایک رابطہ قایم رہے دوسری جائداد پر مسٹر رالف فریمن دو سال کے لیے مامور کئے گئے ہیں۔ اس خاص غرض سے کہ تبدیل و تجدید کے متعلق تمام تجاویز کی تنقیح اُس واقفیت کی روشنی مین ہو سکے۔ جو اُنھوں نے حالیہ گفت و شنید مین سرکار عالی کے ماہر مشیر کی حیثیت سے حاصل کی ہے۔ یہ جملہ ارکان بورڈ منجانب سرکار عالی مامور کیے جائیں گے اور سرکار عالی سے تنخواہ پائین گے۔ اور سرکار عالی کی ریلوے کے معاملات مین اُسی طرح سرکار عالی کے زیر احکام رہیں گے جس طرح کہ خود صدر نشین بورڈ رہین گے

حدود سرکار عالی مین جو کمپنی کی ریلوے چلائی جا رہی تھی۔ اس کی خریدی مین اگر سرکار عالی کو براہ راست اپنا مالی فائدہ ملحوظ رہا ہے تو اس کے ساتھ یہ امور بھی سرکار عالی کے پیہم پیش نظر رہے ہیں کہ اس سے سرکار عالی عام رعایا اور عامہ مسافرین و تجارت پیشہ اشخاص کے حقوق کے لحاظ کے ساتھ ملازمین ریلوے کی بہبودی اور خوشحالی کی موثر طریق پر دیکھ بھال کر سکے گی۔ کمپنی کی وساطت سے سرکار عالی نے اس امر کا آفر دیا ہے کہ جو ملازمین اس وقت ہیں وہ حسبہٗ رکھے جائیں گے۔ اور پراویڈنٹ فنڈ۔ انعام نیز اسی قبیل کی جو دیگر مراعات ہیں وہ حسب حال جاری رہیں گی۔ فقط

سر اکبر حیدری نواز جنگ صدر المہام فینانس ۶۔ اردی بہشت ۱۳۳۹ف

جلسہ اظہار مسرت خریدی ریلوے | یکم اپریل ۱۹۳۰ع م یکم ذیقعدہ ۱۳۴۸ھ کو بوقت شب خریدی ریلوے کے واقعہ کے اظہار مسرت کی غرض سے نہایت بڑے پیمانہ پر کاچی گوڑہ اسٹیشن کے قریب میدان مین ایک جلسہ منعقد کیا گیا جس مین شہزادگان والا تبار اور دیگر جلیل القدر عہدداران تشریف فرما ہوئے تھے۔ تماشہ بینوں کا

بورڈ کی تمام کارروائیوں پر پورا قابو رہیگا۔ جملہ مراسلت کی نقول ان کو وصول ہوا کرین گی۔ اور ایجنٹ مقیم ہندوستان نیز ارکان ریلوے بورڈ مقیم لنڈن کے ساتھ ان کو پوری طرح تبادلہ خیالات کا اختیار رہیگا۔ اگر کسی معاملہ مین بورڈ کے غلبہ آرا سے ان کی رائے رد ہوجائے تو وہ مجاز ہون گے کہ اس معاملہ کو باب حکومت مین پیش کرین۔ اور جو احکام باب حکومت سے صادر ہونگے وہ قطعی ہونگے بحیثیت صدرالمہام فینانس وہ حسابات ریلوے کی آزادانہ تنقیح کے بھی ذمہ دار ہوں گے۔ ان کیساتھ اور دو اراکین رہیں گے۔ جن کو فی کس سالانہ (۱۲۰۰) پونڈ معاوضہ ادا کیا جائیگا۔ ان اراکین کا تقرر پانچ سال کے لیے ہوگا۔ اور صدرنشین کی عدم موجودگی مین ان مین سے ایک بورڈ کا صدر ہوگا اور دوسرا بحیثیت مینجنگ ڈائرکٹر سر[1] ریجینالڈ گلانسی کو جنھون نے دس سال تک سرکار عالی کے صیغہ ریلوے کی صدرالمہامی کی خدمت امتیاز کے ساتھ انجام دی ہے۔ صدارت کا آفر دیا گیا اور اُنھوں نے اس کو قبول کرلیا ہے۔ مسٹر لائیڈ جونس نے بھی جنھون نے دس سال تک این۔ جی۔ یس ریلوے کمپنی کے ایجنٹ کی حیثیت سے کمال خوش نظمی و کامیابی کے ساتھ خدمات انجام دی ہیں اور بربناۓ علیہ جن کو حکومت ہندوستان کی دنیاۓ ریلوے مین درجہ خصوصی حاصل ہے۔ حیدرآباد ریلوے بورڈ کی مینجنگ ڈائرکٹری قبول کرلی ہے۔ ان دو اراکین کے مامور رہنے تک بورڈ کا اجلاس ایک حصہ سال مین بمقام حیدرآباد اور ایک حصہ سال مین بمقام لندن منعقد ہوا کریگا۔

ان کے علاوہ اگر سرکار عالی پسند فرماۓ تو اور ایک یا دو ارکان کو معاوضہ سالانہ ایک ہزار پونڈ فی رکن بورڈ مین مامور فرماسکتی ہے۔ جن کا زمانہ کارگذاری نسبتاً کم مدت کا ہوگا۔

ان دو جائدادوں مین سے ایک پر سردست ایک سال کیلئے سر رابرٹ ہائیٹ کا

[1] آپ کی جگہ پر فی الحال سر رابرٹ ہائیٹ کا تقرر بمعاوضہ الصلہ پونڈ سالانہ منظور کیا گیا۔

۱۵۔جنوری ۱۹۲۸ء سے قاضی پیٹھ بلہار شاہ ریلوے لائن پر راگھو گنڈم اور منچیال کے اسٹیشنوں کے درمیان ایک اسٹیشن گولی داڑہ کا افتتاح کیا گیا۔

اوایل ماہ مارچ ۱۹۲۸ء سے بغیر انجن کے ٹرین سیج وغیرہ حیدرآباد کی چھوٹی پٹری کے اسٹیشن سے محبوب نگر دواتہ ہونا شروع ہوئی تھی اس میں نہ کوئی انجن ہوتا نہ بریک۔ صرف دو ڈبے رہتے تھے جو پورے سرعت کے ساتھ مسافت طے کرتی تھیں۔ اگلا ڈبہ انجن کا قایم مقام تھا اور وہی سیٹی بجاتا تھا اور سیٹی بجاتے وقت دھواں بھی نکلتا ہوا نظر آتا تھا۔ غالبا ہر ایک کام اسی ڈبہ سے لیا جاتا تھا۔ دوسرا ڈبہ سفر کنندگان کا تقریبا چند ماہ کے بعد اس ٹرین کا سلسلہ موقوف ہوا۔

بیدر وقار آباد ریلوے کی تعمیر کا کام آغاز ۱۶۔جون ۱۹۲۸ء کو وقار آباد اسٹیشن سے کیا گیا مسٹر روز بیتھال منصرم ایجنٹ ریلوے کی بانوئے محترمہ کے ہاتھ سے عمارت کا سنگ بنیاد نصب کرایا گیا مسٹر ل۔ بی پھاٹک کتہ دار نے موقع کے لحاظ سے موزوں و مناسب تقریر کی اور ایجنٹ صاحب کی جانب سے اس کا جواب ادا کیا گیا اس موقع پر افسران ریلوے و دیگر حضرات بھی موجود تھے۔ من بعد یکم جولائی ۱۳۳۸ سے ریلوے مذکور کی تعمیر آغاز ہوئی۔ بعد ختم تعمیر ۱۴۔جنوری ۱۹۳۰ء سے ریلوے مذکور کا افتتاح ہوا حیدرآباد اسٹیشن سے ۱۱ بجکر ۵ منٹ کو گاڑی روانہ ہوئی۔ حیدرآباد سے مسافروں کو راست بیدر کا ٹکٹ نہیں دیا گیا بلکہ وقار آباد اسٹیشن تک ہی ملا۔

۱۲۔ستمبر ۱۹۳۰ء کو حضور اقدس و اعلیٰ کے دست مبارک سے ریلوے مذکور کا باقاعدہ رسم افتتاحی وقار آباد سے عمل میں آیا۔ اس کے لیے ایک آراستہ و پیراستہ ٹرالی تیار تھی جس میں حضور اقدس و اعلیٰ ومع اسٹاف وعہدہ داران ریلوے

مجمع کثیر تھا۔ اسٹیشن کے پلاٹ فارم پر زر فرنیچر منٹ اور معزز مہمانون کے نشست کا انتظام تھا
اسٹیشن کو بڑے پیمانہ پر آراستہ کیا گیا تھا اور روشنی سے بقعہ نور بنا ہوا تھا۔ آتشبازی
چھوڑی گئی۔ جس کی خصوصیت یہہ تھی کہ ریلوے انجن اور ڈبوں کی آتشبازی بنائی
گئی تھی۔ جو سب کو بھلی معلوم ہوتی تھی۔ آتشبازی کے اختتام پر ایک اسپیشل ٹرین
جو جھنڈیوں سے بخوبی آراستہ تھا۔ اور جس پر انگریزی مین ایچ۔ ای۔ ایچ دی
نظامس اسٹیٹ ریلوے کے الفاظ نمایاں تھے پلیٹ فارم کے سامنے لائی گئی۔ جس کے
مختلف ڈبون مین شاہزادگان بلند اقبال و صدر اعظم۔ وصدر المہامان و جملہ معتمدین
نظامؔ وارکان انجمن شکر گزاران سوار ہوگئے۔ اور یہ اسپیشل ٹرین جانب سکندرآباد
حرکت مین آئی۔ اور تھوڑے عرصہ کے بعد واپسی عمل مین آئی۔ بعد جلسہ برخاست ہوا
اعلان انفکاک ریلوے | حسب ذیل اعلان بزبان اُردو۔ انگریزی و مرہٹی و تلنگی
شائع کیا گیا۔

حضور عالی سرکار نظام نے آج ایچ۔ ای۔ ایچ دی نظامس گیارنٹیڈ اسٹیٹ
ریلوے کمپنی لمیٹڈ کو اپنے تحت مین لاکر یکم اپریل ۱۹۳۰ء سے تمام کاروبار ریلوے کا
انجام دینا بنام زدگی ایچ۔ ای۔ ایچ دی نظامس اسٹیٹ ریلوے" تجویز فرمایا ہے۔

مختلف واقعات متعلقہ ریلوے

۲۱۔ مارچ ۱۹۲۶ء سے کارے پلی کتہ گوڑم کی ایک جدید ریلوے لائن
کارے پلی اسٹیشن سے جو ڈورناکل سنگارینی کولیرز برانچ آف ایچ۔ ای۔ ایچ
دی۔ ین۔ جی۔ یس۔ ریلوے براڈ گیج کا افتتاح ہوا۔

قاضی پیٹھ بلہارشاہ ریلوے کے حصہ رام گنڈم آصف آباد روڈ کے
حسب ذیل اسٹیشن ۱۵۔ اکتوبر ۱۹۲۶ء سے کھول دیے گئے (۱) منچریال (۲) بیلم پلی
(۳) رلینی (۴) آصف آباد روڈ۔

۱۵۔جنوری ۱۹۲۸ء سے قاضی پیٹھ بلہارشاہ ریلوے لائن پر رام گنڈم اور منچریال کے اسٹیشنوں کے درمیان ایک اسٹیشن گولیل واڑہ کا افتتاح کیا گیا۔

اوایل ماہ مارچ ۱۹۲۸ء سے بغیر انجن کے ٹرین صبح و شام حیدرآباد کی چھوٹی پٹڑی کے اسٹیشن سے محبوب نگر روانہ ہونا شروع ہوئی تھی اس میں نہ کوئی انجن ہوتا نہ بریک۔ صرف دو ڈبے رہتے تھے جو پورے سرعت کے ساتھ مسافت طے کرتی تھیں۔ اگلا ڈبہ انجن کا قایم مقام تھا اور وہی سیٹی بجاتا تھا اور سیٹی بجاتے وقت دھواں بھی نکلتا ہوا نظر آتا تھا۔ غالبا ہر ایک کام اسی ڈبہ سے لیا جاتا تھا۔ دوسرا ڈبہ سفر کنندگان کا تقریبا چند ماہ کے بعد اس ٹرین کا سلسلہ موقوف ہوا۔

بیدر وقارآباد ریلوے کی تعمیر کا کام آغاز ۱۶۔جون ۱۹۲۸ء کو وقارآباد اسٹیشن سے کیا گیا مسٹر روز بہال منصرم ایجنٹ ریلوے کی بانو نے محترمہ کے ہاتھ سے عمارت کا سنگ بنیاد نصب کرایا گیا مسٹر ل۔ بی پھاٹک کنٹراکٹر نے موقع کے لحاظ سے موزوں و مناسب تقریر کی اور ایجنٹ صاحب کی جانب سے اس کا جواب ادا کیا گیا اس موقع پر افسران ریلوے و دیگر حضرات بھی موجود تھے۔ من بعد یکم جولائی ۱۹۲۸ء سے ریلوے مذکور کی تعمیر آغاز ہوئی۔ بعد ختم تعمیر ۱۴۔جنوری ۱۹۳۰ء سے ریلوے مذکور کا افتتاح ہوا حیدرآباد اسٹیشن سے ۱۱ بجکر ۵ منٹ کو گاڑی روانہ ہوئی۔ حیدرآباد سے مسافروں کو راست بیدر کا ٹکٹ نہیں دیا گیا بلکہ وقارآباد اسٹیشن تک ہی ملا۔

۱۲۔ستمبر ۱۹۳۰ء کو حضور اقدس و اعلیٰ کے دست مبارک سے ریلوے مذکور کا باقاعدہ رسم افتتاحی وقارآباد سے عمل میں آیا۔ اس کے لیے ایک آراستہ و پیراستہ ٹرالی تیار تھی جس میں حضور اقدس و اعلیٰ و مع اسٹاف و عہدہ داران ریلوے

مجمع کثیر تھا۔ اسٹیشن کے پلاٹ فارم پر رفرشمنٹ اور معزز مہمانون کے نشست کا انتظام تھا اسٹیشن کو بڑے پیمانہ پر آراستہ کیا گیا تھا اور روشنی سے بقعہ نور بنا ہوا تھا۔ آتشبازی چھوڑی گئی۔ جس کی خصوصیت یہہ تھی کہ ریلوے انجن اور ڈبوں کی آتشبازی بنائی گئی تھی۔ جو سب کو بھلی معلوم ہوتی تھی۔ آتشبازی کے اختتام پر ایک اسپیشل ٹرین جو جھنڈیوں سے بخوبی آراستہ تھا۔ اور جس پر انگریزی مین ایچ۔ ای۔ ایچ دی نظامس اسٹیٹ ریلوے کے الفاظ نمایاں تھے پلیٹ فارم کے سامنے لائی گئی۔ جس کے مختلف ڈبون مین شاہزادگان بلند اقبال وصدر اعظم۔ وصدر المہامان وجملہ معتمدین نظامت و ارکان انجمن شکرگزاران سوار ہو گئے۔ اور یہ اسپیشل ٹرین جانب سکندرآباد حرکت مین آئی اور تھوڑے عرصہ کے بعد واپسی عمل مین آئی۔ بعد جلسہ برخاست ہوا۔

اعلان انفکاک ریلوے | حسب ذیل اعلان بزبان اردو۔ انگریزی ومرہٹی وتلنگی شائع کیا گیا۔

حضور عالی سرکار نظام نے آج ایچ۔ ای۔ ایچ دی نظامس گیارنٹیڈ اسٹیٹ ریلوے کمپنی لمیٹڈ کو اپنے تحت مین لاکر یکم اپریل ۱۹۳۰ء سے تمام کاروبار ریلوے کا انجام دینا بنام زدگی ایچ۔ ای۔ ایچ دی نظامس اسٹیٹ ریلوے" تجویز فرمایا ہے۔

مختلف واقعات متعلقہ ریلوے

۲۱۔ مارچ ۱۹۲۶ء سے کارےپلی تا کوٹہ گوڑم کی ایک جدید ریلوے لائن کارےپلی اسٹیشن سے جو ڈورناکل سنگارینی کولیریز برانچ آف ایچ۔ ای۔ ایچ دی۔ ین۔ جی۔ ایس ریلوے برانچ کا افتتاح ہوا۔

قاضی پیٹھ بلہارشاہ ریلوے کے حصہ رام گنڈم آصف آباد روڈ کے حسب ذیل اسٹیشن ۱۵۔ اکتوبر ۱۹۲۸ء سے کھولدیے گئے (۱) منچریال (۲) بلم پلی (۳) رسینی (۴) آصف آباد روڈ۔

جس میں ہمہ اقسام کے کاشت موضوعات اور پرورش و ترقی مویشی اور دیہاتی
زندگی وغیرہ پر مبنی تھی تصاویر متحرک کے ذریعہ دکھانے کا انتظام کیا گیا من ابتدائے
۱۱۔ اپریل ۱۹۲۹ء لغایتہ ۱۴۔ مئے ۱۳۳۸ف تک چھوٹی پٹری والے اسٹیشنوں پر یعنے
اسٹیشن روہٹے گاؤں سے کرنول گاؤں تک درمیانی اسٹیشنوں پر تماشے دکھائے
گئے اور ان تماشیوں میں ہر ہر اسٹیشن پر جہاں سینما گاڑی ٹھہرائی گئی تھی وہاں کے
تماشائیوں کے لئے داخلہ مفت تھا۔

ہز اکزالٹیڈ ہائنس دی نظام ریلوے کے بڑی پٹری کے اسٹیشنوں پر از مقام
شاہ آباد واڑی تا پدا پلی من ابتدائے ۲۳۔ مئی لغایتہ ۲۰۔ جون ۱۳۳۸ف تک
منجانب ریلوے کمپنی سینما تبلانے کا انتظام کیا گیا تھا۔

سکندر آباد اور جیمس اسٹریٹ کے مابین ایک اسٹیشن موسومہ حسام گنج
مسافرون کی سہولت و آرام کی غرض سے قائم کیا گیا جس کی ابتدا یکم اکٹوبر ۱۹۲۹ء
سے ہوئی۔

۶۔ اکٹوبر ۱۹۲۹ء بارگاہ خسروی سے نواب حیدر نواز جنگ بہادر صدر المہام
فینانس کی موجودہ تنخواہ مین ریلوے کے کام انجام دینے کی بنا پر (للعہ)
روپیہ کا اضافہ آذر ۱۳۳۹ف سے اجرا کرنے کی منظوری صادر ہوئی۔

۱۵۔ اکٹوبر ۱۹۲۹ء کو اسٹیشن پربھنی سے پرلی تک نواب حیدر نواز جنگ بہادر
ڈائرکٹر ریلوے و صدر المہام فینانس کے ہاتھ افتتاحی رسم ادا ہوا۔ اس لائن کی
تعمیر کا آغاز یکم جولائی ۱۹۲۷ء سے ہوا۔ ٹرافک مینجر این۔ جی۔ یس ریلوے
کے ہاتھ اس کے سنگ بنیاد کا رسم ادا ہوا۔ ریلوے مذکور کے جو مصارف
ہوئے ہیں یعنے فی میل (عـــ) روپیہ جس مین رودگوداوری کا
ایک پل بھی داخل ہے جس کے پندرہ خانہ ہیں۔ ہر ایک خانہ (۶۰) فٹ بلند ہے

ہوا ہوئے اور تقریباً ایک میل نو تعمیر شدہ لائن کا سفر فرمائے اور اس رسی کو قطع فرمایا جو افتتاح کے لئے تانی گئی تھی۔ مسٹر جیمس ایجنٹ ریلوے نے ایک مخملی صندوقچہ پیش کیا جس میں ایک سنہری قینچی اور ایک پٹی مع طلائی زنجیر کے رکھی گئی تھی جو رسم افتتاح کے لوازمات تھے۔ بعد واپسی شاہی سلامی ادا کی گئی۔ بعد حضرت اقدس و اعلیٰ مراجعت فرمائے بلدہ ہوئے۔

۱۶۔ اگست ۱۹۲۸ء کو نظام گیارنٹیڈ اسٹیٹ ریلوے کے مزدور لوکوموٹیو اور لالہ گوڑہ ورکشاپ کے تین ہزار مزدوروں نے کام چھوڑ دیا اور شکایات پیش کی بعد تحقیقات ۸۔ اکٹوبر ۱۹۲۸ء کو مزدور لوگ اپنے کام پر رجوع ہوئے۔

یکم سپٹمبر ۱۹۲۸ء سے ایک ٹرین سکندرآباد تا کرنول بہ رفتار میل ٹرین جاری ہوئی

یکم اکٹوبر ۱۹۲۸ء سے ایک جدید میٹرگیج اکسپریس ٹرین راست سکندرآباد اور بنگلور سٹی کے مابین براہ محبوب نگر۔ کرنول۔ ڈونا چلم وگنتکل جاری ہوئی۔

۱۵۔ نومبر ۱۹۲۸ء سے قاضی پیٹھ تا بلہارشاہ ریلوے پر حسب ذیل اسٹیشن صرف مسافروں کے آمد و رفت کے لئے کھولے گئے۔ کتہ پیٹھ۔ مانک گڑھ مکوڈی۔

۱۶۔ ڈسمبر ۱۹۲۸ء روز یکشنبہ کو اعلیحضرت اقدس نے آصف آباد روڈ کے اسٹیشن کے پلیٹ فارم کا سنگ بنیاد رکھا اور اس کے بعد بلہارشاہ ریلوے کا افتتاح فرمایا۔

یکم مارچ ۱۹۲۹ء سے قاضی پیٹھ بلہارشاہ ریلوے لائن کے اسٹیشن گوبل وارڈم سے راست ٹکٹ اجرا ہوئے اور نیز بلا کسی قید کے مال و اسباب بھی روانہ کیا جا رہا ہے۔

ہز اکز الٹیڈ ہانیس دی نظام گیارنٹیڈ اسٹیٹ ریلوے کمپنی نے ایک سینما والی گاڑی

بعد ختم کار افتتاح ہوا۔

۱۷۔ نومبر ۱۹۲۱ء کو ترفیناانس مین سر فریڈرک گانٹلٹ و مسٹر رالف ذ یمن انگلستان سے نظام ریلوے کے موجودہ کمپنی کا اندازہ قائم کرنے کے لیے جو طلب کیے گئے تھے ان مین سے ایک صاحب کا معاوضہ (صمے) پونڈ اور دوسرے صاحب کا (صمے) پونڈ قرار پایا اور یہہ دونون صاحب تنقیح کا کام ختم کر کے واپس انگلستان ہوئے۔

۲۷۔ فبروری ۱۹۱۳ء کو این۔جی۔ایس ریلوے کے ملازمین انجن گاڑیوں ورکشاپ کے۔ اور لالہ گوڑہ کے ورک شاپ مین بعض ملازمین نے بلا اطلاع ہڑتال کر دی اس کے متعلق کارروائی چلتی رہی آخر چلکر ۱۸۔ مارچ ۱۹۱۳ء کو ہڑتال ختم ہوئی اور اکثر اسٹاف وغیرہ کے لوگون نے اپنے اپنے کامون پر واپس آنا شروع کر دیا۔

وسط ماہ جنوری ۱۹۳۱ء مین ریلوے بورڈ نے نظام گورنمنٹ کے خرچ سے بیدر سے گنگا کھیڑ تک ایک ریلوے لائن تعمیر کرنے کی منظوری دی اور اس شاخ کا نام "بیدر گنگا کھیڑ" ریلوے ہوگا۔ (حسب فرمان خسروی اس لائن کے بجائے ناندور پرلی تک لائن تعمیر کرنے کے نسبت منظوری صادر ہوئی۔)

نقشہ مقامات ریلوے ٹرین خورد و کلان جاری شدہ ممالک محروسہ سرکار عالی

مع تاریخ اجرائی ریل و بعد مسافت

(سلسلہ کے لیے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصہ پنجم صفحہ ۵۸)

تاریخ جاری شدہ	اقسام لائن: چھوٹی	اقسام لائن: بڑی	فاصلہ میل	تا مقام	از مقام	نشان سلسلہ
۷	۶	۵	۴	۳	۲	۱
۱۵۔ اکٹوبر ۱۹۲۶ء	۰	بڑی	۳۱	آصف آباد روڈ	رام گونڈم	۱۹

نشان سلسلہ	از مقام	تا مقام	تعداد میل	اقسام لائن		تاریخ جاری شدہ
				بڑی	چھوٹی	
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۲۰	کارے پلی	کوٹھا گوڈم	۲۵	بڑی	.	۲۱۔ مارچ ۱۹۲۷ء
۲۱	عالم پور روڈ	کرنول	۸	.	چھوٹی	یکم ڈسمبر ۱۹۲۸ء
۲۲	کرنول روڈ	دورنا چلم	۳۲	.	رر	یکم اکتوبر ۱۹۲۸ء
۲۳	آصف آباد	بلہارشاہ	۵۲	بڑی لائن	.	۱۵۔ نومبر ۱۹۲۸ء
۲۴	پربھنی	پرلی ریلوے	۳۹ ½	+	چھوٹی	۱۵۔ اکتوبر ۱۹۲۹ء
۲۵	وقار آباد	بیدر	۵۷	.	.	۱۴۔ جنوری ۱۹۳۰ء
۲۶	گارہ پلی	بھدرا چلم روڈ	۲۵	.	.	۲۱۔ مارچ ۱۹۲۷ء

حالات مردم شماری

(سلسلہ کیلئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصہ چہارم صفحہ ۱۵۲)

بشمول حالیہ مردم شماری وخانہ شماری بابتہ سنہ ۱۹۳۱ء علاقہ گورنمنٹ آف انڈیا مین مندرجۂ ذیل اب تک سات مرتبہ مردم شماری ہوئی ہے۔

۱۲۔ فروری سنہ ۱۸۷۲ء کو صرف علاقہ گورنمنٹ آف انڈیا مین پہلے مرتبہ مردم شماری وخانہ شماری ہوئی لیکن علاقہ سرکارعالی مین نہین ہوئی۔

۱۔ ۱۷ فروری سنہ ۱۸۸۱ء م ۲۲۔ فروردی سنہ ۱۲۹۰ف کو ملک سرکارعالی مین پہلی مردم شماری وخانہ شماری ہوئی۔

۲۔ ۲۳۔ فروری سنہ ۱۸۹۱ء م ۲۰۔ فروردی سنہ ۱۳۰۰ف کو دوسری۔

۳۔ یکم مارچ سنہ ۱۹۰۱ء م ۲۸۔ فروردی سنہ ۱۳۱۰ف کو تیسری۔

بعد ختم کار افتتاح ہوا۔

۱۷۔ نومبر ۱۹۲۱ء کو بتقرفیناانس مین سر فریڈرک گانٹلٹ و مسٹر رالف و ہین انگلستان سے نظام ریلوے کے موجودہ کمپنی کا اندازہ قائم کرنے کے لیے جو طلب کیے گئے تھے ان مین سے ایک صاحب کا معاوضہ (صمصہ) پونڈ اور دوسرے صاحب کا (صصاء) پونڈ قرار پایا اور یہہ دونون صاحب تنقیح کا کام ختم کرکے واپس انگلستان ہوئے۔

۲۷۔ فبروری ۱۹۳۰ء کو این۔ جی۔ ایس ریلوے کے ملازمین انجن گاڑیوں ورکشاپ کے اور لالہ گوڑہ کے ورک شاپ مین بعض ملازمین نے بلا اطلاع ہڑتال کردی اس کے متعلق کارروائی چلتی رہی آخر چلکر ۱۸۔ مارچ ۱۹۳۰ء کو ہڑتال ختم ہوئی اور اکثر اسٹاف وغیرہ کے لوگون نے اپنے اپنے کاموں پر واپس آنا شروع کردیا۔

وسط ماہ جنوری ۱۹۳۱ء مین ریلوے بورڈ نے نظام گورنمنٹ کے خرچ سے بیدر سے گنگاکہیڑ تک ایک ریلوے لائن تعمیر کرنے کی منظوری دی اور اس شاخ کا نام "بیدر گنگاکہیڑ" ریلوے ہوگا۔ (حسب فرمان خسروی اس لائن کے بجائے ناندور پرلی تک لائن تعمیر کرنے کے نسبت منظوری صادر ہوئی۔)

نخشہ مقامات ریلوے ٹرین خورد و کلان جاری شدہ ممالک محروسہ سرکار عالی

مع تاریخ اجرائی ریل و بعد مسافت

(سلسلہ کے لئے ملاخطہ ہو بستان آصفیہ حصہ پنجم صفحہ ۵۸)

نشان سلسلہ	از مقام	تا مقام	فاصلہ میل	اقسام لائن		تاریخ جاری شدہ	
				بڑی	چھوٹی		
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	
۱۹	رامم گونڈم	آصف آباد روڈ	۳۶	بڑی	۰	۱۵۔ اکٹوبر ۱۹۲۶ء	

تختہ مردم شماری ممالک محروسہ سرکار عالی من ابتدائے سنہ ۱۸۸۱ء م سنہ ۱۲۹۰ف لغایتہ سنہ ۱۹۳۱ء م سنہ ۱۳۴۰ف

نشان سلسلہ	سنہ عیسوی و سنہ فصلی	جملہ تعداد			اہل ہنود بشمول جین و سکھ و آریہ برہمو، بدھی وادی ہندو			اہل اسلام			پارسی			عیسائی و یورو پین و یوروشین			دیگر یعنی انیمسٹ و یہودی		
		جملہ تعداد	مرد	عورت	جملہ تعداد	مرد	عورت	جملہ تعداد	مرد	عورت	جملہ تعداد	مرد	عورت	جملہ تعداد	مرد	عورت	جملہ تعداد	مرد	عورت
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰
۱	سنہ ۱۸۸۱ء م سنہ ۱۲۹۰ف	۹۸۴۵۵۹۴	۵۰۰۲۱۳۸	۴۸۴۳۴۵۶	۸۹۰۵۳۶۶	۴۵۲۴۳۱۹	۴۳۸۱۰۴۷	۹۵۲۹۲۹	۴۶۹۳۴۶	۴۵۶۴۸۳	۶۳۸	۳۴۵	۲۶۳	۱۳۶۱۳	۷۹۷۲	۵۶۴۲	[illegible]	″	″
۲	سنہ ۱۸۹۱ء م سنہ ۱۳۰۰ف	۱۱۵۳۷۰۴۰	۵۸۷۳۱۲۹	۵۶۶۳۹۱۱	۱۰۳۴۶۷۳۱	۵۲۶۳۳۹۳	۵۰۸۳۳۳۸	۱۱۳۸۶۶۶	۵۸۱۳۹۶	۵۵۷۱۷۰	۱۰۵۸	۶۲۸	۴۳۰	۲۰۳۲۹	۱۱۶۳۰	۸۶۹۹	۶۲۶۸۶	۳۳۰۳۳	۲۹۶۶۳

سنہ ۴ ۱۰۔ مارچ سنہ ۱۹۱۱ء م ۶۔ اردی بہشت سنہ ۱۳۲۰ف کو چوتھی۔

سنہ ۵ ۱۸۔ مارچ سنہ ۱۹۲۱ء م ۱۴۔ اردی بہشت سنہ ۱۳۳۰ف کو پانچویں۔

سنہ ۶ ۲۶۔ فبروری سنہ ۱۹۳۱ء م ۲۴۔ فرور دی سنہ ۱۳۴۰ف کو چھٹی مردم شماری ہوئی۔

ان چھ مردم شماریوں کا بصراحت قوم ایک صدر تختہ علیحدہ درج ہے جس سے ناظرین کو کم و بیشی کا حال ظاہر ہو گا۔

انتظام حالیہ مردم شماری کے متعلق بذریعہ جریدہ ۲۔ اسفندار سنہ ۱۳۴۰ف جلد (۶۲) نمبر ۴۱ صفحہ (۱۵۰) جزو اول مندرجہ ذیل تمام دفاتر علاقہ سرکار عالی کو حسب ذیل تعطیلات دی گئیں۔

سنہ ۱ ۹۔ فروردی سنہ ۱۳۴۰ف روز چہارشنبہ سنہ ۲ ۱۰۔ فروردی سنہ ۱۳۴۰ف روز پنجشنبہ

سنہ ۳ ۱۲۔ فروردی سنہ ۱۳۴۰ف روز شنبہ سنہ ۴ ۲۳۔ فروردی سنہ ۱۳۴۰ف روز چہارشنبہ

سنہ ۵ ۲۴۔ فروردی سنہ ۱۳۴۰ف روز پنجشنبہ (روز شمار) سنہ ۶ ۲۶۔ فروردی سنہ ۱۳۴۰ف روز شنبہ

بلحاظ تفریق مذاہب دس سال قبل اور حالیہ مردم شماری مین کس قدر کم و بیشی ہو چکی ہے تختہ منسلکہ کے ملاحظہ سے ظاہر ہو گا۔

نوٹ۔ قوم پارسیوں کے اعداد مشتبہ ہیں اس لیے کہ سنہ ۱۹۲۱ء مین (۱۴۹۰) کے مقابل (۳۸۸۵) کے اعداد ہیں یہہ ترقی قابل غور ہے چنانچہ اس بارہ مین ناظم صاحب مردم شماری علاقہ ہذا سے بذریعہ تحریر استفسار بھی کیا گیا لیکن وہان سے کوئی جواب وصول نہین ہوا۔

بہایم شماری علاقہ سرکار عالی

(سلسلہ کیلئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصہ پنجم صفحہ ۱۹۸)

بہ اتباع سرکار عظمت مدار ملک سرکار عالی مین ہر پانچوین سال بہایم شماری ہوا کرتی ہے منجملہ اُن کے پہلی بہایم شماری یکم آذر ۱۳۲۹ف کو اور دوسرے یکم خورداد ۱۳۳۴ف کو ہوئی جس کے مفصل اعداد تاریخ بستان آصفیہ حصہ پنجم صفحہ (۱۹۱) مین درج ہیں اور تیسری بہایم شماری ۱۱۔ اسفندار ۱۳۳۹ف کو ہوئی جن کے اعداد بشکل تختہ علحدہ درج ہیں۔

تختہ بہایم شماری ممالک محروسہ سرکار عالی بابتہ ۱۳۳۹ف

جریدہ اعلامیہ سرکار عالی مورخہ ۲۲ تہریور ۱۳۳۹ف جلد (۶۱) نمبر ۴۰ ضمیمہ ص ۵۰۹

نمبر شمار		نوعیت بہایم وغیرہ	بلدہ حیدرآباد و حوالی بلدہ	حدود رزیڈنسی و چھاونیات	حدود ریلوے
۱		۲	۳	۴	۵
۱	بیل	سانڈ	۱۰۴	۲۱۵	۱۲۶
۲		بیل	۳۱۷۳	۳۵۳۴	۱۲۸
۳		گائے	۱۹۷۱	۱۶۴۹	۹۲۸
۴		بچھڑے	۱۵۳۷	۱۵۰۳	۸۶۹
۵	جاموش	کھلگے	۴۳۰	۳۷۴	۷۷
۶		گاومیش	۴۵۰۰	۲۶۶۵	۶۴۴
۷		بچھڑے	۱۷۴۰	۱۲۱۵	۶۶۲

نشان سلسلہ	نوعیت بہایم وغیرہ	ضلع اطراف بلدہ (صرف خاص)			ضلع ورنگل			ضلع کریم نگر		
		علاقہ دیوانی	جاگیرات	میزان	علاقہ دیوانی	جاگیرات	میزان	علاقہ دیوانی	جاگیرات	میزان
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱
۶	گاؤمیش	۳۷۷۹۳	۹۲۵۱	۴۷۰۴۴	۱۰۴۳۰۰	۲۹۶۲۸	۱۳۳۹۲۸	۸۲۳۷۱	۱۸۵۵۰	۱۰۰۹۲۱
۷	بچھڑے	۴۰۰۰۷	۹۷۹۴	۴۹۸۰۱	۱۱۰۷۴۴	۲۲۷۷۷	۱۳۳۵۲۱	۱۰۳۳۵۹	۲۲۹۹۴	۱۲۶۳۵۳
۸	بکرے	۲۶۱۶۸۹	۷۶۹۱۸	۳۳۸۶۰۷	۲۴۸۹۳۶	۸۴۲۷۷	۳۳۳۲۱۳	۶۵۴۹۰۹	۱۴۴۴۰۰	۷۹۹۳۰۹
۹	چھیلے	۱۱۷۰۵۷	۳۹۷۶۱	۱۵۶۸۱۸	۱۹۶۵۹۱	۶۶۲۴۳	۲۶۲۸۳۴	۱۷۴۲۹۱	۴۴۲۳۳	۲۱۸۵۲۴
۱۰	گھوڑے	۱۹۸۸	۵۳۸	۲۵۲۶	۱۰۰۶	۲۲۸	۱۲۳۴	۳۸۲	۷۵	۴۵۷
۱۱	مادیان	۲۳۴۶	۵۴۳	۲۸۸۹	۸۶۸	۲۱۸	۱۰۸۶	۵۸۳	۱۳۷	۷۲۰
۱۲	بچھیرے	۱۱۵۵	۳۰۲	۱۴۵۷	۵۸۲	۱۳۲	۷۱۴	۳۲۱	۷۵	۳۹۶
۱۳	خچر	۸	۱۵	۲۳	۱۱	۰	۱۱	۱	۰	۱
۱۴	گدھے	۴۳۷۴	۱۰۳۲	۵۴۰۶	۱۵۰۷	۳۹۶	۱۹۰۳	۹۸۳	۲۸۶	۱۲۶۹
۱۵	اونٹ	۹۴		۹۴	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۱۶	ہل	۴۲۵۲۵	۱۲۳۰۸	۵۴۸۳۳	۱۱۲۸۸۳	۲۲۰۷۴	۱۳۴۹۵۷	۱۲۸۹۹۲	۲۶۳۳۵	۱۵۵۳۲۷
۱۷	بنڈیاں	۱۳۱۲۲	۳۷۵۵	۱۶۸۷۷	۲۹۷۳۱	۸۹۴۷	۳۸۶۷۸	۵۳۵۷۰	۱۳۵۷۹	۶۷۱۴۹

نشان سلسلہ	نوعیت بہایم وغیرہ	ضلع عادل آباد			ضلع میدک			ضلع نظام آباد		
		علاقہ دیوانی	جاگیرات	میزان	علاقہ دیوانی	جاگیرات	میزان	علاقہ دیوانی	جاگیرات	میزان
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱
۱	سانڈ	۲۷۱۴۴	۳۵۳۰	۳۰۶۷۴	۴۰۹۶۰	۲۶۲۴۴	۶۷۲۰۴	۳۲۱۸۲	۱۷۳۱۸	۴۹۵۰۰
۲	بیل	۲۰۴۳۹۸	۳۳۰۹۸	۲۳۷۴۹۶	۹۳۵۲۲	۵۹۶۷۱	۱۵۳۱۹۳	۸۶۴۸۵	۴۳۳۹۰	۱۲۹۸۷۵

نشان سلسلہ	نوعیت بہایم وغیرہ		بلدہ حیدرآباد و حوالی بلدہ	حدود رزیڈنسی و چھاونیات	حدود ریلوے
١	٢		٣	٤	٥
٨	بکرے		٤٣٣٠	٢٣٤٥	٧٧٠
٩	چھیلے		٣٢٥٨	٢٢٣١	٢٠٨١
١٠	گھوڑے	گھوڑے	١٦٠٨	٢١٥١	٣
١١	مادیان		٤٥٧	٦٤٩	٦
١٢	بچھیرے		١٩١	١٨	١٠
١٣	خچر		١٢٨	٩٨٤	٠
١٤	گدھے		٥٥٢	٠٢٧٣	٢٣
١٥	اونٹ		١٧	آ	٠
١٦	ہل		٣٩٥	٥١٥	٣
١٧	بنڈیان		١٣٢٩	١٥٢٥	٣١

نشان سلسلہ	نوعیت بہایم وغیرہ		ضلع اطراف بلدہ (صرف خاص)			ضلع ورنگل			ضلع کریم نگر		
			مواضع خالصہ	مواضع جاگیر	میزان	مواضع خالصہ	مواضع جاگیر	میزان	مواضع خالصہ	مواضع جاگیر	میزان
١	٢		٣	٤	٥	٦	٧	٨	٩	١٠	١١
١	سانڈ	بیل	٣٣٣٦٢	١٢٣٩٠	٣٦٨٥٢	٦٨٦١٩	٢٠٣٤٣	٨٨٩٩٢	٩٣٥٨٧	١٧٦٩٠	١١١٢٧٧
٢	بیل		٩٣١٩٣	٢٨٤٩٣	١٢٢٦٨٦	١٥٣٨٠٦	٥٠٩٨٢	٢٠٥٧٨٨	٢٢٨٠٣٧	٤٩٢٢٣	٢٧٧٣٦٠
٣	گائے		٧٨٢٥٠	٢٢٥٢٤	١٠٠٧٨١	٢١٧٨٧١	٩٢٠١٤	٣١٩٥٨٥	١٩٠٥٨٣	٣٩٩٧٠	٢١٠٥٥٣
٤	بچھڑے		٧٩٢٣٧	٢٦٩٢٤	١٠٦١٧٣	١٧٥٢٠١	٦٧٢٢٦	٢٤٢٤٢٧	١٦٩٥٨٣	٣٦٩٧٢	٢٠٦٥٥٥
٥	کھلگے		٢١٣٣٦	٧٣٠٩	٢٨٦٤٥	٦٧٩٥٢	١٦٠١٩	٨٣٩٧١	٦٢٦٧٦	١٢٣٢٣	٧٧٠٩٩

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱
	نوعیت بہایم وغیرہ	ضلع محبوب نگر			ضلع نلگنڈہ			ضلع اورنگ آباد		
		[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	بیل	۱۳۰۶۸۳	۱۰۸۱۸۳	۲۲۸۶۶	۱۶۲۵۴۴	۳۰۷۸۸	۱۳۳۲۳۲	۱۴۸۵۵۶	۷۲۳۹۵	۳۰۱۲۵۱
	گائے	۱۳۳۱۰۶	۹۷۶۱۲	۲۳۱۷۱۶	۲۱۷۷۸۸	۳۸۹۰۴	۲۵۶۶۹۲	۱۲۰۰۵۴	۳۵۵۱۹	۲۵۵۶۱۳
	بچھڑے	۱۱۰۷۹۲	۸۲۳۶۸	۱۹۳۱۶۰	۱۹۴۷۶۵	۴۱۸۰۹	۲۲۹۵۷۴	۱۲۷۹۴۳	۳۶۱۸۲	۱۶۴۱۲۴
بھینس	کھلگے	۳۱۸۹۵	۲۴۶۲۹	۵۶۸۱۴	۸۷۸۳۸	۱۹۱۱۱	۱۰۶۹۴۹	۶۷۸۸	۲۵۴۹	۹۳۳۷
	گاؤمیش	۳۹۰۶۶	۳۱۰۹۱	۷۰۱۵۷	۸۶۱۷۸	۱۸۴۴۹	۱۰۴۶۲۷	۲۹۸۹۵	۱۳۹۱۸	۵۴۸۱۳
	بچھڑے	۴۲۴۹۵	۴۳۸۰۰	۷۶۲۹۵	۱۱۲۱۲	۲۵۱۵۴	۱۳۵۳۶۷	۴۲۹۷۸	۱۲۰۹۱	۳۵۰۶۹
	بکرے	۳۶۷۱۱۹	۳۹۱۷۰۲	۷۵۹۲۲۱	۶۷۳۴۷۰	۱۷۲۱۹۳	۸۴۵۱۳۳	۹۳۸۴۱	۲۰۷۶۶	۱۱۴۶۰۹
	چھیلے	۱۳۲۷۷۹	۱۴۴۴۲۵	۲۷۶۲۰۴	۲۹۶۹۰۲	۶۵۷۶۲	۳۶۲۷۶۴	۱۸۲۹۶۴	۵۶۱۷۱	۲۳۹۱۳۵
[illegible]	گھوڑے	۲۲۲۷	۱۵۰۹	۳۷۳۶	۲۳۹۵	۵۹۷	۲۹۹۲	۶۸۱۷	۲۱۱۱	۸۹۲۸
	مادیاں	۲۱۹۶	۱۷۰۴	۳۹۰۰	۱۵۸۲	۶۰۰	۲۵۸۲	۷۰۶۹	۱۸۲۱	۸۸۹۰
	بچھڑے	۱۲۸۳	۱۰۴۴	۲۳۲۷	۱۴۴۵	۴۱۴	۱۸۶۹	۳۲۲۳	۸۴۲	۴۰۶۵
	خچر	۱۳	۳۵	۴۸	۱۲	۰	۱۲	۴۲	۵	۴۷
	گدھے	۳۶۴۰	۲۶۴۴	۶۲۸۴	۲۲۱۱	۶۴۷	۲۸۵۸	۳۹۸۹	۱۴۰۶	۶۳۹۵
	اونٹ	۰	۵	۵	۱۱	۰	۱۱	۲۵	۸	۳۳
	ہل	۶۸۶۳۰	۵۳۴۰۸	۱۲۲۰۳۸	۱۳۸۹۸۰	۲۸۱۵۷	۱۶۷۱۳۸	۳۳۴۰۷	۱۱۹۵۶	۴۵۳۶۳
	بنڈیاں	۲۱۰۵۸	۱۵۵۸۸	۳۶۶۴۶	۲۳۷۶۳	۴۴۴۹	۲۸۲۱۲	۳۲۲۵۸	۱۰۳۶۹	۴۲۰۲۷

نشان سلسلہ	نوعیت بہایم وغیرہ	ضلع عادل آباد: مواضعات خالصہ	ضلع عادل آباد: مواضعات جاگیر	ضلع عادل آباد: میزان	ضلع میدک: مواضعات خالصہ	ضلع میدک: مواضعات جاگیر	ضلع میدک: میزان	ضلع نظام آباد: مواضعات خالصہ	ضلع نظام آباد: مواضعات جاگیر	ضلع نظام آباد: میزان
١	٢	٣	٤	٥	٦	٧	٨	٩	١٠	١١
٣	گائے	٢١٣٥٦٧	٣٢٩٠١	٢٤٧٣٦٨	٧٩٥١٧	٣٩٧٣٤	١٢٩٢٥١	٧٨٣٣٥	٣٠٦٩٣	١١٩٠٠٨
٤	بچھڑے	١٦٠٨٨٧	٢٧٣١٩	١٩٥٢٠٦	٧٣٩٣٩	٣٩٧٨٥	١٢٣٧٣٣	٦٣٦٢٠	٣٦٩٣٩	١٠١٥٦٦
٥	کھلگے	١٦٠٣٥	٣٧٥٢	١٩٧٩٧	٢٨٩٦١	١٩٠٨٨	٣٨٠٤٩	٢١٥٣٨	١٠١٦٩	٣١٧١٧
٦	گاومیش	٧٠١٢٠	١٠١٩٣	٨٠٣١٣	٣٢٣٩١	٢٠٨٨٩	٥٣٢٨٠	٣٣٨٧٧	١٧٦٤٣	٥٢٥٢٠
٧	بچھڑے	٦١٨٠٣	٩٨٧٥	٧١٦٧٨	٣٨٢٤٨	٢٣٠٦٢	٦٢٣١٠	٣٠٤٨٩	٢٠٨٨٠	٦١٣٦٩
٨	بکرے	١٣٣١٧	٢٠٢٥٨	١٦٣٣٣٥	٣٠٣٣٨٠	١٩٠٠٨٨	٣٩٣٣٦٨	١٧٣٩٣٢	٨٢٠٩١	٢٥٧٠٢٣
٩	بھیلے	١١٣٣٠٩	٢٣٧٩٢	١٣٦١٧١	٩٧٣٧٢	٧١٣٦٠	١٦٨٩٣٢	٧٢١٨٣	٣١٥٢٧	١١٣٨١٠
١٠	گھوڑے	١٠١٥	١٨٤	١١٩٩	١١٧٧	٩١٦	٢٠٩٣	٣٤٤	٣٠٦	٧٥٠
١١	مادیان	١٠٧٦	١٣٠	١٢٠٦	١٣٣٤	٨٦١	٢١٩٥	٥٢٤	٤٣٠	٩٥٤
١٢	بچھڑے	٣٠١	٥٦	٣٥٧	٧٤١	٤٣٥	١١٧٦	٢٣٦	١٩٥	٤٣١
١٣	خچر	٦	٠	٦	٠	٥	٥	٣	٠	٣
١٤	گدھے	١٣٩٢	٢٨٠	١٦٧٢	٢٩٦٠	٢١٢٩	٥٠٨٩	٣٣٩٣	٢١٣٨	٥٧٣١
١٥	اونٹ	٣٢١	٠	٣٢٢	٠	١٢	١٢	١	٢	٣
١٦	ہل	٨١٣٨٩	١٣٢٠٠	٩٤٥٨٩	٥٣٥٩٥	٢٣٣١٧	٧٦٩١٢	٤٥٠١٧	٢١٣٦٤	٦٦٣٨١
١٧	بنڈیان	٥٠٣٢٠	١٠٠٤٠	٦٠٣٦٠	١٣٦٠٠	١٠٧٤١	٢٤٣٤١	٢٠٨١٢	٩٢١٧	٣٠٠٢٩

نشان سلسلہ	نوعیت بہایم وغیرہ	ضلع محبوب نگر: مواضعات خالصہ	ضلع محبوب نگر: مواضعات جاگیر	ضلع محبوب نگر: میزان	ضلع نلگنڈہ: مواضعات خالصہ	ضلع نلگنڈہ: مواضعات جاگیر	ضلع نلگنڈہ: میزان	ضلع اورنگ آباد: مواضعات خالصہ	ضلع اورنگ آباد: مواضعات جاگیر	ضلع اورنگ آباد: میزان
١	٢	٣	٤	٥	٦	٧	٨	٩	١٠	١١
	سانڈ	٤٢٩٥١	٣٥٨٣٤	٧٨٧٨٥	٨٩٢٤٣	٢٤١٧٩	١١٣٣٩٢	٨٥٢٩	٣٣٨٨	١١٩١٧

نشان سلسلہ	نوعیت بہایم وغیرہ	ضلع گلبرگہ			ضلع عثمان آباد			ضلع رائچور		
		علاقہ دیوانی	غیر سرکاری	میزان	علاقہ دیوانی	غیر سرکاری	میزان	علاقہ دیوانی	غیر سرکاری	میزان
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱
۱	سانڈ (بیل)	۲۰۷۶۰	۱۰۰۳۲	۳۰۷۹۲	۸۶۷۸	۵۸۶۳	۱۴۵۴۱	۲۴۹۱۷	۲۲۵۸۴	۴۷۵۰۶
۲	بیل	۱۹۷۳۱۲	۱۰۸۴۸۳	۳۰۵۷۹۵	۱۳۳۸۰۲	۵۳۶۲۰	۱۸۷۴۲۲	۱۰۱۹۰۴	۱۰۳۰۳۵	۲۰۴۹۳۹
۳	گائے	۲۱۸۰۷۳	۵۹۸۲۵	۲۷۷۸۹۸	۷۸۳۳۴	۳۴۲۷۱	۱۱۲۶۰۵	۵۲۴۲۷	۵۳۷۲۷	۱۰۶۱۵۴
۴	بچھڑے	۱۱۴۸۱۹	۶۴۸۲۶	۱۷۹۶۴۵	۸۱۱۰۲	۳۹۸۰۵	۱۲۰۹۰۷	۳۷۳۶۲	۳۵۲۴۹	۷۲۶۱۱
۵	کھلگے	۲۲۷۶۲	۱۱۰۱۶	۳۳۷۷۸	۸۰۹۲	۳۸۱۳	۱۱۹۰۵	۹۰۴۹	۷۹۳۰	۱۶۹۷۹
۶	گاو میش	۵۸۲۴۷	۳۱۴۱۲	۸۹۶۵۹	۲۲۵۷۶	۱۶۲۵۱	۳۸۸۲۷	۳۱۱۵۲	۳۰۶۰۴	۶۱۷۵۶
۷	بچھڑے	۵۲۵۶۲	۲۹۵۸۳	۸۲۱۴۵	۲۷۳۳۷	۱۵۱۲۱	۴۲۴۶۲	۲۲۱۸۹	۲۱۶۸۳	۴۳۸۷۲
۸	بکرے	۲۷۳۵۷۷	۱۲۳۵۰۱	۳۹۷۰۷۸	۸۰۸۹۷	۴۵۳۳۴	۱۲۶۲۳۱	۲۲۰۶۲۳	۲۴۰۱۵۰	۴۶۰۷۷۸
۹	بچھیلے	۱۸۷۴۱۸	۹۹۱۴۸	۲۸۶۵۶۶	۹۶۲۰۶	۳۸۹۸۴	۱۳۵۱۹۰	۵۷۷۸۰	۶۲۰۷۵	۱۱۹۸۵۵
۱۰	گھوڑے	۳۸۱۰	۱۸۵۹	۵۶۶۹	۳۵۷۴	۱۳۱۹	۴۸۹۳	۱۸۰۰	۱۰۹۲	۲۸۹۲
۱۱	مادیان	۵۰۵۲	۲۵۹۳	۷۶۴۵	۳۵۹۴	۱۵۷۴	۵۱۶۸	۱۳۷۷	۹۹۲	۲۳۶۹
۱۲	بچھڑے	۱۵۹۲	۱۳۰۱	۲۸۹۷	۱۵۹۷	۶۱۶	۲۲۱۳	۵۰۴	۳۴۰	۸۴۴
۱۳	خچر	۱۷	۳۷	۵۴	۴	۰	۴	۱۳	۰	۱۳
۱۴	گدھے	۱۷۰	۲۶۹۸	۲۸۶۸	۲۴۹۶	۹۰۴	۳۴۰۰	۴۱۲۷	۲۲۹۴	۶۴۲۱
۱۵	اونٹ	۷۰	۸۶	۱۵۶	۱۹	۳۵	۵۴	۶	۱۸	۲۴
۱۶	ہل	۶۵۲۹۱	۲۷۲۱۶	۹۲۵۰۷	۶۷۴۴	۳۲۹۸	۱۰۰۴۲	۴۲۷۳۲	۴۵۶۳۲	۸۸۳۶۴
۱۷	بنڈیاں	۲۶۱۸۰	۱۲۶۸۲	۳۸۸۶۲	۱۴۵۷۰	۵۸۹۴	۲۰۴۳۴	۱۵۵۸۶	۱۷۹۹۸	۳۳۵۸۴

نمبر سلسلہ	نوعیت بہائم موجودہ	ضلع بیڑ			ضلع ناندیڑ			ضلع پربھنی		
		[illegible]	[illegible]	میزان	[illegible]	[illegible]	میزان	[illegible]	[illegible]	میزان
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱
۱	بیل — سانڈ	۱۳۰۷۹	۱۹۰۳	۱۵۹۸۲	۶۶۸۳	۲۱۴۹	۸۸۳۲	۱۶۷۳۲	۳۳۶۹	۲۰۱۰۱
۲	بیل — بیل	۱۶۴۷۴۶	۳۶۴۹۹	۲۰۱۲۴۵	۱۳۲۸۴۵	۳۹۱۰۷	۱۷۱۹۵۲	۱۹۶۹۸۹	۳۹۴۷۲	۲۳۶۴۶۱
۳	بیل — گائے	۱۱۳۹۷۳	۲۷۲۵۶	۱۴۱۲۲۹	۱۲۵۹۶۱	۳۴۹۸۹	۱۶۰۹۵۰	۱۳۴۹۱۶	۲۲۳۴۷	۱۵۷۱۶۳
۴	بیل — بچھڑے	۱۲۵۴۷۹	۲۹۳۵۴	۱۵۴۸۳۳	۱۳۵۰۱۳	۴۲۴۱۷	۱۷۷۴۳۰	۱۵۴۴۳۰	۲۴۵۱۵	۱۷۸۹۴۵
۵	بھینس — کھلگے	۶۳۶۱	۱۴۷۸	۷۸۳۹	۱۰۹۱۸	۳۲۷۵	۱۴۱۹۳	۱۲۱۸۱	۲۲۷۷	۱۴۴۵۸
۶	بھینس — گاومیش	۳۳۲۷۷	۸۳۹۳	۴۱۶۷۰	۷۶۵۵۵	۲۱۷۳۳	۹۸۲۸۸	۷۱۸۶۰	۱۲۸۸۶	۸۴۷۴۶
۷	بھینس — بچھڑے	۲۹۳۳۵	۸۲۰۱	۳۷۶۳۶	۷۷۰۵۹	۲۳۵۲۰	۱۰۰۵۷۹	۶۹۴۱۷	۱۲۳۲۵	۸۱۷۴۲
۸	بکرے	۱۱۳۹۸۲	۲۸۵۲۶	۱۴۲۵۰۸	۶۲۸۵۵	۳۰۳۲۰	۹۳۱۷۵	۷۷۱۷۳	۱۷۸۴۳	۹۵۰۱۶
۹	چھیلے	۱۲۵۱۸۳	۲۸۴۹۸	۱۵۳۶۸۱	۹۵۸۹۴	۳۴۳۶۸	۱۳۰۲۶۲	۱۲۸۹۹۶	۲۴۷۵۳	۱۵۳۷۴۹
۱۰	گھوڑے	۵۳۵۱	۱۱۵۳	۶۵۰۴	۳۰۵۳	۸۶۹	۳۹۲۲	۴۸۰۷	۱۰۵۸	۵۸۶۵
۱۱	مادیان	۶۷۲۶	۱۵۸۶	۸۳۱۲	۳۸۸۷	۱۱۰۱	۴۹۸۸	۶۹۹۱	۱۳۸۳	۸۳۷۴
۱۲	بچھیرے	۳۱۸۱	۸۵۴	۴۰۳۵	۱۵۸۳	۵۱۶	۲۰۹۹	۳۲۱۹	۵۹۴	۳۸۱۳
۱۳	خچر	۹	۱	۱۰	۲۹	۴	۳۳	۲۶	۰	۲۶
۱۴	گدھے	۳۶۶۶	۱۰۵۲	۴۷۱۸	۶۴۰۰	۲۰۷۷	۸۴۷۰	۳۲۲۳	۱۰۳۰	۴۲۵۳
۱۵	اونٹ	۴۰	۲۲	۶۲	۲۲۷	۸۶	۳۱۳	۲۳	۷	۳۰
۱۶	ہل	۱۱۸۹۱	۲۳۵۳	۱۴۲۴۴	۵۴۱۸۳	۱۶۴۲۸	۷۰۶۱۱	۴۱۹۸۹	۱۰۹۶۳	۵۲۹۵۲
۱۷	بنڈیاں	۱۷۶۳۰	۴۱۲۹	۲۱۷۵۹	۲۶۳۵۷	۷۷۲۸	۳۴۱۳۵	۳۵۴۵۴	۶۶۵۸	۴۲۱۱۲

تعطیلات

(سلسلہ کیلئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصہ پنجم صفحہ ۱۹۹)

- بتقریب کرسمس ۲۵۔ ڈسمبر و یکم جنوری دو یوم تعطیل عام منظور فرمائیگی ملاحظہ ہو (جریدہ غیر معمولی ۱۹۔ جمادی الثانی ۱۳۴۵ھ مطابق ۲۱۔ بہمن ۱۳۳۶ف جلد (۵۸) نمبر ۱۱)
- ۱۳۳۶ف مین دوازدہم شریف کی تعطیل ۲ و ۳۔ آبان ۱۳۳۶ف روز پنجشنبہ و جمعہ کو واقع ہوئی تھی اور بتاریخ ۴۔ آبان روز شنبہ اننت چترودشی کی عام تعطیل تھی چونکہ جمعہ اور شنبہ کو تعطیلین عام تعطیلات تھیں لہذا بلحاظ احترام و عظمت عید المیلاد جمعہ کا معاوضہ بتاریخ ۵۔ آبان ۱۳۳۶ف روز یکشنبہ عطا کیا گیا۔
- بارگاہ خسروی سے ذریعہ فرمان مزینہ ۱۲۔ ربیع الثانی ۱۳۴۶ھ مجلس عالیہ عدالت کو موسم گرما کی تعطیل دو ماہ من ابتدائے یکم خورداد لغایتہ آخر تیر اور اس کی ماتحت عدالت ہائے دیوانی کو ایک ماہ من ابتدائے یکم لغایتہ آخر تیر دینے کی بر بناد سفارش باب حکومت منظوری صادر ہوئی۔ جریدہ (۱۰۔ فروردی ۱۳۳۸ف جلد ۶۰ جزو اول صفحہ ۱۰۲ نمبر ۱۹)
- حسب الحکم صدر اعظم بہادر جنتری سرکار عالی بابتہ ۱۳۳۸ف مین تعطیلات مندرجہ حاشیہ جمعہ کو واقع ہو جانے سے انکے دوسرے دن ان کا معاوضہ عطا کیا گیا تھا۔ لیکن بعدہٗ حسب فرمان خسروی مصدرہ ۱۵ شعبان ۱۳۴۷ھ حکم شرف صدور لایا کہ ان تعطیلات کا معاوضہ دینے کی ضرورت نہیں کیونکہ یہہ یادگاری تعطیلات ہیں پس بمطابعت فرمان خداوندی جنتری مین ۱۵۔ فروردی ۱۳۳۸ف و ۲۰۔ تیر ۱۳۳۸ف کو جو تعطیلات درج کی گئی ہیں وہ

(۱) یادگار وفات حسرت آیات حضرت غفران مکان ۴۔ رمضان ۱۳۴۷ھ
(۲) یادگار سالگرہ کوین وکٹوریہ قیصر ہند ۲۴۔ مئی ۱۹۲۹ء

نشان سلسلہ	نوعیت بہائم	ضلع بیدر — علاقہ سرکاری	ضلع بیدر — جاگیرات	ضلع بیدر — جملہ	صدر میزان ملک سرکار عالی — علاقہ سرکاری	صدر میزان ملک سرکار عالی — غیر سرکاری	صدر میزان ملک سرکار عالی — جملہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
۱	بیل: سانڈ	۵۱۵۹	۸۶۱۹	۱۳۷۷۸	۵۳۵۱۰۲	۲۱۵۴۶۵	۷۵۰۵۶۷
۲	بیل: بیل	۱۰۴۲۶۶	۱۲۷۱۹۰	۲۳۱۴۵۶	۲۴۲۲۴۱۳	۹۸۵۰۳۰	۳۴۰۷۴۴۳
۳	بیل: گائے	۹۳۷۱۹	۹۷۴۶۷	۱۹۱۱۸۶	۲۰۶۳۷۱۹	۷۸۳۶۷۱	۲۸۴۷۳۹۰
۴	بیل: بچھڑے	۹۱۳۹۸	۹۸۷۳۳	۱۹۰۱۳۱	۱۹۰۷۴۴۶	۷۴۰۴۸۷	۲۶۴۷۹۳۳
۵	کھلگے	۸۶۴۲	۱۱۵۶۴	۲۰۲۰۶	۴۲۳۹۳۵	۱۵۶۷۰۲	۵۸۰۶۳۷
۶	گاویش	۵۰۰۵	۵۹۷۷۸	۱۱۰۷۸۳	۸۸۹۴۶۲	۳۵۰۶۷۰	۱۲۴۰۱۳۲
۷	بچھڑے	۴۹۰۶۴	۵۸۰۸۲	۱۰۷۱۴۶	۹۲۲۲۱۵	۳۵۹۹۴۸	۱۲۸۲۱۶۳
۸	بکرے	۸۴۹۰۷	۱۶۰۳۹۴	۲۴۵۱۰۱	۳۹۴۵۵۹۲	۱۷۹۸۷۵۵	۵۷۴۴۳۴۷
۹	چھیلے	۶۱۲۸۵	۸۰۰۵۱	۱۴۱۳۳۶	۲۱۵۳۴۵۲	۹۰۱۲۲۴	۲۰۵۴۶۷۵
۱۰	گھوڑے	۲۲۶۶	۲۶۸۹	۴۹۵۵	۴۵۸۷۴	۱۶۵۰۳	۶۲۳۷۷
۱۱	مادیاں	۳۹۷۹	۳۶۸۲	۷۶۶۱	۴۹۷۳۴	۱۹۳۱۷	۹۹۰۵۱
۱۲	بچھڑے	۱۵۰۷	۱۶۶۷	۳۱۷۴	۲۲۷۹۲	۹۳۸۳	۳۲۱۷۶
۱۳	خچر	۱۱	۱۲	۲۳	۱۳۱۷	۱۱۴	۱۴۳۱
۱۴	گدھے	۳۳۳۱	۴۳۶۸	۷۶۹۹	۶۹۷۹۶	۵۶۰۷	۷۵۴۰۳
۱۵	اونٹ	۱۹۸	۸۹	۲۸۷	۱۰۵۴	۳۷۰	۱۴۲۴
۱۶	ہل	۲۳۵۶۸	۳۰۵۹۷	۵۴۱۶۵	۹۶۱۳۳۰	۳۷۰۷۰۶	۱۳۳۲۰۳۶
۱۷	بنڈیاں	۹۷۳۷	۱۲۸۲۳	۲۲۵۶۰	۴۴۸۱۲۳	۱۵۲۶۱۷	۵۶۰۷۴۰

سلسلہ نشان	نام خطابات یافتہ	نام خطاب	تاریخ اجرائی فرمان	حوالہ تاریخ جریدہ
۱	۲	۳	۴	۵
۱	آغا محمد علی صاحب شریک معتمد مال	آغا یار جنگ	۹ جمادی الثانی ۱۳۴۷ھ	۸ بہمن ۱۳۳۷ف جلد نمبر (۵۹) نمبر ۹ صفحہ ۵۶
۲	مرزا البشیر بیگ صاحب ناظم رجسٹریشن	بشیر یار جنگ	//	// // //
۳	معشوق حسین صاحب اول تعلقدار ضلع گلبرگہ	معشوق یار جنگ	//	// // //
۴	نثار احمد صاحب اول تعلقدار رائچور	نثار یار جنگ	//	// // //
۵	معین الدین صاحب اول تعلقدار	معین یار جنگ	۱۵ شعبان ۱۳۴۷ھ	۲۱ فروردی ۱۳۳۸ف جلد (۶۰) نمبر ۲۲ صفحہ ۲۰۲
۶	قطب الدین صاحب //	قطب یار جنگ	//	// // //
۷	سید احمد صاحب قادری تعلقدار وظیفہ یاب	احمد یار جنگ	//	// // //
۸	سخاوت حسین صاحب تعلقدار وظیفہ یاب	سخاوت جنگ	//	// // //
۹	سردار علی خان صاحب // //	سردار جنگ	۲۳ ربیع الاول ۱۳۴۸ھ	جریدہ غیر معمولی مورخہ ۲۵ مہر ۱۳۳۸ف جلد (۶۰) نمبر ۱۱ صفحہ ۳۶۔
۱۰	قادر علیخاں صاحب // //	قادر جنگ	۲۷ ربیع الاول ۱۳۴۸ھ	جریدہ غیر معمولی ۲۷ مہر ۱۳۳۸ف جلد (۶۰) نمبر ۱۲ صفحہ ۳۷۔
۱۱	مرزا خسرو بیگ صاحب // //	خسرو یار جنگ	۱۴ ربیع الثانی ۱۳۴۵ھ	جریدہ غیر معمولی ۱۳ آبان ۱۳۳۸ف جلد نمبر (۶۰) نمبر ۱۳ صفحہ ۳۹۔
۱۲	مرزا انوار بیگ صاحب	انوار یار جنگ	۱۷ ربیع الثانی ۱۳۴۸ھ	جریدہ غیر معمولی ۱۶ آبان ۱۳۳۸ف جلد نمبر (۶۰) نمبر ۱۴ صفحہ ۴۱۔
۱۳	حافظ محمد یسین صاحب صوبہ دار صوبہ گلبرگہ	یسین جنگ	۲۴ رجب ۱۳۴۸ھ	جریدہ معمولی ۱۱ اسفندار ۱۳۳۹ف جلد (۶۱)

منسوخ کی جاتی ہیں (جریدہ ۱۰۔فروردی ۱۳۳۸ف جلد ۶۰، نمبر ۱۹ ص ۱۸۲)

ـــ پیشگاہ صدارت عظمیٰ سے حسب تحریک صدرالمہام بہادر فینانس صیغہ اتحاد باہمی ۳۱۔امرداد کو ہر سال یوم الامداد باہمی منانے کے لئے دفاتر سرکار عالی میں نصف یوم کی تعطیل منظور کی گئی (جریدہ ۶۔مہر ۱۳۳۸ف جلد ۶۰ ص ۷۰۴ جزو اول)

ـــ حسب الحکم مہاراجہ سر صدر اعظم بہادر سرکار عالی دوسرے تعطیلات اقوامی کے مماثل دو یوم کی تعطیل خاص فرقہ مہدویہ کے لئے حسب قرارداد فرقہ مہدویہ دینے کی منظوری دی گئی۔(اخبار مشیر دکن جلد (۴۷) نمبر سلسلہ (۶۵) مورخہ ۱۷۔اردی بہشت ۱۳۴۰ف م ۲۲۔مارچ ۱۹۳۱ء

ـــ حسب جریدہ غیر معمولی نمبر (۱) مورخہ ۷۔دے ۱۳۴۱ف م یکم رجب ۱۳۵۰ھ جلد (۶۳) بتقریب عقد ولیعہد ریاست حیدرآباد و برادر حقیقی نواب معظم جاہ بہادر کی یادگار میں سال آئندہ سے ہر سال ۱۲۔نومبر کو ایک دن کی عام تعطیل ممالک محروسہ میں قرار دی جائے۔

تختہ سرفرازی خطابات از پیشگاہ حضرت اقدس اعلیٰ

سلسلہ کیلئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصہ پنجم صفحہ (۲۰۱) وضمیمہ صفحہ (۵)

اعلیٰحضرت قدر قدرت بتقریب سالگرہ مبارک و دیگر مواقع پر براحم خسروانہ جن صاحب زادگان بلند اقبال وعہدہ داران سرکار عالی کو جو خطابات سرفراز فرمائے ہیں ان کے نام معہ خطابات تاریخ سرفرازی وحوالہ جریدہ بشکل تختہ درج ذیل ہیں

نشان سلسلہ	نام خطاب یافتہ	نام خطاب	تاریخ اجرائی فرمان	حوالہ تاریخ جریدہ
۱	۲	۳	۴	۵
	جنگی			

نشان سلسلہ	نام خطاب یافتہ	نام خطاب	تاریخ اجرائی فرمان	حوالہ تاریخ جریدہ
۱	۲	۳	۴	۵
	ونت شام راج (فرزند راجہ سر کرایان)	راج ونت بہادر	۲۴ جمادی الثانی ۱۳۴۹ھ	جریدہ ۲۔ دے ۱۳۴۰ف جلد (۶۲) نمبر ۸ ص ۹۸ جزو اول
۱	راجہ بہادر وینکٹ راما ریڈی صاحب کوتوال بلدہ	راجہ بہادر	۲۴ رجب ۱۳۴۸ھ	جریدہ معمولی ۱۱۔ اسفندار ۱۳۳۹ف جلد (۶۱) نمبر ۱۴ ص ۱۴۸ ۔
۲	رامدیو (فرزند راجہ حبیب دھیرتی)	راجہ بہادر	۲۴ جمادی الثانی ۱۳۴۹ھ	جریدہ ۲۔ دے ۱۳۴۰ف جلد (۶۲) نمبر ۸ ص ۹۸ جزو اول
۳	جگموہن لعل ناظم عطیات	ر ر	ر ر	ر ر ر ر
۴	گرراؤ۔ رکن عدالت العالیہ	ر ر	ر ر	ر ر ر ر

رزیڈنسی

(سلسلہ کیلئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصہ پنجم صفحہ ۲۱۱)

۱۸۔ مئی ۱۹۲۶ء کو مسٹر کرمپ جدید منصرم رزیڈنٹ صبح ساڑھے سات بجے بلدہ داخل ہوئے۔ اور ۲۰۔ مئی ۱۹۲۶ء کو آنریبل سر ولیم بارٹن رزیڈنٹ حیدرآباد چھ ماہ کی رخصت پر انگلستان جانے کی غرض سے تاریخ مذکور کو اسٹیشن بیگم پیٹھ سے بذریعہ ریل راہی بمبئی ہوئے۔ آنریبل مسٹر ایل۔ یم کرمپ آپ کے زمانہ رخصت میں منصرمانہ طور پر رزیڈنسی کی خدمت انجام دیتے رہے۔ رخصت سے ۲۶۔ نومبر ۱۹۲۶ء

نمبر سلسلہ	نام خطابات یافتہ	نام خطاب	تاریخ اجرائی فرمان	حوالہ تاریخ جریدہ
۱	۲	۳	۴	۵
				نمبر ۱۵ صفحہ ۱۴۸
۱۴	محمد اصغر صاحب بیا رسٹریٹ لا رکن عدالت العالیہ	اصغر یار جنگ	۲۴۔ رجب ۱۳۴۸ھ	جریدہ معمولی ۱۱ اسفندار ۱۳۳۹ ف جلد (۶۱) نمبر ۱۵ ص ۱۴۸۔
۱۵	محمد عبد الصمد صاحب یم اے رکن عدالت العالیہ	صمد نواز جنگ	″ ″	″ ″ ″ ″
۱۶	مسٹر رستم جی فریدون جی کمشنر کروڑگیری سرکار عالی	رستم جنگ	″ ″	″ ″ ″ ″
۱۷	بہادر خاں (فرزند نصیب یاور جنگ بہادر)	بہادر یار جنگ	۲۴ جمادی الثانی ۱۳۴۹ھ	جریدہ ۲۔ دے ۱۳۴۰ ف جلد (۶۲) نمبر ۸ ص ۹۸ جزاول
	جاہی			
۱	نواب میر کاظم علیخاں شہزادہ بلند اقبال	کاظم جاہ	۷۔ رجب ۱۳۳۵ھ	جریدہ غیر معمولی ۹۔ اسفندار ۱۳۲۶ ف جلد (۵۸) نمبر ۷ ص ۱۵۔
۲	نواب میر عابد علیخاں ″ ″	عابد جاہ	″ ″	″ ″ ″ ″
۳	نواب حشمت علیخاں ″ ″	حشمت جاہ	″ ″	″ ″ ″ ″
۴	نواب ہاشم علیخاں ″ ″	ہاشم جاہ	″ ″	″ ″ ″ ″
۵	نواب میر تقی علیخاں ″ ″	تقی جاہ	″ ″	″ ″ ″ ″
۶	نواب میر بشارت علیخاں ″ ″	بشارت جاہ	″ ″	″ ″ ″ ″
۷	نواب میر رجب علیخاں ″ ″	رجب جاہ	″ ″	″ ″ ″ ″
۸	نواب میر سعادت علیخاں ″ ″	سعادت جاہ	″ ″	″ ″ ″ ″

فہرست محلہ جات حدود رزیڈنسی حیدرآباد

نشان سلسلہ	نام محلہ	نشان سلسلہ	نام محلہ	نشان سلسلہ	نام محلہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶
۱	بوگل کنٹہ	۹	دادو خاں طویلہ	۱۷	گل باغ
۲	بیانڈ ماسٹر لین	۱۰	رام کوٹ	۱۸	مارکٹ روڈ
۳	پوسٹ آفس لین	۱۱	رسل گنج	۱۹	نیا بازار
۴	ترپ بازار	۱۲	عیسیٰ میاں بازار	۲۰	نانا میان روڈ
۵	چیدا بازار	۱۳	قطبی گوڑہ	۲۱	ہائی روڈ
۶	چہنال بنڈہ	۱۴	کومٹی لین	۲۲	ہنومان ٹیکری
۷	چندرائن گٹہ	۱۵	کاچی گوڑہ لین		
۸	حشمت گنج	۱۶	کنداسامی مارکٹ		

تشریف آوری مشاہیر یورپ وہند

گورنر جنرل والسرائے ہند

سلسلہ کے لئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصہ پنجم صفحہ (۲۱۱)

۱۱- اگسٹ ۱۹۲۷ء کو ہز اکسلنسی والسرائے و لیڈی ارون دہلی جاتے ہوئے اپنا سفر منقطع کر کے جلگاؤں پر اترے اسٹیشن پر نواب رضا نواز جنگ بہادر مسٹر جی - پی ہنٹن نے آپ کا استقبال کیا مولوی غلام یزدانی صاحب ناظم آثار قدیمہ نے والسرائے بہادر کے ہمراہ رہکر غار ہائے اجنٹہ کا معاینہ

روز شنبہ کو آنربیل سر ولیم بارٹن رزیڈنٹ حیدرآباد ایک بجکر ۲۶ منٹ دن کو بیگم پیٹھ ریلوے اسٹیشن پر فروکش ہوئے سرکاری طور پر آپ کی پیشوائی کی گئی اور حسب ضابطہ سلامی کے توبیں سر کی گئیں اور ۲۹۔ ماہ نومبر ۱۹۲۷ء کو آنربیل مسٹر ریل۔ یم۔ کرمپ جو سر ولیم بارٹن مستقل رزیڈنٹ حیدرآباد دکن کی عدم موجودگی مین منصرم رزیڈنٹ تھے شب مین منماڑ پانجر ٹرین سے روانہ ہوئے۔

یہ ۔۔۔ ۷۔ فروری ۱۹۳۰ء روز جمعہ کو جدید رزیڈنٹ آنربیل لفٹنٹ کرنل ٹی۔ ایچ۔ سی۔ ایس۔ ای۔ سی۔ ایم۔ جی۔ سی۔ آئی۔ ٹی کینر تشریف لائے بیگم پیٹھ اسٹیشن پر اوترے اور بلارم کوٹھی تشریف لئے گئے حسب قاعدہ بیگم پیٹھ اسٹیشن پر عالیجناب مہاراجہ صدر اعظم بہادر باب حکومت آنربیل سر ولیم بارٹن۔ نواب حیدر نواز جنگ بہادر۔ نواب مہدی یار جنگ بہادر وغیرہ موجود تھے دوسرے روز صبح مین سلامی کی توبین سر ہوئیں۔

یہ ۔۔۔ ۸۔ فروری ۱۹۳۰ء کے شب مین سر ولیم بارٹن سابق رزیڈنٹ حیدرآباد مع لیڈی بارٹن حیدرآباد سے تشریف لئے گئے۔

یہ ۔۔۔ حیدرآباد ۲۰۔ جولائی ۱۹۳۱ء چند سال سے رزیڈنسی کے مقدمات سکندرآباد کے کورٹ مین سماعت ہو رہے تھے جس کی وجہ سے باشندگان رزیڈنسی کو مشکلات کا سامنا ہو رہا تھا۔ اس تکلیف کو محسوس کرتے ہوئے حکومت رزیڈنسی نے رزیڈنسی مین ہی مقدمات سماعت کرنے کا انتظام کیا۔ مسٹر بلر سے مجسٹریٹ درجہ اول اورنگ آباد سے مقدمات کی سماعت کے لئے ہر مہینہ مین دو مرتبہ یہان تشریف لائیں گے۔

یہ ۔۔۔ پتلی باؤلی جو حدود رزیڈنسی حیدرآباد مین مشہور تھی وہ بماہ اکٹوبر ۱۹۳۱ء مٹی وغیرہ سے بھر دی گئی۔

واپس روانہ ہوئے۔ آپ کی مہاراجہ بہادر صدر اعظم کے یہاں دعوت ہوئی۔

سر ریجنالڈ اسٹوارٹ گلانسی (سابق معین المہام فینانس علاقہ سرکار عالی) و لیڈی گلانسی ۳۔ ڈسمبر ۱۹۲۸ء شب کو ریاست اندور سے گوداوری ویالی ریلوے سے فائز حیدر آباد ہوئے۔ آپ کے لیئے منماڑ کو کونسل کا سیلون بھیجا گیا تھا۔ آپ سرکاری مہمان کی حیثیت سے سرکاری گیسٹ ہاوس مین فروکش ہوئے عالیجناب مہاراجہ صدر اعظم بہادر اور دیگر عہدہ داروں کے ہاں آپ کو ڈنر اور چاء نوشی کی دعوت ہوئی۔ اور ۸۔ ڈسمبر سنہ الیہ روز شنبہ کو صبح سکندرآباد اسٹیشن سے جانب منماڑ روانہ ہوئے۔

۱۹۔ جنوری ۱۹۳۰ء یوم یکشنبہ کو ہزہائنس نواب صاحب کا نڈی شام مین فائز حیدر آباد ہوئے جن کے اعزاز مین نام پلی کے لال ٹیکڑی سے دوسرے روز صبح ۷ بجے (۱۱) توپین سرکی گئیں سرکاری مہمان کی حیثیت سے مقیم رہے

۷۔ فروری ۱۹۳۰ء روز جمعہ مہاراجہ صاحب بھاؤنگر معہ برادر خورد حیدر آباد تشریف لائے اور سرکاری مہمان رہے سرکاری طور پر استقبال کیا گیا سلامی کے لیئے گارڈ آف آنر موجود تھا (۱۳) توپوں کی سلامی دی گئی۔ بشیر باغ مین بطور سرکاری مہمان فروکش ہوئے مہاراجہ بہادر کے یہان آپ کو ایٹ ہوم دیا گیا ۹۔ فروری سنہ الیہ کو شب مین بمبئی واپس تشریف لے گئے۔

موقت الشیوع پرچے

(سلسلہ کیلئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصہ پنجم ص ۲۳۲)

اخبارات

بزبان اُردو

رعیت	۲۸۔ آذر ۱۳۳۷ف سے بزبان اُردو زیر ادارت ایم نرسنگراؤ صاحب

۱۰- ماہ اگست ۱۹۳۰ء یوم یکشنبہ کو ہز اکسیلنسی سر ولیم بِرڈ، ڈکمانڈر انچیف افواج ہند دوبارہ وارد حیدر آباد ہوئے دوسرے روز لال ٹیکڑی سے ۱۷ توپونکی سلامی سر کی گئی حسب عادت اعلیحضرت قدر قدرت نے آپ کو کنگ کوٹھی مین ڈنر دیا۔ نیز مہاراجہ بہادر کے ہاں بھی ڈنر دیا گیا۔

ہز اکسیلنسی سر فلپ چٹ وڈ کمانڈر انچیف ۳۰- ڈسمبر ۱۹۳۰ء کو شب کے سوا آٹھ بجے ذریعہ اسپیشل ٹرین بیگم پیٹھ اسٹیشن پر اُترے اور رزیڈنسی بلارم تشریف لے گئے اور صاحب رزیڈنٹ کے مہمان رہے اور یکم جنوری ۱۹۳۱ء کو سکندر آباد کے پریڈ گراونڈ پر سال نو کی سلامی ہوئی اور اُسی روز شام کو ذریعہ پاسنجر براہ بلہارشاہ ریلوے واپس تشریف لے گئے

دیگر

اوائل ماہ فروری ۱۹۲۷ء کو ہز ہائنس مہاراجہ صاحب جام نگر حیدر آباد تشریف فرما ہوئے اور سرکاری مہمان رہے وسط ماہ فروری ۱۹۲۷ء مین مہاراجہ ممدوح واپس تشریف فرما ہوئے۔

۵- فروری ۱۹۲۷ء کو مہاراجہ صاحب نابہ بغرض درشن گرودوارہ نانڈیڑ تشریف فرما ہوئے تین روز قیام رہا اور ۷- فروری ۱۹۲۷ء کو واپسی عمل مین آئی مہاراجہ صاحب ممدوح نے (الـــــعہ) کی رقم گرودوارہ کو نذر کی اور (صماعہ) ملازمین گرودوارہ کو بطور انعام دیے۔ انتظام مہانداری سرکاری طور پر عمل مین لایا گیا ~~تھا~~۔ مگر

۲۹- نومبر ۱۹۲۶ء روز پنجشنبہ کے شام کو مرزا محمد اسمٰعیل صاحب۔ سی۔ آئی ئی۔ اُو۔ بی۔ اے دیوان ریاست میسور بلدہ آئے۔ رزیڈنسی مین قیام کیا اور بتاریخ ۳- ڈسمبر الیہ روز دوشنبہ کو آپ ذریعہ بنگلور اکسپریس حیدر آباد سے

دکن گزٹ | بہ زبان اُردو یکم ربیع الثانی ۱۳۴۸ھ م ۱۴ ستمبر ۱۹۲۹ء یوم شنبہ سے باہتمام ڈاکٹر مرزا غلام جیلانی صاحب ڈاکٹر محمد محی الدین خان صاحب مشین پریس محلہ افضل روڈ سے اشاعت پذیر ہوا۔ اس کی قیمت عام خریداران بلدہ سے سالانہ (للعہ) اضلاع سے للعہ سرکار عالی سے للعہ سالانہ مقرر ہے۔

صبح دکن | روزانہ اخبار زیر ایڈیٹری مولوی احمد عارف صاحب مولانا افضل نایک حیدرآباد سے ۱۲۔ ربیع الاول ۱۳۴۷ھ سے شائع ہونے لگا۔ سالانہ چندہ (للعہ) مقرر ہے۔

یہ راونڈ ٹیبل کانفرنس کے زمانہ مین اخبار مذکور کے دن مین دو ایڈیشن شائع کرنے کا انتظام کیا گیا تھا۔

منشور | ۴۔ آبان ۱۳۳۹ف سے روزانہ بزبان اُردو زیر ادارت مولوی محمد عبدالرحمن حسب رئیس (عثمانیہ) حیدرآباد سے شائع ہوا چندہ سالانہ (للعہ) معہ محصول ڈاک مقرر ہے

اخبار سرسری | بزبان اُردو ۱۵۔ رجب ۱۳۴۷ھ م ۲۸۔ بہمن ۱۳۳۸ف زیر ایڈیٹری مولوی محمد مظفر الدین خان مالک و مدیر نے مطبع آئین دکن مین چھپوا کر شائع کیا۔ قیمت فی پرچہ (۱ر) ایک دو نمبر شائع ہونے کے بعد پھر دیکھا نہیں گیا۔

ناندیڑ گزٹ ہفتہ وار ‟الاعظم” | اس اخبار کی اجرائی ۹۔ بہمن ۱۳۳۴ف کو مقام ناندیڑ سے ہفتہ وار عمل مین آئی ہے ۱۳۴۱ف کے اوایل سے بیادگار سفر معتمد شہزادگان دولت آصفیہ اس کا نام ‟الاعظم” مین تبدیل کر دیا گیا۔ اس کے ایڈیٹر حکیم غفران احمد انصاری (حکیم انصاری) ہین اس کا سالانہ چندہ (للعہ) مقرر ہے سائز کراؤن کا ۱/۴ یعنے بحساب انچ ۱۳ × ۱۰۔

(پالیسی) اہل ملک کے قومی اور جماعتی مفاد و اغراض کی حفاظت و تائید ضروریات عامہ کی ترجمانی۔ اضلاع دولت آصفیہ کے باشندوں کی ہر جہتی اور عمومی ضروریات کی نمایندگی

ہفتہ وار اخبار مشیر دکن کے سابقہ سائز پر محلہ ترپ بازار حیدر آباد سے شائع ہوا جسکی قیمت سالانہ معہ محصول ڈاک (سہہ) مقرر تھی۔ اس مین مضامین آزادانہ طور پر لکھے جاتے تھے۔ لیکن تھوڑے ہی عرصہ مین اس کی یہہ آزادی باقی نہ رہ سکی اور حسب مراسلہ صدر محکمہ کوتوالی صیغہ (راز) نشان ۱۴۸ واقع ۹۔ اردی بہشت ۱۳۳۶ف ناپسندیدہ مضامین لکھنے سے فوراً بند کر دینے کا حکم صادر ہوا۔ چنانچہ تاریخ مذکورہ سے بند کر دیا گیا۔

نظام گزٹ یکم رجب ۱۳۴۶ھ سے زیر اہتمام سید عبدالقادر صاحب تاجر کتب اعظم اسٹیم پریس چار مینار حیدر آباد سے ہر دوشنبہ کو ہفتہ وار شائع ہوتا تھا۔ مولوی سید وقار احمد ایم۔ اے و محمد حبیب اللہ رشدی ایم۔ اے مدیر تھے اسکی سالانہ قیمت معہ محصول ڈاک (سے) مقرر تھی۔ دیگر اخبارات کی طرح اس کا بھی حشر ہوا اور اس کی اشاعت بند ہو گئی۔

دکن پنچ اس نام کا اخبار زمانہ سابق یعنے ۲۸۔ فروری ۱۸۸۷ء کو بمقام بلدہ حیدر آباد جاری ہوا تھا۔ ۱۲۔ مارچ ۱۸۹۲ء سے اس کا نام تبدیل ہو کر اخبار مشیر دکن کے نام سے ہفتہ وار شائع ہونے لگا۔ اور دکن پنچ ماہواری رسالہ کی شکل مین ظہور مین آیا۔ جس کے چار پانچ نمبر نکلکر آخر وہ بند ہو گیا۔

۱۷۔ جنوری ۱۹۲۹ء سے دکن پنچ کے نام سے زیر ایڈیٹری حکیم جگناتھ پرشاد صاحب وکیل ہائی کورٹ ہفتہ واری ظریفانہ بہ زبان اُردو حیدر آباد سے اشاعت پذیر ہوا جس کی قیمت علاوہ محصول ڈاک عام خریدارون سے سالانہ (للعہ) مقرر ہے۔

الحمایت یہہ اخبار ہفتہ وار بہ زبان اُردو ۱۰۔ رمضان ۱۳۴۷ھ م ۲۰۔ فروردی ۱۳۳۸ف سے زیر ایڈیٹری محمد منیر الدین صاحب بلدہ حیدر آباد سے شائع ہونے لگا۔ اس کی قیمت سالانہ (سے) قرار دی گئی۔

اخبارات ہفتہ وار

(بزبان مرہٹی)

حیدرآباد ورت | بزبان مرہٹی ۱۸۸۸ء سے زیر اہتمام ہمنت راؤ نیم گاؤن کر ہر پنجشنبہ کو گولی گوڑہ حیدرآباد سے شائع ہوتا تھا۔ جس کی قیمت سالانہ (للعہ) مقرر تھی۔ اب اس کا حال معلوم نہیں۔ شائد بند ہو گیا ہو گا۔

نظام وجے | اخبار مذکور ہفتہ وار بزبان مرہٹی ۹۔ بہمن ۱۳۳۰ف سے زیر اہتمام پنڈت لکشمن بلونت راؤ صاحب پاٹھک ابیکا پریس گولی گوڑہ مین طبع ہو کر ہر شنبہ کو شائع ہوا کرتا ہے۔ جس کا ذکر کتاب ہذا کے حصہ چہارم صفحہ نمبر ۲۳۲ مین موجود ہے عہدہ داران اضلاع کے پالیسی پر تنقید کرنے کی بنا ر پر ۲۱۔ شہریور ۱۳۳۶ف سے بحکم سرکار چھ ماہ کے لئے مسدود کیا گیا۔ بعد ختم مدت اخبار مذکور بدستور جاری ہوا۔

لوک سکشن | اخبار مذکور ۲۶۔ اکٹوبر ۱۹۲۷ء سے بزبان مرہٹی بڑی تقطیع پر زیر ایڈیٹری پنڈت کجا نن گنیش بھاوے گولی گوڑہ حیدرآباد سے ہفتہ وار شائع ہونے لگا مختلف قسم کے مضامین درج رہتے تھے۔ اس کا سالانہ چندہ معہ محصول ڈاک (عہ۱۲) تھا اس کے ۷۔۸ نمبر نکلکر اشاعت موقوف ہو گئی تھی۔ ایڈیٹر صاحب موصوف نے مکرر ۲۸۔ سپٹمبر ۱۹۲۹ء سے پھر شائع کیا۔

ناگریک | اخبار مذکور ۲۔ خورداد ۱۳۳۸ف سے زیر ادارت پنڈت واسدیو راؤ صاحب بزبان مرہٹی ہفتہ وار باتصویر مطبع اخبار شیر دکن مین طبع ہو کر شائع ہوتا تھا جسکی سالانہ قیمت (عہ) بلامحصول ڈاک مقرر تھی بعدہٗ بتاریخ یکم مہر ۱۳۳۸ف حسب احکام کوتوالی بلدہ اخبار مذکور کی اشاعت ممنوع قرار دی گئی

اخبارات - بزبان (تلنگی)

بھاگیہ نگر پتریکا | بزبان تلگو مہینے مین دو مرتبہ یکم جولائی ۱۹۳۱ء سے زیر ایڈیٹری بھاگیہ ریڈی

دولت آصفیہ اور ملک کی وفاداری ہے۔

اخبار مشیر دکن کے قد و قامت میں اضافہ — یہہ اخبار حیدر آباد کا ایک قدیم روزنامہ ہے۔ ۲۱۔ مارچ ۱۸۹۲ء سے ۶۔ اکٹوبر ۱۹۳۱ء تک ایک ہی سائز میں شایع ہوتا رہا۔ دیگر اخبارات کی تقطیع میں ۷۔ اکٹوبر ۱۹۳۱ء سے ایک لخت کا یا پلٹ کر قد و قامت میں اضافہ کر دیا گیا۔ چونکہ اخبار ہذا کی ابتدا سنہ عیسوی سے ہے۔ اس لئے آغاز سنہ عیسوی تک بالیدگی میں تامل کیا جاتا تو بہتر تھا۔

اخبارات (بزبان انگریزی)

دکن اسٹار — ۱۷۔ جنوری ۱۹۳۰ء سے ہفتہ وار بزبان انگریزی گولی گوڑہ حیدر آباد سے چندر کانت پریس میں طبع ہو کر ہر جمعہ کو زیر اہتمام کرشن سوامی صاحب شائع ہونا شروع ہوا جس کا سالانہ چندہ مع محصول ڈاک (۸ لے) مقرر ہے۔

نیو ائرا — ۱۲۔ جنوری ۱۹۳۰ء م ۲۰۔ اسفندار ۱۳۳۹ف سے بزبان انگریزی زیر ادارت مسٹر سید اسد اللہ بی۔ اے ہفتہ وار بلدہ حیدر آباد سے ہر چہار شنبہ کو شائع ہوتا تھا جس کی سالانہ قیمت (لے) مقرر تھی۔ اخبار ہذا کی پالیسی مثل رعیت تھی۔ حسب الحکم سرکار ذریعہ مراسلہ صدر محکمہ کوتوالی بلدہ صیغہ راز (۸۴۲) مورخہ ۹۔ اردی بہشت ۱۳۳۹ف اخبار رعیت و نیو ائرا دونوں اقرار نامہ مدخلہ متجاوز و ناپسندیدہ مضامین لکھے جانے کی بناء پر بند کر دیے گئے۔

اب اخبار مذکور بہ تبدیل نام (حیدر آباد ہیرالڈ) اوائل ماہ اگسٹ ۱۹۳۱ء سے مسٹر سید اسد اللہ صاحب کی ادارت میں مدراس سے اشاعت پذیر ہوتا ہے۔

مجلہ مکتبہ | رسالہ مذکور کے ایڈیٹر مولوی محمد عبدالقادر صاحب سروری یم۔ اے ‌یل۔ یل۔ بی ہیں اور باہتمام رام کرشن لیتھوگرافر مطبع مکتبہ ابراہیمیہ اسٹیشن روڈ حیدرآباد سے ماہانہ شائع ہونے لگا جس کی سالانہ قیمت عام خریداروں سے معہ محصول ڈاک (للعہ) ہے۔

رسالہ اداد باہمی | سہ ماہی بزبان اُردو۔ چندہ سالانہ (ے) حیدرآباد دکن سے شائع ہوتا ہے۔

فہرست کتب رسالجات و اخبارات ممنوعہ بعد اجازت داخل شدہ ملک سرکار عالی

(سلسلہ کیلئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصہ پنجم صفحہ ۲۳۵)

نشان سلسلہ	نام کتب و رسالہ	کس زبان میں	مقام اشاعت	کیفیت ممنوع و اجازت داخلہ
۱	۲	۳	۴	۵
	کتب			
۱	سائکلو پیڈیا	مرہٹی	پونہ	ملاحظہ ہو (جریدہ ۳۰۔ امرداد ۱۳۳۵ف جلد (۵۷) نمبر ۳۵)
۲	ورلڈ ٹیچر			ملاحظہ ہو (جریدہ ۱۲۔ آبان ۱۳۳۷ف جلد (۵۹) نمبر ۴۴) بعد ہر دو رسالہ ستیارتھ پرکاش اور ورلڈ ٹیچر کی اشاعت اس شرط سے ہوئی کہ ان کتابوں میں جو تصویریں شریک ہیں وہ نکال دیے جائیں۔ جریدہ ۰۰۔ ۱۳۳۸ف جلد (۶۰) نمبر (۶) ص (۵۵)
۳	ستیارتھ پرکاش	ہندی	لاہور	ایضاً ایضاً
۴	حیدرآباد درسی ممستان	مرہٹی	پونہ	مصنفہ راگھویندر راؤ شرما۔ ملاحظہ ہو (جریدہ مورخہ ۱۔ فروردی ۱۳۴۲ف جلد (۶۲) ص (۲۰۴) جس اول ممنوع

بلدہ حیدرآباد سے شائع ہوا۔ اس میں صنعت و حرفت۔ اخلاقی۔ معاشی مضامین کے علاوہ پست اقوام کو اُبھارنے کی خاص مضامین کے ساتھ اشاعت پذیر ہے سالانہ قیمت (لعہ) محصول ڈاک (سے)

رسالہ جات

(بزبان اُردو)

آئین دکن ماہانہ | رسالہ آئین دکن آذر ۱۳۰۲ف سے مولوی فدا حسین خانصاحب نے جاری کیا تھا۔ ان کے انتقال کے بعد سے یہہ رسالہ بند ہو گیا تھا مسٹر بی ابنا داس راؤ صاحب وکیل ہائی کورٹ نے مولوی فدا حسین خانصاحب کے ورثاء سے حق مالکانہ خرید لیا۔ اور اس کو ۱۳۳۶ف سے صاحب موصوف نے مکرر جاری کیا۔

تجلّی | سہ ماہی علمی رسالہ زیر ادارت مولوی محمد سردار علی صاحب مسجد چوک بلدہ حیدرآباد سے ماہ شہریور ۱۳۳۶ف میں شائع ہوا۔ جس کی قیمت سالانہ (عمعہ) روپیہ ہے۔

تاریخ | تاریخ اور آثار قدیمہ کا سہ ماہی رسالہ زیر ادارت مولوی حکیم شمس اللہ صاحب قادری ماہ جنوری ۱۹۲۹ء سے اشاعت پذیر ہوا۔ جس کی سالانہ قیمت (عہ) ہے۔

ورزش جسمانی | سہ ماہی رسالہ ماہ ڈسمبر ۱۹۲۸ء سے زیر ایڈیٹری مولوی محمد صالح صاحب بہ زبان اُردو مطبع آئین مال مشین پریس واقع گولی گوڑہ میں طبع ہو کر شائع ہوا جس کا سالانہ چندہ گورنمنٹ سے (عہ) عوام سے (سے) طلباء سے (عمعہ) سالانہ مقرر ہے۔

مجلہ عثمانیہ | طلباء کلیہ جامعہ عثمانیہ حیدرآباد دکن کا سہ ماہی رسالہ جو بلدہ حیدرآباد سے ماہ اردی بہشت ۱۳۳۶ف م مارچ ۱۹۲۷ء میں اشاعت پذیر ہوا۔

نشان سلسلہ	نام کتب و رسالہ	کس زبان میں	مقام اشاعت	کیفیت ممنوع اجازت داخلہ
۱	۲	۳	۴	۵
				جلد (۶۲) نمبر ۲۲ ص ۲۰۵ جزاول ممنوع قرار دیا گیا۔
۱۰	شہیدوں کا سندیش عرف گاندھی جنگ	ہندی		ملاحظہ ہو (جریدہ ایضاً)
۱۱	گاندھی گور گاؤن	ہندی		شائع کنندہ جگے رام نارائن ورما مطبوعہ نثل پرنٹنگ پریس بریلی ملاحظہ ہو (جریدہ ایضاً)
۱۲	کنگال بھارت	ہندی		مرتبہ بابو رام شرما تاجر کتب مطبوعہ ایضاً۔ ملاحظہ ہو (جریدہ ایضاً)
۱۳	پربھاتی بہار	ہندی		شائع کنندہ بی بی بھاٹک مطبوعہ پانڈو رنگ دیو پریس سوریہ محل بمبئی (اخبار شیردکن مورخہ ۹۔ مارچ ۱۹۳۱ء جلد (۴۷) نمبر ۵۴ ص ۶۔ ممنوع
۱۴	پربھات پہیا جھنڈا سندن	مرہٹی		شائع کنندہ واسدیو نایک، داتار (ایضاً)
۱۵	پربھات پدیاولی	ہندی		شائع کنندہ پرش رام کرسرون کرمطبوعہ بھارت چھاپہ خانہ کالوادیوی روڈ بمبئی۔ ملاحظہ ہو (اخبار شیردکن ایضاً)
۱۶	سوراجیہ حاصل کرنے کا طریقہ	ہندی		مصنفہ حکم چند سہری مطبوعہ لنگا الکٹرک پریس امرت ملاحظہ ہو (جریدہ ۲۵۔ اردی بہشت ۱۳۴۰ف جلد (۶۲) نمبر ۶۲ ص ۲۹۶) ممنوع
۱۷	سنگیت سوراجیہ پدیاولی عرف سوراجیہ پدیاولی حصہ دوم			مطبوعہ بی بی بھاٹک دیہار کا پریس گرگاؤن بمبئی۔ ملاحظہ ہو (جریدہ ۷۔ فروردی ۱۳۴۰ف جلد (۶۲) ص ۴۰۲ جزاول ممنوع

نشان سلسلہ	نام کتب و رسالہ	کن زبان میں	مقام اشاعت	کیفیت ممنوع و اجازت داخلہ
۱	۲	۳	۴	۵
۵	ہندو کی تیز تلوار رسالہ	ہندی	کانپور	مصنفہ سندھ سماج کانپور۔ ملاحظہ ہو (اخبار صحیفہ ۲۱۔ محرم ۱۳۵۰ھ) ممنوع۔
۱	اسلام کی اکٹرفون	ہندی		ملاحظہ ہو (جریدہ ۹ بہمن ۱۳۳۶ف جلد ۵۸ نمبر ۱۰) ممنوع
۲	دختر جیون			ملاحظہ ہو (جریدہ مورخہ ۳۰۔ امرداد ۱۳۳۵ف جلد ۵۷ نمبر ۳۵۔ ممنوع
۳	شدہی سماچار ماہانہ	ہندی	دہلی	ملاحظہ ہو (جریدہ مورخہ ۲۴۔ دے ۱۳۳۹ف جز اول ص ۹۸ ممنوع
۴	سرور عالم	اردو		مصنفہ حسین و شوکت شور عرف صدیق حسن صاحب بیدار حسب جریدہ ۱۲۔ آبان ۱۳۳۷ف جلد (۵۹) اس کا داخلہ سرکار عالی میں ممنوع قرار دیا گیا بعدہٗ حسب جریدہ ۸۔ دے ۱۳۳۸ف جلد ۶۰ نمبر ۶ ص ۵۵ جز اول۔ اشاعت کی اجازت دی گئی
۵	شرمد بھارت گیتا پنجابی بھاشن کال ہساجی حصہ اول			مطبوعہ بھاٹک و بہاری پریس گرگاؤں بمبئی۔ ملاحظہ ہو جریدہ ۷ فروردی ۱۳۴۰ف جلد (۶۲) ص ۲۰۳ جز اول۔ ممنوع
۶	مس رول دی نظام	انگریزی		ملاحظہ ہو (جریدہ مورخہ ۹۔ بہمن ۱۳۳۶ف جلد ۵۸ نمبر ۱۔ ممنوع
۷	راشٹری جھنڈا	مرہٹی		مطبوعہ سری پانڈورنگ بلونت پریس بمبئی (جریدہ ۷ فروردی ۱۳۴۰ف جلد (۶۲) ص (۲۰۴) جز اول۔ ممنوع
۸	گاندھی جی کا فوجی اعلان یعنی (آزادی کی دیوی اور سولی کا پیام)			مصنفہ منوہر چند کپائی ضلع گوڑگاؤں۔ ملاحظہ ہو جریدہ ایضاً ممنوع
۹	گاندھی کا سودرشن چکر	ہندی		مصنفہ منوہر چند رکپائی مطبوعہ مدادش سرستی پریس فتحپوری دہلی ملاحظہ ہو جریدہ مطبوعہ ۱۱۔ اردی بہشت ۱۳۴۰ف

نشان سلسلہ	نام کتب و رسالہ	کس زبان میں	مقام اشاعت	کیفیت ممنوع و اجازت داخلہ
۱	۲	۳	۴	۵
۲۷	رسالہ راشٹریہ پربھات پیپادلی پربھات بھیری جی گانی حصہ چہارم و پربھات بھیری حصہ اول			مطبوعہ شائع کردہ وی۔ پی پھاٹک پانڈورنگ ہومیہ پریس بمبئی (۳) ملاحظہ ہو (جریدہ مورخہ ۴۔ دے ۱۳۴۱ف جلد ۶۳ نمبر ۵۔ ممنوع
۲۸	ماہوار اُردو رسالہ "نگار"	اُردو		حیدرآباد میں اس کا داخلہ ممنوع قرار دیا گیا (اخبار مشیر دکن جلد نمبر ۴۷۔ ۵۔ نومبر ۱۹۳۱ء نمبر ۲۵۴۔
	اخبارات			
۱	سیارتہ بھارت	بنگالی	حورا	۱۵۔ فروردی ۱۳۱۹ف حسب تختہ اخبار ممنوع نظامت پولیس اصلاح
۲	ہندو	انگریزی	مدراس	حسب جریدہ مورخہ ۲۵۔ آبان ۱۳۳۲ف جلد (۵۴) نمبر ۴۵ جزاول صفحہ ۳۶۵ داخلہ کی مخالفت ہوئی۔ تھی بعدہٗ جریدہ مورخہ ۲۰۔ آبان ۱۳۳۶ف جلد (۵۸) نمبر ۴ جزاول صفحہ ۴۷۴ سے داخلہ کی اجازت دیگئی۔
۳	گرو گھنٹال	اُردو	لاہور	حسب جریدہ مورخہ ۳۔ تیر ۱۳۳۶ف جلد ۵۸ نمبر ۲۶ جزاول صفحہ ۲۶۹ ممنوع قرار دیا گیا۔
۴	نظام و یجئے	مرہٹی	حیدرآباد	۲۱۔ شہریور ۱۳۳۴ف کو چھ ماہ کیلئے بند کرنے کا حکم ہوا بعد ختم مدت سابق بدستور جاری ہوا۔
۵	سرونٹ آف انڈیا	انگریزی	پونہ	حسب جریدہ مطبوعہ ۱۲۔ مہر ۱۳۳۳ف جلد ۵۵ نمبر ۴۱ جزاول صفحہ ۳۵۸ میں داخلہ کی مخالفت ہوئی تھی بعدہٗ حسب جریدہ ۴۔ آبان ۱۳۳۸ف جلد ۶۰ نمبر ۴۵ جزاول

نشان سلسلہ	نام کتب و رسالہ	کس زبان میں	مقام اشاعت	کیفیت ممنوع و اجازت داخلہ
۱	۲	۳	۴	۵
۱۸	دیانند گرنتھ سنگرہ جلد اول دیاکھیان بکتاولی			مصنفہ سرسوامی دیانند سرسوتی مطبوعہ منظور عام الکٹرک پریس لاہور (اخبار صحیفہ ۲۶۔ ربیع الثانی ۱۳۵۰ھ) ممنوع
۱۹	گومانتکاچے شتی جاریتہاسک گو علاقہ پرتگیز کی صدی کی تاریخ۔	مرہٹی		مصنفہ شنگر ہونڈو شیرساگر برہمہ چاریہ آشرم مور ضلع ستارہ مطبوعہ کیشو گنیش پرنٹنگ پریس بمبئی (۴) ممنوع
۲۰	مسلمانی مذہب کی پول			مصنفہ پنڈت گنگا پرشاد اپادھیاے ایم۔اے شائع کردہ آریہ سماج چوک الہ آباد۔ ایضاً
۲۱	رنگیلا رشی	ہندی		مصنفہ مادھواچاری شاستری مطبوعہ برہمیہ پریس اٹاوہ یو۔پی۔ ایضاً
۲۲	سوراجیہ چاہا منتر	مرہٹی		مطبوعہ و شائع کردہ پی۔ وی۔ پھانسک ہوتما بلڈنگ بمبئی نمبر ۴ ایضاً
۲۳	لاٹھی راج نگر بہری حصہ اول	مرہٹی		مطبوعہ و شائع کردہ پانڈورنگ دیویہ پریس بمبئی۔ ایضاً
۲۴	راشٹریہ ڈنکا اتہو سوشیل کہادی۔	ہندی		(اخبار صحیفہ ۲۶۔ ربیع الثانی ۱۳۵۰ھ) ممنوع
۲۵	تادیب الجانین	اُردو		مصنفہ احمد سلطان گورگانی ملاحظہ ہو (جریدہ مورخہ ۶۔ آذر ۱۳۴۱ف جلد (۶۳) نمبر (۱) ص (۳) جزو اول) ممنوع
۲۶	رسالہ دی ہندوستان سوشلسٹ دی پبلکن ایسوسی ایشن مینی فسٹو			جو کرتار سنگھ صدر انجمن کی جانب سے فرضی پریس موسومہ ری پبلکن پریس ارلی داں میں شائع ہوا ہے ملاحظہ ہو جریدہ مورخہ ۴۔ دے ۱۳۴۱ف جلد ۶۳ نمبر ۵) ممنوع

نشان سلسلہ	نام کتب و رسالہ	کس زبان مین	مقام اشاعت	کیفیت
۱	۲	۳	۴	۵
۱۲	گیان پرکاش	مرہٹی	پونہ	حسب جریدہ مطبوعہ ۲۰ تیر ۱۳۴۳ف جلد ۶ ۵ نمبر ۲۹ داخلہ کی ممانعت کی گئی بعدہٗ اُس کے داخلہ کی اجازت دیگئی اخبار مشیر دکن ۲۵۔ نومبر ۱۹۳۰ء جلد (۴۶) نمبر (۲۷۰)
۱۳	اخبار ناگرک ہفتہ وار	مرہٹی	حیدرآباد	زیر ایڈیٹری واسدیو راؤ فرزند کشن راؤ صاحب ناناک اخبار مشیر دکن شائع ہوتا تھا اُسکو کوتوالی بلدہ نے بحکم سرکار عالی بند کردیا گیا۔ (اخبار صحیفہ ۲۶۔ ربیع الاول ۱۳۵۰ھ)
۱۴	اخبار ابھودے	ہندی	الہ آباد	بہ منظوری خسروی ممالک محروسہ سرکار عالی مین ممنوع قرار دیا گیا (اخبار صحیفہ ۲۶۔ ربیع الثانی ۱۳۵۰ھ)
۱۵	رسالہ نگار	اُردو	حیدرآباد	ذریعہ گشتی دفتر نظامت تعلیمات سرکار عالی نشان ۱۹۰۸ مورخہ ۱۵ اکتوبر ۱۹۳۱ء ممنوع قرار دیا گیا (اخبار رہبر دکن ۱۹۔ ڈسمبر ۱۹۳۱ء)
	دیگر			
۱	رنگیلی بہلواری ڈرامہ	ہندی		شائع کنندہ۔ پی۔ وی۔ پھاٹک مطبوعہ سری پانڈورنگ دیو پریس سوریہ محل بمبئی (اخبار مشیر دکن مطبوعہ ۹۔ مارچ ۱۹۳۱ء جلد ۷۴ نمبر ۴۵ صفحہ ۶) ممنوع قرار دیا گیا۔
۲	گاندھی نوٹ	.	.	حسب الحکم عالیجناب مہاراجہ صدر اعظم بہادر باب حکومت بہ منظوری خسروی گاندھی نوٹ کا داخلہ ملک سرکار عالی مین ممنوع قرار دیا گیا (اخبار صحیفہ ۲۱۔ محرم ۱۳۵۰ھ)۔
	تصاویرات (۱) سری کشن شاردا (۲)			جن کو بہ ضمن فسادات شولاپور پھانسی کی سزا مین دی گئی ہیں انکی تصاویر کا داخلہ بہ منظوری خسروی ممالک محروسہ سرکار عالی مین

نشان سلسلہ	نام کتب و رسالہ	کس زبان میں	مقام اشاعت	کیفیت
۱	۲	۳	۴	۵
				صفحہ ۵۱۹ داخلہ کی اجازت دی گئی۔
۶	اخبار ملاپ	اُردو	لاہور	حسب جریدہ مورخہ ۱۶ - فروردی ۱۳۳۳ف جلد (۵۵) نمبر ۲۲ جزاول میں داخلہ کی ممانعت کی گئی تھی بعدہٗ حسب جریدہ ۴ - آبان ۱۳۳۶ف جلد (۶۰) نمبر (۴۵) صفحہ ۵۱۹ جزاول داخلہ کی اجازت دیگئی۔
۷	سوراجیہ	انگریزی	مدراس	حسب جریدہ مورخہ ۲۰ - بہمن ۱۳۳۳ف جلد (۵۵) ۱۲ جزاول صفحہ ۷۰ میں داخلہ کی ممانعت کی گئی تھی بعدہٗ حسب جریدہ مورخہ ۴ - آبان ۱۳۳۶ف جلد (۶۰) ۴۵ ص ۵۱۹ داخلہ کی اجازت دی گئی۔
۸	مرہٹہ	انگریزی	پونہ	حسب جریدہ ۳۰ - فروردی ۱۳۳۳ف جلد ۵۵ نمبر ۲۲ جزاول ص ۱۷۲ میں داخلہ کی ممانعت کیگئی تھی۔ بعدہٗ حسب جریدہ ۴ - آبان ۱۳۳۶ف جلد (۶۰) نمبر ۴۵ ص ۵۱۹ جزاول داخلہ کی اجازت دیگئی۔
۹	پیپلس انڈیا	انگریزی	احمدآباد	حسب جریدہ مورخہ یکم آذر ۱۳۴۰ف جلد (۶۲) نمبر ۱ - ص ۶ میں داخلہ کی ممانعت کی گئی۔
۱۰	رعیت	اُردو	حیدرآباد	بذریعہ مراسلہ صدر محکمہ کوتوالی بلدہ نشان ۱۹۵ مورخہ ۸ - اردی بہشت ۱۳۳۹ف اخبار مذکور کی اشاعت موقوف کردی گئی۔
۱۱	نیو ایر	انگریزی	؍؍	ایضاً ایضاً

تختہ کتب شائع شدہ بلحاظ فن ملک سرکار عالی مین ابتدائے سنہ ۱۳۳۴ف لغایۃ سنہ ۱۳۳۹ف

(سلسلہ کیلئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصہ پنجم ص ۲۳۹)

نشانات مسلسل	سنہ	جملہ تعداد کتب شائع شدہ	[illegible]	کتب قانونی	نظم و [illegible]	تعلیمی و درسی	مذہبی و [illegible]	تاریخ و سوانح	قصص و [illegible]	طب و حفظان صحت	اخبارات و [illegible]	متفرق مضامین	کیفیت
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
۱	سنہ ۱۳۳۴ف	۲۵۰	۱۲	۳۵	۹	۲۵	۰	۸	۳	۲۲	۹۵	۶۰	ان کے علاوہ دار الترجمہ کے (۱۰) کتب اور دائرۃ المعارف کے (۳۹) جلدون کی اشاعت عمل مین آئی
۲	سنہ ۱۳۳۵ف	۲۱۲	۱۸	۴۳	۱۵	۳۰	۴۲	۵	۲	۸	۰	۴۷	
۳	سنہ ۱۳۳۶ف	۳۵۵	۲۸	۶۰	۱۸	۳۹	۲۳	۱۱	۹	۱۵	[illegible]	۱۴۰	دار الترجمہ سرکار عالی کے (۱۱) کتب شائع ہوئے۔
۴	سنہ ۱۳۳۷ف	۲۵۸	۲۴	۳۰	۲۲	۲۷	۰	۱۲	۴	۲	۷۴	۸۷	دار الترجمہ سرکار عالی کے (۱۴) کتب شائع ہوئے۔
۵	سنہ ۱۳۳۸ف	۳۶۱	۴۳	۷۴	۴۲	۴۴	۰	۱۰	۱۲	۶	۷۱	۱۱۷	دار الترجمہ سرکار عالی کے (۱۸) کتب شائع ہوئے۔
۶	سنہ ۱۳۳۹ف	۳۹۵	۲۸	۵۵	۲۷	۳۹	۲۳	۵	۱۰	۵	۱۹	۲۱۲ [illegible]	″ ″ ″ ″

نوٹ۔ ادب کا کوئی خانہ نہین ہے لہذا (۱۷) کتب اسمین شامل ہین۔

نشان سلسلہ	نام کتب و رسائل	کس زبان میں	مقام اشاعت	کیفیت
۱	۲	۳	۴	۵
	پیدا ہیں علم (۲)			ممنوع قرار دیا گیا۔
	قربان حسین (۴)			
	جگماتہ تنڈے			
	روشن آرا سیوا جی ڈرامہ۔	تلنگی		اندرون حدود سرکار عالی ممنوع قرار دیا گیا (اخبار میر دکن مورخہ ۱۹ ربیع الاول ۱۳۵۰ھ)
	کتب			
	موسومہ سردار بھگت سنگھ			مصنفہ سی۔ لیس۔ دیو حسب جریدہ مورخہ ۴ دسمبر ۱۳۴۱ف جلد ۶۲ نمبر ۵۔ ممالک محروسہ سرکار عالی میں ممنوع قرار دیا گیا
	کتاب کال موسومہ لمبی خوشی عرف کھوکھلی مایہ۔			مطبوعہ راجستان [illegible] واقع ستمت گنج [illegible] ماراجید تا حسب جریدہ مورخہ ۴ دسمبر ۱۳۴۱ف جلد ۶۲ نمبر ۵۔ ممالک محروسہ سرکار عالی میں ممنوع قرار دیا گیا۔

فہرست کتب ہائے تاریخ دکن

سلسلہ نشان	نام کتاب	نام مصنف یا مولف	سنہ تصنیف یا تالیف	قلمی یا مطبوعہ	زبان	کیفیت
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۱	آثار محشر	نجم	.	.	فارسی	
۲	احکام عالمگیری	منشی عنایت اللہ المخاطب	.	.	،،	
۳	اداب عالمگیری	شیخ محمد صادق	.	.	،،	
۴	ارمغان آصفی	مولوی عبد الغنی صاحب	.	مطبوعہ	اردو	
۵	آصف جاہ ثانی	میر محمود علی صاحب ایم۔ اے	.	.	.	
۶	اقبال نامہ جہانگیری	مرزا محمد المخاطب معتمد خاں	.	.	فارسی	
۷	اقتباس الانوار	مولوی عبد الرحمن چشتی بن محمد علی	.	.	،،	
۸	امراء ہنود	محمد سید احمد صاحب	سنہ ۱۹۱۰ء	مطبوعہ	اردو	
۹	انشاء ہوش خان جرات	.	.	.	.	
۱۰	اورنگ زیب عالمگیر پر نظر	مولانا شبلی	۱۳۳۲ھ	مطبوعہ	اردو	
۱۱	اورنگ نامہ	عاقل خاں رازی	.	.	فارسی	
۱۱/۱	آثار آصفیہ	سید منظر علی صاحب اشہر	سنہ ۱۳۳۹	قلمی	اردو	
۱۱/۲	انوار آصفیہ	،،	،،	،،	،،	
۱۲	بیان واقع	خواجہ عبد الکریم	.		،،	
۱۳	تاج الاقبال	نواب شاہجہان بیگم والیہ بھوپال	.	.	،،	
۱۴	تاریخ گوہر شاہوار	منشی محمد فیض اللہ چشتی وقادری	.	قلمی	،،	
۱۵	تاریخ مظفری	محمد علی انصاری	.		،،	

فہرست تاریخ دکن

(سلسلہ کیلئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصہ پنجم صفحہ ۲۴۰)

مملکت دکن کے متعلق جو تاریخی کتب وقتاً فوقتاً مختلف زبانوں مین مفصل اور چیدہ طور پر لکھی گئی ہیں اُن کا جس طرح پتہ چلتا گیا اُن کو بستان آصفیہ کے پانچ حصوں مین درج کیا گیا ہے بلحاظ زبان بعنوان اُن کا ایک صدر تختہ درج ذیل ہے۔

جن جن حصوں مین تاریخوں کی فہرست دی گئی ہے اُس مین تاریخوں کے مولف و مصنف کے نام و سنہ تالیف و تصنیف و مطبوعہ یا قلمی کی بھی صراحت کی گئی ہے۔ امید ہے کہ آیندہ چلکر ان سے مصنفین و مولفین کو اُنکی تالیف و تصنیف مین کافی مدد ملیگی۔

نمبر شمار	نام کتاب وحصہ	تعداد کتب بلحاظ زبان								
		عربی	فارسی	اردو	مرہٹی	تلنگی	انگریزی	ہندی	جنکی زبان کا صحیح پتہ نہین چلا	جملہ تعداد کتب
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱
	بستان آصفیہ									
۱	حصہ دوم	۱	۹۹	۶۵	۱	۰	۴۰	۱	۳	۲۱۰
۲	بستان آصفیہ حصہ سوم	۳	۵۴	۳۳	۰	۱	۱	۰	۸	۱۰۱
۳	″ ″ چہارم	۰	۱	۷	۰	۰	۱	۰	۰	۹
۴	″ ″ پنجم	۱	۳۵	۱۲	۱	۰	۹	۰	۲	۶۰
۵	″ ″ ششم	۲	۶۹	۳۳	۲	۱	۲۲	۰	۰	۱۳۷
	میزان	۸	۲۷۸	۱۵۰	۴	۲	۷۳	۱	۱۱	۵۱۷

نشان سلسلہ	نام کتاب	نام مصنف و مولف	سنہ تصنیف یا تالیف	قلمی یا مطبوعہ	زبان	کیفیت
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۳۲	تاریخ امرا		سنہ ۱۱۸۳ھ	قلمی	فارسی	
۳۳	تاریخ دکن	سید ہاشمی صاحب	سنہ ۱۳۳۶ف	.	.	
۳۴	تاریخ فتوحات آصفی (شاہ نامہ دکن)	میر محمد احسن متخلص بہ ایجاد متوفی سنہ ۱۲۳۳ھ	.	قلمی	فارسی	سنہ ۱۲۳۳ھ میں مولف کا انتقال ہوا۔
۳۵	تاریخ قطب شاہی حیدر آباد	محمد قادر خان المتخلص منشی ساکن بیدر۔	سنہ ۱۳۰۶ھ	مطبوعہ	″	
۳۶	تاریخ ریاست حیدر آباد دکن	مولوی محمد نجم الغنی خاں صاحب ساکن ریاست رام پور	سنہ ۱۹۳۰ء	″	اردو	
۳۷	تواریخ فرخندہ	محمد قادر خان منشی بیدر	سنہ ۱۲۳۰ھ	قلمی	فارسی	
۳۸	ترجمہ تاریخ ہندوستان	الفنسٹن صاحب	.	.	اردو	
۳۹	تحفہ حلیہ	محمد اکبر جہان شگفتہ	.		″	
۴۰	تذکرہ روز روشن	مولوی مظفر حسین صبا	.	مطبوعہ	[illegible]	
۴۱	تذکرہ ہفت اقلیم	امین احمد رازی	سنہ ۱۰۲۸ھ	.	″	
۴۲	تذکرۃ السلاطین چغتائی	محمد ہادی کامور خان		.	″	
۴۳	تزک آصفیہ	میر احمد علی حیدر آباد دکن	سنہ ۱۳۱۰ھ	مطبوعہ	″	
۴۴	تمدن ہند	شمس العلما سید علی بلگرامی		.	اردو	
۴۵	تنقیح الاخبار فی آثار آل دوران	رائے منو لعل فلسفی	.	.	فارسی	
۴۶	تنبیہ الصبیان	مرزا حسین خاں	.	.	″	

نشان سلسلہ	نام کتاب	نام مصنف یا مولف	سنہ تصنیف یا تالیف	قلمی یا مطبوعہ	زبان	کیفیت
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۱۶	تاریخ تیموریہ	.	.	.	فارسی	
۱۷	تاریخ فرخ سیر موسوم باقبال نامہ	.	.	.	.	
۱۸	تاریخ منتخب آصفیہ	یوسف محمد خاں	.	.	فارسی	
۱۹	تاریخ فرخ آباد	مولوی ولی اللہ	.	.	"	
۲۰	تاریخ التواریخ	مولوی نصرت دہلوی	.	.	اردو	
۲۱	تاریخ ہندوستان	مولوی ذکاء اللہ	.	.	"	
۲۲	تاریخ مالوہ	سید کریم علی	.	.	"	
۲۳	تاریخ پالن پور	سید گلاب میاں میر منشی ریاست پالن پور	.	.	"	
۲۴	تاریخ دکن قلمی نادر		سنہ ۱۲۳۷ھ	قلمی	فارسی	
۲۵	تاریخ جنگ قلعہ گولکنڈہ	قادر خان	سنہ ۱۲۵۶ھ	"	"	
۲۶	تاریخ دکن فارسی معہ آئین اودہ۔	محمد عبد الرحمن بن حاجی محمد ادریس۔	سنہ ۱۳۰۳ھ	مطبوعہ	اردو	
۲۷	تاریخ عہد آصف الدولہ		سنہ ۱۲۴۰ھ	قلمی	فارسی	
۲۸	تاریخ دکن مختار الملک	کرمانی حیدرآبادی	سنہ ۱۲۹۴ھ	مطبوعہ	"	
۲۹	تاریخ صحت نامہ دکن		سنہ ۱۹۰۶ء	"	اردو	
۳۰	تاریخ دکن پہلا حصہ	محمد نصیر الدین	.	.	.	
۳۱	تاریخ غازان خاں		سنہ ۱۲۸۲ھ	قلمی	فارسی	

نشان سلسلہ	نام کتاب	نام مصنف یا مؤلف	سنہ تصنیف یا تالیف	قلمی یا مطبوعہ	زبان	کیفیت
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۶۲	دہ سالہ کامل معروف بہ عالمگیر نامہ	منشی محمد کاظم	.	.	فارسی	
۶۳	دہ مجلس منظوم	محکم	.	قلمی	،،	
۶۴	دیوان آصف جاہ	نعمت خان عالی		مطبوعہ	،،	
۶۵	ڈائری سفر بمبئی اعلحضرت	نواب افسر الدولہ	۱۳۲۷ھ	،،	اردو	
۶۶	ڈی دربار تاریخ ریاست نظام۔	دیبیا چندریکا منڈلی	سنہ ۱۹۱۲ء	مطبوعہ	تلنگی	مدراس میں ۱۹۰۲ء طبع ہوئی
۶۷	راحت افزا	مرزا محمد علی بن محمد صادق الحسینی	.	.	فارسی	
۶۸	رقعات میر عالم	سراج الدین طالب	.	قلمی		
۶۹	رقعات عالمگیری موسوم بہ کلمات مولوی عبد القادر	.	.	.	،،	
۷۰	رقعات عالمگیری موسوم بہ موزانشائے عالمگیری	شدہ ل متخلص بہ رام	.	.	،،	
۷۱	رقعات عالمگیری موسوم برقائم کرام۔	سید اشرف خان میر محمد حسینی	.	.	،،	
۷۲	روزنامچہ	مولوی عبد القادر	.	.	،،	
۷۳	ریاض الامرا۔	رحمن علی	.	.	اردو	
۷۴	سرگذشت مسٹر ٹٹ خانم	ترجمہ عماد السلطنت	سنہ ۱۸۹۷ء	.	فارسی	
۷۵	سیر المحتشم	.			،،	

نشان سلسلہ	نام کتاب	نام مصنف یا مولف	سنہ تصنیف یا تالیف	قلمی یا مطبوعہ	زبان	کیفیت
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۴۷	جارج نامہ منظوم	فیروز بن کاؤس جی زردشتی	سنہ ۱۲۴۲ھ	.	فارسی	
۴۸	جام جہاں نما	مولوی قدرت اللہ شوق	.	.	،،	
۴۹	جریدہ عبرت	سید حیدر حسین متخلص بہ سہیل	.	.	،،	
۵۰	جہان کشای نادری	مرزا مہدی خاں صاحب	.	.	،،	
۵۱	حدیقۃ العالم	میر ابوالقاسم مخاطب بہ میر عالم	.	قلمی	،،	
۵۲	حدیقۃ الاقالیم	مرتضیٰ حسین مخاطب اللہ یار عثمانی	.	.	،،	
۵۳	حملات حیدری	شیخ احمد علی گوپاموی	.	.	،،	
۵۴	حمید خانی	منشی حمید خاں	.	.	،،	
۵۵	حیدرآباد دیسی سمستان	راگھویندر بھیم راؤ شرما	سنہ ۱۹۲۸ء	.	مرہٹی	
۵۵/۱	حدیقۂ آصفیہ	میر منظر علی صاحب اشہر	سنہ ۱۳۴۹ھ	قلمی	اُردو	
۵۶	خطوط حشمت جنگ	سراج الدین طالب مؤلف میر عالم	.	،،	فارسی	
۵۷	دائرۃ المعارف	معلم بطرس بستانی	.	.	عربی	
۵۸	دربار دہلی سوانحعمری ابوالعلا	محمد علی	سنہ ۱۹۰۶ء	مطبوعہ	اُردو	
۵۹	درہ اجراب دکن		سنہ ۱۲۸ھ	.	فارسی	
۶۰	درۂ نادرہ	مرزا مہدی خاں صاحب	.	.	فارسی	
۶۱	دولت آصفیہ اور حکومت برطانیہ	ابوالاعلیٰ مودودی	سنہ ۱۹۲۹ء		اُردو	

نشان سلسلہ	نام کتاب	نام مصنف یا مؤلف	سنہ تصنیف یا تالیف	قلمی یا مطبوعہ	زبان	کیفیت
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۹۱	گلاب نامہ	دیوان کرپارام	.	.	فارسی	
۹۲	گلدستہ قنوج	کشوری لعل کایستہ ساکن الہ آباد۔	.	.	اردو	
۹۳	گیان پرکاش	رام چرن داس عرف مٹھولال ساکن قنوج	.	.	فارسی	
۹۴	منشات میر رضی	.	.	قلمی	؍؍	
۹۵	مرأت احمدی	مرزا محمد علیخاں	.	.	؍؍	
۹۶	مرأت جہاں نما	شیخ محمد بقا	.	.	؍؍	
۹۷	مرأت آفتاب نما	عبدالرحمن خان المخاطب شاہ نواز خان۔	.	.	؍؍	
۹۸	مرأت واردات	محمد شفیع	.	.	؍؍	
۹۹	مرأت العالم	بختاور خاں عالمگیری	سنہ ۱۰۷۸ھ	.	؍؍	
۱۰۰	منتخب اللغات	محمد ہاشم خان خافی	.	.	؍؍	
۱۰۱	مساکن مغلسی	رائے منولال فلسفی	.	.	؍؍	
۱۰۲	محمود الملک	محمد رضا بن ابوالقاسم طبا طبا۔	.	.	؍؍	
۱۰۳	منظر الکرام	مولوی سید منظر علی صاحب اشہری	سنہ ۱۳۲۵ھ	مطبوعہ	اردو	
۱۰۴	مکاتیب نواب محسن الملک و نواب وقار الملک	مولوی محمد امین صاحب	.	؍؍	؍؍	

نشان سلسلہ	نام کتاب	نام مصنف یا مؤلف	سنہ تصنیف یا تالیف	قلمی یا مطبوعہ	زبان	کیفیت
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۷۶	میر بیدر	.	.	.	.	
۷۷	سلطان حکایات	لالجی ولد سیتل پرشاد	.	.	فارسی	
۷۸	سلطان ٹیپو عرف شیر میسور	غلام قادر فصیح	سنہ ۱۹۰۸ء	مطبوعہ	اردو	
۷۹	سلطان تاج الدین کے کارنامہ۔	احمد حسینی الہ آباد	سنہ ۱۸۹۷ء	رر	رر	
۸۰	سلطنت عثمانیہ	محمد انشاء اللہ زمیندار	سنہ ۱۸۹۶ء	رر	رر	
۸۱	سوانح افسری	نواب افسر الملک	سنہ ۱۳۱۹	رر	رر	
۸۲	سوانح نواب عماد الملک	.	.	.	.	
۸۳	سوانح دکن	نصرت خاں عالی	سنہ ۳۰	قلمی	فارسی	
۸۴	سوانح عمری محبوب علی شاہ	سید امجد علی صاحب	.	مطبوعہ	اردو	
۸۵	سوانح عمری داغ	محمد نثار علی	سنہ ۱۹۰۵ء	رر	رر	
۸۶	ضیافت نامہ ہمایونی	.	.	.	فارسی	
۸۷	عماد السعادت	سید غلام علی نقوی	.	.	رر	
۸۸	عہدنامجات فی مابین گورنمنٹ آف انڈیا و والیان ریاست جلد پنجم۔		سنہ ۱۸۶۹ء	مطبوعہ	اردو	
۸۹	کشف الظنون	حاجی خلیفہ مصطفیٰ بن عبداللہ	.	.	عربی	مصنف کا سنہ ۱۰۶۸ء میں انتقال ہوا۔
۹۰	کریم نامہ	ابو الحسن خاں کرمان شاہی	.	.	فارسی	

Authorities and Documents.

(1) A Collection of Treaties, Engagements and Sunnuds relating to India and neighbouring (Foreign Office Press, Calcutta, 1876)

(2) A Review of the Origion, Progress and Result of the Late Decisive War in Mysore, by Col Wood (London 1800)

(3) Wellesley's Despatches Edited by Owen, M D. C C L XXXVII) (Clarendo Press, Oxford

(4) Aurangabad Gazetteer (Times of India Press, Bombay, 1884)

(5) Imperial Gazetteer of India (Hyderabad State) Government Printing House, Calcutta 1909)

HISTORIES

(6) Rise and Progress of the British Power in India, by Peter Auber Vol II Allen & Co, Londoh 1837

(7) A History of the Maratha People by Kincaid and Parasnis 3 Vols Oxford University Press, 1918

(8) History of Jehangir by Prof Beni Prasad, Oxford University Press, 1922

(9 A History of Nizam Ali Khan by W Hollingbery, Harkaru Press, Calcutta 1805)

(10) Historical and Descriptive Sketch of H H the Nizam's Dominions by S Hossain Bilgrami and Wilmott, 2 Volumes, (Times of India Steam Press Bombay 1883

نشان سلسلہ	نام کتاب	نام مصنف یا مؤلف	سنہ تصنیف یا تالیف	قلمی یا مطبوعہ	زبان	کیفیت
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۱۰۵	محاصرہ نامہ گولکنڈہ			قلمی	فارسی	
۱۰۶	نامہ طرازی	ترجمہ بہ بسط علی شاہ	سنہ ۱۹ء	مطبوعہ	اردو	
۱۰۷	مخزن الکرامات		.			
۱۰۸	نشان حیدری	سید حسین علی کرمانی۔	.	.	فارسی	
۱۰۹	نظام المطلوب و قواعد	مولانا امام الدین رنگ آبادی	.	.	"	
۱۱۰	نظم و نسق نظام آصفی حصہ اول تشریح السیاسی	مولوی سید احسن صاحب تحفہ سیاسیات	سنہ ۱۳۳۰ف	مطبوعہ	اردو	
۱۱۱	وقار حیات	مولوی حبیب الرحمن خاں صاحب شیروانی۔	سنہ ۱۳۴۲	"	"	
۱۱۲	مراٹھا اتیہاس	یادو مادھو کالے۔ بی۔اے۔ بی۔ٹی۔	سنہ ۱۹۲۴ء		مرہٹی	

کانفرنسیں

تختہ حیدرآباد ایجوکیشنل کانفرنس ملک سرکار عالی

نشان سلسلہ	تاریخ آغاز کانفرنس	نام صدر نشین	مقام انعقاد کانفرنس
۱	۲۷ فروردی سنہ ۱۳۲۴ف	مسٹر حیدری (امر حیدر نواز جنگ بہادر) معتمد عدالت و کوتوالی و امور عامہ۔	باغ عامہ محبوب ٹاؤن ہال۔

نشان سلسلہ	تاریخ آغاز کانفرنس	نام صدر نشین	مقام انعقاد کانفرنس
۱	۲	۳	۴
۲	۲۹ فروردی سنہ ۱۳۱۵ف	مولوی حبیب اللہ صاحب صدر محاسب سرکار عالی	اورنگ آباد
۳	۴۔بہمن سنہ ۱۳۲۲ف	مولوی سید حسین صاحب بلگرامی (نواب عماد الملک)	باغ عامہ محبوب ٹاؤن ہال
۴	۲۔آبان سنہ ۱۳۲۸ف	مولوی حبیب الرحمن خان صاحب شیروانی (نواب صدر یار جنگ بہادر)	؍؍ ؍؍
۵	۲۳۔اردی بہشت سنہ ۱۳۲۹ف	(نواب مہدی یار جنگ بہادر صدر المہام) سیاسیات	لاتور ضلع عثمان آباد
٦	۲۱ دے سنہ ۱۳۳۰ف	نواب ضیا یار جنگ بہادر رکن ہائیکورٹ سرکار عالی	پربھنی
۷	۱۵۔بہمن سنہ ۱۳۳۵ف	نواب مرزا یار جنگ بہادر میر مجلس عدالت العالیہ	باغ عامہ محبوب ٹاؤن ہال
۸	۱۹۔آذر سنہ ۱۳۳۷ف	نواب ذو القدر جنگ بہادر سابق رکن ہائی کورٹ	؍؍ ؍؍
۹	۹۔اسفندار سنہ ۱۳۳۸ف	نواب صدر یار جنگ بہادر۔	؍؍ ؍؍
۱۰	۷۔تیر سنہ ۱۳۳۹ف	مولوی محمد عبد الرحمن خان صاحب صدر کلیہ جامعہ عثمانیہ	؍؍ ؍؍

تختۂ ٹیچرز ایسوسی ایشن کانفرنس حیدر آباد

نشان سلسلہ	تاریخ آغاز کانفرنس	نام صدر نشین	مقام انعقاد کانفرنس
۱	۱۹۔امرداد سنہ ۱۳۳۶ف	نواب حیدر یار جنگ بہادر صدر المہام فینانس	گورنمنٹ سٹی کالج حیدر آباد
۲	۸۔اسفندار سنہ ۱۳۳۷ف	نواب مہدی یار جنگ بہادر ایم۔اے صدر المہام سیاسیات۔	؍؍ ؍؍
۳	۲۹۔امرداد سنہ ۱۳۳۸ف	خان بہادر مولوی فضل محمد خان ناظم تعلیمات علاقہ سرکار عالی۔	؍؍ ؍؍

نشان سلسلہ	تاریخ آغاز کانفرنس	نام صدر نشین	مقام انعقاد کانفرنس
۲	۲۹ فروردی سنہ ۱۳۴۳ف	مسٹر بی رام کرشن راؤ صاحب بی۔ اے ایل ایل۔ بی وکیل ہائی کورٹ۔	دیورکنڈہ ضلع نلگنڈہ

تختۂ ہندو سوشیل کانفرنس منعقدہ ملک سرکار عالی (ساماجیک پریشد)

نشان سلسلہ	تاریخ آغاز کانفرنس	نام صدر نشین	نام مقام منعقدہ کمیٹی	نام صدر نشین استقبالیہ کمیٹی
۱	۱۳۔ اپریل سنہ ۱۹۱۸ء	سری ست نندی مہاراج	موضع کوانہ تعلقہ مدگاؤں ضلع ناندیڑ۔	
۲	۱۷۔ اپریل سنہ ۱۹۱۹ء	شریمان پنڈت کیشو راؤ صاحب وکیل سابق رکن ہائیکورٹ۔	بمقام تعلقہ مدگاؤں ضلع ناندیڑ۔	مولوی محمد سرور علی صاحب وکیل
۳	۲۰۔ جون سنہ ۱۹۲۰ء	شریمان پنڈت سامن نایک صاحب جاگیردار۔	بمقام ضلع ناندیڑ	پنڈت بلونت راؤ صاحب وکیل لہڑ کر۔
۴	۱۱۔ نومبر سنہ ۱۹۲۱ء	شریمان پروفیسر ڈی۔ کے کروے ۔ ایم ۔ اے	بلدہ حیدرآباد	پنڈت کیشو راؤ صاحب وکیل
۵	۲۲۔ اپریل سنہ ۱۹۲۳ء	شریمان ایم۔ آر جیکر ایم ۔ اے بیارسٹرایٹ لا۔	مقام گلبرگہ	پنڈت گپال راؤ صاحب وکیل بورگاؤں کر۔
۶	۱۲۔ جون سنہ ۱۹۲۶ء	سری متی سلدلہ دیوی صاحبہ	بلدہ حیدرآباد گولیگوڑہ دیویک مدرسہ سنی تھیٹر	پنڈت رام چندر نایک صاحب بیارسٹرایٹ لا۔

سلسلہ نشان	تاریخ آغاز کانفرنس	نام صدر نشین	مقام انعقاد کانفرنس
۴	۲۷-امرداد ۱۳۳۸ف	نواب اکبر یار جنگ بہادر معتمد عدالت کوتوالی و امور عامہ	گورنمنٹ سٹی کالج
۵	۲۶-امرداد ۱۳۴۰ف	نواب مرزا یار جنگ بہادر میر مجلس عدالت العالیہ	؍؍ ؍؍

تختہ کانفرنس وکلاء ملک سرکار عالی

سلسلہ نشان	تاریخ آغاز کانفرنس	نام صدر نشین	مقام انعقاد کانفرنس
۱	۲۵-امرداد ۱۳۲۸ف	مولوی حافظ ساجد علی صاحب وکیل ہائی کورٹ اورنگ آباد۔	دلویک دردہنی بھیٹر گولی گوڑہ حیدرآباد
۲	۶-امرداد ۱۳۳۲ف	نواب اصغر یار جنگ بہادر بیارسٹر ایٹ لا حال رکن ہائیکورٹ سرکار عالی۔	بمکان مولوی ابراہیم علی صاحب کوکہ ٹٹی حیدرآباد۔
۳	۲-آذر ۱۳۳۷ف	پنڈت کیشوراؤ جی وکیل سابق رکن ہائیکورٹ	محلہ کوکہ ٹٹی کمیٹی قانونی محلہ بمکان مولوی ابراہیم علی صاحب۔

اندہرا کانفرنس

سلسلہ نشان	تاریخ آغاز کانفرنس	نام صدر نشین	مقام انعقاد کانفرنس
۱	۳۰-اردی بہشت ۱۳۳۹ف	مسٹر لچمن تاریڈی بی اے۔ بی ایل وکیل ہائیکورٹ۔	جوگی پیٹھ ضلع میدک

نشان سلسلہ	تاریخ انعقاد کانفرنس	نام پریسیڈنٹ کانفرنس	مقام انعقاد کانفرنس	
۲	۵ سپتمبر ۱۹۳۰ء	ڈاکٹر رام پرشاد صاحب پرانجپے (ڈی ایس سی لندن)	بمقام دیویک ودھنی تھیٹر گولی گوڑہ حیدرآباد	

تختہ ملکی کانفرنس امداد باہمی ملک سرکار عالی

نشان سلسلہ	تاریخ انعقاد کانفرنس	نام پریسیڈنٹ کانفرنس	مقام انعقاد کانفرنس	
۱	۱۲۔ آبان ۱۳۳۷ف	نواب سر حیدر نواز جنگ بہادر صدر المہام فینانس سرکار عالی	محبوب ٹاؤن ہال باغ عامہ۔	

تختہ مہاراشٹر کانفرنس حیدرآباد

نشان سلسلہ	تاریخ انعقاد کانفرنس	نام پریسیڈنٹ کانفرنس	مقام انعقاد کانفرنس	
۱	یکم اپریل ۱۹۲۵ء	راجہ پرتاپ گیرجی	پریم تھیٹر ریذیڈنسی حیدرآباد	اسی سلسلہ میں سری جگد گرو دیدیہ شنکر بھارتی سوامی کر دیر پیٹھ ڈاکٹر کورت کوٹی کے بہت سے لکچر ہوئے۔

۔۔۔ ۲۶۔ ماہ نومبر ۱۹۲۶ء کو آل انڈیا سری ویشنو کانفرنس کا سالانہ اجلاس دوم

تختہ نظام ایورویدک و یونانی طبی کانفرنس بلدہ حیدر آباد

نشان سلسلہ	تاریخ آغاز کانفرنس	نام صدر نشین	مقام انعقاد کانفرنس
۱	۹ جنوری سنہ ۱۹۱۹ء	نواب اکبر یار جنگ بہادر	کوٹھی نواب محسن الملک (کرشنا تھیٹر)
۲	۳ ماہ مئی سنہ ۱۹۲۰ء	شریمان پنڈت کشو اداس صاحب وکیل ہائی کورٹ	״ ״
۳	۲۳ ماہ اپریل سنہ ۱۹۲۱ء	شریمان پنڈت کاشی ناتھ راؤ صاحب وید یم۔ اے۔ ایل۔ ایل۔ بی۔	״ ״
۴	۴ مارچ سنہ ۱۹۲۲ء	آنریبل سر اسد علی خان صاحب	پریم تھیٹر بمقام رزیڈنسی بلدہ
۵	۲۶ جولائی سنہ ۱۹۲۳ء	مہاراجہ ہز ہائنس سری راما درما آف دی ریاست کوچین	״ ״
۶	۲۰ اگسٹ سنہ ۱۹۲۶ء	نواب ذو القدر جنگ بہادر سابق معتمد فوج سرکار عالی	״ ״
۷	۲۵ سپتمبر سنہ ۱۹۳۱ء	مہاراجہ سر کشن پرشاد بہادر صدر اعظم	״ ״

تختہ رعایائے حیدرآباد کی تعلیمی کانفرنس

نشان سلسلہ	تاریخ انعقاد کانفرنس	نام پریسیڈنٹ کانفرنس	مقام انعقاد کانفرنس
۱	۲۵ اکتوبر سنہ ۱۹۲۸ء	پنڈت ہردی ناتھ صاحب کنزرو	بمقام ویکٹوریہ میموریل ہال گوڑہ حیدر آباد۔

صدر راجہ دھونڈی راج بہادر اور جنرل سکریٹری راؤ صاحب آر۔ یل جوشی تھے وسط ہند۔ بڑودہ۔ گوالیار۔ اندور۔ بمبئی۔ بیل گاؤن۔ اور کلکتہ سے پانسو سے زیادہ ڈیلی گیٹ آئے تھے مسٹر ین۔ سی کیلکر۔ لارڈ بشپ بمبئی۔ سردار کیبے گوالیار۔ مسٹر ہمنت راؤ گائیکواڑ۔ برادر گائیکواڑ بڑودہ شرکت فرمائے اور حیدرآباد کے معزز اہل ہنود بھی شرکت فرمائے بوقت اجلاس حاضرین کی کثیر تعداد تھی بہت سے رزولیوشن پاس ہوئے۔ جس کے تفصیلی واقعات مقامی اخبارات مین شائع ہوئے ہیں۔

— سیاسی کانفرنس ملک حیدرآباد دکن کا پہلا اجلاس بتاریخ ۲۷۔ ماہ اگسٹ ۱۹۳۱ء روز پنجشنبہ بمقام اکولہ زیر صدارت پنڈت ارلیس نایک ایم۔اے بیارسٹرایٹ لا منعقد ہوا۔ سیاسی مطالبات کو خطبہ صدارت کے ذریعہ مطالبہ کیا گیا۔ اور آخر مین اپنے آقائے ولی نعمت سے استدعا کی گئی کہ فوراً موجودہ زمانہ کے طریقہ پر لیجسلیٹو کونسل کے قیام کے متعلق تدابیر اختیار کرنے فرمان واجب الاذعان شرف نفاذ بخشا جائے۔ تاکہ ایک نیا بتانہ حکومت کی بنیاد قائم ہوجائے۔ جو اُن کے عزیز رعایا کی خوش حالی کا باعث ہو گی۔

مختلف واقعات

(سلسلہ کیلئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصہ پنجم ص ۲۰ و ضمیمہ ص ۶)

— اوائل ماہ آذر ۱۳۳۶ف مین مسٹر دلال اسپیشل سپرنٹنڈنگ انجنیر حمایت ساگر نے اپنا کام ختم کر کے خدمت سے سبکدوشی حاصل کی۔

— ۱۷۔ مئی ۱۹۲۶ء دس گیارہ بجے کے درمیان دو موٹرین نہایت تیزی سے سکندرآباد سے بلدہ آرہی تھیں دورہرد اُن کی چپیٹ مین آ گئے ایک

بمقام حیدرآباد رزیڈنسی بازار زیر صدارت سری سوامی اننت چاری مہاراج بلگاری منعقد ہوا۔

۔ ۱۰۔ جون ۱۹۲۷ء سے ویدربھ لٹریری مہاراشٹر کانفرنس کا پہلا اجلاس زیر صدارت راؤ بہادر چنتامن راؤ وید بمقام پریم تھیٹر رزیڈنسی بازار حیدرآباد میں منعقد ہوا۔

۔ ۴۔ امرداد ۱۳۴۰ف کو کایستھ اسوسی ایشن کا چوتھا سالانہ جلسہ زیر صدارت نواب ناظر یار جنگ بہادر ایم۔ اے سشن جج صوبہ میدک حال دکن ہائی کورٹ بمقام دہرم ونت اسکول منعقد ہوا۔

۔ ۱۲۔ اپریل ۱۹۱۳ء سے جین فرقہ کی کانفرنس کا اجلاس سکندرآباد کربلا کے میدان میں منعقد ہونا شروع ہوا تین روز تک اس کے اجلاس ہوتے رہے۔

۔ بتاریخ ۲۹۔ فروردی ۱۳۴۰ف اندہر کانفرنس کا دوسرا سالانہ جلسہ زیر صدارت مسٹر رام کرشن راؤ صاحب بی۔ اے۔ ایل ایل بی بمقام دیورکنڈہ ضلع نلگنڈہ منعقد ہوا۔ دو روز تک اجلاس ہوتے رہے۔

۔ ۵۔ اپریل ۱۹۳۱ء روز یکشنبہ کو آل انڈیا کو اپریٹو انسٹی ٹیوشن کا دوسرا اجلاس زیر صدارت سر للوبھائی ساملداس بمقام ٹاون ہال جلسہ منعقد ہوا مہاراجہ سرکشن پرشاد بہادر صدر اعظم شرکت فرمائے اور دیگر عہدہ داران معززین کی بھی کثیر تعداد تھی۔ ختم کارروائی کے بعد مہاراجہ بہادر نے حاضرین جلسہ کو چاء و فواکہات سے تواضع کی۔

۔ ۷۔ مئی ۱۹۳۱ء یوم پنجشنبہ مہاراشٹر ساہتیہ سمیلن کا سولہواں اجلاس شام کے ساڑھے پانچ بجے بمقام ویویک وردہنی تھیٹر گولی گوڑہ زیر صدارت ڈاکٹر سریدھر وینکٹیش کیتکر ایم۔ اے پی۔ ایچ۔ ڈی منعقد ہوا۔ استقبالیہ کمیٹی کے

کو گوسوامی راجہ بیر بھانگیر جی صاحب نے اپنا ایک مکان نہایت عمدہ واقع حشمت گنج قیمتی دس ہزار بطور دان عطا فرمایا۔

— وسط ماہ محرم ۱۳۴۵ھ میں راجہ دھن راج گیر نے تعمیر پبلک لائبریری واقع ریڈی بورڈنگ ہوس گل باغ حیدرآباد کے لئے آٹھ ہزار روپیہ عنایت فرمائے۔

— وسط ماہ فروری ۱۹۲۷ء میں مسٹر ڈبلیو شیشادری گتہ دار نے ہنومان ٹیکری کے قریب برہمو سماج کے بلڈنگ کے تعمیر کا کام پورا کر دیا اُنھوں نے تعمیر کی غرض سے جمع شدہ فنڈ کے علاوہ اپنے پاس سے پانچ ہزار روپیہ صرف کیے اور سماج فنڈ میں بھی فیاضانہ طور پر الـــــ روپیہ چندہ دیا۔

— ۴۔ مئی ۱۹۲۷ء کو پنڈت وامن نایک صاحب جاگیردار معہ اہلیہ بذریعہ موٹر راہی کشمیر ہوئے۔ اور ۱۲۔ ستمبر ۱۹۲۷ء کو بعد الفراغ سیاحت موٹر سے ہی واپس بلدہ تشریف لائے۔

— ۷۔ محرم ۱۳۴۶ھ سہ پہر میں موتی لال صاحب ٹکسالی کو اُن کی دُکان پر نظم جمعیت کے ایک عرب نے جمیہ سے ہلاک کیا اور اُس کے بچانے کے لیے اُس کا ملازم حائل ہوا تھا اُس کو بھی عرب مذکور نے زخمی کیا جس کا رجوع شفاخانہ کیا گیا تھا۔ جہاں اُس کا انتقال ہوا۔ بعد تحقیقات یہہ مقدمہ پولیس نے عدالت میں دائر کیا تھا۔ عدالت سے مجرم بری ہوا۔

— بتاریخ ۲ و ۳۔ آذر ۱۳۳۷ف بمقام کمیٹی قانونی (مولوی ابراہیم علی صاحب) ٹی کوٹہ کانفرنس وکلا منعقد ہوئی جس کے میر مجلس پنڈت کیشو راؤ صاحب سابق رکن ہائی کورٹ سرکار عالی تھے۔ اختتام کے دن شام کو ایٹ ہوم ہوا جس میں مہاراجہ سر یمین السلطنت بہادر صدر اعظم سر کرنل ٹنوکس ٹرینچ صدر المہام مال مسٹر ٹاسکر معتمد مال۔ ناظم معتمد مال۔ نواب مرزا یار جنگ بہادر میر مجلس عدالت العالیہ

اُسی وقت ہلاک ہوگیا اور دوسرے کو ضرر پھونچا۔ موٹر ڈرایور فرار ہوا اُس کی نشاندہی کیلئے سکندر آباد کی پولیس نے ۱۵۰ روپیہ انعام کا اعلان کیا۔
محمد منیر الدین صاحب ولد محمد نصیر الدین صاحب ساکن چنگل پیٹ علاقہ پائیگاہ سر آسمانجاہی سب اکاونٹنٹ کلرک پٹہ خانہ سکندر آباد نے بتاریخ ۱۲۔ تیر ۱۳۳۵ف بوقت دس بجے شب بمقام سکندر آباد میدان کربلا میں بصدمہ موٹر رحلت کی۔ اور سکندر آباد کے کورٹ میں مقدمہ دائر ہوکر ۲۳ ستمبر ۱۹۲۶ء کو تصفیہ ہوا۔
— ۲۷ - آبان ۱۳۳۵ف کو صبح ساڑھے نو بجے کے قریب بیرون دروازہ چادرگھاٹ محلہ عثمان پورہ کے ایک مکان میں بارود کا شدید دھماکہ ہوا۔ جس کی آواز مثل ایک توپ کے سنائی دی۔ مکان مذکور میں پانچ عورتیں تھیں پوٹاس وغیرہ کو ترتیب دیکر اُس سے پٹاخے بنا رہی تھیں۔ بارود اور ایسے مسالے کی ایک بڑی مقدار ادہر اُدہر بکھری ہوئی پڑی تھی اس اثنا میں کسی حرکت سے دھماکہ ہوا مکان کے دو حجرے اور دالان بالکلیہ منہدم ہوئے۔ اور کھپریل ادہر اُدہر دور تک آس پاس کے مکانات کی چھتوں پر جاگری۔ اس پوٹاس کے صدمہ سے ایک لڑکا دس سالہ عمر کا فوراً مر گیا اور پانچ عورتیں سخت مجروح ہوئیں اونکو شفاخانہ میں منتقل کیا گیا۔
— ۲۔ ڈسمبر ۱۹۲۶ء کو پل چادرگھاٹ کے قریب وکٹری گارڈن میں پرتاب گیر صاحب نے راجہ نرسنگ گیر گیانگیر صاحب کے یادگار میں ایک اسپورٹس پیویلین تعمیر کیا ہے۔ اُس کے افتتاح کی رسم ۲۔ ڈسمبر ۱۹۲۶ء کی شام کو صاحب رزیڈنٹ بہادر نے ادا کی اس جلسہ میں مہاراجہ سر یمین السلطنت بہادر و دیگر عہدہ داران سرکار عالی و سکندر آباد شریک تھے۔
— وسط ماہ محرم ۱۳۴۵ھ میں مارواڑی ہندی پاٹ شالہ رزیڈنسی حشمت گنج

اجلاس سالانہ کے لئے پچھلے دنون ہندوستان تشریف لائے تھے بعد اختتام اجلاس جمعیت علماء ۲۶۔جنوری ۱۹۲۸ء کو وارد حیدرآباد ہوئے اور بہ حیثیت مہمان شاہی دارالضیافت سرکاری مین ٹھہرائے گئے۔ اور ۱۹۔مارچ ۱۹۲۸ء کو یہان سے واپس تشریف لے گئے۔

— انجمن خواتین حیدرآباد ۵۔جنوری ۱۹۲۸ء روز پنجشنبہ بمقام شاہ پور واقع سیف آباد حیدرآباد دکن زیر صدارت بیگم صاحبہ ہمایون مرزا صاحب منعقد ہوئی

— اوائل ماہ ستمبر ۱۹۲۸ء دو طیارے انگلستان سے پرواز کرتے ہوئے ہندوستان اور وہان سے بلدہ حیدرآباد بمقام بلارم آئے اکثر لوگون نے مقررہ فیس ادا کرکے سیر کی۔

— ۲۔ربیع الثانی ۱۳۴۷ھ دو تین روز سے بارش کا سلسلہ تھا یکم ربیع الثانی ۱۳۴۷ھ ۵½ بجے اس قدر زوردار بارش ہوئی کہ عثمان ساگر و حمایت ساگر کے چادرین چھوڑی گئی تھیں۔ رود موسی مین دونون پاٹ برابر چل رہے تھے جو پندرہ سال دیکھنے مین نہیں آیا۔ تعمیر تالاب حمایت ساگر و عثمان ساگر کے بعد یہ پہلا وقت اکثر لوگ تالاب و موسی ندی کے سیر کے لیے آئے اور قرب و جوار کے لوگ اپنے مال اسباب و بال بچون کو لیکر دوسری جگہ چلے گئے دو روز بعد پانی کی روانی حسب سابق ہوئی۔

— ۶۔ربیع الثانی ۱۳۴۷ھ کانفرنس امداد باہمی کا پہلا سالانہ جلسہ بمقام ٹاون ہال باغ عامہ زیر صدارت نواب حیدر نواز جنگ بہادر منعقد ہوا منجانب صدر استقبالیہ کمیٹی و نیکٹ راما ریڈی صاحب نے اڈریس پیش کیا انجمن اتحاد باہمی کے ارکان و عہدہ داران سرکار عالی شریک تھے۔ دو روز تک اجلاس ہوتے رہے

— ۲۸۔ستمبر ۱۹۲۸ء سکھ گردوارہ ناندیڑ کے قریب ہندو اور مسلمانوں مین

اور حکام عدالت دیوانی و فوجداری بلدہ وغیرہ بھی شریک تھے۔

ــــ راجہ دھونڈیراج صاحب صاحبزادہ خورد راجہ لچھمن راؤ رائے رایان سورگ باشی ۲۵۔ اگسٹ ۱۹۲۶ء روز چہارشنبہ بغرض تعلیم بیرسٹری معہ زمانہ بہ قصد روانگی ولایت بلدہ سے جانب بمبئی روانہ ہوئے۔ آپ معززین اُمراء اہل ہنود علاقہ نظام اسٹیٹ سے پہلے صاحب ہیں جنہوں نے تکمیل تعلیم کے لئے ولایت کا سفر کیا۔ بعدہٗ ایام تعطیل میں چند روز کے لئے بلدہ تشریف لائے پھر ۱۶ ستمبر ۱۹۲۸ء کو تشریف لے گئے صاحب ممدوح کے منجھلے بھائی بھی ہمراہ بطور سیاحت گئے۔ ۲۵۔ فروری ۱۹۳۰ء م ۲۳۔ فروری ۱۳۳۹ف کو بعد کامیابی امتحان بیرسٹری ولایت سے واپس تشریف لائے۔

ــــ ۱۵۔ مارچ ۱۹۲۶ء روز پنجشنبہ کو اسپیشل ٹرین سے سر ہارکورٹ بٹلر جی سی۔ اے۔ آئی۔ کے۔ سی۔ یس۔ آئی۔ صدرنشین کرنل آنریبل سڈنی پل۔ ڈی یس۔ یس و پروفیسر ڈبلیو یس ہولڈس ورتھ کے سی۔ ممبران و لفٹنٹ کرنل جی ڈی اوگل وائی۔ سی۔ آئی۔ اے سکٹری انڈین اسٹیٹس انکوایری کمیٹی وارد حیدرآباد ہوئے۔ اور رزیڈنسی بلارم میں مقیم ہوئے کمیٹی مذکور نے سرکار عالی کے کئی عہدہ داروں سے گفت وشنید کی یہہ گفت وشنید رسمی طور پر اقتصادی تعلقات مراعات۔ کسٹم۔ ریلوے حقوق۔ اور مالی مسائل سے متعلق تھی کمیٹی نے مختلف مسائل سے جن کا تعلق پبلک مفاد سے تھا بہت دلچسپی ظاہر کی۔ اون کی یہاں خاص خاص عہدہ داران رزیڈنسی اور مہاراجہ سرصدر اعظم کے یہاں دعوتیں اور چاء خوری ہوئی اراکین کمیٹی کی اعلحضرت بندگانعالی سے بھی ملاقات ہوئی اور ۱۸۔ مارچ ۱۹۲۶ء کو بذریعہ اسپیشل ٹرین یہاں سے عازم میسور ہوگئے۔

ــــ انگلستان کے مشہور و معروف مسلمان لارڈ ہیڈلے جو جمعیت علماء ہند کے

جاگیردار کی صدارت سے منعقد ہوا پنڈت جی نے مرحوم کی سوانح عمری بیان کی۔ مسٹر آر وامدو انیگار کی تحریک اور مولوی سراج الدین صاحب ترمذی مسٹر ار یس۔ نائک اور مولوی بہاء الدین صاحب کی تائید سے لالہ جی کے پسماندگان کو پیام تعزیت روانہ کرنے کے لیے ایک رزولیشن تمام حاضرین نے کھڑے ہوکر منظور کیا۔ لوگوں کا مجمع کثیر تھا۔ سیٹھ ساہوکاران بازار عیسی میاں حیدرآباد نے آپ کے یادگار مین سیکڑوں غربا کو کھانا کھلایا۔

سے اسٹیشن ڈچ پلی گوداوری ریلوے پر جذامی مریضوں کے لیے ایک دواخانہ جدید تعمیر کیا گیا۔ اُس کے افتتاح کی رسم ادا کرنے کے لیے صاحب ریزیڈنٹ بہادر معہ مہاراجہ سرکشن پرشاد بہادر صدر اعظم باب حکومت۔ نواب ولی الدولہ بہادر۔ نواب لطف الدولہ بہادر۔ نواب سر حیدر نواز جنگ بہادر سر کرنل ٹرینچ صدر المہام متعلقہ وراجہ دھن راج گیر صاحب اور دیگر چند سر برآوردہ اصحاب ۲۷۔ نومبر ۱۹۲۶ء روز شنبہ صبح نو بجے بذریعہ اسپیشل ٹرین سکندرآباد سے ڈچ پلی تشریف لے گئے صاحب رزیڈنٹ نے مختصر تقریر کیا اور دواخانہ کی افتتاحی رسم ادا فرمائی۔ چندہ کے لیے اپیل کیگئی تقریباً ساٹھ ہزار روپیہ کا وعدہ ہوا۔ تین بجے دن کے حضرات مذکورالصدر بذریعہ اسپیشل ٹرین واپس تشریف لائے۔

سے ۱۰۔ اسفندار ۱۳۳۶ف روز شنبہ چھ بجے شام بصدارت نواب مرزا یار جنگ بہادر میر مجلس عدالت برہموسماج مندر مین مذہبی جلسہ منعقد ہوا۔ جو حیدرآباد دکن مین اپنی قسم کا پہلا جلسہ تھا۔ ایک ہی اسٹیج پر مختلف مذاہب کے نمایندون نے دوسری مذہب پر حملہ کرنے کے بغیر اپنے اپنے مذہب کی خوبیان بیان کین۔

سخت لڑائی ہوئی جانبین کے کئی آدمی زخمی ہوئے پولیس و فوج موقعہ واردات پر پہونچی۔

۲۸۔ ستمبر ۱۹۲۸ء کی شب مین وزیر آباد جو نانڈیڑ کے مضافات مین ہے وہان کے ہندوون نے باجازت گورنمنٹ جب کہ جلوس نکالے تو اُس پر مسلمانون نے پتھر پھینکے اور حملہ کیا جس مین پچیس ہندو اور کئی مسلمانون کو خفیف صدمہ پہونچا

زیر سرپرستی اعلحضرت بندگانعالی حیدرآباد و سکندرآباد آرٹس کرافٹس (مصنوعات سوسائٹی) کی جانب سے بمقام ٹاون ہال باغ عامہ مین پہلی نمائش کا انعقاد کیا گیا۔ جس کی افتتاح خاتون صاحبہ رزیڈنٹ بہادر کے ہاتھ ہوئی جسمین قلمی تصاویر۔ اشیاء دستکاری زردوزی جو عمدہ قابل دید تھیں رکھی گئی تھیں۔ ۱۰ ڈسمبر ۱۹۲۸ء کو آغاز ہوئی۔ اور ۱۵۔ ڈسمبر الیسنہ تک قایم رہی اور اوقات ۱۔ گیارہ ساعت تا (۷) ساعت شام زنانہ کے لیے مخصوص کردی گئی تھی۔ داخلہ بذریعہ ٹکٹ فی کس (۸؍) آنہ بچون کے لیے (۴؍) آنہ سیزن ٹکٹ (دعہ) رکھا گیا تھا لفٹنٹ کرنل ٹرینچ صدرالمہام مال کو اہلیہ کی زیر صدارت یہ نمائش قائم ہوئی تھی۔ نمایش مذکور کی آمدنی سوسائٹی کے اغراض و مقاصد مین صرف کی گئی۔

۱۷۔ نومبر ۱۹۲۸ء دیش بھکت لالہ لاجپت رائے صاحب مشہور و معروف پولٹیکل لیڈر نے صبح کے ساڑھے سات بجے بمقام لاہور انتقال کیا اُسی روز یہہ خبر بلدہ پہونچی بغرض اظہار رنج و افسوس پتھر گھٹی و چارکمان ٹکسال مٹی کا شیر۔ جو محلہ کسارہٹہ کی دُکانین اور حشمت گنج رزیڈنسی مین ساہوکارونکی دُکانیں بند کردی گئی تھیں۔ اور ۱۸۔ نومبر الیسنہ کو آریہ سماج مندر واقعہ رزیڈنسی بلدہ مین پنڈت کیشوراؤ صاحب کی صدارت مین شوک سبھا ہوئی۔ اس روز بھی حدود رزیڈنسی بازار کی کل دُکانین بند کی گیئن ۱۹۔ ماہ مذکور کو وکٹوریہ میموریل تھیٹر کے میدان مین شام کے ۵ بجے مرحوم کی تعزیت مین ایک جلسہ پنڈت وامن نائک کی

مختلف مقامات یورپ ۱۱۔ امرداد ۱۳۳۸ف کو مراجعت فرمائے بلدہ ہوئے۔

ـــ ۱۰۔ ذی الحجہ ۱۳۴۷ھ م ۱۵۔ تیر ۱۳۳۸ف کو عید الضحیٰ کے موقعہ پر ناندیڑ مین سکھہ اور مسلمان کے درمیان دنگا و فساد ہوا۔ حسب فرمان خسروی مال ٹیکری ضلع ناندیڑ کے مقدمہ کی تحقیقات کے لئے ذریعہ رزیڈنسی سریس۔ اے تیج کیومنگ جسٹس صوبہ بنگال کا تقرر ہوا روپیہ کلدار اور روزانہ روپیہ بھتہ منظور کیا گیا صاحب موصوف بتاریخ ۱۲۔ سپٹمبر ۱۹۲۹ء م ۱۷۔ آبان ۱۳۳۸ف روز پنجشنبہ کے میل سے بلدہ آئے۔ اور تحقیقات جاری ہوگئی بعد تحقیقات فیصلہ جسٹس کمنگ آف کلکتہ نے ۴۔ بہمن ۱۳۳۹ف م ۷۔ ڈسمبر ۱۹۲۹ء کو سنا دیا فیصلہ بہت بسوط تھا جس کا حاصل یہہ تھا کہ دھرم سالہ کو مسجد قرار دیا جائے اور سکھوں کے چبوترہ پر مسلمانوں کی جو قبر بنادی گئی ہے اُس کو ایک مہینہ کی مدت مین کسی دوسری جگہ منتقل کر دیا جائے اگر فریق مقدمہ نے اُسے خود منتقل نہین کیا تو سکھون کو اُس کی منتقلی کا حق حاصل ہوگا جسٹس موصوف اُسی روز بلدہ سے کلکتہ واپس روانہ ہوئے ۲۵۔ بہمن ۱۳۳۹ف نواب علی نواز جنگ بہادر معتمد و چیف انجنیر تعمیرات سرکار عالی بلدہ سے ناندیڑ تشریف لے گئے علاقہ تعمیرات سے اُس قبر کو منتقل کر دیا گیا جو سکھوں کے چبوترے پر دفن کرائی گئی تھی۔

ـــ ۹۔ آبان ۱۳۳۸ف ضلع نلگنڈہ پولیس ہیڈ کوارٹر کے ۴۲ کانسٹبل بذریعہ موٹر لاری وارد حیدر آباد ہوئے تاکہ مسٹر آر۔ جی پردہان پولیس سپرنٹنڈنٹ ضلع مذکور کے مظالم کی شکایت ذریعہ محضر حضور نظام کی خدمت مین پیش کی جا اُن مین کئی ایک غیر مسلم بیانڈ بجانے والے بھی شریک تھے اُن کی رہبری لائین افسر محمد خان کر رہے تھے بذریعہ کوتوال بلدہ اس امر کی اطلاع ناظم صاحب کوتوالی اضلاع کو دیگئی اور مسٹر آر مسٹر انگ کے حکم سے ان لوگون کو پولیس بلدہ کی

۔۔۔۶۔ اپریل ۱۹۲۹ء روز شنبہ شام کے چھ بجے مہاتما گاندہی داڑی میل سے بلدہ داخل ہوئے۔ آپ کے استقبال کے لئے اسٹیشن نام پلی پر کثیر لوگون کا مجمع تھا انتظام کے لیے پولیس ریلوے اور پولیس بلدہ کا معقول انتظام تھا اسٹیشن سے ذریعہ موٹر وویک ورد ہنی تھیٹر تشریف لے گئے وہان تقریر وغیرہ ہوئی۔

۔۔۔۲۲۔ جنوری ۱۹۲۹ء مسرز ہیوڈا اینڈ کمپنی ایجنٹ ٹائمس آف انڈیا کو بمبی سے اخبار ٹائمس آف انڈیا بذریعۂ ہوائی جہاز وصول ہوا۔ طیارہ صبح کے نو بجے نکلکر دو بجکر ۲ منٹ پر سکندر آباد پھونچا۔ بلارم اور ترملگری کی تقسیم چار بجے عمل مین آئی

۔۔۔ ۲۹۔ جنوری ۱۹۲۹ء کو بلارم رزیڈنسی مین لیڈی بارٹن صاحبہ کی صدارت سے (کنٹری فیر) کا افتتاح ہوا اعلیحضرت اقدس واعلیٰ حضرت شہزادگان بلند اقبال واسٹاف مہاراجہ سرکشن پرشاد بہادر صدر اعظم باب حکومت و دیگر سربرآوردہ عہدہ دار ومعزز حضرات موجود تھے من ابتدائے ۲۹ لغایتہ ۳۱ یہہ میلہ رہا۔ ہر قسم کے تفریح طبع کا سامان میلہ مین موجود تھا اور تماشہ بین کے آمدورفت کے لیے موٹرین اور اسپیشل کا انتظام تھا داخلہ بذریعہ ٹکٹ تھا اور ٹکٹ کی قیمت ۸ سکہ کلدار لی گئی۔ میلہ ۴ بجے دن سے شب کے گیارہ بجے تک روزانہ کھلا رہا۔ کارس لاٹری ۱۳۔ جنوری شام کے ۷ بجے لیڈی بارٹن نے اوٹھائی اور اس کی جملہ آمدنی (للعہ ۳۴ ۲) ہوئی منجملہ اُن کے راجہ دھنراج گیر جی گوسوامی نے فنڈ مذکور مین (صہ) روپیہ کا عطیہ مرحمت فرمایا اور وہان ایک تھیٹر بھی تعمیر کرایا۔

۔۔۔ ۹۔ اردی بہشت ۱۳۳۸ف کو پنڈت کیشوراؤ صاحب سابق رکن ہائیکورٹ سرکار عالی بذریعہ میل بغرض سیاحت یوروپ بمبئی روانہ ہوئے بعد معائنہ

ضلع میدک منعقد ہوئی۔ اور تلنگانہ کے مختلف مقامات سے تین ہزار لوگ جمع تھے جلسہ کی کارروائی بزبان تلنگی عمل میں آئی۔ صدر نشین کانفرنس مسٹر پرتاب ریڈی بی اے۔ بی ایل وکیل ہائیکورٹ حیدرآباد تھے جو ایک عرصہ تک اخبار گولکنڈہ پتریکا کے اڈیٹر تھے اور اسکے بانی تھے۔

— گورنر جنرل باجلاس کونسل نے حیدرآباد اسٹیٹ کے علاقہ انگریزی میں کمسنی کی شادی کے امتناعی قانون کو وسعت دینے کا حکم جاری کیا جس کا نفاذ یکم جولائی سنہ ۱۹۳۰ء سے ہوا۔

— ۲۱۔ شہریور سنہ ۱۳۳۹ف کو نظام ساگر تالاب سے نہروں میں مانجرا ندی کا پانی جاری ہوا ہے۔ اور یکم مہر سنہ ۱۳۳۹ف سے اطراف کی اراضیات سیراب ہونے شروع ہوگئی ہیں جو اس وقت پونے تین لاکھ ایکر اراضی کو سیراب کرسکتی ہے۔

— ۱۴۔ رمضان سنہ ۱۳۴۹ھ روز یکشنبہ م ۳۔ فبروری سنہ ۱۹۳۱ء نظام کالج کے طلبا اور اسٹاف کی جانب سے سائنس کی نمائش کھولی گئی جس کا افتتاح نواب فخر یار جنگ بہادر معتمد فینانس نے فرمایا۔

— بتاریخ ۷۔ فروردی سنہ ۱۳۴۰ف شام کو ۵ بجے دیوی دین باغ میں پنڈت موتی لال جی نہرو کے انتقال پر ملال پر اظہار غم و الم کے لئے بصدارت مولوی سراج الحسن صاحب ترمذی وکیل ہائیکورٹ ایک جلسہ منعقد ہوا حاضرین کی تعداد ایک ہزار سے زیادہ تھی۔ پنڈت موتی لال نہرو کے جلسہ تعزیت کی حدود سرکار عالی میں اجازت نہیں دیگئی جسکی وجہ سے علاقہ انگریزی میں جلسہ کیا گیا۔

— ۱۵۔ فبروری سنہ ۱۹۳۱ء م ۲۶۔ رمضان سنہ ۱۳۴۹ھ روز یکشنبہ ٹھیک ۲ ½ بجے ماتمی جلوس مسٹر وامن نایک صاحب جاگیردار کے مکان سے نکلکر آریہ و اٹیکا رزیڈنسی پہونچا جلوس کے سب سے آگے مسٹر وامن نایک صاحب جاگیردار

نگرانی مین سٹی پولیس ہیڈ کوارٹر کو بھیجدیا گیا۔ تین نمایندہ اشخاص کا بیان لیا گیا اور
اُن کو ہدایت دیگئی کہ صاحب ضلع کے رو برو حاضر رہیں۔
مسٹر بلنٹن ڈائرکٹر خفیہ پولیس سرکار عالی جونلگنڈہ کے قضیہ کی تحقیقات کیلئے
تشریف لے گئے تھے واپس آنکر اُن جوانان کو توالی کو جونلگنڈہ کے قضیہ کی بابت
بلدہ مین زیر حراست تھے اُن مین سے (۷) سپاہیون کو برطرف کر دیا گیا۔ اور
کچھ جوان معطل ہوئے اور مابقی جوانوں کو رہا کر دیا گیا۔
۔۔ قصبہ پرلی ویجناتھ ضلع بیڑ مین چار یا پانچ سال سے لنگایت اور برہمنون
مین سری ویجناتھ مہاراج کے دیول مین ابھیشک کا رسم ادا کرنے کی بابت نزاع تھی
جس کے تصفیہ کے لیے منجانب سرکار کمیشن قائم ہوا تھا بعد تحقیقات کمیشن کی رائے
لنگایت فرقہ کے موافق تھی حضرت اقدس و اعلیٰ نے بعد ملاحظہ رائے کمیشن و
کونسل ذریعۂ فرمان مبارک متشرہ ۱۷۔ ربیع الاول ۱۳۴۸ھ م ۱۳۔ اگسٹ ۱۹۲۹ء
صادر فرمایا کہ لنگایت فرقہ جملہ رسوم ابھیشک بطور خود ادا کرنے کے مجاز ہین اور برہمنوں کو
اس مین مداخلت کا کوئی حق نہیں ہے۔
۔۔ ۱۷۔ ڈسمبر ۱۹۲۹ء کو ہز اکسلنسی لیڈی ارون نے انجمن خواتین حیدر آباد کے
کلب کی افتتاحی رسم ادا کرنے اور نیز احاطہ کلب مین ایک درخت نصب کرنے کی
عزت بخشی۔
۔۔ ۳۔ مارچ ۱۹۳۰ء نواب سر حیدر نواز جنگ بہادر صدر المہام فینانس اور
نواب مہدی یار جنگ بہادر معتمد سیاسیات راونڈ ٹیبل کانفرنس مین شریک ہونیکی
غرض سے دہلی تشریف لے گئے۔
اندھرا کانفرنس جوگی پیٹھ۔ اندھرا رعایا ملک سرکار عالی کی پہلی غیر سیاسی
کانفرنس بتاریخ ۳۰ و ۳۱۔ فروردی ۱۳۳۹ف و یکم اردی بہشت ۱۳۳۹ف بمقام جوگی پیٹھ

ضلع میدک منعقد ہوئی۔ اور تلنگانہ کے مختلف مقامات سے تین ہزار لوگ جمع تھے جلسہ کی کارروائی بزبان تلنگی عمل میں آئی۔ صدر نشین کانفرنس مسٹر یس پرتاب ریڈی بی اے۔ بی یل وکیل ہائی کورٹ حیدر آباد تھے جو ایک عرصہ تک اخبار گولکنڈہ پتریکا کے اڈیٹر تھے اور اسکے بانی تھے۔

ـــ گورنر جنرل باجلاس کونسل نے حیدر آباد اسٹیٹ کے علاقہ انگریزی مین کمسنی کی شادی کے امتناعی قانون کو وسعت دینے کا حکم جاری کیا جس کا نفاذ یکم جولائی ۱۹۳۰ء سے ہوا۔

ـــ ۱۲۔ شہریور ۱۳۳۹ف کو نظام ساگر تالاب سے نہرون مین مانجرا ندی کا پانی جاری ہوا ہے۔ اور یکم مہر ۱۳۳۹ف سے اطراف کی اراضیات سیراب ہونے شروع ہوگئی ہیں جو اس وقت پونے تین لاکھ ایکر اراضی کو سیراب کرسکتی ہے۔

ـــ ۱۴۔ رمضان ۱۳۴۹ھ روز یکشنبہ م ۳۔ فبروری ۱۹۳۱ء نظام کالج کے طلباء اور اسٹاف کی جانب سے سائنس کی نمایش کھولی گئی جس کا افتتاح نواب فخریار جنگ بہادر معتمد فینانس نے فرمایا۔

ـــ بتاریخ ۷۔ فروردی ۱۳۴۰ف شام کو ۵ بجے دیوی دین باغ مین پنڈت موتی لال جی نہرو کے انتقال پر ملال پر اظہار غم والم کے لئے بصدارت مولوی سراج الحسن صاحب ترمذی وکیل ہائی کورٹ ایک جلسہ منعقد ہوا حاضرین کی تعداد ایک ہزار سے زیادہ تھی۔ پنڈت موتی لال نہرو کے جلسہ تعزیت کی حدود سرکار عالی مین اجازت نہین دیگئی جسکی وجہ سے علاقہ انگریزی مین جلسہ کیا گیا۔

ـــ ۱۵۔ فبروری ۱۹۳۱ء م ۲۶۔ رمضان ۱۳۴۹ھ روز یکشنبہ ٹھیک ۲ ½ بجے ماتمی جلوس مسٹر وامن نایک صاحب جاگیردار کے مکان سے نکلکر آریہ واٹیکا رزیڈنسی پہونچا جلوس کے سب سے آگے مسٹر وامن نایک صاحب جاگیردار

نگرانی مین سٹی پولیس ہیڈ کواٹر کو بھیجد یا گیا ۔ تین نمایندہ اشخاص کا بیان لیا گیا اور اُن کو ہدایت دیگئی کہ صاحب ضلع کے رو بروحاضر ہیں ۔

مسٹر ہنلین ڈائرکٹر خفیہ پولیس سرکار عالی جونلگنڈہ کے قضیہ کی تحقیقات کیلئے تشریف لے گئے تھے واپس آنکر اُن جوانان کو توالی کو جونلگنڈہ کے قضیہ کی وجہ سے بلدہ مین زیر حراست تھے اُن مین سے (۷) سپاہیون کو برطرف کردیا گیا۔اور کچھ جوان معطل ہوئے اور مابقی جوانوں کو رہا کر دیا گیا۔

— قصبہ پرلی ویجناتھ ضلع بیڑ مین چار یا پنچ سال سے لنگایت اور برہمنون مین سری ویجناتھ مہاراج کے دیول مین ابھیشک کا رسم ادا کرنے کی بابت نزاع تھی جس کے تصفیہ کے لیے منجانب سرکار کمیشن قائم ہوا تھا بعد تحقیقات کمیشن کی رائے لنگایت فرقہ کے موافق تھی حضرت اقدس و اعلیٰ نے بعد ملاحظہ رائے کمیشن و کونسل ذریعہ فرمان مبارک مترشدہ ۱۷۔ ربیع الاول ۱۳۴۸ھ م ۱۳۔ اگسٹ ۱۹۲۹ء صادر فرمایا کہ لنگایت فرقہ جملہ رسوم ابھیشک بطور خود ادا کرنے کے مجاز ہین اور برہمنو کو اس مین مداخلت کا کوئی حق نہیں ہے۔

— ۱۷۔ ڈسمبر ۱۹۲۹ء کو ہزاکسلنسی لیڈی ارون نے انجمن خواتین حیدر آباد کے کلب کی افتتاحی رسم ادا کرنے اور نیز احاطہ کلب مین ایک درخت نصب کرنے کی عزت بخشی۔

— ۳۔ مارچ ۱۹۳۰ء نواب سر حیدر نواز جنگ بہادر صدر المہام فینانس اور نواب مہدی یار جنگ بہادر معتمد سیاسیات رونڈ ٹیبل کانفرنس مین شریک ہونیکی غرض سے دہلی تشریف لے گئے۔

اندھرا کانفرنس جوگی پیٹھ۔ اندھرا رعایا ملک سرکار عالی کی پہلی غیر سیاسی کانفرنس بتاریخ ۳۰ و ۳۱۔ فروردی ۱۳۳۹ف و یکم اردی بہشت ۱۳۳۹ف بمقام جوگی پیٹھ

ہتیارہ اور نشہ لیے ہوئے گھومتے دیکھائی دیے گئے۔ کوتوالی بلدہ کی جانب سے ضروری احتیاطی تدابیر عمل مین لائی گئی تھین مساجد کے قریب چوراہون پر اور حسب ضرورت دیگر مقامات پر پولیس کے جوان متعین تھے چار مینار پر متعدد عہدہ داران کوتوالی حاضر تھے۔ اور فوج باقاعدہ بھی اپنی چھاؤنی مین حاضر تھی۔ دو تین روز تک مسلسل پولیس کا انتظام تھا۔

ـــــ بھگت سنگھ اور اُن کے دو ساتھیون کی تصاویر کا داخلہ ممالک محروسہ سرکارعالی مین ممنوع قرار دیا گیا (اخبار مشیر دکن مطبوعہ ۲۰ مئی سنہ ۱۹۳۱ء جلد ۴۷ نمبر ۱۵۱ صفحہ ۶)

ـــــ بتاریخ ۲۴ شہریور سنہ ۱۳۴۰ف روز پنجشنبہ شام کے ۵ بجے مہاراجہ سرکشن پرشاد صدر اعظم بہادر نے تعلیمی وقف علاء الدین واقع پتھر گٹی (جو اسلامی طلباء کیلئے مخصوص ہے) افتتاحی رسم ادا فرمائی۔ صاحب عالیشان بہادر اور اکثر عہدہ داران علاقہ سرکارعالی و معززین سکندرآباد شریک تھے۔ اس بلڈنگ کو خان بہادر احمد علاء الدین تاجر سکندرآباد نے سررشتہ ارایش بلدہ سے بقیمت (یکلک) روپیہ خرید فرماکر بیادگار صحت یابی شہنشاہ جارج پنجم مسلم طلباء کے تعلیم کیلیے وقف فرمادیا۔ اس عمارت کی لاگت تخمیناً (للعہ) ایک لاکھ چالیس ہزار ہے۔

ـــــ بتاریخ ۱۴۔ آذر سنہ ۱۳۴۰ف دوپہر مین چار مینار کے پاس آتشزدگی کا ایک خوف ناک حادثہ وقوع مین آیا۔ جس کی وجہ سے ایک بچہ ہلاک اور ۴۔ آدمی زخمی ہوئے (۱۱) ملگیات جل کر خاکستر ہوگئیں۔ آتشزدگی کی ابتدا ایک نہایت شدید دھماکہ کے ساتھ آتشبازی کی ایک دُکان سے ہوئی۔ اور نہایت سرعت کیساتھ آتشبازی کی دوسری دو کانون تک پھیل گئی تھوڑے ہی عرصہ مین اس علاقہ کی تمام دُکانون کو آگ کے شعلوں نے گھیر لیا۔ ۴ فائر انجن طلب کیے گئے۔ جو تقریباً

اور دیگر معزز نامی گرامی وکلاء وغیرہ و محترم خواتین و دیگر محبان وطن قائد اعظم پنڈت موتی لال جی کا فوٹو لیے جلوس کی رہبری کر رہے تھے۔

جلوس تقریباً ایک میل لمبا تھا۔ تمام اشخاص برہنہ سر تھے تین ہزار کا مجمع تھا جلوس خاموشی کے ساتھ دیوی دین باغ پہونچا۔ جہاں دامن نایک صاحب نے مہاتما گاندھی جی کا لکھا ہوا مضمون پڑھ کر سنایا۔ اور لوگوں سے وعدہ لیا کہ وہ پنڈت جی کے کام کو پورا کرنے کی سعی کریں۔ یہہ اپنی قسم کا پہلا جلوس تھا

اُسی روز اندرون و بیرون شہر کی تمام دُکانیں بند تھیں۔ افسر کوتوالی نے اندرون شہر کی دُکانوں کو بند دیکھکر اُن کو کھلوانے کی کوشش کی اور ۱۲ بجے کے قریب تمام دکانیں کھل گئیں۔ (اخبار مشیر دکن مورخہ ۱۷ فروری ۱۹۳۱ء جلد ۴۷ نمبر ۳۹ صفحہ ۲)

— بتاریخ ۱۴ فروردی ۱۳۴۰ف م ۲۷ رمضان ۱۳۴۹ھ زراعتی مظاہرہ حمایت ساگر میں نمایش آلات زراعت ترتیب دی گئی۔

— ۵ شوال ۱۳۴۹ھ روز شنبہ شام کے ساڑھے چار بجے مہاراجہ سرکشن پرشاد بہادر صدر اعظم نے نمایش و باغبانی حیدر آباد کا افتتاح فرمایا ۵ بجے کے بعد پبلک کو داخلہ کی اجازت دی گئی۔ دوسرے روز صبح ۸ سے ۱۲ تک پبلک کے لئے اور شام میں ۲ بجے سے ۶ تک خواتین کے لیے انتظام کیا گیا۔ اور اس کے دوسرے روز صبح کے دس بجے انعامات تقسیم کیے گئے۔

— ۲۲ شوال ۱۳۴۹ھ م ۱۲ مارچ ۱۹۳۱ء روز دوشنبہ شام کے پانچ بجے باغ عامہ میں عجائب خانہ حیدر آباد کا افتتاح حضور اقدس و اعلیٰ کے دست مبارک سے عمل میں آیا۔ جس کا انتظام سررشتہ اثار قدیمہ کے عہدہ داروں نے کیا تھا۔

— بلدہ حیدر آباد میں بتاریخ ۱۰ ذیحجہ ۱۳۴۹ھ روز جمعہ اکثر و بیشتر اہل اسلام حضرات

آصفیہ سے تعلق رکھنے والے امور کے متعلق رپورٹ اور مشورہ دین اس کام کے
معاوضہ مین مسٹر جناح کو سرکار عالی سے (الـــــ) ایک ہزار پونڈ دیے جائینگے
ــــ ۲۶- جولائی ۱۹۳۱ء کو صبح کے ۸ بجے مولانا شوکت علی صاحب ذریعہ بجواڑہ
میل سکندر آباد تشریف لائے آپ کے استقبال کے لئے بلدہ و سکندر آباد کے
معزز احباب اسٹیشن پر موجود تھے۔ پرتکلف استقبال کیا گیا۔ اور نواب اصغر یار جنگ
رکن عثمانیہ عدالت العالیہ کی معیت مین مولوی صاحب موصوف کے بنگلہ کو روانہ
ہوئے اور وہیں قیام فرمایا۔ بلدہ کے اکثر امراء نے آپ کی دعوتین کین۔
ــــ بتاریخ ۲۳ مہر ۱۳۴۰ف کمیٹی جاگیرداران ملک سرکار عالی بصدارت نواب
سالار جنگ بہادر منعقد ہوئی۔
جسمین اختیارات پولیس کو سرکار عالی مین ضم کرلیے جانے کے نسبت احتجاج
بلند کیا گیا۔ اور اس مقدمہ کی پیروی مین مشہور بیرسٹرون کے خدمات حاصل کرنے
کے نسبت تجاویز پاس کیے گئے۔
ــــ آرمور (ضلع نظام آباد) مین ایک کانگریس کمیٹی قائم کی گئی ہے (۵۰)
بچاس رضاکار شریک اور اُن کے کپتان مسٹر وٹھا گوڑ مقرر ہوئے ہین۔

خلاصہ احکام جرائد غیر معمولی

(سلسلہ کیلئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصہ پنجم ص ۳۰۱)

سلطنت ملک سرکار عالی مین جریدہ اعلامیہ سرکار عالی مورخہ ۶- رجب ۱۲۸۶ھ م
۱۹- امرداد ۱۲۷۹ف سے اشاعت پذیر ہوا۔ اور یہہ ہر دو شنبہ کو شائع ہوا کرتا ہے
اس مین سرکاری احکام و تغیر و تبدل عہدہ داران و گشتیات وغیرہ شائع ہوتے
ہیں اور جو غیر معمولی احکام خسروی و اہم واقعات ہوتے ہین وہ غیر معمولی جرائد مین

۶ بجے تک آگ بجھانے میں مصروف رہے۔ ایک فائرمن بھی شدید زخمی ہوا زخمیوں کو دواخانہ کی موٹر میں فوراً رجوع شفاخانہ کیا گیا۔ جن میں (۶) کی حالت خطرناک ہو گئی تھی۔

آتشبازی کے نقصان کا اندازہ (۳۵) ہزار تک ہوا۔

حضرت اقدس واعلیٰ کی سواری مبارک بغرض معائنہ موقع رونق افروز ہوئی تھی۔

— مسٹر صالح حیدری سکریٹری تعلیمات گورنمنٹ آف انڈیا کا تقرر معتمدی گول میز کانفرنس پر بمشاہرہ ا [illegible] کلدار کیا گیا۔

— ۱۲ صفر ۱۳۵۰ھ کو نواب مہدی یار جنگ بہادر صدر المہام سیاسیات بغرض شرکت راونڈ ٹیبل کانفرنس جانب بمبئی روانہ ہوئے۔

— ۲۴ ربیع الاول ۱۳۵۰ھ روز دوشنبہ پونے گیارہ بجے کی ڈاک گاڑی سے نواب سر حیدر نواز جنگ بہادر صدر المہام فینانس و ریلوے سرکار عالی و چیف ڈیلی گیٹ راونڈ ٹیبل کانفرنس عازم بمبئی ہوئے۔ اور ۳۰ ربیع الاول ۱۳۵۰ھ روز یکشنبہ بذریعہ جہاز "ملتان" راہی انگلستان ہوئے۔

— ۳ جون ۱۹۳۱ء ساڑھے نو بجے شب پنڈت جواہر لعل صاحب نہرو بذریعہ واڑی میل وارد بلدہ ہوئے۔ آپ کا نہایت پرتکلف استقبال کیا گیا سروجنی نائیڈو صاحبہ کے بنگلہ پر قیام فرمایا۔ پولیس کا خاص انتظام تھا۔ اکثر عہدہ داران علاقہ سرکار عالی نے آپ سے ملاقات کی۔ اور مشہور مقامات کی سیر کی اور ۶ جون ۱۹۳۱ء ساڑھے چار بجے کی اکسپریس سے پنڈت صاحب موصوف معہ اہلیہ و صاحبزادی کے بمبئی روانہ ہوئے۔

— سرکار عالی نے ایک سال کے لیے مسٹر محمد علی جناح کے خدمات حاصل کی ہیں۔ تاکہ وہ لندن میں سرکار عالی کے اغراض کی نگرانی کریں اور مملکت

نشان سلسلہ	نام حصہ بستان آصفیہ	تعداد اوراق غیر معمولی	از تاریخ	تا تاریخ	کیفیت	نشان سلسلہ	نام حصہ بستان آصفیہ	تعداد اوراق غیر معمولی	از تاریخ	تا تاریخ	کیفیت
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۱	۲	۳	۴	۵	۶
۱	حصہ سوم	۳۲۱	۲۷ اسفندار ۱۲۷۹ف	۱۰ بہمن ۱۳۲۹ف	۰	۲	حصہ سوم ضمیمہ	۵	۹ اسفندار ۱۳۲۹ف	۲۳ فروردی ۱۳۲۹ف	۰
۳	” چہارم	۴۴	۱۳ اردی بہشت ۱۳۲۹ف	۱۱ امرداد ۱۳۳۲ف	۰	۴	” پنجم	۵۸	۱۴ شہریور ۱۳۳۲ف	۶ تیر ۱۳۳۵ف	۰
۵	” ششم	۵۱	۱۸ شہریور ۱۳۳۵ف	تکم اسفندار ۱۳۳۱ف	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰

(سلسلہ ۴۷۱) ۱۸ شہریور ۱۳۳۵ف م ۱۳ محرم ۱۳۴۵ھ جلد ۵۷ نمبر (۱۰)
کلام حضرت اقدس و اعلیٰ بتقریب ایام عزاء

(سلسلہ ۴۷۲) ۱۵ صفر ۱۳۴۵ھ م ۱۹ مہر ۱۳۳۵ف جلد (۵۷) نمبر ۱۱ ص ۲۵ ممانعت پیش کشی عرائض مقدمات دکارروائی منفصلہ راست بر دیوڑھی مبارک۔

(سلسلہ ۴۷۳) ۴ آبان ۱۳۳۵ف م غرہ ربیع الاول ۱۳۴۵ھ جلد (۵۷) نمبر ۱۲ ص ۲۹
فرمان مبارک پیش کردن تختہ اراضیات قابل منظوری متعلق کانیریس سکیم بعد اخراج صحرائے قیمتی بارائے کونسل واپسی رقم داخل شدہ بابتہ اراضیات صحرائی قیمتی بصورت ثبوت کمی رقم بمقابلہ مالیت صحرا۔

(سلسلہ ۴۷۴) ۷ آبان ۱۳۳۵ف م ۴ ربیع الاول ۱۳۴۵ھ جلد (۵۷) نمبر ۱۳ ص ۳۱
محفوظ داشتن زمینات شکارگاہ (نرسم بیٹھ پاکھال وغیرہ) کہ حسب تجویز سر علی امام سابق پریسیڈنٹ کونسل شریک کانیریشن سکیم کردہ شدہ بودند از ان بہ خواہشمندان رقبہ مساوی المقدار اراضیات کہ صحرا قیمتی نہ باشد۔

(سلسلہ ۴۷۵) ۲۰ آبان ۱۳۳۵ف م ۱۷ ربیع الاول ۱۳۴۵ھ جلد (۵۷) نمبر ۱۴ ص ۳۳
نظم بتقریب میلاد النبی صلعم

طبع اور شائع ہوا کرتے ہیں۔ تاریخ اجرائی جرائد سے ابتک جو جرائد غیر معمولی شائع ہو چکے ہیں ان کی جملہ تعداد (۵۲۲) ہے اور اُن کو (۷) قسموں میں تقسیم کیا گیا ہے اور ہر قسم میں کس نوعیت کے کتنے جرائد غیر معمولی شائع ہوئے ہیں اُن کا حال نقشہ ذیل سے ظاہر ہوگا۔

نشان سلسلہ	نام زمانہ	سن ابتدائے لغایتہ	تعداد جرائد غیر معمولی	تعداد و نوعیت جرائد غیر معمولی						
				انتظامی	عدالتی	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	متفرق
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱
۱	کورایجنسی نواب سالار جنگ اعظم	۱۹ اردی بہشت ۱۲۷۹ف لغایتہ ۳۰ فروردی ۱۲۹۲ف	۲۷	۴	۰	۶	۹	۰	۲	۶
۲	کورایجنسی راجان راجہ نارائن پرشاد نریندر بہادر پیشکار	۴ فروردی ۱۲۹۲ف لغایتہ ۲۴ اسفندار ۱۲۹۳ف	۹	۵	۰	۱	۰	۰	۱	۲
۳	اعلیحضرت نواب میر محبوب علیخان غفران مکان	یکم فروردی ۱۲۹۴ف لغایتہ ۲۱ مہر ۱۳۲۰ف	۱۴۹	۳۵	۵	۲	۲۳	۷	۳۰	۴۳
۴	اعلیحضرت بندگانعالی میر عثمان علیخان بہادر دام اقبالہٗ	۲۲ مہر ۱۳۲۰ف لغایتہ یکم اسفندار ۱۳۴۱ف	۳۳۶	۸۳	۱۷	۱۹	۳	۷	۴۰	۱۶۷

خلاصہ جرائد غیر معمولی سرکار عالی

تختہ اندراج جرائد بستان آصفیہ حصہ سوم تا حصہ ششم

(سنہ ۴۸۳) ۱۶۔ اسفندار ۱۳۳۶ف م ۱۴۔ رجب ۱۳۴۵ھ جلد (۵۸) نمبر ۸ ص ۱۷
تقرریات ذیل بمدت پانچ سال منتقلی خدمات از گورنمنٹ آف انڈیا (۱) لفٹننٹ کرنل ٹرنچ رکن کونسل صیغہ معتمدی مال و کوتوالی (۲) مسٹر ٹاسکر بر خدمت معتمدی مال با عطاء اختیارات صدر ناظم مال (۳) تقرر مسٹر آر مسٹرانگ بہ حیثیت صدر ناظم کوتوالی اضلاع (ماہوار الونس وغیرہ وہی پائینگے جو مشورہ گورنمنٹ آف انڈیا طے پایا ہے (ہر دو صاحبان مذکور الصدر نے ۱۲ اسفندار سنہ الیہ کو اپنے خدمات کا جائزہ لے لیا۔)

(سنہ ۴۸۴) ۲۔ فروردی ۱۳۳۶ف م غرہ شعبان ۱۳۴۵ھ جلد (۵۸) نمبر ۹ ص ۱۹
فرمان نسبت انتظام قائم مقامی ہر سہ پائیگاہ۔

(سنہ ۴۸۵) ۳۔ تیر ۱۳۳۶ف م ۷۔ ذیقعدہ ۱۳۴۵ھ جلد (۵۸) نمبر ۱۰ ص ۲۱۔
منظوری عام تعطیل یکیوم سالگرہ ملک معظم بتاریخ ۴۔ جون ۱۹۲۷ء م ۲۹ تیر ۱۳۳۶ف۔

(سنہ ۴۸۶) ۹۔ تیر ۱۳۳۶ف م ۱۳۔ ذیقعدہ ۱۳۴۵ھ جلد (۵۸) نمبر ۱۱ ص ۲۲
انتظام صیغہ جات باب حکومت (ہر ایک ممبر کے تحت جو صیغہ جات رہینگے انکی تفصیل اور ممبروں کے نام کی صراحت کتابچہ احکام خاص کے باب میں درج)

(سنہ ۴۸۷) ۱۷۔ امرداد ۱۳۳۶ف م ۲۲۔ ذیحجہ ۱۳۴۵ھ جلد ۵۸ نمبر ۱۲ ص ۲۴
ایام عزا میں حقیقی اور زنجیر سے ماتم کرنے کی ممانعت۔

(سنہ ۴۸۸) ۲۵۔ امرداد ۱۳۳۶ف م غرہ محرم ۱۳۴۶ھ جلد (۵۸) ص ۳۱۔
قصائد تہنیت عید الفطر و عید الضحیٰ۔

(سنہ ۴۸۹) یکم بہمن ۱۳۳۷ف م ۱۰۔ جمادی الثانی ۱۳۴۷ھ جلد (۵۹) نمبر ۱ ص ۱
فرمان مبارک در بارہ امداد اشخاص بیرون ممالک محروسہ سرکار عالی انحصار صوابدید و ذمہ داری گورنمنٹ۔

(نمبر ۴۷۶) ۲۔ دے ۱۳۳۶ف م ۸ جمادی الاول ۱۳۴۵ھ جلد (۵۸) نمبر ۱۔ ص ۱۔
تقرر مہاراجہ پیشکار صاحب بر صدر اعظم باب حکومت سرکار عالی بہ مشاہرہ (ماہانہ) ہزار تا حکم ثانی حسب فرمان مترشدہ ۱۷۔ جمادی الاول ۱۳۴۵ھ روز چہارشنبہ اختیارات کانسٹیٹیوشن عود کردن ولی الدولہ بہادر برخدمت سابقہ خود صدر المہامی عدالت (تاریخ تقرر نواب ولی الدولہ بہادر برخدمت صدر اعظم ۲۸۔ اردی بہشت ۱۳۳۳ف)

(نمبر ۴۷۷) ۳۔ بہمن ۱۳۳۶ف م غرہ جمادی الثانی ۱۳۴۵ھ جلد (۵۸) نمبر ۲ ص ۳
تقرر کمیشن بہ پریسیڈنٹ مسٹر جسٹس ریلی جج مدراس ہائی کورٹ برائے تصفیہ حقوق ما بین الورثا ہرسہ پائیگاہ بہ رکنیت رائے مرلیدھر صاحب معتمد المہام صرف خاص مبارک و صدر یار جنگ صدر الصدور۔

(نمبر ۴۷۸) ۱۷۔ بہمن ۱۳۳۶ف م ۱۵۔ جمادی الثانی ۱۳۴۵ھ جلد (۵۸) نمبر ۳ ص ۳
صراحت امور تحقیقات طلب در کمیشن تصفیہ حقوق ہرسہ پائیگاہ۔

(نمبر ۴۷۹) ۱۷۔ بہمن ۱۳۳۶ف م ۱۵ جمادی الثانی ۱۳۴۵ھ جلد (۵۸) نمبر ۴ ص ۷
فرمان ضابطہ پیش کشی نذور۔

(نمبر ۴۸۰) ۲۱۔ بہمن ۱۳۳۶ف م ۱۹ جمادی الثانی ۱۳۴۵ھ جلد (۵۸) نمبر ۵ ص ۱۱
قرارداد تعطیلات کرسمس بتاریخ ۲۵۔ ڈسمبر و غرہ جنوری۔

(نمبر ۴۸۱) ۶۔ اسفندار ۱۳۳۶ف م ۴۔ رجب ۱۳۴۵ھ جلد (۵۸) نمبر ۶ ص ۱۳
ممانعت استعمال شکل دستار بر کاغذات خانگی و مانوگرام و لفافہ جات۔

(نمبر ۴۸۲) ۹۔ اسفندار ۱۳۳۶ف م ۷۔ رجب ۱۳۴۵ھ جلد (۵۸) نمبر ۷۔ ص ۱۵
متعلق سرفرازی خطابات بہ شہزادگان بلند اقبال بتقریب سالگرہ مبارک بارگاہ جہان پناہی۔

اے۔ ڈی۔ سی۔

(سنہ ۴۹۷) یکم تیر ۱۳۳۸ف م ۲۵۔ ذیقعدہ ۱۳۴۷ھ جلد (۶۰) نمبر ۵ ص ۱۷۔
قواعد متعلق تقریبات مذہبی۔

(سنہ ۴۹۸) ۹۔ تیر ۱۳۳۸ف م ۴۔ ذی حجہ ۱۳۴۷ھ جلد (۶۰) نمبر ۶ ص ۲۱۔
قرارداد تعطیل سالگرہ مبارک ملک معظم بتاریخ ۲۹ تیر ۱۳۳۸ف۔

(سنہ ۴۹۹) ۲۹۔ امرداد ۱۳۳۸ف م ۲۶۔ محرم ۱۳۴۸ھ جلد (۶۰) نمبر ۷ ص ۲۳۔
تعطیل بتقریب صحت یابی ملک معظم بتاریخ غرہ شہریور ۱۳۳۸ف۔

(سنہ ۵۰۰) ۱۲۔ شہریور ۱۳۳۸ف م ۱۰۔ صفر ۱۳۴۸ھ جلد ۶۰ نمبر ۸ ص ۲۵۔
فرمان دربارہ حفاظت گرد وارہ ناندیڑ بلحاظ صلح کل پالیسی بلا لحاظ قوم و ملت۔

(سنہ ۵۰۱) ۱۶۔ شہریور ۱۳۳۸ف م ۱۴۔ صفر ۱۳۴۸ھ جلد (۶۰) نمبر ۹ ص ۲۹
صدراعظم باب حکومت فرمان متعلق انتظام روشنی بر موقع میلاد مبارک۔

(سنہ ۵۰۲) ۲۳۔ شہریور ۱۳۳۸ف م ۲۱۔ صفر ۱۳۴۸ھ جلد ۶۰ نمبر ۱۰ ص ۳۱۔
صدراعظم باب حکومت توضیع فرمان مترشدہ ۵ شعبان ۱۳۴۷ھ متعلق تصفیہ ہر سہ پائیگاہ

(سنہ ۵۰۳) ۲۵۔ مہر ۱۳۳۸ف م ۲۵۔ ربیع الاول ۱۳۴۸ھ جلد ۶۰ نمبر ۱۱ ص ۳۵
صدراعظم باب حکومت قرارداد نسبت کریم النساء بیگم صاحبہ صاحبزادی اعلیحضرت قدر قدرت از سردار علی خاں صاحب فرزند کلان نواب مظفر جنگ مرحوم عطائے خطاب سردار جنگ و اعزاز نصب طرہ در دستار۔

(سنہ ۵۰۴) ۲۷۔ مہر ۱۳۳۸ف م ۲۷۔ ربیع الاول ۱۳۴۸ھ جلد (۶۰) نمبر ۱۲ ص ۳۷
صدراعظم باب حکومت اظہار ارادہ قرارداد نسبت صاحبزادی خورد از قادر علیخان صاحب فرزند خرد نواب مظفر جنگ مرحوم و عطائے خطاب قادر جنگ و اجازت نصب طرہ در دستار۔

(سنہ ۴۹۰) ۴۔ فروردی ۱۳۳۷ف م ۱۳۔ شعبان ۱۳۴۶ھ جلد (۵۹) نمبر ۲ ص ۳۔
عطائے تعطیل سالم ماہ رمضان المبارک۔

(سنہ ۴۹۱) ۱۲۔ تیر ۱۳۳۷ف م ۲۶۔ ذلیعقدہ ۱۳۴۶ھ جلد ۵۹ نمبر ۳ ص ۵ سالگرہ ہز مجسٹی ملک معظم بتاریخ ۴۔ جون ۱۹۲۸ع روز دوشنبہ منائی جائیگی چونکہ ممالک محروسہ سرکار عالی مین اُسی روز چاندگرہن کی عام تعطیل ہے۔ اس لئیے مثل سالگذشتہ بطور معاوضہ ۵۔ جون ۱۹۲۸ع م ۳۔ تیر ۱۳۳۷ف روز سشنبہ ممالک محروسہ سرکار عالی مین دو یوم کی تعطیل قرار دی گئی ہے

(سنہ ۴۹۲) ۲۔ امرداد ۱۳۳۷ف م ۱۸۔ ذیحجہ ۱۳۴۶ھ جلد (۵۹) نمبر ۴ ص ۷
علحدگی سر امین جنگ بہادر از خدمت صدر المہامی پیشی صدارت العالیہ و توشکخانہ عامرہ و تقررات نواب لطف الدولہ بہادر برخدمت عدالت و امور مذہبی (تاریخ تقرر نواب سر امین جنگ بہادر برخدمت صدر المہامی صیغہ عدالت ۹ بتیر ۱۳۲۶ف)

(سنہ ۴۹۳) ۲۰۔ دے ۱۳۳۸ف م ۱۱۔ جمادی دوم ۱۳۴۷ھ جلد (۶۰) نمبر ا۔ ص ا
اڈریس منجانب صفائی بلدہ و جواب اعلیحضرت قدر قدرت بتقریب مراجعت فرمائی حضور پرنور از سفر دہلی۔

(سنہ ۴۹۴) ۱۵۔ اسفندار ۱۳۳۸ف م ۵ شعبان ۱۳۴۷ھ جلد (۶۰) نمبر ۲ ص ۵
فرمان متعلق تصفیہ دو اگذاشت پائیگاہ۔

(سنہ ۴۹۵) ۱۰۔ فروردی ۱۳۳۹ف م ۳۰ شعبان ۱۳۴۷ھ جلد ۶۰ نمبر ۳ ص ۱۳
فرمان متعلق پیش کشی امام ضامنی بر مواقع سفر۔

(سنہ ۴۹۶) ۱۷۔ فروردی ۱۳۳۹ف م ۷۔ رمضان ۱۳۴۷ھ جلد (۶۰) نمبر ۴ ص ۱۵
عطائے عہدہ ملٹری سکرٹری آف دی نظام آف حیدرآباد بہ نواب عثمان یار الدولہ

(سلسلہ ۵۱۲) ۲۰۔ تیر ۱۳۳۹ف م ۲۵۔ ذیحجہ ۱۳۴۸ھ جلد (۶۱) نمبر ۶ ص ۱۹۔

اپیل اعلیحضرت بندگانعالی متضمن اس امر کے کہ موجودہ حالات نے جو صورت اختیار کی ہے وہ ملک کے ہر بہی خواہ کے ساتھ ساتھ میرے لیے بھی باعث تشویش و تردد ہے۔

(سلسلہ ۵۱۳) ۲۸۔ فروردی ۱۳۴۰ف م ۱۱۔ شوال ۱۳۴۹ھ جلد (۶۲) نمبر ۱۔ ص ۱۔

فرمان مبارک۔ روانگی نواب اعظم جاہ مع نواب معظم جاہ بغرض تعلیم نظم و نسق بہ یورپ برائے (۷) ماہ بمعیت مسٹر بینی۔ و مسٹر برنٹ کنٹرولرس۔ و عثمان یار الدولہ ملٹری سکریٹری و ناصر نواز الدولہ اتالیق۔ بتاریخ ۱۶ مارچ ۱۹۳۱ء م ۱۱۔ اردی بہشت ۱۳۴۰ف روز دوشنبہ۔ و تقرر سر براین ایجرٹن بر چیف آف دی اسٹاف بزمانہ قیام یوروپ و منظوری چار لاکھ روپیہ برائے مصارف سفر۔

(سلسلہ ۵۱۴) ۸۔ اردی بہشت ۱۳۴۰ف م ۲۲ شوال ۱۳۴۹ھ روز جمعہ جلد ۶۲ نمبر ۳ ص ۵۔

فرمان مبارک نواب اعظم جاہ و معظم جاہ آیندہ ماہ رجب میں حیدرآباد واپس آنے سے قبل بعد ختم دورہ ممالک مغربی مقامات مقدسہ کی زیارت سے مشرف ہونگے بہمراہی حیدر نواز جنگ بہادر فینانس ممبر و بہ منظوری ایک لاکھ روپے کلدار برائے اخراجات سفر۔

(سلسلہ ۵۱۵) ۱۲۔ اردی بہشت ۱۳۴۰ف م ۲۶ شوال ۱۳۴۹ھ روز شنبہ جلد ۶۲ نمبر ۴ ص (۷)

تقریر اعلیحضرت جو بروقت رخصتی نواب اعظم جاہ و نواب معظم جاہ اسٹیشن نامپلی (۲۵ شوال ۱۳۴۹ھ ۵ بجے شام روانگی عمل میں آئی۔)

(سلسلہ ۵۱۶) ۱۳۔ خورداد ۱۳۴۰ف م ۲۹۔ ذیقعدہ ۱۳۴۹ھ یوم پنجشنبہ جلد ۶۲ نمبر ۴ ص (۹)

فرمان مبارک تقرر تاریخ ۳۔ جون ۱۹۳۱ء م ۲۸۔ تیر ۱۳۴۰ف روز چہار شنبہ جشن سالگرہ مبارک ہز مجسٹی کنگ امپرر تعطیل ایک یوم عام

(نمبر ۵۰۵) ۱۳۔ آبان ۱۳۳۸ف م ۱۴۔ ربیع الثانی ۱۳۴۸ھ جلد (۶۰) نمبر ۱۲ ص ۳۹
صدر اعظم باب حکومت قرار داد نسبت بدر النساء بیگم صاحبہ صاحبزادی اعلیٰحضرت
قدر قدرت و نواسی نذیر جنگ از خسرو بیگ فرزند بشیر یار جنگ عطائے
خطاب خسرو یار جنگ و اجازت نصب طرہ در دستار۔

(نمبر ۵۰۶) ۱۶۔ آبان ۱۳۳۸ف م ۱۷۔ ربیع الثانی ۱۳۴۸ھ جلد (۶۰) نمبر ۱۴ ص ۴۵
قرار داد نسبت کبیر النساء بیگم صاحبہ صاحبزادی اعلیٰحضرت قدر قدرت نذیر جنگ کے
دوسرے حقیقی پوتے یعنے بشیر یار جنگ کے فرزند انور بیگ سے منسوب کی گئیں
انور یار جنگ کا خطاب عطا کیا گیا اعزازاً دستار مین طرہ نصب کرنیکی اجازت دیگئی

(نمبر ۵۰۷) ۱۰۔ بہمن ۱۳۳۹ف م ۱۱۔ رجب ۱۳۴۸ھ جلد (۶۱) نمبر ۱ ص ۱ باعزاز
تشریف آوری ہز اکسلینسی وائسرائے گورنر جنرل ہند و لیڈی ارون ۱۶۔
ڈسمبر ۱۹۲۹ء م ۱۳۔ بہمن ۱۳۳۹ف سالم روز اور ۱۷۔ ڈسمبر ۱۹۲۹ء م ۱۴۔ بہمن ۱۳۳۹ف
نصف دن (۲) بجے سے (۵) بجے تک جملہ دفاتر و مدارس بلدہ حیدرآباد بند رہینگی

(نمبر ۵۰۸) ۱۵۔ اسفندار ۱۳۳۹ف م ۱۶۔ شعبان ۱۳۴۸ھ جلد (۶۱) نمبر ۲ ص ۳
تقرر ماہوار ۔ ہزار بہ اعظم جاہ بہادر و ۔ ہزار بہ معظم جاہ بہادر صاحبزادگان
اعلیٰحضرت منجانب اسٹیٹ من ابتدائے جنوری ۱۹۳۰ء۔

(نمبر ۵۰۹) ۱۰۔ اردی بہشت ۱۳۳۹ف م ۱۲۔ شوال ۱۳۴۸ھ جلد ۶۱ نمبر ۳ ص
دربارۂ خریدی ریلوے و اظہار خوشنودی سر اکبر نواب حیدر نواز جنگ بہادر صدر المہام فینانس
(نمبر ۵۱۰) ۱۵۔ اردی بہشت ۱۳۳۹ف م ۱۷۔ شعبان ۱۳۴۸ھ جلد ۶۱ نمبر ۴ ص ۱۵۔
فرمان متعلق وفاداری و جاں نثاری و وفات سر افسر الملک مرحوم کمانڈر افواج
باقاعدہ سرکار عالی و عطائے تعطیل یکیوم بہ افواج باقاعدہ تاریخ وفات ۱۶۔ شوال
۱۳۴۸ھ بوقت پانچ ساعت صبح۔

(نمبر ۵۱۱) ۱۷۔ تیر ۱۳۳۹ف م ۲۲۔ ذیحجہ ۱۳۴۸ھ جلد (۶۱) نمبر ۵ ص ۱۷۔
تعطیل عام یکیوم بتقریب سالگرہ مبارک ملک معظم بتاریخ ۳۔ جون ۱۹۳۰ء م ۲۹ تیر ۱۳۳۹ف

نمبر شمار	اصل نام	تاریخ ولادت	خطاب جنگی	خطاب دولہ	خطاب ملک	خطاب امرا	خطاب جاہ	خطاب امیر کبیر و امیر اکبر	برسر اقتدار کب سے	برسر اقتدار کب تک	تاریخ وفات
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
۵	نواب محمد ظہیر الدین خان برادر زادہ نواب عمدۃ الملک	۹۔ شوال ۱۲۵۶ھ	رفعت جنگ غرہ ربیع الثانی ۱۲۷۲ھ	بشیر الدولہ ۲۷۔ شعبان ۱۲۷۹ھ	عمدۃ الملک ۲۰۔ ربیع الثانی ۱۳۰۲ھ	اعظم الامرا 〃	آسمانجاہ بہادر 〃	امیر اکبر 〃	۱۱۔ ربیع الاول ۱۲۹۴ھ	۱۲۔ صفر ۱۳۱۶ھ	۱۲۔ صفر ۱۳۱۶ھ
۶	پرورش النساء بیگم صاحبہ محل نواب آسمانجاہ مرحوم	۲۸۔ شوال ۱۲۶۶ھ	.	.	.	.	.	.	۱۷۔ صفر ۱۳۱۶ھ	یکم رجب ۱۳۲۳ھ	یکم رجب ۱۳۲۳ھ
۷	نواب محمد معین الدین خان خلف نواب آسمانجاہ مرحوم	۷۔ ذیقعدہ ۱۳۰۸ھ	اعانت جنگ ۱۷۔ رجب ۱۳۳۶ھ	معین الدولہ ۲۵۔ جمادی الثانی ۱۳۴۳ھ	.	.	.	.	یکم رجب ۱۳۲۳ھ	۲۳۔ شوال ۱۳۳۰ھ	.
۸	زیر نگرانی اعلیٰحضرت قدر قدرت	.	.	.	.	.	.	.	۲۳۔ شوال ۱۳۳۰ھ	۵۔ شعبان ۱۳۴۴ھ	.
۹	نواب محمد معین الدین خان بہادر	۷۔ ذیقعدہ ۱۳۰۸ھ	.	.	.	.	.	.	۵۔ شعبان ۱۳۴۷ھ	.	.

پائیگاہ

تختہ صاحبان اقتدار امراء پائیگاہ

نمبر شمار	اصل نام	تاریخ ولادت	خطاب جنگی	خطاب دولہ	خطاب الملک	خطاب امراء	خطاب جاہ	خطاب امیر کبیر و امیر اکبر	برسر اقتدار: کب سے	برسر اقتدار: کب تک	تاریخ وفات
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
۱	نواب محمد ابوالخیر خان	.	امام جنگ شمشیر بہادر	.	.	.	.	.	.	.	۱۶ ربیع الاول ۱۱۶۴ھ
۲	نواب محمد ابوالفتح خان بہادر ابوالخیر خان ثانی		تیغ جنگ	شمس الدولہ	شمس الملک	شمس الامراء اول	.	.	۱۶ ربیع الاول ۱۱۶۴ھ	۲۵ ربیع دوم ۱۲۰۵ھ	۲۵ ربیع دوم ۱۲۰۵ھ
۳	نواب محمد فخر الدین خاں	۱۵ رمضان ۱۱۹۵ھ	امام جنگ	خورشید الدولہ	خورشید الملک	شمس الامراء ثانی	.	امیر کبیر اولی	۲۶ ربیع دوم ۱۲۰۵ھ	۱۹ شوال ۱۲۷۹ھ	۱۹ شوال ۱۲۷۹ھ
	بہاء الدین خان ابوالخیر خان			شمس الدولہ	شمس الملک	.	.	.	.	.	.
۴	نواب محمد رفیع الدین خان	۱۱ شوال ۱۲۲۰ھ	نامور جنگ ۲۶ رمضان ۱۲۴۵ھ	عمدۃ الدولہ "	عمدۃ الملک ۲۷ محرم ۱۲۵۷ھ	شمس الامراء ثالث ۲۵ ذی الحجہ ۱۲۷۹ھ	.	امیر کبیر ثانی ۲۵ ذی الحجہ ۱۲۷۹ھ	۱۹ شوال ۱۲۷۹ھ	۱۱ ربیع الاول ۱۲۹۴ھ	۱۱ ربیع الاول ۱۲۶۴ھ

نمبر شمار	اصل نام	تاریخ ولادت	خطاب جنگی	خطاب دولہ	خطاب الملک	خطاب امرا	خطاب جاہ	خطاب امیر کبیر و امیر اکبر	برسر اقتدار کب سے	برسر اقتدار کب تک	تاریخ وفات
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
۱۳	نواب محمد لطف الدین خان بہادر خلف نواب شمس الملک	۱۵۔ رمضان ۱۳۰۰ھ	لطافت جنگ ۱۷۔ رجب ۱۳۳۶ھ	لطف الدولہ ۲۵۔ جمادی دوم ۱۳۴۱ھ	.	.	.	.	۲۴۔ ذیقعدہ ۱۳۲۴ھ	۴۔ ذیقعدہ ۱۳۳۰ھ	.
۱۴	زیر نگرانی اعلیحضرت	.	.	.	.	.	.	.	۴۔ ذیقعدہ ۱۳۳۰ھ	۵۔ شعبان ۱۳۴۷ھ	.
۱۵	نواب محمد لطف الدینخان بہادر	۱۵۔ رمضان ۱۳۰۰ھ	لطافت جنگ	لطف الدولہ	.	.	.	.	۵۔ شعبان ۱۳۴۷ھ	.	.
۱۶	نواب محمد فضل الدینخان خلف نواب رشید الدینخان	۱۱۔ ذی الحجہ ۱۲۷۶ھ	سکندر جنگ ۶۔ ربیع الثانی ۱۲۹۱ھ	اقبال الدولہ ″	اقتدار الملک ثانی ۲۷۔ ربیع الاول ۱۲۹۹ھ	وقار الامرا بہادر ثانی ″	.	.	۲۰۔ محرم ۱۲۹۹ھ	۶۔ ذیقعدہ ۱۳۱۹ھ	۶۔ ذیقعدہ ۱۳۱۹ھ
۱۷	نواب محمد مختار الدینخان بہادر خلف نواب اقبال الدولہ مرحوم	۴۔ شوال ۱۲۹۲ھ	نامور جنگ ۲۔ جمادی الثانی ۱۳۰۵ھ	اقتدار الدولہ ″	سلطان الملک بہادر ″	.	.	.	۷۔ ذیقعدہ ۱۳۱۹ھ	۳۔ رمضان ۱۳۲۵ھ	

نشان نسل	اصل نام	تاریخ ولادت	خطاب جنگی	خطاب دولہ	خطاب ملک	خطاب امرا	خطاب جاہ	خطاب امیر کبیر و امیر الکبیر	برسر اقتدار کب سے	کب تک	تاریخ وفات
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
۱۰	نواب محمد رشید الدین خان بہادر	۲۴۔ رمضان سنہ ۱۲۳۰ھ	بہادر جنگ ۲۶۔ رمضان سنہ ۱۲۴۵ھ	اقتدار الدولہ ۲۶۔ رمضان سنہ ۱۲۴۵ھ شمس الدولہ ۲۲ جمادی الثانی سنہ ۱۲۹۴ھ	اقتدار الملک ۲۷۔ محرم سنہ ۱۲۵۷ھ شمس الملک ،،	وقار الامرا ۲۶ ربیع الاول سنہ ۱۲۳۸ھ شمس الامرا رابع ،،	•	امیر کبیر ثالث ۲۲ جمادی الثانی سنہ ۱۲۹۴ھ	۱۹۔ شوال سنہ ۱۲۷۹ھ	۱۹۔ محرم سنہ ۱۲۹۹ھ	۱۹۔ محرم سنہ ۱۲۹۹ھ
۱۱	نواب محمد محی الدین خان بہادر خلف نواب رشید الدین خان بہادر	۱۵۔ ربیع الاول سنہ ۱۲۵۷ھ	تیغ جنگ ۷۔ جمادی الاول سنہ ۱۲۶۶ھ	خورشید الدولہ یکم ربیع الثانی سنہ ۱۲۷۰ھ	اقتدار الملک ۱۱۔ ربیع الثانی سنہ ۱۲۹۹ھ	خورشید الامرا ۲۷۔ شعبان سنہ ۱۲۷۶ھ شمس الامرا خامس ۱۱۔ ربیع الثانی سنہ ۱۲۹۹ھ	خورشید جاہ بہادر یکم شوال سنہ ۱۲۷۰ھ	امیر کبیر رابع ۱۱۔ ربیع الثانی سنہ ۱۲۹۹ھ	۲۰۔ محرم سنہ ۱۲۹۹ھ	۱۱۔ ربیع دوم سنہ ۱۳۲۰ھ	۱۱۔ ربیع دوم سنہ ۱۳۲۰ھ
۱۲	نواب محمد حفیظ الدین خان بہادر خلف نواب خورشید جاہ	۲۹۔ صفر سنہ ۱۲۸۲ھ	ظفر جنگ ۶۔ ربیع الثانی سنہ ۱۲۹۱ھ	شمس الدولہ ۷۔ ربیع الثانی سنہ ۱۳۰۱ھ	شمس الملک بہادر ۲۷۔ جمادی الثانی سنہ ۱۳۰۴ھ	•	•	•	۱۲۔ ربیع دوم سنہ ۱۳۲۰ھ	۲۳۔ ذیقعدہ سنہ ۱۳۲۴ھ	۲۳۔ ذیقعدہ سنہ ۱۳۲۴ھ

(فہرست) خاندان آصفیہ کے شہزادیاں جو امراء پائیگاہ سے منسوب ہیں۔

نشان سلسلہ	نام شہزادیاں	کن کے صلب سے	کن سے منسوب ہوئیں اُن کے نام مع خطاب	تاریخ عقد
۱	۲	۳	۴	۵
۱	جنابہ بشیر النساء بیگم صاحبہ	نواب نظام علی خاں غفران مآب	نواب محمد فخر الدین خان شمس الامراء ثانی امیر کبیر اول۔	۱۲۱۵ھ
۲	جنابہ سلطان النساء بیگم صاحبہ	نواب سکندر جاہ مغفرت منزل	نواب محمد سلطان الدین خان سیف جنگ محتشم الدولہ بشیر الملک۔	۱۲۴۶ھ
۳	جنابہ حشمت النساء بیگم صاحبہ	״ ״	نواب محمد رشید الدین خان شمس الامراء رابع امیر کبیر ثالث۔	۷۔ ذیقعدہ ۱۲۵۵ھ
۴	جنابہ حسن النساء بیگم صاحبہ	نواب افضل الدولہ غفران منزل	نواب محمد محی الدین خان خورشید الامراء سر خورشید جاہ۔	یکم شوال ۱۲۸۵ھ
۵	جنابہ پرورش النساء بیگم صاحبہ	״ ״	نواب محمد ظہیر الدین خان عمدۃ الملک اعظم الامراء سر آسمانجاہ۔	۱۴ ربیع الاول ۱۲۸۶ھ
۶	جنابہ جہاندار النساء بیگم صاحبہ	״ ״	نواب محمد فضل الدین خان اقتدار الملک سر وقار الامراء۔	۴۔ ذی الحجہ ۱۲۸۹ھ
۷	جنابہ نجم النساء بیگم صاحبہ	״ ״	نواب محمد فیض الدین خاں امام جنگ خورشید الملک۔	۳۰۔ ربیع الثانی ۱۳۱ھ
۸	جنابہ غوث النساء بیگم صاحبہ	نواب میر محبوب علیخان غفران مکان	نواب محمد فرید الدینخاں فرید نواز جنگ بہادر	۱۲۔ رجب ۱۳۲۴ھ
۹	جنابہ داؤد النساء بیگم صاحبہ	״ ״	نواب محمد نذیر الدینخان نذیر نواز جنگ بہادر	״ ״

سلسلہ نمبر	اصل نام	تاریخ ولادت	خطاب جنگی	خطاب دولہ	خطاب الملک	خطاب امرا	خطاب جاہ	خطاب امیر کبیر و امیر اکبر	برسر اقتدار		تاریخ وفات
									کب سے	کب تک	
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
۱۸	جنابہ حضرتہ پادشاہ جہاندار النساء بیگم صاحبہ محل نواب اقبال الدولہ مرحوم	•	•	•	•	•	•	•	۴ رمضان ۱۳۲۵ھ	۲۳ شوال ۱۳۳۰ھ	•
۱۹	زیر نگرانی اعلیحضرت قدر قدرت	•	•	•	•	•	•	•	۲۳ شوال ۱۳۳۰ھ	•	•

زمانہ کارگذاری خدمت صدر المہامی کی تنخواہ بھی حسب فرمان خداوندی نواب صاحب موصوف کو عطا کی گئی اور اعلیحضرت بندگانعالی مدظلہ العالی کی پیشگاہ سے کارگذاری کے نسبت اظہار خوشنودی فرمایا گیا۔

— ماہ فروردی ۱۳۲۴ف میں کوتوالی و محالس ہر سہ پائیگاہ کا انتظام زیر نگرانی نظامت کوتوالی اضلاع سرکار عالی کے تفویض ہوا تھا اور اس کام کے لئے ایک مددگار مواجبی پانسو روپیہ کا تقرر عمل میں آیا تھا۔ بعد بتاریخ ۲۳۔ بہمن ۱۳۲۶ف سرکار عالی کی نگرانی متعلق کوتوالی برخاست ہو کر بدستور سابق ہر ایک علاقہ پائیگاہ کے تفویض کی گئی۔

— مولوی محمد حسن صاحب بلگرامی میر مجلس پائیگاہ خورشید جاہی بغرض زیارت کربلا معلی ۲۶۔ خورداد ۱۳۳۸ف کو روانہ ہوئے اور ۱۸۔ امرداد ۱۳۳۸ف کو واپس تشریف لائے آپ کے زمانہ رخصت میں میر مجلسی پائیگاہ خورشید جاہی کا کام رائے وٹھل رائے صاحب صدر محاسب پائیگاہ نے علاوہ خدمت صدر محاسبی کے انجام دیا۔

— حسب فرمان خسروی تحقیقات حالات پائیگاہ کے متعلق قدر ان کارروائی میں متعدد کمیشن تحقیقاتی قائم ہو چکے تھے ان میں جوابدہی کے لئے منجانب ہر سہ پائیگاہ متعدد بیرسٹر و وکلاء موجود تھے اور منجانب پائیگاہ نواب سر خورشید جاہی رائے وٹھل رائے صاحب صدر محاسب علاقہ مذکور مقرر ہوئے تھے۔ جس کو آپ نے نہایت قابلیت اور جانفشانی سے حقوق پائیگاہ کے متعلق عمدگی سے جواب دہی کی۔ آپ نے صرف اپنے علاقہ کے پائیگاہ کی حفظ حقوق کو ملحوظ نہیں رکھا بلکہ ہر سہ پائیگاہ کے حقوق محفوظ رکھنے کی حتی الامکان کوشش کر کے اپنا حق نمک ادا کیا۔

رچائی گئی۔ شادی کے موقع پر کثرت سے ڈنرو ایٹ ہوم ہوئے۔ جس میں عہدہ داران بلدہ ومعززین مدعو کئے گئے تھے۔

۲۔ نواب آغا یار جنگ بہادر ۲۳۔ شہریور ۱۳۲۹ف کو علاقہ مال سرکار عالی سے وظیفہ حاصل کرکے تاریخ مذکور کو میر مجلس پائیگاہ نواب معین الدولہ بہادر کا جائزہ مرزا واجد بیگ صاحب سے حاصل کیا۔

فہرست کمیشن نسبت تحقیقات وتصفیہ حقوق ورثاء پائیگاہ

(۱) سررائن ایجرٹن کمیشن نسبت تصفیہ حقوق ہرسہ پائیگاہ

۱۔ اس کمیشن کا انعقاد بموجب اعلان مندرجہ جریدہ اعلامیہ مورخہ ۸۔ خورداد ۱۳۲۸ف م ۱۱۔ رجب ۱۳۳۷ھ ہوا تاریخ فرمان ۱۶۔ شوال ۱۳۳۷ھ جسکی روسے کمیٹی قائم ہوئی۔

۲۔ کمیٹی کا پہلا اجلاس ۲۲۔ شوال ۱۳۳۷ھ کو بمقام بشیر باغ ہوا بمقابل دعویداران ۳۱۔ شہریور ۱۳۲۸ف کارروائی آغاز ہوئی۔

۳۔ کمیٹی کا اجلاس بغرض ترتیب رپورٹ نوٹ کیلئے ۲۱۔ آبان ۱۳۲۸ف کو منعقد ہوا اراکین کمیٹی حسب ذیل تھے۔

۱۔ سررائن ایجرٹن کے سی۔ آئی۔ ای صدر المہام پائیگاہ	صدرنشین
۲۔ نواب تلاوت جنگ بہادر۔	رکن
۳۔ نواب نظامت جنگ بہادر۔	رکن
۴۔ مولوی غلام اکبر خانصاحب۔	رکن
۵۔ مسٹر کشتاچاری مشیر قانونی۔	رکن

(۲) محمد فخر الدین احمد خان کمیشن

۱۔ بموجب فرمان خسروی مزینہ ۲۶۔ ذیقعدہ ۱۳۳۷ھ اس کمیٹی کا انعقاد ہوا۔

ــــ نواب لطف الدولہ بہادر امیر پائیگاہ بتاریخ ۲۵ تیر ۱۳۳۹ف کھنڈالہ تشریف لے گئے اور ۷۔امرداد ۱۳۲۹ف کو مراجعت فرمائے بلدہ ہوئے۔

ــــ ۵۔جمادی الاول ۱۳۴۹ھ کو نواب لطف الدولہ بہادر امیر پائیگاہ وصدرالمہام عدالت و امور مذہبی کاچی گوڑہ اسٹیشن سے شب مین مہاراجہ میسور کی دعوت پر تہوار دسہرہ کے ملاحظہ کے لیے میسور روانہ ہوئے خداحافظ کہنے کے لئے اسٹیشن پر عالیجناب مہاراجہ سرکشن پرشاد بہادر یمین السلطنتہ صدر اعظم واکبریار جنگ معتمد عدالت کوتوالی و امور عامہ راجہ بہادر وینکٹ رام ریڈی کوتوال بلدہ وعہدہ داران پائیگاہ ومذہبی تشریف فرما ہوئے تھے۔

ــــ نواب سعیدالدین خان صاحب زادہ نواب ظفر جنگ مرحوم نے ۲۱۔ذیقعدہ ۱۳۴۶ھ کو باغ حیاتی بائی واقع چادر گھاٹ مین رحلت فرمائے۔ اور اپنے ہڑواڑہ واقع درگاہ برہنہ شاہ صاحب مین دفن ہوئے۔

ــــ ۱۷۔جمادی الاول ۱۳۴۸ھ روز دوشنبہ شام کے ۴ ۳/۴ بجے نجم النساء بیگم صاحبہ محل نواب خورشید الملک امام جنگ مرحوم کا بمقام سکندرآباد انتقال ہوا اُسی روز شب مین اپنے ہڑواڑہ واقع درگاہ برہنہ شاہ صاحب مین دفن ہوئے۔

ــــ ۲۷۔ربیع الثانی ۱۳۴۶ھ روز دوشنبہ نواب ولی الدولہ بہادر صدرالمہام فوج کی صاحبزادی صاحبہ و نواب معین الدولہ بہادر کے صاحبزادہ م نواب ظہیرالدین احمد خان صاحب کی شادی قدیم امیرانہ شان کے ساتھ ادا ہوئی عہدہ داران ومعززین بلدہ شریک تھے۔

ــــ ۲۷۔ربیع الثانی ۱۳۴۷ھ روز جمعہ نواب ولی الدولہ (صدرالمہام فوج) کے صاحبزادہ محمد محی الدین خان صاحب کی شادی مہاراجہ سرکشن پرشاد بہادر یمین السلطنتہ پیشکار وصدر اعظم کی صاحبزادی صاحبہ کے ساتھ ایوان شاد مین

۳۔ صدر یار جنگ بہادر رکن

رپورٹ بتاریخ ۲۷۔ شوال ۱۳۴۵ھ م ۳۰۔ اپریل ۱۹۲۷ء پیش ہوئی۔

۵ مرزا یار جنگ کمیشن

۱۔ مرزا یار جنگ کمیشن کا تقرر لغرض تعین حصص وغیرہ بموجب فرمان خسروی مندرجہ جریدہ غیر معمولی مورخہ ۱۵۔ اسفندار ۱۳۳۸ف م ۵۔ شعبان ۱۳۴۷ھ ہوا۔

۲۔ کمیشن نے بمقام ہائی کورٹ ۱۹۔ اسفندار ۱۳۳۹ف سے کام آغاز کیا اور ۲۴ فروردی ۱۳۳۸ف سے بمقابل دعویداران کارروائی آغاز ہوئی۔

۳۔ رپورٹ کمیشن ۵۔ خورداد ۱۳۳۸ف کو پیش ہوئی۔

۴۔ اراکین کمیشن حسب ذیل تھے۔

۱۔ نواب مرزا یار جنگ بہادر میر مجلس ہائیکورٹ پریسیڈنٹ

۲۔ مولوی سید محمد حسن صاحب بلگرامی میر مجلس پائیگاہ خورشیدجاہی رکن

۳۔ مولوی ہدایت محی الدین صاحب ناظم دار القضا بلدہ رکن

۵۔ ۱۔ اسفندار ۱۳۴۰ف کو علاقہ جات پائیگاہ نواب لطف الدولہ بہادر معین الدولہ نگرانی سے واگذاشت ہوئے۔ ملاحظہ ہو جریدہ غیر معمولی جلد (۶۰) نمبر ۲۔ ۵۔ شعبان ۱۳۴۸ھ

احکام متعلق واگذاشت پائیگاہ

حسب جریدہ غیر معمولی مورخہ ۲۔ فروردی ۱۳۴۲ف پیشگاہ جہاں پناہی سے بموجب فرمان صادرہ ۲۹۔ رجب ۱۳۴۲ھ ہر سہ خاندان پائیگاہ کے قائم مقامی کا جو انتظام ہوا ہے وہ حسب ذیل ہے۔

(۱) خورشید جاہی پائیگاہ کے قائم مقام یعنے امیر پائیگاہ نواب لطف الدولہ بہادر

۲۔ اس کمیشن نے ۱۸ مہر ۱۳۲۸ف سے بمقام بشیر باغ کام آغاز کیا۔
۳۔ رپورٹ بتاریخ ۶۔ ربیع الاول ۱۳۳۸ھ م ۲۵۔ ۱۳۲۹ف مرتب اور پیش ہوئی
۴۔ ارکین کمیشن حسب ذیل تھے۔

۱۔ محمد فخرالدین احمد خاں صاحب	صدر نشین
۲۔ مرزا حیدر رحیون بیگ صاحب رکن ہائیکورٹ	رکن
۳۔ سید محمد غلام جبار صاحب رکن ہائیکورٹ	رکن

۴۔ کمیشن نے رپورٹ بتاریخ ۶۔ جوان ۱۹۲۰ء م یکم امرداد ۱۳۲۹ف پیش کی۔

رائے مسٹر سی۔ بی گیبن کے۔ سی۔ ایڈوکیٹ جنرل بنگال۔

مسٹر گلانسی کمیشن کی رپورٹ بغرض اظہار رائے مسٹر گیبن کے سی ایڈوکیٹ جنرل بنگال کے پاس پیش ہوئی۔ بعد سماعت مباحث سید عبداللہ یوسف علی ای سی۔ لیس کونسل صرف خاص مبارک و ڈاکٹر سر راش بہاری گھوش و کے۔ ج سالیسٹر ایڈوکیٹ جنرل موصوف نے اپنی رائے بتاریخ ۹۔ فروردی ۱۹۲۰ء پیش کی۔

۴ رایلی کمیشن

۱۔ اس کمیشن کا انعقاد بموجب فرامین خسروی مورخہ ۲۹ ج الاول ۱۳۴۵ھ م ۶۔ ڈسمبر ۱۹۲۶ء و ۱۴ ج الثانی ۱۳۴۵ھ بمقام بشیر باغ ہوا۔
۲۔ منجانب نواب عقیل جنگ بہادر صدر المہام پائیگاہ نوٹس حضوری دعویداران بتاریخ ۲۳۔ ڈسمبر ۱۹۲۶ء اجرا ہوئے۔
۳۔ کمیشن نے ۲۷۔ ڈسمبر ۱۹۲۶ء م ج الثانی ۱۳۴۵ھ سے کام آغاز کیا۔
۴۔ اراکین کمیشن حسب ذیل ہے۔

۱۔ مسٹر جج۔ ڈی۔ سی رایلی۔	پریسیڈنٹ
۲۔ راجہ فتح نواز ونت بہادر صدر المہام صرف خاص مبارک	رکن

بعد واگذاشت پائیگاہ نواب لطف الدولہ بہادر نے بتاریخ ۵ فروردی ۱۳۳۶ف بمقام دیوڑہی ایک دربار منعقد فرمایا جس مین معزز عہدہ داران مال و فوج امتیازیان وبارگیران وغیرہ شریک تھے۔ حاضرین دربار کو نذور پیش کرنیکا شرف حاصل ہوا جس کو نواب صاحب معزز نے قبول فرماکر پیش کردہ نذور پر اپنا دست مبارک رکھ چھوڑا۔ بعدہٗ نواب صاحب معزز نے اپنے علاقہ دارون کی نسبت اپنے خیالات کا اظہار فرمایا۔

حاضرین دربار کے جانب سے مولوی محمد حسن صاحب بلگرامی میر مجلس نے نہایت موثر دل ومناسب الفاظ مین اظہار تشکر یہ ادا کیا بعدہٗ حاضرین دربار کو چاد اور فواکہات سے سرفرازی ہوئی۔

انتظام پائیگاہ کے متعلق بعد انتقال نواب سر خورشید جاہ مرحوم ومغفور تا واگذاشت پائیگاہ من ابتدائے ۱۱۔ آبان ۱۳۱۱ف لغایۃ ۲۳۔ شہریور ۱۳۳۶ف حسب فرمان خداوندی (۵۱) جرائد غیر معمولی شائع ہو چکے ہیں اُن کے نقول بغرض معلومات حسب ذیل درج ہین۔

۱۔ جریدہ غیر معمولی۔ جلد (۳۳) حیدرآباد دکن ۱۱۔ آبان ۱۳۱۱ف مطابق ۱۴۔ جمادی الثانی سنہ ۱۳۲۰ھ نمبر (۵۶) ص ۶۲۹۔

حکم مہاراجہ بہادر مدار المہام سرکار عالی

علاقہ فینانس واقع ۱۲ جمادی الثانی سنہ ۱۳۲۰ھ م ۹۔ آبان ۱۳۱۱ف۔

نواب سر خورشید جاہ بہادر اور نواب سر وقار الامراء مرحوم کے ورثاء کے دعوی کا آخر تصفیہ ہونے تک ہر ایک علاقہ پائیگاہ کے انتظام اور اجرائی کار کی نسبت جو فرمان واجب الاذعان حضرت بندگانعالی صادر ہوا ہے وہ اطلاع عام کے لئے ذیل مین شائع کیا جاتا ہے۔

(۲) آسمانجاہی پائیگاہ کے قایم مقام یعنے امیر پائیگاہ نواب معین الدولہ بہادر۔
(۳) وقار الامرا پائیگاہ کے قایم مقام یعنے امیر پائیگاہ نواب سلطان الملک بہادر
چونکہ نواب سلطان الملک بہادر کی دماغی حالت ناقابل ہونے کے باعث بغرض انتظام ایک کمیٹی بشکل ٹرسٹ مقرر کی گئی ہے، جو اُن کی جگہ بہ نگرانی اعلیحضرت قدر قدرت کام کرتے رہینگی اور اس ٹرسٹ کے تین ارکان ہونگے۔
حسب جریدہ غیر معمولی مورخہ ۱۵۔ اسفندار ۱۳۳۸ف حسب فرمان بطوفت نشان مترشدہ ۵۔ شعبان ۱۳۴۷ھ ہرسہ پائیگاہ کے متعلق جو تصفیہ ہوا ہے وہ حسب ذیل ہے
ہرسہ پائیگاہون کے جاگیرات جو ۱۲۵۳ھ کے سند کے مطابق بعنوان جاگیرات عطا ہوئے اور نیز "ذاتی جاگیرات" جو پائیگاہی جاگیرات مین شریک رہے ہیں سالار جنگ اولی اور مسٹر ڈسڈل کے تقسیم کے موافق بحال کیے گئے۔
(الف) جتنے اور جس طرح سے سر آسمانجاہ کے قبضہ مین تھے وہ نواب معین الدولہ بہادر کے قبضہ و انتظام مین۔
(ب) جتنے اور جس طرح سے سرخورشید جاہ کے قبضہ مین تھے وہ نواب لطف الدولہ بہادر کے قبضہ و انتظام مین۔
(ج) اور جتنے جس طرح سے سر وقار الامرا کے قبضہ مین تھے وہ سلطان الملک کی کمیٹی کے قبضہ و انتظام مین غرہ آذر ۱۳۳۸ف سے دے گئے۔ پائیگاہ آسمانجاہی خورشید جاہی کا انتظام امیر پائیگاہون کے تفویض ہوا اور نواب سلطان الملک بہادر مجنون ہونے کی وجہ سے اُن کی طرف سے وقار الامراہی پائیگاہ کا انتظام کمیٹی کے تفویض ہوا جس کے میر مجلس صدر المہام پائیگاہ (عقیل جنگ) اور ارکان مجلس انتظامی پائیگاہ نواب وقار الامرا۔ یعنے سعادت جنگ اور مولوی غلام محمد (محمد یار جنگ) قرار پائے۔

داخل و مخارج علاقہ کا ٹھیک حساب و کتاب رکھنے کے میرے پاس پورے ذمہ دار رہیں گے۔

پس تا وقتیکہ مذکورہ ہنگامی انتظام ہر ایک علاقہ پائیگاہ مین جاری رہیگا اُس علاقہ کے کوئی دوسرے دعویدار ہرگز مجاز نہ ہونگے کہ اپنی طرف سے کسی نہ کسی طور سے اس ہنگامی انتظام مین کوئی مداخلت کرین۔

شرحہ دستخط ۔ اعلیحضرت بندگانعالی متعالی مدظلہ العالی

آصف نواز ونت (منصرم معتمد فینانس)

۲۷ انتظامات پائیگاہ

پائیگاہوں کے انتظام کی نگرانی پر مسٹر ایجرٹن کا تقرر عمل مین آچکا ہے اور وہ بشیر باغ مین کام بھی کرنے لگے ہین ان کے فرائض مین جو باتیں داخل کی گئی ہیں وہ بذریعہ جریدہ غیر معمولی شائع ہوئی ہیں پبلک کی آگاہی کے لئے جریدہ کی نقل درج ذیل ہے۔

نقل جریدہ غیر معمولی

جلد ۴۳ حیدرآباد دکن ۲۳۔ اسفندار ۱۳۲۱ ف (۱۳۳۰ ف) م ۵ صفر نمبر ۱۹ ص ۵۹۔

حسب الحکم عالیجناب مہاراجہ بہادر یمین السلطنتہ مدار المہام سرکار عالی۔

علاقہ فینانس

ذریعہ فرمان واجب الاذعان مورخہ ۲۹۔ شوال المکرم ۱۳۲۹ھ جو حکم قضا شیم حضرت قدر قدرت بندگانعالی متعالی مدظلہ العالی موسومہ مسٹر ایجرٹن شرف صدور لا لیا ہے بغرض اطلاع عام بجنسہ شائع کیا جاتا ہے۔

برایں ایجرٹن صاحب

نقل فرمان واجب الاذعان حضرت بندگانعالی مصدرہ ۷ جمادی الثانی سنہ ۱۳۲۰ھ

مہاراجہ مدار المہام پیشکار صاحب۔

حویلی قدیم۔ نواب خورشید جاہ بہادر اور نواب وقار الامرا بہادر کے ورثا کے دعوی کا آخر تصفیہ ہوئے تک ہر ایک علاقہ پائیگاہ کے انتظام کی نسبت جو احکام مین نے ایک طرف شمس الملک بہادر اور خورشید الملک بہادر کے نام اور دوسرے طرف سلطان الملک بہادر اور ولی الدین خان صاحب کے نام نافذ کئے ہین اُن کی اطلاع شائد عام طور سے نہ ہونے کی وجہ ہر ایک پائیگاہ کے ملازمین اور جمعیت وغیرہ کے لوگون مین کسی قدر غلط فہمی پائی جاتی ہے۔ جس کے رفع کرنے کے لئے یہہ حکم نامہ بجنسہٖ عام اطلاع کے واسطے جریدہ اعلامیہ مین جلد شائع کیا جائے۔

ہر دو مرحوم کے علاقون کا آخر تصفیہ جو انشاء اللہ تعالی متعاقب ہوگا اُس وقت تک

(۱) نواب خورشید جاہ بہادر کے علاقہ پائیگاہ کا انتظام تمام و کمال ہنگامی طور سے شمس الملک بہادر کے سپرد کیا گیا ہے وہ صرف اپنے والد مرحوم کے نام و مہر سے محض بطور نگران کار و امانی دار اُس علاقہ کا معمولی و عادتی کام اجراء کرتے رہین گے اور اہم امور مین میرے احکام حاصل کرکے اُن کی تعمیل کرتے رہین گے اور تمام مداخل و مخارج علاقہ کا ٹھیک حساب کتاب رکھنے کے میرے پاس پورے ذمہ دار رہین گے۔

(۲) نواب وقار الامرا بہادر کے علاقہ پائیگاہ کا انتظام تمام و کمال ہنگامی طور سے سلطان الملک بہادر کے سپرد کیا گیا ہے وہ صرف اپنے والد مرحوم کے نام و مہر سے محض بطور نگرانکار و امانی دار اُس علاقہ کے معمولی و عادتی کام اجراء کرتے رہینگے اور اہم امور مین میرے احکام حاصل کرکے اُنکی تعمیل کرتے رہین گے اور تمام

ابتک ہر ایک پائیگاہ مین کہان تک تعمیل ہوئی ہے۔
(۴) مذکورہ تین امور کے متعلق آپ کی رپورٹون پر وقتاً فوقتاً جو احکام آپ کے نام صادر ہوتے رہیں گے اُن کی تعمیل کرنا اور کرانا بھی آپ کا کام ہوگا
(۵) آپ کو بہ حیثیت انسپکٹر جنرل پائیگاہ امور مذکورہ کی دریافت وتحقیقات کے پوری پوری اقتدارات دیے جاتے ہیں کہ آپ پائیگاہ کے زنانی دیوڑھیا کے سوا دوسری تمام جگہ جاسکتے ہیں اور جس دفتر سے جو کاغذ چاہئیے منگا سکتے ہیں تمام پائیگاہ والون پر لازم ہوگا کہ آپ کو اس کام مین اپنے سے جسقدر اچھی طرح ہوسکے کامل مدد دیتے رہیں اور کوئی ہرگز مجاز نہ ہوگا کہ آپ کے اس کام مین کوئی مداخلت کرے یا ہرج واقع ہونے دے۔
(۶) مذکورہ اقتدارات دریافت وتحقیقات کے علاوہ آپ کو بالفعل اقتدار نگرانی وانتظام اس قدر دیے جاتے ہیں کہ ہرسہ پائیگاہ مین حضرت غفران مکان علیہ الرحمتہ کے احکام متذکرہ صدر کی تعمیل اگر کسی امر مین نہیں ہوئی ہے تو آپ اُس کی صراحت اور وجوہ سے مجھے اطلاع دین بعد غور مناسب جو احکام جاری ہونگے اُن کی تعمیل کرانا آپ کے ذمہ ہوگا۔
(۷) آپ ہرسہ پائیگاہ کے جاگیرات وغیرہ کے حدود ارضی مین فوجداری اقتدارات مجسٹریٹ درجہ اول کے پوری طور سے استعمال کرسکتے ہین اگر آپ کو جہان تک مناسب پایا جائے ان کا استعمال مقامی عہدہ دارون پر چھوڑ رکھ سکتے ہین۔
(۸) متذکرہ بالا کام کے واسطے جس قدر عملہ کی ضرورت ہو آپ پائیگاہو کے موجودہ عملوں مین سے اہلکار وعہدہ دار منتخب کرکے لے سکتے ہیں۔ ان عملون کے سوا اگر آپ کو کوئی دوسرے عہدہ دار یا اہلکار کی ضرورت ہو تو آپ اُس کے

ہرسہ پائیگاہوں کی موجودہ حالت دریافت اور اُن کے امور کے آیندہ انتظام کے لئے مین نے آپ کو بہ حیثیت انسپکٹر جنرل پائیگاہ مقرر کیا ہے تاریخ ہذا سے آپ اُس کام پر مامور ہو گئے تصور کیا جائے۔

(۲) آپ کی تنخواہ و الونس) جو کچھ اب مقرر ہے یا آیندہ مقرر ہوگی حسب دستور آپ کو صرف خاص سے ملتی رہیگی کیونکہ آپ صرف خاص کے ملازم ہین کوئی دوسرے علاقہ کے ملازم نہیں ہوسکتے مگر جس قدر رقم آپ کو صرف خاص سے ادا ہوگی وہ علاقہ صرف خاص ... علاقہ جات پائیگاہ سے وصول کریگا کیونکہ آپ پائیگاہوں کے صلاح و فلاح کا کام انجام دینگے متعاقب احکام مناسب صادر ہوں گے کہ کس علاقہ سے کس قدر رقم صرف خاص کو واجب الایصال ہوگی

(۳) پائیگاہوں کا کام جس وقت تک آپ کے سپرد رہیگا آپکا قیام آسمانجاہی پائیگاہ کے بشیر باغ مین رہیگا۔ اس باغ کی پروانگی کے واسطے معین الدینخان صاحب کو لکھا جاتا ہے۔

(۴) سردست آپ کا کام یہہ ہوگا کہ امور ذیل کے متعلق رپورٹ اپنی رائے کے ساتھ براہ راست میرے ملاحظہ مین پیش کر کے احکام مناسب حاصل کرین

(۱) پائیگاہوں کے جاگیرات وغیرہ کے رعایا کی حالت کیا ہے اور وہان مالی عدالتی پولیس وغیرہ کا انتظام کیسا ہے۔

(۲) ہر ایک پائیگاہ کی فنانشیل حالت گذشتہ پانچ سال مین کیسی رہی ہے اور کن وجوہ سے آمد وخرچ مین کمی بیشی ہوتی رہی ہے۔

(۳) آسمانجاہ بہادر۔ خورشید جاہ بہادر۔ وقارالامرا بہادر کے انتقال کی تاریخ سے ابتک جو احکام ہر ایک پائیگاہ کی نسبت صادر ہوئی ہیں (اُن کے نقول آپ کے پاس میرے معتمد کے دفتر سے بھیجا دیے جائینگے) ان احکام کی

مدارالمہام سالار جنگ بہادر

چونکہ پائیگاہ نواب سر وقار الامراء مرحوم مین اندنون سخت بے عنوانیان سرزد ہوئی اور ہو رہی ہین لہذا اُن کے انسداد کے لئے مناسب پایا جاتا ہے کہ اسٹیٹ مذکور محل نواب وقار الامراء بہادر کی نگرانی و انتظام سے فوراً علیحدہ کرکے خاص میری نگرانی مین مسٹر براین ایجرٹن انسپکٹر جنرل پائیگاہ کے ماتحت کر دیا جائے۔

بناءً علیہ میرے اس حکم کی اطلاع مسٹر ایجرٹن کو دیدیجائے اور فوراً اسٹیٹ کے کامل انتظام کا جائزہ اُن کو باضابطہ طور سے دلا دیا جائے اور عام اطلاع کے لئے یہ حکم جریدہ غیر معمولی مین شائع کر دیا جائے۔

(شرح دستخط مبارک) اعلیحضرت بندگانعالی۔

اس حکم کی ایک نقل اطلاعاً برائے تعمیل محل نواب وقار الامراء بہادر کے پاس میرے حسب الحکم بھیجدی جائے۔ ۲۲ شوال ۱۳۳۰ھ

(شرح دستخط مبارک) اعلیحضرت بندگانعالی۔

یہ نقل جریدہ غیر معمولی۔ جلد (۴۲) حیدرآباد دکن ۳۰۔ آبان ۱۳۲۱ ف م ۲۳۔ شوال ۱۳۳۰ھ نمبر (۶۴)۔

بہ حکم عالیجناب نواب مدارالمہام بہادر سرکار عالی

علاقہ فنانس

فرمان واجب الاذعان مرقومہ ۲۲ شوال ۱۳۳۰ھ دربارہ نگرانی خاص بندگان حضرت قوی شوکت مدظلہ العالی بر پائیگاہ علاقہ نواب آسمان جاہ بہادر مرحوم ماتحت براین ایجرٹن انسپکٹر جنرل پائیگاہ بغرض اطلاع عام ذیل مین درج کیا جاتا ہے

کنگ کوٹھی۔

تقرر وغیرہ کے واسطے میرے احکام حاصل کر لے سکتے ہین ۔

(۹) آپ کے سپرد جو کام مین نے اب کیا ہے وہی کام صرف خاص کے عہدہ دارون کے ایک کمیٹی سے لینے کی تجویز حضرت غفران مکان علیہ الرحمۃ نے کی تھی یہ تجویز جاری نہ ہوئی تھی کہ اُن کا انتقال ہوگیا۔

اب مین وہی تجویز فقط اس قدر ترمیم سے جاری کرتا ہوں کہ کمیٹی تقرر کے عیوض آپ کو بہ حیثیت انسپکٹر جنرل پائیگاہ مقرر کیا کیونکہ مجھے مناسب پایا گیا یہہ کام متعدد عہدہ دارون کی کمیٹی سے بہتر ایک ہی آدمی جلد اور اچھا کر سکتا ہے اور چونکہ مین آپ کو ایک عرصہ دراز سے بخوبی جانتا ہون لہذا مجھے آپ پر پورا بھروسہ ہے کہ آپ اس اہم کام کو قابل تحسین طور سے انجام دینگے۔

(۱۰) اس بارہ مین حضرتہ پھوپی صاحبہ قبلہ محمد معین الدین خان صاحب اور محمد لطف الدین خان صاحب کے نام مراسلات جو مین نے لکھے ہین اُن کی نقلین آپ کے اطلاع کے لئے ملفوف ہیں ۔

شرح دستخط مبارک　اعلحضرت بندگانعالی

عدہ نقل جریدہ غیر معمولی ۔ جلد (۴۳) حیدر آباد دکن ۳۰۔ آبان ۱۳۲۱ف م ۲۳ شوال ۱۳۳۰ھ نمبر ۶۳ ص ۶۹۹۔

بحکم عالیجناب نواب مدار المہام بہادر سرکار عالی

علاقہ فینانس ۔　　۳۰۔ آبان ۱۳۲۱ف م ۲۳ شوال ۱۳۳۰ھ

فرمان واجب الاذعان مصدرہ ۲۲ شوال المکرم ۱۳۳۰ھ متضمن نگرانی خاص بر پائیگاہ علاقہ نواب سروقار الامراء مرحوم بماتحتی مسٹر برین ایجرٹن انسپکٹر جنرل ہرسہ پائیگاہ بغرض اطلاع عام ذیل مین درج کیا جاتا ہے ۔

کنگ کوٹھی۔

چونکہ خورشید جاہی پائیگاہ کا انتظام بھی اندنون میری اطمینان کے قابل نہین ہے لہذا مناسب ہے کہ اس علاقہ کا انتظام بھی خاص میری نگرانی مین مسٹر ایجرٹن انسپکٹر جنرل پائیگاہ کے ماتحت رہے پس انتظام کا جائزہ فوراً مسٹر ایجرٹن کو دلایا جائے۔ اور یہ حکم جریدہ اعلامیہ مین عام اطلاع کے لئے شائع کیا جائے۔

یکم ذیقعدہ ۱۳۳۳ھ روز یکشنبہ (شرح تحط مبارک) اعلحضرت بندگانعالی۔

جگموہن لعل (مددگار معتمد فینانس سرکار عالی)

ے٦ نقل جریدہ غیر معمولی۔ جلد (۴۵) حیدرآباد دکن مورخہ ۲۱۔ آبان ۱۳۲۳ف م ۵۔ ذیقعدہ ۱۳۳۲ھ ص ۹۹۵۔

حکم عالیجناب نواب مدارالمہام بہادر سرکار عالی

علاقہ فینانس

پیشگاہ جہان پناہی سے بکمال عنایت شاہی ذریعہ فرمان مبارک مشرفہ ۴۔ ذیقعدہ ۱۳۳۲ھ مسٹر ایجرٹن کا لقب "کنٹرولر جنرل پائیگاہ" بلحاظ مسٹر موصوف کے حسن خدمات و پوزیشن کے "صدر المہام" پائیگاہ سے مبدل فرمایا گیا ہے جو کسی دوسرے عہدہ دار پائیگاہ کے لئے آیندہ نظیر نہیں ہوسکتی۔

شرح دستخط مبارک

محمد رحمت اللہ (مددگار معتمد فینانس)

ے۷ نقل جریدہ غیر معمولی۔ جلد (۵۱) حیدرآباد دکن مورخہ ۴۔ اردی بہشت ۱۳۲۹ف م ۱۵ جمادی الثانی ۱۳۳۸ھ روز دوشنبہ نمبر ۳۲ ص ۵۰۹۔

حکم جناب صدر اعظم صاحب باب حکومت

صیغہ فینانس

مدار المہام سالار جنگ

چونکہ پائیگاہ علاقہ نواب آسمانجاہ بہادر مرحوم مین ان دنون سخت بے عنوانیان سرزد ہوئی اور ہو رہی ہین لہذا اُن کے انسداد کے لئے مناسب پایا جاتا ہے کہ اسٹیٹ مذکور معین الدین خان صاحب کی نگرانی و انتظام سے فوراً علیحدہ کر کے خاص میری نگرانی مین مسٹر براین ایجرٹن انسپکٹر جنرل پائیگاہ کے ماتحت کر دیا جائے۔ بناءً علیہ میرے اس حکم کی اطلاع مسٹر ایجرٹن کو دیدی جائے اور فوراً اسٹیٹ کے کامل انتظام کا جائزہ اُنکو باضابطہ طور سے دلایا جائے اور عام اطلاع کے لئے یہہ حکم جریدہ غیر معمولی مین شائع کر دیا جائے۔

اس حکم کی ایک نقل اطلاعاً برائے تعمیل محمد معین الدین خان صاحب کے پاس میرے حسب الحکم بھیجدی جائے۔

۲۲۔ شوال ۱۳۳۰ھ روز جمعہ (ثبت شد دستخط مبارک) اعلیحضرت بندگانعالی

جگموہن لال (مددگار معتمد فینانس)

۵ نقل جریدہ غیر معمولی۔ جلد (۴۴) حیدر آباد دکن ۱۱۔ آذر ۱۳۲۲ف م ۴۔ ذیقعدہ ۱۳۳۰ھ نمبر ۳۔ ص (۲۱)۔

حکم عالیجناب نواب مدار المہام بہادر سرکار عالی

علاقہ فینانس

فرمان واجب الاذعان مورخہ یکم ذیقعدہ ۱۳۳۰ھ دربارہ نگرانی خاص اعلیحضرت قدر قدرت قوی شوکت بندگانعالی متعالی مدظلہ العالی بر پائیگاہ خورشید جاہی بماتحتی مسٹر ایجرٹن انسپکٹر جنرل پائیگاہ بغرض اطلاع عام ذیل مین درج کیا جاتا ہے۔

ملاحظہ ہو بطن

مدار المہام سالار جنگ بہادر

آپ نے پائیگاہ کے کل صیغون کی اصلاح کر کے ان کو کام کا بنا دیا نہ صرف آمدنی کی حفاظت اور اس کی توفیر کی آپ نے تدابیر کین بلکہ اس کے ساتھ ہی علاقہ جات پائیگاہ کی تعلیم اور طبابت سررشتون مین ترقی کے ذرائع قائم کردئیے۔

پس مجھے یہہ مسرت آمیز موقع حاصل ہے کہ آپ کی عمدہ کارگذاری اور اس امداد کی نسبت جو پائیگاہون کو قرضہ کی مصیبت اور تباہی سے بچانے کی کوشش مین مجھے آپ سے ملی ہے اپنی قدر دانی کا اظہار کردن۔

ان حالات کے لحاظ سے مین نہایت خوشی کے ساتھ آپ کو فائدہ سے مستفید ہونے کا موقعہ دیتا ہون جس کی رو سے ملازمین سرکار عالی کو حسن کارگذاری کی بناء پر انعام عطا کیا جاتا ہے۔ آپ نے سات سال سے زیادہ عرصہ تک بمشاہرہ تین ہزار ماہانہ پائیگاہون کا کام انجام دیا ہے۔ بنان بر آن مین حکم دیتا ہون کہ آپ کی علحدگی پر فی سال ایک ماہ کی تنخواہ کے حساب سے لعہ آپ کو دیے جائیں۔

شرح دستخط مبارک

شرح دستخط امین جنگ۔		دستخط فخرالدین احمد معتمد فینانس۔

دستخط سید خورشید علی مددگار معتمد فینانس۔

۸۔ نقل جریدہ غیر معمولی۔ جلد (۵۳) حیدر آباد دکن مورخہ ۹۔ آبان ۱۳۳۲ف م ۲۱۔ محرم ۱۳۴۱ھ نمبر (۲۰) صفحہ (۶۲)۔

حکم جناب صدر اعظم بہادر باب حکومت

صیغہ سیاسیات

فرمان واجب الاذعان صادر شدہ ۲۰۔ محرم الحرام ۱۳۴۱ھ پبلک کی اطلاع کی غرض سے ذیل مین شائع کیا جاتا ہے۔		مہدی یار جنگ معتمد سیاسیات۔

سر براین ایجرٹن کی قابل قدر خدمات کے متعلق پیشگاہ جہان پناہی سے جن بیش بہا خیالات کا اظہار فرمایا گیا ہے وہ باتباع فرمان حلومنت نشان مورخہ ۱۵۔جمادی الثانی ۱۳۳۸ھ یکشنبہ بغرض اطلاع عام شائع کئے جاتے ہیں۔

فرمان

مائی ڈیر سر برائن ایجرٹن۔

چونکہ اب آپ خدمت صدر المہامی کا جائزہ دیکر میری ملازمت سے علیحدہ ہونے والے ہیں مین آپ پر یہہ ظاہر کرنا چاہتا ہون کہ جس عمدگی سے آپ نے انتظام پائیگاہ کے اہم کام کو انجام دیا ہے اس کو مین نہایت قدر کی نظر سے دیکھتا ہون۔

۱۹۱۲ء مین جب کہ آپ نے اس کام کو شروع کیا اسوقت ہرسہ پائیگاہ پر قرضہ کثیر کا بار عائد تھا۔ آسمانجاہی پائیگاہ کے قرضہ کی تعداد (للعہ) لاکھ تھی اور خزانہ مین پانچ لاکھ باقی رہ گئے تھے آپ کے عمدہ انتظام سے یہہ نتیجہ پیدا ہوا کہ کل قرضہ ادا ہوگیا اور اس وقت تقریباً آٹھ لاکھ روپیہ خزانہ مین موجود ہے۔ سالانہ آمدنی مین بھی (۲) لاکھ کا اضافہ ہوا ہے۔

خورشید جاہی پائیگاہ کے انتظام مین بھی آپ کی کامیابی اس سے کچھ کم نہیں رہی ہے کیونکہ (۲۰) لاکھ کا قرضہ ادا ہونے کے بعد اس وقت خزانہ مین (۱۷) لاکھ روپیہ موجود ہے اور سالانہ آمدنی مین (۴) لاکھ کا اضافہ ہوا۔

پائیگاہ وقار الامراء پر (۴۰) لاکھ کے قرضہ کا بار گران عائد تھا وہ سب قرضہ ادا ہوچکا اور اب اس پائیگاہ کی حالت بھی قابل اطمینان ہے۔

علاوہ ان قیمتی خدمات کے آپ کی کارگزاری اس وجہ سے بھی قابل قدر ہو کہ

فرمان مبارک مورخہ ۴ ربیع الثانی شریف ۱۳۴۴ھ اطلاع عام کی غرض سے شائع کیا جاتا ہے۔

محمد عبد الجلیل (مددگار معتمد)۔

۴۔ ماہ ربیع الثانی ۱۳۴۴ھ۔

فرمان

امام جنگ مرحوم کی زندگی مین ان کے دونون فرزند یعنے سکندر الدین خان و رحیم الدین خان کی طرز روش رئیس وقت کی ذات سے متعلق جیسی کچھ ناقابل اطمینان تھی اُس مین اُن دونوں کے والد کی وفات کے بعد سے دفعتاً ترقی پیدا ہوگئی۔ یہاں تک کہ چھوٹے فرزند کی تحریرات علانیہ رئیس وقت کی نسبت سخت گستاخانہ و بدخواہانہ خیالات سے مملو ہیں جب کہ اس وقت رئیس کے قبضہ مین ہین۔ چنانچہ اسی بنا پر رئیس نے اپنی کونسل کو حکم دیا تھا کہ رحیم الدین خاں کو کونسل مین طلب کرکے اپنے گستاخانہ حرکات پر نادم ہوکر معذرت نامہ پیش کرنے کا موقع دیا جائے۔ اور اس کے ساتھ ہی وثیقہ تحریری بھی اپنے نیک چال وچلن سے متعلق پیش کرنے حکم دیا جائے تاکہ آئندہ چلکر اُن کے لئے بھلائی کی کوئی صورت نکلے۔ مگر افسوس ہے کہ چھوٹے فرزند نے کونسل مین آنے سے متعلق انکاری خطوط جو پرزیڈنٹ کے نام بھیجے وہ بھی بدخواہانہ خیالات سے معرا نہیں اور اُس کے ساتھ ہی اُنھون نے اسی طرح کا جو خط رئیس کے ملاحظہ مین پیش کرنے کی غرض سے صدر المہام پائیگاہ کے نام لکھا ہے وہ تو سب پر طرّہ ہوا یعنے اب اس امر مین کسی قسم کا شبہ باقی نہین رہا کہ اگر رئیس وقت ایسی نازک حالت مین خاموش رہ جائے تو معلوم نہین کہ یہ ناگوار واقعات آیندہ چلکر کیا رنگ لائینگے۔ پس مجبوراً بعد تمام حجت

کنگ کوٹھی

فرمان

چونکہ عقیل جنگ بہادر کو اُن کی موجودہ خدمت کونسل کے علاوہ تین پائیگاہ کی ذمہ داری کا کام انجام دینا ہے اور آج کل اُن کی طبیعت بھی ناساز رہا کرتی ہے لہذا آج کی تاریخ سے کونسل کی خدمت سے مین اُن کو سبکدوش کرتا ہون اور حکم دیتا ہوں کہ تا حکم ثانی وہ صدر المہام پائیگاہ کی خدمت انجام دیا کرین اُنکی ماہوار دو ہزار (۲۰۰۰) روپیہ رہیگی جس کا ثلث ہر سہ پائیگاہ سے دینا پڑیگا

عقیل جنگ بہادر کی خدمت پر مین مسٹر عبداللہ یوسف علی کا تقرر اُن ہی شروط کے ساتھ کرتا ہون جو کہ اُن کے تقرر کے وقت عمل مین آئے تھے اور اُن کو حکم دیتا ہون کہ اپنی مدت ملازمت ختم ہوئے تک اُس خدمت پر رہیں

مسٹر عبداللہ یوسف علی کی جگہ صدر المہامی مالگزاری پر عارضی طور پر (جبتک کہ مستقل انتظام مین اُس خدمت کا نہ کرون) رائے مرلیدھر فتح نواز ونت بہادر کا تقرر کرتا ہون۔ گو اُن کو دیوانی سے حسن خدمت کا وظیفہ ایک ہزار روپیہ ملا کرتا ہے مگر آج کی تاریخ سے مزید ایک ہزار روپیہ دیوانی سے بطور الاونس اُن کو ملیگا۔ جب تک کہ وہ برسر خدمت رہین گے۔ علاوہ اس کے وہ حسب حال صدر المہام صرف خاص بھی رہیں گے۔

پبلک کی اطلاع کی غرض سے میرا یہ حکم جریدہ غیر معمولی مین شائع کیا جائے

۲۰۔ محرم الحرام ۱۳۴۱ھ چہار شنبہ۔ شرح دستخط مبارک

۹ نقل جریدہ غیر معمولی۔ جلد ۵۷، حیدر آباد دکن ۲۰۔ آذر ۱۳۳۲ف ۲۴ ربیع الثانی ۱۳۴۲ھ روز یکشنبہ نمبر ۴۷ ص ۳۔

حکم عالیجناب نواب صدر اعظم بہادر باب حکومت

حصص کا تصفیہ گورنمنٹ کریگی تو اُس وقت اس قدر تخمینہ کے موافق ان دونوں کے حصہ میں سے منہا کریگی تاکہ اس وقت دوسرے ورثاء جو محروم رہ گئے ہیں اُن کے حقوق کی بابجائی ہوسکے۔ وبس۔

عوام کی اطلاع کی غرض سے یہہ جریدہ غیر معمولی مین طبع کردیا جائے۔

۸ ربیع الثانی ۱۳۴۴ھ　　شرحہ تحخط مبارک

۱۱ جریدہ غیر معمولی۔ جلد (۵۸) حیدرآباد دکن ۳۔ بہمن ۱۳۳۶ف م غرہ جمادی الثانی ۱۳۴۵ھ روز شنبہ نمبر (۲) ص ۳۔

حکم عالیجناب مہاراجہ سر صدر اعظم بہادر باب حکومت

پیشگاہ جہان پناہی سے فرمان مبارک مترشحہ ۲۹ جمادی الاول ۱۳۴۵ھ جو شرف صدور لایا ہے اطلاعاً و تعمیلاً شائع کیا جاتا ہے۔

دستخط محمد عبدالجلیل　(مددگار معتمد صدر اعظم)

کنگ کوٹھی

فرمان

چونکہ ہرسہ پائیگاہ کا تصفیہ میرے پیش نظر ہے۔ اور حقوق کا بَیْنُ الورثہ اطمینان بخش طریقہ پر تصفیہ ہونا ضروری ہے۔ لہذا اس غرض سے مین نے ایک کمیشن سہ اراکین کا مقرر کیا ہے جس مین مسٹر جسٹس ریلی جج مدراس ہائی کورٹ بہ حیثیت پرزیڈنٹ شریک رہین گے (جن کا تقرر بہ مشورہ گورنمنٹ آف انڈیا ہوا ہے) اور دو اراکین یعنے رائے مرلیدہر صدر المہام صرف خاص اور صدر یار جنگ صدر الصدور ہون گے۔ یہہ کمیشن قریب مین اپنا کام شروع کردیگا۔ لہذا جن جن اشخاص کو (یعنے اراکین خاندان کو) اپنے حقوق سے متعلق ادّعا ہو وہ کمیشن مین رجوع ہو جائیں۔

ذیل کا فرمان رئیس کو جاری کرنے کی ضرورت محسوس ہوئی ۔ وہ یہہ کہ جس وقت
زمانہ آیندہ مین خورشید جاہ کی پائیگاہ سے اُن کے جائز ورثاء کے حقوق کا تصفیہ
ہوگا اُس وقت رحیم الدین خان کو بہ حیثیت فرزند جو کچھ حصہ ملنا چاہیئے (اُنکی
ذات کی حد تک) اُس کو گورنمنٹ ضبط و زیر نگرانی پائیگاہ رکھے گی تا آنکہ رئیس
وقت کو کوئی خاص ایسے وجوہ آیندہ نہ پائے جائین جس پر سے نظر ثانی
ممکن ہوسکے" کیونکہ ظاہر ہے کہ ریاست کو سیاست کی سخت ضرورت ہے ورنہ
شیرازۂ حکومت درہم و برہم ہوجائے ۔

شرح دستخط مبارک اعلیحضرت بندگانعالی متعالی مدظلہم العالی ۔

عوام کی اطلاع کی غرض سے یہ حکم جریدۂ غیر معمولی مین طبع کردیا جائے ۔

سند: نقل جریدہ غیر معمولی ۔جلد (۵۷) حیدرآباد دکن ۔ مورخہ ۲۰ ۔ آذر ۱۳۳۵ف م
۶ ۔ ربیع الثانی ۱۳۴۴ھ نمبر ۲ ۔ ص ۳ ۔

حکم عالیجناب نواب صدر اعظم بہادر باب حکومت

فرمان خسروی مصدرہ ۱۰ ۔ ربیع الثانی ۱۳۴۴ھ عام اطلاع کیلئے شائع کیا جاتا ہے
محمد عبد الجلیل (مددگار معتمد صدر اعظم)

فرمان

چونکہ امام جنگ مرحوم کے دونون فرزند یعنے سکندر الدینخان و رحیم الدینخان
(اور اُن کی والدہ بھی) اپنے والد کی وفات کے بعد اُن کی خانگی ملک و املاک
(جو کہ نقد و جواہر ملاکر ۴ ۔ ۵ ۔ لاکھ سے کم نہ تھی) پائیگاہ کا مہر توڑہ ہونے سے
مزاحم ہوئے ہین جس کی وجہ سے دوسرے امام جنگ کے جائز ورثاء کے
حقوق پر اثر پڑا ہے کیونکہ از روئے مذہب و قانون اس جائداد مین سب
ذوی الفروض کا حصہ ہے ۔ لہذا جس وقت خورشید جاہ مرحوم کی پائیگاہ کے

جسکی غرض سے جاگیرین عطا کی گئین اور کس حد تک یہ شرط عطا پوری ہو رہی ہے
اس کے سوا کونسی جاگیرین بغرض پرورش خاندان پائیگاہ عطا کی گئین۔
۳۔ اگر مابین ہرسہ پائیگاہ ایک دوسرے کے مقابلہ مین اگر کچھ دعاوی
ہوں تو اُن کی تحقیقات کی جائے۔
۴۔ ہر ایک پائیگاہ سے متعلق مین الورثہ حقوق کیا ہیں اُن کی تشخیص و
تشریح کی جائے تاکہ ہر ایک کے گذارہ کا انتظام ہو سکے۔
نوٹ۔ ہر ایک پائیگاہ کا آیندہ قایم مقام کون ہوگا اس کا تصفیہ متعاقب
خود رئیس کریگا جس کو موجودہ کمیشن سے تعلق نہیں۔
یہہ حکم جریدہ غیر معمولی مین طبع کیا جائے۔
۱۴ جمادی الثانی ۱۳۴۵ھ روز دوشنبہ شرح دستخط مبارک اعلحضرت بندگانعالی خلد اللہ ملکہ
شرح دستخط (امین جنگ)

۱۲ نقل جریدہ غیر معمولی۔ جلد (۵۸) حیدر آباد دکن مورخہ ۲۔ فروردی ۱۳۳۶ف م
۸ شعبان المعظم ۱۳۴۵ھ روز جمعہ نمبر ۹ ص ۱۹۔
حکم عالیجناب سر مہاراجہ بہادر پیشکار و صدر اعظم باب حکومت
پیشگاہ حضرت جہان پناہی سے جو فرمان واجب الاذعان مصدرہ ۲۹۔
رجب المرجب ۱۳۴۵ھ ہرسہ خاندان پائیگاہ کے قایم مقامی کے انتظام کی
نسبت شرف صدور لایا ہے عام کی اطلاع کے لئے شائع کیا جاتا ہے۔
سید احمد محی الدین (مددگار معتمد صدر اعظم)
کنگ کوٹھی

فرمان

مین نے اپنی گورنمنٹ سے مشورہ کے بعد ہرسہ خاندان پائیگاہ کے قائم مقامی کا

۲- چند سال قبل درمیان ہر سہ پائیگاہ وصرف خاص جو جو رقمی مطالبات تھے اُن کا تصفیہ گلانسی والے کمیشن نے کردیا ہے جس کا نفاذ بعض وجوہ سے ابتک ملتوی رہا۔ لہذا اُس معاملہ کو موجودہ کمیشن سے تعلق نہ ہوگا۔ مگر اُس کمیشن کی روداد سے کوئی معلومات حاصل کرنا ہو تو موجودہ کمیشن اُس کے دیکھنے کا مجاز ہے۔

۲۹- جمادی الاول ۱۳۴۵ھ دوشنبہ شرح دستخط مبارک

شرح دستخط امین جنگ بہادر

۱۲- نقل جریدہ غیر معمولی- جلد (۵۸) حیدرآباد دکن ۱۷ بہمن ۱۳۳۶ف م ۱۵- جمادی الثانی ۱۳۴۵ھ روز شنبہ نمبر ۳ ص ۵-

حکم عالیجناب مہاراجہ بہادر پیشکار وصدر اعظم باب حکومت

پائیگاہ کمیشن کے امور تحقیقات کی نسبت بیشگاہ خسروی سے جو فرمان واجب الاذعان مصدرہ ۱۴ جمادی الثانی ۱۳۴۵ھ شرف نفاذ لایا ہے اطلاع عام کے لئے شائع کیا جاتا ہے۔ محمد عبد الجلیل (مددگار معتمد)

فرمان

بسلسلہ فرمان مورخہ ۲۹- جمادی الاول ۱۳۴۵ھ ہدایت دیجاتی ہے کہ پائیگاہ کمیشن امورات ذیل کی تحقیقات کر کے بتوسط باب حکومت رپورٹ میرے ملاحظہ مین پیش کرے۔

۱- جائدادہائے ہر سہ پائیگاہ کس طرح سے وقوع مین آئین یعنے ان کی ابتدا کیسی ہوئی اور زمانہ سابق سے لیکر زمانہ موجودہ تک اس مین کیا کیا تبدیلیاں واقع ہوئیں۔

۲- امرائے پائیگاہ کی ذمہ داری نگہداشت فوج پائیگاہ سے متعلق کیا ہے

فرمان

پائیگاہون کے تصفیہ کیلئے تین رپورٹ ہائے ذیل ملاحظہ کیے گئے

(الف) رپورٹ بجرٹن کمیٹی مورخہ اپریل سنہ ۱۹۲۰ء جس مین حصہ داران پائیگاہ کے آپس کے حقوق کی بحث ہے۔

(ب) رپورٹ گلانسی کمیشن مورخہ ۱۔ جون سنہ ۱۹۲۰ء جس مین دعاوی صرفخاص بنام پائیگاہ کی نسبت رائے پیش ہوئی ہے۔

(ج) رپورٹ رائلی کمیشن مورخہ ۳۰۔ اپریل سنہ ۱۹۲۷ء جس مین دعاوی سرکارعالی بنام پائیگاہ مزید دعاوی صرف خاص بنام پائیگاہ۔ و دعاوی حصہ داران ہرسہ پائیگاہ پر بحث کرکے نتایج و آرا پیش کئے گئے ہیں۔

پائیگاہوں کی نسبت میری تین حیثیتین ہین۔ ایک حیثیت رئیس وقت کی ہے جس سے محض خلقی عدل و انصاف کے مدنظر اُن عطیات قدیمہ کی بحالی و انتظام کا تصفیہ کرنا چاہیئے جو دعاوی سرکارعالی بنام پائیگاہ سے متعلق ہیں۔ دوسری حیثیت صرف خاص کے مالک کی ہے جس سے قانون نافذ الوقت کے مدنظر اُن دعاوی صرف خاص کا تصفیہ کرنا ہے جو ہرسہ پائیگاہوں سے متعلق ہیں۔

تیسری حیثیت خاندان پائیگاہ کے سرپرست کی ہے جس سے اُن کے بقاء و بہبودی کے مدنظر پائیگاہ کے جاگیرات و جائدادون کے انتظام و آمدنی کی تقسیم کا تصفیہ کرنا ہے تاکہ ایک طرف ہرسہ پائیگاہ کی وقعت و عزت قدیمہ باقی رہے اور دوسری طرف جملہ ارکان خاندان کو واجبی حصہ یا گزارہ سالانہ آمدنی کے ایک مناسب جزو سے ملتا رہے۔ ان تینوں حیثیتوں سے مین ہرسہ رپورٹ ہائے مذکورہ پر خوب غور کرکے جو ہدایات جاری کرنا مناسب سمجھتا ہون وہ معہذا تین احکام مین درج کئے گئے ہیں۔

جو انتظام کیا ہے وہ حسب ذیل ہے۔

۱۔ خورشید جاہی پائیگاہ کے قائم مقام یعنے امیر پائیگاہ لطف الدولہ ہونگے۔

۲۔ آسمانجاہی پائیگاہ کے قائم مقام یعنے امیر پائیگاہ معین الدولہ ہونگے۔

۳۔ وقار الامرائی پائیگاہ کے قائم مقام یعنے امیر پائیگاہ سلطان الملک ہونگے۔

نوٹ۔ چونکہ سلطان الملک کی دماغی حالت اس قابل نہیں ہے کہ وہ اپنے فرائض کو انجام دیسکیں لہذا مین نے اُن کے حصہ کی حد تک جو اُنکو پائیگاہ مین ملیگا بغرض انتظام ایک کمیٹی بشکل ٹرسٹ مقرر کی ہے جو ان کی جگہ میری نگرانی مین کام کرتی رہیگی۔ اس ٹرسٹ کے تین ارکان ہونگے جن کا انتخاب متعاقب ہوگا۔

نوٹ۔ یہہ اعزاز امراء کے ذات تک محدود ہوگا اور اُن کے بعد حسب دستور ان کے قائم مقام کا تصفیہ اُس وقت کے خاص حالات کے لحاظ سے عمل مین آئیگا۔

یہہ حکم عام اطلاع کے لئے جریدہ غیر معمولی مین شائع کیا جائے۔

۲۹۔ رجب المرجب ۱۳۴۷ھ پنجشنبہ   شرحِ دستخط مبارک اعلحضرت بندگانعالی

شرحِ دستخط (امین جنگ) صدر المہام پیشی خداوندی

مسلہ جریدہ غیر معمولی۔ جلد (۶۰) حیدر آباد دکن ۱۵۔ اسفندار ۱۳۳۸ف م ۹ شعبان المعظم ۱۳۴۷ھ روز پنجشنبہ نمبر (۲) ص (۵)

بہ حکم عالیجناب سر کشن پرشاد یمین السلطنۃ مہاراجہ بہادر پیشکار و صدر اعظم باب حکومت کار عالی پائیگاہوں کے تصفیہ سے متعلق شرف صدور لایا ہوا فرمان عطوفت نشان مورخہ ۵ شعبان المعظم اطلاع عام کے لئے شائع کرنے کی عزت حاصل کیجاتی ہے۔

سید مہدی (معتمد باب حکومت)

برخاست کردیکر اُس کا نقدی معاوضہ سالانہ وصول کر یگی تو اُس وقت صرف خاص کو رائل کمیشن کی رائے کے مطابق اُس معاوضہ کا ثلث حصہ پانے کا حق حاصل ہوگا۔ صرف خاص کا یہہ حق محفوظ رکھا جاتا ہے۔

حکم (۱)

باہمی مطالبات صرف خاص و پائیگاہ۔

(۱) پانچ تعلقات (حسن آباد۔ نارائن کھیڑہ۔ الند۔ گنجوٹی۔ لوہارہ) پائیگاہ کے ہونا ثابت ہوچکا ہے لہذا اُن کی نسبت صرف خاص کا دعوی خارج کیا جاتا ہے لیکن تعلقات حسن آباد و نارائن کھیڑہ کی متعلقہ جمعیت جو صرف خاص مین بھیجدی گئی تھی وہ خورشید جاہی پائیگاہ مین واپس بھیجدی جائے اور آغاز ۱۲۹۱ف سے تاریخ واپسی تک ماہانہ دو ہزار بائیس روپیہ سکہ حالی کے حساب سے جو رقم ہوتی ہے وہ خورشید جاہی پائیگاہ صرف خاص کو ادا کرے لیکن اس رقم کی بابتہ کوئی سود لینے کی ضرورت نہیں۔

(۲) صرف خاص کے تعلقات کھڑکہ و اُپل جو ۱۸۵۸ء مین لبطور امانی پائیگاہ کے تفویض تھے وہ ۱۹۰۷ء مین صرف خاص نے واپس لے لئے تاریخ سپردگی سے تاریخ واپسی تک ان تعلقات کی آمدنی صرف خاص کو پائیگاہ دینا چاہیئے اور اخراجات انتظام کے بابتہ فی روپیہ دو آنہ سے زیادہ نہ لینا چاہیئے بقیہ رقم حساب کرکے صرف خاص کو پائیگاہ سے دلادی جائے۔

(۳) ہومناباد کے متعلقہ دیہات معاوضہ سائر جو ہین وہ صرف خاص کو پائیگاہ مع واصلات آغاز فصلی ۱۲۸۵ سے ابتک دیدینا چاہیئے اور کھڑکہ کے متعلقہ دیہات معاوضہ سائر جو غلطی سے صرف خاص کو دیئے گئے وہ صرف خاص سے واپس لیکر اصل دیہات جو پائیگاہ کے قبضہ مین ہین وہ صرف خاص کو

پائیگاہ کے جائدادون کی حفاظت اور پائیگاہ کے خاندان کی بقا رکے غرض سے علی العموم احکام ذیل بھی نافذ کئے جاتے ہیں۔

(۱) پائیگاہون کے جاگیرات وجائدادہائے غیرمنقولہ کی تقسیم جو سالار جنگ اول اور مسٹر ڈسڈیل کے فیصلون سے تین حصوں مین ہوئی اور جس کی نسبت فی الوقت کسی کو کوئی عذر نہیں ہے وہ حسب حال بحال رہیگی اور میرے فرمان مصدرۂ ۱۰ رجب ۱۳۳۷ھ کے منشار کے موافق ہرسہ پائیگاہون کے جاگیرات اور نیز وہ جائدادہائے غیرمنقولہ جو اُن سے متعلق ہین اُن کی کوئی مزید تقسیم اب یا آیندہ ہرگز نہ ہوگی اور نہ ان کی بیع وشرا ارہن وہبہ میری منظوری بغیر کبھی ہوسکیگی۔ البتہ مذکورہ جاگیرات وجائدادون کی سالانہ آمدنی کی تقسیم اُس طور سے ہوسکیگی جیساکہ اس کے ساتھ کے احکام مین صراحت کیگئی ہے

(۲) بجرٹن کمیشن کی رائے کے مطابق جو جائداد یا چیز جس پائیگاہ کے جاگیرات کی آمدنی سے ابتک بنائی گئی یا خریدی گئی ہے وہ اُسی پائیگاہ کی متصور ہوگی کسی کی ذات کی متصور نہ ہوگی۔ اس کی تقسیم متروکہ کے مانند نہ ہوسکیگی۔

(۳) اس وقت تک جو دعاوی منجانب پائیگاہ یا خلاف پائیگاہ مذکورہ کمیشنون مین دائر ہوکر بعد تحقیقات ثابت نہین ہوئے۔ مثلاً کلانیت کا دعوی جو خورشید الملک نے بجرٹن کمیٹی مین پیش کیا تھا اور پانچ تعلقات پائیگاہ کی نسبت جو دعوی سرفقاص نے گلانسی کمیشن مین پیش کیا تھا اور نذرانون کا یا زمرد کی قیمت کا دعوی جو رائلی کمیشن مین پیش ہوا تھا۔ ایسے سب دعاوی بوجہ عدم ثبوت وغیرہ خارج کئے جاتے ہیں ان کو آیندہ تازہ کرنے کا کوئی مجاز نہ ہوگا۔

(۴) اگر کسی وقت سرکار عالی تمام جاگیری جمعیتون کے ساتھ پائیگاہی جمعیت بھی

ان مین سے (الف) جتنے اور جس طرح سے سر آسمانجاہ کے قبضہ مین تھے وہ معین الدولہ کے قبضہ و انتظام مین (ب) جتنے اور جس طرح سے خورشید جاہ کے قبضہ مین تھے وہ لطف الدولہ کے قبضہ و انتظام مین (ج) اور جتنے جسطرح سے سر وقار الامراء کے قبضہ مین تھے وہ سلطان الملک کی کمیٹی کے قبضہ و انتظام مین غرہ آذر ۱۳۲۸ف سے بشروط ذیل دیے جائین۔

اہر سہ پائیگاہ کی جمعیت کی بحالی حسب حال اُسی شرط سے کی جاتی ہے جس شرط سے حضرت مرحوم نے اور مین نے ابتک اکثر جاگیرات جمعیت بحال کی ہین یعنے ممالک محروسہ کے تمام جاگیرات جمعیت کا جو تصفیہ متعاقب ہوگا اُس کی پابندی ہر سہ پائیگاہ پر بلا عذر پورے طور سے کرنا لازم ہوگا۔ ایسا عام تصفیہ ہوئے تک ہر ایک پائیگاہ آسمانجاہ۔ خورشید جاہ و وقار الامراء کی جمعیت کے سالانہ خرچ مین بتدریج تخفیف ایک ایک لاکھ روپیہ تک مناسب طور سے کی جاسکیگی۔ تخفیف اُس پیمانہ پر ہونا چاہیئے جو گذشتہ پنجسالہ اوسط خرچ سے پایا جائے۔ اس تدریجی تخفیف سے جو بچت ہوگی اُس کو ہر پائیگاہ اپنے اپنے انتظامی خرچ کے کام مین لاسکیگی۔

۲۔ جاگیرات کے موجودہ بندوبست مین کوئی مداخلت نہ ہونی چاہیئے اُس کے خلاف اور آیندہ جو ریگولیشن حسب ضابطہ ہوگا اُس کے خلاف رعایا سے کوئی دہارہ سیس وغیرہ ہرگز وصول نہ کیا جائیگا۔ کسی امیر پائیگاہ کو کوئی ناجائز یا مسدودہ ٹیکس وصول کرنے کا حق نہ ہوگا اور نہ کسی قسم کا کوئی جدید ٹیکس میری منظوری بغیر عائد کیا جاسکیگا۔

۳۔ میری منظوری حاصل کیے بغیر کوئی امیر پائیگاہ مجاز نہ ہوگا کہ جاگیرات کا کوئی حصہ کسی کو عطا کرے یا اُس کا بیع و شری رہن یا اجارہ کسی کو دے یا اُسکی کفالت پر

دیدیے جائین۔ اس تبادلہ سے آمدنی کی تفاوت فریقین لینے یا دینے کی ضرورت نہیں

(۴) مواضع چیچنسور و آنور جو صرف خاص نے پائیگاہ سے لے لئے وہ جس پائیگاہ سے لئے گئے اُس کو مع واصلات واپس دیدیے جائین اُن کے متعلق کوئی دیہات معاوضہ سائر پائیگاہ سے صرف خاص لینے کی کوئی ضرورت نہیں۔

(۵) صرف خاص و ہرسہ پائیگاہ کے باہمی رقمی مطالبات کا تصفیہ جو کلانسی کمیشن نے کیا اور جو تصفیہ رائلی کمیشن نے چند مزید مطالبات کا کیا ہے اور نیز وہ رقمی مطالبات جو حسب احکام ہذا عائد ہوتے ہین ان سب کی ایک رقمی ڈگری انھیں اصول پر جو دونون کمیشنون نے قرار دیے ہیں صیغہ فنانس مرتب کرکے بذریعہ باب حکومت میری منظوری کے لئے پیش کرے اور میری منظوری کے بعد جس پائیگاہ سے جو رقم وصول طلب ہو وہ اُس پائیگاہ کے موجودہ مجتمعہ رقم سے صرف خاص کو ادا کر دی جائے اور نیز صرف خاص سے جس پائیگاہ کو جتنی رقم ادا طلب ہے وہ صرف خاص کو ملنے کی رقم سے منہا کرکے اُس پائیگاہ کو دیدی جائے۔

(۶) رقوم پر جو سود دونون کمیشنون نے قرار دیا ہے وہی لیا دیا جائے اس کے سوا اور کوئی سود کسی رقم پر کسی کو دینے یا کسی سے لینے کی ضرورت نہیں۔ تاریخ حکم ہذا سے جس قدر جلد ہو سکے احکام مذکورہ کی تعمیل کی جائے۔

حکم (۲)

باہمی تعلقات سرکار عالی و پائیگاہ۔

ہرسہ پائیگاہون کے جاگیرات جو ۱۲۵۳ھ کی سند کے مطابق "بعنوان جاگیرات پائیگاہ" عطا ہوئے اور نیز "ذات جاگیرات جو پائیگاہی جاگیرات مین شریک رہی ہیں وہ سالار جنگ اول اور مسٹر رڈ سڈیل تقسیم کے موافق بحال کئے جاتے ہیں

دوسرے مدات میں خرچ کرے۔ ان ہدایات کی پابندی اُس وقت تک ہوتی رہیگی جبتک کہ
ہر ایک پائیگاہ اور اُس کی مجلس انتظامی کے انتظام سے میں مطمئن ہوکر کوئی دوسرا
حکم صادر نہ کروں۔

۶۔ جمعیت کے لازمی فوجی خرچ کی سالانہ رقم سب سے اول ہر پائیگاہ کے تمام
ذرائع آمدنی کی جملہ سالانہ رقم سے منہا کی جائے۔ منہا کئے بعد جو رقم باقی رہیگی فقط
وہ اُس پائیگاہ کی "خام آمدنی" (گراس انکم) متصور ہوگی۔ پائیگاہ کے
آمدنی کی توفیر۔ رعایا کی بہبودی اور انتظام کی درستی کے لیے جاگیرات ذات و
جاگیرات پائیگاہ کی مذکورہ خام آمدنی کا ایک حصہ اسیطرح معین کردینا مناسب ہے
جس طرح امیر پائیگاہ کا حصہ اور دیگر حصہ داران پائیگاہ کا حصہ مقرر کردینا ضروری ہے
اس کے لیے وہی طریقہ عمل مناسب ہوگا
جو مشروط الخدمت یا مذہبی جاگیرات کی نسبت سالہا
سال سے کامیابی کے ساتھ مرعی رہا ہے اور کوئی
شکایت سجادگاں منتظمین یا اُن کے قرابتداروں کو

اس عمل میں خام آمدنی سالانہ کی تجزی یوں ہوگی
(۱) ثلث اول برائے انتظام جاگیرات
(۲) ثلث دوم منتظم یعنے امیر پائیگاہ کا حق
(۳) ثلث سوم دیگر ورثہ یعنے حصہ داران پائیگاہ کا حق۔

نہ رہی ہے یعنے جاگیرات کی مذکورہ خام آمدنی کا ایک ثلث انتظام جاگیرات کے جملہ
ابواب خرچ کے لیے محفوظ رکھکر دوسرا ثلث خام آمدنی کا امیر پائیگاہ اپنے اور
اپنے اہل و عیال کے صرفہ میں لائے اور تیسرا ثلث خام آمدنی کا دیگر حصہ داروں
میں تقسیم کیا جائے۔ اس عمل سے یہ فائدہ ہوگا کہ کبھی کسی کو کوئی ایسی شکایت کا
موقع نہ ملیگا کہ جاگیرات کی آبپاشی یا آمدنی کی توفیر یا رعایا کی بہبودی کا خیال
کیے بغیر انتظام میں کم رقم خرچ کرکے حصوں کیلئے تقسیم شدنی آمدنی زیادہ کرلیگئی
یا انتظام میں یا امیر کے ذاتی شان و وقعت کے واسطے زیادہ خرچ ہوجانے سے
خالص آمدنی حصہ داروں میں تقسیم ہونے کی کم ہوگئی۔ غرض حسب مذکور ثلث وہ

کوئی قرضہ کسی سے لیوے۔
۴۔آسماں جاہی پائیگاہ، خورشید جاہی پائیگاہ کا انتظام ہر پائیگاہ حسب حال مجلس انتظامی کے ذریعہ سے کرتے رہیں گے۔ ہر انتظامی مجلس کے میر مجلس و ارکان مجلس جو اس وقت ہیں بحال رہیں ان کے عوض جن کا تقرر آئندہ ہوگا اُس کی منظوری مجھ سے حاصل کی جایا کرے اور سلطان الملک مجنون ہونے کی وجہ سے اُن کی طرف سے وقار الامرائی پائیگاہ کا انتظام ایک "ٹرسٹ" کریگا جس کے میر مجلس تا حکم ثانی موجودہ صدرالمہام پائیگاہ (عقیل جنگ) اور ارکان وہی ہوں گے جو اس وقت وقار الامرائی پائیگاہ کے انتظامی مجلس کے ہیں یعنے سعادت جنگ اور مولوی غلام محمد (محمد یار جنگ) اور قانونی اغراض کے لیے یہی ٹرسٹ سلطان الملک کی کمیٹی (محافظ مجنون) متصور ہوگا۔ سلطان الملک کے اولاد۔ زوجگان۔ بہوان (یعنے حضرت مرحوم کی صاحبزادیاں) وغیرہ جو اس وقت موجود ہیں ان کا گزارہ وغیرہ جو وقار الامرائی پائیگاہ سے دیا جائیگا اس کی نسبت بھی یہی ٹرسٹ وقتاً فوقتاً تجاویز بتوسط باب حکومت پیش کر کے میرے احکام حاصل کرتا رہیگا۔
۵۔ ہر ایک پائیگاہ کے لیئے ایک صدر محاسب میری منظوری سے مقرر ہوگا جو مجلس پائیگاہ کا ماتحت متصور نہ ہوگا تاکہ صدر محاسب آزادی سے مجلس انتظامی کے رقمی احکام کی نگرانی اچھی طرح کر سکے۔ ہر پائیگاہ کے صدر محاسب کا فرض ہوگا کہ بمشورہ و منظوری امیر پائیگاہ ہر سال اپنے پائیگاہ کا ایک موازنہ مرتب کر کے ماہ شہریور میں باب حکومت میں پیش کرے اور باب حکومت تاریخ وصول موازنہ سے دو ماہ کے اندر میری منظوری حاصل کر کے اُس کی اطلاع امیر پائیگاہ کو دے کونسل کے توسط سے میری منظوری حاصل کیے بغیر امیر پائیگاہ یا مجلس پائیگاہ کو اختیار نہ ہوگا کہ موازنہ کے کسی صدر مد کی رقم سے زیادہ رقم خرچ کرے یا ایک صدر مد کی رقم

اُمیر کے ثلث اور حصہ دارون کے ثلث پر ڈالا جائے ۔

۸۔ خام آمدنی کے تیسرے ثلث کی تقسیم امیر کو چھوڑ کر جملہ دیگر حصہ دارون مین (جو اس وقت فقط سر آسمانجاہ ۔ سر خورشید جاہ و سر وقار الامراء کے ورثہ ہین) شرع شریف کے مطابق کی جائے اس طرح سے کہ جس حصہ دار کو اس وقت جو گذارہ سالانہ مل رہا ہے اُس سے اُس کے حصہ کی رقم اگر زیادہ ہے تو گذارہ موقوف کر کے فقط حصہ کی رقم دی جائے لیکن اگر اُس کے حصہ کی رقم گذارہ کی رقم سے کم ہو تو اُس کا موجودہ گذارہ تاحیات بحال رکھا جائے (اس شرط کی مزید صراحت اس کے ساتھ کے حکم III مین ہے) حصہ دارون کے سوا خاندان پائیگاہ کے کوئی دوسرے قرابتداران اگر کسی پائیگاہ سے اس وقت کچھ گزارہ یا الونس پارہے ہین تو وہ گزارہ یا الونس تاحیات حسب حال بحال رہیگا اور حصہ دارون کے ثلث کی سالانہ رقم مین سے ہی ادا ہوگا ۔

۹۔ رائل کمیشن نے جمعیت پائیگاہ کی برخاست اور نقدی معاوضہ کی ادائی کی نسبت جو رائے پیش کی ہے اُس کا تصفیہ باب حکومت کی رائے کے موافق بر آیندہ رکھا جاتا ہے کیونکہ اس مین اسناد کی صحیح تعبیر کے قانونی مسلہ کے علاوہ عملی دقتین جمعیت والون کے موروثی حقوق کے متعلق عائد ہوتی ہین اور خالص آمدنی نکالنے مین حساب وکتاب کے پیچیدگیان بھی پیدا ہونگی ۔

۱۰۔ اس وقت ہر ایک پائیگاہ کی رقم جو جمع ہے اُس مین سے مطالبات صرف خاص و دیگر مسلمہ مطالبات کی ادائی کے بعد جو باقی رہے وہ بذریعہ دفتر فینانس الوسٹ (متانع پر   ) کردی جائے اس کا سالانہ سود امیر پائیگاہ کو مذکورہ ثلث و ثلثان تقسیم کی رقم مین ملانے دیدیا جائیگا لیکن اصل رقم جزءً یا کلاً میری منظوری بغیر کسی کو نہیں دی جائیگی ۔ یہہ پائیگاہ کے اتفاقی و ناگہانی اخراجات

ثلثان کا عمل پائیگاہون سے متعلق کرنا ہر طرح آسان و مناسب ہے کیونکہ یہ ثابت ہو چکا ہے کہ پائیگاہون کے جاگیرات کا بڑا حصہ در اصل مشروط الخدمت ہے۔

۷۔ کوئی امیر پائیگاہ۔ یا مجلس پائیگاہ مجاز نہ ہو گی کہ خام آمدنی کے ثلث حصہ سے زیادہ کسی سال کسی انتظام مین میری منظوری بغیر صرف کرے۔ ہر پائیگاہی جمعیت کے پنج سالہ اوسط خرچ مین تدریجی تخفیف ایک لاکھ روپیہ تک جو حکم II کی شرط (۱) کے مطابق ہو گی اُس کی رقم انتظامی اغراض مین صرف ہو سکیگی۔ اسی بچت مین سے پائیگاہ کے حصہ دارون کے بچون کی شادی تعلیم وغیرہ کا بھی انتظام کرنا ہوگا چونکہ پائیگاہ کے اکثر مواضع ممالک محروسہ مین چوطرف پھیلے ہوئے ہین جس کے باعث ہر پائیگاہی کوتوالی کا سالانہ خرچ اس وقت تقریبًا نود ہزار سے ایک لاکھ روپیہ تک ہوتا ہے لہذا رائل کمیشن کی رائے کے مطابق ہر سہ پائیگاہون کی موجودہ کوتوالی سرکاری کوتوالی مین ضم کر دی جائے اور اس کے انتظام کے لیے ہر سال ہر ایک پائیگاہ بالمقطعہ پینسٹھ ہزار روپیہ سرکار کو دیدیا کرے۔ اس مد مین سردست تقریبًا تیس پینتیس ہزار کی بچت ہر پائیگاہ کو ہو جائیگی۔ صدر المہام پائیگاہ کے عہدہ کی تخفیف اور اُن کے ہنگامی عملہ کی برخاست سے بھی معتدبہ بچت ہو گی۔ بہرحال انتظام کے خرچ کی تخفیف کے لیے ہر پائیگاہ کے خرچ کے دوسرے مدات مین مناسب گنجائش نکالی جا سکتی ہے۔ غرض خام آمدنی کے انتظامی ثلث سے جس سال جو بچت ہو وہ حسن انتظام کا نتیجہ متصور ہو گی ایسے بچت کی رقم (جو کچھ ہو) وہ امیر پائیگاہ میری منظوری لیکر اپنے کام مین لا سکین گے لیکن چونکہ عمل ثلث و ثلثان سے ایک طرف ہر امیر پائیگاہ کو اور دوسری طرف ہر پائیگاہ کے جملہ دیگر حصہ دارون کو سالانہ معقول رقم ملا کریگی لہذا انصافًا مناسب ہو گا کہ (مذکورہ بچتون کے بعد بھی) خام آمدنی کے ثلث سے انتظامی خرچ جس قدر زیادہ ہو گا اُس کا بار برابر نصفا نصف

جس جس کا جو حصہ یا گزارہ مقرر کرے حسبہ اُس اُس کو میری منظوری سے وہ حصہ یا گزارہ دیا جائے اگر کسی پائیگاہ مین کوئی جائداد از قسم متروکہ ہو تو اُس کی تقسیم بھی یہی کمیٹی کریگی۔ اگر کوئی نزاع پیدا ہو تو بھی وہی تصفیہ کریگی کہ کس پائیگاہ مین کس کو کونسا مکان وزمین سکونت کے لیے ملنا چاہیئے۔ امام جنگ مرحوم کے دو فرزندون نے (یعنے سکندر نواز جنگ اور رحیم نواز جنگ نے) دوسرے ورثہ کو محروم کرنے کی غرض سے متروکہ کی جائداد جو پانچ لاکھ روپیہ ہوتی ہے جو خود امام جنگ مرحوم کے دوسرے شرعی ورثہ مین تقسیم ہونے کی ہے جس کو ان دونون نے اپنے تصرف مین بجالالیا اُس کو اُن دونون کے حصون سے مُنہا کرنے کا تصفیہ بھی حسب جریدہ مورخہ ۱۰ ربیع الثانی ۱۳۴۴ھ کمیٹی مذکورہ کریگی لیکن رحیم نواز جنگ کی دماغی حالت کے لحاظ سے اُن کے حصہ کا انتظام دیوانی کا کورٹ آف وارڈز کریگا۔ تاکہ اُن کا قرضہ ادا کیا جائے اور اُن کو گزارہ کے لیے مناسب الونس اُس وقت تک دیا جاتا رہے جب وہ اپنے ذاتی املاک کا انتظام کرلینے کے قابل متصور ہون۔

۳۔ سر وقار الامراء کے ورثاء اس وقت دو فرزندان (سلطان الملک و ولی الدولہ) دو دختران اور دو بیوگان موجود ہیں اور ایک بیوہ کا انتقال حال مین ہوگیا ہے۔ وقار الامرائی پائیگاہ کی سالانہ خام آمدنی کے تیسرے ثلث مین سے تقسیم ان سب مین شرع شریف کے موافق ویسی ہی کی جائے جو رائل کمیشن کی رپورٹ کے ضمیمہ (د) مین بتائی گئی ہے البتہ ولی الدولہ کی والدہ مرحومہ کا حصہ ولی الدولہ اور اُن کی ہمشیرہ تبارک النساء دونون مین حسب شرع شریف تقسیم کردیا جائے۔ اسی طرح تمام دیگر حصہ دارون کے متعلق یہی عمل کیا جائیگا۔

۴۔ حسب شرع شریف بیوگان کا حصہ نکالے بعد ہر دختر کو ہر پسر کا نصف حصہ ملیگا

کے لیے محفوظ رہیگی۔

حکم ۳

حصہ داران پائیگاہ اور اُن [illegible]۔

احکام متذکرہ صدر کے مطابق ہر پائیگاہ کی خام آمدنی کے تیسرے ثلث کی جو رقم ہو فقط اُسی سے اُس پائیگاہ کے سوا جملہ دیگر حصہ داران یا گزارہ داروں کو حصہ یا گزارہ دیا جائیگا۔

۱۔ سر آسمانجاہ کے ورثار اس وقت صرف اُن کے ایک بی بی اور فرزند ہیں لہذا آسمانجاہی اسٹیٹ کی خام آمدنی کے تیسرے ثلث میں سے بی بی کو آٹھواں حصہ دیا جائے اور بقیہ معین الدولہ لے لیں گے کیونکہ فی الوقت وہی ایک وارث از قسم ذکور ہیں۔

۲۔ سر خورشید جاہ کی وفات کے وقت اُن کے وارث فقط دو فرزندان امام جنگ و ظفر جنگ تھے جو اگر اب زندہ ہوتے تو خام آمدنی کے تیسرے ثلث میں سے نصف نصف پانے کے مستحق ہوتے۔ لیکن چونکہ دونوں کا انتقال ہو گیا ہے اور ان کے پسماندگان بہت سے ہیں اور جن میں سے چند (علی الخصوص ظفر جنگ کے ورثار) کے نسب وحسب میں اختلاف رائے واقع ہے لہذا خورشید جاہ کے دونوں فرزندوں کے ورثار میں خورشید جاہی پائیگاہ کی خام آمدنی کے تیسرے ثلث کی تقسیم کے لیے ایک کمیٹی مقرر کی جاتی ہے جس کے صدرنشین چیف جسٹس ہوں گے اور ارکان ناظم دارالقضاء اور میر مجلس پائیگاہ خورشید جاہی ہونگے یہ کمیٹی اُن لڑکے لڑکیوں کے نسب کو تسلیم کریگی جن کو اُن کے باپ نے خود اپنی اولاد ہونا اظہار آیا عملاً تسلیم کر لیا تھا اور یہی کمیٹی تصفیہ کریگی کہ متوفی دعویداروں کے زوجگان یا خواصوں کو کیا حصہ یا گزارہ دلایا جائے اور کمیٹی بغلبۂ آراء

جن کا وجود عام انتظام کیلیے ضروری نہ ہو وہ سب برخاست کیے جائیں۔ ان برخاست شدہ کارخانہ جات میں سے جو اور جہاں تک امیر پائیگاہ اپنی شان اور اپنے ذاتی استعمال کے لیے بحال رکھنا ضروری سمجھتے ہوں بحال رکھ سکتے ہیں مگر وہ اُن کا خرچ اپنے حصہ کی رقم سے ادا کرنا ہوگا۔

۹۔ جواہرات و زیورات و اشیاء نایاب جو حسب اصول مذکورہ (فرمان ٹ ۲) قدیم سے پائیگاہ کے ہیں یا پائیگاہ کی رقم سے خریدے گئے ہیں وہ سب اماناتاً بطور موروثی اشیائے (ہیرلومس) پائیگاہ امیر پائیگاہ کے پاس رہیں گے ان کو بیچنے یا رہن رکھنے یا کسی کو دینے کا حق امیر پائیگاہ کو نہ ہوگا البتہ وقتاً فوقتاً میری منظوری لیکر پائیگاہ کے ارکان کے استعمال کیلئے عاریتہً دیے جاسکیں گے بشرطیکہ خود امیر پائیگاہ اسکے ذمہ دار رہیں کہ اونکی ہر طرح سے احتیاط و حفاظت ہوگی۔

۵ شعبان المعظم ۱۳۴۷ھ۔ شرحد تخط مبارک اعلحضرت بندگانعالی متعالی ظلہم العالی

شرحد تخط سرامین جنگ

۱۵ نقل جریدہ غیر معمولی۔ جلد (۶۰) حیدرآباد دکن ۲۳۔ شہریور ۱۳۳۸ف م ۲۱۔ صفر المظفر ۱۳۴۸ھ روز دوشنبہ نمبر (۱۰)۔

حسب الحکم عالیجناب نائب صدر اعظم بہادر باب حکومت سرکار عالی۔

پائیگاہوں کے تصفیہ سے متعلق لسلسلہ فرمان عطوفت نشان مترشدہ ۵ شعبان المعظم ۱۳۴۷ھ حضرت جہان پناہی کی پیشگاہ سے شرف ورود لایا ہوا توضیحی فرمان مہتم بالشان مرینہ ۱۹ صفر المظفر ۱۳۴۸ھ شائع کرنے کی عزت حاصل کیجاتی ہے۔

سید محمد مہدی (معتمد صدر اعظم بہادر باب حکومت)

فرمان

پائیگاہوں کے تصفیہ کے بارہ میں میرا فرمان جو جریدہ اعلامیہ مورخہ

لیکن جس دختر کی شادی پائیگاہ کے کوئی حصہ دار کے سوا کسی دوسرے سے ہو جائے تو اُس دختر کا حصہ اُس کی وفات کے بعد پائیگاہ مین واپس ہو گا اُس کی اولاد کو نہین ملیگا کیونکہ خاندان پائیگاہ کی آمدنی خاندان غیر کے کسی رکن کو نہین دیجا سکتی۔

۵۔ رشید الدین خان شمس الامرا رابع کی دختران (یعنے خورشید جاہ کے ہمشیرگان) کے ورثہ جو اس وقت بہادر دل جنگ ۔ قطب النسا بیگم رفیع النسا بیگم ہیں اُنکو پائیگاہ کی آمدنی سے کوئی حصہ نہین دیا جائیگا لیکن مذکورہ ہمشیرگان کو اُن کے والد و دادا نے جو جاگیرات دیدیے تھے وہ موجودہ ورثا کو مع واصلات دیدی جائیں

۶۔ لیڈی وقار الامرا کو جو ماہوار اس وقت ملتی ہے اُس کی سالانہ رقم اُن کے شرعی حصہ سے زیادہ ہوتی ہے لہذا حکم I کے فقرہ (۸) کے موافق اُن کو فقط موجودہ ماہوار ملا کریگی کوئی شرعی حصہ دینے کی ضرورت نہ ہو گی لیکن اُن کے تمام ذاتی جائداد مین جاگیرات و قطعہ جات وغیرہ اُن کو مع واصلات دیدیے جائین مگر جواہرات وغیرہ جو اُنھون نے سلطان باغ سے اُٹھا لیے تھے اُن کی نسبت صدر الصدور کی کمیٹی کی رپورٹ کے مطابق سلطان الملک کا ٹرسٹ عمل کرنا ہو گا۔ اس عمل سے جو کچھ ملے وہ سلطان الملک کی جائداد مین شریک کر لیا جائیگا

۷۔ تقسیم حصص کی ابتدا مستقداً تا آغاز فصلی ۱۳۲۸ف سے ہو گی اور اس تقسیم کیلیے ہر پائیگاہ کے روشن سلک مین اگر کافی رقم نہ ہو تو (میری منظوری سے) مجتمعہ رقم سے مدد لی جا سکیگی۔

۸۔ ہر امیر پائیگاہ یا حصہ دار پائیگاہ اپنے اپنے شان و ضرورت کے موافق اپنے اور اپنے اہل و عیال کے لیے کوئی کارخانہ یا سواریوں کا بندوبست اپنے حصہ کی رقم سے کر لینا ہو گا۔ جملہ کارخانہ جات جن کو جمعیت پائیگاہ سے کوئی تعلق نہ ہو یا جن کا خرچ جمعیت کے خرچ مین اب تک محسوب نہ ہوا ہو اور نیز وہ کارخانہ جات

اُن کو دوسرے حصہ دارون کے ساتھ ملکر جداگانہ حصہ لینے کا حق نہین ہے۔

(د) حکم III کے فقرہ (۲) مین جملہ شرطیہ (اگر وہ اب زندہ ہوتے) کے بعد اور ایک جملہ شرطیہ بڑھایا جائے (اور اگر دونون مین سے کوئی امیر پائیگاہ ایک خاص حصہ دالامقرر نہ ہوتا) میرا مطلب یہہ ہے کہ خورشید جاہی پائیگاہ کی سالانہ خام آمدنی کا تیسرا (حصہ دارون کا) ثلث نصفا لنصف ایک طرف (امیر پائیگاہ کو چھوڑکر) ظفر جنگ کے ورثاء مین اور دوسری طرف (امیر پائیگاہ کو چھوڑکر) امام جنگ کے ورثاء مین تقسیم کیا جائے مین اپنے منشاء کی تمثیلاً یون توضیح کرتا ہون کہ خام آمدنی کا ثلث اگر بالفرض سو روپیہ ہو تو پچاس روپیہ ظفر جنگ کے ورثاء (لطف الدولہ امیر پائیگاہ کے سوا) جو کوئی ہون اُن مین تقسیم ہونگے اور نصف دیگر یعنے پچاس روپیہ امام جنگ کے ورثاء کو ملین گے۔ اس تقسیم مین امیر پائیگاہ کو جو کوئی فی الوقت ہو یا اُن کی اولاد کو کوئی حصہ دینے کا خیال نہین کیا جائیگا۔

۱۹ صفر ۱۳۴۸ھ شرح دستخط مبارک اعلحضرت بندگانعالی متعالی

شرح دستخط امین جنگ

مہاراجہ سرکشن پرشاد بہادر یمین السلطنۃ پیشکار و صدر اعظم

(سلسلہ کیلئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصہ پنجم صفحہ (۲۲۸))

بارگاہ خسروی سے مہاراجہ سر یمین السلطنۃ بہادر کو حسب فرمان مترشدہ ۱۷- جمادی الاول ۱۳۴۵ھ صدارت عظمیٰ کے منصب جلیلہ پر بمشاہرہ ــــــ روپیہ باعتبار ان کے خاندانی عزو وقار اور ذاتی لیاقت وقابلیت و تجربہ کاری اور وفاشعاری سرفرازی بخشی گئی۔ اور اس سرفرازی پر آپ نے بارگاہ خسروی مین

۵ شعبان ۱۳۴۷ھ مین شائع ہوا ہے اُس کے چند باتون کی نسبت غلط فہمی ہو رہی ہے جس کو دور کرنے کے لیے یہہ فرمان بھی جریدہ اعلامیہ مین شائع کر دیا جائے۔

(ا) حکم I کے فقرہ (۵) مین الفاظ (اور نیز وہ رقمی مطالبات جو حسب الحکم ہذا عائد ہوتے ہیں) سے مراد فقط وہی رقمی مطالبات سود ہیں جو اُس کے بعد کے فقرہ یعنے فقرہ (۶) کے مطابق عائد ہوتے ہیں (جو کچھ بھی ہون)۔

(ب) حکم II کے فقرہ (۷) کا ابتدائی جملہ جو الفاظ (کوئی امیر پائیگاہ) سے شروع ہو کر الفاظ (منظوری بغیر صرف کرے) سے ختم ہوتا ہے اُس کو حذف کر کے اُس کے عیوض یہہ جملہ پڑھا جائے۔

(زائد خرچ کی منظوری قبل از قبل مجھ سے حاصل کیے بغیر کوئی امیر پائیگاہ یا مجلس پائیگاہ کسی سال اسٹیٹ پائیگاہ کے انتظام مین اس قدر خرچ عائد نہیں کر سکیں گے جو اُس سال کے خام آمدنی کے ثلث سے زیادہ ہو) اس ترمیم مین میرے منشار کی زیادہ صراحت ہے۔

اور مذکورہ فقرہ (۷) کا یہہ جملہ جو حسب ذیل ہے (اسی بجٹ مین سے پائیگاہ حصہ دارون کے بچون کی شادی تعلیم وغیرہ کا بھی انتظام کرنا ہوگا) حذف کر دیا جائے کیونکہ اس بارہ مین مین غور مکرر کر رہا ہون۔ متعاقب مفصل حکم جاری ہوگا۔

(ج) حکم III کے ابتدائی فقرہ مین الفاظ (امیر پائیگاہ کے سوا) سے جو استثنار ہوا ہے اُسی استثنا کے ساتھ اُس کے ضمنی فقرہ جات علی الخصوص فقرہ (۲) و (۳) پڑھے جانا چاہیے ان فقرون کے موافق حصہ دارون کے ثلث کی تقسیم جو ہوئی ہے وہ ایسی ہوئی ہے گویا۔ امیر پائیگاہ اور اُن کے اولاد واحفاد کوئی حصہ دار نہین ہیں کیونکہ امیر پائیگاہ کو خاص حصہ دیا جا چکا ہے جسکی وجہ سے

فائز بلدہ ہوئے۔ اور صاحبزادگان ممدوح ۲۹۔ ربیع الاول ۱۳۴۹ھ کو بعد الفراغ تعلیم ولایت سے بلدہ واپس ہوئے۔

ــــ یکم رجب ۱۳۴۵ھ کو مہاراجہ بہادر کی صاحبزادی رانی صاحبہ کے بطن کی ۱۰ بجے ایوان شاد میں (کنیا دان) رسم شادی ادا ہوئی نوشہ کا نام ڈاکٹر مدن گوپال صاحب۔

ــــ بسنت پنچمی م ۳۔ رمضان ۱۳۴۷ھ کو مہاراجہ بہادر کے صاحب زادہ ارجن کمار (خواجہ پرشاد صاحب) کی رسم زنار بندی کی تقریب بمقام الوال ادا ہوئی۔

ــــ ۱۸۔ ذلقعدہ ۱۳۴۸ھ یوم جمعہ کو آپ کی صاحبزادی نے اپنے شوہر کے مکان واقع گوشہ محل میں انتقال کیا۔ مرحومہ کے شوہر کا نام مولوی قادر علی خان صاحب جاگیر دار ہے۔

ــــ ۲۴۔ ذلقعدہ ۱۳۴۸ھ یوم پنجشنبہ کو شب میں مہاراجہ بہادر نے بذریعہ بنگلور ایکسپریس تبدیل آب وہوا کی غرض سے بنگلور تشریف فرما ہوئے۔ اور بتاریخ ۴۔ محرم ۱۳۴۹ھ روز دوشنبہ صبح فائز بلدہ ہوئے۔

ــــ ۴۔ رجب ۱۳۴۹ھ روز شنبہ کو آپ کی چھوٹی رانی صاحبہ نے بمقام بیگم پیٹھ انتقال کیا اُسی روز شب میں سمادھ چندو لعل واقع پرانہ پل نذر آتش کی گئیں۔

تختہ تاریخ کنیادان وعقد خوانی صاحبزادیان مہاراجہ سرکشن پرشاد بہادر پیشکار یمین السلطنت

نشان سلسلہ	نام صاحبزادی صاحبہ	نام داماد صاحب	تاریخ کنیادان یا عقد خوانی	کیفیت
۱	۲	۳	۴	۵
۱	رانی سردار بی بی صاحبہ	رائے تارا چند صاحب	۱۲۔ جمادی الاول ۱۳۲۶ھ	
۲	محبوب بیگم صاحبہ	میر خورشید علی صاحب	۲۲۔ ذی الحجہ ۱۳۲۷ھ	

نذر گزرانئے کی سعادت حاصل کی۔ ملاحظہ ہو (جریدہ غیر معمولی مطبوعہ ۲۷۔ دے ۱۳۳۶ف جلد (۵۸) نمبر ا)۔

چنانچہ بتاریخ ۱۷۔ جمادی الاول ۱۳۴۵ھ مہاراجہ بہادر نے نواب ولی الدولہ بہادر سے صدر اعظم باب حکومت کا جائزہ حاصل فرمایا۔ عہدہ داران علاقہ دیوانی نذرین پیش کین منجانب صفائی بلدہ اڈریس پیش کیا گیا۔ اس سرفرازی کی مسرت مین راجہ دھن راج گیرجی نے نہایت شاندار ایٹ ہوم دیا۔ اور دیگر ساہوان نے بھی متعدد ایٹ ہوم دیے۔

یہہ ایک عجیب تاریخی اتفاق ہے کہ ۱۳۱۱ف مین مہاراجہ سر یمین السلطنۃ بہادر کو مدار المہامی کا چارج نواب سر وقار الامرا مرحوم سے لینے کا اتفاق ہوا تھا اور اب صدارت عظمیٰ کا چارج نواب سر وقار الامرا کے صاحبزادے نواب ولی الدولہ بہادر سے لینے کا اتفاق ہوا ہے۔

۲۷۔ ربیع الثانی ۱۳۴۷ھ روز جمعہ کو مہاراجہ بہادر ممدوح کی صاحبزادی صاحبہ کی شادی نواب ولی الدولہ بہادر کے صاحب زادہ نواب محمد محی الدینخانصاحب کے ساتھ ایوان شاد مین ہوئی۔ شادی کے موقع پر کئی ایک ڈنر و اٹ ہوم ہوئے جس مین عہدہ داران و معززین بلدہ شریک تھے۔ شام مین حضرت اقدس و اعلیٰ کی سواری بھی رونق افروز ہوئی تھی۔

۱۴۔ شوال ۱۳۴۷ھ روز شنبہ کو مہاراجہ سر صدر اعظم بہادر بلدہ سے بنگلور تشریف فرما ہوئے اور مہاراجہ صاحب میسور کے مہمان رہے بعدہٗ وہان سے بغرض تبدیل آب وہوا اوٹی وغیرہ تشریف فرما ہوئے اور وہاں سے اپنی صاحبزادے خواجہ نصر اللہ خانصاحب و خواجہ اسد اللہ خانصاحب کو بغرض تعلیم ولایت روانہ کرنے کے لیے راست بمبئی تشریف لے گئے اُن کو جہاز مین سوار کرا کے ۱۰۔ ذیحجہ الیہ کو

خانی و بہادری اور سالار جنگ کا خطاب مرحمت ہوا اور حسب فرمان خسروی بسط ماہ ربیع الاول ۱۳۳۰ھ مین آپ کے اسٹیٹ سے سرکاری نگرانی اُٹھا دی گئی اور اُس پر آپ کو کامل اختیارات عطا کیے گئے آپ انگریزی اور فارسی مین خاصی مہارت رکھتے ہیں ۲۵۔ رجب ۱۳۳۰ھ کو منصب وزارت سرفراز ہوئے اور ۵۔ شعبان ۱۳۳۲ھ کو خدمت مذکور پر مستقل کیے گئے اور ۹۔ محرم ۱۳۳۳ھ کو خدمت مدارالمہامی سے مستعفی ہوئے۔ یکم رمضان ۱۳۳۸ھ کو آپ بغرض سیاحت یوروپ تشریف فرما ہوئے اور بعد انفراغ سیاحت ۱۶۔ جمادی الثانی ۱۳۳۹ھ کو وہاں سے واپس بلدہ ہوئے۔

۱۶۔ ذیقعدہ ۱۳۴۵ھ م ۱۸۔ مئی ۱۹۲۷ء نواب سالار جنگ ثالث بغرض روانگی ولایت بلدہ سے بمبی روانہ ہوئے اور وہان سے ۱۹۔ ذیقعدہ ۱۳۴۵ھ م ۲۱۔ مئی ۱۹۲۷ء روز شنبہ پی۔ اینڈ۔ او کمپنی کے جہاز رن پورہ سے آپ آنریبل سر پارٹن رزیڈنٹ حیدرآباد کے ہمراہ راہی ولایت ہوئے بعد انفراغ سیاحت ولایت و جاپان وغیرہ ۷۔ جمادی الثانی ۱۳۴۶ھ م ۲۔ ڈسمبر ۱۹۲۷ء روز جمعہ بذریعہ میل ٹرین بلدہ واپس تشریف لائے۔ اسٹیشن پر مہاراجہ یمین السلطنت صدر اعظم باب حکومت اور نواب حیدر نواز جنگ بہادر وغیرہ موجود تھے۔

۲۲۔ ربیع الاول ۱۳۴۸ھ روز چہارشنبہ کو نواب سالار جنگ بہادر بہ زیارت کربلائے معلی و سیاحت عراق و شام کے عزم سے بذریعہ ریل بمبی روانہ ہوئے اور بعد انفراغ زیارات وغیرہ ۱۶۔ جمادی الثانی ۱۳۴۸ھ روز دوشنبہ بلدہ واپس تشریف لائے۔

آپ کو اپنے ملک و قوم کی تعلیم و تہذیب اور ترقی صنعت و حرفت کے جانب خاص میلان طبع ہے۔ چنانچہ جب کبھی موقعہ آیا آپ نے مناسب وقت ذاتی امداد سے

نشان سلسلہ	نام صاحبزادی صاحبہ	نام داماد صاحب	تاریخ کتخدائی یا عقد خوانی	کیفیت
۱	۲	۳	۴	۵
۳	رانی محبوب بی بی صاحبہ	رائے اقبال چند صاحب۔	۱۸۔ جمادی الثانی ۱۳۳۱ھ	
۴	عثمانی بیگم صاحبہ[۱]	میر قادر علیخانصاحب۔	۲۶۔ رجب ۱۳۳۲ھ	
۵	حبیب النساء بیگم صاحبہ۔	میر سلیمان علی خانصاحب۔	۷۔ ربیع الثانی ۱۳۴۱ھ	
۶	محبوب النساء بیگم صاحبہ۔	میر لایق علی خانصاحب۔	۱۹۔ ذیقعدہ ۱۳۴۲ھ	
۷	معین النساء بیگم صاحبہ۔	نواب محمد محی الدین خاں بہادر صاحب زادہ نواب ولی الدولہ بہادر	۲۷۔ ربیع الثانی ۱۳۴۴ھ	
۸	رانی سلطان کنور بی بی صاحبہ	ڈاکٹر مدن گوپال صاحب۔	غرہ رجب ۱۳۴۸ھ	
۹	سلطان النساء بیگم صاحبہ	ابوالفخر سراج الحق صاحب	۵۔ رجب ۱۳۵۰ھ	
۱۰	ریاست النساء بیگم صاحبہ	سید ریاض احمد خاں صاحب	۱۲۔ رجب ۱۳۵۰ھ	

[۱] ۱۰۔ ذیقعدہ ۱۳۴۵ھ روز جمعہ کو آپ نے شوہر کے مکان واقع کنٹہ گوشہ محل میں انتقال کیا۔

حالات نواب میر یوسف علیخان بہادر سالار جنگ ثالث۔

یوسف علی خان۔ نواب سالار جنگ بہادر ثالث آپ نواب میر لایق علی خان سالار جنگ ثانی عماد السلطنہ کے صاحبزادے ہیں ۱۳ شوال ۱۳۰۶ھ کو بہ مقام پونہ تولد ہوئے۔ جہاں اُس زمانہ میں آپ کے والدین قیام پذیر تھے صغر سنی میں ہی والد اور چچا کا سایہ آپ کے سر سے اٹھ جانے کے باعث اسٹیٹ پر سرکار کی نگرانی قائم ہو گئی تھی بتقریب دربار سالگرہ حضرت غفران مکان ۱۷ جمادی الاول ۱۳۱۶ھ کو

[...]عت تھی برخاست کی گئی۔ اور دو حلقوں کے لئے ٹینک ریسٹوریشن سروے [...]یو تریس قائم کی گئیں شاخ عام و آبپاشی کے اجتماع کے بعد ۱۳۳۵ف مین سررشتہ [...]ر نیج بطور ایک اسپیشل پراجکٹ کے چیف انجنیر و معتمد شاخ عام کے چارج مین [...]یا گیا۔

الف۔ شاخ آبپاشی

سررشتہ آبپاشی کے معمولی کامون پر جو مصارف عائد ہوئے حسب ذیل ہین

۱۳۳۵ف . . . . [illegible]

۱۳۳۶ف . . . . [illegible]

۱۳۳۷ف . . . . [illegible]

۱۳۳۷ف کے کارہائے جاریہ مین سے جن کے اخراجات کا اندازہ [...]یک لاکھ سے زیادہ تھا یہ تھے۔

انہم پراجکٹ سرسلہ متعلقہ ([illegible]) تالاب بوڈن بلل سمت نظام آباد [...] ([illegible]) سڑک رائچور مانوی ([illegible])

۱۳۳۶ف کے آخر تک حمایت ساگر پراجکٹ پر رقم منظورہ مندرجہ برآورد [...]یعنے ([illegible]) کے مقابلہ مین ([illegible]) کی رقم صرف مین آئی۔ جو رقم [...]زائد صرف ہوئی وہ زائد اسٹاک کی قیمت سمجھنی چاہیئے۔

[...]کارہائے سرمایہ | تختہ ذیل سے آبپاشی کے اُن اہم ترین کامون کی تفصیل کا [...]یک انکشاف ہوگا۔ جو بدوران سال ۱۳۳۶ف و ۱۳۳۷ف زیر تعمیر تھے۔

[...]	نام پروجکٹ	اندازہ لاگت	مقدار خرچ شدہ تا ۱۳۳۶ف	۱۳۳۷ف	میزان صرفہ تا ختم	تا ختم ۱۳۳۷ف	کیفیت
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
۱	نظام ساگر پروجکٹ	[illegible] کروڑ [illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible] کروڑ [illegible]	[illegible] کروڑ [illegible]	۰

ذریع نہین فرمایا۔ مدرسۃ العلوم علیگڈہ کے لیے آپ کے جد امجد نے بارہ سو روپیہ سالانہ اپنی جاگیر سے مقرر فرمائے تھے جس کو اپنی اسٹیٹ کی عنان حکومت ہاتھ مین لینے کے بعد آپ نے بھی جاری رکھا۔ جامع اسلامیہ (مسلم یونیورسٹی) علیگڈھ کی تحریک جب حیدر آباد پھونچی تو آپ نے اپنے جیب خاص سے ایک لاکھ روپیہ کا گران قدر عطیہ مرحمت فرماکر اس کو تقویت پھونچائی۔ علاوہ ازین نواب صاحب معز اپنے اعزہ و متوسلین کی تعلیم و تربیت کی جانب بھی متوجہ ہیں اور متعدد ہونہار طلبہ کو نہ صرف ممالک محروسہ سرکار عالی کے اندر آپ نے وظائف مرحمت فرمائے ہیں بلکہ ہندوستان اور ہندوستان سے باہر بھی بغرض تعلیم اپنے خرچ سے روانہ فرما چکے ہیں تعلیم و تہذیب کا یہ شوق آپ کو اپنے جدّ نامدار سے ورثہ مین ملا ہے۔

تعمیرات و آبپاشی۔ ڈرینج و آرائش بلدہ

سررشتہ تعمیرات عامہ کے چیف انجنیر و معتمد کی حیثیت سے نواب علی نواز جنگ بہادر کارگذار ہیں۔

انتظامی اغراض کے مدنظر ۱۳۳۱ف تک سررشتہ تعمیرات کی دو نون شاخین یعنے شاخ آبپاشی و شاخ عام ایک ہی چیف انجنیر و معتمد کی زیر نگرانی تھین پھر اُسی سال مین یہہ دونون شاخین دو چیف انجنیرون کے زیر نگرانی کی گئین جو اپنی اپنی شاخون کے معتمد بھی تھے۔ یہہ انتظام کارگر ثابت نہ ہونے کے باعث نہ رہا۔ ۱۳۳۴ف مین پھر ایک ہی چیف انجنیر و معتمد کے تحت کردی گئین ۱۳۳۵ف مین آر کنٹک سرکل صاحب اسٹاف دفتر چیف انجنیر و معتمد سے متعلق کردیا گیا اور سمت حیدر آباد آب رسانی بلدہ راست چیف انجنیر و معتمد صاحب کی نگرانی مین دیدی گئی۔ ۱۳۳۶ف مین ضمن پروگرام سروے ڈویژن جو آبپاشی کے

بطور ہے۔ اس ذیلی نہر کے سوا دوسری نالیان بھی ہیں جن کی شاخون کی مجموعی لمبائی (۲۴۲) میل ہے اس پراجکٹ کے تکمیل سے قحط کے انسداد مین ہی معین نہ ہوگا بلکہ بند و بست کی ہر نظر ثانی پر آمدنی کے اضافہ سے نہایت درجہ نفع بخش ثابت ہوگا۔ یہہ نہر اس وقت (۱۳۴۱ف مین) مکمل ہو چکی ہے۔ جو پونے تین لاکھ یکر اراضی کو سیراب کر سکتی ہے۔

وائیرا پراجکٹ ضلع ورنگل مین وائرا پراجکٹ اس لئے تجویز کیا گیا تھا کہ تمام پانی ایک جگہ جمع کیا جاسکے۔ اور پھر اُس سے ہر دو جانب نہرون کے ذریعہ ایک بڑے قطعہ زمین کو سیراب کیا جاسکے۔ دسے ۱۳۳۲ف مین جو کام شروع کیا گیا تھا اُس کا بڑا حصہ مکمل ہو گیا۔

پالیر پراجکٹ ضلع ورنگل مین پالیر پراجکٹ ابتداً منجمن سروے پارٹی نے تحقیق کیا تھا۔ اور یہہ قصد کیا گیا تھا کہ اس کام کو کار ہائے انسداد قحط کے پروگرام مین شامل کر لیا جائے۔ لیکن چونکہ مالگزاری کی آمدنی نہایت اُمید افزا ہونے سے اس کام کو بطور ایک بڑے نفع بخش کام کے ۱۳۳۲ف مین شروع کر دیا گیا۔

مقصود یہہ تھا کہ مجوزہ بند کے کیچمنٹ قطعات سے زمینات کی آبپاشی کیلئے ندی کے دونون کنارون پر دو سر برآ ہے نہرون کے ذریعہ جو ۳ ½ میل سمت راست اور ۱۴ ½ میل سمت چپ طویل ہون پانی کا بڑا حصہ استعمال مین لایا جاسکے۔ ان دونون نہرون کے تحت (۳۱۱ ۷۲) یکر زمینات ہونگی جسمین سے (۱۹۶۵۹) ایکر جو فی الحال خشکی مین ہیں تر زمینات مین مبدل ہونگی۔

فتح نہر پراجکٹ ضلع میدک مین فتح نہر پراجکٹ جو سابق مین مانجرا کی

اسپیشل ڈیویژن شوارع و عمارات

اس ڈیویژن نے ۱۳۳۷ف مین ([illegible]) کی رقم صرف کی جس مین سے (۵،۷۲) لاکھ محل شاہی دہلی پر صرف ہوئے۔ ۱۳۳۷ف کے اختتام تک آغاز کردہ جملہ مصارف کی مقدار بمقابلہ منظورہ برآورد (۱۵،۲۹) لاکھ (۱۹،۶۷) لاکھ تھی دوسرے ضروری کام جو سال مذکور مین جاری تھے وہ ذیل مین درج ہیں۔
کار تعمیر چبوترہ سنگ مرمر گرد مزارات شاہی مکہ مسجد۔ کار تعمیر کتب خانہ سرکاری برکنار رود موسی۔ کار تعمیر صدر شفاخانہ یونانی بمقام چارمنار۔ اور فتح میدان پر مجوبیہ گرانڈ اسٹانڈر کے اضافے اور ترمیم کے کام۔

ب۔ شاخ عام

عمارات | عمارات و شوارع پر بخروج اسپیشل عمارات و شوارع جس کا آبپاشی کے تحت ذکر آچکا ہے۔ سررشتہ نے سنین ذیل مین حسب تفصیل ذیل رقومات صرف کین۔

۱۳۳۵ف	۱۳۳۶ف	۱۳۳۷ف
[illegible]	[illegible]	[illegible]

منجملہ (۱۲۵) عمارات کے جو مختلف سررشتہ جات کے لئے زیر تعمیر تھیں (۳۷) ایسی تھیں جن کے مصارف کی مقدار ([illegible]) سے زائد تھی۔ ازان جملہ (۵۹) عمارتیں سال ۱۳۳۷ف کے ختم ہونے سے قبل مکمل کی گئیں۔
ان مین سے زیادہ ضروری مجلس تحت بیڑا اور سول دواخانہ نظام آباد کی عمارات تھیں جن پر علی الترتیب ([illegible]) اور ([illegible]) کے اخراجات ہوئے خاص عمارات جن کی تعمیر جاری تھی وہ فرسٹ لانسرز کی فوجی عمارات یوروپین

بائیں جانب کی نہر کہا جاتا تھا۔ اس لیے تجویز کیا گیا تھا کہ اُس سے مانجرا کے
موجودہ اینکٹ کے (جس کو مانجرا ہیڈ ورکس آف محبوب نگر کہا جاتا ہے اور جو
ضلع میدک کے موضع عنا پور کے قریب ہے) بائیں کنارہ سے ۱ ۳/۴ میل طویل
ایک بڑی نہر کھود کر (۵۴۰۰) ایکر قطعات زمین میں آبپاشی ہو سکے نیز اس کے
ضروری نہری کاموں اور چھوٹی نالیوں کے ساتھ دائیں اور بائیں شاخ
نہریں ۵ ۳/۴ اور ۳ ۳/۴ میل طویل کھودی گئی ہیں پراجکٹ مذکور بعض
اُن تالابوں کی بھی سربراہی کریگا جن کا انحصار شاخ نہروں پر ہے جو خورداد ۱۳۳۲ف
میں کام شروع کیا گیا تھا اور اس کی تکمیل عملی طور پر ۱۳۳۵ف کے اختتام پر ہوئی

رائن پلی پراجکٹ رائن پلی پراجکٹ ضلع میدک موضع رائن پلی کے قریب
رود لیش پل پرود پر ایک ایسا تالاب ہے۔ جس میں پانی جمع ہوتا ہے اور
اور جو نہر کی تہ سے مٹی کے بند کو (۲۸۴۰) فیٹ طول میں اور ۵۵ ۱/۲ فیٹ
اونچائی میں اُٹھانے سے بنایا گیا تھا۔

اس کے بائیں پہلو سے ۴ ۱/۲ میل لانبی ایک نہر کھودی گئی۔ اس
پراجکٹ سے (۱۲۵۰) ایکر زمینات آبپاشی کے تحت آجادینگی جو میدک
کے لیے بھی سربراہی آب کا ایک ذریعہ ثابت ہوگا۔ یہہ کام ۱۳۳۱ف کے
اختتام کے قریب شروع ہوا تھا۔ اور ۱۳۳۴ف میں مکمل ہوا۔

تالاب سنگا بھوپالم ضلع ورنگل میں سنگا بھوپالم تالاب دس تالابوں کے
گروپ کا آخری تالاب ہے اور وہ تعلقہ یلندو کے موضع بھوپالم کے قریب
واقع ہے۔ تالاب شکستہ حالت میں تھا اس کی مرمت کا کام بطور کار انسداد
قحط ۱۳۲۸ف میں آغاز کیا گیا۔ اور اس پر ([illegible]) کے مصارف ہوئے
مابعد ۱۳۳۱ف میں یہہ کام بطور تعمیرات کے کام کے جاری کیا گیا۔

جملہ مصارف (...) عائد ہوئے۔

اصلاح سررشتہ تعمیرات عامہ پر جو مصارف عائد ہوئے اُن کی مجموعی مقدار ۱۳۳۷ف میں (...) رہی۔ ۱۳۳۶ف میں سررشتہ نے مجموعی طور پر (...) روپیہ صرف کیا تھا۔

کاموں کے اعتبار سے اخراجات کی تقسیم حسب ذیل تھی۔

آبپاشی معمولی بشمول عمارات آبپاشی۔	(...)
آبپاشی کارہائے سرمایہ۔	(...)
شوارع و عمارات۔	(...)
آبرسانی بلدہ۔	(...)
میزان	یک کروڑ ...

ڈرینیج ورکس بلدہ حیدرآباد

نواب کرامت جنگ بہادر بی۔ اے۔ ایف۔ سی۔ ایچ و ایم آئی۔ ٹی معتمد و چیف انجنیر کی حیثیت سے اور مسٹر ایم۔ اے زماں بہ حیثیت سپرنٹنڈنگ انجنیر کارگزار رہیں۔

ڈرینیج بلدہ کے سارے کام کے لئے نوے لاکھ کی منظوری دی گئی تھی اس میں سے تیس لاکھ کی ابتدائی گنجایش تین سال کی مدت مختتمہ ۱۳۳۷ف پر تقسیم کردی گئی تھی۔ اور پہلی سہ سالہ مدت کے لئے حسب ذیل کاموں کی منظوری دی گئی تھی۔

عہدہ داران کے کوارٹرس ۔عثمانیہ سنٹرل ٹکنیکل انسٹیٹیوٹ بلدہ ۔حمایت ساگر زرعی مزرعہ جات کی عمارتیں اور عدالت سشن و عدالت منصفی اورنگ آباد کی عمارات تھیں۔

شوارع ۱۳۳۷ف میں (۷۲) سڑکیں جن کی طوالت اور لاگت مختلف تھی زیر تعمیر تھیں۔ ازان جملہ (۱۱) ایسی سڑکیں جن میں سے ہر ایک کی لاگت ایک لاکھ سے زائد تھی ۱۳۳۷ف میں مکمل کی گئیں ٹرافک کے لئے (۳۰۹) میل جدید سڑکیں کھولی گئیں۔ اس طرح اُن سڑکوں کا مجموعی طول جن کی نگہداشت بجانب سررشتہ تعمیرات ہوتی ہے ختم سال پر (۳۲۶۰) میل تھا۔ بہ دوران سال مذکور جن بڑے بڑے پلوں کی تعمیر کا کام جاری تھا وہ یہہ تھے۔

(۱) ناندیڑ میں پل گوداوری (۔۔۔) روپیہ سے (۲) یادگیر میں پل بھیما (۔۔۔) روپیہ (۳) کھمم سریا پیٹھ روڈ پر پل مانیرو (۔۔۔) روپیے

کارہائے آبرسانی بلدہ تالاب حسین ساگر نالیوں کے دھونے اور نارائنگوڑہ کارخانہ شراب میں بھٹیوں کے دہونے کے سیوا اغراض سربراہی آب کیلئے بند کردیا گیا۔

میر عالم کا تالاب اسٹیٹ نواب سالار جنگ بہادر کو واپس کیا گیا۔ اور پانی کے استعمال کی بابتہ اسٹیٹ کو کوئی معاوضہ نہیں دیا گیا۔ کیونکہ تالاب مذکور حمایت ساگر کے پانی سے پُر کر کے انتہائی لیول تک رکھا گیا تھا تاکہ اس کے تحت وسیع کاشت ہو سکے۔ اس طرح بلدہ میں سربراہی آب کا خاص ذریعہ عثمان ساگر تھا۔ ۱۳۳۷ف میں (۵۷۷) پرایوٹ پائپ کنکشن دیے گئے جن میں سے صرف دس میں میٹر لگایا گیا سال مذکور کے اختتام تک پائپ کنکشن کی مجموعی تعداد (۸۵۳۲) تھی جس میں (۱۷۸) میں میٹر لگایا گیا و سنہ مذکور میں

پہلی سہ سالہ مدت ۳۲ ف تا ۱۳۳۵ف مین اس سررشتہ کے اخراجات کی مقدار (٭[illegible]) رہی۔ اور ۱۳۳۶ف مین مجموعی طور پر سررشتہ نے ([illegible]) روپیہ کے کام انجام دیئے۔

۳۔ سررشتہ ڈرینج نے اپنے مختلف اضلاع مین مکانات کے ڈرینج کو سرکاری بدررو سے الحاق کے لیے کھولدیا ہے۔

۴۔ متصل عثمانیہ ہاسپٹل مسلم جنگ پل کے قریب ایک نمائش خانہ ڈرینج قائم کیا گیا ہے۔ جہان پر ڈرینج کے مختلف اقسام کے اشیاء فراہم رکھے گئے ہیں ہر شخص کو وقت مقررہ پر بلا اخذ فیس معائنہ کرایا جاتا ہے۔ اور عملی طور پر معلومات کرائے جاتے ہین۔ تاکہ پبلک کو اسمین دلچسپی ہو۔

مجلس تزئین و آرائش بلدہ

۱۹۱۳ء مین اس غرض واحد کے لیے بلدہ کی عام نمود اور حالات صفائی مین بہتری پیدا ہو ایک مجلس ارائش بلدہ مقرر کی گئی تھی۔ چنانچہ رود موسیٰ کے کنارون کی ارائش کے لیے جو ۱۹۰۸ء کی طغیانی سے خراب ہو گئے تھے۔ نیز سڑکون کی فراخی۔ گنجان حصص کی کشادگی۔ نالون کی تعمیر۔ اور کارکنون کے طبقہ کے لئے رہائشی امکنہ کی تعمیر کے لئے اسکیمین مرتب کی گئین۔ اور ۱۳۳۶ف کے اختتام تک ان کامون پر جملہ (۹۸,۴۷) لاکھ کے مصارف عائد ہوئے۔

خاص کام جو جاری تھے وہ پتھر گھٹی روڈ کی کشادگی۔ بلدہ مین علی العموم کے غلیظ مقامات کی اصلاح۔ بڑی گاڑیون کے چلانے کے لیے افضل گنج سے سکندرآباد تک بڑی سڑک کی تعمیر۔ اور کارکنون کے طبقہ کے لیے رہائشی امکنہ کی تعمیر کے کام تھے۔

شمالی و جنوبی انٹرسیپٹر۔

موسیٰ ندی کے آرپار ڈھلوان نالہ (سائفن)، صفائی کی کلین اور سویج فارم اخراجی بدررو۔ اور اضلاع نمبر ۴ و نمبر ۱۱۔ تین سالہ مدت کا پہلا سال ۱۳۳۵ف بیشتر برآوردات کی نظرثانی اور فیرو کانکریٹ ہائپ اور سمنٹ کی اینٹوں کی ساخت کا انتظام اور ورکشاپ کے قیام کے انتظام میں گذرا۔ ۱۳۳۶ف میں کاموں کی اجرائی میں بہت ترقی ہوئی۔ لیکن ششماہی اول میں طاؤن کی شدت کے باعث کام کی رفتار بہت زیادہ سست رہی۔ البتہ ششماہی دوم میں کام کی حالت ترقی پذیر رہی۔ بعض اراضیات جن کی سررشتہ کیلئے ضرورت تھی حاصل کی گئیں۔ اور بعض کا حاصل کرنے کے لئے اشتہار دیا گیا۔

شاہ آباد سمنٹ کمپنی نے ۱۳۳۵ف (۱۱۶۱) لاکھ اور ۱۳۳۶ف میں (۲۱۰۶۰) روپیہ سکہ کلدار کی قیمت کے سمنٹ کی سربراہی کی۔ اور دارالضرب کی ورکشاپ نے فولادی و آہنی سامان جو یہاں کا ہی ساختہ تھا مہیا کیا۔

ڈرینیج ورکشاپ نے جو پرانے پل کے قریب واقع ہے بدررو کے خاص قسم کے نلکے سمنٹ اینٹین الغورسڈ کانکریٹ پائپ کام میں لانے کے لئے جاری کئے۔ منجملہ ان کاموں کے جو پہلی مدت سہ سالہ کے لئے منظور کئے گئے تھے چادر گھاٹ کے پل کے نیچے موسیٰ ندی پر ڈھلوان نالہ کی تعمیر کا کام عملی طور پر مکمل کیا گیا۔

کارخانہ صفائی اور سویج فارم مکمل ہو چکے ہیں۔ نیز اضلاع ۴۔ ۱۰۔ ۱۱۔ ۱۲۔ ۱۳ و ۱۴ میں (۳۶ ۹ و ۲۲۸) فیٹ طول نل اندازی (۱۷۱۵) مقامات صفائی تکمیل ہوئے ہیں۔

سررشتہ نے شہر کی اہم سڑکیں سمنٹ کنکریٹ کی ($9\frac{1}{2}$) میل طول مکمل کیں۔

جس پر (یک لاکھ) روپے صرف ہوئے۔

— مغل پورہ و دارالشفاء کے چورا ہے کے قریب رود موسیٰ کے کنارے گلشن اطفال (چلڈرن پارک) تیار کئے گئے جس میں بچوں کیلئے مختلف کھیل کود و ورزش جسمانی کا انتظام کیا گیا ہے۔ بتاریخ ۱۱۔ ربیع الثانی ۱۳۴۹ھ یوم جمعہ مغلپورہ کے گلشن اطفال کا افتتاح مہاراجہ سرکشن پرشاد یمین السلطنت بہادر نے فرمایا

— ماہ آبان ۱۳۳۸ف میں گلزار حوض کا دور کم کرکے چبوترہ و کٹگر نکال دیکر چھوٹا حوض تعمیر کردیا گیا۔

— وسط ماہ آذر ۱۳۳۹ف میں چار مینار کے اطراف کا کٹگر نکال دیا گیا۔

مشہور لوگوں کی موت

امراء و روساء و راجگان

— ۱۳ شوال ۱۳۴۵ھ روز شنبہ کو راجہ سداشیو ریڈی صاحب زمیندار [illegible] کا سانپ کاٹنے سے انتقال ہوا۔

— ۲۴ شوال ۱۳۴۶ھ روز دوشنبہ کو راجہ صاحب جٹپول نے ۸۰ برس میں انتقال کیا چند روز سے آپ علیل تھے۔

— یکم ذی الحجہ ۱۳۴۶ھ روز دوشنبہ کو نواب سردار یار جنگ کا ۸۵ برس میں انتقال ہوا آپ قدیم جاگیرداروں میں سے تھے۔

۲۹ شوال ۱۳۴۷ھ روز چہارشنبہ نواب شاہ یار جنگ نے انتقال کیا۔

— ۲۷ خورداد ۱۳۳۹ف یوم پنجشنبہ راجہ سریرام بھوپال بہادر والی سمستان امرچنتہ نے انتقال کیا۔

— ۶ ماہ شعبان ۱۳۴۸ھ نواب جہانگیر جنگ کا انتقال ہوا جو یہاں کے قدیم

۱۳۳۷ف مین ارائش کے کام پر جو مصارف عائد ہوئے اُن کی مجموعی مقدار (۔۔۔) تھی۔ بورڈ کی مساعی سالانہ گنجائش کی مقدار چھ لاکھ کے عیوض بیس لاکھ کی مزید سالانہ منظوری سے بہت کچھ بڑھ جائیگی۔ اس رقم مین سے آٹھ لاکھ روپیہ سالانہ پتھر گٹی اسکیم اور افضل گنج سے سکندر آباد تک کی بڑی سڑک پر صرف ہوگا۔

ب۔ پل افضل گنج سے چادر گھاٹ پل تک جو روڈ حال مین تکمیل پائی ہے۔ اُس پر (۔۔۔) کا صرفہ عائد ہوا۔ اس کی تکمیل مین چند گز زمیں علاقہ رزیڈنسی سے حاصل کرنے کی ضرورت تھی (جہان پر صرف کمپونڈ کی دیوار اور اندرون کمپونڈ فوجی دو بیت الخلا حائل تھے)، جس کے حصول کے لئے تخمیناً ۵-۶ سال تک کارروائی جاری رہی اس انتظار مین سڑک مذکور ہر دو جانب سے تیار ہوتے ہوئے بھی چند گز زمین کے انتظار مین نامکمل رہی۔ اور پبلک کی آمد و رفت کے لیے بالکل بند رہی۔ آخر کار یکبارگی حصول زمین کا تصفیہ ہوا اور سڑک مکمل کر دی گئی۔ جس کے عیوض مین رزیڈنسی کمپونڈ کی دیوار سنگ بستہ (۔۔۔) کی لاگت سے تیار کرا دینی پڑی۔ ونیز پتلی باؤلی تا پل چادر گھاٹ سمنٹ روڈ علاقہ ارائش بلدہ سے تیار کرا دی گئی اور برقی روشنی نصب کرا دی گئی۔ لیکن اس سڑک پر (از پتلی باؤلی تا پل چادر گھاٹ) جو رسٹرکشن علاقہ رزیڈنسی کا ہی قائم رکھا گیا۔

قدیم سے پتلی باؤلی کے تھانہ کوتوالی کے روبرو علاقہ رزیڈنسی کا سپاہی پہرہ پر ٹھیرا رہتا تھا۔ لیکن اس سڑک کی تیاری کے بعد پہرہ کی جگہ بدلکر ہر دو سڑکوں کے درمیان پولیس علاقہ رزیڈنسی بغرض انتظام ٹھیرنے لگی۔

ج۔ رود موسیٰ کے کنارے نئے پل سے دار الشفا تک ایک سڑک نکالی گئی

مولوی سید حسین صاحب بلگرامی کا بلدہ میں انتقال ہوا آپ ایک علم دوست و دیرینہ تجربہ کار آدمی تھے سرکار عالی میں نظامت تعلیمات اور معتمد پیشی اعلیٰحضرت غفران مکان علیہ الرحمۃ کی خدمات کو انجام دیے تھے۔ دوسرے روز تدفین عمل میں آئی۔

سنہ ۲۸۔ ربیع الثانی ۱۳۴۵ھ روز جمعہ مولوی شاہ نظام الدین صاحب ہجری مشہور واعظ نے بلدہ میں انتقال فرمایا۔

سنہ ۲۰۔ بہمن ۱۳۳۶ ف م ۲۴۔ ڈسمبر ۱۹۲۶ء کو مولانا عبد الحلیم صاحب شرر لکھنوی کا جو ہندوستان کے مشہور ناول نویس اور سرکار عالی کے وظیفہ خوار اور رسالہ دلگداز کے ایڈیٹر تھے۔ مرض فالج سے بمقام لکھنو انتقال ہوا آپ تین روز علیل رہے۔

سنہ ۱۹۔ آبان ۱۳۳۶ ف م ۲۸۔ ربیع الثانی ۱۳۴۶ھ مولوی عبد الغفور خاں صاحب رام پوری نے (۹۰) سال کی عمر میں انتقال فرمایا یہ ایک اردو کے کہنہ مشق مصنف تھے آپ کی تصانیف میں زیادہ مشہور و معروف متعدد کتابیں ہیں آپ کی علمی خدمات کے صلہ میں رعایتی وظیفہ بھی اجرا ہوا تھا۔ آپ کی عربی و فارسی دانی مسلم تھی۔

سنہ ۲۷۔ خورداد ۱۳۳۷ ف م ۱۰۔ ذیقعدہ ۱۳۴۶ھ روز سہ شنبہ لسان القوم حضرت سید شاہ ابراہیم صاحب عفو نے جو حیدرآباد کے مشہور اور قدیم شاعر تھے (۹۰) سال کی عمر میں وفات پائی۔

سنہ ۱۴۔ آذر ۱۳۳۹ ف م ۱۴۔ جمادی الاول ۱۳۴۸ھ کو یہاں کے مشہور سوشیل رفارمر اور قدیم رکن صحافت مولوی محب حسین صاحب نے بمقام گلبرگہ شریف انتقال کیا جہاں وہ عارضی طور پر تشریف لے گئے تھے ان کی نعش بذریعہ موٹر حیدرآباد دکن لائی گئی تھی اور تجہیز و تکفین یہیں عمل میں آئی آپ علم دوست اور رسالہ معلم نسوان اور اخبار افسر کے ایڈیٹر تھے آپ تعلیم نسوان کے بڑے حامی اور پردۂ نسوان کے سخت مخالف تھے۔

امرا خاندان سے تھے اور نواب رکن الملک خان دوران کے بھتیجے اور داماد ہوتے تھے۔

۷۔ رمضان ۱۳۴۶ھ یوم شنبہ نواب وقار الدین خان المخاطب بہ نواب وقار جنگ کا بلدہ مین انتقال ہوا۔ آپ نواب سر خورشید جاہ بہادر کے ہمشیرہ زادہ تھے۔ اور آپ کا تعلق علاقہ پائیگاہ سے تھا۔

۲۳۔ ذیحجہ ۱۳۴۹ھ یوم سہ شنبہ نواب علی یاور جنگ بہادر کا بلدہ مین انتقال ہوا

مشائخین و سادہوان

۱۳۔ ربیع الثانی ۱۳۴۶ھ روز دوشنبہ کو دکن کے ایک بڑے بزرگ حضرت حبیب عیدروس صاحب نے انتقال فرمایا۔ آپ کی تجہیز و تکفین مین شریک ہونیکی غرض سے اکثر دفاتر کو تعطیل دیگئی اعلیحضرت سلطان العلوم خسرو دکن اور مہاراجہ سر یمین السلطنۃ بہادر جنازہ کی نماز مین شرکت کی غرض سے مسجد افضل گنج تشریف فرما ہوئے تھے اور دکن کے اکثر اعلیٰ عہدہ داران و کثیر التعداد لوگ شریک جنازہ رہے آپ کی عمر بوقت رحلت تقریباً (۱۲۰) سال کی تھی آپ قبرستان خطۂ صالحین مین دفن ہوئے۔

۲۷۔ ذیحجہ ۱۳۴۸ھ روز سہ شنبہ حیدر آباد کے مشہور بزرگ پیر طریقت حضرت مولوی سید محمد شاہ اصغری حسینی صاحب قبلہ علیہ الرحمۃ نے بعد نماز عصر انتقال فرمایا۔ نماز جنازہ ٹھیک (۷) بجے صبح مکہ مسجد مین ادا ہوئی اور درگاہ حضرت شاہ خاموش صاحب قبلہ علیہ الرحمۃ مین تدفین عمل مین آئی۔

علماء و شعراء

۲۹۔ تیر ۱۳۲۵ف روز پنجشنبہ شب جمعہ کے ایک بجے نواب عماد الملک

۶- جمادی الثانی ۱۳۴۶ھ یوم چہارشنبہ کو حکیم حافظ ابوالقاسم نور محمد صاحب گرانٹی آب سرکار عالی موجد تریاق اکبر و عرق الجواہر و مدرس مدرسہ اعزہ کا انتقال ہوا۔ جو ایک مشہور اور دیرینہ حکیم تھے۔

ڈاکٹر محمد حسین صاحب سیول سرجن محکمہ نظم جمعیت سرکار عالی نے جو ایک عرصہ سے علیل تھے اپنے باغ واقع پہاڑی حضرت بابا شرف الدین صاحب قبلہ رح مین ۵۔ رجب ۱۳۴۹ھ یوم چہارشنبہ کو دن کے ۱۲ بجے انتقال کیا۔

۲۰۔ تیر ۱۳۴۰ف م ۱۵ محرم ۱۳۵۰ھ کو ڈاکٹر و حکیم رائے کرپا شنکر صاحب جو حیدرآباد کے کہنہ مشق طبیبون مین سے تھے بعمر ۷۰ سالہ بمقام بلدہ انتقال فرمایا۔

عہدہ داران

۳۱- تیر ۱۳۳۵ف کو مولوی نعیم الدین صاحب مددگار معتمد صرف خاص کا انتقال ہوا۔

۲- امرداد ۱۳۳۵ف کو مولوی عبدالجبار خان صاحب آصفی مددگار معتمد صرف خاص کا بلدہ مین انتقال ہوا آپ ایک علم دوست شخص تھے۔

۱۳- امرداد ۱۳۳۵ف کو مولوی مرزا ساجد بیگ صاحب وظیفہ یاب سرکار عالی حال سشن جج شاہ آباد علاقہ پائیگاہ کا بلدہ مین انتقال ہوا آپ بہت معمر اور علیل تھے۔

۱۵- شہریور ۱۳۳۵ف م ۲۱- جولائی ۱۹۲۶ء کو مسٹر سی۔ ٹی۔ دلال سابق اسپشل سپرنٹنڈنگ انجنیر کا بمبئی مین انتقال ہوا۔ آپ تالاب ہائے حمایت ساگر۔ عثمان ساگر اور نظام ساگر کی تعمیر کے کام پر مامور ہوئے تھے۔ اور بعد ختم کارہائے مذکور ۱۱- آذر ۱۳۳۴ف کو یہان سے واپس روانہ ہوئے تھے۔ آپ ندیا ضلع گجرات مین اگسٹ ۱۸۵۵ء مین پیدا ہوئے تھے۔

۲۶- شہریور ۱۳۳۵ف م ۲۱- محرم ۱۳۴۵ھ روز یکشنبہ شب دوشنبہ کو رات کے

— ۱۹۔ امرداد ۱۳۳۹ف م ۲۶۔ محرم ۱۳۴۹ھ یوم شنبہ پانچ ساعت صبح مولوی سید اشرف علی صاحب شمسی سابق پروفیسر کلیہ جامعہ عثمانیہ نے بعارضہ سرطان انتقال کیا۔

— بتاریخ ۲۰۔ دے ۱۳۴۰ف م ۱۱۔ رجب ۱۳۴۹ھ یوم شنبہ بہ مشہور واعظ مولوی غلام رسول صاحب تاجر کتب نے انتقال کیا

— بتاریخ ۱۲۔ بہمن ۱۳۴۰ف م ۲۵۔ رجب ۱۳۴۹ھ یوم شنبہ درواعظ مولوی حاجی سید اعظم علی شاہ صاحب صوفی محدث دکن نے بعارضہ فالج بلدہ میں بعمر یکصد (۱۰۰) سالہ انتقال فرمایا آپ ایک عربی دان ہونے کے علاوہ دکن کے قطب بھی تھے۔

— ۲۰۔ شعبان ۱۳۴۹ھ روز جمعہ مولوی سید علی صاحب قادری بہار سابق ایڈیٹر مخبر دکن نے بعارضہ استسقا انتقال کیا۔

حکما

— ۲۶۔ مہر ۱۳۳۵ف کو نواب حاذق جنگ افسر الاطبا کا بلدہ میں انتقال ہوا۔

— ۲۔ مہر ۱۳۳۶ف م ۱۔ صفر ۱۳۴۶ھ صبح کے پانچ بجے مشہور حاذق طبیب حکیم امتیاز الدین حسن صاحب افسر الاطباء نے اس دنیائے فانی سے کوچ کیا آپ ایک تجربہ کار و مشہور حکما رہے تھے۔

— ۲۷۔ رمضان ۱۳۴۶ھ یوم پنجشنبہ الحاج مولانا حافظ عبدالحی صاحب خلف اکبر حکیم عبدالرحمن صاحب سہارنپوری نے جو جامع عثمانیہ کے پروفیسر اور عالیجناب ولی عہد بہادر کے اُستاد تھے ایک ہفتہ تک مبتلائے طاعون رہ کر انتقال کیا۔ بعد دوسرے روز حسب ارشاد خسروی اُن کی تدفین خطۂ صالحین میں جہاں اُن کے والد مرحوم آسودہ ہیں تدفین عمل میں آئی۔

— ۴۔ جمادی الاول ۱۳۴۹ھ یوم شنبہ کو ڈاکٹر محمد عبدالرزاق صاحب وظیفہ یاب سیول سرجن صدر مجلس بلدہ کا انتقال ہوا۔ مرحوم ایک تجربہ کار ادر خلیق اور ہمدرد ڈاکٹر تھے

ناظم تعلیمات نے بمقام مدن پلی (جہان آپ بغرض علاج گئے ہوئے تھے) انتقال کیا۔

۲۹۔ آبان ۱۳۳۶ف کو سررشتہ سیاسیات سرکار عالی کے ایک قدیم کارگزار مولوی محمد عبد الرحمن خان صاحب اول مددگار معتمد سیاسیات سرکار عالی نے رات کے دو بجے انتقال کیا مرحوم چند ماہ سے کھانسی اور بخار کے عارضہ مین مبتلا تھے آپ سابق مین معتمد باب حکومت تھے۔

۲۴۔ بہمن ۱۳۳۶ف م ۳۔ رجب ۱۳۴۶ھ روز چہارشنبہ کو نواب صادق جنگ بعارضہ فالج دن کے گیارہ بجے انتقال کیا۔ نماز جنازہ مسجد افضل گنج مین ادا ہوئی اور درگاہ حضرت محمد حسین صاحب مین مدفون ہوئے۔ آپ سابق مین مہتمم خزانہ صرف خاص اور اعلیحضرت کے مصاحب تھے۔

۲۲۔ بہمن ۱۳۳۶ف م ۲۶۔ ڈسمبر ۱۹۲۷ء ڈی جارج نندی انسپکٹر جنرل ڈسٹرکٹ اسٹامپ وظیفہ یاب سرکار عالی کا بلدہ مین انتقال ہوا آپ ایک عرصہ تک نائب میر مجلس کمیٹی صفائی بلدہ تھے۔

۳۰۔ اسفندار ۱۳۳۷ف کو نواب تقی یار جنگ ناظم عطیات کا جن پر چند ماہ قبل عمل جراحی ہوا تھا جنرل عثمانیہ ہاسپٹل مین بعارضہ فالج انتقال ہوا۔

۱۱۔ اردی بہشت ۱۳۳۷ف روز پنجشنبہ کو مولوی صفی الدین صاحب سابق ناظر کتب درسیہ جامعہ عثمانیہ بمقام مدراس بعارضہ فالج انتقال کیا۔

۲۰۔ اردی بہشت ۱۳۳۷ف م ۲۴۔ مارچ ۱۹۲۸ء مسٹر دھرندھر آنریری مجسٹریٹ رزیڈنسی نے بلدہ مین انتقال کیا۔

۶۔ خورداد ۱۳۳۷ف م ۱۸۔ شوال ۱۳۴۶ھ مولوی حاجی فیض الرحمن صاحب صدر ناظم مال سمت تلنگانہ کا بعارضہ فالج بلدہ مین انتقال ہوا آپ سابق مین

تین بجے نواب فصیح جنگ معتمد مالگزاری نے انتقال کیا آپ ایک دیرینہ تجربہ کار اور لایق عہدہ دار تھے اور حیدر آباد سیول سرویس کی جماعت کے سند یافتہ تھے جنازہ کے ساتھ مجمع کثیر تھا۔ نماز جنازہ مسجد افضل گنج مین پڑھی گئی اور تدفین حضرت اُجالے شاہ صاحب کی درگاہ مین عمل مین آئی۔

۔۔۔ ۱۹۔ آبان ۱۳۳۵ف روز جمعہ کو مسٹر بھونانی متوطن سندھ سپرنٹنڈنگ انجنیر ارایش بلدہ نے جو بغرض شکار پٹنچرو گئے تھے جنگل مین دفعتاً قلب کی حرکت بند ہوجانے سے وفات پائی شام کے پانچ بجے آپ کی نعش بلدہ لائی گئی اور آخری رسومات ادا کیے گئے ارایش بلدہ کا کام آپ ہی کے مشورہ سے آغاز ہوا آپ کی پیدایش ۳۰۔ آبان ۱۲۸۶ف اور ابتدائی ملازمت ۳۔ فرودی ۱۳۱۷ف بما ہوار الـــــ تا الـــــ تھی اور موٹرالونس (ماہ) تھا۔

۔۔۔ ۲۹۔ اسفندار ۱۳۳۶ف روز شنبہ کو نواب رضا یار جنگ نبیرہ نواب انوار جنگ مرحوم نے بعارضہ نمونیہ انتقال کیا۔

۔۔۔ ۳۰۔ خورداد ۱۳۳۶ف روز پنجشنبہ کو مولوی ولی بہادر مدد گار مہتمم بندوبست وظیفہ یاب علاقہ سرکار عالی حال تعلقدار ضلع گنجوٹی علاقہ پایگاہ کا بمقام گنجوٹی انتقال ہوا۔

۔۔۔ یکم آذر ۱۳۱۱ف رائے حکم چند صاحب مشیر قانونی کو صبح مرض فالج کا اثر ہوا اور اُسی روز بلدہ حیدر آباد مین انتقال ہوا آپ تا زندگانی مین مشہور رہتے۔

۔۔۔ ۳۰۔ امرداد ۱۳۳۶ف روز چہارشنبہ کو مسٹر نرسہوان راؤ مددگار ناظم کروڑگیری وظیفہ یاب کا بلدہ مین انتقال ہوا۔ آپ چند روز علیل رہتے۔

۔۔۔ وسط ماہ ربیع الثانی ۱۳۴۶ھ مین مولوی محمد عظمت اللہ خان صاحب مددگار

ـــــ ۲۳۔ شہریور ۱۳۳۷ف م ۲۹۔ جولائی ۱۹۲۸ء روز یکشنبہ مولوی وحید الدین صاحب سلیم پروفیسر اُردو جامعہ عثمانیہ نے انتقال کیا۔

ـــــ ۲۴۔ مہر ۱۳۳۷ف روز دوشنبہ محمد شرف الدین خان صاحب جاگیردار ناظم آرائش بلدہ کا بعارضہ ذیابطیس انتقال ہوا۔

ـــــ ۱۲۔ آذر ۱۳۳۸ف شمس العلماء مولوی محمد احمد صاحب مہتمم مدرسہ دیو بند و سابق مفتی عدالت العالیہ ملک سرکار عالی منماڑ ٹرین سے اپنے وطن واپس تشریف لیجارہے تھے کہ اثناء راہ مین انتقال کیا۔

ـــــ ۲۲۔ دے ۱۳۳۸ف روز دوشنبہ دن کے ایک بجے نواب سر فریدون الملک صدر المہام اختصاصی نے انتقال کیا آپ دیرینہ ملازم سرکار تھے اور چھوٹی خدمت سے ترقی کرتے کرتے منصرم صدر اعظم کے درجہ تک پہونچے تھے اور آپ کی تجربہ کاری کی بنا پر آپ کو باب حکومت مین صدر المہامی اختصاصی کے منصب پر فائز کیا گیا تھا جس پر وہ آخر دم تک کارگزار رہے آپ نہایت خلیق اور ملنسار اور شریف المزاج انسان تھے ۶۰ سال تک سرکاری ملازمت کے دائرہ مین بسر کئے انتقال کے دوسرے روز صبح تجہیز و تکفین اور تدفین اُن کی وصیت کے مطابق عمل مین آئی یعنے اُن کی لاش کو زرتشت مذہب کے احکام کے تحت دخمہ مین نہیں پہونچایا بلکہ اُن کی کوٹھی واقع (شاہ پور واڑی سیف آباد چادرگھاٹ) کے احاطہ مین قبر کھود کر چوبی صندوق مین لاش رکھکر دفن کیا گیا انتقال کے وقت آپ کی عمر (۹۰) سال کی تھی مہاراجہ سر کشن پرشاد یمین السلطنت صدر اعظم بہادر و دیگر سربرآوردہ عہدہ داران و معززین وغیرہ آخری رسومات ادا کرنے مین شریک تھے۔ مرحوم نے دو بادشاہون اور پانچ وزیرون اور تقریباً (۸) رزیڈنٹون کے زمانون کو دیکھا تھا۔ اور عہدہ تحصیلداری و تعلقداری

سرکار عالی کی مختلف خدمات پر مامور رہے۔

۔۔ ۲۹۔ خورداد ۱۳۳۷ف روز پنجشنبہ شب جمعہ رائے روپ لعل صاحب سررشتہ دار مہدوی پٹھانان کا بلدہ مین انتقال ہوا۔ آپ عدالت ہائے دیوانی و فوجداری بلدہ وغیرہ کے ناظم بھی رہ چکے تھے۔

۔۔ ۳۱۔ خورداد ۱۳۳۷ف کو نواب جبار یار جنگ (مولوی سید غلام جبار صاحب) نے بعارضہ سرطان انتقال کیا۔ ابتداءً وکالت سے لیکر تازمانہ میر مجلسی ورکنیت عدالت العالیہ سرکار عالی و رکنیت پائیگاہ نواب وقار الامرا مرحوم عام طور پر یکسان ہردلعزیز رہے۔ بوجہ انتقال باظہار افسوس ہائی کورٹ کو دو گھنٹہ کی تعطیل دی گئی مولوی سید محمد عسکری حسن صاحب بیرسٹرایٹ لا آپ کے فرزند سعید ہیں۔

۔۔ ۱۹۔ تیر ۱۳۳۷ف کو مولوی خواجہ الوزار حسین صاحب ناظم تعمیرات جو عتبات عالیہ بیت المقدس اور مکہ معظمہ و مدینہ منورہ کے ارادہ سے رخصت لیکر گئے تھے عتبات عالیہ سے بیت المقدس کو جاتے ہوئے مصر مین آپ کا انتقال ہوا۔

۔۔ ۲۵۔ تیر ۱۳۳۷ف م ۳۰۔ مئے ۱۹۲۸ء کو دن مین نواب برز وجنگ کا سکندرآباد مین انتقال ہوا۔ دوسرے روز صبح مین آخری رسومات ادا کیے گئے اکثر عہدہ دار شریک تھے نواب وقار الامرا مرحوم کی اسٹیٹ کے آپ رکن تھے اور سرکار عالی کی متعدد خدمات پر ممتاز رہے سرکار عالی سے آپ کو وظیفہ حاصل ہو چکا تھا آپ نواب سر فریدون الملک کے بھائی تھے۔

۔۔ ۱۵۔ خورداد ۱۳۳۷ف روز پنجشنبہ ایک قدیم وظیفہ یاب عہدہ دار سرکار عالی محمد محبوب علی صاحب (ڈپٹی کمشنر کروڑگری) نے انتقال کیا مرحوم پانچ ماہ سے درد دل سے علیل تھے قبرستان درگاہ حضرت سردار بیگ صاحب مین سپرد خاک کیے گئے۔

— یکم خورداد ۱۳۳۸ف روز جمعہ رائے موہن لال صاحب سررشتہ دار فوج بیقاعدہ سرکار عالی علاقہ پیشکاری نے بلدہ میں انتقال کیا آپ عرصہ تک معتمد خانگی اسٹیٹ پیشکاری تھے۔

— ۱۰۔ محرم ۱۳۴۸ھ روز شنبہ میجر شاہ مرزا بیگ صاحب مددگار ناظم کوتوالی اضلاع کا بلدہ میں انتقال ہوا۔ چند روز علیل تھے آپ میجر نواب ماہر جنگ کے صاحبزادہ تھے آپ مردانہ کھیلوں فٹ بال و کرکٹ وغیرہ میں خاصی شہرت رکھتے تھے۔

— ۱۴۔ صفر ۱۳۴۸ھ مولوی اللہ بخش صاحب وظیفہ یاب مہتمم تعلیمات کا انتقال ہوا۔

— ۱۰۔ اسفندار ۱۳۳۵ف کو مولوی میر قمر الدین علی صاحب سابق ناظم امور مذہبی علاقہ اسٹیٹ پائیگاہ نواب سر خورشید جاہ بہادر کا بلدہ میں انتقال ہوا آپ نہایت قوت دار شطرنج بازی میں اعلیٰ مہارت رکھتے تھے۔

— ۱۲۔ آذر ۱۳۳۹ف کو مسٹر بھوجراج انجینیر علاقہ صفائی کا انتقال ہوا۔

— یکم شعبان ۱۳۴۸ھ روز جمعہ نواب اظہر جنگ مصاحب اعلیٰحضرت و عہدہ دار علاقہ صرف خاص مبارک کا بلدہ میں انتقال ہوا دوسرے روز آخری رسومات ادا کیے گئے۔ مولوی محمد غیاث الدین صاحب صدیقی المخاطب بہ نواب اظہر جنگ مرحوم تقریبًا تین چار ماہ سے فساد اعضائے رئیسہ و معدہ وغیرہ سے علیل تھے۔

— ۲۰۔ شوال ۱۳۴۸ھ یوم پنجشنبہ نواب حسین دوست خاں صاحب پرسنل مددگار صدر المہام مال نے بعارضہ تخونیہ انتقال کیا۔

— ۲۵۔ شوال ۱۳۴۸ھ روز پنجشنبہ مولوی سید تصدق حسین صاحب وظیفہ یاب مہتمم کتب خانہ آصفیہ نے تقریبًا (۸۵) سال کی عمر میں بلدہ میں انتقال فرمایا۔

اور نظامت بند و بست سے لیکر معتمدی سیاسیات و پرائیوٹ سکرٹری - اور مدار المہامی
و صدر المہامی سیاسیات اور صدارت عظمیٰ کے مناصب کے فرائض کو نہایت
حسن و خوبی برجستگی و مستعدی سے انجام دیا جس کا اعتراف سرکار عالی کی جانب
سے جریدہ اعلامیہ میں کیا گیا۔

سنہ ۹۔ دے ۱۳۳۸ف روز شنبہ کو مولوی عباس حسین صاحب تعلقدار وظیفہ یاب کا
بلدہ میں انتقال ہوا چھ یوم مرض نمونیہ میں مبتلا رہے۔

سنہ ۲۲۔ دے ۱۳۳۸ف روز دوشنبہ شب کے ساڑھے نو بجے نواب لیاقت جنگ
نے اپنے مکان خیریت آباد میں انتقال کیا۔ آپ بزمانہ سابق نواب عماد السلطنہ
مدار المہام کے ایڈی کانگ تھے۔ بعدہٗ تعلقداری رائچور وغیرہ کی خدمات پر
مامور رہے۔ چند سال قبل آپ وظیفہ حسن خدمت حاصل کر چکے تھے۔

سنہ ۴ شعبان ۱۳۴۷ھ روز چہار شنبہ کو نواب انتخاب جنگ کا بلدہ میں
انتقال ہوا خاندانی قبرستان قریب درگاہ حضرت مکے شاہ صاحب قبلہ رح میں
تدفین عمل میں آئی۔ تقریباً دو ہفتہ سے علیل تھے۔ علاقہ صرف خاص مبارک کے
آپ عہدہ دار تھے۔

سنہ ۲۳۔ اردی بہشت ۱۳۳۸ف دن کے ساڑھے بارہ بجے راجہ مرلیدھر
فتح نواز ونت صدر المہام صرف خاص مبارک کا بلدہ میں اپنے بنگلہ خیریت آباد
میں انتقال ہوا صرف چند روز علیل رہے انتقال کے ایک روز قبل تک
سرکاری کام کو انجام دیتے رہے آپکی آخری رسومات پل کہنہ کے مرگھٹ میں
ادا ہوئے آپ کی میت کے ہمراہ بلا لحاظ قوم و ملت کثیر مجمع تھا۔ نہایت غم
کے ساتھ آپ کو یاد کیا جاتا ہے بعض عہدہ داران نے اپنے طور پر اپنے
اپنے دفتر کو تعطیل دیدی تھی۔

۔۔۔ ۲۶۔ ذیقعدہ ۱۳۴۸ھ یوم شنبہ نواب قادر نواز جنگ صوبہ دار وظیفہ یاب مہتمم محلات مبارک صرف خاص نے ۱ ۱/۲ بجے دن کے اپنے بنگلہ واقع کٹل منڈی مین انتقال کیا۔ آپ سابق مین صوبہ دار گلبرگہ وغیرہ رہ چکے تھے۔

۔۔۔ ۶۔ دے ۱۳۴۰ف م ۱۔ نومبر ۱۹۳۰ء کو بابو نند لال صاحب سیل سابق صدر محاسب سرکار عالی و معتمد فینانس نے صبح کے (۸) بجے قلب کی حرکت بند ہونے سے بمقام الہ آباد انتقال کیا۔

۔۔۔ ۲۔ محرم ۱۳۴۹ھ یوم شنبہ نواب محاسب جنگ سابق اول تعلقدار و صدر محاسب ملاقہ صرف خاص مبارک حال وظیفہ یاب نے ۴ ۱/۲ بجے صبح اپنے مسکونہ مکان واقع عیدگاہ قدیم مین انتقال کیا۔

۔۔۔ ۹۔ ربیع الاول ۱۳۴۹ھ یوم چہارشنبہ تین بجے دن کے حاجی محمد حمید اللہ خان صاحب۔ المخاطب بہ نواب سربلند جنگ نے بعارضہ ضعف دماغ انتقال کیا۔ صاحب موصوف کا انتقال بنگلہ نواب جیون یار جنگ بہادر رکن مجلس عالیہ عدالت مین ہوا۔ دوسرے روز صبح کے دس بجے نماز جنازہ مسجد واقع درگاہ حضرت اجلے شاہ صاحب قبلہ رحمۃ مین پڑھائی گئی اور جنازہ بذریعہ بہادر شاہ لائن اسٹیشن نامپلی سے شام کے ۴ بجے کی گاڑی سے بغرض تدفین بمقام دہلی روانہ کیا گیا۔

۔۔۔ ۲۴۔ اگسٹ ۱۹۳۰ء مسٹر اے۔ سی ہنکن۔ سابق صدر ناظم کوتوالی اضلاع سرکار عالی نے مرض فالج سے بمقام ٹیکمن کوہ نیلگری انتقال کیا۔

۔۔۔ ۷۔ اسفندار ۱۳۴۰ف روز شنبہ بوقت ۱/۲ ۴ ساعت شام فیروز علی شاہ صاحب سابق انسپکٹر صفائی بلدہ نے انتقال کیا۔ دوسرے روز تجہیز جنازہ عمل مین آیا۔

۔۔۔ ۱۷۔ اسفندار ۱۳۴۰ف روز شنبہ صبح ۸ بجے پنڈت گوبند نایک صاحب

اور ایک مجمع کثیر نے جسمیں بلا تفریق مذہب وملت لوگ شریک جنازہ تھے اور فرمان واڑی واقع ترپ بازار مین آپ کی تدفین عمل مین آئی۔ آپکی ولادت ۱۷ ربیع الثانی ۱۲۶۲ھ م ۱۴ اپریل ۱۸۴۶ء کو بمقام لکھنو واقع ہوئی۔ اور ۱۳۰۶ھ تک لکھنو ہی مین قیام رہا۔ بعد وفات اپنے خال علامہ جناب مولانا سید حامد حسین مرحوم وہان سے اوائل ماہ صفر ۱۳۰۹ھ مین وارد حیدرآباد دکن ہوئے۔ اور ۲۷ مہر ۱۳۰۵ف م ۲۴ ربیع الاول ۱۳۱۴ھ کو نواب عماد الملک مرحوم نے آپ کو خدمت مہتممی کتب خانہ آصفیہ کے خدمت کے لیے انتخاب فرمایا اور وقت تقرر تحتہ تقرر مین یہہ الفاظ تحریر فرمائے (جو حضرات مولوی صاحب موصوف سے واقف بین وہ یہہ کہہ سکتے ہین کہ اہل ملک مین تو کیا بلکہ تمام ہندوستان مین اس کام کے لیے ایسا موزون وبہتر شخص نہیں ملسکتا) چنانچہ کتب خانہ آصفیہ کا انتظام آپ کے زمانہ مین اعلیٰ درجہ پر پھونچا تقریباً بیس سال آپ اس خدمت کو انجام دیکر ۱۳۳۷ھ م ۱۳۲۸ف مین وظیفہ حسن خدمت حاصل کرکے کنارہ کش ہوئے۔ اگرچہ آپ نے وظیفہ لے لیا تھا لیکن سرکار نے آپ کے خدمات علیہ کی قدردانی کے لحاظ سے آپ کو کتب خانہ آصفیہ کی مجلس انتظامی کا رکن وشریک معتمد مقرر فرمایا۔ اور اس خدمت کو آپ آخر زمانہ تک انجام دیتے رہے۔ آپ نہایت نیک نفس اور ہر دل عزیز تھے۔

آپ کے دو صاحبزادے مولوی عباس حسین صاحب ومولوی سید علی محمد صاحب ہین اول الذکر مرحوم کی جگہ مہتمم کتب خانہ آصفیہ ہیں۔ واقعی والد بزرگوار کے بہترین جانشین اور ایک جید عربی وفارسی کے عالم نہایت خوش اخلاق بزرگ ہیں اور اپنے والد مرحوم کے قدم بقدم پیرو ہین۔ دوسرے صاحبزادے صدر محاسبی سرکار عالی کے منتظم ہین۔

افواج باقاعدہ سرکار عالی کا صبح نماز کے وقت اچانک انتقال ہوا۔ اس وقت تک آپ صحیح و تندرست تھے۔ قاعدہ کی رو سے تو فوجی تزک و احتشام کے ساتھ آپ کا جنازہ اُٹھانا تھا۔ لیکن چونکہ آپ کی وصیت یہہ چلے آتی تھی کہ فوجی طریقہ پر آپ کا جنازہ نہ اُٹھایا جائے اس لیے معمولی طریقہ سے عصر کے وقت آپ کا جنازہ اُٹھایا گیا۔ جس مین سیول اور ملٹری کے عہدہ دار اور امرا ملک یعنے مہاراجہ سر یمین السلطنتہ بہادر۔ نواب لطف الدولہ بہادر اور بہت سے دوسرے اصحاب تعداد کثیر مین شریک میت تھے۔ نماز جنازہ آپ کے مکان کے سامنے کی مسجد مین پڑھائی گئی اور خیریت آباد کے قبرستان مین آپ کی تدفین عصر اور مغرب کے درمیان عمل مین آئی۔

آپ ابتداءً ۱۲۔ ذیقعدہ ۱۲۹۹ھ کو حضرت نواب میر محبوب علی خان بہادر غفران مکان کو گھوڑے کی سواری انگریزی قواعد کے موافق سکھانے کے لیے مقرر ہوئے ۷۔ ربیع الثانی ۱۳۰۱ھ کو دربار تقریب حکمرانی مین خانی بہادری اور ۲۳۔ جمادی الاول ۱۳۰۱ھ کو دربار تقریب نوروز مین افسر جنگ کا خطاب سرفراز ہوا۔ ۱۲۔ ذیقعدہ ۱۳۰۱ھ کو گولکنڈہ برگیڈ کے کمانڈری کی خدمت سے ممتاز ہوئے۔ ۱۶۔ محرم ۱۳۰۶ھ کو بغرض شرکت جنگ کوہ سیاہ بلدہ سے راہی شملہ ہوکر ۲۔ ربیع الاول ۱۳۰۶ھ کو واپس بلدہ ہوئے۔ ۱۸۔ ذیقعدہ ۱۳۱۰ھ کو امپیریل سرویس ٹروپس کی سرکردہ بنائے گئے۔ ۷۔ جمادی الاول ۱۳۱۲ھ کو دربار تقریب سالگرہ مین افسر الدولہ کا خطاب عطا ہوا۔ ۵۔ جمادی الاول ۱۳۱۴ھ کو جلہ کوٹھ جات علاقہ حضوری آپ کے زیر نگرانی دیے گئے۔ ۱۳۔ محرم ۱۳۱۵ھ م ۲۵ جون ۱۸۹۷ء کو گورنمنٹ برطانیہ سے سی۔ آئی۔ ای کا خطاب ملا۔ بہ سبب انتقال کرنل نیول ۱۲۔ صفر ۱۳۱۵ھ کو آپ سرکردہ فوج باقاعدہ گوشہ محل برگیڈ مقرر ہوئے۔ ۲۶۔ ربیع الثانی ۱۳۱۸ھ م ۲۳۔ اگست ۱۹۰۰ء کو

وظیفہ یاب اول تعلقدار سرکار عالی نے چند روز علیل رہ کر بمقام اسٹیشن کرشنا انتقال کیا۔ جہان پر آپ کا مصارف کثیرہ سے تعمیر کیا ہوا (چھتر) دھرم شالہ موجود ہے۔

۴۔ آبان ۱۳۴۰ف م ۲۶۔ ربیع الثانی ۱۳۵۰ھ راجہ محبوب راج برادر خورد راجہ نرسنگ راج سررشتہ دار فوج علاقہ نظم جمعیت سرکار عالی خلف بنسی راجہ گردہاری پرشاد کا بلدہ مین انتقال ہوا۔ آپ نوجوان اور نہایت نیک نفس تھے۔

۲۳۔ آذر ۱۳۴۱ف م ۱۷۔ جمادی الثانی ۱۳۵۰ھ وینکٹ شاستری صاحب سابق پروفیسر نظام کالج کا بلدہ مین انتقال ہوا۔

اہل سیف

۲۰۔ اردی بہشت ۱۳۳۷ف م ۲۴۔ مارچ ۱۹۲۸ء کپتن یادہو راؤ صاحب وظیفہ یاب فوج علاقہ توپ خانہ باقاعدہ گوشہ محل سرکار عالی کا بمبی مین انتقال ہوا

۱۱۔ اردی بہشت ۱۳۳۸ف روز جمعہ کو کرنل محمد عظمت اللہ صاحب (سردار بہادر) کمانڈنگ آفسر سکنڈ لانسرز امپیریل سرویس ٹروپ کا بلدہ مین انتقال ہوا آپ تقریبًا تین ماہ سے مرض ذیابطیس سے علیل تھے۔

۱۴۔ اپریل ۱۹۲۹ء کو سردار میجر پریم سنگھ وظیفہ یاب اسسٹنٹ ملٹری سکریٹری اے۔ ڈی۔ سی۔ مدار المہام سرکار عالی نے بمقام ڈیرہ دون وفات پائی۔

مسٹر جیارٹ اے۔ ڈی۔ سی مہاراجہ سریمین السلطنت صدر اعظم بہادر سرکار عالی نے بعارضہ بخار ٹائیفائڈ بتاریخ ۹۔ اگسٹ ۱۹۲۹ء انتقال کیا۔ جنازہ فوجی اعزاز کے ساتھ اٹھایا گیا جس مین بعض انگریز بھی شریک تھے۔

۱۶۔ شوال روز سہ شنبہ کو نواب مرزا محمد علی بیگ کرنل سر افسر الملک کمانڈر

عثمان یار الدولہ بہادر افواج باقاعدہ وامپیریل سرویس ٹروپس (۲) مرزا حامد علی بیگ حامد یار جنگ بہادر ناظم جنگلات (۳) نواب خسرو جنگ بہادر۔

۔۔۔ ۱۱۔ مہر ۱۳۴۰ف م ۲۔ ربیع الثانی ۱۳۵۰ھ یوم یکشنبہ میجر سید زین العابدین صاحب کمانڈنگ رسالہ باقاعدہ علاقہ پائیگاہ نواب لطف الدولہ بہادر (سابق کمانڈنگ وظیفہ یاب سرکار عالی) کا مرض فالج سے قلعہ گولکنڈہ مین انتقال ہوا۔

مرشد زادگان

۔۔۔ ۱۳۔ ذیقعدہ ۱۳۴۶ھ نواب عظام الدولہ بہادر عرف فقیر بادشاہ کا بلدہ مین انتقال ہوا۔ آپ نواب سرخورشید جاہ مرحوم کے قرابت مین تھے۔

۔۔۔ ۲۲۔ شہریور ۱۳۴۰ف م ۱۴۔ ربیع الاول ۱۳۵۰ھ کو صاحبزادہ نواب احتشام جنگ بہادر کا بلدہ مین انتقال ہوا۔

دیگر

۔۔۔ ۱۴۔ ربیع الاول ۱۳۳۶ھ روز پنجشنبہ مولوی خواجہ حسن صاحب وکیل ہائی کورٹ کا بلدہ حیدرآباد مین انتقال ہوا۔

۔۔۔ ۱۰۔ اگسٹ ۱۸۹۷ء روز سہ شنبہ پنڈت راما چاری صاحب وکیل ہائیکورٹ سرکار عالی و رکن کمیٹی رزیڈنسی کا بلدہ مین انتقال ہوا۔

۔۔۔ ۲۴۔ اپریل ۱۹۰۸ء مسٹر میارٹ وکیل کا جو انگریزی عدالتون مین وکالت کیا کرتے تھے سکندرآباد مین انتقال ہوا۔

۔۔۔ ۹۔ ربیع الثانی ۱۳۴۵ھ روز یکشنبہ مولوی شاہ محمد عبدالرحیم صاحب صدیقی وکیل راجہ صاحب پالونچہ کا بلدہ مین انتقال ہوا۔ اور دوسرے روز ۹ بجے حضرت

آپ بغرض شرکت جنگ چین بلدہ سے روانہ اور ۶۔ رمضان سنہ الیہ کو واپس بلدہ داخل ہوئے۔ ۱۰۔ صفر سنہ ۱۳۲۰ھ کو بغرض شرکت جشن تاج پوشی ملک معظم ایڈورڈ ہفتم بلدہ سے جانب لندن تشریف لے گئے۔ اور ۳۔ جمادی الثانی سنہ الیہ کو واپس بلدہ داخل ہوئے۔ ۱۰۔ ذی الحجہ سنہ ۱۳۲۰ھ کو دربار تقریب عید الضحیٰ مین افسر الملک کا خطاب عطا ہوا۔ ۶ صفر ۱۳۲۵ھ روز پنجشنبہ کو بغرض زیارت بغداد و کربلا معلی آپ بلدہ سے جانب بمبئی روانہ ہوئے اور بعد الفراغ زیارت ۵۔ جمادی الاول ۱۳۲۶ھ کو واپس بلدہ ہوئے۔ ۱۵۔ جمادی الاول ۱۳۳۱ھ کو بعزم حج و زیارت مقامات مقدسہ آپ بلدہ سے جانب بمبئی روانہ ہوئے اور بعد الفراغ حج ۷ صفر ۱۳۳۲ھ کو واپس بلدہ ہوئے۔ ۴۔ جمادی الثانی ۱۳۳۳ھ کو آپ بغرض شرکت جنگ یورپ بلدہ سے روانہ ہوکر ۱۹۔ جمادی الثانی ۱۳۳۴ھ کو بعد الفراغ جنگ واپس بلدہ ہوئے۔ آخر ماہ رمضان ۱۳۳۴ھ مین آپ "چیف کمانڈر ریگولر فورس" کے نام سے نامزد کئے گئے۔ آپ اپنے صاحبزادہ مرزا اقبال علی بیگ صاحب کے لندن مین علالت کی خبر سنکر معہ زنانہ ۱۹۔ رمضان ۱۳۳۸ھ کو بلدہ سے جانب لندن روانہ ہوئے افسوس کہ اثناء راہ مین ہی ۲۶۔ جون ۱۹۲۰ء کو بذریعہ وائرلیس ٹیلیگرام اقبال علی صاحب کے انتقال کی اطلاع آپ کو ملی۔ نواب صاحب ممدوح فائز انگلستان ہونے کے بعد ۲۸۔ جولائی سنہ ۱۹۲۰ء کو ملک معظم سے باریاب ہوکر ۲۵۔ ذی الحجہ ۱۳۳۸ھ کو داخل بلدہ ہوئے۔ غرہ صفر ۱۳۴۱ھ روز شنبہ بعزم سیاحت یورپ بلدہ سے جانب بمبئی روانہ ہوئے۔ بعد سیاحت یورپ اور مکہ معظمہ کے حج وغیرہ سے فارغ ہوکر ۲۹۔ محرم ۱۳۴۲ھ کو میل سے بلدہ واپس تشریف لائے۔

گولکنڈہ برگیڈ آپ ہی کے زمانہ کا یادگار ہے۔ آپ کا آبائی تعلق فوج گلنجنٹ سے تھا۔ اس وقت آپ کے تین صاحبزادے موجود ہین (۱) برگیڈیر نواب

۱۳ شوال ۱۳۴۴ھ روز پنجشنبہ یہاں کے قدیم مشہور وکیل مولوی عبدالقیوم صاحب کا بلدہ مین انتقال ہوا۔

۱۹ ربیع الاول ۱۳۴۷ھ روز شنبہ نواب سرامین جنگ بہادر کے بڑے فرزند محبوب حسین صاحب کا انتقال ہوا۔

۲۰ جمادی الاول ۱۳۴۷ھ روز یکشنبہ راجہ فتح نواز ونت بہادر صدرالمہام صرف خاص مبارک کے جوان صاحبزادہ راے کنہیالال صاحب نے بلدہ مین انتقال کیا آپ ایک عرصہ سے دماغی عارضہ مین مبتلا تھے۔

۱۰ بہمن ۱۳۴۱ف روز دوشنبہ پنڈت دگمبرداس صاحب چودہری وکیل ہائیکورٹ نے مختصر علالت کے بعد انتقال فرمایا۔ پنڈت صاحب آنجہانی مشہور و معروف وکیل ہونے کے علاوہ سرگرم قومی لیڈر بھی تھے۔

۷ بہمن ۱۳۴۱ف یوم دوشنبہ کے بارہ بجے سہ پہر کو پنڈت کرشناجی گوپال لال نایک بینکر و کنٹراکٹر حیدرآباد نے (جو عرصہ دراز سے مرض ذیابیطس مین مبتلا تھے) انتقال کیا۔ حیدرآباد کی سوسائٹی مین مرحوم کی ایک خاص ہستی تھی۔ آپ کو نہایت رفعت کی نگاہ سے دیکھا جاتا تھا۔

تجار

۱۵ جمادی الثانی ۱۳۴۴ھ م یوم [illegible] ۱۹۲۶ کو رائے صاحب رام دیال گھانسی رام ساہوکار صدر ستاجر آبکاری کا بلدہ مین انتقال ہوا آپ [illegible] ۱۷ جمادی الثانی ۱۲۷۱ھ کو پیدا ہوئے کیشو گری مین گوشالہ آپ ہی نے قائم کیا ہے

۹ رمضان ۱۳۴۵ھ کو سید سلطان صاحب مالک شاپ سید عبدالرزاق اینڈ کمپنی نے شب مین بعارضہ فالج انتقال کیا۔ اور دوسرے روز تجہیز و تکفین عمل مین آئی

یوسف صاحب وشریف صاحب قبلہ کے درگاہ مین تدفین عمل مین آئی۔

سنہ یکم خورداد سنہ ۱۳۳۶ف روز چہارشنبہ پنڈت رنگ راؤ صاحب ٹیکمال وکیل ہائیکورٹ نے اپنے مکان واقع جام باغ مین وفات پائی۔

۳۔ خورداد سنہ ایضاً بروز جمعہ آپ کے اظہار غم مین شام کے چھ بجے ولویک وردھنی ممبر واقع گولی گوڑہ ایک جلسہ منعقد ہوا تھا۔ آپ ملک اور قوم کے ایک سچے بہی خواہ اور استقلال سے کام کرنے والے تھے۔

سنہ ۷۔ اپریل سنہ ۱۹۲۷ء مولوی سید عبدالقادر صاحب مالک اخبار مخبر دکن نے مدراس مین طول طویل علالت کے بعد داعی اجل کو لبیک کہا۔

سنہ ۲۲۔ تیر سنہ ۱۳۳۶ف روز شنبہ شب مین مولوی عبدالرزاق صاحب معتمد جاگیرات نواب فخرالملک بہادر نے بعارضہ دوران سر وتنفس انتقال کیا مرحوم حیدرآباد کے قدیم وکلا مین سے تھے۔ انتقال کی خبر سنکر حکام عدالت نے دس بجے کے بعد سے تعطیل دیدی۔

سنہ ۱۶۔ شہریور سنہ ۱۳۳۶ف م ۲۳۔ محرم سنہ ۱۳۴۶ھ روز شنبہ شب کے دس بجے ذنکٹ راجشور راؤ زمیندار بیدا ہلی قوم برہمن نے بازار زیدلسنی بلدہ مین انتقال کیا قبل انتقال آپ نے مذہب اسلام قبول کیا تھا اور نام عبدالجلیل رکھا گیا تھا بعد انتقال حسب رضامندی اون کے اہل خانہ فوج میسرم کے حبیب صاحب نے جو اُن کے مرشد تھے میت کو موٹر مین ڈال کر شب کے دس بجے چھاؤنی فوج میسرم مین دفن کی غرض سے لے گئے اور اُن کے ورثا نے اہل ہنود کے طریقہ سے کریا کرم ادا کیا۔ راجہ شمبھو پرشاد مرحوم کے بعد دوسری نظیر آپ ہی کی ہے۔

سنہ ۴۔ تیر سنہ ۱۳۳۶ف پنڈت مہادیو پرشاد صاحب محاسب اسٹیٹ نواب نظام یار جنگ بہادر خانخانان کا بمقام کانپور انتقال ہوا۔ آپ نہایت نیک تھے۔

آپ باجازت بلدہ تشریف لائے بعدۂ بوہلہ دوم ۴۔ ذیقعدہ سنہ ۱۳۳۶ھ کو آپ اپنے وطن روانہ ہوئے آپ کو حکم ہوا کہ اپنے وطن مین رہکر دار الترجمہ کا کام انجام دین۔ ان کو پانسو روپیہ تنخواہ کے علاوہ (مار) روپیہ جو اُن کو ملا کرتے تھے دیے جائیں گے۔ (مشیر دکن مطبوعہ ۱۳۔ اگست سنہ ۱۹۱۸ء جلد ۳۳ نمبر ۱۹۴) اوائل ماہ محرم سنہ ۱۳۳۵ھ مین آپ بلدہ تشریف لائے اور ویکاجی صاحب کے ہوٹل مین مقیم ہوئے یہان آپ کے لکچر اور وعظ ہوئے۔ بوہلہ سوم ۲۵۔ ماہ محرم سنہ ۱۳۳۵ھ آپ بلدہ سے روانہ کیے گئے۔ (اخبار مشیر دکن مطبوعہ ۱۴۔ جملن سنہ ۱۹۳۱ء جلد ۴۷ نمبر ۱۳۵)

۔ ۲۲۔ آبان سنہ ۱۳۲۱ف بابو نندلال صاحب سیل سابق مددگار صاحب سرکار عالی بحکم کلی اپنے وطن روانہ ہوئے (اخبار مشیر دکن مطبوعہ ۲۸۔ سپتمبر سنہ ۱۹۱۲ء جلد ۲۷ نمبر ۲۰۰) بعدۂ بہ اجازت اوائل ماہ تیر سنہ ۱۳۳۶ف مین بلدہ آئے۔ (اخبار مشیر دکن ۱۱۔ مئی سنہ ۱۹۲۷ء جلد ۴۳ نمبر ۱۰۹)

۔ ۲۳۔ شہریور سنہ ۱۳۲۲ف کو مولوی ناظر الحسن صاحب بلگرامی پرو پرائیٹر رسالہ ذخیرہ حیدر آباد سے روانہ کر دیے گئے۔ (اخبار مشیر دکن مطبوعہ ۶۔ اگسٹ سنہ ۱۹۱۳ء جلد ۴۳ نمبر ۱۸۸ بعدۂ ۱۔ ماہ امرداد سنہ ۱۳۳۵ف روز جمعہ کو صاحب موصوف بلدہ حیدر آباد واپس آئے۔

احکام خاص

سلسلہ کیلئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصہ پنجم ص ۲۹۔

۔ ماہ مہر سنہ ۱۳۳۶ف حسب فرمان خسروی نواب ذو القدر جنگ بہادر معتمد عدالت کوتوالی امور عامہ کی تنخواہ (ا۔۔۔ے) روپیہ ماہانہ قرار دی گئی۔ اور نواب

۱۹- اردی بہشت ۱۳۳۶ف روز پنجشنبہ سدم سٹی چندریا صاحب مستاجر آبکاری علاقہ سرکار عالی نے قلب کی حرکت بند ہونے سے رحلت کی۔

۲- اگست ۱۹۲۷ع کو بازار رزیڈنسی حشمت گنج کے ایک سوداگر گوبند گوپال بورامنی قوم برہمن نے جن کا بہت بڑا دال کا کارخانہ تھا انتقال کیا۔ ان کی عمر ۹۰ سال کی تھی۔ ان کے سوگ مین اطراف کی اکثر دکانات بند تھین آپ نہایت مخیر تھے

۱۱- شہریور ۱۳۳۷ف م ۱۷- جولائی ۱۹۲۸ع روز شنبہ شام کو راجہ بھگوانداس صاحب کے فرزند سیٹھ مکنداس ساہو رزیڈنسی نے انتقال کیا۔ یہہ صاحب سرکار عالی کی لیجسلٹو کونسل اور میونسپالٹی رزیڈنسی بازار بلدہ کے ممبر تھے۔ چند ماہ سے علیل تھے دفتر لیجسلیٹو کونسل دوسرے روز دو بجے سے بند کر دیا گیا۔

سیٹھ منالال ساکن چیلہ ناصر جنگ مالک ڈسٹلری شراب نارائن گوڑ دنے بتاریخ ۲۸- دے ۱۳۳۹ف روز دوشنبہ (۱۰) سال فالج سے علیل رہ کر بلدہ مین انتقال کیا۔

۳- شوال ۱۳۴۹ھ روز یکشنبہ کو رائے بہادر رام لال صاحب ساہو بعمر ۴۸ سالہ بمقام سکندرآباد انتقال کیا۔ چند روز تک علیل رہے۔ آپ پورن مل مہانندرام مشہور مہاجن کے نبسہ تھے۔

بحکم سرکار بعض اصحاب کی بلدہ سے روانگی اور واپسی

(سلسلہ کیلئے لاحظہ ہو بستان آصفیہ پنجم صفحہ (۲۷۲))

حسب فرمان خسروی مولوی ظفر علی خاں صاحب بی۔ اے بجز ہلہ اول ۲۵- رمضان ۱۳۲۷ھ کو گوداوری لائن سے بلدہ سے ہندوستان روانہ ہوئے

(اخبار مشیر دکن ۱۰- اکتوبر ۱۹۰۹ع جلد ۲۲ نمبر ۲۱۵) بعد ازآن ۲۱ جمادی الثانی ۱۳۳۶

لحاظ سے اس مین ترمیم ہو گئی ہے اور اُن اسلحہ وسامان کے لیے جو پریسیڈنسی ٹون
مدراس بمبئی و کلکتہ سے منگائے جائیں پولٹیکل افسر کی اجازت کی ضرورت نہیں ہے جو
۱۔ والی ریاست یا رئیس کے ذاتی استعمال کے لیے ہون۔
۲۔ یا اُن کے کسی رکن خاندان یا کسی امیر یا کسی عہدہ دار ریاست کے لیے
ہون جن کو لوکل گورنمنٹ یا پولٹیکل افسر متعلقہ نے نامزد کرا یا ہو۔ چنانچہ اس کے
نسبت ایک اعلان بہ ثبت نشان (۵۶۷) ۹۔ خورداد ۱۳۲۹ف جریدہ اعلامیہ
نمبر ۱۴ مورخہ ۲۲۔ خورداد ۱۳۲۹ف جز ثانی مین شائع ہو چکا ہے اب تحریر مذکور
کے لحاظ سے ارکان خاندان شاہی وعہدہ داران و امراء عظام حیدرآباد کے
استثناء کی جو فہرست منظورہ اعلیحضرت بندگانعالی متعالی مدظلہ العالی معتمدی سیاسیات کے
توسط سے وصول ہوئی ہے اس فہرست کی نقل بغرض اطلاع عام اس کے ساتھ
شائع کی جاتی ہے۔

اعلیحضرت قدر قدرت بندگانعالی مدظلہ العالی

فہرست اسماء اقرباء

معہ امراء عظام وعہدہ داران کونسل استثناء

۱۔ میر حمایت علی خان (اعظم جاہ) صاحبزادہ اعلیحضرت۔
۲۔ میر شجاعت علیخان (معظم جاہ) ” ”
۳ میر احمد محی الدین علیخان (صلابت جاہ) برادر ”
۴۔ میر محمد محی الدین علیخان (بسالت جاہ) ” ”

امراء عظام

۱۔ نواب سالار جنگ بہادر
۲۔ مہاراجہ پیشکار سر کشن پرشاد بہادر جی۔ سی۔ آئی۔ ای

عقیل جنگ بہادر صدر المہام تعمیرات کو بھی باب حکومت کی رکنیت کے تقرر کی تاریخ سے (اعـــــ) روپیہ تنخواہ دیے جانے کا حکم ہوا۔

ـــــ حسب فرمان خسروی مورخہ ۲۹ صفر ۱۳۴۶ھ نواب سردار نواز جنگ بہادر کا (۵۰) روپیہ ماہانہ کا لوکل الونس تاریخ مسدودی سے اجرا کیا گیا۔

ـــــ جریدہ ۱۱ شہریور ۱۳۳۶ف جلد (۵۸) نمبر (۳۴) صفحہ (۳۲۲) جزواول گشتی نشان ۱۶ محکمہ معتمدی مال ۳۔ امرداد ۱۳۳۶ف حسب فرمان مترشدہ ۲۵ شوال ۱۳۴۵ھ قواعد رخصت جاگیرداران نافذ ہوئے۔

ـــــ سررشتہ جات مجلس و دارالطبع کو جناب کرنل شنوکس ٹرنچ صاحب صدرالمہام مال و کوتوالی کے تفویض کرنے کے نسبت فرمان خسروی مورخہ ۲۹۔ رمضان ۱۳۴۵ھ بدین ارشاد شرف صدور لایا کہ وہ مذکورہ دونوں سررشتہ جات صدرالمہام مال و کوتوالی کرنل ٹرنچ کے سپرد کیے جائیں۔ جریدہ ۱۳۔ خورداد ۱۳۳۶ف جزواول ص ۲۵۴

ـــــ بارگاہ خسروی سے نواب فخر یار جنگ بہادر معتمد فینانس کو بہ تحفظ حقوق سینیارٹی معتمدی فینانس پر مستقل کرکے ۵۰۰ روپیہ کا جدید الونس بابتہ کار ریلوے یکم آذر ۱۳۳۹ف سے اور ۵۰۰ روپیہ کا مسدود شدہ سابقہ موٹر الونس تاریخ مسدودی یعنے یکم آذر ۱۳۳۱ف سے اجرا کرنے کی منظوری شرف صدور لائی۔

جریدہ اعلامیہ

مطبوعہ ۹۔ امرداد ۱۳۳۵ف جلد ۵۷ نمبر ۳۲۔

اعلان محکمہ معتمدی عدالت و کوتوالی و امور عامہ سرکار عالی

نشان (۱۴۵۵) مورخہ ۲۵۔ تیر ۱۳۳۵ف نشان مثل نمبر ۱۴/۱۱ ۱۳۲۹ف کبلدہ انگریزی ۱۳۲۹ف میں رزیڈنسی کی ایک تحریک بہ توسط معتمدی سیاسیات نشان (۱۰۶۵) ۲۳۔ ۲ فبروری ۱۹۱۲ء بدین صراحت وصول ہوئی تھی کہ قواعد اسلحہ ہند سنہ ۱۹۲۰ء کے

مرشدہ ۱۲ ذیقعدہ ۱۳۴۵ھ تقررات عالیجناب صدر اعظم بہادر و معزز صدر المہامان (ارکان باب حکومت) سے متعلق برائے اطلاع عام شایع کیا جاتا ہے۔

سید مہدی (معتمد پیشی صدر اعظم و باب حکومت)

گنگ کوٹھی

فرمان

مین نے باب حکومت (اکزکیوٹیو کونسل) کے صدر اعظم (پریسیڈنٹ) و صدر المہامان (ارکان یا ممبر) حسب ذیل مقرر کیے ہین۔ میرا فرمان مصدرہ ۲۲۔ صفر المظفر ۱۳۳۸ھ جو تنظیم جدید کے متعلق ہے اُس کے مفاد کے مطابق ہر ایک ممبر کے تحت جو صیغہ جات رہین گے وہ ان کے نام کے مقابل لکھدیے ہین۔ جن مین اُن کو وہ سب اقتدارات حاصل رہین گے جن کی صراحت فرمان مذکورہ کے ضمیمہ جات مین ہے۔

۱۔ مہاراجہ سر کشن پرشاد بہادر یمین السلطنۃ جی۔ سی۔ آئی۔ ای صدر اعظم (پریسیڈنٹ)

۲۔ سر امین جنگ بہادر۔ کے۔ سی۔ آئی۔ ئی۔ سی۔ ایس۔ آئی۔ صدر المہام (ممبر) صیغہ قانونی۔ وضع قوانین۔ جوڈیشل کمیٹی۔ مشورہ قانونی۔ صیغہ عدالت معہ امور مذہبی۔ توشکخانہ عامرہ۔

۳۔ حیدر نواز جنگ بہادر صدر المہام (ممبر) صیغہ فینانس حسابات۔ خزائن دار الضرب۔ اسٹامپ سازی۔ اسٹیشنری۔ صیغہ ریلوے و معادن معہ کارہائے برقی بلدہ و مضافات بلدہ۔ انجمن ہائے اتحادی۔

۴۔ لفٹننٹ کرنل شنوکس ٹرنچ۔ سی۔ آئی۔ ئی۔ او۔ بی۔ ئی صدر المہام (ممبر) صیغہ مال۔ مالگزاری عطیات وارڈز۔ بندوبست۔ زراعت۔ نوآبادی

(۳) نواب فخر الملک بہادر　　(۴) نواب خانخانان بہادر

(۵) نواب ولی الدولہ بہادر　　(۶) نواب تلاوت جنگ بہادر

(۷) نواب معین الدولہ بہادر　　(۸) نواب لطف الدولہ بہادر

(۹) نواب بہرام الدولہ بہادر

عہدہ داران کونسل

(۱)	صدر اعظم	(صدر نشین) کونسل۔	سرکار عالی
(۲)	صدر المہام	(رکن) "	سررشتہ فوج
(۳)	"	" "	تعمیرات
(۴)	"	" "	سیاسیات
(۵)	"	" "	فینانس
(۶)	"	" "	مال
(۷)	"	" "	تجارت وحرفت
(۸)	"	" "	عدالت
(۹)	"	" "	پیشی خداوندی
(۱۰)	"	" "	صرف خاص مبارک سرکار عالی

(حسب الحکم) نواب اکبر یار جنگ بہادر معتمد عدالت وکوتوالی امور عامہ سرکار عالی

جریدہ غیر معمولی

۔۔۔ ۹ تیر ۱۳۳۶ف مطابق ۱۳۔ ذیقعدہ ۱۳۴۵ھ جلد ۵۸ نمبر ۱۱ ص ۳۴-۲۔
انتظام صیغہ جات باب حکومت کے ہر ایک ممبر کے تحت جو صیغہ جات رہیں گے
ان کی تفصیل درج ذیل ہے۔
بحکم عالیجناب سر مہاراجہ بہادر پیشکار و صدر اعظم باب حکومت فرمان عطوفت نشان

از طرف نواب اکبر یار جنگ بہادر معتمد
بخدمت صدر ناظم صاحب کوتوالی اضلاع سرکار عالی

مقدمہ
قواعد انعقاد جلسہ ہائے عام

بہ سلسلہ مراسلہ نشان ۱۲۴۳ مورخہ ۸۔ مہر ۱۳۳۵ف و بشرف صدور فرمان مبارک مزینہ ۱۴۔ جمادی الثانی ۱۳۴۸ھ نگارش ہے کہ آیندہ ممالک محروسہ سرکار عالی مین عام جلسوں کے انعقاد کے متعلق مندرجۂ ذیل ضابطہ پر عمل ہونا چاہیئے۔

جو شخص کسی قسم کا جلسہ عام منعقد کرنا چاہے اُس پر لازم ہوگا کہ اگر جلسہ حدود بلدہ مین ہونے والا ہو تو اپنے اس ارادہ کی تحریری اطلاع کوتوال صاحب بلدہ کو اور دوسری صورتوں مین تعلقدار صاحب متعلقہ کو انعقاد جلسہ سے کم از کم دس روز پیشتر دے۔ اگر جلسہ بادی النظر مین سیاسی نوعیت کا نہو اور کوتوال صاحب یا اول تعلقدار صاحب متعلقہ کی رائے مین اس سے سیاسی نتایج برآمد ہونے کا احتمال بھی نہ ہو تو اس شخص کو فوراً مطلع کردیا جائیگا کہ جلسہ کے انعقاد کے لیئے کسی اجازت کی ضرورت نہیں ہے۔

کسی جلسہ کے امکانی نتایج کا اندازہ لگانے کی غرض سے کوتوال صاحب یا تعلقدار صاحب متعلقہ مجاز ہوں گے کہ اس جلسہ کے مجوزہ نظام العمل اور تقاریر کے نقول اور دیگر عاقدین۔ جلسہ کے ناموں کی ایک فہرست طلب کرلین لیکن اگر کوئی معقول وجہ فہرست وغیرہ طلب کرانے کی ظاہر نہو تو اس طرح عمل نہ کیا جائیگا۔ بشرطیکہ عاقد جلسہ اس امر کی ذمہ داری لے کہ جلسہ کی کارروائی بالکل غیر سیاسی ہوگی۔ اگر جلسہ بادی النظر مین سیاسی نوعیت کا ہو یا اس سے سیاسی نتایج برآمد ہونے کا احتمال ہو تو انعقاد جلسہ کی اطلاع دینے والے کو معلوم کرایا جائیگا کہ اس کے لیے سرکار کی منظوری کی ضرورت ہے اور بغیر ایسی منظوری کے جلسہ منعقد نہیں ہوسکتا بجز اس کے کہ سرکار نے کسی سیاسی

اعداد شمار آبکاری۔ کروڑگری۔ جنگلات۔ صیغہ تجارت وحرفت مولوکل فنڈ۔ صیغہ کوتوالی۔ کوتوالی بلدہ۔ کوتوالی اضلاع (دونوں کوتوالی کا انتظام حسب حال بجدا گانہ رہیگا) مع مجالس

۵۔ نظامت جنگ بہادر۔ سی۔آئی۔ای۔ او۔ بی۔ای صدرالمہام (ممبر) صیغہ سیاسیات پرلیس کمشنری مہانداری (گسٹ ہاوس) صیغہ صفائی بلدہ وآرائش بلدہ معہ موٹر وبگیخانہ عامرہ باغ عامہ۔

۶۔ ولی الدولہ بہادر صدرالمہام (ممبر) صیغہ تعلیمات۔ مدارس۔ جامعہ عثمانیہ رصدخانہ صیغہ طبابت وحفظان صحت۔ دواخانہ انگریزی ویونانی۔ عثمانیہ جنرل ہاسپٹل صیغہ جات متفرق رجسٹریشن واسٹامپ ٹپہ۔ دارالطبع۔ آثار قدیمہ صیغہ فوج۔ فوج باقاعدہ وبیقاعدہ۔ علاج حیوانات۔

۷۔ عقیل جنگ بہادر صدرالمہام (ممبر) صیغہ تعمیرات شوارع وعمارات آبپاشی۔ آبرسانی۔ ڈرینج ٹیلیفون۔ کارخانے برقی اضلاع۔

۸۔ سرفریدون الملک بہادر کے۔سی۔ آئی۔ای۔ سی۔ ایس۔آئی۔ سی بی۔ بی صدرالمہام اختصاصی (رکن غیرمعمولی) عام اطلاع کے لئے یہہ فرمان جریدہ غیرمعمولی مین شائع کیا جائے۔

۱۴۔ ذیقعدہ ۱۳۴۵ھ شرحہ تحخط مبارک اعلحضرت بندگانعالی مدظلہ العالی۔

شرح دستخط (امین جنگ (صدرالمہام پیشی خداوندی)

مراسلہ معتمدی سرکار عالی صیغہ عدالت کوتوالی وامور عامہ (صیغہ راز کوتوالی) واقع ۱۷۔ دے ۱۳۳۶ف

نشان (۳ ۵ ۲) نشان مثل محکمۂ ہذا (۱۱۰) بابتہ ۱۳۳۶ف

حسب الحکم عالیجناب مہاراجہ سرصدراعظم بہادر باب حکومت

ہونے والا ہے اس مین شریک ہونے کے لیے نواب سر حیدر نواز جنگ بہادر بہ حیثیت صدر وفد۔ اور نواب سر امین جنگ بہادر۔ سر شنوکس ٹرینچ۔ اور نواب مہدی یار جنگ بہادر کا انتخاب عمل مین آیا۔ جس کے اخراجات کیلئے بارگاہ خسروی سے ایک لاکھ تیس ہزار روپیہ کلدار کی منظوری شرف صدور لائی ہے۔ راونڈ ٹیبل کانفرنس کے شرکاء حیدر آباد کا وفد جہاز راینچی کے ذریعہ تاریخ ۱۱ - سپٹمبر ۱۹۳۰ء یوم یکشنبہ بمبئی سے ولایت روانہ ہوا۔

۱۴ - سپٹمبر ۱۹۳۰ء کو نواب مہدی یار جنگ بہادر صدر المہام سیاسیات معہ عیال و اطفال بذریعہ میل ٹرین بعزم ولایت بلدہ سے بمبئی تشریف لے گئے۔

۱۵ - سپٹمبر ۱۹۳۰ء کو نام پلی اسٹیشن سے نواب سر حیدر نواز جنگ بہادر صدر المہام فینانس بغرض شرکت گول میز کانفرنس بعزم ولایت معہ زنانہ بمبئی روانہ ہوئے۔

۱۷ - سپٹمبر ۱۹۳۰ء سر امین جنگ بہادر صدر المہام پیشی خداوندی بعزم ولایت بمبئی روانہ ہوئے۔

۱۸ - سپٹمبر ۱۹۳۰ء کرنل ٹرینچ بیگم پیٹھ اسٹیشن سے بعزم ولایت بمبئی روانہ ہوئے۔

حیدر آباد ڈیلی گیٹس انگلستان کے ضمن مین پیشگاہ خسروی سے معزز اراکین کے غیاب مین ان کے مفوضہ کام کے متعلق جو عارضی انتظام کیا گیا تھا وہ حسب ذیل ہے۔

(۱) فینانس۔ نواب حیدر نواز جنگ بہادر ہی صدر المہام رہین گے کیونکہ باغراض کانفرنس ان کا اسی عہدہ پر نیز بحیثیت پریسیڈنٹ ریلوے بورڈ برسرکار رہنا ضروری ہے معمولی کاغذات کا تصفیہ معتمد فینانس اس طرح کرینگے جس طرح کے صدر المہام کے قیام اوٹی کے زمانہ مین ہوتا ہے اور اسی طرح اہم

جلسہ کے انعقاد کی منظوری دی ہو ۔ صدر جلسہ ذمہ دار ہوں گے کہ جلسہ سیاسی حیثیت اختیار نہ کرے ۔ اگر سرکار عالی کی رائے مین کسی خاص مقدمہ مین اس امر کے اطمینان کی غرض سے ضمانت لینا مناسب معلوم ہو تو حسبہٗ عمل کیا جائیگا۔

مثنی ہذا بسلسلۂ مراسلہ نشان (۴۱۴) مورخہ ۸ رمہر ۱۳۴۳ف بخدمت کوتوال صاحب بلدہ اطلاعاً و تعمیلاً مرسل ہے۔

مثالث ہذا بخدمت مہتمم صاحب دار الطبع سرکار عالی بغرض اندراج جریدہ اعلامیہ سرکار عالی مرسل ہے۔

شرح دستخط نائب معتمد

۔۔۔ قواعد تقریبات مذہبی اضلاع جریدہ اعلامیہ غیر معمولی جلد نمبر ۶۰ نمبر (۵) مورخہ یکم تیر ۱۳۳۸ف مین شائع ہو چکے ہین اُس مین سرکار عالی نے اپنی پالیسی کی بخوبی وضاحت کر دی ہے۔

۔۔۔ حسب رائے باب حکومت پیشگاہ خسروی سے بذریعہ فرمان مبارک مورخہ ۱۷ ذی حجۃ الحرام ۱۳۴۹ھ قواعد تقریبات مذہبی بلدہ و بیرون بلدہ کی منظوری صادر ہوئی ۔ ملاحظہ ہو ۔ جریدہ اعلامیہ سرکار عالی مورخہ ۱۳ تیر ۱۳۴۰ف

یکم تیر ۱۳۳۹ف کو حسب رائے باب حکومت سرکار عالی حکم صادر ہوا کہ نواب صدر یار جنگ بہادر کا استعفا منظور اور خدمت صدر الصدوری تخفیف کر دی گئی محکمہ صدارت العالیہ کا کام عالیجناب نواب لطف الدولہ بہادر بالقابہٗ بہ حیثیت صدر المہام عدالت و صدارت فرماتے رہیں گے ۔ آئندہ بجائے عہدہ صدر الصدور کے محکمہ صدارت العالیہ سے مراسلات مخاطب ہوا کرین۔

راؤنڈ ٹیبل کانفرنس (اول)

راؤنڈ ٹیبل کانفرنس کا اجلاس جو ماہ نومبر ۱۹۳۰ء مین بمقام لندن منعقد

صدرالمہام فینانس دنواب سرامین جنگ بہادر صدرالمہام پیشی مبارک اور نواب مہدی یار جنگ بہادر صدرالمہام سیاسیات شام کے چار بجے حیدرآباد آتے ہوئے بیگم پیٹھ اسٹیشن پر اترے بہت سے عہدہ دار اور معززین پلیٹ فارم بغرض استقبال موجود تھے تمام کو کثرت سے پھولوں کے ہار پہنائے گئے اسٹیشن نام پلی پر بھی استقبالیوں کا کثیر ہجوم تھا یہاں پر بھی ان تینوں کو کثرت کے ساتھ پھولوں کے ہار پہنائے گئے۔

سنہ — تعین اوقات دفاتر سرکار عالی۔ گشتی محکمۂ فینانس سرکار عالی واقع ۴۔ اردی بہشت ۱۳۴۰ف بسلسلہ گشتی دفتر ہذا النشان ۱۹ واقع ۱۰۔ تیر ۱۳۳۹ف بقدمہ مندرجہ عنوان مسئلہ اوقات دفتر اجلاس معزز باب حکومت منعقدہ ۴۔ اردی بہشت ۱۳۴۰ف بہ اتفاق یہ طے پایا کہ تمام ممالک محروسہ سرکار عالی مین دفاتر کا وقت ایک ہی ہونا چاہیئے اور وہ یہہ کہ صرف یکم خورداد سے ختم تیر تک صبح کے آٹھ سے ایک بجے تک رہے اور مابقی شہور مین ۱۰ تا ۴ بجے تک دفاتر سرکاری مین حسبہ حاضری و برخواست ملحوظ رہے (جریدہ ۴ اتیر ۱۳۳۹ف جلد ۶۱ نمبر ۳۲ ص ۲۶ جزاول)

سنہ — حسب فرمان خسروی مترشدہ ۲۵۔ ذیقعدہ ۱۳۴۹ھ محصول چنگی کلیتاً موقوف کرنے کی منظوری صادر ہوئی۔ ونیز معافی فیس بنجرائی کے نسبت احکام صادر کیے گئے (جریدہ ۸۔ خورداد ۱۳۴۰ف جلد ۶۲ نمبر ۲۶ جزاول صفحہ ۳۱۹)

سنہ — حسب فرمان خسروی مترشدہ ۱۹ صفر ۱۳۵۰ھ بہ منظوری رائے کونسل جاگیرات مین دیوانی کی پولیس قائم کرنے کے نسبت حکم صادر ہوا۔

سنہ — آخر ماہ ربیع الاول ۱۳۵۰ھ حسب الحکم مہاراجہ سر صدراعظم بہادر آئندہ سے اخبارات کی مسدودی واجرائی و امداد دینے کی کارروائی سررشتہ معلومات عامہ کی تحریک پر عمل مین لائی جایا کریگی۔ پریس کمشنری سررشتہ مذکور الصدر مین

کاغذات صدرالمہام کے پاس بمقام لندن بھیجے جائیں گے۔ جہاں سے صدرالمہام بہادر فینانس کو اختیار ہوگا کہ اپنے اختیارات کا جو جزو وہ مناسب سمجھیں کسی ماتحت افسر کے تفویض کریں۔ چنانچہ نواب صدرالمہام بہادر فینانس نے معتمد صاحب فینانس کی رہبری کے لیے ہدایات مرتب فرمائے ہیں۔

(۲) مال و کوتوالی مسٹر ٹی سپے۔ تا سکر صیغہ جات مال و کوتوالی کے منصرم صدرالمہام رہیں گے۔ نواب عقیل جنگ بہادر بہ حیثیت سینیر رکن اجلاس متفقہ اور صیغہ عطیات ابتدائی متعلقہ نظامت عطیات و صیغہ عطیات انتظامی متعلقہ معتمدی مال کے فرائض بہ حیثیت صدرالمہام انجام دینگے۔

(۳) صنعت و حرفت و زراعت وغیرہ مسٹر بی۔ اے۔ کالنس صیغہ جات صنعت و حرفت و زراعت و امداد باہمی مین صدرالمہامی کے اختیارات استعمال کرینگے لیکن وہ اجلاس کونسل مین بہ حیثیت رکن ووٹ نہین دینگے۔ اور نہ غیر متعلق مقدمات کے پیش ہونے کے وقت کونسل مین شریک ہونگے۔

(۴) نائب معتمد صاحب سیاسیات اُن امور کو جو اقتداری صدرالمہام ہین بالراست صدارت عظمیٰ مین بغرض احکام پیش کرینگے۔

۱۲۔ نومبر ۱۹۳۰ء کو ملک معظم شہنشاہ جارج پنجم نے بہ نفس نفیس پہلی گول میز کانفرنس کا افتتاح فرمایا۔

۲۰۔ فروری ۱۹۳۱ء م ۱۸۔ فروردی ۱۳۴۰ف۔ یوم جمعہ بوقت دوپہر لفٹنٹ کرنل تنوکس ٹرنچ صدرالمہام مال و کوتوالی جو گول میز کانفرنس کے سلسلہ مین لندن گئے ہوئے تھے حیدرآباد واپس تشریف لائے بیگم پیٹھ اسٹیشن پر عہدہ داران سرکار عالی نے آپ کا استقبال کیا۔

۲۸۔ فروری ۱۹۳۱ء م ۲۶۔ فروردی ۱۳۴۰ف یوم شنبہ نواب سر حیدر نواز جنگ بہادر

عمر کو پہونچے تو پیشگاہ حضرت اقدس و اعلیٰ سے دارالانشاء کی خدمت اپنے بڑے بیٹے رشید الدولہ کو دلادی۔

(حیدر علی خان کا انتقال ۱۲۳۵ھ ف مین ہوا) (۲)

زمانہ سابق مین یہہ ایک بہت باوقعت اور دفتر پیشی بادشاہ وقت کی حیثیت رکھتا تھا اور بادشاہ وقت کی کل تحریرات اسی دفتر مین محفوظ رکھی جاتی تھین اور اُن کے بنا پر کل فرامین و احکام اسی دفتر سے اجرا پاتے تھے اس مین مسودات کی صاف نویسی کے لئے خط نستعلیق۔ نسخ اور شکستہ کے جاننے والے متعدد منشیان خوشنویس مقرر تھے۔ امور اہم کے مسودات خود حضور پر نور مسودات معاملات جنگی منشی موسیٰ خان اور مسودات تعلقات منشی رائے سنگھ لکھا کرتے تھے اور قلمدان بردار خاصہ مہر کلان اور مہر خورد کے قلمدانون کو ہمیشہ حاضر رکھا کرتا تھا (۳)

دفاتر بادشاہی جنسے دفتر دیوان دکن۔ دفتر بخشی دکن اور دفتر میر آتش مراد ہے ان کے خیمے سرخ کہاروے کے بنے ہوتے تھے۔ اور عوام الناس مین وہ لال کچہری کے نام سے نامزد تھے ان کے پاس جو کاغذ مستعمل ہوتا تھا وہ بھی سرخ ہوتا تھا منصبداروں کی اسم نویسی سرخ اور افشانی کاغذ پر لکھی جاتی تھی (۴)

۷۔ فروردی ۱۲۸۸ھ ف سے مصارف دارالانشاء کا تعلق دیوانی سے ہوا ۱۲۹۶ھ مین اس دفتر کے ناظم نواب اعتصام جنگ کے نام (صما) ماہوار ہوئی اور یکم مہر ۱۲۸۹ھ ف سے مددگار اور عملہ کے نام بھی (مالعہ) ماہوار مقرر ہوگئی

(۳) ضابطہ ۲۲ قانون دربار آصفی۔ (۴) ایضاً ضابطہ ۶۹۔

(۵) صفحہ ۱۳۱۴ حصہ اول۔ (۶) صفحہ (۲۵۳)

ضم کردی گئی ہے۔
۔۔۔ نہر نظام ساگر مکمل ہو چکی ہے۔ جو اس وقت پونے تین لاکھ ایکر اراضی کو سیراب کرسکتی ہے۔ اراضی خشکی کو تری مین ردوبدل کے لیے کاشتکارون کو جو دقتین لاحق ہوئی ہین اُن کی تکلیفات کی نظر کرتے براحم خسروانہ یہہ حکم عزورود لایا کہ آیندہ سے لوسال تک اور ہر سال کے لیے تین لاکھ روپیہ سکہ عثمانیہ تک کاشتکارون کو تقاوی دیجایا کرے۔

قیام و شکست دفاتر

سلسلہ کیلئے لاحظہ ہو بستان آصفیہ حصہ پنجم ص ۲۹۲

دفتر دار الانشا و منشی خانہ

تاریخ سے ثابت ہوتا ہے کہ دار الانشا کا دفتر ایک قدیم دفتر ہے اور وہ حضرت غفران مآب میر نظام علیخان کے زمانہ (۱۱۷۵ھ ۱۲۱۸ھ) مین قائم تھا حضرت غفرانمآب آصف جاہ ثانی کے عہد مین خدمت نظامت دار الانشا میر حیدر علی خان اعتصام جنگ بہادر سے متعلق تھی جن کا اصلی نام عباس علیخان تھا۔ یہہ صاحب متوطن اورنگ آباد تھے اور دولت آباد کی قلعہ داری بادشاہان تیموریہ کے وقت سے ان کے خاندان مین چلی آتی تھی جب یہہ اورنگ آباد سے حیدر آباد آئے تو رکن الدولہ بہادر مدار المہام اور شیر جنگ کے توسط سے بارگاہ خسروی مین باریاب اور خدمت منشی گری حضوری سے سرفراز ہوئے بعد مین ان کو منصب پنجہزاری سہ ہزار سوار علم نقارہ پالکی جھالردار معہ جاگیر پیش محاصل بھی عطا ہوا تھا جب یہہ ضعیف ہو گئے اور قریباً ۸۰ سال کے

ا؎ بستان آصفیہ (۲) صفحہ ۱۸۳ تاریخ گلزار آصفیہ۔

(۳) سررشتہ رائے سورج پرتاب (۴) سررشتہ لعل پرشاد (۵) سررشتہ رام راؤ (۲) سررشتہ سندر لعل۔ آذر ۱۳۱۲ف مین خزانہ عامرہ مین ضم ہوا۔

(۳) احکام و ضوابط منصب مولفہ مولوی عبدالغفار صاحب مین جو داخل دیا گیا ہے اس سے ظاہر ہے کہ بذریعہ حکم مدار المہام بہ اجلاس کونسل مورخہ ۷ ا خورداد ۱۳۰۴ف ملفوفہ مراسلہ نمبر ۱۳۹ مورخہ ۳۰۔ خورداد سنہ مذکور موسومہ محکمہ فینانس و مال۔ خالی شدہ قدیم سررشتہ داریون کو مامور نہ کرنے اور آیندہ جدید سررشتہ داریاں قائم نہ کرنے کا تصفیہ ہوا۔

سررشتہ ترقیات عامہ کو معتمدی مال مین ضم کر دیا گیا۔ ملاحظہ ہو جریدہ جلد ۶۰ نمبر ۴۰ جز اول ص ۱۵۱۴۔

دفتر مہتممی بندوبست کو سنہ ۱۳۴۰ف مین نظامت کا درجہ عطا کیا گیا۔ در سجائے دو مہتممان کے ایک ناظم اور نائب نظماء کی دو جائدادین قائم کی گئین۔

گورنمنٹ آف انڈیا کے اتباع مین حکومت حیدرآباد نے بھی ایک پبلسٹی بیورو (دفتر معلومات عامہ) کا قیام ۴۔ امرداد سنہ ۱۳۳۱ف سے فرمایا ہے جس پر مسٹر محمد مارماڈیوک پکتھال پرنسپل چادرگھاٹ ہائی اسکول کا تقرر بحیثیت ناظم کیا گیا۔

ماہ ربیع الاول سنہ ۱۳۵۰ھ مین حسب الحکم مہاراجہ سرصدراعظم بہادر پریس کمشنری کو سررشتہ معلومات عامہ مین ضم کر دیا گیا۔

سنہ ۱۳۴۰ف مین سررشتہ آثار قدیمہ کے تحت عجائب خانہ باغ عامہ کا انضمام عمل مین آیا۔

۳۰۔ ذیقعدہ سنہ ۱۳۵۰ھ

ان کے تقرر وغیرہ کا تعلق غالباً صرف خاص سے ہے جب کبھی انگریزی دربار
مین خریطہ پیش کیا جاتا تھا تو نواب ممدوح ہی اس کو پڑھا کرتے تھے۔
دفتر دار الانشاء کا تعلق سالار جنگ اولی کے وقت سے دفتر ملکی سے
متعلق کیا گیا اس کے مختصر حالات (بستان آصفیہ حصہ پنجم) مین ملاحظہ ہون اور
جو کام اس مین ہوتا تھا اس کی تفصیل اعظم العطیات مین (۶) مین ملاحظہ ہو۔
۔۔ حسب فرمان خسروی دفتر ملکی جو ریاست آصفیہ کا قدیم ترین و اولین
دفتر ہے اور جس مین اسناد عطایا بہ تعداد کثیر موجود ہین اس کو سررشتہ فنانس
کے تحت دفتر مال و دیوانی مین منتقل کر دیا گیا ہے حسب فرمان مزینہ ۱۴-
جمادی الاول ۱۳۴۷ھ مطبوعہ جریدہ ۱۰- فروردی ۱۳۳۸ف جلد (۶۰) نمبر ۱۹
ص ۱۸۴-
۔۔ کونسل آف اسٹیٹ ملک سرکار عالی کے برخاست ہونے کے بعد
تدوین قوانین و ضوابط کے لیے ایک علیحدہ مجلس از نام (مجلس وضع قوانین
سرکار عالی قائم کرنے کا حکم ہوا ملاحظہ ہو جریدہ اعلامیہ مطبوعہ ۶- اسفندار ۱۳۰۳ف
جلد دوم صفحہ ۲۳-
اس کے بعد توسیع دفتر مجلس وضع آئین و قوانین کے نام سے یہ دفتر
حسب فرمان مبارک مزینہ ۱۴- جمادی الاول ۱۳۳۵ھ قائم ہوا بعد از آن
ماہ خورداد ۱۳۳۱ف حسب تجویز صدر اعظم بہادر دفتر مذکور مجلس وضع آئین و
قوانین مین ضم کر دیا گیا۔
۔۔ (۱) تقسیم منصب کا تعلق دفتر خزانہ عامرہ سرکار عالی سے خورداد ۱۳۰۵ف
سے ہوا۔ اور سررشتہ جات مندرجہ ذیل خزانہ مین ضم ہوئے۔
۱- سررشتہ راجہ سائے رایان مرحوم (۲) سررشتہ راجہ رنچھوڑ رائے مرحوم

ضمیمہ

ضمیمہ کتاب ہذا صفحہ (۸)

حالات اعلیحضرت قدر قدرت بندگانعالی

۴ شوال ۱۳۵۰ھ روز جمعہ ۱۰ - ۵۵ - ساعت شب اعلحضرت بندگانعالی بہ معیت صاحبزادگان بلند اقبال و صاحبزادیان عزیمت فرمائے دہلی بذریعہ اسپشل ٹرین ہوئے اور بروز دوشنبہ ٹھیک صبح (۹) بجے فایز اسٹیشن دہلی ہوئے۔ حضور پرنور کے ٹرین سے اترتے ہی توپوں کی سلامی سر کی گئی۔ حضرت اقدس و اعلےٰ وایسرائے ہوس تشریف لے گئے بعد ازاں "قصر نظام" میں رونق افروز ہوئے۔

ہمراہ رکاب مہاراجہ سرکشن پرشاد صدر اعظم بہادر۔ نواب سر امین جنگ بہادر نواب سر حیدر نواز جنگ بہادر۔ نواب مہدی یار جنگ بہادر۔ نواب عثمان یار جنگ بہادر نواب لطیف یار جنگ بہادر۔ نواب حکمت جنگ بہادر۔ مسٹر زین الدین انجنیر ہیں۔ سر شنوکس ٹریچ صدر المہام مال و کوتوالی متعاقب دہلی روانہ ہوئے۔

بتاریخ ۱۶ - فبروری ۱۹۳۲ء کے شب کو نظام پیالیس (دہلی) پر شاندار روشنی کی گئی ۱۹ - فبروری ۱۹۳۲ء کو ایوان شاہی میں ایک پرتکلف ضیافت ترتیب دی گئی۔ جس میں علاوہ عہدہ داران سرکار عالی کے یوروپین عہدہ دار و روساء بھی مدعو تھے۔ وایسرائے رینڈ

اور مہمان نوازی پر اظہارِ خوشنودی فرمایا۔ اور یہ اعلان فرمایا کہ سفرِ شاہانہ لکھنؤ کی تقریب میں (صہ سکہ) پچیس ہزار روپیہ خیراتی کاموں کے لئے عطا کئے جائینگے۔

بتاریخ ۹ مارچ ۱۹۳۲ء شب میں، سفرِ دہلی سے بخیر و خوبی سواری مبارک معہ خدم و حشم بہضت افروزِ بلدہ ہوئی۔

ضمیمہ صفحہ (۱۰)
کتاب ہذا
کوائف شہزادگانِ بلند اقبال

بضمن سفرِ یورپ شہزادگانِ بلند اقبال بتاریخ ۲۷ جولائی ۱۹۳۱ء ناٹنگھم پہونچے۔ اور ان کا وہاں پر پُر جوش خیر مقدم کیا گیا۔ شہر کی سیر فرمائی۔ اور تاریخی مقامات ملاحظہ فرمایا۔ و نیز وہاں کے جامعہ کا بھی معائنہ کیا۔ آمد کے موقع پر لارڈ مئیر مسٹر آرتھ پولارڈ نے ان کا استقبال کیا۔ دوپہر میں ان کے اعزاز میں بمقام کونسل ہاوز ایک لنچ ترتیب دیا گیا۔ لارڈ میئر نے مہمانوں کا جام صحت تجویز کرتے ہوے حیدرآباد کی مسلسل ترقی و فارغ البالی کا تذکرہ کیا۔

شہزادگانِ بلند اقبال کے قیام لندن کے موقع پر ایک تار مورخہ ۴ نومبر ۱۹۳۱ء کے ذریعہ یہ خبرِ مسرت بار وصول ہوی کہ حضور نظام حیدرآباد اور معزول سلطان ترکی کے خاندانوں کے مابین دو شادیوں کی رسم ۱۲ نومبر کو بہ مقام نائیس (جنوبی حصہ فرانس) ادا کی جائیگی۔ ہر دو شہزادگانِ ممدوح کا عقد علی الترتیب معزول سلطان کی دختر نیک اختر اور بھانجی سے ہوگا۔

مولانا شوکت علی جنھوں نے سر اکبر حیدری (حیدر نواز جنگ بہادر) کے اشتراک

ولیڈی ولنگڈن قصر میں داخل ہوتے ہی بیانڈ کے ذریعہ سلامی دی گئی۔
حضرت اقدس و اعلیٰ نے ۲۵ ر فبروری کو ہز اکسلنسی وایسرائے بہادر سے ملاقات فرمائی۔
۲۶ ر فبروری ۱۹۳۲ء کو ہز اکسلنسی ویسرائے و کونٹس ولنگڈن کی جانب سے ایوان وایسرائے میں ایک پر تکلف گارڈن پارٹی ترتیب دی گئی تھی۔ جس میں حضرت اقدس و اعلیٰ معہ شہزادگان والا شان شریک تھے۔
۲۸ ر فبروری کی شب کو قصر شاہی میں حضور ویسرائے کی دعوت تھی جب مراسم انگریزی دعوت میں تقریریں بھی ہوئیں۔ اعلیحضرت بندگانعالی نے فرمایا کہ اب میرے لڑکے (شہزادہ اعظم جاہ بہادر اور شاہزادہ معظم جاہ بہادر) بڑے ہو گئے ہیں اور ان کو انتظام سلطنت میں حصہ لینے کی ضرورت معلوم ہوتی ہے۔
حضور وایسرائے نے نہایت دلچسپ انداز سے جواب دیا اور اعلیحضرت کے ارشاد کی تائید فرمائی۔ اس دعوت میں بوجہ ناسازی مزاج ولی عہد بہادر اور ان کی بیگم صاحبہ کی شرکت نہ ہو سکی۔
۲۸ ر فبروری کو ہز اگزالٹیڈ ہائنس حضور نظام کی جانب سے "نظام پیالیس" میں بستانی ضیافت ترتیب دی گئی تھی۔ جس میں کثیر التعداد اصحاب مدعو تھے۔
واپسی لکھنؤ کے وقت ہز ہائنس نواب آف رامپور کی دعوت پر سواری ہمایونی نہضت افروز رامپور ہوئی۔ جہاں پر حضور اقدس کے اعزاز میں نہایت شاندار پیمانہ پر ڈنر ترتیب دیا گیا تھا۔ یہاں سے فارغ ہو کر کوئی ایک بجے شب کے عزیمت فرمائے لکھنؤ ہوئے اور ۶ بجکر ۱۵ منٹ پر سواری ہمایونی بذریعہ اسپشل ٹرین نہضت افروز لکھنؤ ہوئے۔
حضور اقدس و اعلیٰ نے یکشنبہ کی رات میں تقریباً ایکسو شرفا معززین و اعلیٰ عہدداروں کو کارلٹن ہوٹل میں مدعو فرمایا۔ اس موقع پر حضور اقدس و اعلیٰ نے اہل لکھنؤ کی محبت عقیدت

فرمان

بفضلہ تعالیٰ آج کا دن یکم رجب ۱۳۵۰ھ م ۱۲ نومبر ۱۹۳۱ء کا خاندان آصفجاہی کیلئے نہایت مبارک ومسعود ہے کہ رشتۂ اتحاد ویگانگت درمیان ہر دو خاندان آصفجاہی وخاندان عثمانی بتوسط عقد مستحکم ہوچکا ہے۔ یعنے ولیعہد ریاست حیدرآباد اعظم جاہ کے حبالۂ نکاح میں سابق سلطان ترکی عبدالمجید خاں کی اکلوتی صاحبزادی درشہوار منسلک ہوئی ہیں اور اسیطرح ولیعہد ریاست کے حقیقی برادر معظم جاہ کے حبالۂ نکاح میں خلیفہ موصوف کی حقیقی بھانجی صاحبزادی نیلوفر منسلک ہوئی ہیں۔

اول الذکر کا زرمہر معجل (صعہ ہزار پاؤنڈ) اور متاخر الذکر کا زرمہر معجل صعہ ہزار پاؤنڈ قرار پایا۔ اور یہ طے پایا ہے کہ یہ للعہ ہزار پاؤنڈ کی رقم بتوسط ٹرسٹ (مجلس امناء) انوسٹ (چالو) کی جائے۔ تاکہ اس کے انٹرسٹ (منافعہ) سے ہر دو صاحبزادیاں متمتع ہوتی رہیں۔ اس کے سوا منجانب اسٹیٹ حیدرآباد ہر دو عروس کی تیاری ٹروسو (جہیز) کے لئے مبلغ (صمار ۲۵) پونڈ بطور عطیہ دئے گئے۔

اس انتظام بالا سے گورنمنٹ آف انڈیا نے بھی اتفاق کیا۔

آخر میں میری دعا ہے کہ زمانہ آیندہ میں اس تاریخی واقعہ سے ہر دو خاندانوں کے لئے بہت کچھ فلاح وبہبود کی جو توقع ہے وہ ضرور کامیاب ہوگی۔ جس کے آثار ابھی سے نمایاں ہیں۔ اس تقریب میں ہر سال ۱۲ نومبر کو ایک دن کی عام تعطیل ممالک محروسہ میں قرار دی جائے۔ دونوں شہزادے اپنی دولہنوں کے ساتھ حیدرآباد میں روایتی مذہبی رسم کی ادائی کے لئے ایک مہینہ بعد فرانس سے روانہ ہونا قرار پایا۔ اس اثنا میں شہزادے ہوٹل میں قیام فرما رہنے اور شہزادیاں اپنے مکانوں میں رہیں۔

عمل سے شادیوں کا انتظام کیا ہے۔ اس تقریب میں شریک ہوں گے۔

حسب قرارداد بتاریخ ۱۲۔ نومبر ۱۹۳۱ء بمقام (نائیس) دنیا کے دو عظیم ترین مسلم خاندانوں کا ملاپ مغربی یورپ و پین شہر میں شادی کے ذریعہ ہوا۔ جبکہ شہزادہ اعظم جاہ بہادر کی شادی معزول خلیفہ و سابق سلطان ترکی عبد المجید خاں کی خوبصورت، اسی شہزادی درشہوار سے ہوی۔

شہزادہ اعظم جاہ بہادر۔ نے ابھی تک دلہن کو نہیں دیکھا تھا۔ جو شادی کے وقت موجود نہیں تھیں۔ دلہن کا ایجاب وقبول مرد گواہوں کے ذریعہ عمل میں آیا۔

شہزادۂ ممدوح اعظم جاہ بہادر کی شادی کی رسم خلیفہ عبد المجید خاں نے بحیثیت قاضی ادا کی۔ اور شہزادۂ معظم جاہ بہادر کی شادی کی رسم بھی آپ ہی نے ادا فرمائے۔ دونوں شادیاں باب حکومت سرکار عالی کے تین اراکین اور دیگر عہدہ داران ریاست حیدرآباد کی موجودگی میں عمل میں آئیں۔ اقرار نامہ پر شہزادگان کی جانب سے سر اکبر حیدری (حیدر نواز جنگ) نے اور شہزادیوں کی جانب سے شہزادہ فاروق خلف اکبر خلیفہ نے دستخط کی۔ سر اکبر حیدری۔ لیڈی حیدری۔ مولانا شوکت علی۔ اور مسٹر پکتھال بھی حاضرین میں تھے۔

چونکہ ۱۲ء نومبر شہزادہ اعظم جاہ بہادر کی سالگرہ کی تاریخ ہے۔ اسلئے۔ ان رسومات کی ادائی کے لئے اسی تاریخ کا انتخاب عمل میں لایا گیا۔

دوسرے یوم جو مذہبی رسم کے مثل ہے ۱۹ء نومبر کو قصر کارابیل میں دونوں شہزادوں اور معزول خلیفہ کی دختر اور بھانجی کے مابین خلوت میں ادا کی گئی۔ اس کے بعد شہزادیاں اپنے شوہروں سے ملیں۔

حضرت ولیعہد اعظم جاہ بہادر اور صاحبزادہ معظم جاہ بہادر کے قران السعدین عروسیوں سے متعلق فرمان مسرت اقتران مترشدۂ پہلی رجب المرجب ۱۳۵۰ھ کا اقتباس حسب ذیل ہے۔

ہو چکا تھا۔ کوئی پاؤ گھنٹہ قبل از آمد شاہی ٹرین سرکار عالی اپنے شاہی گھرانہ کے ممبران کی معیت میں اسٹیشن پر جلوہ افروز ہوے۔

کوئی دس منٹ کے وقفہ بعد ٹرین کا وہ ڈبہ جس میں دونوں نوشاہ تھے بالکل ان کے سامنے ہی آکر رکا۔ فرط محبت سے شہزادگان بلند اقبال نے خاقان دکن کے قدموں پر جھکے مگر عالیجاہ نے دونوں ہاتوں سے اٹھا کر ان کو گلے لگایا۔ اسوقت کا نظارہ لکھنے کو تو بھلا کوئی الفاظ کو توڑ موڑ کر لکھ لے مگر اصلی جذبہ کے دریا کو کوزہ میں بند کرنا کارے وارد والا مضمون تھا۔ بغلگیر ہونے کے بعد اعلیٰحضرت نے آواز بلند فرمایا۔

"تھری چیرز فار دی پرنسز"

یعنی شہزادگان کے لئے تین دفعہ اظہار مسرت۔ بعد سرکار عالی نے مختصر سی تقریر بزبان انگریزی فرمائے۔ اور جملہ ممبران شاہی خاندان کے ہمراہ اپنے محلات کی طرف روانہ ہوے اور دولھنیں ایک دوسرے پردہ کے راستہ سے محلات کو لے جائی گئیں۔ واپسی پر رعایا نے نہایت اطمینان سے وہ سب منظر دیکھے جن کے لئے وہ عرصہ دراز سے چشم براہ تھے۔

ہمسفران شاہزادگان میں سے سر اکبر حیدری بہادر اُن کے صاحبزادہ صاحب، مسٹر صالح حیدری، [illegible] لرنج بہادر۔ و دیگر کئی ایک ممتاز ہستیاں تھیں۔

اس ورود مسعود کی خوشی میں شہر کے ہر ایک محلہ میں استقبالیہ کمیٹی کی جانب سے غرباء کو کھانا کھلایا جا کر پارچہ بھی تقسیم کیا گیا۔ اکثر خوش باش لوگوں نے اپنے مکانوں پر روشنی کی تھی۔ اور عدن باغ، ہلاوسٹہ، اور مکہ مسجد پر بھی روشنی ہوئی تھی۔

شہزادگان بلند اقبال کا قیام گاہ مع اُن کے دولھنوں کے دو بنگلہ قرار پایا جس میں باب حکومت کے اجلاس منعقد ہوتے تھے۔ جو سر علی امام کے عہد صدر اعظمی میں بطور خاص تیار کرایا گیا تھا۔

بذریعہ جریدۂ غیر معمولی مورخہ یکم اسفندار ۱۳۴۱ف فرمان مبارک صادر ہوا کہ

بارگاہ خداوندی جہاں پناہی سے ذریعہ فرمان مبارک مورخہ ۱۲ رجب ۱۳۵۰ھ یہ حکم محکم شرف اصدار لایا کہ

"شہزادگان بلند اقبال مورخہ ۳۱ دسمبر ۱۹۳۱ء م ۲۱ شعبان المعظم ۱۳۵۰ھ مراجعت فرمائے بلدہ ہوں گے اوس روز صرف ایک یوم کی تعطیل خاص دفاتر بلدہ کے لئے بغرض شرکت استقبال دی گئی۔"

بتاریخ ۲۸ دسمبر ۱۹۳۱ء شہزادگان حیدرآباد ذریعہ جہاز "بسنا" بمبئی پہونچے مگر شہزادگان کا ورود پرائیوٹ طور پر عمل میں آیا۔ البتہ حیدرآباد کے چند معزز اصحاب نے جہاز پر شہزادوں کا خیر مقدم کیا۔ شہزادیوں پر بمبئی کے پہلے نظارہ کا بہت اثر ہوا۔ وہ اپنے ساتھیوں سے کئی استفسارات کرتے رہے۔ جہاز سے اتر کر یہ جماعت قصر نظام کو جو نیپین سی روڈ پر واقع ہے گئی۔ جہاں شہزادگان دو یوم قیام فرماکر ذریعہ اسپیشل ٹرین بعزم حیدرآباد روانہ ہوئے۔

استقبالی تیاریاں

شہزادگان بلند اقبال کے ورود مسعود پر اُن کے شایان شان استقبال کی غرض سے ایک کمیٹی قایم ہوئی۔ جس کے صدر جناب راجہ وینکٹ راما ریڈی بہادر کوتوال بلدہ نے اپنے خاص سعی و اثرات کے تحت پچاس ساٹھ ہزار روپیہ کا چندہ وقت واحد میں فراہم کرلیا۔ لیکن اس بارہ میں فرمان اقدس صادر ہوا کہ چندہ ہائے پبلک سے ایک دوامی یادگار اس تواریخی موقع کی ایک شادی خانہ تعمیر کرکے قایم کی جائے۔ اس لئے شہر کے آراستگی وغیرہ کے کام کو نظر انداز کیا گیا۔

ہمایون بخت شہزادگان دکن کا ورود مسعود

۲ جنوری ۱۹۳۲ء ۸ بجے صبح تک نامپلی اسٹیشن اور اُس کے روڈ پر تماشائیوں کے جم غفیر کا گہوارہ

میں نے اپنی سالگرہ کی تقریب میں ولیعہد اور اُن کے برادر حقیقی کے خطابات اعظم جاہ و معظم جاہ کے ساتھ لقب والاشان کا اضافہ کیا ہے ۔ جو کہ اُن کے مراتب کے لحاظ سے اون کی حد تک رہیگا ۔ دیگر اون کی دولہنوں کو بھی خاندانی لقب دیا ہے ۔ یعنے صاحبزادی درشہوار کو دولہن دردانہ بیگم و صاحبزادی نیلوفر کو دولہن فرحت بیگم ۔

بتاریخ ۴ ۔ جنوری ۱۹۳۲ء کے شب شہزادگان بلند اقبال کی شادی کی تقریب میں جو محلۂ مبارک میں ڈنر و ڈیانس ترتیب دیا گیا تھا جس میں امرا و اعلیٰ عہدہ داران سرکار عالی و انگریزی و لیڈیز مدعو تھے ۔ اسی تقریب کی مسرت میں چار مینار ۔ کمان ۔ دور کے علاوہ شہر کے بہت سی دوکانوں پر روشنی کیگئی تھی ۔

۱۰ ۔ فبروری ۱۹۳۲ء روز جمعہ ایک بجکر ۵ منٹ پر حضرت ولیعہد بہادر والاشان و حضرت معظم جاہ بہادر والاشان معہ حضرۃ دولہن دردانہ بیگم صاحبہ و حضرۃ فرحت بیگم صاحبہ ہمراہ اعلحضرت قدر قدرت کے بذریعہ اسپشل ٹرین عزیمت فرمائے دہلی ہوئے ۔

بوجہ ناسازی مزاج حضرت ولیعہد بہادر والاشان معہ دولہن صاحبہ قبل تشریف آوری اعلحضرت بندگانعالی بتاریخ ۴ ۔ مارچ ۱۹۳۲ء فایز بلدہ ہوئے ۔

ضمیمہ کتاب ہذا باب اوّل صفحہ (۲۱)

سلسلہ کمیٹیٔ عطیات

مورخہ ماہ صفر ۱۳۵۰ھ ۔ حیدرآباد ۶ ۔ جولائی ۱۹۳۱ء مسٹر ایس پرتاب ریڈی ۔ بی اے ۔ بی ایل ۔ وکیل ہائیکورٹ سابق مدیر اخبار ”گولکنڈہ پتریکا“ تصنیف کردہ کتاب موسومہ ”گرام جنا ورنیم“ دیہاتوں کا عکس کے (۶۰۰) نسخہ بحساب دو آنہ خرید نے کے لئے کمیٹی

صدر جمعیۃ الانجمن اتحاد باہمی حیدرآباد نے منظور کی۔

آخر ماہ صفر ۱۳۵۰ھ۔ اخبار صبح دکن اور اخبار دکن پنچ کی سالانہ نمبروں کی یک یک ہزار کاپیاں سررشتہ تعلیمات سے بحساب ڈیڑھ روپیہ فی کاپی مدارس تحتانیہ میں تقسیم کرنیکی منظوری صادر کی گئی۔

آخر ماہ محرم ۱۳۵۰ھ بارگاہ خسروی جہاں پناہی سے حکم شرف صدور لایا کہ انجمن بزم تواریخ فارسیہ کے لئے دس ہزار روپیہ کلدار دینے کی منظوری شرف صدور لائی۔

وسط ماہ صفر ۱۳۵۰ھ۔ اتھلٹک میٹ بمقام حیدرآباد قایم ہونے والی ہے جس کی امداد میں منجانب سرکار ذریعہ ملٹری اڈویزر مبلغ (۲۰۰) روپیہ کلدار چندہ دینے کی منظوری دی گئی۔

وسط ماہ صفر ۱۳۵۰ھ۔ بارگاہ خسروی سے قاری عبد الکریم صاحب جو نستعلیق ٹائپ تیار کئے ہیں اُن کو مبلغ چار ہزار روپیہ سکہ عثمانیہ بطور صلہ کارگزاری دینے کی منظوری شرف صدور لائی۔

آخر ماہ صفر ۱۳۵۰ھ۔ حیدرآباد۔ ۱۰م جولائی ۱۹۳۱ء اطلاع ملی ہے کہ حکومت بھوپال نے اخبار روزنامہ "منشور" کے (۶۰) پرچہ خریدنے کی منظوری دی گئی۔ مسلم یونیورسٹی علیگڈھ کے لئے بھی (۱۰) پرچہ خریدے گئے ہیں۔

اوایل ماہ ربیع الاول ۱۳۵۰ھ۔ ڈاکٹر سر محمد اقبال کے فرزند آفتاب اقبال کو جو کہ سرکار عالی سے ایک سو پونڈ قرض حسنہ بغرض تعلیم منظور کیا گیا تھا وہ اب اُن کی مالی مشکلات کے مدنظر معاف کردیا جاکر بمراعات امداد تصور کیا گیا۔

اوایل ماہ ربیع الاول ۱۳۵۰ھ۔ کرسچین ایسوسی ایشن کو اس سال بھی ایکہزار یا نسو روپیہ کلدار بجٹ سررشتہ تعلیمات سے امداد دینے کی منظوری دی گئی۔

اوایل ماہ ربیع الاول ۱۳۵۰ھ زنانہ کالج محبوبیہ گرلز اسکول کیلئے مبلغ سات ہزار روپیہ سکہ عثمانیہ کے آلات ورزش جسمانی خریدنے کی منظوری دیگئی

آوایل ماہ ربیع الاول ۱۳۵۰ف سومنا چپراسی کی بیوہ کے نام مبلغ اسی روپیہ سکہ عثمانیہ انعام رعایتی اجرا کرنے کی منظوری دی گئی۔

وسط ماہ ربیع الاول ۱۳۵۰ف حسب تحریک معتمد صاحب عدالت کوتوالی (صیغہ تعلیمات) عثمان البیان کے اکیسو نسخے بحساب فی اکروپیہ خریدنے کی منظوری دی گئی۔

وسط ماہ ربیع الاول ۱۳۵۰ف بارگاہ خسروی سے مسٹر کرشنا سوامی کی مولفہ کتاب حیدرآباد وکٹوریل کے دوسو نسخے بقیمت (لعہ) روپیہ کلدار خریدنے کی منظوری صادر فرمائی گئی۔

وسط ماہ ربیع الاول ۱۳۵۰ف بربناء تحریک معتمد صاحب امور مذہبی شامیانہ عیدگاہ کی تیاری کے لئے (لعہ) روپیہ سکہ عثمانیہ کی منظوری دی گئی۔

اوایل ماہ جمادی الاول ۱۳۵۰ف خریدی کتب درسیہ وفنون لطیفہ اردو۔ عربی۔ انگریزی۔ کے لئے مبلغ (سمہ) روپیہ کلدار کی منظوری دی گئی۔

آخر ماہ جمادی الاول ۱۳۵۰ف۔ بارگاہ خسروی جہاں پناہی سے براحم خسروانہ ریوٹر ایجنسی سے مقامی (۸) اخباروں کو راونڈ ٹیبل کانفرنس منعقدہ لندن کے تازہ ترین خبریں بہم پہنچایا ہے۔ اس لئے ایجنسی مذکور کو چار ماہ کے لئے (سمہ) روپیہ کلدار امداد دینے کی منظوری عز ورود لائی۔

آخر ماہ جمادی الاول ۱۳۵۰ف حسب فرمان خداوندی اشیاء نمایش خریدنے کیلئے پانچسال تک ہر سال (صہ) روپیہ سکہ عثمانیہ کی منظوری دی گئی۔

اوایل ماہ جمادی الثانی ۱۳۵۰ف درستگی شامیانہ مسجد عثمانیہ باغ عامہ کے لئے مبلغ (عہ) روپیہ سکہ عثمانیہ کی منظوری دی گئی۔

اوایل ماہ رجب ۱۳۵۰ف۔ حسب الحکم سر مہاراجہ بہادر صدر اعظم سرکار عالی۔ ریلیف ایسوسی ایشن بمبئی کے لئے (سمہ) روپیہ کلدار بطور امداد دینے کی منظوری صادر ہوئی

وسط ماہ رجب ۱۳۵۰ف بارگاہ خسروی سے سید محمد حنیف اجمیری کو بغرض

رخصتانہ مبلغ ایکہزار روپیہ سکہ عثمانیہ دینے کی منظوری صادر ہوئی۔

آخر ماہ شوال ۱۳۵۰ھ ۔ اعلیحضرت قدر قدرت ورود دہلی کی تقریب پر دو ہزار پونڈ کا چندہ کسی خیراتی ادارہ کو عطا کرنے کا حکم صادر فرمایا۔ یہ رقم لیڈی ولنگڈن کی صوابدید پر رکھی گئی۔

اوایل ذی قعدہ ۱۳۵۰ھ اعلیحضرت قدر قدرت اثناء سفر دہلی بمقام لکھنؤ شہر لکھنو کے خیراتی کاموں کے لئے پچیس ہزار (۲۵ہزار) روپیہ عطا فرمایا۔

ضمیمہ کتاب ہذا باب اول صفحہ (۱۰۴)

سلسلۂ اجرائی ماہوارات

آخر ماہ محرم ۱۳۵۰ھ ۔ مسٹر جونس سابق انجن ڈرایور اسپیشل ٹرین کے مراعیات پچاس روپیہ ماہوار رعایتی جاری کرنے کی منظوری صادر ہوئی۔

آخر ماہ محرم ۱۳۵۰ھ حسب الحکم مہاراجہ صدر اعظم بہادر سرکار عالی ۔ مولوی ... قادری کے نام پچاس روپیہ سکہ عثمانیہ ماہوار تاحیات جاری کرنے کی منظوری دی گئی۔

وسط ماہ صفر ۱۳۵۰ھ ۔ حضرت شیخ ابی بکر بن حضر موتی کے لنگر خانہ کو سالانہ دو ہزار روپیہ کلدار امداد جاری کرنے کی منظوری دی گئی۔

وسط ماہ صفر ۱۳۵۰ھ سید محمود حسام الدین صاحب قادری سجادہ نشین درگاہ بغداد شریف کے نام پچاس روپیہ کلدار ماہانہ جاری کرنے کی منظوری صادر ہوئی۔

وسط ماہ صفر ۱۳۵۰ھ ۔ مولوی ریاست علی مرحوم کپتان کے بیوہ کے نام بیس روپیہ سکہ عثمانیہ وظیفہ رعایتی تاحیات جاری کرنے کی منظوری دی گئی۔

میر جعفر علی مرحوم سابق اہلکار مجلس عالیہ عدالت کے بیوہ و والدہ کے نام پانچ پانچ روپیہ وظیفہ رعایتی جاری کرنے کی منظوری دی گئی۔

اوایل ماہ ربیع الاول سنہ ۱۳۵۰ف۔ حسب الحکم مہاراجہ سر صدر اعظم بہادر سرکار عالی ریاست علیخاں صاحب مقتول مہتمم کروڑ گیری کے بیوہ و پسماندگان کے نام مبلغ پچاس روپیہ سکہ عثمانیہ تاحیات جاری کرنے کی منظوری دی گئی۔

وسط ماہ ربیع الاول سنہ ۱۳۵۰ف حاجی ساکن شاہ جی اٹاوہ کے نام تاحیات دس روپیہ کلدار جاری کرنے کی منظوری شرف صدور لائی۔

اوایل ماہ ربیع الثانی سنہ ۱۳۵۰ف۔ (۱) پنڈت رام بلاس صاحب کے نام پچاس روپیہ ماہانہ تاحیات جاری کرنے (۲) نزہت آرا بیگم صاحبہ دختر محمد یسین خاں صاحب سابق رکن عدالت العالیہ کے نام تین روپیہ جاری کرنے (۳) شیخ صاحب علی صاحب کے نام پچاس روپیہ تاحیات جاری کرنے کی منظوریاں شرف صدور لائیں۔

اوایل ماہ ربیع الثانی سنہ ۱۳۵۰ف بارگاہ خسروی سے فرنگی محل والے احمد اللہ مرحوم کو جو (للعہ) کلدار ماہوار ملا کرتی تھی اُن کے پسماندوں کی فلاکت کے مدنظر ادن کی بیوہ عزیز النسار کے نام (للعہ) کلدار اور اُن کے لڑکوں کے نام (للعہ) کلدار اجرا فرمائے گئے۔

اخر ماہ ربیع الثانی سنہ ۱۳۵۰ف۔ سید حسین شاہ صاحب سہارنپوری کے نام پندرہ روپیہ کلدار تاحیات جاری کرنے کی منظوری صادر ہوئی۔

اخر ماہ ربیع الثانی سنہ ۱۳۵۰ف حسب الحکم مہاراجہ صدر اعظم بہادر سرکار عالی زینت بیگم بیوہ مرزا اختر سلطان کے نام مبلغ چالیس روپیہ سکہ عثمانیہ کی منظوری دی گئی۔

اوایل ماہ جمادی الاول سنہ ۱۳۵۰ف۔ نوتن ودیالیہ گلبرگہ شریف کے لئے (۱۰۰ عہ) روپیہ ماہانہ امداد کے لئے دو سال کی توسیع پیشی صدارت عظمیٰ سے منظور فرمائی گئی۔

اوایل ماہ جمادی الثانی سنہ ۱۳۵۰ف۔ قدرت علی شاہ کے نام پندرہ روپیہ ماہوار

تاحیات منظور ہوئی۔

اوایل ماہ جمادی الثانی ۱۳۵۰ھ شیخ جواد بخش کے نام مبلغ پندرہ روپیہ کلدار تاحیات منظور ہوئی۔

وسط ماہ جمادی الثانی ۱۳۵۰ھ۔ بارگاہ خسروی سے ذریعہ فرمان مبارک مدینہ منورہ والے سید مصطفےٰ خلیفہ کے نام غرہ جمادی الثانی ۱۳۵۰ھ سے پچیس روپیہ کلدار تاحیات دینے کی منظوری شرف صدور لائی۔

وسط ماہ جمادی الثانی ۱۳۵۰ھ۔ شیخ جواد صاحب تجلی اور قدرت علی شاہ صاحب طہرانی کے نام پچیس پچیس روپیہ کلدار ماہوار رعایتی جاری کرنے کی منظوری صادر ہوی۔

آخر ماہ رجب ۱۳۵۰ھ۔ مسٹر فیڈرک شا میرٹ متوفی کے بیوہ کے نام مبلغ پچاس روپیہ وظیفہ تاحیات دینے کی منظوری دی گئی۔

آخر ماہ رجب ۱۳۵۰ھ۔ مخدوم علیشاہ صابری سکنہ گلبرگہ کو اون کی موجودہ تنخواہ (لعہ) میں یکم رجب ۱۳۵۰ھ سے پانچروپیہ مزید اضافہ کرنے کی منظوری دی گئی۔

آخر ماہ رجب ۱۳۵۰ھ۔ سید یوسف حسین طبیہ کالج دہلی کے لئے چالیس روپیہ وظیفہ تعلیمی دینے کی منظوری دی گئی۔

اوایل ماہ شعبان ۱۳۵۰ھ۔ مسٹر رنگا سوامی متوفی اسسٹنٹ انجنیر کی دو لڑکیوں کے نام تاکتخدائی پچیس روپیہ فی اسم وظیفہ تعلیمی منظور کیا گیا۔

وسط ماہ شعبان ۱۳۵۰ھ۔ عبدالرحیم شاہ نقشبندی کی ماہوار ان کے دونوں دختروں کے نام علی السویہ فاطمہ بیگم کو (للعہ) ورفیق بیگم کو للعہ تاحیات جاری کرنے کی منظوری صادر ہوی۔

آخر ماہ شعبان ۱۳۵۰ھ۔ مولوی محمد مرتضیٰ صاحب مرحوم سابق مہتمم اوقاف سرکار عالی کی بیوہ کے نام تاحیات تیس روپیہ کا وظیفہ رعایتی جاری کرنے کی منظوری صادر ہوئی۔

(۲) موضع پدرانا ضلع کڑی گاؤں کے نابینا حافظ نثار احمد صاحب کے نام پندرہ روپیہ ماہوار جاری کرنے کی منظوری صادر ہوئی۔

وسط ماہ شوال سنہ ۱۳۵۰ھ پیشگاہ خسروی سے حکم شرف نفاذ پایا کہ خلیفہ سلطان عبدالمجید خاں کے سابقہ امداد میں مزید ایکسو پونڈ اضافہ کرنے کی منظوری صادر ہوئی۔

وسط ماہ شوال سنہ ۱۳۵۰ھ۔ پیشگاہ خسروی سے حکم صادر ہوا کہ دولہن دردانہ بیگم صاحبہ و دولہن فرحت بیگم صاحبہ کی والدہ ماجدہ کے نام بھی ایک ایک سو پونڈ دینے کی منظوری دی گئی۔

نشان سلسلہ	نام ابواب	اہل ہنود		اہل اسلام		پارسی		یوروپین عیسائی		جملہ	
		تعداد عہدہ داران	تعداد مقدار ماہوار	تعداد عہدہ داران	تعداد مقدار ماہوار	تعداد عہدہ داران	تعداد مقدار ماہوار	تعداد عہدہ داران	تعداد مقدار ماہوار	تعداد عہدہ داران	تعداد مقدار ماہوار
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
	(۴) معتمدی فینانس	۳	اعـ ما	۴	سماعیہ للعمہ	۱	الکہ صیہ	.	.	۸	سماعیہ معمہ
	(۵) معتمدی مال	۵	للعمہ الکہ صیہ	۱۲	لعمہ سماعیہ	.	.	۱	صمہ ما	۱۹	لوعہ صاعیہ
	(۶) معتمدی عدالت	.	.	۹	معمہ صیہ	.	.	.	.	۹	معمہ صیہ
	(۷) معتمدی تعمیرات	۴	اعـ سمار	۹	معمہ کمار	.	.	۱	الکہ	۱۴	عـ سمار
	(۸) معتمدی ڈرینیج	۱	سماعہ	۱	سمہ سماعیہ	.	.	.	.	۲	للعمہ
	(۹) معتمدی فوج	.	.	۵	صمہ ما صیہ	.	.	.	.	۵	صمہ ما صیہ
	(۱۰) معتمدی صنعت و حرفت و تجارت	۱	الکما	۱	صمار	.	.	۱	للعمہ الکما صیہ	۳	صمہ سماصیہ
	(۱۱) معتمدی وضع قوانین	.	.	۴	للعمہ سمار	.	.	.	.	۴	للعمہ سمار
	(۱۲) معتمدی امور مذہبی	.	.	۱	الـ صمار	.	.	.	.	۱	الـ صمار

نشان سلسلہ	نام ابواب	اہل ہنود: تعداد معلمان	اہل ہنود: تعداد مشاہرہ	اہل اسلام: تعداد معلمان	اہل اسلام: تعداد مشاہرہ	پارسی: تعداد معلمان	پارسی: تعداد مشاہرہ	یوروپین عیسائی: تعداد معلمان	یوروپین عیسائی: تعداد مشاہرہ	جملہ: تعداد معلمان	جملہ: تعداد مشاہرہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
۷	پلٹن دوم آصف نگر	.	.	۶	سمہ عہ	.	.	.	.	۶	سمہ عہ
۸	پلٹن سوم سیف آباد	۱	صاصہ	۳	الما عہ	.	.	۱	ما ر	۵	اعہ مات
۹	پلٹن قلعہ	۱	ما سہ	۴	المامہ	.	.	.	.	۵	اعہ ما عہ
۱۰	انفنٹری ٹرننگ کمپنی	.	.	۲	الماصہ	.	.	.	.	۲	الماصہ
۱۱	جمعیت نظام محبوب	.	.	۶	اعہ صاصہ	.	.	.	.	۶	اعہ صاصہ
۱۲	ہیڈکوارٹر گولکنڈہ لانسرز	.	.	۸	سمہ ما عہ	.	.	۱	ما ۱	۹	سمہ صاعہ
	امپیریل سروس ٹروپس حیدرآباد										
۱	رسالہ اول	۱	الماصہ	۹	سمہ لاصہ	.	.	۲	الماعہ	۱۲	صمہ عہ
۲	رسالہ دوم	.	.	۱۳	للعہ سا	.	.	۱	ساعہ	۱۴	للعہ کاعہ

نشان مسلسل	نام ابواب	اہل ہنود: تعداد عہدہ داران	اہل ہنود: تعداد رقم ماہوار	اہل اسلام: تعداد عہدہ داران	اہل اسلام: تعداد رقم ماہوار	پارسی: تعداد عہدہ داران	پارسی: تعداد رقم ماہوار	یوروپین عیسائی: تعداد عہدہ داران	یوروپین عیسائی: تعداد رقم ماہوار	جملہ: تعداد عہدہ داران	جملہ: تعداد رقم ماہوار
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
	سررشتہ رائے موہن لعل پیشکاری۔	.	.	۱	سے	.	.	.	.	۱	سے
	سررشتہ رائے گوبند پرشاد	۱	صہ	.	.	.	.	.	.	۱	صہ
	سررشتہ رائے ابناداس	.	.	۱	ما ر	.	.	.	.	۱	ما ر
	سررشتہ رائے رامراؤ	۱	لعہ	۱	ما صہ	.	.	.	.	۲	ما صہ
	سررشتہ بنکٹ پرشاد	۱	صعہ	.	.	.	.	.	.	۱	صعہ
	سررشتہ رائے بالکشن	.	.	۱	ما مہ ۴ ر	.	.	.	.	۱	ما مہ ۱۴ ر
	سکہ عہدہ داران زیر نگرانی بالیس اضلاع	۱۲	الماہ صہ ۸ ر	.	.	.	.	.	.	۱۲	الماہ صہ ۸ ر
	میزان بیقاعدہ	۲۹	الکا لوصہ ۸ ر	۸۸	سما صہ ہی عہ ۱۴ ر	.	.	۱	لوصہ ۱۲ ر	۱۱۸	صا مہ لوعہ ۲ ر
	صدر میزان باقاعدہ و بیقاعدہ	۳۷	سما لوعہ صمہ ۸ ر	۱۷۶	الکا لسہ سعہ ۱۴ ر	۲	سما مرکہ	۱۵	سما لوصہ سمہ ۹ ر	۲۳۰	الکا کصہ سعہ ۱۵ ر ۳ ر

ضمیمہ کتاب ہذا صفحہ ۱۷۹

صفائی

۱۴ اگسٹ ۱۹۳۱ء بوقت ۵ ساعت شام محکمہ صفائی میں راجہ وینکٹ راما ریڈی بہادر او۔ بی۔ ای۔ کوتوال بلدہ سابق نائب میر مجلس صفائی بلدہ کی تصویر کمیٹی ہال میں آویزان کرنے کی تقریب میں منجانب اراکین مجلس صفائی بلدہ ایک شاندار عصرانہ ترتیب دیا گیا۔ عالیجناب مہاراجہ سرکشن پرشاد بہادر صدر اعظم باب حکومت سرکار عالی نے اپنے ہاتھ سے تصویر کا پردہ اوٹھایا۔

ضمیمہ کتاب ہذا صفحہ ۲۳۲

فوج

باتباع فرمان مترشدہ ۲۷ ذی قعدہ ۱۳۵۰ھ ہجری سی۔ آر۔ سی۔ ایس۔ یم۔ [illegible] ۱ے کا تقرر بعہدۂ کوارٹر ماسٹر جنرل فوج باقاعدہ تین سال کے لیے [illegible] عمل میں آیا۔ افسر مذکور نے اپنی خدمت کا جائزہ مولوی غلام محی الدین صاحب ڈپوٹی [illegible] ماسٹر سے ۲۰ دے ۱۳۴۱ف کو حاصل کیا۔

جنرل آرڈر نمبر (۱۴۱) واقع ۳ نومبر ۱۹۳۱ء باتباع فرمان مرقومہ ۸۔ رجب ۱۳۵۰ھ برگیڈیر عثمان یار الدولہ بہادر کو میجر جنرل کا رینک دیا گیا۔ اس سے ان کی موجودہ تنخواہ میں کوئی اضافہ نہوگا۔ (جریدہ ۱۰ بہمن ۱۳۴۱ف جلد ۶۳ عدد ۱ جزو اول صفحہ (۱۲۰)

ضمیمہ کتاب ہذا صفحہ (۲۹۲)

تعطیلات

سررشتۂ فینانس سرکار عالی سے ذریعۂ گشتی نشان (۱۲) واقع ۸ - مہر ۱۳۴۰ف فرقۂ مہدویہ برائے تعطیل خاص دو یوم بتواریخ ۱۴ - جمادی الاول و ۱۹ - ذی قعدہ بتقریب ولادت و عرس حضرت سید محمد جون پوری حسب فرمان خسروی ۱۱ - ربیع الاول ۱۳۵۰ھ مہدویہ کی حد تک دو یوم کی تعطیل منظور کی گئی - جو اہلکار اس مذہب کے ہوں ان کو اس دن تعطیل رہے گی (اخبار صحیفہ مورخہ ۲۶ - ربیع الثانی ۱۳۵۰ھ)

ہر سال ۱۲ - نومبر کو ایک دن عام تعطیل ممالک محروسہ میں بیادگار عقد صاحبزادگان بلند اقبال ہوا کرے گی - جریدہ یکم رجب ۱۳۵۰ھ جلد (۶۳) نمبر (۱) جز و خاص صفحہ (۱)

ضمیمہ کتاب ہذا صفحہ (۲۹۹)

آمد و رفت مشاہیر ہند و یورپ

سکندرآباد ۷ - اگست ۱۹۳۱ع ایچ - ایچ - نواب صاحب لاہور (پنجاب) معہ لیڈی ریجنٹ کے آج بوقت (۱۱) ساعت صبح سکندرآباد تشریف لائے نواب صاحب و بیگم صاحبہ بہاولپور بھی اس گاڑی سے تشریف لائے - نمائندہ رزیڈنسی والے - ڈی - سی - جنرل آفیسر کمانڈنگ اسٹیشن پر آپ کا استقبال کیا - آپ سکندرآباد پر فائز ہوتے ہی (۱۸) توپوں کی سلامی اسر کی گئی -

۳۰ - جنوری ۱۹۳۲ع بوقت ۴ بجے مسٹر اور مسز جے - سی - سی - ڈیوڈسن جو

صدر نشین کمیٹی دیسی ریاست ہیں بمعیت دیگر اراکین کے فایز حیدرآباد ہوے ۔ آپ کے استقبال کے لئے نواب سر حیدر نواز جنگ بہادر سر رچرڈ شنوکس ٹرینخ وغیرہ اسٹیشن پر تشریف لائے تھے ۔ پولیس کا باضابطہ انتظام تھا اراکین کمیٹی رزیڈنسی میں سکونت پذیر ہوے ۔
۴ ۔ فبروری ۱۹۲۹ء کو ارکان کمیٹی کو بلدہ سے جانب میسور روانہ ہوے ۔

ضمیمہ کتاب ہذا صفحہ (۳۱۴)

اخبارات و رسالہ جات ممنوعہ

کتاب تادیب المجانین مصنفہ احمد سلطان گورگانی کا داخلہ ممالک محروسہ سرکار عالی مین ممنوع قرار دیا گیا ۔ (جریدہ ۲ ۔ آذر ۱۳۴۱ ف جلد (۶۳) عـ۱ صفحہ ۳ ۔ جز و اول ۔

کتاب موسومہ سردار بھگت سنگھ مصنفہ ۔ سی ۔ یس ۔ ونو کا داخلہ ممالک محروسۂ سرکار عالی میں ممنوع قرار دیا گیا ۔ (جریدہ ۴ ۔ دے ۱۳۴۱ ف جلد ۶۳ عـ۵ صفحہ (۶۲) جزو اول

مندرجہ ذیل ہندی رسالہ جات کا داخلہ ممالک محروسہ سرکار عالی مین ممنوع قرار دیا گیا

(۱) دی ہندوستان سوشلسٹ ۔

(۲) راشٹریہ پربھات پداولی پربھات پھیری جی حصۂ چہارم و پربھات پھیری حصۂ اول (جریدہ ۴ ۔ دے ۱۳۴۱ ف جلد (۶۳) نمبر ۵ صفحہ ۶۲ جزو اول ۔

کتاب گاین موسومہ پھاگنہ بجلوٹ عرف کلجگی مایا کا داخلہ ممالک محروسہ سرکار عالی میں ممنوع قرار دیا گیا ۔ (جریدہ ۴ ۔ دے ۱۳۴۱ ف جلد (۶۳) نمبر ۵ صفحہ ۶۲ جزو اول

حسب ذیل رسایل و کتب کا داخلہ ملک سرکار عالی میں ممنوع قرار دیا گیا ۔

(۱) کتاب مرہٹی موسومہ "ہندو و تابوت" ہندو اور تعزیہ (جس کو آریہ سماج پرچارنی سوسائٹی نے آریہ پریس ہنسا پوری ناگپور میں ۱۹۲۷ء میں طبع کرایا ہے ۔)

(۲) کتاب مرہٹی موسومہ شدہی سنگھٹنا ناجی سپہورتی وایک پدین حصہ اول و دوم مصنفہ وامن کرشن دانی۔

(۳) کتاب موسومہ سردار بھگت سنگھ مصنفہ سی۔ ایچ پالنکر۔

(۱) "انصاف کا خون" اردو رسالہ طبع شایع کردہ مسٹر شیو لال بسمل جریدہ نگار لائل پور۔

(۲) "ہری کشن کی پھانسی" اردو رسالہ مولفہ مسٹر اندر سنگھ مسکین سابق مدیر کرپان بہادر امرتسر۔

(۳) کتابچہ بزبان اردو الموسوم جانباز ساورکر یا مرہٹہ انقلاب پسند۔

(۴) انول لال۔ رسالہ بزبان اردو مولفہ۔ ایم۔ ایس۔ کوٹی پنچھی جی ساکن سیالکوٹ۔

(۵) اردو رسالہ جس کے (نامیہ) پر شہیدان وطن عرف قربانی اعظم تحریر ہے۔ مولفہ وشایع کردہ نظیر احمد ہندی۔

(۶) اردو رسالہ مسمی بہ "چنلن" پرچہ ماہ مئی زیر ادارت و طباعت مسٹر سدرشن۔

(۷) اشتہار کلاں بزبان انگریزی بعنوان "انجمن فلاح والیان ریاست"، کیونکہ نمبر (۱) ہندوستانی والیان ریاست کے لئے انتباہ کی نشان شایع کردہ۔ مسٹر ایل ایس حدن معتمد انجمن فلاح والیان ریاست امرتسر۔

(۸) اشتہار انگریزی موسومہ" اعلان برائے جمیع نوجوانان انقلاب پسند" جس کمار پروپگنڈا اسکریٹری۔ ایچ۔ ایس۔ آر ایسوسی ایشن پنجاب نے مشتہر کیا ہے۔

جریدہ مورخہ ۸ اسفندار ۱۳۴۱ف جلد ۳ نمبر ۱۴ جزو اول صفحہ (۱۹۸ و ۱۹۹) ماہوار رسالہ "نگار" حیدرآباد میں قابل ضبطی قرار دیا گیا۔ (اخبار مشیر دکن مورخہ ۵۔ نومبر ۱۳۳۱ء جلد ۴۷ نمبر ۲۵۴)

عیسی بھارت کے قدموں پر۔ طبع وشایع کردہ پنڈت چندر دت شرما۔ طبع ارسا آگرہ (اخبار صحیفہ ۸ اشہر ۱۳۵۰ف)

کتاب موسومہ "بھارت کی لہر" مصنفہ پنڈت گوری شنکر شکل مطبوعہ سندر پنجو پریس جبل پور کا داخلہ ممالک محروسہ سرکار عالی میں ممنوع قرار دیا گیا (اخبار مشیر دکن مورخہ ۲۸ فروری ۱۹۳۲ء جلد ۸۴ ع ۴۸)

سنہ ۱۹۳۲ء جلد ۸ ۴ نمبر (۴۸)

ضمیمہ کتاب ہذا صفحہ نمبر ۳۴۵

مختلف واقعات

نانک رام بہگو انداس و مہاراو دریا کھینی ساہو کی سعی و کوشش سے بازار عثمان گنج مورخہ ۹ ردے سنہ ۱۳۱۹ف کو بروز دیوالی اس کے تعمیر کا کام آغاز ہوا اور ایکسال کے عرصہ میں تاریخ ۲۷ر آذر سنہ ۱۳۲۰ف کام ختم ہوا۔ بیوپاریوں نے بروز دیوالی وہاں مذہبی طریقے سے پوجا وغیرہ کر کے بازار بھر ایا گیا اور خرید و فروخت کا کام شروع کر دیا گیا۔

۳۰ر شعبان سنہ ۱۳۵۰ھ روز شنبہ وقت ساڑھے چار بجے شام جدید عمارت تعمیر شدہ کتب خانہ واقع کنارہ رود موسیٰ کا اعلحضرت بندگانعالی کے دست مبارک سے افتتاحی رسم ادا ہوا۔ تمام عہدہ دار و دیگر ذی مرتبہ کو مدعو کیا گیا۔ منجانب ارکان مجلس انتظامی و عہدہ داران کتب خانہ آصفیہ اعلحضرت بندگانعالی کے پیشی میں اڈریس پیش کیا گیا۔ فرنیچر کے لئے ۲ ہزار روپیہ کی منظوری عطا کی گئی۔

۱۱ر ڈسمبر سنہ ۱۹۳۱ء کو مسٹر کیز نے لیڈیز اگزیبشن کلب حیدرآباد کی جدید عمارت کی رسم افتتاحی ادا فرمائی بہت سے معزز خواتین موجود تھے۔

سنہ ۱۹۳۲ء

انڈین ٹریڈ اگزیبشن اسپشل ٹرین فروخت شدنی مال سے آراستہ شدہ ۱۹ر ماہ جنوری اسٹیشن نام پلی حیدرآباد آئی۔ ۲۳ سے ۲۵ر ماہ مذکور تک صبح کے ۹ بجے سے ۱۲ بجے تک اور ۲ سے ۶½ تک ٹرین مذکور کے اشیاء کو دیکھنے کا وقت مقرر کیا گیا اور ۲۵ ماہ مذکور کو مستورات کے معائنہ کے لئے وقت مقرر تھا۔ مقررہ تاریخ میں بہت سے زندہ دل اور شوقین مزاج حضرات اوس نمایش کو دیکھنے اور خریدنے گئے تھے حضرت بندگانعالی اعلحضرت قدر قدرت بھی تشریف فرما ہوئے تھے اور چند چیزیں خرید فرمائیں۔ ٹرین مذکور ۲۶ر ماہ مذکور کو بلدہ سے سکندرآباد روانہ ہوئی۔

۱۴ر فروری ۱۹۳۲ء کو بہ مقام باغ عامہ مرغیوں اور میوہ جات کی نمایش ہوئی۔ مہاراجہ صاحب صدراعظم بہادر کے ہاتھ اس کا افتتاحی رسم ادا ہوا۔ اکثر میوہ جات دیگر مقامات کے پائے گئے۔
۲۰ر فروری ۱۹۳۲ء ۸ ساعت صبح بمقام صدر مزرعہ حمایت ساگر مظاہرہ زرعی ہوا۔

ضمیمہ کتاب ہذا صفحہ ۳۵۵

بذریعہ غیر معمولی مطبوعہ غرہ فروردی ۱۳۴۱ف جلد ۶ جزو الخاص

خلاصہ فرمان مبارک مرقومہ ۲۵ رمضان ۱۳۵۰ھ

ریاست ہذا کے ان معدودے مخالف منش اشخاص کو جنھیں جہالت یا بدنفسی نے قانون و انتظام کے دشمنوں سے ہمدردی پر آمادہ کر رکھا ہے۔ اور جو سلطنت برطانیہ کے ساتھ مقاطعہ اور سیول نافرمانی کرنے پر تل گئے ہیں بتاکید اکید متنبہ کیا جاتا ہے کہ اگر کوئی حرکت علانیہ یا خفیہ ان کی جانب سے بدیں نیت رونپذیر ہوگی کہ انتظام قایمہ قدیم برہم ہوجائے یا سول نافرمانی یا اس کے مماثل حرکات سے سرکار آصفیہ کے حلیف یعنی حکومت برطانیہ کے دشمنوں کی تائید یا امداد کی جائے تو وہ خاطیین کے خلاف اعلیحضرت کے سخت عتاب کا باعث ہوگا۔

ضمیمہ کتاب ہذا صفحہ (۴۰۶)

حالات مہاراجہ سرکشن پرشاد یمین السلطنتہ پیشکار و صدراعظم بہادر

حسب الحکم اعلیحضرت بندگانعالی بتاریخ ۴ شوال ۱۳۵۰ھ روز جمعہ شام کے چھ بجے یمین السلطنتہ مہاراجہ سرصدراعظم بہادر سکندرآباد اسٹیشن کے بعزم دہلی روانہ ہوئے آپکے اخراجات سفر کیلئے (ص ۔۔) پندرہ ہزار روپیہ کی منظوری صادر فرمائی گئی قیام دہلی کے زمانہ میں آپکو حضور والیٔ ریاست بہاولپور نے بطور خاص لنچ میں شریک ہونیکا اعزاز بخشا۔ اکثر سرکاری ضیافتوں وغیرہ کے موقع پر آپ شریک رہے اور وہاں سے اجمیر شریف و بمبئی و پونہ سے ہوتے ہوئے بتاریخ ۷ر ذی قعدہ ۱۳۵۰ھ روز دوشنبہ مراجعت فرمائے بلدہ حیدرآباد ہوئے۔ اجمیر شریف میں آپ نے حضرت خواجہ غریب نوازؒ کے درگاہ پر اپنے شایان شان خیرخیرات فرمائے۔

ضمیمہ کتاب ہذا صفحہ نمبر ۴۳۸

مشہور لوگوں کی موت

۲۔ فبروری ۱۹۳۲ء روز چہارشنبہ صبح آٹھ بجے لفٹننٹ ڈاکٹر دسنت راؤ صاحب علاقہ فوج باقاعدہ کا بلدہ میں انتقال ہوا۔ چند روز علیل تھے۔

۷۔ فبروری ۱۹۳۲ء روز یکشنبہ دیوان بہادر سیٹھ نہال مل صاحب کا اپنے مکان واقع بازار ریذیڈنسی حیدرآباد میں انتقال ہوا۔ حیدرآباد کے مشہور اور قدیم ساہوکار تھے۔

ضمیمہ مطبوعہ مطبع حسنی القادری پریس کمال سالارجنگ بہادر

اوم

بستانِ آصفیہ حصہ ہفتم

یعنی

سلطنت آصفیہ کے متعلق گذشتہ و تازہ ترین مفید معلومات کا مرقع

(مؤلفہ)

مانک راؤ وٹھل راؤ

ماہ ذیقعدہ ۱۳۵۰ھ

حیدرآباد دکن

مطبوعہ

چشتی القادری پریس کمان سالارجنگ بہادر

قیمت فی جلد مجلد کاغذ قسم اول چکنا ۸ روپے

کاغذ کھرا بلاجلد (صہ) علاوہ محصول ڈاک

اوم

بستانِ آصفیہ حصۂ ہفتم

یعنی

سلطنت آصفیہ کے متعلق گذشتہ و تازہ ترین مفید معلومات کا مرقع

(مؤلفہ)

مانک راؤ وٹھل راؤ

حیدرآباد دکن — ماہِ ذیقعدہ ۱۳۵۰ھ

مطبوعہ

چشتی القادری پریس کمان سالار جنگ بہادر

قیمت فی جلد مجلد کاغذ قسم اول چکنا

کاغذ کھرا بلا جلد (ص) علاوہ محصول ڈاک

فہرست
تاریخ بستان آصفیہ حصہ ہفتم

فراہمی مواد کے متعلق مجھے جو جو کٹھن منزلیں طے کرنی پڑی ہیں اُنکا ذکر ذرا تفصیل کے ساتھ حصہ ششم کے دیباچہ میں ہو چکا ہے۔ جس کے اعادہ کی ضرورت نہیں ہے۔ اس موقع پر صرف اسقدر وضاحت کردینی ضروری سمجھتا ہوں کہ حصۂ ششم کے ساتھ ساتھ حصۂ ہفتم کی تدوین اور اشاعت کی ضرورت کس بناء پر لاحق ہوئی۔

حصۂ پنجم کی ترتیب مکمل ہو چکنے کے بعد جو تاریخی مواد مجھے مِل سکا اسکو کام میں لانے کے لئے حصۂ ششم کے لکھنے اور نکالنے کی خواہش دل میں پیدا ہوئی۔ اور اس خواہش کے پورا ہو چکنے کے بعد جو مواد دستیاب ہوسکا اُس کے لئے حصہ ہفتم کی تدوین اور اشاعت پر مجھہ کو آمادہ ہونا پڑا۔

گورستان آصفیہ کے سابقہ حصوں میں اپنے موقع پر خاندان قطب شاہی خاندان آصفی۔ مدار المہامان و پیشکاران و معین المہامان و صدر المہامان و معتمدین

و نظماء وغیرہ کے اسماء گرامی درج ہیں۔ لیکن حصہ ہفتم مین سلسلہ سے اُن کو یکجا ج
کر دینے مین آسانی و سہولت ہونے کے خیال سے اُن کو نظر ثانی کے بعد حصہ ہف
مین درج کیا گیا۔ نظر ثانی مین نواب عنایت جنگ بہادر کی عنایت سے جو مو
دستیاب ہوا تھا اُس سے بعض اغلاط کی تصحیح عمل میں لائی گئی۔ جس کے لئے
نواب صاحب ممدوح کا تہ دل سے شکریہ ادا کیا جاتا ہے۔ مجلس عدالت عالیہ
عہدہ داروں کی ایک مکمل فہرست بھی اس حصہ میں شریک کی گئی ہے جس کی تیار
میں جرائد سرکار عالی اور تاریخ عدالت و فائل اخبار مشیر دکن سے بہت کچھ مدد ملی
اس حصہ میں سوائے سررشتہ تعمیرات کے اور سب سررشتون کے معتمدین کی فہرست
درج ہے۔ سررشتہ تعمیرات کے معتمدین کے اسماء گرامی کی فہرست نواب عقیل جنگ
بہادر جیسے علم دوست صدر المہام علاقہ سے ماتحتین کو ایک نہیں کئی مرتبہ ایماء
جانے کے باوجود اور اُس کے حصول میں پوری ایک سہ ماہی سرگرداں پھرنے پر
میسر نہیں آسکی اور اس مجبوری سے وہ درج نہیں ہو سکی۔ احکام بابت قیام و شکست کو
آف اسٹیٹ و کیبنٹ کونسل و باب حکومت فہرست اراکین مجلس امراء و باب حکومت و احکام متعلقہ مجلس وضع قوانین و
مجلس وضع قوانین و اراکین مجلس وضع قوانین کی سال واری فہرست جرائد اور سیول لسٹ
اخذ کر کے اس حصہ میں موقع و محل ہے درج کی گئی ہے۔ جن دو چار سنین کے سیول لسٹ
باوجود تلاش کے دستیاب نہیں ہو سکیں وہ مجبوراً معرا چھوڑ دی پڑی ہیں۔ اس حصہ
ایک یہ جدت بھی ملحوظ رکھی گئی ہے کہ جن جن عہدہ دارون کا نام آیا ہے اُن کے
مختصر سے حالات زندگی بھی ہدیہ ناظرین کر دئے جائیں۔ ان میں سے بعض کے حالا
زندگی کا ذخیرہ تو پہلے سے موجود تھا اور جنکا نہیں تھا اُن کے حالات تزک محبوب
مولفہ مولوی صمدانی صاحب گوہر اور مآثر الکرام مولفہ مولوی سید منظر علی صاحب اشہر
اور سوانح ملازمت سے اخذ کر کے یا بعض دیگر حضرات سے دریافت کر کے اور رسالہ زمانہ

لیکر درج کئے گئے ہیں۔ ان سب صاحبوں کا شکریہ ادا کیا جاتا ہے۔ سوانح حیات عہدداران
مین تاریخ اور واقعات کو اندراج کرنے میں بہت کچھ تحقیقات سے کام لیا گیا ہے۔ بر بنیہم
میرے محدود معلومات کے لحاظ سے ناظرین کتاب ہذا کی نظر میں کیا بہ لحاظ واقعات اور کیا
بہ لحاظ ترتیب عبارت کوئی سقم پایا جائے تو نظر عفو سے ملاحظہ فرمادین اور اُس سقم سے
مجھ کو ایما فرماکر مشکور فرمادیں۔ اور بھی چند عہدہ داروں کے حالات درج ہونا تھا۔ لیکن
اون کے صحیح حالات باوجود تلاش دستیاب نہیں ہوے لہذا مجبوراً اوس خیال کو
ترک کردینا پڑا۔

ترتیب سوانح عہدہ دارون کے کام میں مولوی سید علی رضا صاحب سابق صیغہ دار
مجلس عدالت العالیہ اور دھونڈے راؤ صاحب سے بھی قابل تشکر امداد ملی ہے۔ جس کا
تہ دل سے اعتراف کیا جاتا ہے۔ بعض عہدہ داروں کے حالات باوجود تلاش بھی دستیاب
نہیں ہوسکے اُن کو مجبوراً ترک کرنا پڑا۔ اس حصہ کی کلیہوں اور پروف کی صحت وغیرہ میں جناب
دھونڈے راؤ صاحب علاقہ دار خزانہ عامرہ اور شامراؤ صاحب علاقہ دار دفتر نظامت
فوج علاقہ امیر پائیگاہ عالیجناب نواب لطف الدولہ بہادر سے جو قابل قدر مدد مجھے
وقتاً فوقتاً ملی ہے اُس کے لئے اُن کا شکریہ ادا نہ کرنا ایک طرح کی احسان فراموشی ہوگی
اس حصہ کی ترتیب طباعت کے اور دوسرے کاموں میں جن جن اصحاب نے اپنا
قیمتی وقت صرف کرکے مجھے کسی نہ کسی قسم کی مدد دی ہے اُس کے لئے مین اُن کا بھی
شکریہ ادا کرنا اپنے اوپر واجب سمجھتا ہوں۔

اس موقع پر مین نہایت مسرت اور خوشدلی کے ساتھ اس بات کا معترف
ہوں کہ چشتی القادری پریس کے مالک و مہتمم جناب غلام محی الدین عرف بادشاہ میان
صاحب نے طباعت کا کام وعدہ کے مطابق بڑی خوش اسلوبی کے ساتھ انجام دیکر مجھے
بدرجۂ غایت محظوظ فرمایا ہے۔ جس کے لئے مین ان کا متشکر ہون۔

اس مختصر سی رام کہانی کے ساتھ میں بستان آصفی کے حصہ ہفتم کو خدا پر بھروسہ کر کے نقد و تبصرہ کی غرض سے پبلک میں پیش کرنے کی عزت حاصل کرتا ہوں - اور بارگاہ ارباب العزت سے ملتجی ہوں کہ وہ اس کو مقبولیت خلایق کا خلعت عطا فرما کر میری سعی کو مشکور فرمائے -

ماہ ذی قعدہ ۱۳۵۰ھ

محلہ حسینی علم
حیدر آباد دکن

مادر وطن کا سیوک
مانک راؤ وٹھل راؤ
علاقہ دار امیر بارگاہ نواب لطف الدولہ بہادر
صدر المہام عدالت و امور مذہبی سرکار عالی

حصۂ ہفتم

باب اوّل

فہرست فرمانروایان خاندان قطب شاہیہ

نمبر سلسلہ	نام فرمانروا	تاریخ ولادت	تاریخ جلوس	تاریخ وفات	مدت حکومت			مدت عمر		
					سال	ماہ	روز	سال	ماہ	روز
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱
۱	سلطان قلی قطب شاہ غفران پناہ۔	۸۶۰ھ	۹۲۴ھ	۲ جمادی الثانی ۹۵۰ھ	۲۶	۰	۰	۹۰	۰	۰
۲	جمشید قلی قطب شاہ رضوان پناہ۔	۰	۹۵۰ھ	۹۵۷ھ	۷	۰	۰	۰	۰	۰
۳	سبحان قلی قطب شاہ۔	۰	۹۵۷ھ		۰	۶	۰	۰	۰	۰
۴	سلطان ابراہیم قطب شاہ مغفرت پناہ	۹۳۷ھ	۱۱ رجب ۹۵۷ھ	۲۱ ربیع الثانی ۹۸۸ھ	۳۰	۱۰	۹	۵۱	۰	۰
۵	محمد قلی قطب شاہ فردوس مکان۔	۱۴ رمضان ۹۷۱ھ	۹۸۸ھ	۱۷ ذیقعدہ ۱۰۲۰ھ	۳۳	۰	۰	۴۹	۲	۳
۶	سلطان محمد قطب شاہ جنت مکان	۲ ربیع الثانی ۱۰۰۱ھ	۱۷ ذیقعدہ ۱۰۲۰ھ	۳ جمادی الاول ۱۰۳۵ھ	۱۴	۵	۲۶	۳۴	۰	۲۰
۷	سلطان عبداللہ قطب شاہ۔	۲۸ شوال ۱۰۲۲ھ	۴ جمادی الاول ۱۰۳۵ھ	۳ محرم ۱۰۸۳ھ	۴۷	۷	۱۹	۵۹	۲	۵
۸	سلطان ابوالحسن تانا شاہ غفران پناہ۔	۰	۵ محرم ۱۰۸۳ھ	۱۲ ربیع الثانی ۱۱۱۲ھ بمقام قلعہ دولت آباد	۱۵	۱۱	۰	۰	۰	۰

لہ آخر ماہ ذی قعدہ ۱۰۹۸ھ میں شاہزادہ معظم نے آپ کو قید کیا اور ماہ ربیع الثانی ۱۰۹۹ھ میں قلعہ گولکنڈہ سے قلعہ دولت آباد کو روانہ کیا گیا

فہرست فرمانروایان آصفیہ

نمبر سلسلہ	نام فرمانروا	تاریخ ولادت	تاریخ جلوس	تاریخ گوشہ نشینی	تاریخ وفات	مدت عمر			مدت حکومت		
						سال	ماہ	یوم	سال	ماہ	یوم
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
۱	نواب میر قمر الدین خان فتح جنگ نظام الملک آصفجاہ مغفرت مآب۔	۴ ربیع الاول سنہ ۱۰۸۲ھ	سنہ ۱۱۳۳ھ	·	۴ جمادی دوم سنہ ۱۱۶۱ھ	۷۹	۲	۱۰	۲۸	·	·
۲	نواب میر احمد خان ناصر جنگ[۱] نظام الدولہ خلف دوم مغفرت مآب۔	۱۸ محرم سنہ ۱۱۲۴ھ	۹ جمادی دوم سنہ ۱۱۶۱ھ	·	۱۷ محرم سنہ ۱۱۶۴ھ	۳۹	۱۱	۱۶	۲	۷	۸
۳	نواب ہدایت محی الدین خان مظفر جنگ۔	·	۱۷ محرم سنہ ۱۱۶۱ھ	·	۱۷ ربیع الاول سنہ ۱۱۶۴ھ	·	·	·	·	۲	·
۴	نواب سید محمد خان صلابت جنگ[۲] آصف الدولہ امیر الممالک خلف سوم مغفرت مآب۔	سنہ ۱۱۳۰ھ	۲۰ ربیع الاول سنہ ۱۱۶۴ھ	۱۴ ذی الحجہ سنہ ۱۱۷۵ھ	۲۰ ربیع دوم سنہ ۱۲۱۸ھ	۴۷	·	·	۱۱	۸	۲۶
۵	نواب نظام علیخان فتح جنگ نظام الدولہ نظام الملک آصفجاہ ثانی غفران مآب	یکم شوال سنہ ۱۱۴۶ھ	۱۴ ذی الحجہ سنہ ۱۱۷۵ھ	·	۱۷ ربیع دوم سنہ ۱۲۱۸ھ	۷۱	۶	۱۶	۴۲	۴	۳

[۱] (نواب) شہید ہوئے۔

[۲] بیدر میں وفات ہوئی اور وہیں دفن ہوئے۔

۶	نواب میر اکبر علیخان سکندر جاہ آصفجاہ ثالث مغفرت منزل۔	یکم رجب ۱۱۸۲ھ	۲۳ ربیع دوم ۱۲۱۸ھ	۰	۱۷ ذی الحجہ ۱۲۴۳ھ	۶۲	۳	۱۶	۲۶	۶	۲۵
۷	نواب میر فرخندہ علیخان[۱] ناصر الدولہ آصفجاہ رابع غفران منزل۔	۱۴ رمضان ۱۲۰۸ھ	۲۰ ذی قعدہ ۱۲۴۴ھ	۰	۲۲ رمضان ۱۲۷۳ھ	۶۴	۱۱	۲۸	۲۸	۱۰	۲
۸	نواب میر تہنیت علیخان افضل الدولہ آصفجاہ خامس مغفرت مکان۔	۲۰ ربیع الاول ۱۲۴۳ھ	۲۴ رمضان ۱۲۷۳ھ	۰	۱۳ ذی قعدہ ۱۲۸۵ھ	۴۲	۷	۱۳	۱۲	۱	۹
۹	نواب میر محبوب علیخان[۲] آصفجاہ سادس غفران مکان۔	۵ ربیع دوم ۱۲۸۳ھ	۱۳ ذی قعدہ ۱۲۸۵ھ	۰	۴ رمضان ۱۳۲۹ھ	۴۵	۴	۲۸	۴۳	۹	۴۲
۱۰	نواب میر عثمان علیخان بہادر	سلخ جمادی دوم ۱۳۰۳ھ	۷ رمضان ۱۳۲۹ھ								

[۱] قلعہ محمد آباد بیدر میں پیدا ہوئے۔ [۲] ۷ ربیع الثانی ۱۳۰۱ھ کو بموجودگی ویسرائے گورنر جنرل لارڈ رپن آپ کے حکمرانی کے رسومات ادا ہوئے۔

فہرست اسماء صاحبزادگان فرمانروایان خاندان آصفیہ

نمبر شمار	نام صاحبزادگان معہ خطاب	تاریخ ولادت	تاریخ وفات	کیفیت
۱	۲	۳	۴	۵
۱	اولاد حضرت نواب میر قمر الدینخان فتح جنگ نظام الملک آصفجاہ مغفرت مآب فرمانروائے اول سلطنت آصفیہ			
۱	نواب میر احمد خاں ناصر جنگ نظام الدولہ شہید	۱۸ محرم سنہ ۱۱۲۰ھ	۱۷ محرم سنہ ۱۱۶۴ھ	دہلی میں پیدا ہوے ہمت خاں کے ہاتھ شہید ہوے اور روضہ خلد آباد میں دفن ہوئے
۲	نواب محمد پناہ خاں المخاطب میر غازی الدینخاں فیروز جنگ امیر الامراء۔	سنہ ۱۱۲۲ھ	۷ ذی الحجہ سنہ ۱۱۶۵ھ	دہلی میں پیدا ہوئے ۔ بہ شکایت ہیضہ اورنگ آباد میں فوت ہوے اپنے جد کے مدرسہ کے مابین مقبرۂ فیروز جنگ اوّل دہلی میں دفن ہوے ۔
۳	نواب میر سید محمد خاں صلابت جنگ آصف الدولہ امیر الممالک۔	سنہ ۱۱۱۷ھ	۲۰ ربیع الاول سنہ ۱۱۷۷ھ	(۱۱) سال سلطنت کئے ۔ ایک سال قلعہ میں قید رہے بیدر میں وفات پائے اور وہیں درگاہ حضرت شیخ ملتانی بادشاہ میں دفن ہوے ۔
۴	نواب میر نظام علیخاں فتح جنگ نظام الملک آصفجاہ ثانی۔	یکم شوال سنہ ۱۱۴۶ھ	۱۷ ربیع الثانی سنہ ۱۲۱۸ھ	بلدۂ حیدرآباد میں انتقال کیئے اور صحن مکہ مسجد میں دفن ہوے ۔
۵	نواب محمد شریف خاں بسالت جنگ شجاع الملک امیر الامراء۔	سنہ ۱۱۲۶ھ	۱۱ ذی الحجہ سنہ ۱۱۹۶ھ	قلعہ ادہونی (نزد رائچور) میں دفن ہوئے
۶	نواب میر حسین قلیچ خان المعروف مغل علیخان ناصر جنگ معتمد الدولہ ناصر الملک ہمایونجاہ۔	سنہ ۱۱۴۶ھ	سنہ ۱۲۰۰ھ	درگاہ حضرت برہنہ شاہ صاحب میں دفن ہوے

نمبر شمار	نام صاحبزادگان مع خطاب	تاریخ ولادت	تاریخ وفات	کیفیت
۱	۲	۳	۴	۵
۲	اولاد حضرت نواب میر نظام علیخان فتح جنگ نظام الدولہ نظام الملک آصفجاہ ثانی غفرانمآب ادام اللہ ظلہ تعالیٰ			
۱	نواب میر احمد خاں المخاطب عالیجاہ	۴ صفر ۱۱۷۰ھ	۲۰ جمادی الاول ۱۲۱۰ھ	درگاہ حضرت برہنہ شاہ صاحب میں دفن ہوئے۔
۲	نواب میر اکبر علیخان سکندر جاہ آصفجاہ ثالث مغفرت منزل۔	یکم رجب ۱۱۸۵ھ	۱۷ ذیقعدہ ۱۲۴۴ھ	صحن مکہ مسجد میں دفن ہوئے۔
۳	نواب میر ذوالفقار علیخان جہاندار جاہ	غرہ رجب ۱۱۹۱ھ	۹ ربیع الثانی ۱۲۶۸ھ	نزد دیوڑھی پیشکار بازار جہاندار جاہ دیوڑھی خود کے احاطہ میں دفن ہوئے۔
۴	نواب میر انتظام علیخان جمشید جاہ۔	غرہ ربیع الاول ۱۱۹۲ھ	غرہ رجب ۱۲۱۵ھ	درگاہ حضرت برہنہ شاہ صاحب میں دفن ہوئے۔
۵	نواب میر سبحان علیخان فریدونجاہ۔	۱۸ ربیع دوم ۱۱۸۶ھ	۸ جمادی الاول ۱۲۴۹ھ	بازار کسارٹھ عقب دیوڑھی خود میں دفن ہوئے۔
۶	نواب میر تیمور علیخان اکبر جاہ۔	غرہ شوال ۱۱۹۱ھ	۹ ربیع دوم ۱۲۸۶ھ	درگاہ حضرت برہنہ شاہ صاحب میں دفن ہوئے
۷	نواب میر جہانگیر علیخان سلیمانجاہ۔	غرہ ربیع الاول ۱۲۰۷ھ	۱۰ ذیحجہ ۱۲۴۸ھ	جہانگوڑہ متصل کاروان ساہو نزد فرنگی گنبد دفن ہوئے۔
۸	نواب کیوان جاہ۔	غرہ ربیع دوم ۱۲۱۴ھ	۴ شوال ۱۲۲۱ھ	بہ شکایت ہیضہ انتقال کئے بازو دیوڑھی خلوت عقب خزانہ عامرہ سرکار عالی دفن ہوئے

نمبر شمار	نام صاحبزادگان مع خطاب	تاریخ ولادت	تاریخ وفات	کیفیت	
۱	۲	۳	۴	۵	
۳	اولاد حضرت نواب میر اکبر علیخاں سکندر جاہ آصفجاہ ثالث مغفرت منزل فرمانروائے ثالث				
۱	نواب میر فرخندہ علیخاں ناصر الدولہ آصف جاہ رابع۔	۲۹۔ رمضان سنہ ۱۲۰۸ھ	۱۴ر رمضان سنہ ۱۲۷۳ھ	بیدر میں تولد پائے۔ بلدہ میں انتقال ہوا اور صحن مکہ مسجد میں دفن ہوئے۔	
۲	نواب میر بشیر الدین علیخاں صمصام الدولہ صمصام الملک	۲۰ر رمضان سنہ ۱۲۰۹ھ	۹ر جمادی الاول سنہ ۱۲۶۳ھ	چھاؤنی نادعلی بیگ خان میں دفن ہوئے۔	
۳	نواب میر گوہر علیخاں مبارز الدولہ	۷ر رمضان سنہ ۱۲۱۰ھ	۲۷ر رمضان سنہ ۱۲۷۰ھ	قلعہ گولکنڈہ میں انتقال کیے اور درگاہ حضرت برہنہ شاہ صاحب میں دفن ہوئے۔	
۴	نواب تفضل علیخاں عرف میر بادشاہ المخاطب سیف الملک۔	۲۶۔ ذی الحجہ سنہ ۱۲۱۹ھ	۱۷ر ذی الحجہ سنہ ۱۲۶۳ھ	درگاہ حضرت برہنہ شاہ صاحب میں دفن ہوئے۔	
۵	نواب میر منور علیخاں منور الدولہ منور الملک۔	۱۴ر ربیع الاول سنہ ۱۲۲۱ھ	۵۔ محرم سنہ ۱۲۶۵ھ	ایضاً	ایضاً
۶	نواب میر فیاض علیخاں ذوالفقار الدولہ ذوالفقار الملک	۱۷ر رجب سنہ ۱۲۲۱ھ	۱۲ر جمادی الاول سنہ ۱۲۸۶ھ	ایضاً	ایضاً
۷	نواب میر محمود علیخاں المخاطب قطب الدولہ۔	۱۱ر جمادی الثانی سنہ ۱۲۲۴ھ	۵ر شعبان سنہ ۱۲۶۲ھ	ایضاً	ایضاً
۸	نواب میر داور علیخاں قمر الدولہ قمر الملک۔	۱۵ر ربیع الاول سنہ ۱۲۳۵ھ	۲۷ر ربیع دوم سنہ ۱۲۶۲ھ	ایضاً	ایضاً

نمبر شمار	نام صاحبزادگان مع خطاب	تاریخ ولادت	تاریخ وفات	کیفیت
۱	۲	۳	۴	۵
۹	نواب میر فتح علیخان مظفر الدولہ	۲۶ ربیع الاول ۱۲۳۵ھ	۴ ربیع الثانی ۱۲۷۷ھ	درگاہ حضرت برہنہ شاہ صاحب میں دفن ہوئے۔
۴	اولاد حضرت نواب میر فرخندہ علیخان ناصر الدولہ آصفجاہ رابع غفرانمنزل فرمانروائے رابع			
۱	نواب میر تہنیت علیخان افضل الدولہ مغفرت مکان۔	سلخ ربیع الثانی ۱۲۴۳ھ	۱۴ ذیقعدہ ۱۲۸۵ھ	حویلی قدیم واقع حیدرآباد میں تولد ہوئے اور بلدہ میں انتقال ہوا اور صحن مکہ مسجد میں دفن ہوئے
۲	نواب میر جہانگیر علیخان روشن الدولہ	۲۰ رمضان ۱۲۴۳ھ	۲۷ ربیع الثانی ۱۲۸ھ	درگاہ حضرت برہنہ شاہ صاحب میں دفن ہوئے
۵	اولاد حضرت نواب میر تہنیت علیخان افضل الدولہ مغفرت مکان آصفجاہ خامس فرمانروائے خامس			
۱	نواب میر محبوب علیخان غفرانمکان	۵ ربیع دوم ۱۲۸۳ھ	۴ رمضان ۱۳۲۹ھ	ایوان فلک نما حیدرآباد میں انتقال کئے اور صحن مکہ مسجد میں دفن ہوئے۔
۲	نواب میر اقبال علیخان۔	۲۳ شوال ۱۲۷۴ھ	۱۳ صفر ۱۲۷۵ھ	درگاہ حضرت برہنہ شاہ صاحب میں دفن ہوئے۔
۳	نواب میر حشمت علیخان	۱۰ شوال ۱۲۷۶ھ	۱۲ ربیع دوم ۱۲۷۸ھ	ایضاً ایضاً
۴	نواب میر رضا علیخان۔		۸ ربیع اول ۱۲۷۸ھ	ایضاً ایضاً
۶	اولاد حضرت نواب میر محبوب علیخان غفرانمکان آصفجاہ فرمانروائے سادس			
۱	نواب میر فاروق علیخان۔	۲۶ ربیع اول ۱۳۰۱ھ	یکم ذی قعدہ ۱۳۰۴ھ	درگاہ حضرت برہنہ شاہ صاحب میں دفن ہوئے۔

نمبر	نام صاحبزادگان معہ خطاب	تاریخ ولادت	تاریخ وفات	کیفیت
۱	۲	۳	۴	۵
۲	نواب میر عثمان علیخاں بہادر (اعلیحضرت خسرو دکن) ۔	سلخ جمادی الثانی سنہ ۱۳۰۳ھ		
۳	نام نہیں رکھا گیا ۔	۲۶ ر جمادی الاول سنہ ۱۳۰۴ھ	۲۸ ر جمادی الاول سنہ ۱۳۰۴ھ	درگاہ حضرت برہنہ شاہ صاحب میں دفن ہوئے
۴	نواب میر صدیق علیخاں ۔	۸ ر ربیع الاول سنہ ۱۳۰۸ھ	۱۱ ر رجب سنہ ۱۳۰۸ھ	ایضاً ایضاً
۵	نام معلوم نہیں ۔	۹ ر شعبان سنہ ۱۳۰۹ھ	۱۲ ر ذیحجہ سنہ ۱۳۱۰ھ	ایضاً ایضاً
۶	ایضاً	۱۲ ر شعبان سنہ ۱۳۰۹ھ	۲۳ ر رمضان سنہ ۱۳۰۹ھ	ایضاً ایضاً
۷	نواب میر قادر علیخاں ۔	۲ ر رمضان سنہ ۱۳۱۲ھ	۸ ر رمضان سنہ ۱۳۱۳ھ	بمقام کوہ مولا انتقال ہوا اور مکہ مسجد حیدرآباد میں دفن ہوئے ۔
۸	نواب میر غلام محی الدینخاں ۔	۱۳ ر صفر سنہ ۱۳۱۳ھ	۱۲ ر جمادی الاول سنہ ۱۳۱۴ھ	درگاہ حضرت برہنہ شاہ صاحب میں دفن ہوئے ۔
۹	نواب میر احمد محی الدین خان بہادر صلابت جاہ بہادر	۹ ر رجب سنہ ۱۳۲۵ھ		
۱۰	نواب میر محمد محی الدین علیخاں بسالت جاہ بہادر ۔	۱۰ ر رمضان سنہ ۱۳۲۵ھ		
۷	اولاد حضرت نواب میر عثمان علیخاں بہادر آصفجاہ فرمانروائے سابع			
۱	نواب میر حمایت علیخاں اعظم جاہ بہادر	۸ ر محرم سنہ ۱۳۲۵ھ		
۲	نواب میر شجاعت علیخاں معظم جاہ بہادر	۲۵ ر ذیقعدہ سنہ ۱۳۲۵ھ		

نمبر	نام	تاریخ ولادت	تاریخ وفات	کیفیت
۳	نواب میر نصرت علیخان -	۲۵ محرم سنہ ۱۳۲۶	یکم جمادی الثانی سنہ ۱۳۲۹	درگاہ حضرت برہنہ شاہ صاحب میں دفن ہوے -
۴	نواب میر احمد علیخاں -	۱۳ ربیع اول سنہ ۱۳۳۰	۲ جمادی الثانی سنہ ۱۳۳۳	ایضاً ایضاً
۵	نواب میر کاظم علیخان کاظم جاہ بہادر -	۵ شعبان سنہ ۱۳۳۰		
۶	نواب میر رضا علیخان -	۱۳ ذیحجہ سنہ ۱۳۳۰	۱۱ محرم سنہ ۱۳۴	درگاہ حضرت برہنہ شاہ صاحب میں دفن ہوے -
۷	نواب میر عابد علیخاں عابد جاہ بہادر	۸ صفر سنہ ۱۳۳۱		
۸	نواب میر حیدر علیخاں -	۱۰ صفر سنہ ۱۳۳۱	۲۴ جمادی الثانی سنہ ۱۳۳۱	درگاہ حضرت برہنہ شاہ صاحب میں دفن ہوے -
۹	نواب میر حشمت علیخاں حشمت جاہ بہادر	۱۴ صفر سنہ ۱۳۳۱		
۱۰	نواب میر جعفر علیخاں -	۲۴ ربیع الاول سنہ ۱۳۳۱	۲۴ جمادی الاول سنہ ۱۳۳۱	درگاہ حضرت برہنہ شاہ صاحب میں دفن ہوے -
۱۱	نواب میر ہاشم علیخاں ہاشم جاہ بہادر	۲۰ ربیع دوم سنہ ۱۳۳۱		
۱۲	نواب میر جواد علیخاں -	۴ جمادی اول سنہ ۱۳۳۱	۲۲ رجب سنہ ۱۳۳۳	درگاہ حضرت برہنہ شاہ صاحب میں دفن ہوے -
۱۳	نواب میر تقی علیخاں تقی جاہ بہادر -	۲ رجب سنہ ۱۳۳۱		
۱۴	نواب میر تراب علیخاں -	۲ ربیع اول سنہ ۱۳۳۲	۲۸ شوال سنہ ۱۳۳۲	درگاہ حضرت برہنہ شاہ صاحب میں دفن ہوے -
۱۵	نواب میر مظہر علیخان -	۵ ربیع اول سنہ ۱۳۳۲	۸ شعبان سنہ ۱۳۳۲	ایضاً ایضاً
۱۶	نواب میر شوکت علیخان -	۱۳ محرم سنہ ۱۳۳۳	۱۲ شعبان سنہ ۱۳۳۳	ایضاً ایضاً
۱۷	نواب میر امیر علیخان -	۱۸ رجب سنہ ۱۳۳۳	۲ ربیع اول سنہ ۱۳۳۶	ایضاً ایضاً

نمبر	نام	تاریخ ولادت	تاریخ وفات	کیفیت
۱۸	نواب میر بشارت علیخاں بشارت جاہ بہادر	۱۸ رجب ۱۳۳۳ھ		
۱۹	نواب میر منعم علیخاں -	۲۶ محرم ۱۳۳۴ھ	۹ جمادی الاول ۱۳۳۴ھ	درگاہ حضرت برہنہ شاہ صاحب میں دفن ہوئے -
۲۰	نواب میر رجب علیخاں رجب جاہ بہادر	۱۵ رجب ۱۳۳۵ھ		
۲۱	نواب میر سعادت علیخاں سعادت جاہ بہادر	۷ صفر ۱۳۳۶ھ		
۲۲	نواب میر فراست علیخاں -	۱۱ محرم ۱۳۳۷ھ	یکم ربیع الثانی ۱۳۳۷ھ	درگاہ حضرت برہنہ شاہ صاحب میں دفن ہوئے -
۲۳	نواب میر امجد علیخاں -	۴ ربیع الثانی ۱۳۳۷ھ	۲۷ شعبان ۱۳۳۷ھ	ایضاً ایضاً
۲۴	نواب میر افتخار علیخاں -	۲۶ ربیع الثانی ۱۳۳۸ھ	۳ جمادی الثانی ۱۳۳۸ھ	ایضاً ایضاً

فہرست مدار المہامان سلطنت آصفیہ

نمبر سلسلہ	نام	تاریخ ولادت	تاریخ تقرر وزارت	تاریخ علحدگی	تاریخ وفات	مدت حکومت سال	مدت حکومت ماہ	مدت حکومت یوم	مدت عمر سال	مدت عمر ماہ	مدت عمر یوم
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
۱	رام داس پنڈت المخاطب [۱] رگھوناتھ داس۔	۰	۱۰ محرم سنہ ۱۱۶۳	۰	۱۳ جمادی الآخر سنہ ۱۱۶۵	۲	۰	۰	۰	۰	۰
۲	سید لشکر خان المخاطب رکن الدولہ۔ [۲]	۰	۲۷ جمادی الثانی سنہ ۱۱۶۵	۲۵ جمادی الآخر سنہ ۱۱۶۷	۱۰ رجب سنہ ۱۱۶۹	۲	۰	۰	۰	۰	۰
۳	[۳] سید شاہ نواز خان المخاطب صمصام جنگ صمصام الدولہ۔	۰	۲ رجب سنہ ۱۱۶۷	۷ ذی الحجہ سنہ ۱۱۷۰	۲ رمضان سنہ ۱۱۷۱	۳	۶	۰	۰	۰	۰
۴	[۴] سید محمد شریف خان المخاطب بسالت جنگ امیر الامراء۔	سنہ ۱۱۲۶	۷ ذی الحجہ سنہ ۱۱۷۰	ذی قعدہ سنہ ۱۱۷۱	۱۵ ذی الحجہ سنہ ۱۱۹۶	۱	۰	۰	۷۰	۰	۰
۵	[۵] دلھل داس المخاطب راجہ پرتاپ ونت۔	۰	ذی قعدہ سنہ ۱۱۷۳	۰	آخر ذی الحجہ سنہ ۱۱۷۶	۳	۲	۰	۰	۰	۰
۶	[۶] میر موسیٰ خان المخاطب احتشام جنگ رکن الدولہ۔	۰	۷ صفر سنہ ۱۱۷۷	۰	۲۶ صفر سنہ ۱۱۸۹	۱۲	۰	۱۹	۰	۰	

[۱] بمقام بھالکی بدست سپاہی مارے گئے [۲] بمرض استسقاء اورنگ آباد میں انتقال ہوا [۳] لمن کارڈی مرافیسی بمقام اورنگ آباد مارا۔ [۴] بمقام ادھونی صوبہ بیجاپور میں انتقال ہوا۔ [۵] بمقام دریائے گوداوری مرہٹوں کے ہاتھ سے مارے گئے۔ [۶] بمقام نیر صوبہ برہان پور بدست ففو کارڈ مارے گئے۔

نمبر شمار	نام	تاریخ ولادت	تاریخ تقرر وزارت	تاریخ علیحدگی	تاریخ وفات	مدت حکومت سال	مدت حکومت ماہ	مدت حکومت روز	مدت عمر سال	مدت عمر ماہ	مدت عمر روز
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
۷	غلام سید خاں المخاطب مشیر الملک ارسطو جاہ	۰	یکم شوال سنہ ۱۱۹۵	۰	۲۸ محرم سنہ ۱۲۱۹	۲۳	۳	۲۸	۰	۰	۰
۸	سید ابوالقاسم خاں المخاطب میر عالم	۱۷ رمضان سنہ ۱۱۶۶	۴ ربیع الثانی سنہ ۱۲۱۶	۰	۲۱ شوال سنہ ۱۲۲۳	۴	۶	۱۸	۵۷	۱	۵
۹	نواب منیر الملک بدیع الزماں خاں عرف چنو صاحب	سنہ ۱۱۷۸	۱۵ رجب سنہ ۱۲۲۳	۰	۷ شعبان سنہ ۱۲۴۸	۲۳	۵	۲۲	۷۰	۰	۱۰
۱۰	راجہ چندو لعل[1]	سنہ ۱۱۷۵	۷ شعبان سنہ ۱۲۴۸	۱۱ شعبان سنہ ۱۲۵۹	۸ ربیع الثانی سنہ ۱۲۶۱	۱۱	۰	۴	۸۶	۰	۰
۱۱	نواب سراج الملک	سنہ ۱۲۲۴	۱۷ ذی قعدہ سنہ ۱۲۶۲	۱۵ ذیقعدہ سنہ ۱۲۶۲[2]	۱۸ شعبان سنہ ۱۲۶۹	۲	۰	۲۷	۰	۰	۰
۱۲	میر عالم علی صاحب نواب شیخ رحیم الدین	۰	ذی الحجہ سنہ ۱۲۶۴	محرم سنہ ۱۲۶۵	۲ صفر سنہ ۱۲۲۷	۰	۱	چند یوم	۰	۰	۰
۱۳	محمد امجد علیخاں امجد الملک نواب شمس الامراء ثانی محمد فخر الدینخاں امیر کبیر اولی	۱۵ رمضان سنہ ۱۱۹۵	۴ ربیع الثانی سنہ ۱۲۶۵	۱۰ رمضان سنہ ۱۲۶۵	۱۹ شوال سنہ ۱۲۷۹	۰	۵	۶	۸۴	۱	۵
۱۴	راجہ رام بخش	۰		۰	۳۰ جمادی الثانی سنہ ۱۲۸۸	۰	چند ماہ	۰	۰	۰	۰
۱۵	نواب سراج الملک	سنہ ۱۲۲۴	۲۸ شوال سنہ ۱۲۶۷[3] دخل دوم	۰	۱۸ شعبان سنہ ۱۲۶۹	۲	۰	۱۹	۴۵	۰	۰
۱۶	میر عالم علی صاحب نواب سالار جنگ اول میر تراب علیخاں	۲۲ جمادی الثانی سنہ ۱۲۴۴	۲۲ شعبان سنہ ۱۲۶۹	۰	۹ ربیع الاول سنہ ۱۳۰۰	۳۰	۷	۷	۵۵	۹	۵

[1] منیر الملک کی زندگی میں بھی دخیل کار دیوانی تھے۔ [2] معزول دفعہ اول۔ [3] دفعہ دوم سرفرازی ہوئی۔

نمبر سلسلہ	نام	تاریخ ولادت	تاریخ تقرر مداری	تاریخ علیحدگی	تاریخ وفات	مدت حکومت: سال	ماہ	ایام	مدت عمر: سال	ماہ	ایام
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
۱۷	۱؎ مہاراجہ نرندر بہادر پیشکار	۲۵ ربیع الثانی سنہ ۱۲۴۴	۳۰ ربیع الاول سنہ ۱۳۰۰	۷ ربیع دوم سنہ ۱۳۰۱	۱۴ رمضان سنہ ۱۳۰۶	۱	۰	۷	۶۰	۴	۱۸
۱۸	نواب میر لائق علیخان سالار جنگ ثانی عماد السلطنۃ	۸ رجب سنہ ۱۲۸۰	۷ ربیع دوم سنہ ۱۳۰۱	۴ رجب سنہ ۱۳۰۴	۷ ذی قعدہ سنہ ۱۳۰۶	۳	۲	۱۷	۲۵	۲	۲۹
۱۹	نواب سر آسمانجاہ بہادر مظہر الدینخاں	۹ شوال سنہ ۱۲۶۵	۱۰ ذیقعدہ سنہ ۱۳۰۴	۶ جمادی الاول سنہ ۱۳۱۱	۲۶ صفر سنہ ۱۳۱۶	۶	۵	۲۶	۴۹	۳	۲۷
۲۰	نواب وقار الامرا اقبال الدولہ محمد فضل الدینخاں	۱۱ ذیحجہ سنہ ۱۲۶۲	۶ جمادی الاول سنہ ۱۳۱۱	۱۰ جمادی الاول سنہ ۱۳۱۹	۶ ذی قعدہ سنہ ۱۳۱۹	۸	۰	۴	۴۵	۱۰	۲۵
۲۱	مہاراجہ سر کشن پرشاد پیشکار یمین السلطنۃ	۱۸ شعبان سنہ ۱۲۸۰	۱۰ جمادی الاول سنہ ۱۳۱۹	۲۵ رجب سنہ ۱۳۳۰	۰	۱۱	۱	۱۵	۰	۰	۰
۲۲	نواب یوسف علیخاں سالار جنگ ثالث	۱۴ شوال سنہ ۱۳۰۶	۲۵ رجب سنہ ۱۳۳۰	۱۱ محرم سنہ ۱۳۳۳	۰	۲	۵	۱۲	۰	۰	۰
۲۳	زیر نگرانی اعلیحضرت قدر قدرت نواب میر عثمان علیخاں بہادر	آخر جمادی الثانی سنہ ۱۳۰۳	۱۱ محرم سنہ ۱۳۳۳	۲؎ ۲۷ صفر سنہ ۱۳۳۸	۰	۵	۱	۱۶	۰	۰	۰

۱؎ بعد انتقال نواب سالار جنگ اعظم خدمت مدار المہامی کو انجام دیتے رہے۔ ۲؎ تاریخ مذکور کو بجائے مدار المہام باب حکومت قایم ہوکر اوسکے صدر اعظم سر مؤید الملک بہادر مقرر ہوئے۔

فہرست صدر اعظمان نائب حکومت سرکار عالی

نمبر شمار	نام صدر اعظم	تاریخ تقرر	تاریخ علیحدگی	کیفیت
۱	۲	۳	۴	۵
۱	نواب سر سید علی امام صاحب[1] مؤتمن الملک بہادر۔	۱۶ امرداد سنہ ۱۳۲۹ ف	۳ ر آبان سنہ ۱۳۳۱ ف	تاریخ مذکور کو آپ خدمت سے مستعفی ہو کر اپنے وطن واپس روانہ ہوئے۔
۲	نواب سر فریدون الملک بہادر	۲ ر آبان سنہ ۱۳۳۱ ف	۲۸ ر اردی بہشت سنہ ۱۳۳۲ ف	بسبب پیرانہ سالی تاریخ مذکور کو آپ خدمت سے سبکدوش کیے گئے۔
۳	نواب ولی الدولہ بہادر	۲۸ ر اردی بہشت سنہ ۱۳۳۲ ف	۱۰ ر دے سنہ ۱۳۳۶ ف	تاریخ مذکور کو آپ اپنی اصلی خدمت پر عود کیے۔
۴	مہاراجہ سر کشن پرشاد بہادر	۱۰ ر دے سنہ ۱۳۳۶ ف		

[1] آپ لیگ آف نیشنز منجانب سرکار عظمت مدار شریک ہونے کی غرض سے ولایت تشریف لے گئے۔ لہٰذا حسب جریدہ غیر معمولی ۱۰ ر آذر سنہ ۱۳۳۰ ف نواب سر فریدون الملک بہادر بہ حیثیت نائب صدر اعظم ۲۸ ر اردی بہشت سنہ ۱۳۳۰ ف تک واپسی سر ممدوح کام انجام دیتے رہے۔ اور جب نواب سر علی امام بہادر بہ سبب ناسازی مزاج دو ماہ کیلئے اپنے وطن کو تشریف لے گئے تھے۔ اسوقت بھی یعنی ۱۹ ر دے سنہ ۱۳۳۱ ف لغایۃ ۱۹ ر اسفندار سنہ ۱۳۳۱ ف تک نواب سر فریدون الملک بہادر بہ حیثیت نائب صدر اعظم کام انجام دیتے رہے۔

فہرست پیشکاران دولت آصفیہ

کیفیت	تاریخ وفات	تاریخ علیحدگی	تاریخ تقرر پیشکاری	نام	نمبر شمار
۶	۵	۴	۳	۲	۱
	•	رجب سنہ ۱۱۶۱ھ	سنہ ۱۱۶۰ھ	پورن چند [1]	۱
	•	سنہ ۱۱۶۳ھ	رجب سنہ ۱۱۶۱ھ	مورو پنڈت [2]	۲
	•	محرم سنہ ۱۱۶۴ھ	سنہ ۱۱۶۳ھ	رام داس [3]	۳
	•	سنہ ۱۱۷۲ھ	سنہ ۱۱۶۴ھ	بہو پنڈت وٹھلداس المخاطب پرتاپونت بہادر [4]	۴
	•	۱۹ ربیع الاول سنہ ۱۱۷۸ھ	سنہ ۱۱۷۳ھ	کالکاداس المخاطب راجہ رتن چند بہادر [5]	۵
		سنہ ۱۱۸۵ھ	سنہ ۱۱۸۰ھ	راجہ محکم سنگھ [6]	۶
		۱۹ ذی الحجہ سنہ ۱۱۸۶ھ	۲۲ ربیع الاول سنہ ۱۱۸۵ھ	مرار داس المخاطب راجہ جگدیو بہادر [7]	۷
	۲۹ محرم سنہ ۱۱۹۷ھ	سنہ ۱۱۹۷ھ	سنہ ۱۱۸۶ھ	دہونڈو پنڈت المخاطب راجہ رایرایان بہادر [8]	۸
	۲۲ ذی الحجہ سنہ ۱۲۳۱ھ	۳ رجب سنہ ۱۲۱۴ھ	۱۹ محرم سنہ ۱۲۱۲ھ	راجہ بھوانی شنکر عرف بوراجہ المخاطب الا ونت [9]	۹
	۷ ربیع الثانی سنہ ۱۲۶۱ھ	۱۱ شعبان سنہ ۱۲۵۹ھ	۱۸ صفر سنہ ۱۲۳۱ھ	راجہ چندو لعل۔	۱۰
	۳۰ جمادی الثانی	۱۷ ذی قعدہ سنہ ۱۲۶۳ھ	۱۱ شعبان سنہ ۱۲۵۹ھ	راجہ رام بخش برادرزادہ راجہ چندو لعل	۱۱
	سنہ ۱۲۸۸ھ	۲ ذی الحجہ سنہ ۱۲۶۶ھ	۲۰ شوال سنہ ۱۲[illegible]ھ	راجہ رام بخش۔ [9]	۱۲
	۱۲ رمضان سنہ ۱۳۰۶ھ	•	۱۳ شعبان سنہ ۱۲۶۹ھ	مہاراجہ نرندر بہادر۔	۱۳
			۲ رجب سنہ ۱۳۱۰ھ	مہاراجہ سرکشن پرشاد بہادر۔	۱۴

[1] بوقت جلوس ناصر جنگ قید کیا گیا [2] بجائے پورن چند پیشکار ہوئے [3] المخاطب راجہ رگھناتھ داس بہادر دیوان ہوئے
[4] پیشکاری سے دیوان ہو مخاطب پرتاپونت بہادر [5] علیحدہ کئے گئے۔ مخاطب راجہ رتن چند بہادر [6] سپاہی کے ہاتھ مارے گئے
[7] علیحدہ کئے گئے مخاطب راجہ جگدیو بہادر [8] وفات پائے مخاطب راجہ رائے رایان بہادر [9] آپ دوبارہ خدمت پیشکاری پر فائز ہوئے

فہرست صدر المہام و معین المہامان دفاتر علاقہ جات سرکار عالی

نمبرشمار	نام معہ خطاب	کب سے	کب تک	نمبرشمار	نام معہ خطاب	کب سے	کب تک
صدر المہام پیشی اعلحضرت خداوندی							
۱	نواب سر احمد حسین امین جنگ بہادر	۳۰ دے سنہ ۱۳۲۴ ف					
صدر المہام سررشتہ پولیٹیکل و لوائی و سیاسیات							
۱	نواب سر فریدون جی فریدون الملک	۳۰ آبان سنہ ۱۳۲۳ ف	یکم اسفندار سنہ ۱۳۲۹ ف [۱]	۳	نواب سید مہدی حسین بلگرامی مہدی یار جنگ بہادر۔	۳۰ بہمن سنہ ۱۳۳۹ ف	
۲	نواب نظام الدین احمد نظامت جنگ بہادر۔	۱۶ اردی سنہ ۱۳۲۹ ف	۳۰ بہمن سنہ ۱۳۳۹ ف [۲]				
صدر المہام سررشتہ فینانس							
۱	نواب میر سعادت علیخان منیر الملک۔	۱۵ خورداد سنہ ۱۲۹۴ ف	۲۲ اسفندار سنہ ۱۲۹۹ ف [۳]	۳	آر۔ گلانسی۔	۲۵ امرداد سنہ ۱۳۲۰ ف	۲۹ امرداد سنہ ۱۳۳۰ ف [۵]
۲	جی۔ کیاسن واکر۔	۲۱ تیر سنہ ۱۳۱۱ ف	۲۵ امرداد سنہ ۱۳۲۰ ف [۴]	۴	نواب سر اکبر نذر علی حیدری حیدر نواز جنگ بہادر۔	۲۹ امرداد سنہ ۱۳۳۰ ف	

[۱] تاریخ مذکور کو وظیفہ حسن خدمت حاصل کرکے علیحدہ ہوئے اور باب حکومت کے رکن اختصاصی باتعلق سررشتہ ہذا بنائے گئے [۲] تاریخ مذکور کو وظیفہ حسن خدمت حاصل کرکے علیحدہ ہوئے [۳] تاریخ مذکور کو بلدہ میں آپکا انتقال ہوا [۴] بعد ختم مدت آپ یہاں سے خدمت سابقہ علاقہ گورنمنٹ آف انڈیا عود کئے [۵] ایضاً نمبر ۴۔

٭ جریدۂ غیر معمولی ۱۶ اردی بہشت سنہ ۱۳۲۹ ف جلد (۵۱) نمبر (۹) بزمانہ قیام باب حکومت اسکا نام پولیٹیکل سیاسیات سے بدل کرکے صدر المہام سیاسیات کیا گیا

نمبر سلسلہ	نام معہ خطاب	کب سے	کب تک	نمبر سلسلہ	نام معہ خطاب	کب سے	کب تک
صدر المہام سررشتۂ مال							
۱	نواب میر پرورش علیخاں مکرم الدولہ	۲۹ ابان سنہ ۱۲۷۹ف	۲۴ فروردی سنہ ۱۲۹۱ف[1]	۶	راجہ مرلیدھر فتح نواز ونت	۹ آبان سنہ ۱۳۳۱ف[6]	۲۴ اسفندار سنہ ۱۳۳۴ف[7]
۲	نواب میر سعادت علیخاں منیر الملک	۲۹ فروردی سنہ ۱۲۹۳ف	۲۲ اسفندار سنہ ۱۲۹۹ف[2]	۷	نواب تلاوت علی پاشاہ تلاوت جنگ بہادر	۲۴ اسفندار سنہ ۱۳۳۴ف	۱۲ اسفندار سنہ ۱۳۳۶ف[8]
۳	نواب محمد سر فضل الدین خان اقبال الدولہ وقار الامرا	۳ آذی بہشت سنہ ۱۲۹۹ف	۱۱ اردی سنہ ۱۳۰۳ف[3]	۸	سر لفٹنٹ کرنل شنوکس ٹرنچ	۱۲ اسفندار سنہ ۱۳۳۶ف	
۴	راجہ مرلیدھر فتح نواز ونت	۲۰ آذی بہشت سنہ ۱۳۲۷ف	۲ مہر سنہ ۱۳۳۰ف[4]				
۵	مسٹر عبد اللہ یوسف	۲ مہر سنہ ۱۳۳۰ف	۹ آبان سنہ ۱۳۳۱ف[5]				
صدر المہام سررشتۂ عدالت							
۱	نواب محمد سر مظہر الدینخان بشیر الدولہ آسمانجاہ	۲۹ آبان سنہ ۱۲۷۹ف	۱۴ شہریور سنہ ۱۲۹۲ف[9]	۳	نواب داور علیخان بہرام جنگ بہادر[11]	۲۹ بہمن سنہ ۱۲۹۴ف	
۲	نواب سرفراز حسین خاں فخر الملک بہادر	۲۹ خورداد سنہ ۱۲۹۴ف	۸ مہر سنہ ۱۳۲۶ف[10]	۴	نواب محمد ولی الدینخان ولی الدولہ بہادر	۱۲ مہر سنہ ۱۳۲۶ف	۹ تیر سنہ ۱۳۳۶ف[12]

[1] تاریخ مذکور کو بسبب ناسازی مزاج خدمت سے سبکدوش ہوے [2] تاریخ مذکور آپکا انتقال ہوا [3] تاریخ مذکور کو آپ خدمت مدار المہامی کے عہدہ سے سرفراز ہوے [4] آپ خدمت سے سبکدوش ہوے [5] تاریخ مذکور کو آپ خدمت صدر المہامی صنعت و حرفت پر منتقل ہوے [6] آپ مکرر صدر المہام مال مقرر ہوے [7] خدمت صدر المہامی مال سے سبکدوش کئے گئے [8] وظیفہ پر علحدہ ہوے [9] خدمت سے سبکدوش ہوے [10] وظیفہ پر علحدہ ہوے [11] نواب فخر الملک بہادر صدر المہام عدالت بسبب ناسازی مزاج رخصت بیماری حاصل کئے تھے لہذا آپ کی عدم موجودگی میں نواب صاحب ممدوح منفردانہ طور پر خدمت انجام دیتے رہے [12] خدمت صدر المہا

نمبر شمار	نام معہ خطاب	کب سے	کب تک	نمبر شمار	نام معہ خطاب	کب سے	کب تک
۱	نواب سر احمد حسین امین جنگ بہادر۔	۹ تیر ۱۳۲۶ف	۲ امرداد ۱۳۳۷ف [۱]	۲	نواب محمد لطف الدین خان لطف الدولہ بہادر۔	۲ امرداد ۱۳۳۷ف	

صدر المہام سررشتہ کوتوالی

نمبر شمار	نام معہ خطاب	کب سے	کب تک	نمبر شمار	نام معہ خطاب	کب سے	کب تک
۱	نواب میر مہدی علیخان شمشیر جنگ۔	۲۹ آبان ۱۲۷۹ف	یکم مہر ۱۲۹۳ف [۲]	۴	نواب میر سرفراز حسین خان فخر الملک بہادر۔	۱۲ آبان ۱۳۲۲ف	۸ مہر ۱۳۲۶ف [۵]
۲	نواب میر سرفراز حسین خان فخر الملک بہادر۔	یکم مہر ۱۲۹۳ف	۲۹ خورداد ۱۲۹۳ف [۳]	۵	نواب محمد ولی الدین خان ولی الدولہ بہادر۔	۱۲ مہر ۱۳۲۶ف	۹ تیر ۱۳۳۶ف [۶]
۳	نواب میر یاور علیخان جنگ افسر الملک۔	۲۹ خورداد ۱۲۹۴ف	۱۲ آبان ۱۳۲۲ف [۴]	۶	لفٹنٹ کرنل شوکس ٹرنچ۔	۹ تیر ۱۳۳۶ف	

صدر المہام سررشتہ متفرقات

[۱] حضور کی نگرانی سے علیحدہ کیا گیا۔ [۲] خدمت سے مستعفی ہوئے۔ [۳] خدمت صدر المہامی عدالت پر منتقل ہوئے [۴] وظیفہ پر علیحدہ ہوئے۔ [۵] وظیفہ پر علیحدہ ہوئے [۶] خدمت صدر المہامی فوج پر منتقل کئے گئے۔

نمبر شمار	نام معہ خطاب	کب سے	کب تک	نمبر شمار	نام معہ خطاب	کب سے	کب تک
۱	نواب میر بہادر علیخان شہاب جنگ ۔	۲۹ آبان سنہ ۱۲۷۹ ف	[۱] ۲۶ خورداد سنہ ۱۲۹۴ ف	۲	نواب میر اسد علیخان [illegible] یار نظام جنگ خانخانان بہادر ۔	۲۹ خورداد سنہ ۱۲۹۴ ف	[۲] ۱۸ اسفندار سنہ ۱۳۰۲ ف

صدر المہام سررشتہ تعمیرات و طبابت

نمبر شمار	نام معہ خطاب	کب سے	کب تک	نمبر شمار	نام معہ خطاب	کب سے	کب تک
۱	نواب میر تلاوت علی باشاہ تلاوت جنگ بہادر	۱۱ آبان سنہ ۱۳۲۲ ف	[۳] ۱۷ شہریور سنہ ۱۳۲۴ ف	۳	نواب محمد لطف الدینخان لطف الدولہ بہادر ۔	۲۴ اسفندار سنہ ۱۳۳۴ ف	[۵] ۹ تیر سنہ ۱۳۳۶ ف
۲	ایضاً ایضاً	۱۶ دے سنہ ۱۳۲۹ ف	[۴] ۲۴ اسفندار سنہ ۱۳۳۴ ف	۴	نواب سید عقیل بلگرامی عقیل جنگ بہادر ۔	۹ تیر سنہ ۱۳۳۶ ف	

صدر المہام سررشتہ فوج

نمبر شمار	نام معہ خطاب	کب سے	کب تک	نمبر شمار	نام معہ خطاب	کب سے	کب تک
۱	نواب میر سعادت علیخان منیر الملک ۔	۲۸ اردی بہشت سنہ ۱۲۹۳ ف	[۶] ۲۲ اسفندار سنہ ۱۲۹۹ ف	۲	نواب محمد سر فضل الدینخان اقبال الدولہ وقار الامرا	۲ اردی بہشت سنہ ۱۲۹۹ ف	[۵] ۱۸ اسفندار سنہ ۱۳۰۲ ف

[۱] خدمت صدر المہامی کوتوالی پر منتقل ہوے [۲] حسب جریدۂ غیر معمولی مورخہ ۱۸ اسفندار ۱۳۰۲ف خدمت صدر المہامی متفرقات تخفیف کردی گئی [۳] صیغہ تعمیرات معین المہام فینانس کے تحت اور طبابت صدر المہام عدالت کے تحت کیا گیا [۴] صدر المہامی مال پر منتقل ہوے [۵] بموجب جریدہ غیر معمولی مورخہ ۹ تیر ۱۳۳۶ف بوجہ تنظیم جدید خدمت صدر المہامی امور عامہ نواب عقیل جنگ بہادر کے تفویض کردی گئی اور آپکو (الٹ) روپیہ وظیفہ مقرر ہوا [۶] تاریخ مذکور کو آپکا انتقال ہوا [۷] تاریخ مذکور سے خدمت مدار المہامی سے سرفراز ہوے ۔

نمبر شمار	نام مع خطاب	کب سے	کب تک	نمبر شمار	نام مع خطاب	کب سے	کب تک
۳	مہاراجہ سر کشن پرشاد بہادر پیشکار یمین السلطنت۔	۱۸ اسفندار سنہ ۱۳۰۲ ف	۲۰ مہر سنہ ۱۳۱۰ ف [1]	۷	نواب محمد لطف الدین خان لطف الدولہ بہادر۔	۱۲ مہر سنہ ۱۳۲۶ ف	۲۴ اسفندار سنہ ۱۳۳۴ ف [5]
۴	نواب محمد حفیظ الدین خان اعز جنگ شمس الملک	۲۰ مہر سنہ ۱۳۱۰ ف	۱۸ اسفندار سنہ ۱۳۱۶ ف [2]	۸	نواب محمد معین الدین خان معین الدولہ بہادر۔	۲۴ اسفندار سنہ ۱۳۳۴ ف	۹ تیر سنہ ۱۳۳۶ ف [6]
۵	نواب مبارز [illegible] نظام یار جنگ خانخاناں بہادر۔	۱۱ شہریور سنہ ۱۳۱۶ ف	۱۲ آبان سنہ ۱۳۲۲ ف [3]	۹	نواب محمد ولی الدین خان ولی الدولہ بہادر	۹ تیر سنہ ۱۳۳۶ ف	
۶	نواب محمد ولی الدین خان ولی الدولہ بہادر	۱۲ آبان سنہ ۱۳۲۲ ف	۱۲ مہر سنہ ۱۳۲۶ ف [4]				

صدر المہام سررشتہ صنعت وحرفت

[1] خدمت مدار المہامی سے سرفراز ہوئے [2] تاریخ مذکور کو انتقال ہوا۔ [3] خدمت سے مستعفی ہوئے۔ [4] خدمت معین المہامی عدالت کوتوالی پر منتقل ہوئے۔
[5] خدمت صدر المہامی تعمیرات و طبابت پر منتقل ہوئے۔ [6] بوجہ تنظیم جدید خدمت سے سبکدوش کیے گئے۔

نمبر شمار	نام معہ خطاب	کب سے	کب تک	نمبر شمار	نام معہ خطاب	کب سے	کب تک
۱	نواب سید عقیل عقیل جنگ بہادر۔	۱۶ ردے ۱۳۲۹ف	۹ آبان ۱۳۳۱ف [1]	۳	نواب محمد معین الدین خان معین الدولہ بہادر۔	یکم آذر ۱۳۳۳ف	۲۴ اسفندار ۱۳۳۴ف [2]
۲	مسٹر عبداللہ یوسف علی	۹ آبان ۱۳۳۱ف	۱۳ آذر ۱۳۳۲ف [2]				

صدر المہام سررشتہ امور مذہبی

نمبر شمار	نام معہ خطاب	کب سے	کب تک	نمبر شمار	نام معہ خطاب	کب سے	کب تک
۱	نواب میر مبارک علیخان مظفر جنگ۔	۱۱ آبان ۱۳۲۲ف	۸ خورداد ۱۳۲۳ف [4]	۳	نواب سر احمد حسین امین جنگ بہادر۔	۹ تیر ۱۳۳۶ف [6]	۲ امرداد ۱۳۳۷ف [7]
۲	نواب نواز اللہ خاں فضیلت جنگ	۹ خورداد ۱۳۲۳ف	۱۰ اردی بہشت ۱۳۲۷ف [5]	۴	نواب محمد لطف الدین خان لطف الدولہ بہادر۔	۱۴ امرداد ۱۳۳۷ف	

[1] بوجہ ناسازی مزاج خدمت سے سبکدوش ہو کر صرف خدمت صدر المہامی پائیگاہ کو ہی انجام دیتے رہے۔
[2] بعد ختم مدت خدمت سے سبکدوش ہو کر اپنے وطن واپس ہوئے۔ [3] حسب جریدہ غیر معمولی ۲۵ بہمن ۱۳۳۲ف یہ صدر المہامی فوج پر منتقل ہوئے اور صدر المہامی صنعت و حرفت تخفیف کر کے اسکا تعلق محکمہ فینانس سے کر دیا گیا۔ [4] تاریخ مذکور کو انکا انتقال ہوا۔ [5] تاریخ مذکور کو آپکا انتقال ہوا اور خدمت صدر المہامی شکست کی گئی اور اسکا تعلق عدالت سے کیا گیا۔ [6] حسب جریدہ غیر معمولی ۹ تیر ۱۳۳۶ف بوجہ تنظیم جدید کر صدر المہامی قائم ہوئے۔ [7] حسب جریدہ غیر معمولی ۲ امرداد ۱۳۳۷ف صدر المہامی امور مذہبی آپکے نگرانی سے علحدہ کی گئی اور سابقہ خدمات صدر المہام بہ حیثیت صدر الصدور العالیہ و توشکخانہ عامرہ کے خدمت کو انجام دیتے رہے۔

نمبر شمار	نام مع خطاب	کب سے	کب تک	نمبر شمار	نام مع خطاب	کب سے	کب تک
صدرالمہام علاقہ صرفخاص مبارک							
۱	راجہ مرلیدھر فتح نواز ونت۔	۲۱ ر آبان سنہ ۱۳۲۳ ف	۲۳ ر اردی بہشت سنہ ۱۳۳۸ ف [1]	۲	نواب سعادت خاں سعادت جنگ بہادر	۳۰ ر آذر سنہ ۱۳۳۹ ف	۰
صدرالمہام علاقہ ہرسہ پائیگاہ							
۱	سر برائن ایجرٹن۔	۲۱ ر آبان سنہ ۱۳۲۳ ف	۱۴ ر اردی بہشت سنہ ۱۳۲۹ ف [2]	۲	نواب سید عقیل عقیل جنگ بہادر	۱۴ ر اردی بہشت سنہ ۱۳۲۹ ف	۱۵ ر اسفندار سنہ ۱۳۳۸ ف [3]

[1] تاریخ مذکور آپکا انتقال ہوا۔ [2] بوجہ ختم مدت آپ ولایت روانہ ہوئے۔
[3] حسب جریدہ غیر معمولی ۱۵ ر اسفندار سنہ ۱۳۳۸ ف اسٹیٹ ہائے پائیگاہ نواب سر آسمان جاہ و نواب سر خورشید جاہ مرحوم اُن کے ورثار کے نام نگرانی سے واگذاشت ہونے کے بعد آپکا تعلق ان ہر دو اسٹیٹ سے باقی نہیں رہا۔ صرف آپ کا تعلق اسٹیٹ نواب وقار الامرا سے ہے۔

فہرست معتمدین جملہ محکمہ جات علاقہ سرکار عالی

نمبر شمار	نام معہ خطاب	کب سے	کب تک	نمبر شمار	نام معہ خطاب	کب سے	کب تک
معتمد پیشی خداوندی							
۱	نواب سید حسین بلگرامی عماد الملک			۴	نواب آغا مرزا سرور الملک بہادر		۲ رفروردی سنہ ۱۳۰۶ف[۲]
۲	کرنل مارشل۔	۷ اسفندار سنہ ۱۲۹۶ف	اوائل ماہ دی سنہ ۱۲۹۸ف[۱]	۵	نواب سر احمد حسین امین جنگ بہادر	۲ رفروردی سنہ ۱۳۰۶ف	۲۳ ردے سنہ ۱۳۱۰ف[۳]
۳	نواب سید حسین بلگرامی عماد الملک۔	۱۰ رفروردی سنہ ۱۲۹۸ف					
معتمد محکمہ پولٹیکل و پرائیویٹ سیاسیات							
۱	نواب سر فرید ونجی فریدون الملک	۱۵ اردی بہشت سنہ ۱۲۹۶ف	۹ رفروردی سنہ ۱۳۲۷ف[۴]	۲	نواب سر نظام الدین احمد نظامت جنگ بہادر	۱۲ رفروردی سنہ ۱۳۲۷ف	۱۶ ردے سنہ ۱۳۲۹ف[۵]

[۱] بعد ختم مدت ملازمت علاقہ انگریزی میں واپس ہوسے [۲] تاریخ مذکور کو آپ وطن روانہ ہوگئے [۳] تاریخ مذکور کو پرائیوٹ سکریٹری کا لقب آیندہ سے (صدر المہام دفتر پیشی) قرار دیا گیا۔ [۴] حسب جریدۂ غیر معمولی ۱۱ مہر ۱۳۱۲ف پولٹیکل و پرائیوٹ سکریٹری کا عہدہ (پولٹیکل صدر المہامی دیوانی) قرار پایا۔ [۵] آپ خدمت صدر المہامی سیاسیات پر منتقل ہوسے۔

نمبر شمار	نام معہ خطاب	کب سے	کب تک	نمبر شمار	نام معہ خطاب	کب سے	کب تک
۳	نواب سید مہدی حسین بلگرامی مہدی یار جنگ بہادر	۱۴ اسفندار ۱۳۲۹ف	۳۰ بہمن ۱۳۳۹ف [1]				
معتمد محکمہ فینانس							
۱	نواب مہدی علیخان محسن الملک [2]	۲۹ بہمن ۱۲۹۴ف	۹ شہریور ۱۳۰۲ف [3]	۳	نواب چراغ علی اعظم یار جنگ۔	۱۸ شہریور ۱۳۰۲ف	۸ امرداد ۱۳۰۴ف [5]
۲	نواب سردار دلیر الملک [4]						

[1] آپ خدمت صدر المہامی بیابہ پر منتقل ہوئے [2] معتمدی دینیات کے معاملہ میں بجانب سرکار ۰ ار اسفندار ۱۲۹۷ف کو آپ ولایت تشریف لے گئے او ر اس وقت آپ کے عدم موجودگی میں ۲۹ مہر ۱۲۹۷ف تک نواب انتصار جنگ نے علاوہ معتمدی مال کے معتمدی فینانس کا کام بھی انجام دیتے رہے [3] آپ بلدہ سے رخصت کئے گئے۔ اسکے بعد تاریخ مذکور کو راجہ مرلی منوہر آصف نواز ونت صدر محاسب سرکار عالی نے عارضی طور پر خدمت معتمدی فینانس کا جائزہ لیا اور ۱۷ ماہ مذکور ۱۳۰۲ف تک اس کام کو انجام دیتے رہے اور ۱۸ شہریور ۱۳۰۲ف کو نواب اعظم یار جنگ بہادر کو خدمت کا جائزہ دیا۔ [4] نواب محسن الملک رخصت حاصل کر کے سیلون گئے تھے او ر اس وقت آپ کے زمانہ عدم موجودگی میں نواب ممدوح عارضی طور پر خدمت کو انجام دیتے رہے [5] تاریخ مذکور کو آپکا بمقام بمبئی انتقال ہوا۔

نمبر	نام مع خطاب	کب سے	کب تک	نمبر	نام مع خطاب	کب سے	کب تک
۴	مولوی سید علی حسن صاحب	۷ اردی بہشت سنہ ۱۳۰۵ف	۵ آبان سنہ ۱۳۰۶ف[۱]	۸	بابو نند لعل صاحب	۲۵ امرداد سنہ ۱۳۲۰ف	۱۲ اسفندار سنہ ۱۳۲۱ف[۵]
۵	نواب محمد صدیق عماد جنگ اول	۵ آبان سنہ ۱۳۰۶ف	۴ دے سنہ ۱۳۱۱ف[۲]	۹	مولوی حبیب الدین صاحب	۱۶ خورداد سنہ ۱۳۲۵ف	۱۸ تیر سنہ ۱۳۲۵ف[۶]
۶	مسٹر کیاسن واکر	۲۴ دے سنہ ۱۳۱۱ف	۲۱ تیر سنہ ۱۳۱۱ف[۳]	۱۰	نواب فخرالدین احمد خان فخر یار جنگ بہادر	۱۰ خورداد سنہ ۱۳۲۸ف	.
۷	نواب سر محمد اکبر نذر علی حیدری حیدر نواز جنگ بہادر	۲۸ اردی بہشت سنہ ۱۳۱۷ف	۲۵ امرداد سنہ ۱۳۲۰ف[۴]				

معتمدین محکمہ مال

نمبر	نام مع خطاب	کب سے	کب تک	نمبر	نام مع خطاب	کب سے	کب تک
۱	مولوی سید سعید الدین صاحب			۳	نواب مہدی علیخان محسن الملک	سنہ ۱۲۸۶ف	۲۸ بہمن سنہ ۱۲۹۴ف[۷]
۲	نواب عبدالرزاق اصدق نواز الملک	.	سنہ ۱۲۸۶ف	۴	نواب چراغ علی اعظم یار جنگ	غرہ اسفندار سنہ ۱۲۹۴ف	۱۲ اسفندار سنہ ۱۲۹۷ف[۸]

[۱] تاریخ مذکور کو آپ نظامت بندوبست سابقہ خدمت پر واپس ہوئے۔ [۲] اپنی سابقہ خدمت معتمدی عدالت کوتوالی پر منتقل ہوئے [۳] خدمت صدر المہامی فینانس پر فایز کئے گئے [۴] معتمدی عدالت کوتوالی پر منتقل ہوئے [۵] خدمت صدر محاسبی پر منتقل کئے گئے [۶] تاریخ مذکور کو آپکا انتقال ہوا۔ [۷] معتمدی پولیٹکل فینانس پر منتقل ہوئے [۸] خدمت صوبیداری ورنگل پر تبادلہ ہوا۔

نمبر شمار	نام مع خطاب	کب سے	کب تک
۵	نواب مشتاق حسین انتصار جنگ [illegible]	۱۲ اسفندار سنہ ۱۲۹۷ ف	۴ آذر سنہ ۱۳۰۲ ف [1]
۶	نواب عبد [illegible] شمشیر الدولہ	۱۶ اسفندار سنہ ۱۳۰۲ ف	۱۵ بہمن سنہ ۱۳۰۳ ف [2]
۷	نواب چراغ علی اعظم یار جنگ	۱۵ بہمن سنہ ۱۳۰۳ ف	۸ امرداد سنہ ۱۳۰۴ ف [3]
۸	مولوی سید علی حسن صاحب	۸ امرداد سنہ ۱۳۰۴ ف	۷ اردی بہشت سنہ ۱۳۰۵ ف [4]
۹	مولوی سید غلام رسول صاحب	۲۲ ابان سنہ ۱۳۱۰ ف	۱۹ دے سنہ [illegible] [5]
۱۰	اے۔ جے۔ ڈنلاپ	۱۹ دے سنہ ۱۳۱۱ ف	۱۳ بہمن سنہ ۱۳۲۰ ف [6]
۱۱	راجہ مرلیدھر [illegible]	۱۳ بہمن سنہ ۱۳۲۰ ف	۲۸ اسفندار سنہ ۱۳۲۰ ف [7]
۱۲	نواب فصیح الدین [illegible] فصیح جنگ	۲۰ اردی بہشت سنہ ۱۳۲۷ ف	۲۶ شہریور سنہ ۱۳۳۵ ف [8]
۱۳	نواب آغا محمد علیخان آغا یار جنگ بہادر	۲۷ شہریور سنہ ۱۳۳۵ ف	۱۲ اسفندار سنہ ۱۳۳۶ ف [9]
۱۴	مسٹر ٹی۔ جے۔ ٹاسکر	۱۲ اسفندار سنہ ۱۳۳۶ ف	

[illegible] معتمدین مال

نمبر شمار	نام مع خطاب	کب سے	کب تک
۱	نواب محمد علی [illegible] محمد نواز جنگ بہادر	[illegible] اردی بہشت سنہ ۱۳۲۳ ف	۸ آذر سنہ ۱۳۲۵ ف [10]
۲	نواب سید عقیل عقیل جنگ بہادر مرحوم	۸ آذر سنہ ۱۳۲۵ ف	۱۸ فروردی سنہ ۱۳۲۵ ف [11]

[1] خدمت صوبہ داری [illegible] پر تبادلہ ہوا [2] مجلس مالگزاری کے رکن دوم مقرر ہوئے [3] تاریخ مذکور کو اُنکا بمقام بمبئی انتقال ہوا۔ [4] خدمت معتمدی فینانس پر تبادلہ ہوا [5] شریک معتمد مال مقرر ہوئے۔
[6] خدمت صدر نظامت مال پر مقرر ہوئے۔
[7] تاریخ مذکور کو آپ معتمد صرف خاص مقرر ہوئے۔ [8] بلدہ میں آپ کا انتقال ہوا۔ [9] شریک معتمد [illegible] مقرر ہوئے۔
[10] خدمت صوبہ داری صوبہ [illegible] پر مقرر ہوئے [11] نائب صدر المہام پائیگاہ مقرر ہوئے۔

نمبر سلسلہ	نام معہ خطاب	کب سے	کب تک	نمبر سلسلہ	نام معہ خطاب	کب سے	کب تک
۳	نواب فصیح الدین احمد فصیح جنگ۔	۱۷ر فروردی سنہ ۱۳۲۵ف	۱۰ر اردی بہشت سنہ ۱۳۲۷ف				

شریک معتمد مال

نمبر سلسلہ	نام معہ خطاب	کب سے	کب تک	نمبر سلسلہ	نام معہ خطاب	کب سے	کب تک
۱	مولوی اقبال علی صاحب	۱۱ر مہر سنہ ۱۳۰۰ف	سنہ ۱۳۰۲ف	۶	نواب محمد سعادت خاں سعادت جنگ بہادر	۱۷ر فروردی سنہ ۱۳۲۵ف	۱۵ر دے سنہ ۱۳۳۰ف [۶]
۲	مولوی غلام رسول صاحب	۱۹ر دے سنہ ۱۳۱۱ف	۴ر بہمن سنہ ۱۳۱۴ف [۲]	۷	نواب آغا محمد علی صاحب آغا یار جنگ بہادر	۱۲ر اسفندار سنہ ۱۳۳۶ف	۲۲ر شہریور سنہ ۱۳۳۹ف [۵]
۳	مولوی محمد عبد الرحیم صاحب	۱۷ر اردی بہشت سنہ ۱۳۱۳ف	۲۵ر اسفندار سنہ ۱۳۱۹ف [۳]	۸	مولوی غلام محمود صاحب قریشی۔	۲۲ر شہریور سنہ ۱۳۳۹ف	
۴	نواب سعادت خاں سعادت جنگ بہادر منصرم	۱۵ر فروردی سنہ ۱۳۱۵ف	۹ر آبان سنہ ۱۳۲۴ف [۴]	۹	پنڈت نارائن راؤ صاحب [۸] عارضی۔	۳ر آبان سنہ ۱۳۳۹ف	
۵	نواب سید عقیل عقیل جنگ بہادر منصرم	۹ر آبان سنہ ۱۳۲۴ف	۱۷ر فروردی سنہ ۱۳۲۵ف [۵]				

[۱] خدمت معتمدی مال پر منتقل ہوے [۲] آپ کا انتقال ہوا [۳] آپ کا انتقال ہوا [۴] خدمت صوبیداری صوبہ گلبرگہ پر مقرر ہوے [۵] نائب صدر المہام پائیگاہ مقرر ہوے [۶] وظیفہ حسن خدمت حاصل کر کے علحدہ ہوے۔

[۷] وظیفہ حسن خدمت حاصل کر کے علحدہ ہوے [۸] آپ مستقل اول تعلقدار ضلع کریمنگر ہیں۔

نمبر شمار	نام معہ خطاب	کب سے	کب تک	نمبر شمار	نام معہ خطاب	کب سے	کب تک
صدر ناظم مال							
۱	ا - سی - جی - ڈنلاپ	۱۳ بہمن ۱۳۲۰ف	۲۲ اردی بہشت ۱۳۲۳ف [۱]	۴	مسٹر وکیفیلڈ -	۱۵ فروردی ۱۳۲۵ف	۲۰ اردی بہشت ۱۳۲۷ف [۴]
۲	مسٹر وکیفیلڈ -	۲۲ اردی بہشت ۱۳۲۳ف	۴ آبان ۱۳۲۴ف [۲]	۵	ٹی - جے - ٹاسکر	۱۲ اسفندار ۱۳۲۶ف	
۳	نواب فصیح الدین احمد فصیح جنگ مرحوم	۵ آبان ۱۳۲۴ف	۱۴ فروردی ۱۳۲۵ف [۳]				
صدر نظمار اسمات							
۱	مولوی فیض الرحمن صاحب سمت تلنگانہ -	۱۴ فروردی ۱۳۳۶ف	۶ خورداد ۱۳۳۸ف	۲	نواب رضا علی بیگ رضا یار جنگ بہادر سمت مرہٹواڑی	۹ تیر ۱۳۳۷ف	

[۱] وظیفہ حسن خدمت حاصل کرکے ولایت روانہ ہوئے [۲] بحصول رخصت ولایت روانہ ہوئے [۳] بعد واپسی مسٹر وکیفیلڈ خدمت سابقہ معتمدی مال پر واپس ہوئے [۴] صدر نظامت مال شکست کرکے صدر المہامی مال قایم کی گئی اور صیغہ زراعت و تجارت و صنعت و حرفت آپ کے تفویض کی گئی بعد ازاں بعد ختم تعطیل آپ کا وظیفہ سماعت روپیہ کلدار بتاریخ یکم دسمبر سنہ ۱۹۲۱ء کو آپ جانب کشمیر روانہ ہوئے اور وہاں بعد مہاراجہ کشمیر کے چیف سکرٹری مقرر ہوئے -

نمبر سلسلہ	نام مع خطاب	کب سے	کب تک	نمبر سلسلہ	نام مع خطاب	کب سے	کب تک
	محکمۂ معتمدی عدالت کوتوالی و امور عامہ						
۱	مولوی مؤید الدین خاں صاحب	سنہ ۱۲۷۲ف		۷	نواب محمد صدیق عماد جنگ اول۔	۲۰ امرداد سنہ ۱۳۰۶ف	۵ آبان سنہ ۱۳۰۹ف [5]
۲	مولوی امین الدین خاں صاحب	.	سنہ ۱۲۹۲ف	۸	مولوی عزیز مرزا صاحب	۵ آبان سنہ ۱۳۰۶ف	۲۲ آبان سنہ ۱۳۱۰ف [6]
۳	نواب مشتاق حسین انتصار جنگ بہادر وقار الملک۔	۱۸ اسفندار سنہ ۱۲۹۲ف [1]	۲۷ فروردی سنہ ۱۲۹۳ف [1]	۹	نواب محمد صدیق عماد جنگ اول	۲۵ دے سنہ ۱۳۱۱ف	۲۹ مہر سنہ ۱۳۱۳ف [7]
۴	نواب محمد صدیق عماد جنگ اول۔	۲۷ فروردی سنہ ۱۲۹۳ف [1]	۱۵ دے سنہ ۱۲۹۹ف [2]	۱۰	نواب حمید اللہ خاں سربلند جنگ	۲۹ مہر سنہ ۱۳۱۳ف	۱۹ اردی بہشت سنہ ۱۳۱۶ف [8]
۵	نواب محمد صدیق عماد جنگ اول	۸ آذر سنہ ۱۳۰۲ف	۲۸ فروردی سنہ ۱۳۰۴ف [3]	۱۱	مولوی عزیز مرزا صاحب	۲۰ اردی بہشت سنہ ۱۳۱۶ف	۵ آذر سنہ ۱۳۱۹ف [9]
۶	نواب ہرمزجی ہرمز جنگ	۲۸ فروردی سنہ ۱۳۰۴ف	۲۰ امرداد سنہ ۱۳۰۶ف [4]				

[1] ایک رکن مجلس مال مقرر ہوئے [2] خدمت میر مجلسی عدالت العالیہ پر ممتاز کئے گئے اور محکمۂ عدالت کوتوالی و امور عامہ محکمۂ ہوم سکرٹری میں ضم کیا گیا۔ [3] صوبہ گلبرگہ کے صوبیدار مقرر کئے گئے [4] خدمت سے سبکدوش اور وطن روانہ کر دیے گئے [5] خدمت معتمدی فینانس پر مقرر کئے گئے۔ [6] خدمت تعلقداری بیڑ پر تبادلہ ہوا۔ [7] تاریخ مذکور کو آپ کا انتقال ہوا۔ [8] خدمت میر مجلس عدالت العالیہ پر ممتاز کئے گئے۔ [9] آپ کی علیحدگی اور واپسی وطن کا حکم ہوا اور بتاریخ ۶، ربیع الاول سنہ ۱۳۳۰ھ بمقام لکھنؤ انتقال ہوا۔

نمبر	نام مع خطاب	کب سے	کب تک	نمبر	نام مع خطاب	کب سے	کب تک
	صیغۂ محکمۂ افواج باقاعدہ وبیقاعدہ سرکار عالی						
	(باقاعدہ)						
۱	میجر پرسی گاف	۴ شہریور سنہ ۱۲۸۹ ف	۱۹ آذر سنہ ۱۲۹۵ ف [۱]	۳	میجر پرسی گاف	۷ خورداد سنہ ۱۲۹۸ ف	۵ دے سنہ ۱۳۱۲ ف [۳]
۲	مسٹر برجن۔	۱۴ آذر سنہ ۱۲۹۵ ف	۱۹ خورداد سنہ ۱۲۹۸ ف [۲]				
	معتمد باقاعدہ وبیقاعدہ						
۱	[illegible]	۔	۔	۴	میجر پرسی گاف	یکم اسفندار سنہ ۱۲۹۴ ف	۵ دے سنہ ۱۳۱۲ ف
۲	راجہ میر نواز [illegible] صاحب	سنہ ۱۲۸۶ ف	آبان سنہ ۱۲۸۸ ف	۵	نواب سید امیر اللہ شاہ معتضد جنگ [۵]	۔	
۳	نواب محمد حسن خان قدر جنگ	۱۷ آبان سنہ ۱۲۸۸ ف	۲۸ بہمن سنہ ۱۲۹۴ ف [۴]	۶	نواب میجر عبداللہ بیگ ماہر الدولہ بہادر۔	۱۵ اسفندار سنہ ۱۳۱۲ ف	۵ آذر سنہ ۱۳۲۵ ف [۶]

[۱] صاحب موصوف نے اس خدمت کا استعفا دیا [۲] مسٹر مذکور کا انتقال ہوا اور معتمدی باقاعدہ کا دفتر معتمدی بیقاعدہ میں ضم ہوا [۳] آپ وظیفہ پر علحدہ ہوئے اور وسط ماہ نومبر سنہ ۱۹۰۳ء م دے سنہ ۱۳۱۳ ف آپکا بمقام ملیبار انتقال ہوا [۴] علاقہ صرف خاص میں منتقل ہوئے [۵] وظیفہ حسن خدمت پر علحدہ ہوئے اور یکم مہر سنہ ۱۳۱۲ ف م ۵ رجمادی الثانی سنہ ۱۳۲۳ کو آپکا انتقال ہوا [۶] وظیفہ پر علحدہ ہوئے شہر آباد کو آپکا انتقال ہوا

نمبرشمار	نام مع خطاب	کب سے	کب تک	نمبرشمار	نام مع خطاب	کب سے	کب تک
۷	نواب سید عقیل عقیل جنگ بہادر مرحوم	۵؍آذر سنہ ۱۳۲۵ف	۱۸؍آذر سنہ ۱۳۲۵ف ۱؎	۹	نواب ذوالقدر بیگ ذوالقدر جنگ بہادر	۲۴؍دے سنہ ۱۳۳۵ف	۲؍فروردی سنہ ۱۳۳۶ف ۳؎
۸	نواب نذیر بیگ نذیر جنگ بہادر	۱۸؍آذر سنہ ۱۳۲۵ف	۲۳؍دے سنہ ۱۳۳۵ف ۲؎	۱۰	نواب عبدالصمد خان صمد یار جنگ بہادر	۱۱؍اردی بہشت سنہ ۱۳۳۶ف	

فہرست میر مجلس عدالت العالیہ سرکار عالی

نمبرشمار	نام مع خطاب	کب سے	کب تک	نمبرشمار	نام مع خطاب	کب سے	کب تک
۱	مولوی حاجی محمد فضل اللہ صاحب مرحوم	سنہ ۱۲۶۴ف	۱۰؍اردی بہشت سنہ ۱۲۷۶ف ۴؎	۳	مولوی محمد کریم الدین صاحب ۵؎	سنہ ۱۲۷۷ف	.
۲	مولوی احمد علیخاں صاحب	۱۱؍اردی بہشت سنہ ۱۲۷۶ف	سنہ ۱۲۷۷ف	۴	نواب مسجدی بیگ آقا رستم یار جنگ	سنہ ۱۲۷۷ف	سنہ ۱۲۷۹ف

۱؎ آپ زاید معتمد مالگزاری پر منتقل ہوئے ۲؎ وظیفہ حسن خدمت حاصل کرکے علیحدہ ہوئے ۳؎ معتمدی عدالت و کوتوالی پر منتقل ہوئے۔ ۴؎ تاریخ مذکور مطابق ۱۵؍ ذی قعدہ سنہ ۱۲۸۳ کو بعارضہ مرض سینہ آپکا انتقال ہوا ۵؎ چونکہ میر مجلس اور اراکین وقت میں باہمی اختلافات ہونے لگے اور کوئی امر تصفیہ نہیں ہوتا تھا اسلئے نواب مختار الملک اولیٰ نے عملہ باقی رکھ کر جملہ اراکین کو برخاست فرمایا۔

نمبر سلسلہ	نام مع خطاب	کب سے	کب تک	نمبر سلسلہ	نام مع خطاب	کب سے	کب تک
۵	مولوی خدا حسین خانصاحب	سنہ ۱۲۰۵ف	۱۴ر فروردی سنہ ۱۲۹۲ف [۱]	۱۱	خان بہادر مولوی خدا بخش خانصاحب	۸ر اردی بہشت سنہ ۱۳۰۴ف	۱۹ر تیر سنہ ۱۳۰۷ف [۶]
۶	نواب محمد صدیق عماد جنگ اول	.	۶ر تیر سنہ ۱۲۹۲ف	۱۲	مولوی میر افضل حسین صاحب [۷] منصرم۔	۲۰ر تیر سنہ ۱۳۰۷ف	آذر سنہ ۱۳۱۶ف [۸]
۷	مولوی حافظ عبد الکریم خان صاحب۔	یکم امرداد سنہ ۱۲۹۲ف	۱۶ر اردی بہشت سنہ ۱۲۹۴ف [۲]	۱۳	بخشی رگھوناتھ پرشاد صاحب [۹] منصرم۔	.	.
۸	نواب مہدی حسن فتح نواز جنگ	۲۷ر اردی بہشت سنہ ۱۲۹۶ف	۱۱ر دے سنہ ۱۲۹۹ف [۳]	۱۴	نواب حمید اللہ خاں سر بلند جنگ۔	۲۰ر اردی بہشت سنہ ۱۳۱۶ف	۲۱ر دے سنہ ۱۳۲۲ف [۱۰]
۹	نواب محمد صدیق عماد جنگ بہ مرتبہ دوم۔	۱۱ر دے سنہ ۱۲۹۹ف	۸ر آذر سنہ ۱۳۰۲ف [۴]	۱۵	نواب شیخ مصلح الدین حاکم الدولہ۔	۲۲ر دے سنہ ۱۳۲۲ف	۵ر فروردی سنہ ۱۳۲۵ف [۱۱]
۱۰	مولوی میر افضل حسین صاحب	۲۷ر بہمن سنہ ۱۳۰۲ف	۱۰ر اردی بہشت سنہ ۱۳۰۴ف [۵]	۱۶	مولوی سید محی الدین خانصاحب	۱۹ر فروردی سنہ ۱۳۲۵ف	۷ر خورداد سنہ ۱۳۲۵ف [۱۲]

[۱] تاریخ تذکرہ مطابق ۱۰ ربیع الثانی سنہ ۱۳۰۰ھ آپ کا انتقال ہوا اور محلہ ترپ بازار فرمان واڑی میں دفن ہوئے۔ [۲] بعد آپکا انتقال ہوا [۳] خدمت معتمدی سوم سکرٹری پر منتقل ہوئے [۴] خدمت معتمدی عدالت کوتوالی پر منتقل ہوئے [۵] سابقہ خدمت رکنیتی عدالت العالیہ پر عود کیے [۶] بعد ختم مدت یہاں سے وطن واپس ہوئے [۷] اوایل ماہ مہر سنہ ۱۳۱۴ف میں آپ مستقل کیے گئے [۸] ماہ مذکور میں آپ علیل ہوئے بعد عطاے وظیفہ حسن خدمت ۱۴ر آذر ۱۳۱۶ف خدمت سے سبکدوش ہوئے اور ۱۱ر امرداد م ۱۶ر جمادی الاول سنہ ۱۳۴۶ھ کو آپ کا انتقال ہوا [۹] بزمانہ علالت مولوی میر افضل حسین صاحب بہ حیثیت سینیر (۶) ماہ تک خدمت میر مجلسی کو انجام دیتے رہے بعد تقرر نواب سر بلند جنگ بہادر سابقہ خدمت رکنیت عدالت العالیہ پر عود کیے [۱۰] بعطاے وظیفہ علیحدہ کیے گئے اور آپ وطن روانہ ہوئے بعد ۳۰ر شہریور سنہ ۱۳۳۹ف م ۹ ربیع الاول سنہ ۱۳۴۹ھ بمقام بلدہ انتقال ہوا اور اپنے وطن میں دفنائے گئے۔ [۱۱] بتاریخ ۹ر فروردی سنہ ۱۳۲۵ف م ۲ ربیع الثانی سنہ ۱۳۳۳ھ آپکا بمقام بلدہ انتقال ہوا [۱۲] بعطاے وظیفہ علیحدہ ہوئے بعدہ ۴ر امرداد سنہ ۱۳۳۲ف م ۲۴ر ذی قعدہ سنہ ۱۳۴۱ھ کو بمقام دہلی آپ کا انتقال ہوا۔

نمبر شمار	نام معہ خطاب	کب سے	کب تک	نمبر شمار	نام معہ خطاب	کب سے	کب تک
۱۷	نواب نظام الدین احمد نظامت جنگ بہادر۔ ^۲	۱۸ خورداد ۱۳۲۵ف	۱۶ فروردی ۱۳۲۷ف ^۱	۱۹	نواب سید غلام جیلانی جیلانی یار جنگ بہادر۔	۱۶ فروردی ۱۳۲۷ف	۲۹ مہر ۱۳۲۰ف ^۳
۱۸	رائے بالمکند صاحب منفرم	۱۱ خورداد ۱۳۲۶ف	۱۰ تیر ۱۳۲۶ف	۲۰	نواب مرزا سمیع اللہ بیگ مرزا یار جنگ بہادر۔	۲۹ مہر ۱۳۲۷ف	

^۱ پولیٹیکل سکرٹری کے عہدہ پر مقرر ہوئے ^۲ بزمانہ رخصت نظامت جنگ بہادر منصرم ۱۱ خورداد ۱۳۲۶ف لغایت ۱۰ تیر الیہ منصرم تھے بعد ازاں سابقہ خدمت پر عود کئے ^۳ سشن جج اورنگ آباد مقرر ہوئے۔ بتاریخ ۱۴ ذی قعدہ ۱۳۴۶ کو آپ کا انتقال ہوا۔

فہرست اراکین عدالت العالیہ سرکار عالی

نمبر شمار	نام معہ خطاب	کب سے	کب تک	نمبر شمار	نام معہ خطاب	کب سے	کب تک
۱	مولوی احمد علیخان صاحب	۱۲۸۱ء	۱۲۸۴ء	۵	مولوی محمد حمید الدین صاحب	۱۲۸۳ء	
۲	مولوی غلام الدین صاحب بخاری۔	۱۲۸۱ء		۶	مولوی کریم الدین صاحب	۱۲۸۴ء	
۳	مولوی احمد علی صاحب اصراری۔	۱۲۸۱ء		۷	مولوی محمد سعید صاحب تاج	غرہ جمادی الاول ۱۲۸۶ء	
۴	مولوی احمد علی صاحب شکر گنجی	۱۲۸۱ء		۸	مولوی جمال الدین صاحب		

نمبر شمار	نام معہ خطاب	کب سے	کب تک	نمبر شمار	نام معہ خطاب	کب سے	کب تک
۹	مولوی حاجی محمد سعید خان صاحب	.		۱۷	مولوی سید افضل حسین صاحب	۱۵ اسفندار ۱۲۹۴ف	۲۲ بہمن ۱۳۰۲ف[1]
۱۰	مولوی عبد المنان صاحب			۱۸	مولوی حافظ محمد عبد اللہ صاحب	یکم فروردی ۱۲۹۴ف	.
۱۱	مولوی محمد صدیق خان صاحب [illegible]			۱۹	مولوی سید شریف الحسن صاحب	۲۲ مہر ۱۲۹۴ف	یکم امرداد ۱۳۰۰ف[2]
۱۲	مولوی سید محمود صاحب			۲۰	مولوی حسن رضا صاحب	۱۲۹۴ف	
۱۳	مولوی سید ولی احمد صاحب	۱۲۹۴ف		۲۱	مولوی علی رضا خان صاحب[3]	۲۲ مہر ۱۲۹۶ف	۱۱ [illegible] ۱۳۰۴ف
۱۴	مولوی محمد حسن خان صاحب	۱۲۹۴ف		۲۲	مولوی محمد یٰسین خان صاحب[4]	۲ شہریور ۱۳۰۰ف	وسط ماہ اسفندار ۱۳۱۴ف
۱۵	مولوی منصور علی خان صاحب			۲۳	مولوی نظام الدین حسن صاحب	۲۸ تیر ۱۳۰۱ف	۲۴ دے ۱۳۱۲ف[5]
۱۶	مولوی سید اقبال علی خان صاحب	۱۰ بہمن ۱۲۹۴ف		۲۴	مولوی سید محی الدین خان صاحب	۱۱ دے ۱۳۰۲ف	۷ اردی بہشت ۱۳۰۴ف

۱؎ خدمت میر مجلسی عدالت العالیہ پر آپ منتقل ہوئے ۲؎ تاریخ مذکور مطابق یکم ذی قعدہ ۱۳۰۸ھ کو آپ کا انتقال ہوا۔ ۳؎ ۶ شعبان ۱۳۱۱ھ کو آپ کا انتقال ہوا ۴؎ ۱۱ دے ۱۳۱۷ف م ۵ شوال ۱۳۳۵ھ کو آپ کا انتقال ہوا ۵؎ بعد ختم مدت آپ اپنے وطن روانہ ہوئے اور ۲۰ محرم ۱۳۴۳ھ کو بمقام لکھنؤ آپکا انتقال ہوا۔

نمبر شمار	نام معہ خطاب	کب سے	کب تک	نمبر شمار	نام معہ خطاب	کب سے	کب تک
۲۵	نواب حافظ احمد رضا خاں سکندر نواز جنگ	سنہ ۱۱۰۲ف	۱۷ر خورداد سنہ ۱۳۰۷ف [1]	۳۱	مولوی میر قمر الدین صاحب	۲۰ر مہر سنہ ۱۳۱۴ف	۱۰ر آذر سنہ ۱۳۱۶ف [7]
۲۶	مولوی میر افضل حسین صاحب رتبہ دوم	۱۰ر اردی بہشت سنہ ۱۳۰۴ف	۲۰ر تیر سنہ ۱۳۰۷ف [2]	۳۲	مولوی عزیز مرزا صاحب بی۔ اے۔	۳۰ر آبان سنہ ۱۳۱۴ف	۱۷ر اردی بہشت سنہ ۱۳۱۶ف [8]
۲۷	نواب حمید اللہ خاں سربلند جنگ۔	۸ر اردی بہشت سنہ ۱۳۰۴ف	۲۸ر مہر سنہ ۱۳۱۳ف [3]	۳۳	نواب نظام الدین احمد نظامت جنگ بہادر	۲۰ر اردی بہشت سنہ ۱۳۱۶ف	۵ر آذر سنہ ۱۳۱۹ف [9]
۲۸	بخشی رگھوناتھ پرشاد صاحب بی۔ اے۔	۲۲ر شہریور سنہ ۱۳۰۴ف	۲۹ر اردی بہشت سنہ ۱۳۱۶ف [4]	۳۴	مسٹر رنگیا نائڈو	۱۹ر مہر سنہ ۱۳۱۶ف	۲۱ر اردی بہشت سنہ ۱۳۱۷ف [10]
۲۹	نواب سید الزماں خاں وقار نواز جنگ۔	۲۷ر مہر سنہ ۱۳۰۹ف	۱۵ر آبان سنہ ۱۳۱۰ف [5]	۳۵	رائے بالمکند صاحب بی۔ اے۔	۹ر مہر سنہ ۱۳۱۷ف	۷ر اسفندار سنہ ۱۳۲۹ف [11]
۳۰	نواب محمد مصلح الدین حضور نواز جنگ حاکم الدولہ	۲۵ر دے سنہ ۱۳۱۲ف	۲۱ر دے سنہ ۱۳۲۲ف [6]	۳۶	نواب ذو القدر بیگ ذو القدر جنگ بہادر	۵ر تیر سنہ ۱۳۱۸ف	۲۲ر شہریور سنہ ۱۳۲۲ف [12]

[1] بعدہ سے آپ وطن روانہ کردیے گئے۔ [2] آپ صدر دوم میر مجلس عدالت العالیہ مقرر ہوئے [3] تاریخ مذکور کو آپ خدمت معتمدی عدالت کوتوالی پر منتقل ہوئے [4] تاریخ مذکور کو آپ کا بعدہ میں بعارضہ فالج انتقال ہوا [5] بعطائے وظیفہ (ملکی) روپیہ علحدہ ہوئے اور بتاریخ ۲۵ر شعبان سنہ ۱۳۳۸ آپ کا انتقال ہوا۔ [6] خدمت میر مجلسی عدالت العالیہ پر منتقل ہو [7] تاریخ مذکور مطابق ۲۵ر شعبان سنہ ۱۳۲۴ کو آپ کا بعارضہ فالج انتقال ہوا [8] تاریخ مذکور کو خدمت معتمدی عدالت کوتوالی پر منتقل ہوئے [9] تاریخ مذکور خدمت معتمدی عدالت کوتوالی پر منتقل ہوئے [10] تاریخ مذکور کو آپ کا بعدہ میں انتقال ہوا [11] تاریخ مذکور کو وظیفہ حسن خدمت حاصل کر کے علحدہ ہوئے اور ۳ر فروردی سنہ ۱۳۳۵ف کو دفعتاً آپ کا بعدہ میں انتقال ہوا [12] وظیفہ پر علحدہ ہوئے۔

نمبر شمار	نام مع خطاب	کب سے	کب تک
۳۷	مولوی سید ہاشم صاحب بلگرامی بیرسٹر ایٹ لا	۱۶ اسفندار ۱۳۱۹ف	۲۵ اسفندار ۱۳۲۰ف [1]
۳۸	مولوی محمد عبدالغفور صاحب	۶ امرداد ۱۳۲۱ف	۱۹ امرداد ۱۳۲۳ف [2]
۳۹	نواب محمد جلال الدین سعد جنگ	۲۰ بہمن ۱۳۲۲ف	۳۰ آبان ۱۳۲۷ف [3]
۴۰	نواب سید سراج الحسن سراج یار جنگ بہادر	۱۲ تیر ۱۳۲۲ف	یکم آبان ۱۳۴۰ف [11]
۴۱	نواب سید غلام جبار جبار یار جنگ	۲۶ خورداد ۱۳۲۵ف	۱۶ فروردی ۱۳۲۷ف [4]
۴۲	نواب حیدر جیون بیگ جیون یار جنگ بہادر	۱۲ دی ۱۳۲۷ف	•
۴۳	نواب غلام اکبر خان اکبر یار جنگ بہادر	۱۲ خورداد ۱۳۲۶ف	۲۶ بہمن ۱۳۳۳ف [5]
۴۴	نواب نور الضیاء ضیا یار جنگ بہادر	۱۹ مہر ۱۳۲۷ف	۲ فروردی ۱۳۳۶ف [6]
۴۵	نواب محمد ابراہیم فاروقی فاروق یار جنگ بہادر	۱۶ دی ۱۳۲۹ف	۷ بہمن ۱۳۳۵ف [7]
۴۶	پنڈت کیشو راؤ صاحب	۱۲ امرداد ۱۳۳۱ف	۲۴ امرداد ۱۳۳۶ف [8]
۴۷	نواب ذوالقدر بیگ ذوالقدر جنگ بہادر برتبہ دوم۔	۲۶ بہمن ۱۳۳۲ف	۳۰ دی ۱۳۳۵ف [9]
۴۸	نواب ہاشم معز الدین ہاشم یار جنگ بہادر	۲۴ اسفندار ۱۳۳۴ف	۲۹ اسفندار ۱۳۳۸ف [10]

[1] تاریخ مذکور کو ۳ ربیع الثانی ۱۳۳۵ھ کو آپکا انتقال ہوا۔ [2] تاریخ مذکور کو ۲۰ رجب ۱۳۳۲ھ کو مرض فالج سے آپکا انتقال ہوا۔
[3] تاریخ مذکور کو ۲۹ ذیحجہ ۱۳۳۶ھ کو آپکا مرض انفلوئنزہ سے بلدہ میں انتقال ہوا [4] خدمت میر مجلس عدالت العالیہ پر منتقل ہوئے
[5] خدمت معتمدی عدالت کوتوالی پر منتقل ہوئے [6] بعطائے وظیفہ (الـ) روپیہ سبکدوش ہوئے [7] تاریخ مذکور کو بعطائے وظیفہ
علیحدہ ہوئے [8] بعطائے وظیفہ (الـ) روپیہ پر علیحدہ ہوئے [9] خدمت معتمدی فوج پر منتقل ہوئے [10] خدمت
معتمدی مجلس وضع آئین وقوانین پر منتقل ہوئے۔ [11] تاریخ مذکور کو بعطائے وظیفہ حسن خدمت علیحدہ ہوئے۔

نمبر سلسلہ	نام معہ خطاب	کب سے	کب تک	نمبر سلسلہ	نام معہ خطاب	کب سے	کب تک
۴۹	نواب ناظر الدین حسن۔ ناظر یار جنگ بہادر	۱۲ر بہمن ۱۳۳۵ف	۔	۵۲	مولوی عبد الصمد صاحب بیارسٹرایٹ لا۔ اصمد نواز جنگ	۲۴ر فروردی ۱۳۳۸ف	
۵۰	نواب غلام اکبر خان اکبر یار جنگ بہادر برتبہ دوم	۳ر فروردی ۱۳۳۶ف	۲۹ر اسفندار ۱۳۳۸ف ۱؎	۵۳	نواب محمد اصغر اصغر یار جنگ بیارسٹرایٹ لا۔	۳ر اردی بہشت ۱۳۳۸ف	
۵۱	راجہ بہادر گر راؤ صاحب	۲۵ر امرداد ۱۳۳۶ف		۵۴	رائے بشیشر ناتھ صاحب یم۔اے۔یل۔یل۔بی	۲ر دے ۱۳۳۹ف	
				۵۵	مولوی ارشد صاحب صدیقی	یکم آبان ۱۳۴۰ف	

۱؎ خدمت معتمدی عدالت کو توالی پر منتقل ہوئے۔

فہرست مفتیان عدالت العالیہ

نمبر سلسلہ	نام معہ خطاب	کب سے	کب تک	نمبر سلسلہ	نام معہ خطاب	کب سے	کب تک
۱	مولوی متا نصر اللہ صاحب			۳	مولوی فخر الدین صاحب		
۲	مولوی سید محمود صاحب			۴	مولوی حاجی محمد سعید خان صاحب	یکم اردی بہشت ۱۲۸۷ف	۲۴ر فروردی ۱۳۰۴ف ۲؎

۲؎ تاریخ مذکور م ۱۰ر شعبان ۱۳۱۲ھ کو آپ کا انتقال ہوا۔

نمبر شمار	نام معہ خطاب	کب سے	کب تک	نمبر شمار	نام معہ خطاب	کب سے	کب تک
۵	مولوی محمد لطف اللہ صاحب	۷ اردی بہشت ۱۳۰۴ ف		۷	مولوی محمد احمد صاحب	۱۰ بہمن ۱۳۳۱ ف	۱۱ بہمن ۱۳۳۵ ف [2]
۶	نواب سید نور الضیاء الدین ضیاء یار جنگ بہادر	یکم آبان ۱۳۱۳ ف	۵ بہمن ۱۳۲۷ ف [1]	۸	مولوی حبیب الرحمن صاحب [3]		

[1] خدمت رکنیت عدالت العالیہ انجام دیتے رہے بعد بتاریخ ۲ فروردی ۱۳۳۶ ف وظیفہ پر علیحدہ ہوئے۔
[2] بعد ختم مدت وطن روانہ ہوئے اور بتاریخ ۲ جمادی الاول ۱۳۴۷ھ کو اثنائے راہ نظام آباد پر ریل میں انتقال ہوا۔ [3] ۲ بہمن ۱۳۳۹ ف م ۳ رجب ۱۳۴۸ھ کو آپ کا انتقال ہوا۔

فہرست ہندو جج عدالت العالیہ سرکار عالی

نمبر شمار	نام معہ خطاب	کب سے	کب تک	نمبر شمار	نام معہ خطاب	کب سے	کب تک
۱	شاستری گوبندا چاری صاحب [1]	۱۳۰۲ ف		۳	مسٹر رگھیا نائڈو بیارسٹر ایٹ لا	۱۹ مہر ۱۳۱۶ ف	۱ اردی بہشت ۱۳۱۷ ف [3]
۲	بخشی رگھوناتھ پرشاد صاحب	۲۲ شہریور ۱۳۰۴ ف	۲۸ اردی بہشت ۱۳۱۶ ف [2]	۴	رائے بالمکند صاحب	۹ مہر ۱۳۱۷ ف	۷ اسفندار ۱۳۲۹ ف [4]

[1] حسب قانونچہ مبارک حصہ دوم مطبوعہ جریدہ غیر معمولی مورخہ ۲۹ اسفندار ۱۳۰۲ ف آپ کا تقرر ہوا اور ۱۳۰۵ ف میں آپ کا انتقال ہوا۔ [2] تاریخ مذکور کو آپ کا بلدہ میں انتقال ہوا [3] تاریخ مذکور کو آپ کا انتقال ہوا۔
[4] وظیفہ حسن خدمت حاصل کرکے علیحدہ ہوئے۔

نمبر شمار	نام معہ خطاب	کب سے	کب تک	نمبر شمار	نام معہ خطاب	کب سے	کب تک
۵	نواب محمد ابراہیم فاروقی المخاطب فاروقی یار جنگ	۱۶ ر دی سنہ ۱۳۲۹ ف		۷	راجہ بہادر گر راؤ صاحب	۲۵ ر امرداد سنہ ۱۳۳۶ ف	
۶	پنڈت کیشو راؤ صاحب	۱۲ ر امرداد سنہ ۱۳۳۱ ف	۱۴ ر امرداد سنہ ۱۳۳۶ ف [1]				

[1] بعد ختم مدت وظیفہ پر علحدہ ہوئے۔

صدر محاسبان علاقہ سرکار عالی

نمبر شمار	نام معہ خطاب	کب سے	کب تک	نمبر شمار	نام معہ خطاب	کب سے	کب تک
۱	رام راؤ صاحب	۱۸ ر آبان سنہ ۱۲۶۳ ف	۱۸ ر آذر سنہ ۱۲۷۳ ف	۵	رام کشن راؤ صاحب	سنہ ۱۲۹۳ ف	۲ ر فروردی سنہ ۱۲۹۳ ف
۲	بلپ ہمنت راؤ صاحب	۱۹ ر آذر سنہ ۱۲۷۴ ف	۸ ر امرداد سنہ ۱۲۸۲ ف [1]	۶	نواب حسن بن عبداللہ عماد نواز جنگ بہادر	۲ ر فروردی سنہ ۱۲۹۳ ف	۱۵ ر اردی بہشت سنہ ۱۲۹۶ ف [2]
۳	رام کشن راؤ صاحب	۹ ر امرداد سنہ ۱۲۸۲ ف	سنہ ۱۲۹۱ ف	۷	نواب وحید منور خان مقرب جنگ مشہور الملک	۱۵ ر اردی بہشت سنہ ۱۲۹۶ ف	سلخ اردی بہشت سنہ ۱۲۹۹ ف [3]
۴	پٹاجی رام راؤ صاحب	سنہ ۱۲۹۲ ف	سنہ ۱۲۹۲ ف				

[1] خدمت سے علحدہ ہوئے اور ([illegible]) روپیہ وظیفہ ہوا اور ۱۸ ر اسفندار سنہ ۱۳۰۵ ف کو انتقال ہوا۔

[2] کمشنر آبکاری و افیون مقرر ہوئے۔

[3] وظیفہ حسن خدمت حاصل کر کے سبکدوش ہوئے۔

نمبر شمار	نام معہ خطاب	کب سے	کب تک	نمبر شمار	نام معہ خطاب	کب سے	کب تک
۸	وشنو نیڈت صاحب	سلخ اردی بہشت ۱۲۹۹ف	۲۰ خورداد ۱۲۹۹ف [۱]	۱۵	مولوی سید احمد صاحب	۲۱ آبان ۱۳۲۱ف	۳۰ آبان ۱۳۲۱ف [۸]
۹	مولوی منور خانصاحب	۲۰ خورداد ۱۲۹۹ف	۲۸ اسفندار ۱۳۰۲ف [۲]	۱۶	مولوی حبیب الدین خانصاحب	۳۰ آبان ۱۳۲۱ف	۱۲ خورداد ۱۳۲۵ف [۹]
۱۰	راجہ مرلی منوہر	۳۰ اسفندار ۱۳۰۲ف	۶ آذر ۱۳۱۵ف [۳]	۱۷	نواب فخر الدین خانصاحب فخر یار جنگ بہادر	۳۰ مہر ۱۳۲۵ف	۱۰ خورداد ۱۳۲۸ف [۱۰]
۱۱	آصف نواز ونت نواب محمد سرندر علی اکبر حیدری حیدر نواز جنگ بہادر	۶ آذر ۱۳۱۵ف	۲۸ اردی بہشت ۱۳۱۷ف [۴]	۱۸	مولوی سید محمد حسین صاحب بلگرامی	۱۰ خورداد ۱۳۲۹ف	۲۴ آذر ۱۳۳۵ف [۱۱]
۱۲	بابو نند لعل صاحب بیل	۲۸ اردی بہشت ۱۳۱۷ف	۲۵ امرداد ۱۳۲۰ف [۵]	۱۹	مولوی مرزا نعمت اللہ خان صاحب بیرسٹر ایٹ لا	۲۴ آذر ۱۳۳۵ف	
۱۳	مولوی سید احمد صاحب	۲۵ امرداد ۱۳۲۰ف	۱۳ اسفندار ۱۳۲۱ف [۶]				
۱۴	بابو نند لعل صاحب بیل	۱۳ اسفندار ۱۳۲۱ف	۲۱ آبان ۱۳۲۱ف [۷]				

[۱] آپکا انتقال ہوا [۲] وظیفہ حسن خدمت حاصل کرکے علحدہ ہوے اور ۲۰ اسفندار ۱۳۰۲ف کو انتقال ہوا [۳] خدمت سے سبکدوش ہوے اور ۲۰ فروردی ۱۳۲۴ف کو انتقال ہوا [۴] خدمت معتمدی فینانس پر منتقل ہوے۔ [۵] خدمت معتمدی فینانس پر منتقل ہوے۔ [۶] خدمت مددگاری صدر محاسبی پر عود کئے [۷] آپ وظیفہ پر علحدہ کئے گئے اور صاحب موصوف بمبئی روانہ کئے گئے [۸] نائب صدر محاسب مقرر ہوے [۹] خدمت معتمدی فینانس پر منتقل ہوے۔ [۱۰] خدمت معتمدی فینانس پر منتقل ہوے [۱۱] بعطائے وظیفہ حسن خدمت علحدہ ہوکر خدمت میر مجلس انتظام پائیگاہ نواب خورشید جاہی پر تقرر عمل میں آیا۔

نمبر سلسلہ	نام معہ خطاب	کب سے	کب تک	نمبر سلسلہ	نام معہ خطاب	کب سے	کب تک
			نائب صدر محاسبان				
۱	جے راؤ صاحب	۱۵ اردی بہشت ۱۲۹۳ف	خورداد ۱۲۹۶ف [۱]	۶	لالہ گوبند رام صاحب	۲۳ بہمن ۱۳۲۷ف	۲۵ فروردی ۱۳۳۳ف [۶]
۲	بابو گیا پرشاد صاحب	خورداد ۱۲۹۶ف	۱۲۹۸ف [۲]	۷	مولوی مرزا نصر اللہ خان صاحب	غرہ آذر ۱۳۳۱ف	۲۴ آذر ۱۳۳۵ف [۸]
۳	وشنو پنڈت صاحب	۲۷ شہریور ۱۲۹۸ف	۱۱ اردی بہشت ۱۲۹۹ف [۳]	۸	رائے شنکر پرشاد صاحب بی۔ اے	یکم بہمن ۱۳۳۵ف	
۴	مولوی سید احمد صاحب	۲۵ اردی بہشت ۱۳۲۱ف	۱۲ آبان ۱۳۲۱ف [۴]	.	.	.	.
۵	نواب فخر الدین احمد خان فخر یار جنگ بہادر	۱۸ فروردی ۱۳۲۴ف	۱۶ خورداد ۱۳۲۵ف [۵]				

[۱] اپنی اصلی خدمت مددگاری پر مسترد کئے گئے اور ۱۰ امرداد ۱۳۰۸ف کو بلدہ میں انتقال ہوا [۲] خدمت تعلقداری ضلع عثمان آباد پر تبادلہ ہوا [۳] خدمت معتمد صدر محاسب مقرر ہوئے [۴] خدمت صدر محاسبی پر مقرر ہوئے۔ [۵] خدمت صدر محاسبی پر تبادلہ ہوا۔

[۶] وظیفہ حسن خدمت حاصل کرکے علحدہ ہوئے۔

[۸] خدمت صدر محاسبی پر تبادلہ ہوا۔

مہتمم خزانہ عامرہ

نمبر شمار	نام معہ خطاب	کب سے	کب تک
۱	بلپ ہنمنت راؤ صاحب	۱۸ر آبان سنہ ۱۲۶۳ف	۱۸ر آذر سنہ ۱۲۷۴ف [۱]
۲	بٹابھی رام راؤ صاحب	۱۹ر آذر سنہ ۱۲۷۴ف	۲۱ر آذر سنہ ۱۲۹۳ف
۳	رامیشور راؤ صاحب	۲۲ر آذر سنہ ۱۲۹۳ف	آخر آذر سنہ ۱۲۹۳ف
۴	وینکٹ راؤ صاحب فرزند بلپ ہنمنت راؤ صاحب۔	غرہ دے سنہ ۱۲۹۳ف	۰ر فروردی سنہ ۱۲۹۳ف
۵	راجہ سیر نواس راؤ صاحب	۸ر فروردی سنہ ۱۲۵۳ف	آخر بہمن سنہ ۱۲۹۴ف

نمبر شمار	نام معہ خطاب	کب سے	کب تک
۶	مولوی محمد غور خان صاحب	غرۂ امرداد سنہ ۱۲۹۶ف	آذر سنہ ۱۲۹۹ف [۲]
۷	مڑپ وینکٹ راؤ صاحب	دے سنہ ۱۳۰۰ف	۵ر آبان سنہ ۱۳۰۳ف
۸	راجہ سیر نواس راؤ صاحب	۹ر آبان سنہ ۱۳۰۳ف	۳ر تیر سنہ ۱۳۱۰ف [۳]
۹	مولوی میر عنایت علی صاحب	۴ر تیر سنہ ۱۳۱۰ف	۱۱ر دے سنہ ۱۳۱۱ف [۴]
۱۰	وٹھل باردتی صاحب منصرم۔	۱۲ر دے سنہ ۱۳۱۱ف	۱۱ر فروردی سنہ ۱۳۱۱ف [۵]

۱ خدمت صدر محاسبی پر تبادلہ ہوا۔ ۲ چند ماہ کے بعد صدر محاسب سرکار عالی مقرر ہوئے۔

۳ اوائل ماہ تیر سنہ ۱۳۱۰ف میں آپ کو حکم ہوا کہ آپ جاگیر میں رہا کریں۔ اور بتاریخ ۲۶ر بہمن سنہ ۱۳۱۴ف بمقام جاگیر آپ کا انتقال ہوا۔

۴ ۱۳ر بہمن سنہ ۱۳۱۱ف کو انتقال ہوا ۵ ۱۰ر فروردی سنہ ۱۳۲۲ف کو انتقال ہوا۔

نمبر شمار	نام مع خطاب	کب سے	کب تک	نمبر شمار	نام مع خطاب	کب سے	کب تک
۱۱	جہانگیرجی سہراب جی صاحب۔	۱۲ فروردی ۱۳۱۱ف	[۱] ۸ فروردی ۱۳۱۸ف	۱۳	مولوی شیخ فضل کریم خانصاحب۔	۱۲ فروردی ۱۳۲۷ف	[۳] ۱۴ آذر ۱۳۳۱ف
۱۲	مولوی مرزا نصر اللہ خانصاحب نعیم جنگ	۸ فروردی ۱۳۱۸ف	[۲] ۱۲ فروردی ۱۳۲۷ف	۱۴	ہنمنت راؤ صاحب	۱۴ آذر ۱۳۳۱ف	

[۱] وظیفہ حسن خدمت حاصل کرکے علحدہ ہوئے اور ۲۵ تیر ۱۳۲۵ف کو بمقام بمبئی آپ کا انتقال ہوا۔

[۲] مددگار صدر محاسب درجہ دوم مقرر ہوئے۔

[۳] مددگار صدر محاسبی پر تبادلہ ہوا اور ۱۷ مہر ۱۳۳۳ف کو وطن میں انتقال ہوا۔

فہرست مہتمان و نظار و مددگاران دار الضرب و کاغذ مہر

مہتمم

نمبر شمار	نام مع خطاب	کب سے	کب تک	نمبر شمار	نام مع خطاب	کب سے	کب تک
۱	سالم بالیہ [۱]			۳	مسٹر پامر	یکم تیر ۱۲۸۹ف	
۲	نواب میر یادگار حسین صاحب	.	آخر امرداد ۱۲۸۶ف	۴	مولوی حاجی حیدر علیخان صاحب	.	یکم مہر ۱۲۹۴ف

[۱] حضرت نواب ناصر الدولہ غفران منزل کے عہد میں یہ مہتمم دار الضرب تھے اور سکہ کل پیران (خلوت) کل پیروں کے مکان میں تیار ہوتا تھا۔

نمبر شمار	نام معہ خطاب	کب سے	کب تک	نمبر شمار	نام معہ خطاب	کب سے	کب تک
۵	نواب آغا نصر اللہ خاں دولت یار جنگ	۲ر مہر سنہ ۱۲۹۴ ف	۸ر مہر سنہ ۱۳۰۵ ف [1]	۸	مسٹر ڈیوڈسن	۸ر خورداد سنہ ۱۳۱۶ ف	۲۱ر اردی بہشت سنہ ۱۳۱۷ ف [4]
۶	مسٹر ہنری جونس	۹ر مہر سنہ ۱۳۰۵ ف	۳۰ر اسفندار سنہ ۱۳۱۲ ف [2]	۹	مسٹر میکلن	۱۳ر اردی بہشت سنہ ۱۳۱۷ ف	اخر اسفندار سنہ ۱۳۱۸ ف
۷	مسٹر انگلیش	یکم فروردی سنہ ۱۳۱۲ ف	۷ر خورداد سنہ ۱۳۱۶ ف [3]	۱۰	مسٹر گیامن	یکم فروردی سنہ ۱۳۱۸ ف	

[1] تاریخ مذکور کو آپ کا انتقال ہوا۔ [2] بعد ختم مدت وظیفہ پر علیحدہ ہوئے اور (۳۰۰) روپیہ کلدار وظیفہ مقرر ہوا [3] بعد ختم میعاد آپ واپس کر دیئے گئے۔ [4] معتمدی فینانس کی دوم مددگاری پر عود کئے اور ۲۶ر اکٹوبر سنہ ۱۹۱۷ء م ۲۱ر آذر سنہ ۱۳۲۷ ف کو سکندرآباد کے سیول ہاسپٹل میں انتقال ہوا۔

مددگاران

نمبر شمار	نام معہ خطاب	کب سے	کب تک	نمبر شمار	نام معہ خطاب	کب سے	کب تک
۱	عبد العلی خانصاحب	۔	۔	۵	مسٹر وینکٹا چاری	۱۹ر اسفندار سنہ ۱۳۱۲ ف	۔
۲	مولوی محمد ہدایت اللہ خانصاحب۔			۶	مسٹر پستن جی چناپائی جنرل مددگار	۵ر خورداد سنہ ۱۳۲۸ ف	
۳	مسٹر فرامجی۔			۷	کرشنا جی نایک صاحب جنرل مددگار	۱۲ر اردی بہشت سنہ ۱۳۳۰ ف	
۴	مسٹر فال						

نمبر شمار	نام معہ خطاب	کب سے	کب تک	نمبر شمار	نام معہ خطاب	کب سے	کب تک
کاغذ ممہور							
۱	میجر ہنری راک	۱۲ آذر ۱۲۸۷ف	یکم مہر ۱۲۹۴ف [1]	۳	مسٹر ہنری جونس	۹ مہر ۱۳۰۵ف	۱۰ اسفندار ۱۳۱۲ف [3]
۲	نواب آغا نصر اللہ خاں دولت یار جنگ۔	۲ مہر ۱۲۹۴ف	۸ مہر ۱۳۰۵ف [2]				
فہرست نظمائے جنگلات علاقہ سرکار عالی							
۱	بہرام جی مانک جی	یکم شہریور ۱۲۷۷ف	۷ مہر ۱۲۸۰ف	۵	کپتان کٹونبہ۔	یکم اردی بہشت ۱۲۹۶ف	۲۲ شہریور ۱۲۹۶ف
۲	برزو جی مانک جی	۶ مہر ۱۲۸۰ف	۲۷ خورداد ۱۲۸۲ف	۶	جے بنٹن۔ اے لیف۔ یس۔	۲۳ شہریور ۱۲۹۶ف	یکم امرداد ۱۳۰۲ف
۳	مسٹر پام	۲۷ خورداد ۱۲۸۲ف	۳۱ خورداد ۱۲۸۹ف	۷	ڈبلیو۔ یف۔ بس کو	۲ امرداد ۱۳۰۲ف	۲۸ اردی بہشت ۱۳۱۴ف [4]
۴	آر لیس۔ ڈالیس	۳۲ خورداد ۱۲۸۹ف	۱۳ فروردی ۱۲۹۶ف	۸	سہراب جی صاحب	۲۹ اردی بہشت ۱۳۱۴ف	۲۹ شہریور ۱۳۲۲ف [5]

[1] تاریخ مذکور کو آپ کا انتقال ہوا [2] تاریخ مذکور کو آپ کا انتقال ہوا [3] وظیفہ پر علحدہ ہوئے۔
[4] بعد ختم مدت آپ کو واپس کیا گیا اور (صمار) روپیہ وظیفہ مقرر ہوا۔
[5] صوبہ داری گلشن آباد پر تبادلہ ہوا۔

نمبر شمار	نام معہ خطاب	کب سے	کب تک	نمبر شمار	نام معہ خطاب	کب سے	کب تک
۹	مسٹر پیاٹرچ۔	۲۹ شہریور سنہ ۱۳۲۲ف	۶ فروردی سنہ ۱۳۲۳ف [۱]				
۱۰	ایف۔ اے۔ لاج	۶ فروردی سنہ ۱۳۲۳ف	یکم اردی بہشت سنہ ۱۳۳۰ف [۲]	۱۱	نواب مرزا حامد علی بیگ حامد یار جنگ بہادر	یکم اردی بہشت سنہ ۱۳۳۰ف	

فہرست نظما، کروڑگیری علاقہ سرکار عالی

نمبر شمار	نام معہ خطاب	کب سے	کب تک	نمبر شمار	نام معہ خطاب	کب سے	کب تک
۱	باپوجی صاحب		•	۵	پستن جی صاحب	۳ تیر سنہ ۱۳۱۰ف	۷ اردی بہشت سنہ ۱۳۱۳ف [۵]
۲	داراب جی دادابھائی صاحب۔	غرہ مہر سنہ ۱۲۸۵ف	۷ آذر سنہ ۱۳۰۴ف [۳]	۶	نواب محمد امجد علیخان مفخر جنگ۔	۷ اردی بہشت سنہ ۱۳۱۳ف	۶ آبان سنہ ۱۳۱۸ف [۶]
۳	پستن جی صاحب	۷ آذر سنہ ۱۳۰۴ف	۳۰ امرداد سنہ ۱۳۰۴ف [۴]	۷	نواب محمد حفیظ الدینخان اقتدار یار جنگ۔	۷ آبان سنہ ۱۳۱۸ف	۸ آبان سنہ ۱۳۲۲ف [۷]
۴	نواب حسن بن عبداللہ عماد نواز جنگ بہادر	۳۰ امرداد سنہ ۱۳۰۴ف	۳ تیر سنہ ۱۳۱۰ف [۵]				

[۱] بعد ختم مدت واپس کردیے گئے اور ۱۹ اگسٹ سنہ ۱۹۱۹ء کو آپ کا انتقال ہوا۔ [۲] بعد ختم ملازمت سبکدوش ہوئے [۳] بعطائے وظیفہ سہ۸ روپیہ خدمت سے سبکدوش ہوئے [۴] سابقہ ڈپٹی کمشنری کی خدمت پر عود کئے۔ [۵] خدمت سے علحدہ کرکے بلدہ سے رخصت کئے گئے اور آپ کو (صما) روپیہ وظیفہ ہوا۔ اور ۲۰ فروردی سنہ ۱۳۱۱ف بمقام طہران آپکا انتقال ہوا [۶] بعطائے وظیفہ (۱۱۲۴ لوعہ) روپیہ خدمت سے سبکدوش ہوئے اور ۷ امرداد سنہ ۱۳۲۳ف کو انتقال ہوا۔ [۷] تاریخ مذکور کو آپکا انتقال ہوا۔ اور آپکے زمانہ میں حسب جریدہ ۷ خورداد سنہ ۱۳۲۲ف کمشنر کا نام ناظم سے مبدل کیا گیا۔ [۸] بعطائے وظیفہ علحدہ ہوئے

نمبر شمار	نام معہ خطاب	کب سے	کب تک	نمبر شمار	نام معہ خطاب	کب سے	کب تک
۸	خان بہادر عبدالکریم عرف لعل خانصاحب	۹ر آبان سنہ ۱۳۲۱ف	۱۵ر فروردی سنہ ۱۳۲۴ف [1]	۱۲	مولوی عزیز الدین صاحب	۲۲ر امرداد سنہ ۱۳۲۹ف	۱۵ر آذر سنہ ۱۳۳۱ف [5]
۹	راجہ اندر کرن بہادر	۱۶ر فروردی سنہ ۱۳۲۴ف	۸ر فروردی سنہ ۱۳۲۵ف [2]	۱۳	نواب سید محی الدین خان محی الدین یار جنگ بہادر	۱۵ر آذر سنہ ۱۳۳۱ف	۳۰ر آذر سنہ ۱۳۳۲ف [6]
۱۰	نواب سہراب جی سہراب نواز جنگ بہادر	۱۸ر فروردی سنہ ۱۳۲۵ف	۲۷ر اردی بہشت سنہ ۱۳۲۹ف [3]	۱۴	راجہ اندر کران بہادر	۳۰ر آذر سنہ ۱۳۳۲ف	۲۹ر بہمن سنہ ۱۳۳۶ف [7]
۱۱	مولوی سید احمد علیخان صاحب منصرم	۲۶ر اردی بہشت سنہ ۱۳۲۹ف	۲۲ر امرداد سنہ ۱۳۲۹ف [4]	۱۵	نواب رستم جی فریدونجی رستم جنگ بہادر	۲۹ر بہمن سنہ ۱۳۳۶ف	

[1] بعطائے وظیفہ علحدہ ہوئے اور ۱۲ر مہر سنہ ۱۳۲۵ف کو انتقال ہوا۔ [2] خدمت صوبیداری گلبرگہ پر تبادلہ ہوا [3] بعطائے وظیفہ علحدہ ہوئے [4] اپنی اصلی خدمت ڈپٹی کمشنری پر عود کئے [5] تاریخ مذکور کو مستعفی ہوئے [6] بعطائے وظیفہ سبکدوش ہوئے [7] بعطائے وظیفہ خدمت سے سبکدوش ہوئے۔

فہرست کوتوال صاحبان بلدہ

نمبر شمار	نام معہ خطاب	کب سے	کب تک	نمبر شمار	نام معہ خطاب	کب سے	کب تک
۱	حکیم بادشاہ صاحب	عہد حضرت غفران منزل		۳	مغل خانصاحب		
۲	نواب شمشیر جنگ			۴	نواب حسن علیخان طالب الدولہ	عہد حضرت مغفرت منزل	۱۲ر بہمن سنہ ۱۲۵۷ف

نمبر شمار	نام مع خطاب	کب سے	کب تک
۵	محمد وزیر صاحب جمعدار [1]	۱۲ر بہمن ۱۲۵۷ف	۱۷ر آبان ۱۲۶۱ف
۶	فضل الدین خاں صاحب	۲۰ر آبان ۱۲۶۱ف	۲۲ر دے ۱۲۶۱ف
۷	نواب حسن علیخاں صاحب طالب الدولہ [1]	۲۲ر دے ۱۲۶۱ف	۲۳ر بہمن ۱۲۶۲ف
۸	محمد سعید حسینی خواجہ سرا		
۹	نواب ذوالفقار خاں غالب الدولہ	۲۴ر آذر ۱۲۶۳ف	
۱۰	نصیر الدین ظفر الدولہ	۲۴ر خورداد ۱۲۶۳ف	
۱۱	نواب زور آور جنگ	.	ماہ آذر ۱۲۸۲ف
۱۲	عنایت حسین خاں صاحب	۹ر خورداد ۱۲۸۳ف	۱۹ر اردی بہشت ۱۲۹۴ف [2]
۱۳	نواب اکبر علیخاں اکبر جنگ سی، ایس، آئی	۱۹ر اردی بہشت ۱۲۹۴ف	۵ر خورداد ۱۳۱۴ف [3]
۱۴	نواب وزیر علی سلطان یار جنگ بہادر	۵ر خورداد ۱۳۱۴ف	۲۰ر تیر ۱۳۲۱ف [4]
۱۵	خان بہادر عبدالکریم صاحب عرف لعل خان [5]	۲۰ر تیر ۱۳۲۱ف	۹ر آبان ۱۳۲۱ف [5]
۱۶	خان بہادر میر مبارک علی صاحب	۹ر آبان ۱۳۲۱ف	۵ر دے ۱۳۲۲ف [6]
۱۷	نواب ابو الحامد رضی الدین احمد عماد جنگ ثانی	۶ر دے ۱۳۲۲ف	۱۷ر اردی بہشت ۱۳۲۹ف [7]
۱۸	راجہ بہادر وینکٹ راما ریڈی صاحب او۔ بی۔ ای	۱۸ر اردی بہشت ۱۳۲۹ف	

[1] ۸ر امرداد ۱۲۶۳ف کو آپ کا انتقال ہوا۔ [2] بعطائے وظیفہ علیحدہ ہوئے اور بتاریخ ۱۵ر اسفندار ۱۳۱۲ف بمقام بلدہ انتقال ہوا۔ [3] تاریخ مذکور کو آپ کا انتقال ہوا۔ [4] وظیفہ حسن خدمت حاصل کرکے علیحدہ ہوئے۔ [5] کمشنر کروڑگیری کی خدمت پر تبادلہ ہوا۔

[6] بعطائے وظیفہ خدمت سے سبکدوش ہوئے اور ۷ر خورداد ۱۳۲۷ف کو بمقام اورنگ آباد انتقال ہوا۔

[7] تاریخ مذکور کو آپ کا مرض طاعون سے بلدہ میں انتقال ہوا۔

نمبر شمار	نام معہ خطاب	کب سے	کب تک	نمبر شمار	نام معہ خطاب	کب سے	کب تک
	صدر ناظم کوتوالی اضلاع سرکار عالی						
۱	کرنل سی ۔ پی ۔ لڈلو سی ۔ آئی ۔ ئی ۔	۲۰ ۔ مہر ۱۲۹۳ف	۴ شہریور ۱۳۰۴ف [۱]	۵	نواب محمد علی محمد یار جنگ بہادر	۲۸ آذر ۱۳۳۰ف	۲۷ آذر ۱۳۳۶ف [۵]
۲	مسٹر ہیوگاف	۱۵ شہریور ۱۳۰۴ف	۲۶ آذر ۱۳۰۶ف [۲]	۶	مسٹر کرافورڈ ۔	۲۷ آذر ۱۳۳۶ف	۵ فروردی ۱۳۳۶ف [۶]
۳	مسٹر ہنکن ۔	۲۷ آذر ۱۳۰۶ف	۲۷ آذر ۱۳۲۹ف [۳]	۷	مسٹر آرمسٹرانگ	۵ فروردی ۱۳۳۶ف	
۴	مسٹر ڈگیسر	۲۷ آذر ۱۳۲۹ف	۲۸ آذر ۱۳۳۰ف [۴]				

[۱] بعد ختم مدت آپ واپس کئے گئے [۲] نظامت پولیس اضلاع میں دیگر خدمت ان کے تفویض کیگئی ۔

[۳] بعد ختم مدت بعطائے انعام حسن خدمت تعدادی (صـ ۔۔۔ صماء) کلدار خدمت سے سبکدوش ہوئے ۔

[۴] بعد ختم مدت گورنمنٹ آف انڈیا میں مسترد کر دئے گئے [۵] بعد ختم مدت وظیفہ حسن خدمت پر علیحدہ ہوئے

[۶] بعطائے وظیفہ خدمت سے سبکدوش کئے گئے ۔

فہرست نظمائے تعلیمات علاقہ سرکار عالی

نمبر شمار	نام معہ خطاب	کب سے	کب تک	نمبر شمار	نام معہ خطاب	کب سے	کب تک
۱	مولوی حاجی حافظ عبد السلام خاں صاحب	۰	۰	۲	ڈبلیو ۔ ایچ ۔ ولکنسن	۱۳ شہریور ۱۲۸۰ف	

نمبر شمار	نام معہ خطاب	کب سے	کب تک	نمبر شمار	نام معہ خطاب	کب سے	کب تک
۴	مولوی عنایت الرحمن خانصاحب	.	.	۸	نواب ڈاکٹر سید سراج الحسن سراج یار جنگ بہادر	۱۶ شہریور ۱۳۱۶ف	۱۲ تیر ۱۳۲۲ف[1]
۵	مولوی ملا عبدالقیوم صاحب۔	.	.	۹	مولوی الما لطیفی صاحب	۲۷ شہریور ۱۳۲۲ف	۱۳۲۴ف
۵	مولوی سید علی صاحب بلگرامی۔			۱۰	نواب مسعود جنگ بہادر	۲۷ شہریور ۱۳۲۵ف	۲۲ شہریور ۱۳۳۶ف[2]
۶	نواب سید حسین صاحب بلگرامی عماد الملک	۲۹ بہمن ۱۲۹۴ف		۱۱	مولوی فضل محمد خانصاحب ایم۔ اے۔	۹ بہمن ۱۳۳۸ف	
۷	مسٹر ڈسٹن۔	.	.				

[1] رکنیت عدالت العالیہ پر منتقل کیے گئے [2] بعد ختم مدت بعطائے وظیفہ حسن خدمت تعدادی (الف) ...بیسہ خدمت سے سبکدوش ہوئے۔

فہرست نظما رصد خانہ علاقہ سرکار عالی

نمبر شمار	نام معہ خطاب	کب سے	کب تک	نمبر شمار	نام معہ خطاب	کب سے	کب تک
۱	نواب برہان الدین خان شہسوار جنگ[1]	۴ مہر ۱۲۷۹ف	۲۰ تیر ۱۲۸۱ف	۲	مسٹر چارلیس	۲۰ تیر ۱۲۸۱ف	آخر اردی بہشت ۱۲۸۵ف

[1] رمضان ۱۳۹۹ھ م ۲۲ شہریور ۱۲۹۱ف کو آپکا انتقال ہوا۔ [2] آخر ماہ اردی بہشت ۱۲۸۵ف سررشتہ انعام میں آپ منتقل ہوئے۔

نمبر شمار	نام معہ خطاب	کب سے	کب تک	نمبر شمار	نام معہ خطاب	کب سے	کب تک
۳	میجر ہنری راک	یکم خورداد ۱۲۸۵ف	۱۲ر آذر ۱۲۸۷ف [1]	۹	مسٹر رستم جی چینائی	۹ر امرداد ۱۳۲۸ف	۲۸ر اردی بہشت ۱۳۲۹ف [7]
۴	مولوی سید محی الدین صاحب علوی	۱۲ر آذر ۱۲۸۷ف	آخر سال ۱۲۸۹ف [2]	۱۰	مسٹر مظہر الدین بی اے	۲۸ر اردی بہشت ۱۳۲۹ف	۵ر خورداد ۱۳۳۱ف [8]
۵	مولوی عبد الکریم صاحب [3]	یکم مہر ۱۲۹۰ف	اوائل اردی بہشت ۱۳۰۶ف	۱۱	خان بہادر مسٹر رستم جی چینائی۔	۶ر خورداد ۱۳۳۱ف	۱۷ر تیر ۱۳۳۱ف [9]
۶	مسٹر ریسی۔ لارڈ	۹ر اردی بہشت ۱۳۰۶ف	۱۳۱۲ف [4]	۱۲	نواب سید سردار علی خان سردار نواز جنگ بہادر	۱۷ر تیر ۱۳۳۱ف	۵ر اسفندار ۱۳۳۸ف [10]
۷	مولوی محمد صدیق صاحب منصرم۔	۱۸ر مہر ۱۳۱۲ف	۹ر بہمن ۱۳۱۶ف [5]	۱۳	مسٹر رستم جی چینائی	۵ر اسفندار ۱۳۳۸ف	۸ر امرداد ۱۳۴۰ف [11]
۸	مسٹر ناکس ہیومن	۱۰ر بہمن ۱۳۱۶ف	۸ر امرداد ۱۳۲۸ف [6]	۱۴	محمد احمد صاحب	۸ر امرداد ۱۳۴۰ف	

[1] خدمت مہتممی کاغذ مہور پر آپ منتقل ہوئے [2] آپ کا تبادلہ مولوی عبد الکریم صاحب تعلقدار صوبہ غربی (بیدر) کے ساتھ ہوا اور ماہ رجب ۱۳۰۴ھ م ماہ اردی بہشت ۱۲۹۶ف میں آپ کا انتقال ہوا۔ [3] آپ کے زمانہ میں ۲۳ر امرداد ۱۲۹۳ف سے صدر مہتممی ٹپہ خانہ کا عہدہ ناظم ٹپہ خانہ کے لقب سے ملقب کیا گیا اور آپ بعطائے وظیفہ حسن خدمت علیحدہ ہوئے اور ۶ ہر ذی الحجہ ۱۳۱۷ھ م ۲ ہر خورداد ۱۳۰۹ف کو آپ کا انتقال ہوا [4] بعد ختم مدت بعطائے وظیفہ ولایت روانہ ہوئے۔ [5] جب زبان بماہوار (لکہ) روپیہ عہدہ نائب ناظم ٹپہ مقرر ہوئے اور ۴ر شعبان ۱۳۳۰ھ م ۱۲ر شہریور ۱۳۲۱ف کو بمقام میرٹھ آپ کا انتقال ہوا۔ [6] بعد ختم مدت وظیفہ پر علیحدہ ہوئے [7] سابقہ خدمت ڈپٹی کمشنری ٹپہ خانہ پر عود کئے [8] بعد ختم مدت برٹش گورنمنٹ میں واپس ہوئے [9] تاریخ مذکور تک بطور منصرمہ خدمت نظامت کو انجام دیتے رہے سن بعد اپنی سابقہ خدمت پر عود کئے۔ [10] بعطائے وظیفہ خدمت سے سبکدوش ہوئے [11] بعطائے وظیفہ حسن خدمت سے سبکدوش ہوئے۔

فہرست نظمائے طبابت سرکار عالی

نمبر	نام مع خطاب	کب سے	کب تک	نمبر	نام مع خطاب	کب سے	کب تک
۱	ڈاکٹر ہیملٹن۔	۱۸۴۶ء / ۱۲۵۵ف		۷	حکیم الممالک مرزا علی خاں صاحب	۔	۔
۲	ڈاکٹر ریڈ (منصرم)	۱۸۶۷ء / ۱۲۷۷ف		۸	ڈاکٹر بومنٹ۔	۱۸۸۱ء / ۱۲۹۰ف	
۳	ڈاکٹر ونڈو۔	۱۸۶۶ء / ۱۲۷۷ف		۹	ڈاکٹر لفٹننٹ کرنل لاری۔	۱۷ اپریل ۱۸۸۵ء / ۱۰ خورداد ۱۲۹۴ف	۱۷ مئی ۱۹۰۱ء[۱] / ۱۱ تیر ۱۳۱۰ف
۴	ڈاکٹر لا (منصرم)	۱۸۷۰ء / ۱۲۷۹ف		۱۰	ڈاکٹر لفٹننٹ کرنل گمبلٹ۔	۱۷ مئی ۱۹۰۱ء / ۱۱ تیر ۱۳۱۰ف	۔
۵	ڈاکٹر ونڈو۔	۱۸۷۲ء / ۱۲۸۲ف		۱۱	ڈاکٹر لفٹننٹ کرنل شوریم۔	۲۵ اپریل ۱۹۰۶ء / ۲۱ خورداد ۱۳۱۶ف	۲۳ دسمبر ۱۹۱۲ء[۲] / ۱۸ بہمن ۱۳۲۱ف[۳]
۶	سلطان الحکماء وزیر علی صاحب			۱۲	ڈاکٹر ڈریک برآکمین	۲۳ دسمبر ۱۹۱۲ء / ۱۹ بہمن ۱۳۲۱ف	۱۸ اپریل ۱۹۱۷ء / ۱۳ خورداد ۱۳۲۶ف

[۱] تاریخ مذکور کو آپ واپس ولایت ہوئے۔ اور بتاریخ ۲۳ اگست ۱۹۱۵ء کو بمقام ولایت انتقال ہوا۔

[۲] بعد ختم مدت واپس ہوئے۔

[۳] بعد ختم مدت واپس ہوئے۔

نمبر شمار	نام معہ خطاب	کب سے	کب تک	نمبر شمار	نام معہ خطاب	کب سے	کب تک
۱۳	ڈاکٹر لنکاسٹر۔	۱۸؍ اپریل ۱۹۱۷ء ۱۲؍ خورداد ۱۳۲۶ف	[۱] ۱۴؍ اپریل ۱۹۱۹ء ۹؍ خورداد ۱۳۲۸ف	۱۶	ڈاکٹر میجر محمد اشرف صاحب (منصرم)	یکم مئی ۱۹۲۳ء ۲۷؍ خورداد ۱۳۳۲ف	[۳] ۱۱؍ جون ۱۹۲۵ء ۲؍ امرداد ۱۳۳۴ف
۱۴	نواب میجر ڈاکٹر خدیو جنگ (منصرم)	۱۴؍ اپریل ۱۹۱۹ء ۹؍ خورداد ۱۳۲۸ف	[۲] یکم مئی ۱۹۲۰ء ۲۷؍ خورداد ۱۳۲۹ف	۱۷	میجر ڈاکٹر خواجہ معین الدین صاحب چیف آفیسر میڈیکل فوج	۱۱؍ جون ۱۹۲۵ء ۶؍ خورداد ۱۳۳۴ف	[۵] ۲۸؍ اپریل ۱۹۲۹ء ۲۴؍ خورداد ۱۳۳۸ف
۱۵	ڈاکٹر کرنل بابا جیون سنگھ (منصرم)	یکم مئی ۱۹۲۰ء ۲۷؍ خورداد ۱۳۲۹ف	[۴] یکم مئی ۱۹۲۴ء ۲۷؍ خورداد ۱۳۳۳ف	۱۸	کرنل نارمن واکر۔	۲۸؍ اپریل ۱۹۲۹ء ۲۴؍ خورداد ۱۳۳۸ف	

فہرست افسر الاطباء یونانی علاج سرکار عالی

نمبر شمار	نام معہ خطاب	کب سے	کب تک	نمبر شمار	نام معہ خطاب	کب سے	کب تک
۱	مولوی حکیم احمد سعید صاحب	۵؍ تیر ۱۳۰۰ف	[۶] ۱۵؍ خورداد ۱۳۰۵ف	۴	حکیم مولوی ضیاء الدین صاحب نصابی	یکم آذر ۱۳۳۶ف	[۹] ۲؍ مہر ۱۳۳۶ف
۲	نواب حکیم محمد حسین صاحب فیلسوف جنگ۔	۱۸؍ خورداد ۱۳۰۵ف	[۷] ۶؍ بہمن ۱۳۱۷ف	۵	حکیم مولوی حامد حسن صاحب	۱۲؍ اسفندار ۱۳۳۷ف	
۳	نواب حکیم سید لطیف حسین خان حاذق جنگ۔	۲۷؍ دے ۱۳۲۷ف	[۸] ۲۶؍ مہر ۱۳۳۵ف				

[۱] بعد ختم مدت واپس نہ ہوئے [۲] سابقہ خدمت نائب نظامت طبابت پر عود کئے [۳] بعد ختم مدت واپس روانہ ہوئے۔ [۴] اپنی سابقہ خدمت پر عود کئے [۵] بعطائے وظیفہ حسن خدمت سبکدوش ہوئے [۶] ماہ ذی قعدہ ۱۳۱۲ھ میں انتقال ہوا۔
[۷] ۔ ۴؍ ذی قعدہ ۱۳۲۵ھ کو آپ کا انتقال ہوا۔ [۸] ۲۳؍ صفر ۱۳۴۵ھ کو انتقال ہوا۔ [۹] ۱۰؍ صفر ۱۳۴۶ھ آپ کا انتقال ہوا۔

فہرست نظمائے محکمہ نظم جمعیت علاقہ سرکار عالی

نمبر شمار	نام معہ خطاب	کب سے	کب تک	نمبر شمار	نام معہ خطاب	کب سے	کب تک
۱	مولوی سید محمود صاحب	یکم مہر ۱۲۸۵ف	۴ امرداد ۱۲۸۸ف [۱]	۶	مولوی غلام مصطفی بیگ صاحب	۱۸ آبان ۱۲۹۸ف	۱۳ اردی بہشت ۱۳۱۱ف [۵]
۲	مولوی میر فیاض حسین صاحب	۱۵ امرداد ۱۲۸۸ف	آخر ماہ اسفندار ۱۲۹۱ف	۷	مولوی بشیر الدین احمد	۱۲ بہمن ۱۳۱۱ف	۲۷ مہر ۱۳۱۴ف [۶]
۳	کپتان لیکن عرف لچھمار ریڈی صاحب	یکم فروردی ۱۲۹۱ف	۲۰ شہریور ۱۲۹۲ف [۲]	۸	نواب کپتان محمد ہادی خان وزیر یار الدولہ بہادر	۲۸ مہر ۱۳۱۴ف	۲۰ شہریور ۱۳۲۶ف [۷]
۴	نواب سید امیر اللہ شاہ معتضد جنگ [۳]	۲۲ شہریور ۱۲۹۲ف	یکم شہریور ۱۲۹۴ف	۹	نواب مرزا بشیر بیگ بشیر یار جنگ بہادر	۲۰ شہریور ۱۳۲۶ف	۴ بہمن ۱۳۳۴ف [۸]
۵	مولوی سید محمود صاحب	۱۲ شہریور ۱۲۹۴ف	۲ مہر ۱۲۹۸ف [۴]	۱۰	مولوی شمس الدین صاحب متعہد امور وظیفہ یاب منصرم	۴ فروردی ۱۳۳۴ف	۲۰ آبان ۱۳۳۵ف [۹]

[۱] نظامت دار القضا پر آپ منتقل ہوئے [۲] پولیس اضلاع میں منتقل ہوئے اور ماہ مارچ ۱۸۹۱ء م ماہ اردی بہشت ۱۳۰۰ف میں انتقال ہوا [۳] بتاریخ ۵ رجمادی الثانی ۱۳۲۳ھ م یکم مہر ۱۳۱۴ف کو آپ کا انتقال ہوا [۴] تاریخ مذکور مطابق ۱۳ ذو الحجہ ۱۳۰۶ھ کو آپ کا انتقال ہوا [۵] تاریخ مذکور م ۵ شعبان ۱۳۱۹ھ کو آپ کا انتقال ہوا [۶] وظیفہ حسن خدمت حاصل کر کے علحدہ ہوئے اور بتاریخ ۲ رمضان ۱۳۴۸ھ م ۵ فروردی ۱۳۳۹ف بمقام بلدہ انتقال ہوا [۷] تین ماہ کی رخصت حاصل کئے اور اس کے بعد وظیفہ پر علحدہ ہوئے۔ [۸] بر بنائے حکم مجریہ بارگاہ سرکار تاریخ مذکور کو آپ خدمت سے سبکدوش کئے گئے اور اپنی خدمت کا جائزہ مولوی عبد الجبار خاں صاحب نائب ناظم کو دی اور صاحب موصوف ۴ فروردی ۱۳۳۴ف تک منصرمانہ کارگذار رہے [۹] خدمت سے سبکدوش ہوئے۔

نمبر شمار	نام معہ خطاب	کب سے	کب تک	نمبر شمار	نام معہ خطاب	کب سے	کب تک
۱۲	نواب مرزا بشیر بیگ بشیر یار جنگ بہادر۔	۳۰ آبان ۱۳۳۵ ف	۳۱ فروردی ۱۳۳۶ ف [۱]	۱۲	نواب میر قدرت علیخاں قدرت نواز جنگ بہادر	۳۱ فروردی ۱۳۳۶ ف	

فہرست انسپکٹران جنرل رجسٹریشن

نمبر شمار	نام معہ خطاب	کب سے	کب تک	نمبر شمار	نام معہ خطاب	کب سے	کب تک
۱	حسن بن عبد اللہ نواب عماد نواز جنگ			۳	مولوی فیض الرحمن صاحب	۲۰ ردے ۱۳۲۹ ف	۳۱ فروردی ۱۳۳۶ ف [۳]
۲	مسٹر جارج نندی	یکم آذر ۱۳۰۶ ف	۲۰ ردے ۱۳۲۹ ف [۲]	۴	نواب مرزا بشیر بیگ بشیر یار جنگ بہادر	۳۱ فروردی ۱۳۳۶ ف	

[۱] تاریخ مذکور کو انسپکٹر جنرل رجسٹریشن مقرر ہوئے۔

[۲] بعطائے وظیفہ حسن خدمت علحدہ ہوئے اور ۲۶ ڈسمبر ۱۹۲۶ء م ۲۲ بہمن ۱۳۳۶ ف کو مقام بلدہ آپکا انتقال ہوا۔

[۳] صدر نظامت سمت تلنگانہ پر تبادلہ ہوا۔ اور ۱۸ شوال ۱۳۴۶ھ م ۶ خورداد ۱۳۳۷ ف آپ کا انتقال ہوا۔

نمبر شمار	نام معہ خطاب	کب سے	کب تک	نمبر شمار	نام معہ خطاب	کب سے	کب تک
	فہرست مہتمم و کمشنر و معتمد صفائی حیدر آباد						
۱	نواب سید علیخان حیدر نواز جنگ	غرۂ فروردی ۱۲۹۱ف	۲۲ر آذر ۱۳۰۱ف [1]	۵	ڈاکٹر عبد الغنی صاحب	اوائل ماہ خورداد ۱۳۲۹ف	۲۶ر خورداد ۱۳۳۰ف [5]
۲	مولوی میر کاظم علیصاحب	۲۲ر آذر ۱۳۰۱ف	۱۳۱۱ف [2]	۶	ڈاکٹر حامد علیصاحب مرحوم	اوائل ماہ تیر ۱۳۳۰ف	۱۹ر شہریور ۱۳۳۰ف [6]
۳	مسٹر اے۔ ایچ ایسٹو انس اسکوایر۔	۲ر امرداد ۱۳۱۲ف	۲۰ر اسفندار ۱۳۲۲ف [3]	۷	نواب سید زین العابدین بلگرامی عابد نواز جنگ بہادر	۱۹ر شہریور ۱۳۳۰ف	۱۰ر شہریور ۱۳۳۳ف [7]
۴	مسٹر وارنر۔	۳۰ر اسفندار ۱۳۲۲ف	اوائل ماہ خورداد ۱۳۲۹ف [4]	۸	ڈاکٹر حامد علی صاحب ملت آفیسر	۱۶ر شہریور ۱۳۳۳ف	

[1] آپ وظیفہ پر علحدہ ہوے [2] خدمت معتمدی تعمیرات پر آپ منتقل ہوے۔

[3]۔ بعد ختم مدت خدمت سے سبکدوش کئے گئے۔

[4] بعطائے وظیفہ علحدہ ہوے۔

[5] مورخہ ۱۲ر شعبان ۱۳۳۹ف بمقام بیدر آپ کا مرض فالج سے انتقال ہوا۔

[6]۔ سابقہ خدمت ملت افسری پر عود کئے گئے۔

[7]۔ بعد ختم مدت خدمت سے سبکدوش کئے گئے۔

نمبر شمار	نام مع خطاب	کب سے	کب تک	نمبر شمار	نام مع خطاب	کب سے	کب تک
٦	مولوی سید طالب الحق صاحب	۱۰ مہر آبان ۱۳۰۹ ف	۱۰ ماہ شہریور ۱۳۱۰ ف [1]	۱۰	مسٹر بی رتھنگاریڈی	یکم آذر ۱۳۳۱ ف	آخر تیر ۱۳۳۲ ف [5]
۷	دستور اساجی صاحب [2]	مہر ۱۳۱۰ ف	خورداد ۱۳۱۱ ف	۱۱	رائے بہیمر اصاحب بی۔ اے۔	یکم امرداد ۱۳۳۲ ف	آخر ماہ تیر ۱۳۳۷ ف [5]
۸	مولوی میر انشاء اللہ صاحب	خورداد ۱۳۱۱ ف	۸ مہر آبان ۱۳۲۴ ف [3]	۱۲	مولوی سید عبد اللطیف صاحب بی۔ اے۔	یکم امرداد ۱۳۳۰ ف	۔
۹	مسٹر فریدون شاہ تمنجی	۹ مہر آبان ۱۳۲۴ ف	۲۶ اردی بہشت ۱۳۳۱ ف [4]				

[1] مددگاری صدر محاسبی پر تحویل کئے گئے [2] ۲۳ بہمن ۱۳۱۹ ف کو مقام پونہ انتقال ہوا [3] بحطا وظیفہ علیحدہ ہوئے [4] تاریخ مذکور کو آپ کا بعہدہ پر انتقال ہوا۔ [5] تعلقداری آبکاری سمت اورنگ آباد پر مقرر ہوئے۔
[6] مددگار مہتمم شاخ آبکاری اکروڈگیری مقرر ہوئے۔

فہرست انعام کمشنر (ناظم عطیات)

نمبر شمار	نام مع خطاب	کب سے	کب تک	نمبر شمار	نام مع خطاب	کب سے	کب تک
۱	مسٹر حیدر بیس کمشنر مجلس انعام	یکم امرداد ۱۲۸۵ ف		۲	سید بہادر الحسن صاحب [1] ڈپٹی کمشنر انعام		
۱	مسٹر ڈنلاپ کمشنر انعام	۱۲۹۵ ف		۳	راجہ مرلیدھر فتح نواز ونت ڈپٹی کمشنر انعام		

[1] ۲۳ شعبان ۱۳۲۷ھ م ۱۴ مہر ۱۳۱۸ ف کو آپ کا انتقال ہوا

نمبر شمار	نام مع خطاب	کب سے	کب تک	نمبر شمار	نام مع خطاب	کب سے	کب تک
۳	مولوی عزیز مرزا صاحب	۶ فروردی سنہ ۱۳۰۶ ف	۸ آبان سنہ ۱۳۰۶ ف	۱۰	مولوی ضیاء الحسن صاحب	۱۹ اردی بہشت سنہ ۱۳۲۱ ف	.
۴	راے بالمکند صاحب	۸ آبان سنہ ۱۳۰۶ ف	۱۴ امرداد سنہ ۱۳۱۰ ف [1]	۱۱	مولوی سید احمد علی خان صاحب	یکم تیر سنہ ۱۳۲۳ ف	انور مہر سنہ ۱۳۲۵ ف
۵	مولوی صفی الدین صاحب	۱۴ امرداد سنہ ۱۳۱۰ ف	۱۲ دے سنہ ۱۳۱۱ ف [2]	۱۲	مولوی غلام احمد خان صاحب	یکم آبان سنہ ۱۳۲۵ ف	۲۰ مہر سنہ ۱۳۲۹ ف
۶	راجہ اندرکرن بہادر	۱۰ تیر سنہ ۱۳۱۳ ف	۱۹ شہریور سنہ ۱۳۱۵ ف [3]	۱۳	مولوی حاجی عبداللہ امین صاحب	۲۰ مہر سنہ ۱۳۲۹ ف	۱۸ اسفندار سنہ ۱۳۳۰ ف
۷	پنڈت گوبند نایک صاحب	۲۰ شہریور سنہ ۱۳۱۵ ف	۳ خورداد سنہ ۱۳۱۷ ف [4]	۱۴	مولوی غلام غوث خان صاحب	[illegible] سنہ ۱۲.. ف	۱۲ امرداد سنہ ۱۳۴۰ ف [6]
۸	مولوی سید اعجاز حسین صاحب	۸ خورداد سنہ ۱۳۱۷ ف	۲۰ فروردی سنہ ۱۳۱۹ ف	۱۵	مولوی بدرالدین صاحب منصرم۔	۱۲ امرداد سنہ ۱۳۴۰ ف	
۹	نواب محبوب یار خان رسول یار جنگ بہادر	۲۱ فروردی سنہ ۱۳۱۹ ف	۱۰ اردی بہشت سنہ ۱۳۲۱ ف [5]				

[1] خدمت صدر مہتمم تعلیمات پر منتقل ہوئے [2] حسب فرمان خسروی مصدرہ ۱۰ شعبان سنہ ۱۳۱۹ صیغہ کورٹ آف وارڈس دفتر معتمدی مال میں ضم کردیا گیا لہذا ۱۰ تیر سنہ ۱۳۱۳ ف تک کورٹ کے لئے کوئی سپرنٹنڈنٹ مقرر نہیں کیا گیا [3] تعلقداری بیڑ پر تبادلہ ہوا۔ [4] خدمت مددگار چہارم معتمد فینانس کی خدمت پر منتقل ہوئے [5] علاقہ پائیگاہ میں آپ منتقل ہوئے۔ [6] خدمت تعلقداری ناندیڑ پر آپ کا تبادلہ ہوا۔

مہتممان خزانہ صرف خاص

نمبر شمار	نام مع خطاب	کب سے	کب تک	نمبر شمار	نام مع خطاب	کب سے	کب تک
۱	نواب محمد وزیر الدین۔ کرام جنگ بدرالدولہ	.	.	۵	مولوی غلام طاہر صاحب	۲۹ خورداد ۱۳۲۴ف	۲۲ شہریور ۱۳۲۴ف
۲	نواب معین الدین خان عرف علیم پادشاہ اقبال یار جنگ	۱۵ تیر ۱۲۹۳ف		۶	نواب تلاوت علی پادشاہ تلاوت جنگ بہادر۔	۲۲ شہریور ۱۳۲۴ف	آبان ۱۳۲۵ف
۳	نواب محمد وزیر الدین کرام جنگ[1] بدرالدولہ۔			۷	نواب محمد بہاء الدین خان بشیر نواز جنگ	۱۲ آبان ۱۳۲۵ف	یکم فروردی ۱۳۲۶ف[3]
۴	نواب محمد جمال الدین خان صادق جنگ[2]	۴ تیر ۱۳۱۲ف	۲۶ خورداد ۱۳۲۴ف	۸	مولوی غلام طاہر صاحب[4]	یکم فروردی ۱۳۲۶ف	۲۹ خورداد ۱۳۳۵ف

[1] ۱۹ محرم ۱۳۰۰ھ کو بمقام مکہ معظمہ آپ کا انتقال ہوا۔

[2] بتاریخ ۳ رجب ۱۳۳۶ھ م ۲۴ بہمن ۱۳۲۶ف روز چہارشنبہ بعارضہ فالج آپ کا بلدہ میں انتقال ہوا۔

[3] تاریخ مذکور م ۹ ربیع الثانی ۱۳۳۵ھ آپ کا بلدہ میں انتقال ہوا۔

[4] بتاریخ ۲۰ شوال ۱۳۴۴ھ م ۲۹ خورداد ۱۳۳۵ف آپ کا بلدہ میں انتقال ہوا۔

فہرست صاحب رزیڈنٹ حیدرآباد دکن

نمبر شمار	نام معہ خطاب	تاریخ تقرر	تاریخ علحدگی	نمبر شمار	نام معہ خطاب	تاریخ تقرر	تاریخ علحدگی
۱	مسٹر ہالنڈ [1]	۱۶ اپریل ۱۷۷۹ء		۱۰	مسٹر ایچ رسل [4]	۱۷ اپریل ۱۸۱۱ء	دسمبر ۱۸۲۰ء
۲	مسٹر جی گرانٹ۔	۱۷۸۰ء	۱۷۸۴ء	۱۱	مسٹر سی ٹی مٹکاف [5] (بعد سر ہوئے۔)	دسمبر ۱۸۲۰ء	اگست ۱۸۲۵ء
۳	مسٹر آر جانسن	فروری ۱۷۸۴ء	۱۷۸۶ء	۱۲	کپتان ایچ ایس باریٹ منصرم	۴ اگست ۱۸۲۵ء	۱۷ ستمبر ۱۸۲۵ء
۴	کپتان کناوے بعد سر ہوئے [2]	۱۷۸۷ء	یکم اپریل ۱۷۹۴ء	۱۳	مسٹر ڈبلیو بی مارٹن۔	۲۹ دسمبر ۱۸۲۵ء	۱۸۳۰ء
۵	میجر ڈبلیو کرک پیاٹرک [3]	۱۷۹۴ء	۱۷۹۸ء	۱۴	مسٹر اے سی ریون شاہ منصرم	۷ اگست ۱۸۳۰ء	نومبر ۱۸۳۰ء
۶	جی اے کرک پیاٹرک	۱۷۹۸ء	۱۸۰۵ء	۱۵	کرنل جے اسٹوڈرٹ	۶ نومبر ۱۸۳۰ء	جنوری ۱۸۳۸ء
۷	مسٹر ہنج رسل (منصرم)	یکم دسمبر ۱۸۰۵ء	دسمبر ۱۸۰۵ء	۱۶	میجر بی کیمرن منصرم	۱۲ جنوری ۱۸۳۸ء	مئی ۱۸۳۸ء
۸	کپتان ٹی سیڈن ہیام۔	۳ جنوری ۱۸۰۶ء	۱۸۱۰ء				
۹	لفٹنٹ ٹی رسل منصرم	۲۰ مئی ۱۸۱۰ء	مارچ ۱۸۱۱ء				

[1] سفیر کی حیثیت سے سب سے پہلے آپ حیدرآباد آئے۔ [2] دربار آصفیہ سے آپ کو دلاور جنگ کا خطاب عطا ہوا [3] حشمت جنگ مؤتمن الملک افتخار الدولہ کا خطاب دربار آصفیہ سے آپ کو عطا ہوا تھا۔ رزیڈنسی چادر گھاٹ میں عمارت رنگ محل آپ کے عہد میں تعمیر ہوئی۔ حشمت گنج آپ کے نام سے آباد ہوا۔ ان کے زمانہ میں نظام کا وہ سفیر جو کلکتہ میں رہا کرتا تھا موقوف ہو کر رزیڈنسی برضع سلطنت بن گئی [4] آپ کو ثابت جنگ کا خطاب عطا ہوا۔

[5] آپ کو منتظم الدولہ کا خطاب عطا ہوا۔

نمبر شمار	نام معہ خطاب	تاریخ تقرر	تاریخ علٰحدگی
۱۷	بریگیڈیر۔ ویب جی سی۔ آئی منصرم	۱۶۔ جون ۱۸۳۸ء	جولائی ۱۸۳۸ء
۱۸	میجر۔ جی ٹاکنس	۸ جولائی ۱۸۳۸ء	دسمبر ۱۸۳۸ء
۱۹	کرنل۔ جی۔ ایس۔ فریزر۔	یکم دسمبر ۱۸۳۸ء	۸ر دسمبر ۱۸۵۲ء
۲۰	میجر۔ سی۔ ڈیوڈسن۔ منصرم۔	۱۱ر دسمبر ۱۸۵۲ء	فبروری ۱۸۵۳ء
۲۱	کرنل۔ لو۔ سی۔ بی	۸ر فبروری ۱۸۵۳ء	۵ر ستمبر ۱۸۵۳ء
۲۲	میجر۔ سی ڈیوڈسن منصرم۔	۵ر ستمبر ۱۸۵۳ء	دسمبر ۱۸۵۳ء
۲۳	مسٹر۔ جی۔ آئی۔ بوشبی۔	یکم دسمبر ۱۸۵۳ء	۳۰ر دسمبر ۱۸۵۶ء [1]
۲۴	کپتن۔ ای۔ ارتہارن ہل	۳۱ر دسمبر ۱۸۵۶ء	۱۸۵۷ء [2]
۲۵	کرنل۔ سی۔ ڈیوڈسن	۱۲ر اپریل ۱۸۵۷ء	یکم اگست ۱۸۶۲ء
۲۶	میجر اے ارتہارن ہل	۴ر اگست ۱۸۶۲ء	۱۲ر جنوری ۱۸۶۳ء

نمبر شمار	نام معہ خطاب	تاریخ تقرر	تاریخ علٰحدگی
۲۷	سر جی۔ لو۔ یول سی بی۔ کے سی۔ ایس آئی	۳۱ر جنوری ۱۸۶۳ء	۱۵ر اپریل ۱۸۶۷ء
۲۸	سر رچرڈ۔ ٹمپل کے۔ سی۔ ایس۔ آئی۔	۱۴ر اپریل ۱۸۶۷ء	۲ر جنوری ۱۸۶۸ء
۲۹	مسٹر۔ جے۔ جی کارڈری منصرم	۵ر جنوری ۱۸۶۸ء	۳ر مارچ ۱۸۶۸ء [3]
۳۰	آنریبل اے۔ آئی رابرٹس منصرم۔	۲۸ر مارچ ۱۸۶۸ء	۱۱ر مئی ۱۸۶۸ء
۳۱	مسٹر۔ جے۔ جی۔ کارڈری۔	۱۴ر مئی ۱۸۶۸ء	جون ۱۸۶۸ء
۳۲	مسٹر سی۔ بی۔ سانڈرسن۔	۱۰ر جون ۱۸۶۸ء	جولائی ۱۸۷۲ء
۳۳	کرنل۔ بی۔ ایس۔ لمسڈن۔	۱۶ر جولائی ۱۸۷۲ء	اکتوبر ۱۸۷۲ء
۳۴	مسٹر سی۔ بی۔ سانڈرسن	۳۱ر اکتوبر ۱۸۷۲ء	دسمبر ۱۸۷۵ء
۳۵	کرنل سر رچرڈ میڈ۔ کے سی ایس آئی سی۔ آئی۔ اے	۵ر دسمبر ۱۸۷۵ء	۲۴ر مارچ ۱۸۸۰ء

۱؎ رزیڈنسی الوال میں آپ کا انتقال ہوا ۲؎ تاریخ مذکور کو بعارضہ صرع رزیڈنسی میں آپ کا انتقال ہوا۔

۳؎ تاریخ مذکور کو آپ کا رزیڈنسی میں انتقال ہوا۔

نمبر شمار	نام مع خطاب	تاریخ تقرر	تاریخ علیحدگی
۳۶	مسٹر ایس۔ سی بیلی کے۔ سی۔ ایس۔ آئی۔	۲۴ مارچ ۱۸۸۰ء	۱۳ اپریل ۱۸۸۲ء
۳۷	میجر جی۔ اے۔ ٹریور۔ منصرم۔	یکم جون ۱۸۸۲ء	جولائی ۱۸۸۲ء
۳۸	مسٹر ڈبلیو۔ بی۔ جونس سی۔ ایس منصرم۔	۳۰ جولائی ۱۸۸۲ء	اپریل ۱۸۸۳ء
۳۹	مسٹر جے۔ جی کارڈوزی۔	۱۲ اپریل ۱۸۸۳ء	اپریل ۱۸۸۴ء
۴۰	مسٹر اوٹے جان۔ کے سی۔ ایس۔ آئی	۱۰ اپریل ۱۸۸۴ء	اپریل ۱۸۸۶ء
۴۱	کرنل۔ آئی۔ سی۔ راس۔ سی۔ ایس۔ آئی منصرم۔	۱۳ اپریل ۱۸۸۶ء	اکتوبر ۱۸۸۶ء
۴۲	مسٹر جے۔ جی کارڈوزی	۱۴ اکتوبر ۱۸۸۶ء	نومبر ۱۸۸۶ء
۴۳	میجر ڈی۔ رابرٹسن منصرم۔	یکم نومبر ۱۸۸۶ء	مارچ ۱۸۸۸ء
۴۴	مسٹر اے۔ پی۔ ہوول منصرم۔	۴ مارچ ۱۸۸۸ء	۶ اگست ۱۸۸۹ء

نمبر شمار	نام مع خطاب	تاریخ تقرر	تاریخ علیحدگی
۴۵	مسٹر ڈی۔ فیٹز پیٹرک[1] کے۔ سی۔ ایس۔ آئی۔	۶ اگست ۱۸۸۹ء	۱۱ نومبر ۱۸۹۱ء
۴۶	مسٹر جی۔ آئی۔ سی پلوڈن سی۔ ایس۔ آئی	۱۲ نومبر ۱۸۹۱ء	۲۶ ستمبر ۱۸۹۴ء
۴۷	کرنل میکنزی منصرم	۲ ستمبر ۱۸۹۴ء	۱۴ اکتوبر ۱۸۹۵ء
۴۸	مسٹر جی۔ آئی۔ سی پچلی۔ پلاوڈن۔	۱۳ اکتوبر ۱۸۹۵ء	
۴۹	کرنل میکنزی منصرم		۲۰ مارچ ۱۸۹۸ء
۵۰	مسٹر کرافرڈ (کمشنر برار) منصرم۔	۱۴ مارچ ۱۸۹۸ء	یکم نومبر ۱۸۹۸ء
۵۱	مسٹر جی۔ آئی۔ سی پچلی پلاوڈن	۲۰ اکتوبر ۱۸۹۸ء	۲۲ فروری ۱۹۰۰ء
۵۲	لفٹنٹ کرنل ڈیوڈ بار کے۔ سی۔ ایس۔ آئی۔	۲۳ فروری ۱۹۰۰ء	۲ مارچ ۱۹۰۵ء
۵۳	مسٹر آنریبل بیلی۔	۲۵ فروری ۱۹۰۵ء	۱۵ مارچ ۱۹۰۷ء
۵۴	مسٹر اوڈوائر منصرم۔	۱۱ مارچ ۱۹۰۷ء	۱۶ جون ۱۹۰۷ء
۵۵	مسٹر آنریبل بیلی۔	۱۶ جون ۱۹۰۷ء	۱۳ مئی ۱۹۰۸ء

[1] ماہ مئی ۱۹۲۰ء میں ولایت مین آپ کا انتقال ہوا۔

نمبر شمار	نام مع خطاب	تاریخ تقرر	تاریخ علحدگی	نمبر شمار	نام مع خطاب	تاریخ تقرر	تاریخ علحدگی
۵۶	مسٹر اوڈوایر منصرم	۱۳ر مئی ۱۹۰۵ء	۱۹ر نومبر ۱۹۰۸ء	۶۴	میجر منجن منصرم	۸ر اپریل ۱۹۱۶ء	۲۴ر جولائی ۱۹۱۶ء
۵۷	مسٹر آنریبل سر چارلس بیلی۔	۲۰ر نومبر ۱۹۰۵ء	۱۴ر اپریل ۱۹۰۹ء	۶۵	مسٹر فریزر۔	۲۳ر جولائی ۱۹۱۶ء	۳۱ر دسمبر ۱۹۱۹ء
۵۸	مسٹر ہادل منصرم	۱۳ر اپریل ۱۹۰۹ء	۲۴ر اپریل ۱۹۰۹ء	۶۶	مسٹر سی ایل ایس رسل۔	۲۹ر ڈسمبر ۱۹۱۹ء	۱۳ر ستمبر ۱۹۲۱ء
۵۹	مسٹر آنریبل اوڈوایر منصرم۔	۲۴ر اپریل ۱۹۰۹ء	۲ر ڈسمبر ۱۹۰۹ء	۶۷	لفٹنٹ کرنل ایس جی۔ ناکس۔	۱۳ر ستمبر ۱۹۲۱ء	یکم نومبر ۱۹۲۲ء
۶۰	مسٹر آنریبل چارلس بیلی۔	۵ر ڈسمبر ۱۹۰۹ء	۲۳ر فروری ۱۹۱۱ء	۶۸	مسٹر سی ایل ایس رسل مستقل رزیڈنٹ	یکم نومبر ۱۹۲۲ء	یکم ستمبر ۱۹۲۵ء
۶۱	آنریبل لفٹنٹ کرنل۔ اے ایف پنہے سی ایس آئی	۲۵ر فروری ۱۹۱۱ء	۸ر مارچ ۱۹۱۴ء	۶۹	آنریبل ڈبلیو پی۔ بارٹن۔	یکم ستمبر ۱۹۲۵ء	۲۰ر مئی ۱۹۲۷ء
۶۲	مسٹر فریزر منصرم	۸ر مارچ ۱۹۱۴ء	۳ر اکتوبر ۱۹۱۴ء	۷۰	مسٹر ایل ایم کرپ منصرم	۱۸ر مئی ۱۹۲۷ء	۲۹ر نومبر ۱۹۲۷ء
				۷۱	آنریبل ڈبلیو پی بارٹن	۲۹ر نومبر ۱۹۲۷ء	۸ر فروری ۱۹۳۰ء
۶۳	آنریبل لفٹنٹ کرنل اے۔ ایف۔ پنہے سی آئی آئی۔	۲۵ر اکتوبر ۱۹۱۴ء	۷ر اپریل ۱۹۱۶ء[۱]	۷۲	آنریبل لفٹنٹ کرنل ٹی ایچ۔ کیز۔ سی۔ ایس۔ آئی۔	۸ر فروری ۱۹۳۰ء	

[۱] تاریخ مذکور کو آپ کا رزیڈنسی ہی میں انتقال ہوا۔

فہرست آمد و رفت گورنر جنرل وائسرائے ہند

نمبر	نام معہ خطاب	تاریخ ورود بلدہ	تاریخ واپسی	نمبر	نام معہ خطاب	تاریخ ورود بلدہ	تاریخ واپسی
۱	لارڈ رپن۔ [۱]	۲ ر فروری ۱۸۸۴ء	۸ ر فروری ۱۸۸۴ء	۷	لارڈ ہارڈنج [۴]	۱۶ ر اکتوبر ۱۹۱۱ء	۱۹ ر اکتوبر ۱۹۱۱ء
۲	لارڈ ڈفرن۔	۲۳ ر نومبر ۱۸۸۶ء	۲۷ ر نومبر ۱۸۸۶ء	۸	لارڈ چیمسفورڈ۔	۲۰ ر مارچ ۱۹۱۹ء	۲۹ ر مارچ ۱۹۱۹ء
۳	لارڈ لینسڈون۔	۲۹ ر اکتوبر ۱۸۹۲ء	یکم نومبر ۱۸۹۲ء	۹	لارڈ ہارڈنج۔	۲۹ ر اکتوبر ۱۹۱۳ء	یکم نومبر ۱۹۱۳ء
۴	لارڈ ایلجن۔	۱۳ ر نومبر ۱۸۹۵ء	۱۷ ر نومبر ۱۸۹۵ء	۱۰	لارڈ ریڈنگ۔	۲۲ ر نومبر ۱۹۲۳ء	۲۵ ر نومبر ۱۹۲۳ء [۵]
۵	لارڈ کرزن [۲]	۲۹ ر مارچ ۱۹۰۲ء	۱۴ ر اپریل ۱۹۰۲ء	۱۱	لارڈ ارون۔	۱۶ ر ڈسمبر ۱۹۲۹ء	۲۰ ر ڈسمبر ۱۹۲۹ء
۶	لارڈ منٹو۔ [۳]	۱۱ ر نومبر ۱۹۰۶ء	۱۴ ر نومبر ۱۹۰۶ء				

(حضور پرنور)

[۱] بغرض ادائی رسوم حکمرانی نواب میر محبوب علیخان بلدہ تشریف لائے رزیڈنسی اول میں قیام فرمائے۔ حیدرآباد تشریف لانے والوں میں آپ پہلے وائسرائے گورنر جنرل ہیں۔ [۲] آپ حیدرآباد تشریف لانے کے بعد ۳ یوم مانکوٹہ شکار میں مصروف رہے۔ ۵ محرم ۱۳۲۰ھ کو مہاراجہ سرکشن پرشاد بہادر پیشکار و مدارالمہام کی دیوڑھی میں رونق افروز ہوکر شاہی لنگر ملاحظہ کرچکے تھے [۳] حسب پروگرام ۱۰ ر نومبر ۱۹۱۱ء کو تاریخ واپسی مقرر تھی لیکن کسی خاص وجہ سے آپ دوسرے روز مغرب کو یہاں سے مراجعت فرما ہوئے۔ [۴] حسب پروگرام تاریخ واپسی ۱۸ ر اکتوبر ۱۹۱۱ء مقرر تھی لیکن کسی خاص وجہ سے آپ دوسرے روز شب کے (۱۱) بجے مراجعت فرما ہوئے بعد آپ معہ لیڈی صاحبہ ۲۹ ر اکتوبر ۱۹۱۳ء کو دوبارہ حیدرآباد تشریف لائے۔ اور یکم نومبر ۱۹۱۳ء کو یہاں سے مراجعت فرما ہوئے [۵] وائسرائے ممدوح حسب پروگرام حیدرآباد سے بغرض معائنہ غار ہائے ایلورہ اسٹیشن فلک نما سے ریل میں سوار ہوکر تشریف لے گئے۔ اور آپ کو رخصت کرنے کی غرض سے اعلیحضرت قدر قدرت نے اسٹیشن مذکور پر تشریف فرما ہوئے تھے۔

فہرست آمد و رفت کمانڈران چیف پریسیڈنسی و کمانڈران چیف انڈیا

نمبر شمار	نام مع خطاب	تاریخ ورود بلدہ	تاریخ واپسی	نمبر شمار	نام مع خطاب	تاریخ ورود بلدہ	تاریخ واپسی
۱	جنرل ہوز کمانڈران چیف ہند۔ ۱؎	۱۰ دسمبر سنہ ۱۸۶۲ء		۸	لارڈ کچنر کمانڈران چیف ہند۔	۱۷ فروری سنہ ۱۹۰۴ء	
۲	سر کالن کیال (لارڈ کلائیڈ) کمانڈران چیف ہند	۲۲ جون سنہ ۱۸۶۸ء		۹	سر او مور کریگ کمانڈران چیف افواج ہند۔	۲۶ جنوری سنہ ۱۹۱۲ء	
۳	جنرل رابرٹ کرنلیس لارڈ برن نیپر آف میگڈلا کمانڈران چیف ہند	۲۷ جنوری سنہ ۱۸۷۴ء		۱۰	جنرل چارلس منرو کمانڈران چیف افواج ہند۔	۱۹ اگست سنہ ۱۹۱۷ء	۲۲ اگست سنہ ۱۹۱۷ء
۴	ہز رائل ہائینس ڈیوک آف کناٹ کمانڈران چیف افواج احاطہ بمبئی	۲۳ جنوری سنہ ۱۸۸۹ء		۱۱	لارڈ راولنسن کمانڈران چیف افواج ہند۔	۴ اگست سنہ ۱۹۲۱ء	۱۲ اگست سنہ ۱۹۲۱ء
۵	جنرل رابرٹ کمانڈران چیف ہند۔	فروری سنہ ۱۸۹۱ء		۱۲	ایضاً ایضاً	۲ اگست سنہ ۱۹۲۲ء	۸ اگست سنہ ۱۹۲۲ء
۶	سر جارج اسٹورٹ وائٹ کمانڈران چیف ہند	دسمبر سنہ ۱۸۹۶ء		۱۳	فیلڈ مارشل سر ولیم برڈ اوڈ۔	۲۸ جولائی سنہ ۱۹۲۷ء	یکم اگست سنہ ۱۹۲۷ء
۷	سر جارج ولزلی کمانڈران چیف احاطہ مدراس۔	۱۸ جنوری سنہ ۱۹۰۱ء		۱۴	ہز اکسلنسی سر ولیم برڈ ووڈ کمانڈران چیف۔	۱۰ اگست سنہ ۱۹۳۰ء	۱۴ اگست سنہ ۱۹۳۰ء
				۱۵	سر فلپ چٹ وڈ کمانڈران چیف ہند۔	۳۰ دسمبر سنہ ۱۹۳۰ء	یکم جنوری سنہ ۱۹۳۱ء

۱؎ آپ ۱۸ نومبر سنہ ۱۸۶۲ء کو دوبارہ بلدہ تشریف لائے اور یہاں آپ کا قریب ایک ماہ تک قیام رہا۔

باب دوّم

حالات قیام و شکست کونسل

جب اعلحضرت نواب میر محبوب علیخان غفران مکان ۷ ربیع الثانی ۱۳۰۱ھ روز سہ شنبہ کو سریر آرائے جاہ و جلال ہوئے اور زمام اختیار حکومت اپنے ہاتھ میں لی تو سب سے پہلے حالت خزانہ عامرہ و مالیات ملک کی درستی اور ابواب مداخل کی تعدیل و ترقی اور کفایت مخارج کی جانب توجہ مبذول فرمائی۔ نیز تحفظ حقوق رعایا کے متعلق ذریعہ جریدۂ غیر معمولی مطبوعہ ۱۶ ربیع الثانی ۱۳۰۱ھ م ۹ فروردی ۱۲۹۳ف جلد سوم صفحہ ۱۹ حسب ذیل فرمان مبارک مرقومہ ۱۱ ربیع الثانی ۱۳۰۱ھ شرف صدور لایا۔

واضح باد کہ یہ جریدۂ غیر معمولی اعلحضرت نواب میر محبوب علیخان بہادر بادشاہ دکن کے حکمران ہونے کے بعد کا دوسرا جریدہ ہے۔ اور پہلا جریدہ غیر معمولی وہ تھا جو تقرر مدار المہامی نواب لائق علیخان بہادر کے متعلق شایع ہوا تھا۔

جریدۂ غیر معمولی

جلد سوم روز یکشنبہ تاریخ ۱۲ شہر ربیع الثانی ۱۳۰۱ھ م ۵ فروردی ۱۲۹۳ف

تاریخ ۱۲ شہر ربیع الثانی ۱۳۰۱ھ

علاقہ دفتر ملکی

حکم مدار المہام سرکار عالی

نقل حکمنامہ دستخطی حضرت اقدس برائے اطلاع و آگہی خاص و عام بذیل مشتہر کردہ میشود

ہمانا دریں ایام ہمایوں فرجام میمنت انجام ابواب فرح و شادمانی و اسباب امن و امانی بر روئے کافۂ اعانی و ادانی از تائیدات یزدانی مکشوف و مفتوح و سایہ برایا و رعایا بعہد آسایش و آرام آسودہ مترقب لطیفہ غیبی و فتوح بودکہ بتوفیق یزدانی و مراحم ربانی بروز سعید شنبہ ہفتم ربیع الثانی بدولت و اقبال سریر آرائے جاہ و جلال شدیم و زمام اختیار حکومت آبائی بکف

کفاو ید ها خود باستقلال بلا اخلال گرفته برعایت رعایای مملکت و امرا و منتسبان دولت ابد مدت که بدون استقلال
حکومت ما بدولت و اقبال در وفات خیرخواه بلا اشتباه مدار المهام بی نظیر ارسطو تدبیر
شجاع الدوله مختار الملک سر سالار جنگ اعلی الله مقامه مثل قالب بی جان بودند مصروف و مشغول
گردیدیم و بفور جلوس برکت مانوس نظر توجه برحالت رتق و فتق امور ریاست انداخته تقرر مدار المهام
مستقل را لازمهٔ بهبود ملک و رعیت یافته میر لایق علیخان بهادر سالار جنگ منیر الدوله را که هم بحسب وراثت
و هم بحسب لیاقت لایق این منصب جلیل میباشند و از روی خدمات عظیمه و خیرخواهی فخیمه والد
مرحوم و مغفور خود و از عهد صبا الی یومنا هذا مورد عنایات بیغایات ما بدولت و اقبال بوده اند باتفاق
رای نواب مستطاب معلی القاب وایسرای کشور هند بعهدهٔ مدار المهامی سرفراز فرمودیم سرکار این
از مدار المهام موصوف توقع است که در خیرخواهی دولتین و حسن سعی و تدبیر و مراعات حقوق سرکار و
رعایا یادگار والد مغفور خود خواهند بود تا چشم زخمی که از وفات ایشان بملک و دولت رسیده بود محو و معدوم
گردد لهذا بهمه رعایا و کافه برایا مطیع و منقاد و سراپا اخلاص و اعتقاد دولت سنیهٔ آصفیه مژده
این عید و نوید این مسرت جاوید رسانیدن از جملهٔ محسنات ملکی و احسانات متصور شد۔

از عمده اتفاقات تقریب مسرت و بهجت قریب جلوس میمنت مانوس ما بدولت و اقبال
این بود که نواب مستطاب معلی القاب وایسرای کشور هند بنهایت اشفاق دعوت ما را قبول فرموده
برفاقت دیگر اراکین دولت علیه انگلشیه درین دار الریاست ورود نموده روابط و سوابق خلت و وداد را
که فیما بین دولتین از قدیم الایام مربوط و منضبط است راسخ و استوار تر نمودند و آنچه از ابواب تهنیت گذاری
و صلاح و مشورهٔ مشفقانه لازمهٔ منصب جلیلهٔ نایب مناب دولت علیه قیصر هند بود بتقدیم رسانیدند و هوا
خواهان این دولت ابد مدت را از مژده استقامت و استقلال ارتباط و اتحاد دولت علیهٔ قیصر هند مسرور
و شاد فرمودند۔

چون وجود با جود ما باستقلال تمام بدقایق بهبود و بهروزی حال و استقبال کافهٔ ناس مراعی و متکفل اداء
امور نواهی سیاسی و شرعی و برعایت رعیت ساعی و راعی خواهد بود جمله ارکان دولت و منتسبان آستانه

عزت و صنوف طبقات انام از خواص و عوام چه امرا و راجگان و زمینداران و خوشباشیان و چه متصدیان
و ملازمان مهام و تجار و زراع و اهل فوج و اقطاع بدون لحاظ دین و ملت و مذهب و نحلت بمهد امن و امان
آسوده بسر انجام لوازم دولتخواهی و حق پژوهی و راستبازی و صداقت و دیانت و اطاعت احکام
ریاست و سیاست خوشحال و فارغ بال بسر برند و سرکار را بهر حال در صدد و درستی احوال خود دانسته
بتقدیم لوازم اطاعت و انقیاد و اوامر عدل و داد و نواهی عدالت بنیاد کوشند و هرگونه آنرا وسیلهٔ
بهبودی و بهروزی حال و مآل خود انگارند چون باسباب مختلفه مخارج دولت روزافزون این
معنی خلاف مصالح و بغایت زبون و ناموزون است نخست همت علیا بتعدیل و تکمیل این ناموس
عنصری محصور خواهد بود و مهما امکن توجه دلی با درستی حالت خزانه عامره و مالیات ملکیه و ترقی
و تعدیل ابواب مداخل و کفایت مخارج مبذول و مصروف خواهد بود۔

چون اصل اصول سیاست و ریاست مبنی است بر عدالت بنابران عمده همت و توجه
مصروف این معنی خواهد بود که عدالتهای سرکاری از قضاة و ولاة بادیانت و سیاست آشنا
مشحون شوند و بترویج قوانین و ضوابط نصفت و معدلت آئین حقوق رعایا و برایا چه ادانی و
چه اعالی علی السویه محفوظ و مصئون مانند تا هیچکسی را مجال سرتابی و عدول از احکام سرکاری
نماند و دست اقویا از زیردستان کوتاه و خانه ظلم و تعدی تباه و روز کینه‌کیشان و فتنه اندیشان
سیاه گردد و ملک در مهد آسایش و امن و امان و سکون و اطمینان قرار گیرد و مزاحمت و مخالفتی
که فی الحال بتعمیل احکام از خواص و عوام باقدام میرسد هیچ چه از هیچکس پیش نرود و اگر خود از
عمال و ولاة حکمی خلاف آئین داد بحق هیچکس صادر شود و یا در ادای لوازم منصبی خود خیانتی راه
یابد همانا بکیفر کردار خود رسیده و ابنای جنس را به تنبیه و اعتبار گردند نفاذ جمله این اصول و
احکام از طرف مدار المهام سرکار دولتمدار بیدریغ و بلا رو و رعایت همیشه برقرار خواهد ماند که
در این امر سترگ بمدار المهام موصوف تاکید اکید نموده شده۔

مسرت دلی ما آنست که رعایای مطیع و منقاد ما زیر سایه رافت و ظل عاطفت دولت

ابد مدت آصفیہ ماندہ باطمینان تمام و امنیت مالاکلام در تہیہ جمائگی اسباب ترفہ و معیشت و استحصال علوم و فنون مصروف باشند و بتحصیل فضایل و تزکیہ رزایل کوشند کہ ملک بزیور علم و فضل محلّی و از عار بی ہنری معری گردد و دولت و حکومت را از فہم و فطرت اہل ملک اعانت و تقویت بہم رسد۔

بمدار المہام سرکار عالی و جملہ عمال و عہدہ داراں ریاست واجب و لازم است کہ ما بدولت و اقبال را پشت و پناہ خود شمردہ ہموارہ در احقاق حق و ابطال باطل کوشیدہ باشند و در ہمہ حال بلا روے و رعایت احدے حقوق رعایا ملحوظ داشتہ در اجرائے امور انتظامی مصروف شوند۔

در خاتمۂ کلام بجملہ امرا و جاگیرداراں و راجگان و منتظمان دولت و عہدہ داران سرکاری و جمعداراں لشکر و زمینداراں و کاشتکاران و تاجران وغیرہم ہدایت شود کہ ہر کس باطمینان تمام بسر انجام مہام خود مشغول ماندہ بدعائے ازدیاد عمر و اقبال و ترقی جاہ و جلال و فضل و کمال ایں دولت مصروف و مؤلف باشند و بمطالب مسطورہ مذکورہ متوجہ بودہ تقدیم و تعمیل آن کوشند فقط

شرحِ دستخط مبارک حضرت بندگانعالی متعالی مدظلہ العالی

نواب میر محبوب علیخان غفر اللہ عنہ

۱۱ ربیع الثانی ۱۳۰۱ ہجری

اس بناء پر ایک کونسل از نام "کونسل آف اسٹیٹ" قایم کی گئی جس کے میر مجلس خود حضور پر نور اعلیحضرت اقدس و اعلیٰ نواب میر محبوب علیخان اور اراکین حسب ذیل تھے

(۱) نواب میر لایق علیخاں سالار جنگ ثانی منیر الدولہ بہادر۔

(۲) راجہ راجایاں مہاراجہ نرہندر بہادر۔

(۳) نواب شمس الامراء امیر کبیر خورشید جاہ بہادر۔

(۴) نواب بشیر الدولہ بہادر۔

(۵) نواب سر وقار الامراء بہادر۔

(۶) نواب شمشیر جنگ بہادر۔

(۷) نواب شہاب جنگ بہادر۔

(۸) نواب میر سرفراز حسین خاں فخر الملک بہادر۔ معتمد مولوی سید حسین صاحب بلگرامی۔

پہلا اجلاس اس کونسل کا بمقام دیوڑھی مبارک واقع سرور نگر سلخ ربیع الثانی ۱۳۰۱ھ م ۲۸ فبروری ۱۸۸۴ء روز پنجشنبہ کو منعقد ہوا اس ابتدائی جلسہ میں اعلیحضرت اقدس و اعلیٰ نے اپنے زبان مبارک سے جو تقریر فرمائے وہ ذیل میں درج کیجاتی ہے جو جریدہ اعلامیہ مطبوعہ ۴ رجمادی الاول ۱۳۰۱ھ کے صفحہ ۴۱ پر چھپی ہے۔

آج شاید حیدرآباد کی تاریخ میں یہ اول روز ہے کہ یہاں کے امرا بالاتفاق رئیس وقت کے سامنے سرکاری کاموں کی مدد دینے کی غرض سے جمع ہوے ہیں۔ ہندوستان میں ایسے تجویزوں کا بہت کم رواج ہے۔ مگر اب سرکار انگلشیہ کا طور و طریق دیکھکر ہندی ریاستوں میں بھی کچھ کچھ شروع ہو چلا ہے۔ میری بڑی خوشی تھی کہ یہ کونسل مقرر ہو۔ مجھے امید ہے کہ جن اُمرا کو میں نے انتخاب کیا ہے۔ اون سے مجھ کو اور ملک کو بہت مدد ملے گی۔ اور میں یہ بھی امید رکھتا ہوں کہ آپ لوگ

اپنی ذاتی اغراض کو سرکاری امور میں راہ نہ دوگے۔ اور سب ملکر بالاتفاق کام کروگے آپ لوگ اگر چاہو تو اپنے ملک کی بہت بھلائی کرسکتے ہو اور ملک کی بھلائی میری بھلائی اور عین آپ کی اپنی بھلائی ہے۔ اسواسطے میں ہرگز پسند نہ کرونگا کہ کوئی رکن اپنی رائے کے خلاف کسی امر میں میری رائے کی تقلید کرے۔ بلکہ مجھ کو یہ امید ہے کہ آپ لوگ ہر مقدرمیں نیک نیتی اور خیرخواہی کے ساتھ آزادانہ رائے دوگے۔ البتہ جو امر کہ ایک مرتبہ بالاتفاق طے ہوگیا ہو۔ اس میں پھر اختلاف کرنا جائز نہ ہوگا خواہ رائے کسی رکن کی اس کے مخالف ہو یا موافق۔ آپ لوگ یقین جانو کہ مجھے ہر فرقہ وہر گروہ کی رعایت مدنظر ہے۔ میں نہیں چاہتا ہوں کہ کسی کے واجبی حقوق تلف ہوں میں سرکار اور رعایا دونوکے حقوق کی یکساں حفاظت کرونگا۔ اور امراکی بھی اسیقدر رعایت کرونگا جسقدر غرباکی۔ اور میں امید کرتا ہوں کہ کونسل بھی اسی طریقہ کو پسند کریگی۔ اور بصلح واحتیاط واتفاق اپنی خدمت ادا کرے گی۔ کونسل کیواسطے جو قواعد قرار پائے ہیں اون کو میں جلد آپ لوگوں کے پاس بھیجدونگا۔ کونسل کی کارروائی بلاکم وکاست قواعد مذکورہ کے موافق چلے گی اور ہر مہینے میں دوبار پنجشنبہ کے روز کونسل منعقد ہوا کرے گی چونکہ آج کا جلسہ ابتدائی ہے اسواسطے کوئی کام کونسل کے سامنے پیش نہیں ہوسکتا۔ آیندہ جلسہ سے کام شروع ہوگا۔

دوسرا اجلاس کونسل مذکور کا ۱۳ رجمادی الثانی ۱۳۰۱ھ کو بمقام خلوت مبارک منعقد ہوا جس میں کونسل آف اسٹیٹ قواعد اور اقتدارات پیش کئے گئے تھے جنکو صاحب عالیشان بہادر نے منظور اور پسند فرمایا۔

چونکہ اس کونسل میں صرف ان ہی امور پر بحث ہوتی تھی اور اس میں وہی امور طے پاتے تھے جس کے نسبت اعلحضرت حکم دیں یا جنکو مدارالمہام پیش کریں یا کوئی سنگین اور انتظامی معاملات ہوں۔ اس لئے بذریعہ فرمان مبارک مورخہ غرہ ذیحجہ ۱۳۰۲ھ حکم ہوا کہ آیندہ سے کونسل مذکور وضع قوانین کا کام بھی انجام دیا کرے اور ایسے مستقرات جو معاملات مالی۔ عدالت مداخل مخارج

صفائی۔ تعلیمات۔ ریلوے و تعمیرات وغیرہ سے تعلق رکھتے ہوں اور جن سے رعایا کو فایدہ کثیر پہونچے و درستی سے ترتیب دیکر۔ مدار المہام اور اراکین دولت ان کو اسٹیٹ کونسل میں بغرض لحاظ مناسب جلد پیش کریں۔

(ملاحظہ ہو جریدۂ اعلامیہ مطبوعہ ۴ ذیحجہ ۱۳۰۱ھ جلد چہارم صفحہ ۳۷۵)

کبنٹ کونسل مجلس وزرا

(۲) یہ کونسل تقریباً آٹھ سال تک قایم رہکر ۱۳۰۲ف میں شکست ہوگئی اور اسکی جگہ مجلس وزرا (کبنٹ کونسل) قایم کی گئی۔ جس کے پریسیڈنٹ۔ مدار المہام اور وائس پریسیڈنٹ نواب وقار الامرا بہادر وزیر مال اور ارکان مہاراجہ کشن پرشاد بہادر پیشکار وزیر فوج۔ نواب افتخار الملک بہادر وزیر صیغہ کوتوالی و تعمیرات نواب فخر الملک بہادر وزیر عدالت و امور عامہ قرار پائے اور وضع آئین و قوانین کے لئے ایک علٰحدہ مجلس قائم کرنیکا حکم ہوا (جسکی کیفیت علٰحدہ طور پر بیان کی گئی ہے)۔

(ملاحظہ ہو جریدہ اعلامیہ مطبوعہ ۱۸ اسفندار ۱۳۰۲ف جلد دوم صفحہ ۴۰ و جریدۂ اعلامیہ مطبوعہ ۱۸ تیر ۱۳۰۲ف جلد سوم صفحہ ۱۸۵)۔

نواب میر عثمان علیخان بہادر

اگزیکیوٹیو کونسل باب حکومت

(۳) ۹ محرم ۱۳۳۲ھ کو سالار جنگ ثالث خدمت وزارت سے مستعفی ہونے کے بعد ۲۱ صفر ۱۳۳۸ھ تک مدار المہامی کے فرائض کو بھی اعلیحضرت بندگانعالی بالذات انجام دیتے رہے تھے۔ اس پانچ سال کے تجربہ میں متعدد اقسام کے نقائص اور رکمز وریاں انتظام ریاست میں پائے گئے تو موجودہ طرز عمل کے نقائص اور اُن کے استیصال کی غرض سے ۲۷ صفر ۱۳۳۸ھ کو ایک دربار منعقد کر کے باب حکومت کا افتتاح فرمایا۔ جو خطبہ اس دربار میں اعلیحضرت نے پڑھا تھا۔ اس کی نقل فرمان مبارک ذیل میں درج کی جاتی ہے جو جریدۂ اعلامیہ مطبوعہ ۱۶ ردے ۱۳۲۹ف م ۲۷ صفر ۱۳۳۸ف جریدۂ خاص میں طبع ہوئی ہے۔

جریدۂ غیر معمولی حیدرآباد دکن۔ ۱۶ امرداد ۱۳۲۹ف م ۲۷ صفر المظفر ۱۳۳۸ھ جمعہ

حکم سرکار عالی۔ علاقۂ فینانس۔ (تنظیم باب حکومت)

خطبۂ مبارک
(حضور پرنور اعلیحضرت بندگانعالی مدظلہ العالی)

دربار افتتاح باب حکومت

آج کا دربار ایک ایسے امر کو نمایاں کرنے کی غرض سے منعقد کیا گیا ہے جو اس مملکت کی تاریخ میں نہایت مہتم بالشان واقعہ ہے سب کو معلوم ہوگا کہ اس مملکت کا قدیم طرز حکومت ذاتی حکمرانی رہا ہے جس میں انصرام کار بذریعہ دیوان ہوتا رہا ہے اور یہ بھی ایک تاریخی واقعہ ہے کہ باستثناء چند قابل قدر افراد کے وزرا سلف نے کن کن طریقوں سے اپنے آقا کی حکومت میں ضعف پیدا کرنے کی تدابیر پیش نظر رکھیں گو رعایا اور ملازم کی حیثیت سے وفاشعاری اون کا عین فرض تھا۔ دفاتر سرکاری میں وافر مواد موجود ہے۔ جو حدود اختیار سے تجاویز کرکے باہمی تعلقات میں مزگی خوبی انتظام میں خلل۔ اور فلاح عامہ میں نقصان پیدا کرنے کی شہادت دیتا ہے۔

حکومت کی ہوس نے خواہ وہ حکومت کیسی ہی ناجایز یا خلاف ضابطہ کیوں نہو لازمی طور سے تدبیر و اصلاح کے پر چشموں کو خشک کردیا۔ یکے بعد دیگرے متعدد وزرا کے طرز عمل نے اُن نقائص کو اور بھی واضح کردیا جو اُس طریقۂ حکومت میں موجود تھے۔ میرے والد مرحوم حضرت غفران مکان نے سالار جنگ اول کی وفات کے بعد اُن کے مرتبۂ نظم حکومت کی کافی آزمائش کرکے اُن نقائص کو محسوس فرمایا جو اوس میں موجود تھے اور ۱۸۹۲ء میں "قانونچۂ مبارک" نافذ فرمایا جس میں مدار المہام اور معین المہاموں کے اختیارات و فرائض کے حدود معین کئے گئے۔ اس کے بعد اور ایک دفعہ اصلاح انتظام کی طرف اون کی توجہ مبذول ہوئی اور قواعد "قانونچہ" کی اشاعت عمل میں آئی۔ چونکہ ما بدولت نے اپنی تخت نشینی کے بعد ہی مسائل انتظام مملکت کا نظر غائر سے ملاحظہ شروع

کیا تو یہ خیال یقین کے درجہ تک پہنچ گیا کہ موجودہ طریقۂ حکومت کے نقائص کو دور کرنا ممکن نہیں ہے تاوقتیکہ اُس کی ترکیبی حالت میں اصلاح نہ کیجائے۔ پس کامل غور و فکر کے بعد ما بدولت نے انتظام مملکت کا بارگراں خود برداشت کرنا قبول فرمایا۔ اس پانچ سال مدت دراز تک انصرام کار کی سعی بلیغ کے ساتھ ساتھ اپنی عزیز رعایا کے فلاح و بہبود کے ذرائع کا قیام و استحکام ما بدولت کا مطمح نظر رہا ہے۔ کیونکہ ان کی ترقی خوشحالی اور فارغ البالی میں ما بدولت کی شفقت آمیز دلچسپی لازوال اس وقت تک کے خاص ذاتی تجربہ نے ما بدولت پر ظاہر کردیا کہ موجودہ انتظام میں تبدیلی کی ضرورت ہے۔ انقلاب زمانہ حال کی زندگی پیچیدہ مسائل۔ مشرقی اقوام کے جدید سیاسی احساس اور خود اس ملک کے اندرونی و بیرونی تعلقات کے نازک مسائل نے ذاتی حکومت کے بار کو اسقدر گران کردیا ہے کہ اس سے ایک حد تک سبکدوشی حاصل کرنے کے لئے فوری تدبیر کی ضرورت ہے۔

چونکہ یہ ممکن نہ تھا کہ پھر وہی طریقہ اختیار کیا جائے جس کی ناکافی اوس کو غیر مفید ثابت کرچکی تھی لھذا ما بدولت نے غور و خوض کے بعد تنظیم جدید کا مصمم ارادہ کیا تاکہ اوس سے انتظام ریاست کی کافی اصلاح اور اُس وقت کے قیام کا جس پر ترقی منحصر ہے کافی تیقن ہوجائے۔ اور ممالک کے تجربہ نے یہ ثابت کردیا ہے کہ جو حکومت کونسل کے ذریعہ عمل میں آئے۔ اوس کو کئی وجوہ سے ایسی حکومت پر ترجیح ہے جو کسی ایک عہدہ دار کے ہاتھ میں رہے۔ خواہ وہ کیسا ہی لائق و سربرآوردہ کیوں نہ ہو۔ پس ما بدولت کی دلی خواہش یہ ہے کہ اپنی رعایا کو اس مرجح طرز حکومت کے فوائد سے مستفید ہونے کا موقع دیں۔ نظر برآں ما بدولت نے بذریعہ فرمان امروزہ ایک "اگزیکیٹیو کونسل" (یعنی باب حکومت)" قایم فرمایا ہے جو ایک صدر اعظم سات ارکان معمولی۔ اور ایک رکن اختصاصی (جس سے کوئی صیغہ متعلق نہوگا) سے مرکب ہوگی۔

کافی غور کے ساتھ صدر اعظم اور ارکان باب حکومت کے اختیارات کے متعلق قواعد منضبط اور اُن کے مجموعی اور انفرادی ذمہ داریوں کے حدود معین کئے گئے ہیں۔ انتخاب ارکان میں نہایت احتیاط سے

کام لیا گیا ہے اور ایسے اشخاص مقرر کئے گئے ہیں جن کا تجربہ اور قابلیت مسلم ہے۔ صدر اعظم سر علی امام ہیں جو تعارف کے محتاج نہیں کیونکہ برٹش انڈیا میں اُن کے کارنامے سب پر روشن ہیں ایسی کونسل کے قیام سے ہر شعبہ نظم مملکت کو تقویت ہوگی۔ اور اُن مسائل کے حل کرنے میں جو اس ملک کے وسیع اور اہم اغراض سے متعلق ہیں (اور جنکا خاص اعلیحضرت بندگان حضور پُرنور ما بدولت کے حکم سے تصفیہ ہوگا) کونسل کے مشورہ سے بیش بہا مدد ملیگی۔ اوس کے اجتماعی عمل سے انتظام میں یکجہتی اور اُس سے ایسے نتایج پیدا ہونگے جو رعایا کے حق میں مفید ثابت ہوں گے۔

اشاعت تعلیم۔ ذرائع معیشت کی ترقی صنعت وحرفت کی ترغیب حفظان صحت کے جدید اصول پیدا کرنے کی تدابیر۔ ذرائع آمدورفت کا قیام اور اُن کی توسیع۔ اور ایسے ہی بہت سارے مسائل ابھی تصفیہ طلب ہیں۔ ان امور میں جو اندرونی اصلاحات سے متعلق ہیں کونسل کی کارگزاری اُسی طرح قابل قدر ثابت ہوگی جسطرح امور سیاسی میں ما بدولت اور سرکار عظمت مدار کے تعلقات کے لحاظ سے مفید ہوسکتی ہے۔ یہ تعلقات ہمیشہ دوستانہ رہے ہیں کیا زمانہ سلف میں کیا آج۔ اقلیم ہند میں آغاز حکومت برطانیہ سے تا این وقت اس خاندان کے ساتھ دوستی اور اتحاد کا سلسلہ برابر قایم رہا ہے۔ ایک سے زیادہ معرکوں میں سلطنت برطانیہ کی حرمت و بقا کیلئے شمشیر آصفجاہی نیام سے نکل چکی ہے۔ حال کی جنگ عظیم ہی جس سے ابھی سلطنت برطانیہ فتحمندی کے ساتھ فارغ ہوئی ہے۔ جو کچھ امداد ما بدولت کی جانب سے کی گئی وہ محتاج بیان نہیں ہے۔

ان خاص حالات میں اب حکومت کو واپسی ملک برار کے اہم مسئلہ پر غور کرنیکا ایسا نادر موقع بمدت ہوگا۔ جس کا مستقبل نہایت خوش آیند ہے۔ ما بدولت کے مملکت کے اس جزو لاینفک کا دعوی انصاف اصلی پر مبنی ہے اور اگر اُس کی تنقیح بلا طرفداری کی جائے تو یہ امر خارج از قیاس ہے کہ دعوی قابل تسلیم نہ قرار پائے۔ پس اس اہم مسئلہ کی نسبت کونسل کے مشورہ کا ما بدولت کو خاص دلچسپی کے ساتھ انتظار رہیگا۔ ما بدولت اپنے تمام امراء۔ عہدہ داران۔ اور عزیز رعایا کو اس جدید

انتظام کی طرف متوجہ و مائل کرا کے متوقع ہیں کہ وہ سب اپنی ارادت و عقیدت سے اوس کو کامیاب بنانے میں ہمیشہ ساعی رہیں گے ۔ کیونکہ انتظام حکومت کامیاب نہیں ہو سکتا تا وقتیکہ اس کے عمل کی پابندی کوئی حزم و احتیاط کے ساتھ نہ کیجائے ۔ اس اشارہ کے ساتھ نابدولت کی دلی خواہش ہے کہ سرعلی امام و ارکان باب حکومت اپنے اہم فرائض کی انجام دہی میں سرگرم و کامیاب ہوں ۔ فقط

نواب میر عثمان علیخان بہادر

فرمان مبارک اعلیٰحضرت قدر قدرت مدظلہ العالی

دربارہ تنظیم باب حکومت

مورخہ ۲۲ صفر المظفر ۱۳۳۸ھ

۱۸۹۲ء میں غفران مکاں حضرت والد مرحوم نے اس مملکت کی نظم کے لئے ایک جدید ضابطہ مرتب فرما کر بنام "قانونچہ مبارک" جاری فرمایا ۔ اس تاریخی سرکاری کاغذ میں حضرت غفران مکان نے اُن اصول پر نظر ڈالی جو اس ملک کی نظم کا قدیم دستور رہتا ۔ اور اُس میں اُن نقائص پر بھی غور فرمایا جو سر سالار جنگ اول کے انتظامی اصلاحات میں موجود تھے ۔ اور جن کی برائیاں دُور فرما کر اپنے ارشادات کو الفاظ ذیل پر ختم کیا ۔

"اس مملکت کا ابتدائی طرز حکومت محض شخصی حکمرانی تھا ۔ سالار جنگ اول نے اسے تقریباً سلطنت منضبطہ (کانسٹی ٹیوشنل بازکی) سے مبدل کیا ۔ سالار جنگ دوم کی پس روی سے زمام اختیار چند غیر مستحق ہاتھوں میں آگئی ۔ اور آسمانجاہ کی نظم میں اُن کے مددگار کے ذاتی حکومت اس خود سری تک پہنچی کہ مابدولت کو احساس ہوا کہ بلا تاخیر اس کا انسداد کیا جائے"۔

پھر اس طرز حکومت کے بیّن نقائص کی جو محتاج اصلاح تھے صراحت کی گئی۔ جدید طرز عمل میں بعض اصول "تاکیداً واجب التعمیل قرار دیکر اپنی عزیز رعایا کے آرام و طمانیت اور خوشحالی کے لئے ایک بہتر سلسلہ نظم کی تجویز کا خیال ظاہر فرمایا۔

حضرت غفرانمکاں کا یہ ارشاد ہوا کہ :-

" امن عامہ۔ رعایا کی بہبودی۔ اور سرکاری خزانہ کی مکتفی رہنا حکومت کی قابلیت کے معیار ہیں "

الغرض اُس وقت انصرام نظم کے قواعد کی تدوین میں حضرت غفرانمکان کے تذکرہ صدر عالی خیالات کی کامل تقلید کی گئی۔ اور اُن کی تعمیل پر تہدید۔

(۲) اس جدید طرز حکومت میں جو نمایاں تبدیلیاں ہوئیں وہ یہ تھیں کہ قدیم کونسل آف اسٹیٹ (مجلس سلطنت) کی جگہ جو آخر بیکار آمد ثابت ہوئی کبنٹ کونسل (مجلس وزراء) قایم کی گئی۔ اور مجلس وضع قوانین کا انعقاد اس غرض سے کیا گیا کہ قوانین وضوابط کی تدوین قابل و تجربہ کار ملازمین و غیر ملازمین کی مدد و مشورہ سے کیجائے اور ہر دو کونسل و نیز مدار المہام و وزراء صیغہ کے اختیارات و فرائض منصبی معین کئے گئے۔

(۳) ۱۸۹۳ء میں مرمہ قواعد موسوم "بہ قواعد قانونچہ" اس غرض سے شائع کئے گئے۔ کہ اصل اصول قانونچہ مبارک کی بہ لحاظ تجربہ مابعد توضیح کی جائے۔ یہ توضیح شدہ نظم حضرت غفرانمکان کی بیش از وقت وفات حسرت آیات تک اور نیز بعد تخت نشینی بادولت تا یکم ڈسمبر ۱۹۱۴ء قایم رہی

(۴) بادولت نے اُس روز بلا توسط احدی نظم حکومت کی ذمہ داریاں اختیار کیں اور جب سے اتبک بغیر معاونت مدار المہام ایں جانب بہ نفس نفیس کار فرما ہیں۔ انصرام کار حکومت میں ایں جانب نے وہی روش برابر اختیار کی جو حضرت والد مرحوم غفرانمکاں کی جلیل القدر رہنمائی نے بتائی اور جسکا ذکر نہایت خوبی سے قانونچۂ مبارک کے ابتدائی حصہ میں آیا ہے۔ بایں ہمہ سابقہ کے طرز عمل سے ایں جانب نے صرف ایک امر میں تجاوز کیا ہے۔ دفاتر کے معمولی روز مرہ کام سے سبکدوشی حاصل کرنے کے لئے معین المہامان و صدر المہامان کے اختیارات میں توسیع کیگئی۔ اس ملک کے نظم ونسق میں

متعدد گوناگوں اصلاحات جو اس وقت تک ہوئے ہیں۔ اُن سے صاف ظاہر ہوتا ہے کہ دانشمندی و دور اندیشی نے قواعد قانونچہ مبارک میں کسقدر روح پھونکی ہے اور سلطنت کی مالی حالت میں استحکام کا مادہ پیدا ہوگیا ہے۔ اور سکہ جو اس ملک کا طغرائے امتیاز کہا جاسکتا ہے۔ اس کی بنیاد بھی مستحکم ہوگئی ہے۔ غور کردہ تدابیر وقتاً فوقتاً عمل میں آئی ہیں۔ جدید صیغہ جات جیسے آوارہ زراعت اور انجمنہائے قرضہ امداد باہمی رعایا کی مادی و مالی حالت کی ترقی کی غرض سے قایم کرلئے گئے ہیں۔

(۵) حکومت کے کام کے ساتھ ذاتی تجربہ نے اس جانب کو صحیح اندازہ کرنیکا موقع دیا کہ تغیر زمانہ و حالات نے کیا کیا نئی ضرورتیں اور محتاجیاں پیدا کردیں۔ اور ہر امر جو رعایا کی فلاح و بہبودی میں معین پایا گیا۔ اُس نے مابدولت کو مزید کوششوں کی طرف راغب کیا۔ ساتھ ہی اپنی جانب کو اُن اہم مسائل کا بھی پورا احساس ہوا۔ جنکے حل و عقد کیلئے بڑی حکمت و دانائی درکار ہے۔ اور ملک کے مادی ذرائع میں ابتک خاطرخواہ ترقی نہیں ہوئی صنعت و حرفت کی توسیع اور عام تعلیم کی ترقی ہنوز کامل توجہ کے محتاج ہیں۔

(۶) وہ حقیقی ہمدردی اور شفقت آمیز فکر جو اپنی رعایا کی فلاح و بہبود سے متعلق ہے ہمیشہ مابدولت کے مطمح نظر رہی اُس کا صحیح اندازہ اُن کارروائیوں سے جو ابتک عمل میں آئی ہیں کافی طور پر نہیں ہوسکتا۔ مابدولت کو ہر وقت خیال رہا کہ جلد کوئی ایسی صورت نکالی جائے جس سے مابدولت کی رعایا زیادہ خوشحال نظر آئے۔ اور نیز یہ کہ وقتاً فوقتاً قحط کے نمایاں ہونے سے جن مصائب کا مقابلہ کرنا پڑتا ہے حتی المقدور اُن کا سدباب ہوجائے جب کوئی اہم طرز عمل فوائد عامہ کے لئے اختیار کیا جائے تو اول شرط کامیابی یہ ہے کہ اُس خاص مقصد کے واسطے ایسے طریقے عمل میں لائے جائیں جو اُس کے حصول کے لئے ضروری ہوں کیونکہ اچھی حکومت کی بنیاد انحصار زیادہ تر سلسلہ سیاسیات پر ہے نہ کہ ذاتی اوصاف حکمرانی پر۔ اس ستائیس برس کے ممتد زمانہ میں یعنی جب سے کہ ۱۸۹۲ء کے کانسٹی ٹیوشن پر عمل ہونا شروع ہوا ادیبی بہت سی

خرابیاں جو ہر انسان کے اعمال کا خاصہ ہیں بتدریج داخل ہو کر نمو پا گئیں۔ اور جس وقت سے کہ فرائض مدار المہامی اپنی جانب خود انجام دے رہے ہیں متعدد اقسام کے نقائص اور کمزوریاں بدولت پر آشکارا ہوئیں۔

(۷) نظر غائر نے ان نقائص کو عیاں کر کے یہ بھی دکھا دیا کہ کہاں تک وہ اصل مقاصد حاصل نہ ہوئے جو حضرت مرحوم کے مرکوز خاطر تھے اور جن کے واسطے اُنہوں نے متعدد تاکیدی احکام جاری فرمائے تھے۔ اولاً صیغہ جات کی باہمی مدد و امداد کی کمی ایک ایسا نقص ہے جس سے وقت و محنت کی بربادی اور جسکا لازمی نتیجہ کام کی فضولی ہے۔ ثانیاً یہ کہ معمولی مقدمات کے انفصال میں بھی غیر معمولی تعویق ہوتی ہے اور یہ بھی کہ حکومت کے اصلی فرائض کا مفہوم بعض صیغوں میں ناکافی ہونے سے دوسرے صیغوں کے کام میں بیجا دست اندازی ہوتی ہے۔ جس کا نتیجہ کارروائی میں پیچیدگی و مراسلت میں طوالت ہے۔ اور یہ بھی ایک سخت خرابی ہے کہ معین المہامان و صدر المہامان کے کاموں کے تختہ جات از روئے قانونچہ مبارک وقت مقررہ پر پیش کرنا عادتاً ترک کر دیا گیا ہے۔ خرابیاں جو اسطرح منتج ہوئیں اُن کا الزام موجودہ طریقہ کار پر غالباً اوسی قدر عاید ہوتا ہے۔ جتنا کہ اور لنیا پر بہرصورت ماحصل یہ ہے کہ طریقہ مذکورہ درستی نظم کے لئے مضر ثابت ہوا۔ صیغہ جات کے کام کی سہولت اور ان کے باہمی تعلقات میں درستی پیدا کرنے کے لئے قانونچہ مبارک کے دسویں فقرہ کے دوسرے حصہ میں قواعد کی تدوین کی ہدایت غالباً اس غرض سے کی گئی تھی۔ کہ اُن کا طریقہ عمل ترقی پا کر زمانہ حال کی ضروریات کو پورا کر سکے۔ لیکن بدقسمتی سے ان قواعد کی تدوین نظر انداز کی گئی اور نظم و نسق کا کام اوسی قدیم طریقہ پر چلتا رہا جسے امتداد زمانہ اور تجربہ نے غلط ثابت کر دیا۔ اگرچہ بعض اوقات اگزیکٹ کونسل میں روح پہونچنے کی کوشش کی گئی مگر یہ بھی وہ حکومت کے مشین میں اپنا کام کرنے سے باز رہ گئی۔ اُس کے عملاً بیکار ہو جانے کی یہ وجہ پائی جاتی ہے کہ اُس کی حیثیت صرف ایک مجلس شوریٰ کی تھی۔ اُس کو نہ تو اپنے احکام کی تعمیل کرانیکا اختیار رکھا اور نہ وہ اپنے احکام کے عملی نتائج کی ذمہ دار تھی۔ اُس کا بہ حیثیت جزو حکومت تقریباً محو

ہو جانا کامیابی کے اُن شرایط کی تکمیل میں بارج ہوا ہے جو ہر ایسی سیاسی تعمیر کی لازمی بنیادیں ہیں جن کے استحکام سے رفاہ عام کی ترقی کے بڑے مقاصد فروغ پاتے ہیں اور اعلیٰ نتائج حاصل ہوتے ہیں۔

(۸) موجودہ طرز عمل کے نقائص اور ان کے استیصال کے بہترین تدابیر اور رعایا کی بہبودی کے واسطے نظم مملکت کی ترکیب و موزونیت کے مسائل نے ایک عرصہ سے مابدولت کے خیال و فکر کو اپنی طرف متوجہ رکھا ہے۔ اور اب مابدولت کو یہ ضرورت محسوس ہوئی ہے کہ فرائض مدار المہامی کا بڑا حصہ جو گزشتہ پانچسال سے این جانب کے دست خاص سے انجام پا رہا ہے۔ اب اوس سے مابدولت سبکدوش ہو جائیں اور مابدولت نے تصفیہ کر دیا ہے کہ کبنٹ کونسل برخاست کر دی جائے اور مابدولت کے قطعی و کامل اقتدار کے تحت حکومت کا کام اور اُس کی ذمہ داریاں ایک مجلس کے سپرد کئے جائیں۔ مملکت کی بہترین نظم کے لئے مابدولت کا ارادہ ہے کہ وسعت کے ساتھ زیادہ اجتماعی نہ کہ شخصی اختیارات کا عملدرآمد ہو۔ جسبہ مابدولت کا مصمم ارادہ ہے کہ ایک بڑا حصہ اُن فرائض کا جسے مدار المہام نے انجام دیا ہے جلد سے جلد اکزیکیٹو کونسل یعنی باب حکومت کے تفویض کیا جائے۔ اس باب حکومت کے اراکین تجربہ کار عہدہ دار ہوں گے اور صدر اعظم وہ ہوں گے جو مسلمہ لیاقت و قابلیت و وقعت رکھتے ہوں۔ مزید اختیارات معین المہامان و صدر المہامان جو موقتی لحاظ سے تفویض ہوے تھے۔ اور ایسے ہی مزید اختیارات جو معتمدین کو مجلس وضع قوانین و صیغۂ عدالت کے نفاذ کے متعلق دئے گئے تھے وہ الحلال منسوخ کئے گئے اراکین باب حکومت کو (جنکا ہر فرد بلقب صدر المہام ملقب ہوگا) اسوقت سے منفرداً وہی اختیارات حاصل ہونگے جو زمانہ مدار المہامی میں معین المہامان کو حاصل تھے۔ الّا وہ اختیارات جنکی ترمیم واضح طور سے ضمیمہ جات الف و ب و ج و دستور العمل باب حکومت منسلکہ فرمان ہذا میں کی گئی ہے مجلس وضع قوانین تا ترمیم ضابطہ اپنے موجودہ قواعد پر معمل رہے گی۔

(۹) باب حکومت علاوہ صدر اعظم کے آٹھ اراکین (یعنی سات صدر المہامان صیغہ جات اور ایک صدر المہام اختصاصی) پر مشتمل ہوگا۔ اگر اراکین کی تعداد میں اضافہ مناسب سمجھا جائیگا تو

مابدولت متعاقب بخوشی اس پر غور کرینگے۔ ان اراکین میں سے ایک "نائب صدر اعظم" (جس کا تقرر مابدولت کرینگے) صدر اعظم کی غیر موجودگی میں اُن کے فرائض انجام دیگا۔ ان مقدمات کے امثلہ جنکا فیصلہ صدر المہام صیغہ (ممبر انچارج) کے اختیارات سے باہر ہو۔ معتمد صیغہ اپنے صدر المہام کی رائے کے ساتھ صدر اعظم کے معائنہ کے واسطے ارسال کریگا۔ صدر اعظم حکم مناسب کے بعد ایسے امثلہ کو صدر المہام صیغہ کے توسط سے محکمہ متعلقہ کے معتمد کو واپس کردینگے۔ بپابندی قواعد نافذہ صدر اعظم اس کے مجاز ہوں گے کہ کل امور مندرجہ ضمیمہ (الف) کا فیصلہ خود کریں اور اُن کو اختیار ہوگا کہ ایسے امور میں اراکین باب حکومت کی رائے طلب کریں یا نہ کریں۔ کسی امر محولہ ضمیمہ (ب) کو صدر اعظم جب باب حکومت میں پیش کریں اُس کا فیصلہ بغلبۂ آرا ہوگا اور وہ فیصلہ حکم قطعی سرکار عالی سمجھا جائے گا اور فی الفور "صدر اعظم باب حکومت" کے نام سے جاری ہوگا۔ ایسی حالت میں کہ صدر اعظم کے طرف غلبۂ آرا نہو وہ اُس کے مجاز ہوں گے کہ بلا تاخیر اپنی رائے کے ساتھ مقدمہ مابدولت کے ملاحظہ میں بغرض حکم مناسب پیش کردیں اور تا صدور حکم اس جانب باب حکومت کی رائے کی اجرائی ملتوی رکھیں۔ صدر اعظم کا فرض ہوگا کہ امور مندرجہ ضمیمہ (ج) کو غور کے لئے باب حکومت میں پیش کریں اور مابعد نتائج مباحث آرا اراکین اور خود اپنی توجیہات کو حکم آخر کیلئے مابدولت کے ملاحظہ میں پیش کریں۔

(۱۰) تقررات کے معاملہ میں ہمیشہ یہ امر مابدولت کا مطمح نظر رہا ہے کہ اس ملک کی رعایا کو غیر ملکیوں پر لازماً ہمیشہ ترجیح دیجائے کیونکہ انکا واجبی حق ہے جسکو پورے طور سے ملحوظ رکھنا ضروری ہے بشرطیکہ وہ ادائی فرائض منصبی کے لئے کافی لیاقت و قابلیت رکھتے ہوں البتہ خاص صورتوں میں جبکہ خاص صفات کے اشخاص کی ضرورت محسوس ہو اس کلیہ سے اغماض ہوسکتا ہے۔ اس لئے اگر آئندہ جبکہ اس قسم کا معاملہ پیش آئے تو قبل تقرر مابدولت کی منظوری حاصل کرنا لابد ہوگا۔

(۱۱) کل ایسے قواعد و ضوابط جو اسوقت نافذ مگر قواعد مسلکہ فرمان ہذا کے مناقض ہیں وہ بقدر تخالف منسوخ کئے گئے اس جانب کے اقتدارات شاہی اور قطعی اختیارات تنسیخ (ویٹو) پر اس فرمان کا یا اس کے ذیلی قواعد کا کوئی اثر نہوگا اور ان اقتدارات و اختیارات کو اس جانب جس وقت اور جسطرح مناسب سمجھیں استعمال فرمائینگے۔

(۱۲) مابدولت کا منشاء اس فرمان کے اعلان سے یہ ہے کہ ان اختیارات و اقتدارات منتقلہ کے فوائد سے جو ایک اچھی گورنمنٹ کی ضروریات کے موافق ہوں۔ حتی الوسع اپنی عزیز رعایا کو بہرہ اندوز

کیا جائے اور سرکاری ملازمین کے انتظامی ذمہ داریوں کے دائرہ کی توسیع اور ان کی نوعیت کی اصلاح کی جائے۔ بادولت کے عہدہ دار اور غیر عہدہ داروں کے مابین ارتباط کے زیادہ مواقع پیدا کیے جائیں تاکہ رعایا کی فلاح و بہبود کے مشترکہ کام میں سہولت اور اِس قدیم حکومت کی کامیابی و نیکنامی ہو۔ بادولت اپنے تمام ملازمین کو بطور خاص متنبہ کرتے ہیں کہ وہ اپنے مقررہ خدمات کی انجام دہی میں احساس فرائض و حب الوطنی اور غایت دلچسپی و انہماک سے کام لیں اور ہر فرد کو (خواہ عہدہ دار سرکار ہو یا نہ ہو) سمجھ لینا چاہئے کہ بادولت کی رعایا کے خوش و خرم رکھنے اور فارغ البال بنانے میں جہانتک اُسے موقع ہو حصہ لے۔ فقط شہ حد ستخط تبارک

شرحد ستخط

امین جنگ بہادر۔ صدر المہام دفتر پیشی

فخر الدین احمد خاں۔ منصرم معتمد فینانس۔ میر فیض الرحمان۔ مددگار معتمد فینانس

فہرست

اراکین کونسل آف اسٹیٹ

نمبر شمار	نام معہ عہدہ	نمبر شمار	نام معہ عہدہ

اجلاس اول سلخ ربیع دوم سنہ ۱۳۰۱ھ م ۲۳ر فروردی سنہ ۱۲۹۳ف روز پنجشنبہ بمقام ایوان شاہی سرورنگر

نمبر شمار	نام معہ عہدہ	نمبر شمار	نام معہ عہدہ
	میر مجلس	۴	نواب بشیر الدولہ بہادر۔
	اعلحضرت نواب میر محبوب علیخاں حضور پر نور۔	۵	نواب وقار الامرا اقبال الدولہ بہادر۔
	ارکین	۶	نواب شمشیر جنگ بہادر۔
		۷	نواب شہاب جنگ بہادر۔
۱	نواب سالار جنگ منیر الدولہ بہادر مدار المہام	۸	نواب میر سرفراز حسین خاں فخر الملک بہادر
۲	راجہ راجایان مہاراجہ نریندر بہادر پیشکار		معتمد۔ مولوی سید حسین بلگرامی نواب عماد الملک بہادر۔
۳	نواب خورشید جاہ امیر کبیر شمس الامرا بہادر		

بابتہ سنہ ۱۲۹۵ف لغایتہ سنہ ۱۲۹۶ف بمقام خلوت مبارک

نمبر شمار	نام معہ عہدہ	نمبر شمار	نام معہ عہدہ
	میر مجلس	۲	نواب شمس الامرا امیر کبیر خورشید جاہ بہادر
	حضرت بندگانعالی	۳	نواب بشیر الدولہ امیر اکبر آسمانجاہ بہادر
	ارکین	۴	راجہ راجایان مہاراجہ نراین پرشاد نریندر بہادر پیشکار۔
۱	نواب سالار جنگ منیر الدولہ مختار الملک عماد السلطنہ بہادر۔	۵	نواب اقبال الدولہ اقتدار الملک وقار الامرا بہادر۔
		۶	نواب صفدر جنگ مشیر الدولہ فخر الملک بہادر۔

نمبر شمار	نام معہ عہدہ	نمبر شمار	نام معہ عہدہ
۸	نواب شمشیر جنگ بہادر۔ معتمد۔ علی یار خان موتمن جنگ بہادر۔		

بابتہ سنہ ۱۲۹۷ف [1]

نمبر شمار	نام معہ عہدہ	نمبر شمار	نام معہ عہدہ
	میر مجلس اعلیحضرت بندگانعالی اراکین	۳	نواب سرفراز جنگ آصف یار الدولہ آصف یاور الملک بہادر۔
۱	نواب رفعت جنگ بشیر الدولہ عمدۃ الملک اعظم الامراء امیر اکبر سر آسمانجاہ بہادر۔ کے سی آئی ای۔	۴	نواب سکندر جنگ اقبال الدولہ اقتدار الملک وقار الامراء بہادر۔
۲	نواب تیغ جنگ خورشید الدولہ شمس الملک شمس الامراء امیر کبیر سر خورشید جاہ بہادر۔ کے سی آئی ای۔	۵	نواب شہاب جنگ مختار الدولہ افتخار الملک بہادر۔
		۶	نواب نظام یار جنگ حسام الدولہ حسام الملک خانخانان بہادر۔
		۷	نواب صفدر جنگ مشیر الدولہ فخر الملک بہادر معتمد۔ نواب علی یار خان موتمن جنگ عماد الدولہ عماد الملک بہادر۔ بی۔ اے۔

بابتہ سنہ ۱۳۰۱ف

میر مجلس۔ اعلیحضرت نواب میر محبوب علیخاں حضور پر نور۔

[1] من ابتداے ۱۲۹۸ف لغایتہ سنہ ۱۳۰۰ف تک اراکین کی فہرست دستیاب نہیں ہوی۔

نمبر شمار	نام معہ عہدہ	نمبر شمار	نام معہ عہدہ
	اراکین		
۱	نواب فتح جنگ بشیر الدولہ عمدۃ الملک اعظم الامرا امیر اکبر آسمان جاہ بہادر ۔ کے ۔ سی ۔ آئی ۔ ای	۵	نواب شہاب جنگ مختیار الدولہ افتخار الملک بہادر ۔
۲	نواب تیغ جنگ خورشید الدولہ شمس الملک شمس الامرا امیر کبیر سر خورشید جاہ بہادر کے سی آئی ای	۶	نواب نظام یار جنگ حسام الدولہ حسام الملک خانخانان بہادر ۔
۳	نواب سرفراز جنگ آصف یار الدولہ آصف یاور الملک بہادر ۔	۷	نواب صفدر جنگ مشیر الدولہ فخر الملک بہادر معتمد ۔ نواب علی یار خاں موتمن جنگ عماد الدولہ عماد الملک بہادر ۔ بی ۔ اے
۴	نواب سکندر جنگ اقبال الدولہ اقتدار الملک وقار الامراء ۔		

فہرست اراکین کیبنٹ کونسل

بابتہ سنہ ۱۳۰۳ف لغایتہ ششماہی اول سنہ ۱۳۱۰ف

نمبر شمار	نام معہ عہدہ	نمبر شمار	نام معہ عہدہ
	میر مجلس	۳	نواب صفدر جنگ مشیر الدولہ فخر الملک بہادر ۔ معتمد ۔ اعظم یار جنگ ۔ منتظم غلام محمد ۔
	نواب وقار الامرا اقبال الدولہ بہادر مدار المہام		
	اراکین		
۱	راجہ راجایان مہاراجہ کشن پرشاد بہادر		
۲	نواب شہاب جنگ مختیار الدولہ افتخار الملک بہادر		

نمبر شمار	نام معہ عہدہ	نمبر شمار	نام معہ عہدہ
	بابتہ ششماہی دوم سنہ ۱۳۱۰ ف		
	میر مجلس نواب سر وقار الامراء بہادر کے۔ سی۔ آئی۔ ئی۔ مدار المہام۔	۲	نواب شہاب جنگ مختیار الدولہ افتخار الملک بہادر
	اراکین		معتمد۔ عماد جنگ بہادر۔ منتظم غلام محمد۔
۱	راجہ راجایان مہاراجہ سر کشن پرشاد بہادر		
	بابتہ ششماہی اول سنہ ۱۳۱۱ ف		
	میر مجلس نواب سر وقار الامراء بہادر کے۔ سی۔ آئی۔ ای مدار المہام سرکار عالی (برخصت) راجہ راجایان راجہ کشن پرشاد مہاراجہ بہادر منصرم مدار المہام سرکار عالی۔	۲	نواب صفدر جنگ مشیر الدولہ فخر الملک بہادر۔
		۳	نواب ظفر جنگ شمس الدولہ شمس الملک بہادر
	اراکین		معتمد۔ عماد جنگ بہادر۔ منتظم۔ غلام محمد۔
۱	نواب شہاب جنگ مختیار الدولہ افتخار الملک بہادر		

نمبر شمار	نام معہ عہدہ	نمبر شمار	نام معہ عہدہ
بابت ششماہی دوم سنہ ۱۳۱۱ف لغایتہ ششماہی اول سنہ ۱۳۱۶ف			
	میر مجلس راجہ راجایان سرکشن پرشاد مہاراجہ بہادر اراکین	۲	نواب صفدر جنگ مشیر الدولہ فخر الملک بہادر۔
۱	نواب شہاب جنگ مختیار الدولہ افتخار الملک بہادر۔	۳	نواب ظفر جنگ شمس الدولہ شمس الملک بہادر۔ معتمد۔ عماد جنگ بہادر۔ منتظم۔ غلام محمد۔
بابت ششماہی دوم سنہ ۱۳۱۶ف			
	میر مجلس راجہ راجایان راجہ کشن پرشاد مہاراجہ بہادر یمین السلطنتہ کے۔سی۔آئی۔ای۔ اراکین	۲	نواب صفدر جنگ مشیر الدولہ فخر الملک بہادر۔ معتمد۔ محمد عزیز مرزا۔ بی۔ اے۔ مددگار معتمد۔ غلام محمد۔
۱	نواب شہاب جنگ مختیار الدولہ افتخار الملک بہادر		
بابتہ سنہ ۱۳۱۷ف لغایتہ سنہ ۱۳۲۱ف			
	میر مجلس۔		راجہ راجایان راجہ سرکشن پرشاد بہادر یمین السلطنتہ۔ کے۔ سی۔ آئی۔ ای۔

نمبر شمار	نام معہ عہدہ	نمبر شمار	نام معہ عہدہ
	اراکین	۳	نواب نظام یار جنگ حسام الملک خانخانان بہادر
۱	نواب مظفر جنگ بہادر۔ رکن اعزازی		معتمد۔ محمد عزیز مرزا بی۔ اے۔
۲	نواب شہاب جنگ مختار الدولہ افتخار الملک بہادر		مددگار معتمد۔ غلام محمد۔
	بابتہ سنہ ۱۳۲۲ف		
	میر مجلس	۳	نواب صفدر جنگ مشیر الدولہ فخر الملک بہادر۔
	نواب سالار جنگ بہادر ثالث مدار المہام	۴	نواب نظام یار جنگ حسام الملک خانخانان بہادر
	اراکین		معتمد۔ میجر ماہر الدولہ بہادر۔
۱	نواب مظفر جنگ بہادر۔ اعزازی رکن		نائب معتمد ابو الفرح سید یوسف حسینی۔
۲	نواب شہاب جنگ مختار الدولہ افتخار الملک بہادر۔		
	بابتہ سنہ ۱۳۲۳ف		
	میر مجلس	۲	نواب مظفر جنگ بہادر۔
	نواب سالار جنگ بہادر ثالث مدار المہام	۳	نواب ولی الدولہ بہادر۔
	اراکین	۴	میر تلاوت علیخاں صاحب صاحبزادہ بی۔ اے
۱	نواب صفدر جنگ مشیر الدولہ فخر الملک بہادر		معتمد میجر ماہر الدولہ بہادر۔ مددگار معتمد محمد سید الطاف حسین

نمبر شمار	نام معہ عہدہ	نمبر شمار	نام معہ عہدہ
	بابتہ ۱۳۲۴ ف		
	میر مجلس		
	نواب سالار جنگ بہادر ثالث مدار المہام ۔	۳	میر تلاوت علیخاں صاحب بی ۔ اے ۔
	اراکین	۴	مولوی محمد انوار اللہ خان بہادر ۔
۱	نواب صفدر جنگ مشیر الدولہ فخر الملک بہادر ۔		معتمد میجر ماہر الدولہ بہادر ۔
۲	نواب محمد ولی الدین خانصاحب ۔		مددگار معتمد سید الطاف حسین ۔
	بابتہ ۱۳۲۵ ف لغایہ ۱۳۲۶ ف		
	اراکین		
۱	نواب صفدر جنگ مشیر الدولہ فخر الملک بہادر	۳	نواب محمد ولی الدین خاں صاحب ۔
۲	مولوی محمد انوار اللہ خان ۔		معتمد میجر ماہر الدولہ بہادر ۔
			مددگار معتمد سید الطاف حسین ۔
	بابتہ ششماہی اول ۔ ۱۳۲۷ فصلی		
	اراکین	۱	نواب فضیلت جنگ بہادر ۔

نمبر شمار	نام معہ عہدہ	نمبر شمار	نام معہ عہدہ
۲	نواب محمد ولی الدین خانصاحب۔		معتمد۔ نذیر جنگ بہادر۔
۳	نواب محمد لطف الدین خانصاحب۔		مددگار معتمد۔ ابوالفرح سید یوسف حسین۔

ششماہی دوم بابتہ ۱۳۲۷ف

نمبر شمار	نام معہ عہدہ	نمبر شمار	نام معہ عہدہ
	اراکین	۳	راجہ فتح نواز ونت بہادر۔
۱	نواب ولایت جنگ بہادر۔		معتمد۔ نذیر جنگ بہادر۔
۲	نواب لطافت جنگ بہادر۔		مددگار معتمد۔ سید ابوالفرح یوسف حسین۔

ششماہی اول بابتہ ۱۳۲۸ف

نمبر شمار	نام معہ عہدہ	نمبر شمار	نام معہ عہدہ
	میر مجلس		
	نواب سالار جنگ بہادر ثالث مدار المہام	۳	نواب صفدر جنگ مشیر الدولہ فخر الملک بہادر۔
	اراکین	۴	نواب نظام یار جنگ بہادر حسام الملک خانخاناں بہادر۔
۱	نواب مظفر جنگ بہادر۔ اعزازی رکن۔		معتمد۔ میجر ماہر الدولہ بہادر۔
۲	نواب شہاب جنگ مختار الدولہ افتخار الملک بہادر		نائب معتمد۔ ابوالفرح سید یوسف حسین۔

ششماہی دوم بابتہ ۱۳۲۸ف

نمبر شمار	نام معہ عہدہ	نمبر شمار	نام معہ عہدہ
	اراکین		
۱	نواب ولایت جنگ بہادر۔	۳	راجہ فتح نواز ونت بہادر۔
۲	نواب نظامت جنگ بہادر۔		معتمد۔ نذیر جنگ بہادر۔
			نائب معتمد۔ ابوالفرح سید یوسف حسینی۔

ششماہی اول بابتہ ۱۳۲۹ف

نمبر شمار	نام معہ عہدہ	نمبر شمار	نام معہ عہدہ
	اراکین		
۱	نواب ولایت جنگ بہادر۔	۳	راجہ فتح نواز ونت بہادر۔
۲	نواب نظامت جنگ بہادر۔		معتمد۔ نذیر جنگ بہادر۔
			مددگار معتمد ابوالفرح سید یوسف حسینی۔

نمبر شمار	نام معہ خطاب	نمبر شمار	نام معہ خطاب

فہرست اراکین باب حکومت

ششماہی دوم بابتہ سنہ ۱۳۲۹ ف

نمبر شمار	نام معہ خطاب	نمبر شمار	نام معہ خطاب
	صدر اعظم	۵	نواب تلاوت جنگ بہادر صدر المہام تعمیرات عامہ
۱	سر سید علی امام۔ کے۔ سی۔ آئی۔ ای۔	۶	نواب نظامت جنگ بہادر۔ ر سیاسیات۔
	اراکین	۷	نواب عقیل جنگ بہادر۔ ر صنعت و حرفت و تجارت۔
۱	گلانسی اسکوائر۔ صدر المہام فینانس	۸	نواب سر فریدون الملک بہادر۔ ر اختصاصی۔
۲	نواب ولایت جنگ بہادر۔ ر عدالت		معتمد اول۔ سید احمد۔
۳	نواب لطافت جنگ بہادر۔ ر فوج		
۴	راجہ فتح نواز ونت بہادر۔ ر مالگزاری		

بابتہ سنہ ۱۳۳۰ ف

نمبر شمار	صدر اعظم	نمبر شمار	اراکین
۱	سر سید علی امام۔ کے۔ سی۔ ایس۔ آئی۔	۱	گلانسی اسکوائر۔ صدر المہام فینانس۔

نمبر شمار	نام معہ عہدہ	نمبر شمار	نام معہ عہدہ
۲	نواب ولایت جنگ بہادر صدرالمہام عدالت	۶	نواب نظامت جنگ بہادر صدرالمہام سیاسیات
۳	نواب لطافت جنگ بہادر۔ ر۔ فوج	۷	نواب عقیل جنگ بہادر۔ صدرالمہام صنعت و حرفت و تجارت
۴	راجہ فتح نواز ونت بہادر۔ ر۔ مال	۸	نواب سر فریدون الملک بہادر صدرالمہام اختصاصی
۵	نواب تلاوت جنگ بہادر۔ ر۔ تعمیرات		معتمد۔ مولوی سید احمد۔

بابتہ ۱۳۳۱ف

نمبر شمار	نام معہ عہدہ	نمبر شمار	نام معہ عہدہ
	صدر اعظم		
۱	نواب سر مویدالملک بہادر کے۔ سی۔ ایس۔ آئی۔	۶	نواب سر فریدون الملک بہادر صدرالمہام اختصاصی۔
	اراکین	۷	نواب حیدر نواز جنگ بہادر صدرالمہام فینانس
۱	نواب ولایت جنگ بہادر صدرالمہام عدالت		
۲	نواب لطافت جنگ بہادر۔ ر۔ فوج	۸	عبداللہ یوسف علی۔ اے۔ سی۔ ایس۔ صدرالمہام مال۔
۳	نواب تلاوت جنگ بہادر۔ ر۔ تعمیرات		معتمد۔ مولوی سید احمد۔
۴	نواب نظامت جنگ بہادر۔ ر۔ سیاسیات		
۵	نواب عقیل جنگ بہادر۔ ر۔ صنعت و حرفت		

ششماہی اول بابتہ ۱۳۳۲ف

نمبر شمار	نام معہ عہدہ	نمبر شمار	نام معہ عہدہ
	صدر اعظم		
۱	نواب سر فریدون الملک بہادر	۴	نواب نظامت جنگ بہادر صدر المہام سیاسیات
	اراکین	۵	نواب حیدر نواز جنگ بہادر صدر المہام فینانس
۱	نواب ولایت جنگ بہادر صدر المہام عدالت	۶	مولوی عبد اللہ یوسف علی اسکوائر صدر المہام صنعت وحرفت
۲	نواب لطافت جنگ بہادر " فوج	۷	راجہ فتح نواز ونت بہادر صدر المہام مال
۳	نواب تلاوت جنگ بہادر " تعمیرات		معتمد - مولوی محمد عبد الرحمان خان -
	ششماہی دوم بابتہ سنہ ۱۳۳۲ف		
	صدر اعظم		
۱	نواب سر فریدون الملک بہادر -	۵	نواب حیدر نواز جنگ بہادر - بی - اے صدر المہام فینانس
	اراکین	۶	راجہ فتح نواز ونت بہادر صدر المہام مال
۱	نواب ولی الدولہ بہادر صدر المہام عدالت	۷	تقرر طلب - " صنعت وحرفت
۲	نواب لطف الدولہ بہادر صدر المہام فوج		معتمد مولوی محمد عبد الرحمن خان -
۳	نواب تلاوت جنگ بہادر " تعمیرات		
۴	نواب نظامت جنگ بہادر - صدر المہام سیاسیات		

نمبر شمار	نام معہ عہدہ	نمبر شمار	نام معہ عہدہ
	ششماہی اول بابتہ ۱۳۳۳ف		
	صدر اعظم		
۱	نواب سر فریدون الملک بہادر۔	۳	نواب تلاوت جنگ بہادر صدر المہام تعمیرات
	اراکین	۴	نواب نظامت جنگ بہادر۔ ” سیاسیات
۱	نواب ولی الدولہ بہادر صدر المہام عدالت	۵	نواب حیدر نواز جنگ بہادر۔ ” فینانس
۲	نواب لطف الدولہ بہادر۔ ” فوج	۶	راجہ فتح نواز ونت بہادر۔ ” مال
	ششماہی دوم بابتہ ۱۳۳۳ف		
	صدر اعظم		
۱	نواب ولی الدولہ بہادر۔	۵	راجہ فتح نواز ونت بہادر صدر المہام مال
	اراکین	۶	نواب معین الدولہ بہادر۔ ” صنعت و حرفت
۱	نواب لطف الدولہ بہادر۔ صدر المہام فوج	۷	نواب سر فریدون الملک بہادر۔ صدر المہام اختصاصی
۲	نواب تلاوت جنگ بہادر۔ ” تعمیرات		
۳	نواب نظامت جنگ بہادر۔ ” سیاسیات		
۴	نواب حیدر نواز جنگ بہادر۔ ” فینانس		

نمبر شمار	نام معہ عہدہ	نمبر شمار	نام معہ عہدہ
	ششماہی اول بابتہ ۱۳۳۴ف		
	صدر اعظم	۴	نواب حیدر نواز جنگ بہادر صدر المہام فینانس
۱	نواب ولی الدولہ بہادر	۵	راجہ فتح نواز ونت بہادر ،، مال
	اراکین	۶	نواب معین الدولہ بہادر ،، صنعت و حرفت
۱	نواب لطف الدولہ بہادر صدر المہام فوج	۷	نواب سر فریدون الملک بہادر ،، اختصاصی
۲	نواب تلاوت جنگ بہادر ،، تعمیرات		
۳	نواب نظامت جنگ بہادر ،، سیاسیات		
	ششماہی دوم بابتہ ۱۳۳۴ف		
	صدر اعظم	۴	نواب حیدر نواز جنگ بہادر صدر المہام فینانس
۱	نواب ولی الدولہ بہادر	۵	نواب معین الدولہ بہادر ،، فوج
	اراکین	۶	تقرر طلب ،، عدالت
۱	نواب لطف الدولہ بہادر صدر المہام تعمیرات	۷	نواب سر فریدون الملک بہادر ،، اختصاصی
۲	نواب تلاوت جنگ بہادر صدر المہام مال		
۳	نواب نظامت جنگ بہادر ،، سیاسیات		
	بابتہ ۱۳۳۵ف		

نمبرشمار	نام معہ عہدہ	نمبرشمار	نام معہ عہدہ
	صدر اعظم	۳	نواب نظامت جنگ بہادر صدر المہام سیاسیات
۱	نواب ولی الدولہ بہادر	۴	نواب حیدر نواز جنگ بہادر ۔ ٭ فینانس
	اراکین	۵	نواب معین الدولہ بہادر ۔ ٭ فوج
۱	نواب لطف الدولہ بہادر صدر المہام تعمیرات	۶	تقرر طلب ٭ عدالت
۲	نواب تلاوت جنگ بہادر ۔ ٭ مال	۷	نواب سر فریدون الملک بہادر ٭ اختصاصی

ششماہی دوم ۱۳۲۵ف

نمبرشمار	نام معہ عہدہ	نمبرشمار	نام معہ عہدہ
	صدر اعظم	۳	نواب نظامت جنگ بہادر صدر المہام سیاسیات
	نواب ولی الدولہ بہادر	۴	نواب حیدر نواز جنگ بہادر ٭ فینانس
	اراکین	۵	نواب معین الدولہ بہادر ٭ فوج
۱	نواب لطف الدولہ بہادر صدر المہام تعمیرات	۶	تقرر طلب ۔ ٭ عدالت
۲	نواب تلاوت جنگ بہادر ۔ ٭ مال	۷	نواب سر فریدون الملک بہادر ۔ ٭ اختصاصی

بابتہ ۱۳۲۶ف

نمبرشمار	نام معہ عہدہ	نمبرشمار	نام معہ عہدہ
	صدر اعظم		اراکین
		۱	نواب لطف الدولہ بہادر صدر المہام تعمیرات
۱	نواب ولی الدولہ بہادر	۲	نواب تلاوت جنگ بہادر ۔ ٭ مال

نمبر شمار	نام معہ عہدہ	نمبر شمار	نام معہ عہدہ
۳	نواب نظامت جنگ بہادر صدر المہام سیاسیات	۵	نواب معین الدولہ بہادر صدر المہام فوج
۴	نواب حیدر نواز جنگ بہادر۔ ر فینانس	۶	نواب فریدون الملک بہادر۔ ر اختصاصی
			معتمد۔ مولوی سید محمد مہدی۔

بابتہ ۱۳۳۷ ف

نمبر شمار	نام معہ عہدہ	نمبر شمار	نام معہ عہدہ
	صدر اعظم	۳	نواب حیدر نواز جنگ بہادر صدر المہام فینانس
۱	راجہ راجایان راجہ سرکشن پرشاد بہادر	۴	لفٹنٹ کرنل۔ آر۔ ایچ شنوکس۔
	یمین السلطنت پیشکار۔		ٹرینچ۔ صدر المہام مال وکوتوالی۔
	اراکین	۵	نواب نظامت جنگ بہادر صدر المہام سیاسیات
۱	نواب ولی الدولہ بہادر۔ صدر المہام فوج	۶	نواب عقیل جنگ بہادر۔ ر تعمیرات
۲	نواب سرامین جنگ بہادر۔ ر عدالت		معتمد مولوی سید محمد مہدی۔

بابتہ ۱۳۳۸ ف

نمبر شمار	نام معہ عہدہ	نمبر شمار	نام معہ عہدہ
	صدر اعظم		**اراکین**
۱	راجہ راجایان راجہ سرکشن پرشاد	۱	نواب ولی الدولہ بہادر صدر المہام فوج
	مہاراجہ بہادر یمین السلطنت پیشکار۔	۲	نواب نظامت جنگ بہادر۔ ر سیاسیات
		۳	نواب سرحیدر نواز جنگ بہادر۔ ر فینانس

نمبر شمار	نام معہ عہدہ	نمبر شمار	نام معہ عہدہ
۴	لفٹنٹ کرنل - آر - ایچ - ٹشنوکس ٹرنچ صدرالمہام مال و کوتوالی ۔	۶	نواب لطف الدولہ بہادر صدرالمہام عدالت
۵	نواب عقیل جنگ بہادر - صدرالمہام تعمیرات		معتمد - مولوی سید محمد مہدی ۔
	بابتہ ۱۳۳۹ف		
	صدر اعظم	۳	نواب سر حیدر نواز جنگ بہادر صدرالمہام فینانس
۱	راجہ راجایان مہاراجہ سرکشن پرشاد بہادر یمین السلطنت پیشکار ۔	۴	لفٹنٹ کرنل - آر - ایچ - ٹشنوکس - ٹرنچ صدرالمہام مال و کوتوالی ۔
	۲ اراکین	۵	نواب عقیل جنگ بہادر صدرالمہام تعمیرات
۱	نواب ولی الدولہ بہادر - صدرالمہام فوج		معتمد - مولوی سید محمد مہدی ۔
۲	نواب نظامت جنگ بہادر - " سیاسیات		
	بابتہ ۱۳۴۰ف		
	صدر اعظم	۳	لفٹنٹ کرنل سر آر - ایچ - ٹشنوکس ٹرنچ صدرالمہام مال و کوتوالی ۔
	راجہ راجایان مہاراجہ سرکشن پرشاد بہادر یمین السلطنت پیشکار	۴	نواب عقیل جنگ بہادر - صدرالمہام تعمیرات
	۱ اراکین	۵	نواب لطف الدولہ بہادر - " عدالت
۱	نواب ولی الدولہ بہادر صدرالمہام - فوج	۶	نواب مہدی یار جنگ بہادر - " سیاسیات
۲	نواب سر حیدر نواز جنگ بہادر - " فینانس		معتمد - مولوی سید محمد مہدی ۔

مجلس امراء

دربارۂ اصلاح مصارف مملکت

جریدۂ غیر معمولی ۳۰ آبان ۱۳۰۶ف م ۹ جمادی الاول ۱۳۱۵ھ

نمبر (۵۲)

دریافت حالات فینانس و ادائی قرضہ مجلس امرا کا تقرر حسب ذیل ارکان قرار پائے

نواب سر خورشید جاہ بہادر نواب سر آسمانجاہ بہادر راجہ کشن پرشاد بہادر

نواب افتخار الملک بہادر

مجلس نگرانی خاص میں کام انجام دے گی اور جو احکام صادر فرمائے جائینگے ان کی تعمیل کرتے رہیگی۔ اگر کسی جلسہ میں غلبہ آرا نہ ہو تو اُس کا تصفیہ حضرت (بندگانعالی) کی رائے پر منحصر ہوگا۔ سوائے جمعہ اور تعطیلات متعارفہ کے تا ختم کارروائی مجلس روزانہ اپنا اجلاس بارہ بجے سے (۴) بجے تک مہتاب محل میں کرے گی تا نفس نفیس کو بھی موقع نگرانی کا ملے۔ موجودہ قرضہ کی نسبت جس قدر احکام صادر ہو چکے ہیں اُن کے لحاظ سے اس کا تصفیہ فوراً کرے اور مسٹر کرالی کی فینانشل رپورٹ پر بھی اپنی رائے قایم کرے۔ سابق ہر سہ مدار المہاموں کے عہد وزارت کے آخر سال کے مصارف کے تختہ جات کی ترتیب کے لئے حکم دیا گیا ہے۔

نمبرشمار	نام معہ عہدہ	نمبرشمار	نام معہ عہدہ
۴	لفٹنٹ کرنل۔ آر۔ ایچ۔ ٹشنوکس ٹرنچ صدرالمہام مال وکوتوالی۔	۶	نواب لطف الدولہ بہادر صدرالمہام عدالت
۵	نواب عقیل جنگ بہادر۔ صدرالمہام تعمیرات		معتمد۔ مولوی سید محمد مہدی۔

بابتہ سنہ ۱۳۳۹ف

نمبرشمار	نام معہ عہدہ	نمبرشمار	نام معہ عہدہ
	صدر اعظم	۳	نواب سرحیدر نواز جنگ بہادر۔ صدرالمہام فینانس
۱	راجہ راجایان مہاراجہ سرکشن پرشاد بہادر یمین السلطنہ پیشکار۔	۴	لفٹنٹ کرنل۔ آر۔ ایچ۔ ٹشنوکس۔ ٹرنچ صدرالمہام مال وکوتوالی۔
	اراکین	۵	نواب عقیل جنگ بہادر۔ صدرالمہام تعمیرات
۱	نواب ولی الدولہ بہادر۔ صدرالمہام فوج		معتمد۔ مولوی سید محمد مہدی۔
۲	نواب نظامت جنگ بہادر۔ ″ سیاسیات		

بابتہ سنہ ۱۳۴۰ف

نمبرشمار	نام معہ عہدہ	نمبرشمار	نام معہ عہدہ
	صدر اعظم	۳	لفٹنٹ کرنل سر آر۔ ایچ۔ ٹشنوکس ٹرنچ صدرالمہام مال وکوتوالی۔
	راجہ راجایان مہاراجہ سرکشن پرشاد بہادر یمین السلطنہ پیشکار		
	اراکین	۴	نواب عقیل جنگ بہادر۔ صدرالمہام تعمیرات
۱	نواب ولی الدولہ بہادر صدرالمہام۔ فوج	۵	نواب لطف الدولہ بہادر۔ ″ عدالت
۲	نواب سرحیدر نواز جنگ بہادر۔ ″ فینانس	۶	نواب مہدی یار جنگ بہادر۔ ″ سیاسیات
			معتمد۔ مولوی سید محمد مہدی۔

مجلس امراء

دربارۂ اصلاح مصارف مملکت

جریدۂ غیر معمولی ۳۰ - آبان ۱۳۰۶ف م ۹ - جمادی الاول ۱۳۱۵ھ

نمبر (۵۲)

دریافت حالات فینانس و ادائی قرضہ مجلس امرا کا تقرر بموجب ذیل ارکان قرار پائے
نواب سر خورشید جاہ بہادر نواب سر آسمانجاہ بہادر راجہ کشن پرشاد بہادر
نواب افتخار الملک بہادر

مجلس نگرانی خاص میں کام انجام دے گی اور جو احکام صادر فرمائے جائینگے ان کی تعمیل کرتے رہیگی۔ اگر کسی جلسہ میں غلبہ آرا نہ ہو تو اس کا تصفیہ حضرت (بندگانعالی) کی رائے پر منحصر ہوگا۔ سوائے جمعہ اور تعطیلات متعارفہ کے تا ختم کارروائی مجلس روزانہ اپنا اجلاس بارہ بجے سے (۴) بجے تک مہتاب محل میں کرے گی تا نفس نفیس کو بھی موقع نگرانی کا ملے۔ موجودہ قرضہ کی نسبت جس قدر احکام صادر ہو چکے ہیں اُن کے لحاظ سے اس کا تصفیہ فوراً کرے اور مسٹر کرالی کی فینانشل رپورٹ پر بھی اپنی رائے قایم کرے۔ سابق ہر سہ مدار المہاموں کے عہد وزارت کے آخر سال کے مصارف کے تختہ جات کی ترتیب کے لئے حکم دیا گیا ہے۔

اُن تختوں کو مجلس اپنے پاس منگالے گی نیز سالہائے مذکور کے ہر موازنہ کے تفصیلی وجوہ اخراجات کا مقابلہ اسی مد کے تفصیلی اور حقیقی اخراجات سالگذشتہ (۱۳۰۵ ف) سے کمی بیشی کے وجوہ دریافت کرے اور ہر مد کی نسبت موجودہ ضرورتوں اور آیندہ کے امیدوں کے لحاظ سے کس قدر مصارف جایز رکھے جائینگے اور کس طور سے تخفیف ہوے اپنی رائے ظاہر کرے اور اظہار رائے کیلئے ضرورت پر محاصل ریاست کا بھی حسب طریقہ مذکور مقابلہ کیا جائے ادائی قرضہ اور فینانشل تحقیقات کے متعلق مجلس کو اختیار ہوگا کہ جس دفتر سے جو کاغذ چاہیئے وہ راست منگالے جس امیر یا جاگیردار ریاست یا ملازم سابق وحال یا جس اہل شہر کی شہادت ضرورت ہو اُس کو راست اپنے اجلاس پر طلب کرکے شہادت قلمبند کرے گی ۔

سرکار عالی کے تمام دفاتر ملازمین اور رعایا پر مجلس امرا کے حکم کی تعمیل واجب ہوگی مجلس کو یہ اختیار نہ ہوگا کہ طلب کیفیت و دریافت حقیقت فینانس و ادائی قرضہ کی کارروائی کے سوا کوئی ایسی کارروائی بلا منظوری حضرت کرے جس سے انتظام مملکت یا روزمرّہ ایڈمنسٹریٹو کام میں مداخلت ہو ۔

خط و کتابت کا کام مجلس خاص یا بدولت کی پیشی کے دفتر سے لے گی اور یہی دفتر مجلس کے کل کاغذات کی حفاظت رازداری کا ذمہ دار رہیگا ۔

مجلس اپنے کام کو کافی غور و کوشش سے ختم کرکے اس کی مفصل رپورٹ نتیجہ کے ساتھ ملاحظہ میں داخل کرے ۔

فرمان مصدرہ ۱۴ ۔ جمادی الثانی ۱۳۱۵ھ مطبوعہ جریدہ ۹ ۔ ردے ۱۳۰۷ف م ۱۷ ۔ جمادی الثانی ۱۳۱۵ھ جلد (۲۹) نمبر (۶) صفحہ (۱۶۵) تا حکم ثانی کوئی عہدہ دار خالی شدہ جائداد پر کسی کو مستقل نہ کرے ۔

برخواست مجلس امرا

جریدۂ غیر معمولی ۱۰ مہر ۱۳۰۷ ف م ۲۸ ربیع الاول ۱۳۴۶ھ جلد (۲۹) نمبر ۴۶

فرمان مصدرۂ ۶ رجمادی الاول ۱۳۱۵ھ مجلس امرا نے اپنا کام ختم کرلیا اور رپورٹ مابدولت و اقبال کے ملاحظہ میں پیش کرکے برخاست کی التجا کی مابدولت مجلس معزز کی درخواست کو بطیب خاطر قبول فرماتے ہیں۔ مجلس کے معروضہ جات اور رپورٹ جو داخل ہوتے رہے ہیں اُن کی نسبت احکام مناسب صادر فرمائے جائینگے۔ اور مجلس کے تمام امثلہ و کاغذات مابدولت و اقبال کے دفتر خاص میں رہینگے۔

جس مستعدی اور خیرخواہی سے مجلس کے ارکان اپنے فرایض کی ادائی میں مصروف رہے مابدولت اُسکی قدر فرماتے ہیں خصوصًا یہ امر باعث خوشنودی مابدولت و اقبال ہوا کہ چند موقع معزز ارکان اپنے حیطۂ اقتدار سے تجاوز نہ کرکے روزمرہ ایڈمنسٹریشن کے کام میں دخل دینے سے باز رہے۔ فقط

باب سوم

مجلس وضع آئین و قوانین سرکار عالی

بتاریخ غرۂ فروری سنہ ۱۸۹۳ء م ۲۹ ماسفندار سنہ ۱۳۰۲ ف حضرت کی پیشگاہ سے
فرمان واجب الاذعان شایع ہوا تھا۔ جس میں اکثر اہم اور سترگ تغیرات طرز انتظام میں
درج تھے۔ منجملہ اس کے سب سے اہم یہ تھا کہ کونسل آف اسٹیٹ جس کی مشترک حیثیت
عاملانہ اور وضع قوانین کی تھی اور جس کا اجلاس گاہے گاہے ہوتا تھا۔ تخفیف کی گئی۔ اور
بجائے اُس کے دو کونسلیں یعنے کیبنٹ کونسل باغراض تعمیل اور لیجسلیٹو کونسل (مجلس وضع آئین
و قوانین) بغرض ترتیب قوانین قایم کی گئیں۔ کیبنٹ کونسل میں مدار المہام۔ پیشکار۔
معین المہامان۔ علاقہ جات شریک۔ تمام مسائل انتظامی اسی مجلس میں بغرض تصفیہ پیش
ہوتے ہیں۔ و نیز وہ معاملات جس میں مابین مدار المہام و معین المہام متعلقہ اختلاف رائے
ہو مجلس وضع آئین و قوانین میں ملازمین و غیر ملازمین سرکار دونوں شریک ہیں اور اس کے
میر مجلس مدار المہام سرکار عالی ہیں۔ یا اُن کی عدم موجودگی میں اُس علاقہ کے معین المہام جس
علاقہ کی کارروائی مجلس میں اُسوقت پیش ہو۔ تاریخ حیدرآباد میں یہ اول مرتبہ ہے کہ
کونسل کے کام میں غیر ملازمین سرکاری کو بھی رائے دینے کا حق دیا گیا ہے اور اس
استحقاق کی نہایت قدر کی گئی ہے۔ منجملہ (۶) غیر ملازمین اراکین کے دو جاگیردار یا دیگر
مالکان دیہات ہیں۔ دو وکیل درجہ اول کے ہیں اور دو تجارت پیشہ یا دوسرے

لوگوں میں سے انتخاب کیے جاتے ہیں۔ جاگیرداروں وکلا کا انتخاب خود انھیں کے گروہ سے عمل میں آتا ہے اور باقی دو ارکین مدار المہام کی جانب سے نامزد ہوتے ہیں ملاحظہ ہو (رپورٹ نظم ونسق بابتہ ۱۳۰۳ف حصہ اول صفحہ ۲) جریدہ اعلامیہ مطبوعہ ۶ اسفندار ۱۳۰۳ف اس کے بعد ارکان ذیل کا تقرر ہوا۔
(ملاحظہ ہو جریدہ اعلامیہ مطبوعہ ۱۱ خورداد ۱۳۰۳ف جلد سوم صفحہ ۹)

سیولسٹ علاقہ سرکار عالی میں مجلس وضع آئین و قوانین کے تحت جن اراکین کے اسماء درج ہیں اُن کے سالانہ فہرست سلسلہ وار درج ذیل ہے۔

نوٹ

(۱) توسیع مجلس وضع آئین وقوانین کی کیفیت آخر میں درج ہے۔
(۲) فہرست اُن قوانین کی جو مجلس وضع آئین وقوانین میں سنہ ۱۳۰۵ف لغایتہ ۱۳۲۹ف نافذ ہوئے ہیں اُن کی ایک فہرست آخر میں درج ہے۔

فہرست عہدہ داران اراکین مجلس وضع آئین و قوانین

سن ابتدا سے ۱۳۰۳ف لغایتہ ۱۳۴۰ف

سنہ ۱۳۰۳ف

نمبرشمار	نام معہ عہدہ	نمبرشمار	نام معہ عہدہ
	ارکان ملازم		**ارکان غیر ملازم**
۱	نواب اعظم یار جنگ بہادر معتمد مدار المہام سرکار عالی صیغہ فینانس و مال۔	۱	نواب علی یار الدولہ بہادر۔ جاگیردار۔
۲	شمس العلماء مولوی سید علی بلگرامی معتمد مدار المہام سرکار عالی صیغہ تعمیرات۔	۲	میر نثار حسین خانصاحب۔ جاگیردار
۳	اے۔ جے۔ ڈنلاپ اسکوایر۔ رکن اول مجلس مالگزاری۔	۳	محمد زمان خان صاحب وکیل درجہ اول
۴	مولوی نظام الدین بی۔ اے۔ رکن۔ مجلس عدالت العالیہ۔	۴	حسام الدین صاحب
۵	نواب قدیر جنگ بہادر۔	۵	بھگوانداس ہری داس صاحب ساہو۔
۶	رائے حکم چند صاحب۔ ایم۔ اے جج عدالت خفیفہ۔		

نمبر	نام معہ عہدہ	نمبر	نام معہ عہدہ

خورداد سنہ ۱۳۰۴ ف

میر مجلس

نمبر	نام معہ عہدہ
۱	نواب وقار الامرا اقبال الدولہ بہادر - مدار المہام -

ارکان ملازم

نمبر	نام معہ عہدہ
۱	خان بہادر خدا بخش - میر مجلس مجلس عالیہ
۲	ہرمزجی نوشیروانجی وکیل - معتمد عدالت کوتوالی و امور عامہ -
۳	اعظم یار جنگ - معتمد فینانس - مال
۴	شمس العلما سید علی بلگرامی - بی - اے بی - ایل - معتمد تعمیرات -
۵	مسٹر - اے - جی - ڈنلاپ - رکن اول مجلس مالگزاری -
۶	محمد نظام الدین حسن خان - بی - اے بی - یل - رکن مجلس عدالت العالیہ -
۷	قوت یار الدولہ بہادر -
۸	محمد زماں خاں - ناظم فوجداری بلدہ -

ارکان غیر ملازم

نمبر	نام معہ عہدہ
۱	اکبر جنگ بہادر - جاگیردار -
۲	میر نثار حسین خاں جاگیر -
۳	رامچندر بتے - وکیل -
۴	محمد قمر الدین - وکیل -
۵	سید غلام دستگیر خان بہادر -
۶	بھگوانداس ہری داس ساہو -
	ہرمزجی نوشیروانجی وکیل - معتمد مجلس -

نمبر شمار	نام معہ عہدہ	نمبر شمار	نام معہ عہدہ
	ماہ شہریور ۱۳۰۴ف		
	میر مجلس	۶	نظام الدین حسن خان - بی - اے - بی - ایل - رکن مجلس عالیہ عدالت
۱	نواب وقارالامرا اقبال الدولہ بہادر مدارالمہام سرکار عالی -	۷	قوت یار الدولہ بہادر -
		۸	محمد ز[illegible]ن خان [illegible]
	ارکان ملازم		**ا[illegible]ن غیر ملازم**
۱	خان بہادر خدا بخش خان - میر مجلس مجلس عالیہ عدالت -	۱	[illegible] بہادر جاگیردار -
۲	ہرمزجی نوشیروانجی وکیل - معتمد عدالت کوتوالی وامور عامہ -	۲	میز شار جیین [illegible]
		۳	رامچندر پیلے - وکیل
۳	سید علی حسن صاحب - منصرم معتمد فینانس و مال -	۴	میر قمر الدین وکیل -
		۵	سید [illegible]
۴	شمس العلماء سید علی بلگرامی - بی - اے بی - ایل - معتمد تعمیرات -	۶	بھگوانداس ہری داس - ساہو -
۵	مسٹر - اے - جی - ڈنلاپ - رکن اول مجلس مالگزاری		ہرمزجی نوشیروانجی وکیل - معتمد مجلس -

نمبر شمار	نام مع عہدہ	نمبر شمار	نام مع عہدہ
	آذر ۱۳۰۵ف		
	میر مجلس	۶	محمد نظام الدین حسن خان۔ بی۔ اے۔ بی۔ یل۔ رکن مجلس عالیہ عدالت۔
	نواب وقار الامرا اقبال الدولہ بہادر مدار المہام سرکار عالی۔	۷	قوت یار الدولہ بہادر۔
	ارکان ملازم	۸	محمد زماں خاں ناظم فوجداری بلدہ۔
۱	خان بہادر خدا بخش خان۔ میر مجلس عالیہ عدالت		**ارکان غیر ملازم**
۲	ہرمزجی نوشیرواںجی وکیل معتمد عدالت کوتوالی امور عامہ۔	۱	اکبر جنگ بہادر۔ جاگیردار۔
۳	سید علی حسن۔ منصرم معتمد فینانس مال۔	۲	میر نثار حسین خاں۔ جاگیردار۔
۴	شمس العلماء سید علی بلگرامی بی۔ اے۔ بی۔ یل معتمد تعمیرات	۳	رامچندر پلے وکیل۔
۵	مسٹر اے۔ جی۔ ڈنلاپ۔ رکن اول۔ مجلس مالگزاری۔	۴	محمد قمر الدین۔ وکیل۔
		۵	ب۔ غلام دستگیر خان بہادر۔
		۶	بھگوانداس ہری داس ساہو۔
			ہرمزجی نوشیرواںجی وکیل معتمد مجلس۔
	یکم خورداد ۱۳۰۵ف		
	میر مجلس		**ارکان ملازم**
۱	نواب وقار الامرا اقبال الدولہ بہادر کے۔ سی۔ آئی۔ ای مدار المہام	۱	خان بہادر خدا بخش خان۔ میر مجلس ہائیکورٹ

نمبر شمار	نام مع عہدہ	نمبر شمار	نام مع عہدہ
۲	ہرمزجی نوشیروانجی وکیل - معتمد عدالت و کوتوالی امور عامہ -		**ارکان غیر ملازم**
۳	سید علی حسن - معتمد فینانس -	۱	سید خواجہ حسن - وکیل -
۴	شمس العلماء سید علی بلگرامی - معتمد تعمیرات عامّہ	۲	پنڈت راماچاری - وکیل -
۵	اے - جی - ڈنلاپ - رکن اول مجلس مالگزاری	۳	عزیز جنگ بہادر - معتمد پائیگاہ علاقہ نواب وقار الامراء -
۶	محمد نظام الدین حسن خاں - رکن مجلس عالیہ عدالت -	۴	داراب جی دوسا[illegible]
۷	محمد زماں خاں - ناظم فوجداری بلدہ		ہرمز[illegible] کان غیر ملازم
۸	محمد لطف اللہ - مفتی ہائیکورٹ -		[illegible] بہادر جاگیردار -
۹	اکبر جنگ بہادر - کوتوال بلدہ -		

[illegible] جاگیردار -

سنہ ۱۳۰۶ ف

نمبر شمار	نام مع عہدہ	نمبر شمار	نام مع عہدہ
	میر مجلس	۱	ہرمزجی و[illegible]
۱	نواب سروقار الامرا اقبال الدولہ [illegible] مدار المہام سرکار عالی		وکوتوالی و امور عامہ -
	ارکان ملازم	۳	سید علی حسن - منصرم معتمد فینانس -
۱	خان بہادر خدا بخش خاں ممبر مجلس عالیہ عدالت	۴	شمس العلماء سید علی بلگرامی - بی - اے بی - ایل معتمد تعمیرات -
		۵	مسٹر اے - جی - ڈنلاپ رکن اول مجلس مالگزاری

نمبر شمار	نام مع عہدہ	نمبر شمار	نام مع عہدہ
۶	محمد زماں خاں - ناظم فوجداری بلدہ۔	۳	سید خواجہ حسن - وکیل۔
۷	محمد لطف اللہ - مفتی مجلس عالیہ عدالت۔	۴	پنڈت راما چاری وکیل۔
۸	اکبر جنگ - کوتوال بلدہ۔	۵	عزیز جنگ بہادر - معتمد پائیگاہ نواب سر وقار الامرا بہادر۔
	اراکین غیر ملازم	۶	داراب جی دوسابھائی - وظیفہ خوار۔
۱	مسٹر نثار حسین خاں - جاگیردار۔		ہرمزجی نوشیروانجی وکیل - معتمد مجلس۔
۱	خان بہادر خدا... - جاگیردار۔		[illegible]ے حکم چند ایم - اے - نائب معتمد۔
۲	ہرمزجی نوشیروانجی وکیل کوتوالی		
۳	سید علی حسن - منصرم [illegible]		
۴	شمس العلما [illegible]		

در ۱۳۰۷ف

نمبر شمار	نام مع عہدہ	نمبر شمار	نام مع عہدہ
	پریسیڈنٹ	۳	عماد جنگ بہادر اول منصرم معتمد فینانس و مشیر قانونی۔
۵	مسٹر [illegible] الامرا اقبال الدولہ بہادر [illegible] سی - ایس - آئی - مدار المہام سرکار عالی	۴	شمس العلما سید علی بلگرامی - بی - اے - بی - ایل - معتمد تعمیرات عامہ وغیرہ۔
	اراکین ملازم	۵	مسٹر اے - جی - ڈنلاپ - رکن اول مجلس مالگزاری۔
۱	خان بہادر خدا بخش خاں میر مجلس عالیہ عدالت	۶	محمد نظام الدین حسن خاں - بی - اے - بی - ایل - رکن مجلس عالیہ عدالت۔
۲	محمد عزیز مرزا - بی - اے - منصرم عدالت کوتوالی امور عامہ۔	۷	سید علی حسن ناظم بندوبست۔

نمبر شمار	نام معہ عہدہ
۲	ہرمزجی نوشیروانجی وکیل - معتمد عدالت و کوتوالی امور عامہ -
۳	سید علی حسن - معتمد فینانس -
۴	شمس العلماء سید علی بلگرامی - معتمد تعمیرات عامہ
۵	اے - جی - ڈنلاپ - رکن اول مجلس مالگزاری
۶	محمد نظام الدین حسن خاں - رکن مجلس عالیہ عدالت -
۷	محمد زماں خاں - ناظم فوجداری بلدہ -
۸	محمد لطف اللہ - مفتی ہائیکورٹ -
۹	اکبر جنگ بہادر - کوتوال بلدہ -

ارکان غیر ملازم

نمبر شمار	نام معہ عہدہ
۱	سید خواجہ حسن - وکیل -
۲	پنڈت راماچاری - وکیل -
۳	عزیز جنگ بہادر - معتمد پائیگاہ علاقہ نواب وقار الامراء -
۴	داراب جی دوسا[illegible]
	ہرمزجی [illegible] بہادر جاگیردار -

سنہ ۱۳۰۶ف

نمبر شمار	نام معہ عہدہ
۱	[illegible] سر وقار الامراء اقبال الدولہ بہادر کے سی - آئی - ای - مدار المہام سرکار عالی -

ارکان ملازم

نمبر شمار	نام معہ عہدہ
۱	خان بہادر خدا بخش خاں - میر مجلس عدالت العالیہ
۲	محمد عزیز مرزا - بی - اے - منصرم معتمد عدالت و کوتوالی و امور عامہ
۳	عماد جنگ بہادر اول منصرم معتمد فینانس و منشی قانونی

نمبر شمار	نام معہ عہدہ
۶	سید [illegible]
۷	رائے مرلیدھر - رکن سوم مجلس مالگزاری
۸	محمد یسین خاں - رکن مجلس عالیہ عدالت -
۹	اے - سی - ہنکن - سی - آئی - ئی ناظم کوتوالی اضلاع -

ارکان غیر ملازم

نمبر شمار	نام معہ عہدہ	نمبر شمار	نام معہ عہدہ
۶	محمد زماں خاں - ناظم فوجداری بلدہ -	۳	سید خواجہ حسن - وکیل -
۷	محمد لطف اللہ - مفتی مجلس عالیہ عدالت -	۴	پنڈت راماچاری وکیل -
۸	اکبر جنگ - کوتوال بلدہ -	۵	عزیز جنگ بہادر - معتمد پائیگاہ نواب سروقار الامرا بہادر -
	ارکان غیر ملازم	۶	داراب جی دوسابھائی - وظیفہ خوار -
	[illegible] نثار حسین خاں - جاگیردار -		ہرمزجی نوشیروانجی وکیل - معتمد مجلس -
۱	خان بہادر خدا [illegible] - جاگیردار -		[illegible] ے حکم چند ایم - اے - نائب معتمد -
۲	ہرمزجی نوشیروانجی وکیل کوتوالی [illegible]		

در سنہ ۱۳۰۷ف

نمبر شمار	نام معہ عہدہ	نمبر شمار	نام معہ عہدہ
۳	سید علی حسن - منصرم [illegible]	۳	عماد جنگ بہادر اول منصرم معتمد فینانس و مشیر قانونی -
۴	شمس العلما [illegible]	۸	[illegible] حسین [illegible] ن - ئی - س -
	[illegible]	۹	مسٹر - اے - سی - ہنکن - سی - آئی - اے ناظم کوتوالی اضلاع -
۵	مسٹر [illegible] الامرا اقبال الدولہ بہادر		**ارکان غیر ملازم**
	[illegible] منصرم [illegible] عدالت العالیہ [illegible]	۱	حسام الدولہ بہادر - جاگیردار -
۲	محمد عزیز مرزا - بی - اے - منصرم عدالت و کوتوالی امور عامہ -	۲	میر مہدی خاں - جاگیردار -
۳	عماد جنگ بہادر اول - منصرم معتمد فینانس و مشیر قانونی -		
۴	شمس العلما سید علی بلگرامی - بی - اے - بی - یل		

نمبر سلسلہ	نام معہ عہدہ	نمبر سلسلہ	نام معہ عہدہ
۳	سید غلام جبار - وکیل۔	۶	سید شمس الدین علیخاں بہادر سابق ڈپٹی کمشنر علاقہ برار۔
۴	محمد لطف اللہ - وکیل۔		عماد جنگ بہادر اول معتمد مجلس۔
۵	حسین عطاء اللہ - صدر نشین پائیگاہ نواب سر آسمانجاہ۔		رائے حکم چند - ایم - اے - نائب معتمد

آذر سنہ ۱۳۰۹ فصلی

نمبر سلسلہ	نام معہ عہدہ	نمبر سلسلہ	نام معہ عہدہ
	میر مجلس		**[غ]یر ملازم**
۱	نواب سر وقار الامرا اقبال الدولہ بہادر کے - سی - آئی - ای - مدار المہام سرکار عالی		بی - ایل معتمد
	ارکان ملازم	۵	اے - جی بہادر جاگیردار۔
۱	سید افضل حسین منصرم میر مجلس عدالت العالیہ	۶	رائے حکم چند - مجسٹر[illegible] ا ر - مجلس وضع [illegible]
۲	محمد عزیز مرزا منصرم معتمد عدالت کوتوالی وامور عامہ۔	۷	رائے مرلیدھر رکن سوم
۳	عماد جنگ بہادر اول - منصرم معتمد فینانس و مشیر قانونی۔	۸	اے - سی - ہنکن - سی [illegible] ناظم کوتوالی اضلاع۔
۴	شمس العلماء سید علی بلگرامی - بی - اے۔		**ارکان غیر ملازم**
		۱	حسام الدولہ بہادر - جاگیردار۔
		۲	میر محمد مہدی خاں - جاگیردار۔

نمبر شمار	نام معہ عہدہ	نمبر شمار	نام معہ عہدہ
۳	سید غلام جبار خان وکیل	۶	سید شمس الدین علیخان بہادر سابق ڈپٹی کمشنر علاقہ برار۔
۴	محمد لطف اللہ۔ وکیل۔		عماد جنگ بہادر۔ اول معتمد مجلس۔
۵	حسین عطاء اللہ۔ صدر نشین پائیگاہ نواب سرآسمانجاہ۔		رائے حکم چند۔ ایم۔ اے نائب معتمد۔

خورداد ۱۳۰۹ ف

نمبر شمار	نام معہ عہدہ	نمبر شمار	نام معہ عہدہ
۱	خان بہادر خدا...		(بخشی رگھوناتھ پرشاد صاحب رکنیت کا کام انجام دے)
۲	ہرمزجی نوشیروانجی وکیل کوتوالی	۵	اے۔ جے۔ ڈنلاپ رکن اول مجلس مالگزاری
۳	سید علی حسن۔ منصرم معتمد ولہ بہادر	۶	رائے حکم چند ایم اے نائب معتمد مجلس وضع آئین و قوانین
۴	شمس العلماء... ی۔ مدار المہام سرکار عالی	۷	رائے مرلیدھر رکن سوم مجلس مالگزاری۔
	ارکان ملازم	۸	محمد یٰسین خان رکن مجلس عدالت العالیہ۔
۵	مسٹر ا... منصرم میر مجلس عدالت العالیہ	۹	اے۔ سی۔ ہنکن۔ سی۔ آئی۔ اے ناظم کوتوالی اضلاع۔
۲	محمد عزیز مرزا۔ منصرم عدالت کوتوالی امور عامہ		**ارکان غیر ملازم**
۳	عماد جنگ بہادر اول۔ منصرم معتمد فینانس و مشیر قانونی۔	۱	حسام الدولہ بہادر۔ جاگیردار۔
۴	شمس العلماء سید علی بلگرامی۔ بی۔ اے۔ بی۔ یل معتمد تعمیرات عامہ وغیرہ۔	۲	میر مہدی خاں۔ جاگیردار۔

نمبر شمار	نام معہ عہدہ	نمبر شمار	نام معہ عہدہ
۳	سید غلام جبار ۔ وکیل ۔	۶	سید شمس الدین علی خان بہادر ۔ سابق ڈپٹی کمشنر برار
۴	محمد لطف اللہ ۔ وکیل ۔		عماد جنگ بہادر اول معتمد مجلس ۔
۵	حسین عطاء اللہ ۔ صدر نشین مجلس انتظام پائیگاہ نواب سر آسمانجاہ ۔		رائے حکم چند ۔ یم ۔ اے ۔ نائب معتمد ۔

آذر ۱۳۲۱ فصلی

میر مجلس

نمبر شمار	نام معہ عہدہ	نمبر شمار	نام معہ عہدہ
۱	نواب سر ذوالفقار الامراء اقبال الدولہ ... کے سی ۔ آئی ۔ اے ۔ مدار المہام ...	۵	رائے حکام ... اے ۔ نائب معتمد مجلس وضع قوانین ۔
	ارکان ملازم	۶	رائے سید ... رکن سوم مجلس مالگزاری
۱	افضل حسین ۔ منصرم میر مجلس عدالت العالیہ	۷	محمد یسین ... رکن مجلس عدالت العالیہ ۔
۲	محمد عزیز مرزا ۔ بی ۔ اے ۔ منصرم معتمد عدالت کوتوالی و امور عامہ ۔	۸	معتمد ... جنگ بہادر ۔ رکن دوم مجلس مالگزاری ۔
۳	شمس العلماء سید علی بلگرامی ۔ بی ۔ اے ۔ بی ۔ یل ۔ معتمد تعمیرات عامہ وغیرہ ۔	۹	[illegible] کوتوالی اضلاع ۔
۴	عماد نواز جنگ بہادر ۔ کمشنر کروڑگیری ۔	۱۰	قوت یار الدولہ بہادر ۔ صوبہ دار صوبہ ...
			ارکان غیر ملازم
		۱	تقرر طلب ۔ جاگیردار

نمبرشمار	نام معہ عہدہ	نمبرشمار	نام معہ عہدہ
۲	تقرر طلب ۔ جاگیردار	۶	سید شمس الدین علیخاں بہادر ۔ سابق ڈپٹی کمشنر برار ۔
۳	محمد عبدالباقر خاں ۔ وکیل ۔	۷	عماد جنگ بہادر اول معتمد مجلس ۔
۴	فدا حسین خان ۔ وکیل ۔		رائے حکم چند ۔ ایم ۔ اے ۔ نائب معتمد
۵	راما سامی اینگار بیارسٹرایٹ لا صدر نشین مجلس انتظام پائیگاہ نواب سرخورشید جاہ ۔		بیج ناتھ یم ۔ اے ۔ یل ۔ یل ۔ بی رجسٹرار

خورداد سنہ ۱۳۱۰ فصلی

نمبرشمار	نام معہ عہدہ	نمبرشمار	نام معہ عہدہ
	میر مجلس	۴	شمس العلماء سید علی بلگرامی ۔ بی ۔ اے ۔ بی ۔ یل ۔ معتمد تعمیرات عامہ وغیرہ ۔
۱	نواب سروقار الامرا اقبال الدولہ بہادر ۔ کے ۔ سی ۔ آئی ۔ اے ۔ مدار المہام سرکار عالی	۵	عماد نواز جنگ بہادر کمشنر کروڑ گیری ۔
	ارکان ملازم	۶	رائے حکم چند یم ۔ اے ۔ نائب معتمد مجلس وضع آئین وقوانین ۔
۱	سید افضل حسین ۔ منصرم ممبر مجلس عدالت العالیہ	۷	رائے مرلیدھر رکن سوم مجلس مالگزاری ۔
۲	محمد عزیز مرزا بی ۔ اے ۔ منصرم معتمد عدالت و کوتوالی وامور عامہ ۔	۸	محمد یسین خاں رکن مجلس عالیہ عدالت ۔
۳	عماد جنگ بہادر اول ۔ مشیر قانونی و منصرم معتمد فینانس ۔	۹	معتمد جنگ بہادر ۔ رکن دوم مجلس مالگزاری
		۱۰	قوت یار الدولہ بہادر ۔ صوبہ دار صوبہ بیدر ۔
		۱۱	محمد نظام الدین احمد ۔ ایم اے ۔ بی ۔ یل ۔ یل ۔ بی ۔ ناظم اول فوجداری بلدہ ۔

نمبر شمار	نام معہ عہدہ	نمبر شمار	نام معہ عہدہ
	اراکین غیر ملازم	۶	سید شمس الدین علیخان بہادر۔ سابق ڈپٹی کمشنر علاقہ برار۔
۱	میر مہدی خاں۔ جاگیردار۔		عماد جنگ بہادر اول معتمد۔ مجلس۔
۲	سیف یار جنگ بہادر۔ جاگیردار۔		رائے حکم چند ایم۔ اے۔ نائب معتمد۔
۳	محمد عبد الباقر خاں۔ وکیل۔		مہیش ناتھ۔ ایم۔ اے۔ ایل۔ ایل۔ بی رجسٹرار
۴	فدا حسین خاں۔ وکیل۔		
۵	راما سوامی بیارسٹرایٹ لا صدر نشین۔ مجلس انتظام پائیگاہ نواب سر خورشید جاہ		

آذر۔ سنہ ۱۳۱۱ ف

نمبر شمار	نام معہ عہدہ	نمبر شمار	نام معہ عہدہ
	میر مجلس	۲	عماد جنگ بہادر اول۔ معتمد عدالت و کوتوالی، امور عامہ منصرم معتمد فینانس۔
۱	نواب سر وقار الامرا اقبال الدولہ بہادر۔ کے۔ سی۔ آئی۔ اے مدار المہام سرکار عالی (بر رخصت)	۳	بر طلب۔
	راجہ راجایان راجہ سر کشن پرشاد بہادر منصرم مدار المہام سرکار عالی۔	۴	اقبال یار جنگ بہادر۔ کمشنر انعام
	ارکان ملازم	۵	رائے حکم چند ایم۔ اے۔ نائب معتمد مجلس وضع قوانین۔
۱	سید افضل حسین۔ منصرم میر مجلس عدالت العالیہ	۶	محمد یسین خاں۔ رکن مجلس عدالت العالیہ
		۷	محمد نظام الدین احمد۔ ایم۔ اے۔ ایل۔ ایل۔ بی۔ ناظم فوجداری بلدہ۔

نمبر شمار	نام مع عہدہ	نمبر شمار	نام مع عہدہ
۸	تقرر طلب۔	۴	فداحسین خان۔ وکیل۔
۹	تقرر طلب۔	۵	راماسوامی اینگار بارسٹرایٹ لا صدر نشین انتظام پائیگاہ نواب سرخورشید جاہ۔
۱۰	تقرر طلب۔	۶	شمس الدین علیخان بہادر۔ سابق ڈپٹی کمشنر آ عماد جنگ بہادر اول معتمد
۱۱	تقرر طلب۔		رائے حکم چند۔ ایم۔ اے۔ ایل ایل بی نائب معتمد۔
	ارکان غیر ملازم		بیجناتھ۔ ایم۔ اے۔ ایل ایل۔ بی۔ رجسٹرار۔
۱	میر مہدی علیخان جاگیردار۔		
۲	سبقت یار جنگ بہادر جاگیردار۔		
۳	محمد عبدالباقر خاں۔ وکیل۔		

خورداد ۱۳۱۱ ف

نمبر شمار	نام مع عہدہ	نمبر شمار	نام مع عہدہ
	میر مجلس	۲	عماد جنگ بہادر اول۔ معتمد عدالت و کوتوالی و امور عامہ۔
۱	راجہ راجایان راجہ کشن پرشاد مہاراجہ بہادر منصرم مدارالمہام سرکار عالی۔	۳	مہاراج آصف نواز ونت بہادر صدر محاسب سرکار عالی
	ارکان ملازم	۴	اقبال یار جنگ کمشنر انعام۔
۱	سید افضل حسین۔ منصرم میر مجلس عدالت العالیہ	۵	محمد یٰسین خان۔ رکن مجلس عالیہ عدالت۔

نمبر شمار	نام معہ عہدہ
۶	نظام الدین احمد۔ ایم۔ اے۔ یل۔ یل۔ بی نائب معتمد مجلس وضع آئین وقوانین۔
۷	عماد الملک بہادر۔ ناظم تعلیمات۔
۸	اے۔ جے۔ ڈنلاپ سی۔ آئی۔ ای۔ معتمد مالگزاری۔
۹	سید غلام رسول۔ شریک معتمد مالگزاری۔
۱۰	ای۔ سی۔ ہنکن۔ سی۔ آئی۔ ای۔ ناظم کوتوالی اضلاع سرکار عالی۔
۱۱	حضور نواز جنگ بہادر۔ یم۔ اے۔ ناظم عدالت دیوانی بلدہ۔

نمبر شمار	نام معہ عہدہ
	ارکان غیر ملازم
۱	میر محمد مہدی خاں۔ جاگیردار۔
۲	سبقت یار جنگ بہادر۔ جاگیردار۔
۳	محمد عبد الباقر خاں۔ وکیل۔
۴	فدا حسین خان۔ وکیل۔
۵	راما سوامی اینگار بیارسٹرایٹ لا صدر نشین مجلس انتظام پائیگاہ۔ نواب خورشید جاہ بہادر
۶	سید شمس الدین علیخان بہادر۔ سابق ڈپٹی کمشنر علاقہ برار۔
	عماد جنگ بہادر اول۔ معتمد مجلس۔
	نظام الدین احمد۔ ایم۔ اے۔ یل۔ یل۔ بی منصرم نائب معتمد۔
	بیجناتھ۔ یم۔ اے۔ یل۔ یل۔ بی۔ بیرسٹرایٹ لا

سنہ ۱۳۱۲ف آذر

نمبر شمار	نام معہ عہدہ
	میر مجلس
۱	راجہ راجایاں راجہ کشن پرشاد مہاراجہ بہادر منصرم مدار المہام سرکار عالی۔

نمبر شمار	نام معہ عہدہ
	ارکان ملازم
۱	سید افضل حسین منصرم۔ میر مجلس عدالت العالیہ

نمبر شمار	نام معہ عہدہ	نمبر شمار	نام معہ عہدہ
۲	عماد جنگ بہادر اول معتمد عدالت و کوتوالی و امور عامہ سرکار عالی		**ارکان غیر ملازم**
۳	مہاراج آصف نواز ونت بہادر۔ صدر محاسب سرکار عالی	۱	میر محمد مہدی خان۔ جاگیردار۔
		۲	سبقت یار جنگ بہادر جاگیردار۔
۴	اقبال یار جنگ بہادر۔ کمشنر انعام۔	۳	سید عزیز حسن۔ وکیل۔
		۴	کیشو راؤ۔ وکیل۔
۵	محمد یٰسین خان۔ رکن مجلس عدالت العالیہ	۵	غلام حسین۔ ناظم اول عدالت پائیگاہ نواب سلطان الملک بہادر۔
۶	نظام الدین احمد۔ ایم۔ اے۔ ایل۔ ایل۔ بی منصرم نائب معتمد مجلس وضع آئین وقوانین	۶	سید شمس الدین علیخان بہادر۔ سابق ڈپٹی کمشنر علاقہ برار۔
۷	عماد الملک بہادر۔ ناظم تعلیمات۔		
۸	اے۔ جے۔ ڈنلاپ۔ سی۔ آئی۔ ای معتمد مالگزاری۔		عماد جنگ اول۔ معتمد۔
۹	سید غلام رسول۔ شریک معتمد مال۔		نظام الدین احمد۔ ایم۔ اے۔ ایل۔ ایل۔ بی۔ منصرم نائب معتمد۔
۱۰	اے۔ سی۔ ہنکن۔ سی۔ آئی۔ ای ناظم کوتوالی اضلاع۔		بیجناتھ۔ ایم۔ اے۔ ایل۔ ایل۔ بی۔ بیرسٹر ایٹ لا
۱۱	حضور نواز جنگ بہادر۔ ایم۔ اے ناظم عدالت دیوانی بلدہ۔		

خورداد ۱۳۱۲ فصلی

نمبر شمار	نام معہ عہدہ
	مجلس میر
۱	راجہ راجایان راجہ سرکشن پرشاد بہادر یمین السلطنۃ کے۔ سی۔ آئی۔ ای مدار المہام سرکار عالی۔
	ارکان ملازم
۱	سید فضل حسین۔ منصرم میر مجلس عدالت العالیہ
۲	عماد جنگ بہادر۔ اول معتمد عدالت و کوتوالی و امور عامہ۔
۳	مہاراج آصف نواز ونت بہادر صدر محاسب سرکار عالی۔
۴	اقبال یار جنگ بہادر۔ کمشنر انعام۔
۵	محمد یٰسین خان۔ رکن مجلس عدالت العالیہ
۶	نظام الدین احمد۔ ایم۔ اے۔ ایل ایل بی منصرم نائب معتمد مجلس وضع آئین و قوانین۔
۷	عماد الملک بہادر۔ ناظم تعلیمات
۸	اے۔ جے۔ ڈنلاپ۔ سی۔ آئی۔ ای۔ معتمد مال۔
۹	سید غلام رسول۔ شریک معتمد مال۔
۱۰	اے۔ سی۔ ہنکن۔ سی۔ آئی۔ ای۔ ناظم (سرکار خاص) کوتوالی اضلاع۔
۱۱	حضور نواز جنگ بہادر۔ ایم۔ اے۔ بیارسٹرایٹ لا رکن مجلس عدالت العالیہ۔
	ارکان غیر ملازم
۱	غلام زین العابدین خان۔ جاگیردار۔
۲	سبقت یار جنگ بہادر جاگیردار۔
۳	سید عزیز حسن۔ وکیل۔
۴	کیشو راؤ۔ وکیل۔
۵	غلام حسین۔ ناظم اول عدالت پائیگاہ نواب سلطان الملک بہادر۔
۶	سید الیاس الدین علیخان بہادر۔ سابق ڈپٹی کمشنر برار
	عماد جنگ بہادر اول معتمد۔
	نظام الدین احمد۔ ایم۔ اے۔ ایل ایل بی منصرم نائب معتمد۔
	بیجناتھ۔ ایم۔ اے۔ ایل ایل بی۔ رجسٹرار۔

نمبر شمار	نام مع عہدہ

بابتہ سنہ ۱۳۱۴ف

میر مجلس

۱ راجہ راجایان راجہ سرکشن پرشاد مہاراجہ بہادر یمین السلطنۃ۔ کے۔ سی۔ آئی۔ ای۔ مدارالمہام سرکار عالی۔

ارکان ملازم

۱ سید افضل حسین۔ منصرم میر مجلس عدالت العالیہ

۲ عماد جنگ اول۔ معتمد عدالت و کوتوالی و امور عامہ سرکار عالی

۳ مہاراج آصف نواز ونت بہادر۔ صدر محاسب سرکار عالی۔

۴ محمد یسین خان۔ رکن مجلس عالیہ عدالت

۵ نظام الدین احمد۔ ایم۔ اے۔ ایل۔ ایل۔ بی نائب معتمد مجلس وضع آئین و قوانین

۶ آنریبل عماد الملک بہادر۔ بی۔ اے ناظم تعلیمات

۷ اے۔ جے۔ ڈنلاپ۔ سی۔ آئی۔ ای۔ معتمد مال۔

۸ سید غلام رسول۔ شریک معتمد مال۔

۹ اے۔ سی۔ ہنکن۔ سی۔ آئی۔ ای۔ ناظم کوتوالی اضلاع۔

۱۰ حضور نواز جنگ بہادر۔ یم۔ اے۔ یل۔ یل۔ بی۔ رکن مجلس عالیہ عدالت۔

۱۱ میر کاظم علی منصرم معتمد تعمیرات۔

ارکان غیر ملازم

۱ غلام زین العابدین خاں۔ جاگیردار۔

۲ سبقت یار جنگ بہادر۔ جاگیردار۔

۳ سید عزیز حسن وکیل۔

۴ کیشو راؤ۔ وکیل۔

۵ غلام حسین۔ ناظم اول عدالت پائیگاہ نواب وقار الامراء۔

۶ سید شمس الدین علیخان بہادر۔ سابق ڈپٹی کمشنر علاقہ برار۔

نام معہ عہدہ	نمبر شمار	نام معہ عہدہ	نمبر شمار
بیجناتھ۔ یم۔ اے۔ یل۔ یل۔ بی۔ رجسٹرار۔		عماد جنگ بہادر اول معتمد۔ نظام الدین احمد۔ یم۔ اے۔ یل۔ یل۔ بی۔ بیرسٹرایٹ لا۔ نائب معتمد	

نوٹ

ششماہی دوم سال مذکور میں بجز سید غلام رسول صاحب شریک معتمد مال کے دیگر اراکین ششماہی اول شریک ہیں۔

آذر ۱۳۱۴ف

نام معہ عہدہ	نمبر شمار	نام معہ عہدہ	نمبر شمار
مہاراج آصف نواز ونت بہادر۔ صدر محاسب سرکار عالی۔	۳	**میر مجلس**	
بخشی رگھوناتھ پرشاد۔ بی۔ اے۔ رکن مجلس عدالت العالیہ۔	۴	راجہ راجایان راجہ سرکشن پرشاد مہاراجہ بہادر یمین السلطنت کے۔ سی۔ آئی۔ ای۔ مدار المہام سرکار عالی۔	۱
نظام الدین احمد۔ یم۔ اے۔ یل۔ یل۔ بی۔ نائب معتمد مجلس وضع آئین و قوانین۔	۵		
آنریبل عماد الملک بہادر۔ ناظم تعلیمات	۶	**ارکان ملازم**	
محمد عبد الرحیم۔ منصرم معتمد مال۔	۷	سید افضل حسین۔ منصرم میر مجلس عدالت العالیہ	۱
رائے بالمکند۔ بی۔ اے۔ ناظم فوجداری بلدہ۔	۸	سربلند جنگ بہادر۔ منصرم معتمد عدالت و کوتوالی و امور عامہ۔	۲

نمبر سلسلہ	نام معہ عہدہ	نمبر سلسلہ	نام معہ عہدہ
۹	حضور نواز جنگ بہادر - یم - اے - یل - یل - بی - بیرسٹرایٹ لا - رکن مجلس عدالت العالیہ	۴	منشی گیا پرشاد - وکیل -
۱۰	میر کاظم علی - منصرم معتمد تعمیرات -	۵	حسن عطاء اللہ - میر مجلس پائیگاہ نواب آسمانجاہ
۱۱	اکبر جنگ بہادر - کوتوال بلدہ -	۶	سید علی محمد خاں - بیرسٹرایٹ لا - جاگیردار
	ارکان غیر ملازم		سربلند جنگ یم - اے - معتمد -
۱	غلام زین العابدین خاں جاگیردار -		نظام الدین احمد یم - اے - یل یل - بی نائب معتمد -
۲	سبقت یار جنگ بہادر - جاگیردار -		بیجناتھ - یم - اے - یل یل - بی - رجسٹرار
۳	سید ابوالقاسم - وکیل -		

خورداد ۱۳۱۴ ف

نمبر سلسلہ	نام معہ عہدہ	نمبر سلسلہ	نام معہ عہدہ
	میر مجلس	۲	سربلند جنگ بہادر - ایم - اے - بیرسٹرایٹ لا منصرم معتمد عدالت کوتوالی و امور عامہ -
۱	راجہ راجایان راجہ سرکشن پرشاد مہاراجہ بہادر یمین السلطنت کے - سی - آئی - ای مدارالمہام سرکار عالی -	۳	مہاراج آصف نواز ونت بہادر - صدر محاسب سرکار عالی
	ارکان ملازم	۴	بخشی رگھوناتھ پرشاد - بی - اے - رکن مجلس عدالت العالیہ -
۱	سید افضل حسین منصرم میر مجلس عدالت العالیہ	۵	نظام الدین احمد - ایم - اے - یل یل - بی - نائب معتمد مجلس وضع آئین و قوانین -

نمبر شمار	نام معہ عہدہ	نمبر شمار	نام معہ عہدہ
۶	آنریبل عماد الملک بہادر۔ بی۔اے ناظم تعلیمات	۳	سید ابو القاسم۔ وکیل۔
۷	محمد عبد الرحیم۔ شریک معتمد مال۔	۴	منشی گیا پرشاد وکیل۔
۸	ذو القدر جنگ بہادر۔ یم۔اے بیرسٹرایٹ لا ناظم فوجداری۔	۵	حسن عطاء اللہ۔ میر مجلس پائیگاہ نواب سر آسمانجاہ۔
۹	میر کاظم علی منصرم معتمد تعمیرات۔	۶	سید علی محمد خاں۔ بیرسٹرایٹ لا۔ جاگیردار۔
۱۰	اکبر جنگ بہادر۔ کوتوال بلدہ۔		سربلند جنگ۔ یم۔اے۔ بیرسٹرایٹ لا معتمد
	ارکان غیر ملازم		نظام الدین احمد۔ ایم۔اے۔ یل۔یل۔بی نائب معتمد۔
۱	غلام زین العابدین خان۔ جاگیردار۔		بیجناتھ۔ یم۔اے۔ یل۔یل۔بی۔ رجسٹرار۔
۲	میر محمد مہدی خان۔ جاگیردار۔		

سنہ ۱۳۱۵ف

نمبر شمار	نام معہ عہدہ	نمبر شمار	نام معہ عہدہ
	میر مجلس	۲	سربلند جنگ بہادر۔ یم۔اے بیرسٹرایٹ لا منصرم معتمد عدالت و کوتوالی و امور عامہ۔
۱	راجہ راجایاں راجہ سر کشن پرشاد بہادر یمین السلطنۃ کے۔سی۔آئی۔ای مدار المہام سرکار عالی	۳	مہاراج آصف نواز ونت بہادر محاسب سرکار عالی۔
	ارکان ملازم		
۱	سید افضل حسین۔ میر مجلس عدالت العالیہ۔	۴	بخشی رگھوناتھ پرشاد۔ بی۔اے۔ رکن مجلس عدالت العالیہ۔

نمبر شمار	نام معہ عہدہ	نمبر شمار	نام معہ عہدہ
۵	نظام الدین احمد۔ ایم۔اے۔ ایل ایل بی نائب معتمد مجلس وضع قوانین۔	۲	میر محمد مہدی خاں۔ جاگیردار۔
		۳	سید ابوالقاسم۔ وکیل۔
۶	محمد عبدالرحیم۔ شریک معتمد مال۔	۴	بابو گیا پرشاد۔ وکیل۔
۷	ذوالقدر جنگ بہادر۔ ایم۔اے۔ بیرسٹرایٹ لا رکن مجلس عدالت العالیہ۔	۵	حسن عطاء اللہ۔ میر مجلس پائیگاہ نواب سر آسمانجاہ۔
۸	حضور نواز جنگ بہادر۔ یم۔اے۔ بیرسٹرایٹ لا رکن مجلس عدالت العالیہ۔	۶	سید علی محمد خاں۔ جاگیردار۔
۹	میر کاظم علی۔ منصرم معتمد تعمیرات عامہ۔		سربلند جنگ بہادر۔ معتمد۔
۱۰	محمد ابوالحسن۔ ناظم عدالت دیوانی بلدہ۔		نظام الدین احمد۔ ایم۔اے۔ ایل ایل بی نائب معتمد۔
۱۱	خان بہادر میر وزیر علی۔ منصرم کوتوالی بلدہ		ریجنالڈ۔ ایم۔اے۔ ایل۔ ایل۔ بی رجسٹرار۔
	ارکان غیر ملازم		
۱	غلام زین العابدین خان۔ جاگیردار۔		

آذر ۱۳۱۶ف

نمبر شمار	میر مجلس	نمبر شمار	ارکان ملازم
۱	راجہ راجایان راجہ سرکشن پرشاد بہادر مہاراجہ یمین السلطنت۔ کے۔سی۔آئی۔ای مدارالمہام سرکار عالی	۱	سید افضل حسین میر مجلس عدالت العالیہ۔
		۲	سربلند جنگ بہادر۔ یم۔اے۔ منصرم معتمد عدالت کوتوالی امور عامہ

نمبر شمار	نام معہ عہدہ	نمبر شمار	نام معہ عہدہ
٣	بخشی رگھوناتھ پرشاد بی۔اے۔ رکن مجلس عدالت العالیہ		**ارکان غیر ملازم**
٤	نظامت جنگ بہادر۔ یم۔اے۔ یل یل بی نائب معتمد مجلس وضع آئین و قوانین۔	١	غلام زین العابدین خان۔ جاگیردار۔
٥	محمد عبدالرحیم۔ منصرم شریک معتمد مال۔	٢	میر محمد مہدی خاں۔ جاگیردار۔
٦	ذو القدر جنگ بہادر۔ ایم۔اے۔ بیرسٹرایٹ لا ناظم فوجداری بلدہ	٣	محمد عبدالغفور۔ وکیل۔
٧	محمد اکبر نذر علی حیدری۔ بی۔اے۔ معتمد محاسب سرکار عالی	٤	محمد غیاث الدین۔ وکیل۔
٨	فریدوں جنگ بہادر۔ سی۔آئی۔ئی۔ پولیٹیکل و پرائیوٹ سکرٹری۔	٥	میر قطب الدین محمود علی۔ رکن مجلس پائیگاہ نواب سر خورشید جاہ۔ مرحوم۔
٩	میجر مہارالدولہ بہادر۔ منصرم معتمد فوج۔	٦	کشنماچاری۔ بی۔اے۔ وکیل۔
١٠	میر قمر الدین۔ منصرم رکن مجلس عدالت العالیہ		سربلند جنگ بہادر۔ یم۔اے۔ معتمد۔
١١	اے۔سی۔ ہنکن۔سی۔آئی۔ئی۔ ناظم کوتوالی اضلاع۔		نظامت جنگ بہادر۔ یم۔اے۔ یل یل بی نائب معتمد۔
			بیجناتھ۔ یم۔اے۔ یل۔یل۔بی۔ رجسٹرار۔

خورداد ۱۳۱۶ف

نمبر شمار	نام معہ عہدہ	نمبر شمار	نام معہ عہدہ
	میر مجلس		
١	راجہ راجایان راجہ سر کشن پرشاد مہاراجہ بہادر		یمین السلطنت۔ کے۔سی۔آئی۔ای۔ مدارالمہام سرکار عالی

نمبر شمار	نام معہ عہدہ
	ارکان ملازم
۱	سربلند جنگ بہادر۔ یم۔ اے۔ بیارسٹرایٹ لا منصرم میرمجلس عدالت العالیہ۔
۲	نظامت جنگ بہادر۔ ایم۔ اے۔ یل۔ یل۔ ڈی۔ منصرم نائب معتمد مجلس وضع قوانین۔
۳	محمد عبدالرحیم۔ شریک معتمد مال۔
۴	ذوالقدر جنگ بہادر۔ یم۔ اے۔ بیارسٹرایٹ لا منصرم رکن مجلس عدالت العالیہ۔
۵	محمد اکبر نذر علی۔ حیدری۔ بی۔ اے۔ صدر محاسب سرکار عالی۔
۶	فریدون جنگ بہادر۔ سی۔ آئی۔ ای۔ پولیٹیکل پرائیوٹ سکرٹری۔
۷	میجر مہار الدولہ بہادر۔ معتمد فوج۔
۸	اے۔ سی۔ ہنکن۔ سی۔ آئی۔ ای۔ ناظم کوتوالی اضلاع۔
۹	حاکم الدولہ بہادر۔ یم۔ اے۔ بیارسٹرایٹ لا رکن مجلس عدالت العالیہ۔
	ارکان غیر ملازم

نمبر شمار	نام معہ عہدہ
۱	عظام الدولہ بہادر۔ جاگیردار۔
۲	سبقت یاب جنگ بہادر جاگیردار۔
۳	محمد عبدالغفور۔ وکیل۔
۴	محمد غیاث الدین۔ وکیل۔
۵	میر قطب الدین محمود علی۔ رکن مجلس پائیگاہ نواب سرخورشید جاہ مرحوم۔
۶	کشتاچاری۔ بی۔ اے۔ وکیل۔
	ارکان غیر معمولی
۱	سید خواجہ حسن۔ وکیل۔
۲	محمد ابوالحسن۔ ناظم اول عدالت دیوانی بلدہ
	محمد عزیز مرزا۔ بی۔ اے۔ منصرم معتمد۔
	سید سراج الحسن۔ ایم۔ اے۔ بی۔ سی۔ یل۔ منصرم نائب معتمد۔
	بیجناتھ۔ یم۔ اے۔ یل۔ یل۔ بی۔ رجسٹرار

نمبر شمار	نام معہ عہدہ

آذر ۱۳۱۷ف

صدر نشین

نمبر شمار	نام معہ عہدہ
۱	راجۂ راجایان راجہ سر کشن پرشاد مہاراجہ بہادر یمین السلطنت کے۔سی۔آئی۔ای۔ مدار المہام سرکار عالی۔

نائب صدر نشین

نمبر شمار	نام معہ عہدہ
۱	نواب صفدر جنگ مشیر الدولہ فخر الملک بہادر

ارکان ملازم

نمبر شمار	نام معہ عہدہ
۱	سربلند جنگ بہادر۔یم۔اے۔بیارسٹرایٹ لا معتمد میر مجلس عدالت العالیہ۔
۲	محمد عزیز مرزا بی۔اے۔معتمد عدالت و کوتوالی امور عامہ۔
۳	سید سراج الحسن۔یم۔اے۔بیارسٹرایٹ لا معتمد ناظم تعلیمات سرکار عالی۔
۴	محمد عبد الرحیم۔ شریک معتمد مال۔
۵	ذو القدر جنگ بہادر۔یم۔اے بیارسٹرایٹ لا معتمد رکن مجلس عدالت العالیہ۔
۶	محمد اکبر نذر علی حیدری۔بی۔اے۔ معتمد محا[illegible] سرکار عالی۔
۷	فریدون جنگ بہادر۔سی۔آئی۔ای۔ پولیٹکل پرائیوٹ سکرٹری۔
۸	میجر مہار الدولہ بہادر۔ معتمد فوج۔
۹	اے۔سی۔ہنکن۔سی۔آئی۔ای۔ نا[illegible] کوتوالی اضلاع۔
۱۰	حاکم الدولہ بہادر۔یم۔اے۔بیارسٹر[illegible] رکن مجلس عدالت العالیہ۔

ارکان غیر ملازم

نمبر شمار	نام معہ عہدہ
۱	عظام الدولہ بہادر۔ جاگیردار۔
۲	سبقت یاب جنگ بہادر۔ جاگیردار۔
۳	محمد عبد الغفور۔ وکیل۔
۴	محمد غیاث الدین۔ وکیل۔
۵	میر قطب الدین محمود علی۔ رکن مجلس بارگاہ [illegible] خورشید جاہ مرحوم۔

نام معہ عہدہ	نمبر شمار	نام معہ عہدہ
کستنا چاری ۔ بی ۔ اے ۔ وکیل ۔ **ارکان غیر معمولی** سید خواجہ حسن وکیل ۔ محمد ابو الحسن ناظم اول عدالت دیوانی بلدہ ۔		محمد عزیز مرزا ۔ بی ۔ اے ۔ منصرم معتمد ۔ بیجناتھ ۔ یم ۔ اے ۔ یل ۔ یل ۔ بی منصرم نائب معتمد ۔ ظفر علیخاں بی ۔ اے ۔ منصرم رجسٹرار ۔

خورداد سنہ ۱۳۱۷ ف

نام معہ عہدہ	نمبر شمار	نام معہ عہدہ
صدر نشین راجہ راجایان راجہ سرکشن پرشاد مہاراجہ بہادر یمین السلطنۃ کے ۔ سی ۔ آئی ۔ ای ۔ مدار المہام سرکار عالی ۔	۲	محمد عزیز مرزا ۔ بی ۔ اے ۔ منصرم معتمد کوتوالی و امور عامہ ۔
نائب صدر نشین	۳	نظامت جنگ بہادر ۔ یم ۔ اے ۔ یل ۔ یل ۔ بی بیرسٹرایٹ لا منصرم رکن مجلس عدالت العالیہ ۔
نواب صفدر جنگ مشیر الدولہ فخر الملک بہادر ۔	۴	سید سراج الحسن ۔ یم ۔ اے ۔ بی ۔ سی ۔ یل ۔ یل ۔ ڈی ۔ بیرسٹرایٹ لا منصرم ناظم تعلیمات ۔
ارکان ملازم	۵	محمد عبد الرحیم ۔ شریک معتمد مالگزاری
سربلند جنگ بہادر ۔ یم ۔ اے ۔ بیرسٹرایٹ لا ۔ منصرم میر مجلس عدالت العالیہ ۔	۶	ذوالقدر جنگ بہادر ۔ یم ۔ اے ۔ بیرسٹرایٹ لا منصرم رکن مجلس عالیہ عدالت ۔
	۷	محمد اکبر نذر علی حیدری ۔ بی ۔ اے ۔ معتمد فینانس ۔

نمبر شمار	نام معہ عہدہ	نمبر شمار	نام معہ عہدہ
۸	فریدون جنگ بہادر - سی - آئی - ئی - پولیٹیکل و پرائیوٹ سکرٹری -	۳	محمد عبدالغفور - وکیل -
۹	میجر ماہر الدولہ بہادر - معتمد فوج -	۴	محمد غیاث الدین - وکیل -
۱۰	اے - سی - ہنکن - سی - آئی - ئی - ناظم کوتوالی اضلاع -	۵	میر قطب الدین محمود علی - رکن مجلس پائیگا نواب خورشید جاہ -
۱۱	حاکم الدولہ بہادر - یم - اے - بیرسٹرایٹ لا رکن مجلس عدالت العالیہ -		**ارکان غیر معمولی**
	ارکان غیر ملازم	۱	کشٹا چاری - بی - اے - وکیل -
۱	عظام الدولہ بہادر - جاگیردار -	۲	سید خواجہ حسن - وکیل -
۲	سبغت یاب جنگ بہادر - جاگیردار -		محمد عزیز مرزا بی - اے - منصرم معتمد -
			بیجناتھ یم - اے - یل یل بی منصرم نا[illegible]
			ظفر علیخاں بی - اے - منصرم رجسٹرار -

آذر سنہ ۱۳۱۸ ف

نمبر شمار	نام معہ عہدہ	نمبر شمار	نام معہ عہدہ
	میر مجلس	۱	نواب صفدر جنگ مشیر الدولہ فخر الملک بہا[در]
۱	راجہ راجایاں مہاراجہ سرکشن پرشاد مہاراجہ بہادر یمین السلطنتہ کے - سی - آئی - ئی - مدار المہام سرکار عالی -		**ارکان ملازم**
	نائب میر مجلس	۱	سربلند جنگ بہادر - یم - اے - بیرسٹرایٹ منصرم - میر مجلس عدالت العالیہ -

نمبر سلسلہ	نام معہ عہدہ
۳	محمد اکبر نذر علی حیدری بی۔اے۔معتمد فینانس
۴	محمد فاضل غلام حسین موراج۔اے۔ایم۔آئی۔سی۔ای۔منصرم۔معتمد تعمیرات۔عامہ
۵	محمد عبدالرحیم۔ شریک معتمد مال۔
۶	نظامت جنگ بہادر۔یم۔اے۔یل یل ڈی۔منصرم رکن مجلس عدالت العالیہ۔
۷	ذوالقدر جنگ بہادر۔یم۔اے۔بیارسٹرایٹ لا منصرم رکن مجلس عدالت العالیہ۔
۸	سید سراج الحسن یم۔اے۔بیرسٹرایٹ لا۔منصرم ناظم تعلیمات۔
۹	سلطان یاور جنگ بہادر۔منصرم کوتوال بلدہ
۱۰	ڈاکٹر جارج نندی۔ایم۔اے۔یل۔یل ڈی انسپکٹر جنرل رجسٹریشن۔
۱۱	بیجناتھ۔یم۔اے۔یل یل بی۔منصرم انڈر سکریٹری مجلس وضع آئین و قوانین۔
	ارکان غیر ملازم
۱	عظام الدولہ بہادر۔ جاگیردار۔

نمبر سلسلہ	نام معہ عہدہ
۲	سبقت یاب جنگ بہادر۔جاگیردار۔
۳	سید خورشید احمد۔ وکیل۔
۴	ہیم چندر۔بی۔اے۔وکیل۔
۵	میر مصاحب علی۔ ناظم اول عدالت پائیگاہ نواب وقار الامراء۔
۶	راجہ بھگوانداس۔ساہو۔
	ارکان غیر معمولی
۱	میر قطب الدین محمود علی۔رکن مجلس پائیگاہ نواب سر خورشید جاہ مرحوم۔
۲	کشتماچاری۔بی۔اے۔بی یل وکیل
	محمد عزیز مرزا بی۔اے۔منصرم معتمد۔
	بیجناتھ۔یم۔اے۔یل۔یل۔بی منصرم نائب معتمد۔
	ظفر علیخان۔منصرم رجسٹرار۔

نمبر شمار	نام معہ عہدہ	نمبر شمار	نام معہ عہدہ
	صدر نشین	۷	ذوالقدر جنگ بہادر۔ یم۔ اے۔ بیارسٹر ا منصرم رکن مجلس عدالت العالیہ۔
۱	راجۂ راجایان راجہ سرکشن پرشاد مہاراجہ بہادر یمین السلطنہ کے۔ سی۔ آئی۔ ئی۔ مدار المہام سرکار عالی۔	۸	سید سراج الحسن۔ یم۔ اے۔ منصرم ناظم تعلی
	نائب صدر نشین	۹	سلطان یار جنگ بہادر۔ منصرم کوتوال بل
۱	نواب صفدر جنگ مشیر الدولہ فخر الملک بہادر	۱۰	ڈاکٹر جابرج نندی۔ یم۔ اے۔ یل یل ڈ انسپکٹر جنرل رجسٹریشن۔
	ارکان ملازم	۱۱	پیجناتھ ایم۔ اے۔ یل یل۔ بی۔ منص انڈر سکریٹری مجلس وضع قوانین۔
۱	سربلند جنگ بہادر یم۔ اے۔ بیرسٹرایٹ لا منصرم میر مجلس عدالت العالیہ۔		**ارکان غیر ملازم**
۲	محمد عزیز مرزا بی۔ اے۔ منصرم معتمد عدالت کوتوالی و امور عامہ۔	۱	فرخندہ یار جنگ بہادر۔ جاگیردار۔
۳	محمد اکبر نذر علی حیدری۔ بی۔ اے معتمد فینانس	۲	رائے ہری لعل۔ جاگیردار۔
۴	محمد فاضل غلام حسین سوراج۔ اے۔ یم آئی۔ سی۔ ئی۔ منصرم معتمد تعمیرات۔	۳	سید خورشید احمد۔ وکیل۔
۵	محمد عبدالرحیم۔ شریک معتمد مال۔	۴	ہیم چندر بی۔ اے۔ وکیل۔
۶	نظامت جنگ بہادر۔ یم۔ اے۔ یل یل ڈی۔ منصرم رکن مجلس عدالت العالیہ۔	۵	میر مصاحب علی۔ ناظم اول عدالت پائیگا نواب سروقار الامراء۔
		۶	راجہ بھگوانداس۔ ساہو۔
			ارکان غیر معمولی
		۱	میر قطب الدین محمود علی۔ تعلقدار پائیگاہ نوا سر خورشید جاہ مرحوم۔

نمبر شمار	نام معہ عہدہ	نمبر شمار	نام معہ عہدہ
۲	کسشٹما چاری۔ بی۔ اے۔ بی۔ ایل۔ وکیل۔ محمد عزیز مرزا۔ بی۔ اے۔ منصرم معتمد		بنجانتھ۔ یم۔ اے۔ ایل ایل بی منصرم نائب معتمد۔ ظفر علیخان۔ بی۔ اے۔ منصرم رجسٹرار۔

آذر ۱۳۱۹ ف

نمبر شمار	نام معہ عہدہ	نمبر شمار	نام معہ عہدہ
	صدر نشین		آئی۔ سی۔ ئی۔ منصرم معتمد تعمیرات عامہ۔
۱	راجہ راجایان راجہ سرکشن پرشاد مہاراجہ بہادر یمین السلطنتہ کے۔ سی۔ آئی۔ ای۔ مدارالمہام سرکار عالی۔	۴	محمد عبدالرحیم۔ شریک معتمد مال۔
		۵	نظامت جنگ بہادر۔ یم۔ اے۔ ایل ایل ڈی۔ منصرم رکن مجلس عدالت العالیہ۔
	نائب صدر نشین	۶	ذوالقدر جنگ بہادر۔ منصرم رکن مجلس عدالت العالیہ
		۷	ڈاکٹر سید سراج الحسن یم۔ اے۔ ناظم تعلیمات
۱	نواب مقدر جنگ مشیر الدولہ فخر الملک بہادر	۸	سلطان یار جنگ بہادر۔ منصرم کوتوال بلدہ
	ارکان ملازم	۹	ڈاکٹر جارج نندی۔ یم۔ اے۔ ایل ایل بی انسپکٹر جنرل رجسٹریشن۔ و اسٹامپ۔
۱	سربلند جنگ بہادر۔ یم۔ اے۔ بیارسٹرایٹ لا منصرم ممبر مجلس عدالت العالیہ۔	۱۰	بنجانتھ۔ یم۔ اے۔ ایل ایل۔ بی۔ منصرم انڈر سکرٹری۔ مجلس وضع قوانین۔
۲	محمد عزیز مرزا۔ بی۔ اے۔ منصرم معتمد عدالت کوتوالی امور عامہ۔		**ارکان غیر ملازم**
۳	محمد فاضل غلام حسین موراج۔ اے۔ یم	۱	فرخندہ یار جنگ بہادر۔ جاگیردار

نمبر شمار	نام معہ عہدہ	نمبر شمار	نام معہ عہدہ
۲	رائے ہری لعل ۔ جاگیردار ۔	۱	میر قطب الدین محمود علی ۔ تعلقدار پائیگاہ نواب سر خورشید جاہ مرحوم ۔
۳	سید خورشید احمد ۔ وکیل ۔	۲	بابوجی اڈل جی چینائی ۔
۴	ہیم چندر بی۔ اے ۔ وکیل ۔		محمد عزیز مرزا بی۔ اے ۔ منصرم معتمد ۔
۵	میر مصاحب علی ۔ ناظم اول عدالت پائیگاہ نواب وقار الامراء ۔		بیجناتھ ایم۔ اے ۔ ایل ایل بی منصرم نائب معتمد ۔
۶	راجہ بھگوانداس ۔ ساہو ۔		ظفر علیخاں بی۔ اے ۔ منصرم رجسٹرار ۔

ارکان غیر معمولی

خورداد ۱۳۱۹ ف

صدر نشین

۱ راجہ راجایان راجہ سرکشن پرشاد مہاراجہ بہادر یمین السلطنۃ کے۔ سی۔ آئی۔ ای مدار المہام سرکار عالی ۔

نائب صدر نشین

۱ نواب صفدر جنگ مشیر الدولہ فخر الملک بہادر ۔

ارکان لازم

۱ محمد اکبر نذر علی حیدری ۔ بی۔ اے معتمد فینانس

بہادر ۔ جاگیردار ۔

۲ سربلند جنگ ۔ جاگیردار ۔

میر مجلس عمد ۔ وکیل ۔

۳ نظامت ۔ اے ۔ وکیل ۔

منصرم معتمد عیسرٹ "

۴ آر ۔ جے ڈنلاپ سی۔ آئی۔ ای معتمد

۵ جے کسٹاچاری ۔ بی۔ اے ۔ بی ۔ ایل ۔ اڈوکیٹ جنرل مشیر قانونی ۔

۶ ذوالقدر جنگ بہادر ۔ یم ۔ اے ۔ بیارٹ رکن مجلس عدالت العالیہ ۔

نمبر شمار	نام معہ عہدہ	نمبر شمار	نام معہ عہدہ
	ڈاکٹر سید سراج الحسن یم۔ اے۔ بیارسٹرایٹ لا ناظم تعلیمات۔	۶	راجہ بھگوانداس۔ ساہو۔
	سلطان یار جنگ بہادر۔ منصرم کوتوال بلدہ		**ارکان غیر معمولی**
	ڈاکٹر جارج نندی یم۔ اے۔ یل یل۔ ڈی۔ انسپکٹر جنرل رجسٹریشن واسٹامپ۔	۱	میر قطب الدین محمود علی۔ تعلقدار پائیگاہ نواب سر خورشید جاہ مرحوم۔
	بیجناتھ۔ یم۔ اے۔ یل یل۔ بی۔ منصرم انڈر سکرٹری مجلس وضع آئین و قوانین۔	۲	بابوجی ایڈل جی بینائی۔
	ارکان غیر ملازم		جے۔ کشٹما چاری۔ بی۔ اے۔ بی یل معتمد۔
	فرخندہ یار جنگ بہادر۔ جاگیردار۔		بیجناتھ۔ یم۔ اے۔ یل یل۔ بی۔ منصرم نائب معتمد۔
	رائے ہری لعل۔ جاگیردار۔		محمد اسد اللہ خان۔ بی۔ اے۔ بی۔ یل منصرم رجسٹرار۔
	ہیم چندر۔ بی۔ اے۔ وکیل۔		
	خورشید احمد۔ وکیل۔		
	میر مصاحب علی صاحب ناظم عدالت پائیگاہ وقار الامرا مرحوم۔		

آذر سنہ ۱۳۲۰ فصلی

نمبر شمار	نام معہ عہدہ	نمبر شمار	نام معہ عہدہ
	میر مجلس		
۱	مہاراجہ راجایان راجہ سر کشن پرشاد مہاراجہ بہادر		یمین السلطنت۔ کے۔ سی۔ آئی۔ ئی۔ مدارالمہام سرکار عالی۔

نمبر سلسلہ	نام معہ عہدہ
	محمد اسد اللہ خاں بی۔اے۔بی یل۔ منصرم رجسٹرار۔
	بابتہ سنہ ۱۳۲۱ف
	میر مجلس
۱	راجہ راجایاں راجہ سر کشن پرشاد بہادر یمین السلطنت پیشکار و مدار المہام سرکار عالی۔
	ارکان ملازم
۱	سر بلند جنگ بہادر یم۔اے۔بیرسٹرایٹ لا میر مجلس عدالت العالیہ۔
۲	محمد اکبر نذر علی حیدری۔بی۔اے۔معتمد عدالت کوتوالی و امور عامہ۔
۳	جے۔کشتماچاری۔بی۔اے۔بی یل ایڈوکیٹ جنرل و مشیر قانونی۔
۴	اے۔جے۔ڈنلاپ سی۔آئی۔ئی ڈائرکٹر جنرل آف ریونیو۔
۵	محمد فاضل۔غلام حسین۔مورلج۔اے۔یم اے۔سی۔ئی۔معتمد تعمیرات عامہ۔
۶	ذوالقدر جنگ بہادر۔یم۔اے۔بیرسٹرایٹ لا رکن مجلس عدالت العالیہ۔
۷	رائے بالمکند بی۔اے۔منصرم رکن مجلس عدالت العالیہ۔
۸	بابو نند لعل بی یل۔منصرم معتمد فینانس۔
۹	اے۔سی۔ہنکن۔سی۔آئی۔ئی۔ناظم کوتوالی اضلاع۔
۱۰	ڈاکٹر جارج نندی۔یم۔اے۔یل یل بی انسپکٹر جنرل رجسٹریشن و اسٹامپ۔
۱۱	[illegible] بیجناتھ۔یم۔اے۔یل یل [illegible] انڈر سکرٹری مجلس وضع آئین [illegible]
	ارکان غیر ملازم
۱	بنیلیر جنگ بہادر۔ جاگیردار۔
۲	سید محمد علیخاں ۔ جاگیردار۔

نمبر سلسلہ	نام مع عہدہ	نمبر سلسلہ	نام مع عہدہ
۳	عنایت حسین خان - وکیل -	۲	شمشیر جنگ بہادر - جاگیردار -
۴	کیشوراؤ - وکیل -		جے - کرشناچاری - بی - اے - بی - یل معتمد
۵	تیج رائے - میر مجلس پائیگاہ نواب آسمانجاہ مرحوم		ییجناتھ - یم - اے - یل ایل - بی منصرم
۶	سیٹھ رام اہل ساہو -		نائب معتمد -
	ارکان غیر معمولی		محمد اسد اللہ خان - بی - اے - یل -
۱	سید ابو القاسم - وکیل		رجسٹرار منصرم -

ششماہی اول ۱۳۲۲ ف

نمبر سلسلہ	نام مع عہدہ	نمبر سلسلہ	نام مع عہدہ
	میر مجلس	۳	راؤ بہادر - جی - کرشناچاری - بی - اے - بی - یل - مشیر قانونی -
۱	نواب سالار جنگ بہادر - ثالث مدار المہام سرکار عالی -	۴	اے - جے - ڈنلاپ - سی - آئی - ئی - معتمد مال -
	ارکان ملازم	۵	فریدون جنگ بہادر - سی - آئی - اے پرائیوٹ سکرٹری -
۱	سربلند جنگ بہادر - یم - اے - بیارسٹرایٹ لا میر مجلس عدالت العالیہ -	۶	نظامت جنگ بہادر - ایم - اے - بیرسٹرایٹ لا رکن عدالت العالیہ -
۲	محمد اکبر نذر علی حیدری - بی - اے - معتمد عدالت کوتوالی و امور عامہ -	۷	رائے بالمکند بی - اے - رکن - عدالت العالیہ

نمبر شمار	نام معہ عہدہ	نمبر شمار	نام معہ عہدہ
۸	اے - جے - ہنکس - جی - سی - آئی - ای ناظم کوتوالی اضلاع -	۵	نرسنگیر بہادر - ساہو -
۹	جارج نندی - یم - اے - یل - یل - ڈی انسپکٹر جنرل رجسٹریشن و اسٹامپ -	۶	تقرر طلب -
			ارکان غیر معمولی
۱۰	میجر ماہر الدولہ - معتمد فوج -	۱	عبد القادر - وکیل -
۱۱	بیجناتھ - ایم - اے - یل یل - بی منصرم انڈر سکریٹری مجلس وضع آئین و قوانین -	۲	سید ابو القاسم - وکیل -
	ارکان غیر ملازم	۳	راؤ بہادر - جی - کرشنما چاری - بی - اے بی - یل - معتمد مجلس -
۱	بینظیر جنگ بہادر - جاگیردار -	۴	بیجناتھ - یم - اے - یل - یل - بی - منصرم نائب معتمد -
۲	شمشیر جنگ بہادر - جاگیردار -	۵	محمد اسد اللہ خان - بی - اے - بی - یل - منصرم رجسٹرار -
۳	غلام اکبر خان - وکیل -		
۴	گرراؤ - وکیل -		

نوٹ

ششماہی دوم سنہ الیہ میں ارکان ملازم میں سربلند جنگ میر مجلس عدالت العالیہ کا نام خارج اور حاکم الدولہ میر مجلس عدالت العالیہ کا نام شریک -

آذر ۱۳۲۳ ف

	میر مجلس	۱	نواب سالار جنگ بہادر ثالث مدار المہام کارعالے

نمبر شمار	نام معہ عہدہ
	ارکان ملازم
۱	حاکم الدولہ بہادر - یم - اے - بیارسٹرایٹ لا میر مجلس عدالت العالیہ -
۲	محمد اکبر نذر علی حیدری - بی - اے - معتمد عدالت و کوتوالی و امور عامہ -
۳	راؤبہادر کرشنما چاری - بی - اے - بی یل مشیر قانونی اڈوکیٹ جنرل -
۴	اے - جے - ڈنلاپ - سی - آئی - ای معتمد - مال -
۵	فریدون جنگ بہادر - پولٹیکل و پرائیوٹ سکرٹری -
۶	نظامت جنگ بہادر - ایم - اے - یل یل - بی رکن مجلس عدالت العالیہ -
۷	بالمکند صاحب - بی - اے - رکن مجلس عدالت العالیہ
۸	اے - سی - ہنکن - ناظم کوتوالی اضلاع و مجلس
۹	میجر ماہر الدولہ بہادر - معتمد فوج -
۱۰	ڈاکٹر جارج نندی - یم - اے - یل یل بی

نمبر شمار	نام معہ عہدہ
	انسپکٹر جنرل رجسٹریشن و اسٹامپ -
۱۱	میر یسین علیخان - مددگار معتمد صرفخاص
	ارکان غیر ملازم
۱	حافظ لطف اللہ وکیل - منجانب پائیگاہ -
۲	کیشوراؤ - وکیل ہائیکورٹ منجانب لوکل بورڈ گلبرگہ -
۳	حافظ ساجد علی وکیل ہائیکورٹ منجانب لوکل بورڈ اورنگ آباد -
۴	میر اصغر علی بیارسٹرایٹ لا منجانب مجلس صفائی بلدہ -
۵	غلام اکبر خان - وکیل ہائیکورٹ -
۶	گرراؤ - وکیل -
۷	راجہ نرسنگیر بہادر ساہو -
۸	تقرر طلب -
۹	تقرر طلب -
	ارکان غیر معمولی
۱	سید ابو القاسم - وکیل -

نمبر سلسلہ	نام معہ عہدہ	نمبر سلسلہ	نام معہ عہدہ
۲	عبدالقادر - صوبیدار وظیفہ یاب - راؤ بہادر - جی کرشنماچاری - بی - اے بی - ایل - معتمد -		بیجناتھ - یم - اے - یل - یل - بی - مددگار معتمد محمد اسداللہ خان - بی - اے - بی - ایل - رجسٹرار -

خورداد ۱۳۲۳ف

نمبر سلسلہ	نام معہ عہدہ	نمبر سلسلہ	نام معہ عہدہ
	میر مجلس		جنرل آف ریونیو -
۱	نواب سالار جنگ بہادر ثالث مدارالمہام سرکار عالی	۵	فریدون جنگ بہادر سی - یس - آئی - سی - آئی - ای پولٹیکل و پرائیوٹ سکرٹری
	ارکان ملازم	۶	نظامت جنگ بہادر - یم - اے - یل یل بی - بیرسٹرایٹ لا - رکن مجلس عدالت العالیہ -
۱	حاکم الدولہ بہادر - یم - اے - بیرسٹرایٹ لا میر مجلس عدالت العالیہ -	۷	اے - سی - ہنکن - سی - یس - آئی - سی آئی - ای - ناظم کوتوالی اضلاع و محابس -
۲	محمد اکبر نذر علی حیدری - بی - اے معتمد عدالت کوتوالی و امور عامہ -	۸	میجر [illegible] الدولہ - معتمد فوج - ملکی
		۹	ڈاکٹر جارج نندی - یم - اے - یل - یل ڈی - انسپکٹر جنرل آف رجسٹریشن و اسٹامپ
۳	راؤ بہادر کرشنماچاری - بی - اے بی - یل - مشیر قانونی - و معتمد مجلس وضع آئین و قوانین -	۱۰	بیجناتھ - یم - اے - یل - یل بی - مددگار معتمد مجلس وضع قوانین -
۴	اے - جی - ڈنلاپ - سی - آئی - ئی ڈائرکٹر	۱۱	میر یٰسین علیخان - مددگار معتمد صرف خاص

نمبر شمار	نام معہ عہدہ	نمبر شمار	نام معہ عہدہ
	ارکان غیر ملازم	۹	میر اصغر علی ۔ بیرسٹرایٹ لا ۔ منجانب مجلس صفائی بلدہ ۔
۱	تقدیر طلب ۔ جاگیردار		**ارکان غیر معمولی**
۲	تدبیر طلب ۔ جاگیردار	۱	سید ابو القاسم ۔ وکیل ہائیکورٹ ۔
۳	غلام اکبر خان ۔ وکیل ہائیکورٹ ۔	۲	عبد القادر (قادر نواز جنگ) صوبیدار گلبرگہ وظیفہ یاب ۔
۴	[illegible] راؤ ۔ وکیل ہائیکورٹ ۔	۳	راؤ بہادر کرشٹماچاری ۔ بی ۔ اے ۔ بی ۔ یل ۔ معتمد مجلس ۔
۵	راجہ نرسنگیر بہادر ۔ ساہو ۔	۴	بیجناتھ ۔ یم ۔ اے ۔ یل ۔ یل ۔ بی ۔ مددگار معتمد مجلس ۔
۶	حافظ لطف اللہ ۔ وکیل منجانب پائیگاہ	۵	سید اسد اللہ خان ۔ بی ۔ اے ۔ بی ۔ یل جیلدار
۷	کیشو راؤ ۔ وکیل ہائیکورٹ منجانب لوکل بورڈ گلبرگہ ۔		
۸	حافظ ساجد علی ۔ وکیل ہائیکورٹ منجانب لوکل بورڈ اورنگ آباد ۔		

آذر ۱۳۲۴ ف

نمبر شمار	نام معہ عہدہ	نمبر شمار	نام معہ عہدہ
	میر مجلس	۱	راؤ بہادر جی ۔ کرشٹماچاری ۔ بی ۔ اے ۔ بی ۔ یل ۔ مشیر قانونی و معتمد مجلس وضع آئین قوانین ۔
۱	نواب سالار جنگ بہادر ثالث مدار المہام سرکار عالی ۔	۲	محمد اکبر نذر علی حیدری ۔ بی ۔ اے ۔ معتمد
	ارکان ملازم		

نمبر شمار	نام مع عہدہ
	عدالت و کوتوالی و امور عامہ۔
۳	حاکم الدولہ بہادر۔ یم۔اے۔ بیرسٹرایٹ لا میر مجلس عدالت العالیہ۔
۴	میجر ماہر الدولہ بہادر۔ معتمد افواج۔
۵	میر احمد علی۔ یف۔سی۔ ییچ۔ معتمد تعمیرات عامہ
۶	جی۔سی۔ ویکفیلڈ۔ صدر ناظم مال۔
۷	سید ہاشم بلگرامی بی۔اے۔ بیرسٹرایٹ لا۔ رکن مجلس عدالت العالیہ۔
۸	ڈاکٹر سید سراج الحسن یم۔اے۔ بی سی یل۔یل۔ ڈی۔ بیرسٹرایٹ لا۔ رکن مجلس عدالت العالیہ۔
۵	ڈاکٹر عبداللطیف یم۔اے۔ یل۔یل۔ ڈی۔ ای۔سی۔یس۔ ناظم تعلیمات۔
۱۰	عماد جنگ بہادر۔ کوتوال بلدہ۔
۱۱	بیجناتھ۔ یم۔اے۔ یل۔یل بی۔ مددگار معتمد مجلس وضع آئین و قوانین و مشیر قانونی۔
۱۲	میر یسین علیخان۔ مددگار معتمد صرفخاص

ارکان غیر ملازم

نمبر شمار	نام مع عہدہ
۱	لالہ پرشاد۔ صدر ناظم اسٹیٹ نواب سالار جنگ بہادر
۲	سید ابراہیم علی۔ صدر نشین پائیگاہ نواب وقار الامراء مرحوم۔
۳	محمد اصغر بی۔اے۔ بیرسٹرایٹ لا۔ وکیل
۴	محمد فیض الدین۔ وکیل ہائیکورٹ۔
۵	فرخندہ یار جنگ بہادر۔ جاگیردار۔
۶	حسام الدولہ شوکت جنگ بہادر۔ جاگیردار
۷	کیشور راؤ۔ وکیل منتخب لوکل بورڈ گلبرگہ
۸	میر اصغر علی۔ منتخب صفائی بلدہ۔

ارکان غیر معمولی

نمبر شمار	نام مع عہدہ
۱	محمد عبدالقادر (قادر نواز جنگ) صوبیدار گلبرگہ وظیفہ یاب۔
۲	سید ابوالقاسم۔ وکیل ہائیکورٹ۔
	راؤ بہادر کرشنما چاری۔ بی۔اے۔ بی۔یل۔ معتمد مجلس۔ معتمد
	بیجناتھ یم۔اے۔ یل۔یل۔بی۔ مددگار
	محمد اسد اللہ خان۔ بی۔اے۔ بی۔یل۔ رجسٹرار۔

نمبر شمار	نام معہ عہدہ

خورداد ۱۳۲۴ف

میر مجلس [1]

نائب صدر نشین

۱ نواب فخر الملک بہادر معین المہام عدالت و کوتوالی و امور عامہ سرکار عالی۔

ارکان ملازم

۱ راؤ بہادر جے کرشناچاری۔ بی۔ اے۔ بی۔ ایل۔ مشیر قانونی و معتمد مجلس وضع آئین و قوانین

۲ محمد اکبر نذر علی حیدری۔ بی۔ اے۔ معتمد عدالت و کوتوالی و امور عامہ۔

۳ حاکم الدولہ بہادر۔ یم۔ اے۔ بیرسٹرایٹ لا میر مجلس عدالت العالیہ۔

۴ میجر ماہر الدولہ بہادر۔ معتمد افواج۔

۵ جی۔ اے۔ سی۔ ویکفیلڈ۔ صدر ناظم مال۔

۶ سید ہاشم بلگرامی۔ بی۔ اے۔ بیرسٹرایٹ لا۔ رکن مجلس عدالت العالیہ۔

۷ ڈاکٹر سید سراج الحسن۔ بیرسٹرایٹ لا۔ رکن مجلس عدالت العالیہ۔

۸ ڈاکٹر الما لطیفی۔ یم۔ اے۔ یل یل۔ ڈی۔ ناظم تعلیمات۔

۹ عماد جنگ بہادر ثانی۔ کوتوال بلدہ۔

۱۰ بیجناتھ۔ ایم۔ اے۔ یل یل۔ بی۔ مددگار معتمد وضع آئین و قوانین۔ و مشیر قانونی۔

۱۱ میر یٰسین علیخاں۔ مددگار معتمد صرف خاص۔

ارکان غیر ملازم

۱ للتا پرشاد۔ صدر ناظم اسٹیٹ نواب [illegible] جنگ بہادر

۲ میر ابراہیم علی۔ صدر نشین پائیگاہ نواب وقار الامراء مرحوم۔

[1] صدر نشین کا عہدہ حذف ہے۔

نمبر شمار	نام معہ عہدہ
۳	محمد اصغر۔ بی۔ اے۔ بیرسٹرایٹ لا۔ وکیل
۴	محمد فیض الدین۔ وکیل۔
۵	فرخندہ یار جنگ بہادر۔ جاگیردار۔
۶	حسام الدولہ شوکت جنگ بہادر۔ جاگیردار۔
۷	کیشو راؤ۔ وکیل منتخاب لوکل بورڈ گلبرگہ۔
۸	حافظ سید ساجد علی۔ وکیل منتخب لوکل بورڈ اورنگ آباد
۹	میر اصغر علی۔ وکیل منتخاب صفائی بلدہ۔

نمبر شمار	نام معہ عہدہ
	ارکان غیر ملازم
۱	نفقر طلب۔
۲	سید ابوالقاسم۔ وکیل۔
	راؤ بہادر جی کرشنما چاری۔ بی۔ اے۔ بی۔ ایل معتمد مجلس۔
	بیجناتھ۔ یم۔ اے۔ یل۔ یل۔ بی۔ مددگار معتمد
	محمد اسد اللہ خاں۔ بی۔ اے۔ بی۔ یل جسٹرار۔

آذر ۱۳۲۵ ف

نمبر شمار	نام معہ عہدہ
	نائب صدر نشین
۱	نواب فخر الملک بہادر معین المہام عدالت کوتوالی وامور عامہ۔
	ارکان ملازم
۱	راؤ بہادر کرشنما چاری۔ بی۔ اے۔ بی۔ یل۔ مشیر قانونی ومعتمد مجلس وضع آئین وقوانین
۲	محمد اکبر نذر علی حیدری۔ بی۔ اے۔ معتمد

نمبر شمار	نام معہ عہدہ
	عدالت وکوتوالی وامور عامہ۔
۳	حاکم الدولہ بہادر۔ یم۔ اے۔ بیرسٹرایٹ لا ممبر مجلس عدالت العالیہ
۴	میجر ماہر الدولہ۔ معتمد فوج۔
۵	سید احمد علی۔ یف۔ سی۔ یچ۔ معتمد تعمیرات
۶	جی۔ بی۔ سی۔ ڈیکنیلڈ۔ صدر ناظم مال۔
۷	سید ہاشم بلگرامی۔ بی۔ اے۔ بیرسٹرایٹ لا رکن مجلس عدالت العالیہ۔
۸	ڈاکٹر سید سراج الحسن یم۔ اے۔ بیرسٹرایٹ لا

نمبر شمار	نام معہ عہدہ
	رکن مجلس عدالت العالیہ ۔
۹	ڈاکٹر الما لطیفی یم ۔ اے ۔ یل ۔ یل ۔ ڈی ۔ ناظم تعلیمات ۔
۱۰	عماد جنگ بہادر ثانی ۔ کوتوال بلدہ ۔
۱۱	بیجناتھ ۔ یم ۔ اے ۔ یل ۔ یل ۔ بی ۔ مددگار مجلس وضع آئین و قوانین مشیر قانونی ۔
۱۲	سید عقیل بلگرامی ۔ معتمد صرف خاص ۔

ارکان غیر ملازم

نمبر شمار	نام معہ عہدہ
۱	للتا پرشاد ۔ صدر ناظم اسینٹ سالار جنگ بہادر
۲	محمد ابراہیم علی ۔ صدر نشین پائیگاہ نواب وقار الامرا ۔
۳	محمد اصغر بیارسٹر ایٹ لا ۔ وکیل
۴	محمد فیض الدین ۔ وکیل ۔
۵	میر فرخندہ یار جنگ بہادر ۔ جاگیردار
۶	حسام الدولہ شوکت جنگ بہادر ۔ جاگیردار ۔
۷	میر اصغر علی وکیل منجانب صرفخاص بلدہ ۔
۸	بیگل وینکٹ راما ریڈی منجانب لوکل بورڈ صوبہ ورنگل ۔
۹	سید حسین وکیل منجانب لوکل بورڈ صوبہ میدک ۔

ارکان غیر معمولی

نمبر شمار	نام معہ عہدہ
۱	سید ابوالقاسم ۔ وکیل ۔
۲	کیشوراؤ ۔ وکیل ۔
	راؤ بہادر جی کرشنما چاری ۔ بی ۔ اے بی ۔ یل ۔ معتمد مجلس
	بیجناتھ یم ۔ اے ۔ یل ۔ یل ۔ بی ۔ مددگار معتمد
	محمد اسد اللہ خاں ۔ بی ۔ اے ۔ بی ۔ یل رجسٹرار ۔

خورداد ۱۳۲۵ ف

	نمبر شمار	نام معہ عہدہ
نائب صدر نشین	۱	نواب فخر الملک بہادر معین المہام عدالت و کوتوالی و امور عامہ

نمبر شمار	نام معہ عہدہ
	ارکان ملازم
۱	راؤ بہادر کرشناچاری - بی - اے - بی - یل - مشیر قانونی و معتمد مجلس وضع آئین وقوانین
۲	محمد اکبر نذر علی حیدری - بی - اے - بی یل - معتمد عدالت و کوتوالی و امور عامہ -
۳	محمد محی الدین خاں - منصرم پیر مجلس عدالت العالیہ
۴	مرزا نقیب جنگ - معتمد افواج -
۵	میر احمد علی - یف - سی - یچ - معتمد تعمیرات عامہ
۶	جی - ٹی - سی - ویکفیلڈ - صدر ناظم مال -
۷	سید ہاشم بلگرامی - بی - اے - بیرسٹر ایٹ لا - رکن مجلس عدالت العالیہ -
۸	ڈاکٹر سید سراج الحسن - یم - اے - بیرسٹر ایٹ لا - رکن مجلس عدالت العالیہ -
۹	ڈاکٹر الما لطیفی - یم - اے - ناظم تعلیمات
۱۰	عماد جنگ بہادر ثانی - کوتوال بلدہ
۱۱	بیجناتھ - یم - اے - یل - یل - بی - مددگار معتمد وضع آئین و قوانین -
۱۲	میر یسین علیخان - مددگار معتمد صرف خاص

نمبر شمار	نام معہ عہدہ
	ارکان غیر ملازم
۱	تقرر طلب -
۲	محمد اصغر بیرسٹر ایٹ لا - وکیل -
۳	محمد فیض الدین - وکیل -
۴	محمد ابراہیم - صدر نشین پائیگاہ نواب وقار الامراء -
۵	فرخندہ یار جنگ بہادر - جاگیردار -
۶	حسام الدولہ شوکت جنگ بہادر - جاگیردار
۷	گیا پرشاد وکیل - منجانب صرفخاص بلدہ -
۸	بنگل ونکٹ راما ریڈی منجانب لوکل بورڈ ورنگل -
۹	سید حسین منجانب لوکل بورڈ میدک -
	ارکان غیر معمولی ندارد
	راؤ بہادر کرشناچاری بی - اے - بی یل معتمد مجلس -
	بیجناتھ - یم - اے - یل - یل بی - مددگار معتمد
	اسد اللہ خان - بی - اے - بی - یل رجسٹرار

نمبر شمار	نام معہ عہدہ	نمبر شمار	نام معہ عہدہ
	آذر ۱۳۲۶ فصلی		
	نائب صدر نشین		آئی۔ ڈی۔ صدر ناظم کوتوالی اضلاع۔
۱	نواب فخر الملک بہادر معین المہام عدالت کوتوالی و امور عامہ	۹	جارج سی۔ انسپکٹر جنرل رجسٹریشن و اسٹامپ۔
	ارکان لازم	۱۰	رنجناتھ۔ یم۔ اے۔ یل یل بی۔ مددگار معتمد مجلس وضع آئین و قوانین۔
۱	نظامت جنگ بہادر۔ میر مجلس عدالت العالیہ	۱	میر لسین عثمان۔ مددگار معتمد صرف خاص۔
۲	محمد اکبر نذر علی حیدری۔ بی۔ اے۔ معتمد عدالت و کوتوالی و امور عامہ۔		**ارکان غیر لازم**
۳	راؤ بہادر کستا چاری۔ بی۔ اے۔ بی یل مشیر قانونی و معتمد مجلس وضع آئین و قوانین	۱	زنگیر بہادر۔ ساہو۔
۴	جی۔ ڈی۔ سی۔ وکفیلڈ۔ صدر ناظم مال۔	۲	تیج رائے۔ میر مجلس پائیگاہ نواب سر آسمانجاہ
۵	میر احمد علی۔ یف۔ سی۔ تیج ناظم آبپاشی۔	۳	ناظم الدولہ شوکت جنگ بہادر۔ جاگیردار
۶	مرزا نذیر بیگ۔ معتمد افواج۔	۴	غلام اکبر خاں۔ وکیل ہائیکورٹ۔
۷	ڈاکٹر سید سراج الحسن یم۔ اے۔ رکن مجلس عدالت العالیہ۔	۵	گرراؤ۔ وکیل ہائیکورٹ۔
		۶	پنگل وینکٹ راما ریڈی۔ دیسکھ۔
		۷	سید حسن۔ وکیل ہائیکورٹ۔
			ارکان غیر معمولی
۸	اے۔ سی۔ ہنکن سی۔ یس۔ آئی۔ سی	۱	سید ابراہیم۔ وکیل ہائیکورٹ۔

نمبر شمار	نام معہ عہدہ
	کیشو راؤ - وکیل ہائیکورٹ -
	راؤ بہادر کرشنما چاری - بی - اے - بی - یل - معتمد مجلس -
	بیجا تھیم - اے - یل - یل - بی - مددگار معتمد -
	محمد اسد اللہ خان - بی - اے - بی - یل - رجسٹرار -

خورداد ۱۳۲۶ ف

نائب صدر نشین

نمبر شمار	نام معہ عہدہ
۱	نواب فخر الملک بہادر معین المہام عدالت و کوتوالی و امور عامہ -

ارکان ملازم

نمبر شمار	نام معہ عہدہ
۱	نواب نظامت جنگ بہادر - میر مجلس عدالت العالیہ
۲	محمد اکبر نذر علی حیدری - بی - اے - معتمد عدالت و کوتوالی و امور عامہ
۳	راؤ بہادر کرشنما چاری - بی - اے - بی - یل - مشیر قانونی معتمد مجلس وضع آئین و قوانین
۴	جی - ٹی - سی - ویکفیلڈ - صدر ناظر مال -
۵	مہدی حسن بگرامی - منفرد معتمد تعمیرات عامہ -
۶	مرزا نذیر بیگ - معتمد افواج -
۷	ڈاکٹر سید سراج الحسن - یم - اے - رکن مجلس عدالت العالیہ -
۸	بالمکند - بی - اے - رکن مجلس عدالت العالیہ -
۹	اے - سی - ہنکن - سی - یس - آئی - صدر ناظم کوتوالی اضلاع -
۱۰	جارج نندی - انسپکٹر جنرل رجسٹریشن و اسٹامپ
۱۱	بیجا تھیم - یم - اے - یل - یل - بی - مددگار معتمد مجلس وضع آئین و قوانین و مشیر قانونی -
۱۲	میر یٰسین علیخان - مددگار معتمد صرف خاص -

ارکان غیر ملازم

نمبر شمار	نام معہ عہدہ
۱	نرسنگیر بہادر - ساہو

نمبر شمار	نام مع عہدہ
۲	تیجراے - میر مجلس پائیگاہ نواب سر آسمانجاہ
۳	حسام الدولہ - شوکت جنگ بہادر - جاگیردار
۴	مرزا حسین خان - جاگیردار
۵	غلام اکبر خان وکیل - ہائیکورٹ
۶	گرراؤ - وکیل ہائیکورٹ -
۷	گیا پرشاد - وکیل ہائیکورٹ
۸	پنگل وینکٹ راما ریڈی - دیسمکھ -
۹	سید حسن - وکیل ہائیکورٹ

نمبر شمار	نام مع عہدہ
	ارکان غیر معمولی
۱	تقرر طلب -
۲	کیشو راؤ وکیل ہائیکورٹ
	راؤ بہادر جی کرشنماچاری - بی - اے بی - یل معتمد مجلس
	بیجناتھ - یم - اے - یل یل بی - مددگار معتمد
	سید اسد اللہ خان - بی - اے - بی یل رجسٹرار

آذر ۱۳۲۷ فصلی

نمبر شمار	نام مع عہدہ
	نائب صدر نشین
	نواب محمد ولی الدین خان بہادر معین المہام عدالت و کوتوالی و امور عامہ -
	ارکان ملازم
۱	نظامت جنگ بہادر - میر مجلس عدالت العالیہ -
۲	محمد اکبر نذر علی حیدری - بی - اے - معتمد عدالت و کوتوالی و امور عامہ -
۳	راؤ بہادر کرشنماچاری - بی - اے - بی - یل - مشیر قانونی و معتمد مجلس وضع آئین و قوانین -
۴	جی - ٹی - سی - وکفیلڈ - صدر ناظم مال -
۵	سید مہدی حسین بلگرامی - یم - اے - منصرم معتمد تعمیرات عامہ -
۶	نذیر جنگ بہادر - معتمد افواج -

نمبر شمار	نام معہ عہدہ
۷	ڈاکٹر سید سراج الحسن۔ ایم۔ اے۔ بیرسٹر ایٹ لا۔ رکن مجلس عالیہ عدالت
۸	بالمکند۔ بی۔ اے۔ رکن مجلس عدالت العالیہ
۹	اے۔ سی ہینکن۔ سی۔ آئی۔ ای۔ صدر ناظم کوتوالی اضلاع
۱۰	جارج سندی۔ انسپکٹر جنرل رجسٹریشن و اسٹامپ
۱۱	بیجناتھ۔ ایم۔ اے۔ ایل ایل بی۔ مددگار معتمد وضع آئین و قوانین
۱۲	یمین جنگ بہادر۔ مددگار معتمد صرفخاص
	ارکان غیر ملازم
۱	نرسنگیر بہادر۔ ساہو۔
۲	نبجرارے میر مجلس پائیگاہ نواب سر آسمان جاہ۔
۳	شوکت جنگ حسام الدولہ بہادر۔ جاگیردار
۴	مرزا حسین خان۔ جاگیردار

نمبر شمار	نام معہ عہدہ
۵	غلام اکبر خان۔ وکیل ہائیکورٹ۔
۶	گرراؤ۔ وکیل ہائیکورٹ۔
۷	گیا پرشاد۔ وکیل ہائیکورٹ۔
۸	سید ساجد علی وکیل ہائیکورٹ۔
۹	گوپال راؤ۔ وکیل ہائیکورٹ۔
	ارکان غیر معمولی
۱	میر عنایت حسین خان۔ وکیل ہائیکورٹ
۲	کیشو راؤ۔
	راؤ بہادر جی کرشناچاری بی۔ اے۔ بی ایل معتمد مجلس
	بیجناتھ۔ ایم۔ اے۔ ایل ایل بی۔ مددگار معتمد
	محمد اسد اللہ خان۔ بی۔ اے۔ بی ایل۔ رجسٹرار

خورداد ۱۳۲۷ف

نمبر شمار	نام معہ عہدہ
	صدر نشین
۱	نواب ولایت جنگ بہادر معین المہام کوتوالی و امور عامہ
	ارکان ملازم
۱	سید غلام جبار منصرم۔ میر مجلس عدالت العالیہ
۲	محمد اکبر نذر علی حیدری۔ بی۔ اے۔ معتمد عدالت و کوتوالی و امور عامہ۔
۳	راؤ بہادر جی کرشناچاری۔ بی۔ اے۔ بی ایل۔ مشیر قانونی و معتمد مجلس وضع آئین و قوانین

نمبر شمار	نام معہ عہدہ
۴	ڈی۔ بی۔ سی۔ کیمبیل۔ صدر ناظم صنعت و حرفت وغیرہ
۵	سید مہدی حسین بلگرامی۔ ایم۔ اے۔ منصرم معتمد تعمیرات عامہ
۶	نذیر جنگ بہادر۔ معتمد افواج۔
۷	ڈاکٹر سید سراج الحسن ایم۔ اے۔ رکن مجلس عدالت العالیہ
۸	بالمکند بی۔ اے۔ رکن مجلس عدالت العالیہ
۹	ڈبلیو۔ اے۔ گیر منصرم صدر ناظم کوتوالی اضلاع

	نام معہ عہدہ		نام معہ عہدہ
۱۰	جارج نندی۔ یم۔ اے۔ انسپکٹر جنرل رجسٹریشن و اسٹامپ۔	۸	سید ساجد علی عباسی۔ وکیل ہائیکورٹ
۱۱	بیجناتھ۔ یم۔ اے۔ یل۔ یل۔ بی۔ مددگار معتمد مجلس وضع آئین و قوانین۔ دمشیر قانونی	۹	گوپال راؤ۔ ″
۱۲	بنیین جنگ بہادر۔ مددگار معتمد صرفخاص		**ارکان غیر معمولی**
	ارکان غیر ملازم	۱	میر عنایت حسین خان۔ وکیل ہائیکورٹ
۱	نرسنگیر بہادر۔ ساہو۔	۲	کیشو راؤ۔ ″
۲	پیتج رائے۔ میر مجلس پائیگاہ نواب سر آسمانجاہ مرحوم۔		راؤ بہادر جی۔ سرشٹا چاری۔ بی۔ اے بی۔ یل۔ معتمد مجلس۔
۳	شوکت جنگ حسام الدولہ۔ جاگیردار		بیجناتھ۔ یم۔ اے۔ یل۔ یل۔ بی۔ مددگار معتمد۔
۴	مرزا حسین خان۔ ″		سید اسد اللہ خان۔ بی۔ اے۔ بی۔ یل۔ رجسٹرار۔
۵	غلام اکبر خان۔ وکیل ہائیکورٹ۔		
۶	گرراؤ۔ ″		
۷	محمد اصغر۔ بی۔ اے۔ بیرسٹرایٹ لا۔		

بابتہ سنہ ۱۳۲۸ف

نائب صدر نشین	۱	نواب ولایت جنگ بہادر معین المہام عدالت و کوتوالی و امور عامہ

نمبر شمار	نام معہ عہدہ
	ارکان ملازم
۱	مرزا سمیع اللہ بیگ - میر مجلس عدالت العالیہ
۲	محمد اکبر نذر علی حیدری - معتمد عدالت و کوتوالی و امور عامہ -
۳	راؤ بہادر جی۔ کرشنا چاری - معتمد مجلس وضع آئین و قوانین و مشیر قانونی -
۴	محمد فصیح الدین احمد خان - معتمد مال -
۵	نذیر جنگ بہادر - معتمد افواج -
۶	ڈاکٹر سید سراج الحسن - رکن مجلس عدالت العالیہ
۷	مرزا حیدر جیون بیگ خان بہادر - ر
۸	عماد جنگ بہادر دوم - کوتوال بلدہ -
۹	جارج سندی - انسپکٹر جنرل رجسٹریشن و اسٹامپ -
۱۰	بیجناتھ مدگاؤکر - معتمد مجلس وضع آئین و قوانین
۱۱	تقرر طلب - منجانب صرف خاص
	ارکان غیر ملازم
۱	مخدوم محی الدین - میر مجلس پائیگاہ -

نمبر شمار	نام معہ عہدہ
	نواب سر خورشید جاہ مرحوم -
۲	سید عبداللہ رضوی - جاگیردار
۳	مرزا عبداللطیف خان - ر
۴	مرزا محمود علی بیگ - وکیل -
۵	مسیح الدین ر
۶	محمد اصغر بی۔ اے بیرسٹر ایٹ لا -
۷	گوپال راؤ - وکیل -
۸	حافظ ساجد علی عباسی - ر
	ارکان غیر معمولی
۱	محمد عنایت حسین خاں - وکیل -
۲	کیشو راؤ - وکیل -

نمبر شمار	نام معہ عہدہ	نمبر شمار	نام معہ عہدہ
	آذر ۱۳۲۹ فصلی		
	نائب صدر نشین	۱۱	بیجناتھ - مددگار معتمد مجلس وضع آئین و قوانین
۱	نواب ولایت جنگ بہادر معین المہام عدالت و کوتوالی و امور عامہ۔	۱۲	تقرر طلب۔ منجانب صرف خاص۔
	ارکان ملازم		**ارکان غیر ملازم**
۱	مرزا سمیع اللہ بیگ - میر مجلس عدالت العالیہ	۱	مخدوم محی الدین - میر مجلس پائیگاہ نواب سرخورشید جاہ مرحوم
۲	محمد اکبر نذر علی حیدری - معتمد عدالت کوتوالی و امور عامہ۔	۲	سید عبد اللہ رضوی - جاگیردار
۳	دیوان بہادر رکرشناماچاری - معتمد مجلس وضع آئین و قوانین و مشیر قانونی۔	۳	مرزا عبد اللطیف خان۔ "
۴	محمد فصیح الدین احمد خان - معتمد مال۔	۴	مرزا محمود علی - وکیل۔
۵	محمد فخر الدین احمد خان - منصرم معتمد فینانس	۵	مسیح الدین - "
۶	ناہیر جنگ بہادر - معتمد فوج۔	۶	محمد اصغر بی - اے - بیرسٹر ایٹ لا۔
			ارکان غیر معمولی
۷	ڈاکٹر سید سراج الحسن رکن مجلس عدالت العالیہ	۱	محمد عنایت حسین خان - وکیل۔
۸	مرزا حیدر جیون بیگ خان بہادر - رکن مجلس عدالت العالیہ۔	۲	کیشو راؤ - وکیل
۹	عماد جنگ بہادر دوم - کوتوال بلدہ		
۱۰	جارج نندی - انسپکٹر جنرل رجسٹریشن و اسٹامپ		

نمبرشمار	نام معہ عہدہ

خورداد ۱۳۲۹ فصلی

میر مجلس

نمبرشمار	نام معہ عہدہ
۱	سر سید علی امام کے۔سی۔آئی۔ای۔

نائب میر مجلس

نمبرشمار	نام معہ عہدہ
۱	نواب ولایت جنگ بہادر۔صدر المہام عدالت

ارکان ملازم

نمبرشمار	نام معہ عہدہ
۱	مرزا سمیع اللہ بیگ۔میر مجلس عدالت العالیہ
۲	سید مہدی حسین بلگرامی۔یم۔اے۔معتمد عدالت و کوتوالی و امور عامہ۔
۱	دیوان بہادر جی۔کرشنما چاری۔بی۔اے بی۔یل۔معتمد مجلس وضع آئین و قوانین و مشیر قانونی۔
۴	محمد فصیح الدین احمد خان۔معتمد مال۔
۵	فخر الدین احمد خان۔ معتمد فینانس
۶	نذیر جنگ بہادر۔ معتمد فوج۔
۷	ڈاکٹر سید سراج الحسن۔یم۔اے۔رکن عدالت العالیہ۔
۸	مرزا حیدر جیون بیگ خان بہادر رکن عدالت العالیہ۔
۹	جائداد تقرر طلب۔کوتوال بلدہ۔
۱۰	جائداد تقرر طلب۔معتمد مجلس وضع آئین و قوانین۔
۱۱	بیجناتھ۔بی۔اے۔بی۔یل۔مددگار معتمد مجلس وضع آئین و قوانین۔
۱۲	مانک شاہ دین شاہ منجانب صرف خاص

ارکان غیر ملازم

نمبرشمار	نام معہ عہدہ
۱	مخدوم محی الدین۔میر مجلس پائیگاہ نواب سر خورشید جاہ مرحوم۔
۲	تقرر طلب۔ جاگیردار۔
۳	مرزا عبد اللطیف خاں۔جاگیردار۔
۴	مرزا محمد علی بیگ۔وکیل۔

نمبر شمار	نام معہ عہدہ
۵	مسیح الدین۔ وکیل۔
۶	جائداد تقرر طلب۔ ساہو۔
	ارکان غیر معمولی
۱	عنایت حسین خان۔ وکیل۔
۲	کیشو راؤ۔ وکیل۔

بابتہ سنہ ۱۳۳۰ ف

نمبر شمار	نام معہ عہدہ
	صدر نشین
۱	عالیجناب سر سید علی امام کے۔ سی۔ ایس۔ آئی۔
	ارکان بحیثیت عہدہ
۱	دیوان بہادر جی۔ کرشنما چاری۔ بی۔ اے۔ بی۔ ایل۔ معتمد مجلس وضع آئین و قوانین و مشیر قانونی
۲	محمد اکبر نذر علی حیدری۔ بی۔ اے۔ معتمد عدالت و کوتوالی و امور عامہ۔
۳	مرزا سمیع اللہ بیگ۔ میر مجلس عدالت العالیہ
	ارکان ملازم
۱	حبیب الرحمان خان شیروانی۔ صدر الصدور امور مذہبی
۲	فخر الدین احمد خان۔ معتمد فینانس
۳	محمد فصیح الدین احمد خان۔ معتمد مال۔
۴	سید مہدی حسین بلگرامی۔ ایم۔ اے معتمد سیاسیات۔
۵	ڈاکٹر سید سراج الحسن۔ ایم۔ اے۔ رکن مجلس عدالت العالیہ۔
۶	بیجناتھ۔ ایم۔ اے۔ ایل۔ ایل۔ بی۔ نائب معتمد مجلس وضع آئین و قوانین۔
۷	ڈبلیو۔ اے۔ گیر۔ صدر ناظم کوتوالی اضلاع
۸	سید فیض الرحمان۔ انسپکٹر جنرل رجسٹریشن و اسٹامپ
	ارکان غیر ملازم
۱	مانک شاہ۔ دین شاہ۔ مددگار معتمد صرفخاص

نمبرشمار	نام معہ عہدہ	نمبرشمار	نام معہ عہدہ
۲	عبدالباسط خان - منجانب پائیگاہ نواب سروقار الامراء مرحوم -	۱	محمد عنایت حسین خان - وکیل -
۳	نواب فرخندہ یار جنگ بہادر - جاگیردار -	۲	کیشو راؤ - وکیل -
۴	مرزا عبداللطیف خان - جاگیردار -		**نوٹ**
۵	عبدالعلی - وکیل -		سال سنہ رواں کے ششماہی اول مین ڈبلیو - اے - گیر - صدر ناظم کوتوالی اضلاع کے بجائے ششماہی دوم میں مولوی محمد علی صاحب ایچ سی - یس ناظم پولیس اضلاع بحیثیت رکن شریک ہیں -
۶	انبا داس راؤ - وکیل -		
۷	راجہ نرسنگیر بہادر - ساہو -		
	ارکان غیر معمولی		

بابتہ سنہ ۱۳۳۱ ف

نمبرشمار	نام معہ عہدہ	نمبرشمار	نام معہ عہدہ
	صدر نشین	۲	نواب ذوالقدر جنگ بہادر ایم - اے معتمد عدالت و کوتوالی و امور عامہ -
۱	سر سید علی امام نواب موئید الملک بہادر - کے سی - یس - آئی -	۳	مرزا سمیع اللہ بیگ - میر مجلس عدالت العالیہ -
	اراکین		**ارکان ملازم**
۱	دیوان بہادر جی کرشنما چاری - معتمد مجلس وضع آئین و قوانین و مشیر قانونی -	۱	حبیب الرحمان خان شیروانی - صدر الصدور محکمہ امور مذہبی -
		۲	فخر الدین احمد خان - معتمد فینانس -

نمبر شمار	نام معہ عہدہ	نمبر شمار	نام معہ عہدہ
۳	محمد فصیح الدین احمد خان۔ معتمد مال۔	۳	نواب فرخندہ یار جنگ بہادر۔ جاگیردار۔
۴	نواب مہدی یار جنگ بہادر۔ یم۔ اے معتمد سیاسیات۔	۴	مرزا عبد اللطیف خاں۔ " ۔
۵	ڈاکٹر سید سراج الحسن۔ یم۔ اے۔ رکن مجلس عدالت العالیہ	۵	عبد العلی۔ وکیل۔
۶	بیجناتھ۔ یم۔ اے۔ یل یل بی۔ نائب معتمد مجلس وضع آئین و قوانین	۶	ابنا داس راو۔ ایضاً۔
۷	محمد علی۔ پی۔ سی۔ یس۔ ناظم کوتوالی اضلاع و محابس۔	۷	راجہ نرسنگیر بہادر۔ ساہو۔
۸	سید فیض الرحمان۔ انسپکٹر جنرل رجسٹریشن و اسٹامپ۔		**اراکان غیر معمولی**
	اراکان غیر ملازم	۱	محمد عنایت حسین خان۔ وکیل۔
۱	مانک شاہ دین شاہ۔ مددگار معتمد صرف خاص	۲	کیشوراو۔ وکیل۔
۲	عبد الباسط خان۔ منجانب پائیگاہ نواب وقار الامراء مرحوم		**نوٹ** سال رواں کے ششماہی اول میں عبد الباسط خان منجانب پائیگاہ نواب وقار الامراء مرحوم کے بجائے ششماہی دوم میں سید ابراہیم علیصاحب رکن شریک رہیں۔

بابتہ سنہ ۱۳۳۲ ف

صدر نشین	۱	سر فریدوں ملک بہادر۔ صدر اعظم۔

نمبر شمار	نام معہ عہدہ	نمبر شمار	نام معہ عہدہ
	ارکان بحیثیت عہدہ	۱	مانک شاہ دن شاہ - مددگار معتمد صرفخاص
۱	دیوان بہادر کرشتما چاری معتمد قانون	۲	تیجراے - میر مجلس پائیگاہ نواب آسمانجاہ
۲	غلام اکبر خان - معتمد عدالت و کوتوالی و امور عامہ	۳	رامچندر نایک - بیارسٹرابٹ لا - وکیل -
۳	مرزا سمیع اللہ بیگ - میر مجلس عدالت العالیہ	۴	سید غلام پنجتن - وکیل -
		۵	تعقر طلب - جاگیردار -
	ارکان ملازم	۶	" " "
۱	حبیب الرحمن خان شروانی - صدر الصدور امور مذہبی -	۷	گمانی رام ہری رام - ساہو -
			ارکان غیر معمولی
۲	فخرالدین احمد خاں - بی - اے معتمد	۱	ڈاکٹر جارج نندی - سابق انسپکٹر جنرل رجسٹریشن و اسٹامپ -
۳	نواب فصیح جنگ بہادر - معتمد مال -	۲	محمد عنایت حسین خان صاحب - وکیل -
۴	نواب مہدی یار جنگ بہادر - معتمد سیاسیات		**نوٹ**
۵	خان بہادر مرزا حیدر جیون بیگ - رکن مجلس عدالت العالیہ -		سال سنہ رواں کے ششماہی اول میں ارکان غیر ملازم میں مانک شاہ دن شاہ مددگار معتمد صرف خاص کے بجائے ششماہی دوم میں نواب عزیز یار جنگ بہادر اول تعلقدار اطراف بلدہ منجانب صرف خاص شریک ہیں -
۶	بیجناتھ - انڈر سکریٹری مجلس وضع آئین و قوانین		
۷	ونکٹ راما ریڈی - کوتوال بلدہ -		
۸	نواب عابد نواز جنگ بہادر - کمشنر صفائی بلدہ		
	ارکان غیر ملازم		

نمبر شمار	نام مع عہدہ	نمبر شمار	نام مع عہدہ

آذر سنہ ۱۳۲۳ ف

صدر نشین

۱ نواب فریدون ملک بہادر

ارکان بحیثیت عہدہ

۱ دیوان جی کرشنماچاری۔ بی۔ اے۔ بی۔ ایل۔ معتمد مجلس وضع آئین و قوانین و مشیر قانونی۔

۲ نواب اکبر یار جنگ بہادر۔ معتمد عدالت و کوتوالی و امور عامہ۔

۳ نواب مرزا یار جنگ بہادر۔ بی۔ اے۔ ایل ایل بی۔ میر مجلس عدالت العالیہ۔

ارکان ملازم

۱ نواب صدر یار جنگ بہادر صدر الصدور امور مذہبی۔

۲ نواب فخر یار جنگ بہادر۔ معتمد فینانس۔

۳ نواب فصیح جنگ بہادر۔ معتمد مال۔

۴ نواب مہدی یار جنگ بہادر۔ معتمد سیاسیات

۵ نواب جیون یار جنگ بہادر۔ بیرسٹرایٹ لا زاید رکن مجلس عدالت العالیہ۔

۶ بیجناتھ۔ ایم۔ اے۔ ایل۔ ایل بی۔ نائب معتمد مجلس وضع آئین وقوانین۔

۷ وینکٹ راما ریڈی۔ کوتوال بلدہ۔ بلدہ

۸ نواب عابد نواز جنگ بہادر۔ معتمد مجلس صفائی

ارکان غیر ملازم

۱ نواب عزیز یار جنگ بہادر۔ اول تعلقدار اطراف بلدہ علاقہ صرفخاص۔

۲ میجر اے۔ میر مجلس پائیگاہ نواب سر آسمانجاہ۔

۳ رامچندر نایک بیرسٹرایٹ لا۔ وکیل

۴ سید غلام پنجتن۔ وکیل۔

۵ نواب صفدر یار خان۔ جاگیردار۔

نمبر سلسلہ	نام معہ عہدہ	نمبر سلسلہ	نام معہ عہدہ
۶	قربان علیخان جاگیردار۔		**ارکان غیر معمولی**
۷	گمانی رام ہری رام۔ ساہو۔	۱	محمد اصغر۔ بیرسٹرایٹ لا۔ وکیل۔
		۲	محمد عنایت حسین خان۔ وکیل۔

خورداد ۱۳۳۳ ف

صدر نشین

۱ نواب ولی الدولہ بہادر۔ صدر اعظم

ارکان بحیثیت صدر المہام

۱ معتمد مجلس وضع آئین و قوانین و مشیر قانونی

۲ نواب اکبر یار جنگ بہادر۔ معتمد عدالت و کوتوالی و امور عامہ

۳ نواب مرزا یار جنگ بہادر میر مجلس عدالت العالیہ

ارکان ملازم

۱ نواب صدر یار جنگ بہادر۔ صدر الصدور امور مذہبی۔

۲ نواب فخر یار جنگ بہادر۔ بی۔ اے۔ معتمد فینانس۔

۳ نواب فصیح جنگ بہادر۔ ہیچ۔ سی۔ یس معتمد مال۔

۴ نواب مہدی یار جنگ بہادر معتمد سیاسیات۔

۵ نواب جیون یار جنگ بہادر بیرسٹرایٹ لا زاید رکن عدالت العالیہ۔

۶ بیجناتھ۔ ایم۔ اے۔ یل۔ یل۔ بی۔ نائب معتمد مجلس وضع آئین و قوانین۔

۷ وینکٹ راما ریڈی۔ کوتوال بلدہ۔

۸ نواب عابد یار جنگ بہادر کمشنر صفائی بلدہ

ارکان غیر ملازم

نمبر شمار	نام معہ عہدہ	نمبر شمار	نام معہ عہدہ
۱	نواب عزیز یار جنگ بہادر۔ اول تعلقدار علاقہ صرف خاص مبارک	۷	گمانی رام ہری رام۔ ساہو۔
۲	تیجراے۔ پیر مجلس پائیگاہ نواب سر آسمانجاہ		**ارکان غیر معمولی**
۳	رامچندر نایک بیرسٹر۔ وکیل۔	۱	محمد اصغر بیرسٹرایٹ لا۔ وکیل
۴	سید غلام پنجتن۔ وکیل۔	۲	محمد عنایت حسین خان وکیل۔
۵	صفدر یار خان۔ جاگیردار۔		
۶	قربان علیخان۔ جاگیردار۔		

سنہ ۱۳۲۴ فصلی

نمبر شمار	نام معہ عہدہ	نمبر شمار	نام معہ عہدہ
	میر مجلس		**ارکان سرکاری**
	نواب [illegible] بہادر۔	۱	نواب صدر یار جنگ بہادر۔ صدر الصدور امور مذہبی
	ارکان مجلس متعہد	۲	نواب فخر [illegible] جنگ بہادر معتمد فینانس۔
۱	[illegible] معتمد مجلس وضع آئین وقوانین	۳	نواب فصیح جنگ بہادر۔ معتمد مال۔
۲	نواب اکبر یار جنگ بہادر۔ معتمد عدالت وکوتوالی وامور عامہ۔	۴	نواب [illegible] یار جنگ بہادر معتمد سیاسیات
		۵	نواب حیدر یار جنگ بہادر رکن عدالت العالیہ
۳	نواب مرزا یار جنگ بہادر۔ میر مجلس عدالت العالیہ	۶	ونبکٹ [illegible] کوتوال بلدہ۔

نمبر سلسلہ	نام معہ عہدہ	نمبر سلسلہ	نام معہ عہدہ
۷	ڈاکٹر سید حامد علی ۔ کمشنر صفائی بلدہ ۔	۵	صفدر یار خان ۔ جاگیردار ۔
	ارکان غیر ملازم	۶	قربان علیخان ۔ ″
۱	نواب عزیز یار جنگ بہادر اول تعلقدار اطراف بلدہ صرف خاص ۔	۷	گمانی رام ہری رام ۔ ساہو ۔
			ارکان غیر معمولی
۲	تیجراؤ ۔ میر مجلس پائیگاہ نواب سر آسمانجاہ مرحوم ۔	۱	محمد اصغر بیرسٹرایٹ لا ۔ وکیل ۔
۳	رامچندر نایک بیارسٹرایٹ لا ۔ وکیل ۔	۲	محمد عنایت حسین خان ۔ وکیل ۔
۴	سید غلام پنجتن ۔ وکیل ۔		

خورداد سنہ ۱۳۳۴ فصلی

نمبر سلسلہ	نام معہ عہدہ	نمبر سلسلہ	نام معہ عہدہ
	صدر نشین		یل ۔ یل ۔ بی ۔ میر مجلس عدالت العالیہ ۔
	ارکان بحیثیت عہدہ		**ارکان ملازم**
۱	نواب اکبر یار جنگ بہادر ۔ معتمد عدالت و کوتوالی و امور عامہ ۔	۱	نواب اختر یار جنگ بہادر ۔ ناظم و معتمد امور مذہبی ۔
۲	نواب مرزا یار جنگ بہادر ۔ بی ۔ اے ۔	۲	نواب فخر یار جنگ بہادر ۔ بی ۔ اے معتمد فینانس ۔

نمبر سلسلہ	نام معہ عہدہ	نمبر سلسلہ	نام معہ عہدہ
۳	نواب فصیح جنگ بہادر ۔ پی سی ایس ۔ معتمد مال ۔		**ارکان غیر ملازم**
۴	مہدی یار جنگ بہادر ۔ ایم ۔ اے ۔ معتمد سیاسیات ۔	۱	مخدوم محی الدین ۔ میر مجلس پائیگاہ نواب سر خورشید جاہ مرحوم ۔
۵	نواب صدر یار جنگ بہادر ۔ بی ۔ اے ۔ معتمد صنعت و حرفت و زراعت ۔	۲	محمد علی فاضل ۔ وکیل ۔
		۳	لبشیشور ناتھ ۔ وکیل ۔
۶	نواب مسعود جنگ بہادر ۔ بی ۔ اے ۔ ناظم تعلیمات ۔	۴	صفدر یار خاں ۔ جاگیردار
		۵	میر قربان علیخان ۔ "
۷	نواب محمد نواز جنگ بہادر ۔ صدر ناظم کوتوالی اضلاع و محابس ۔	۶	رائے بنسی لعل بہادر ۔ ساہو
			ارکان غیر معمولی
۸	کیشو راؤ ۔ رکن عدالت العالیہ ۔		
۹	نواب عزیز یار جنگ بہادر ۔ اول تعلقدار ضلع اطراف بلدہ فخاص	۱	محمد اصغر بی ۔ اے ۔ بیارسٹرایٹ لا ۔
		۲	گنڈے راؤ ۔ وکیل ۔

سنہ ۱۳۳۵ ف

نمبر	**صدر نشین**	نمبر	**ارکان بحیثیت عہدہ**
۱	نواب ولی الدولہ بہادر صدر اعظم باب حکومت	۱	بیجناتھ ایم ۔ اے ۔ ایل ایل بی معتمد و مشیر قانونی

نمبر شمار	نام معہ عہدہ
۲	نواب اکبر یار جنگ بہادر - معتمد عدالت کوتوالی و امور عامہ۔
۳	نواب مرزا یار جنگ بہادر - بی - اے - ایل - ایل - بی - میر مجلس عدالت العالیہ۔

ارکان ملازم

نمبر شمار	نام معہ عہدہ
۱	نواب اختر یار جنگ بہادر - ناظم و معتمد امور مذہبی۔
۲	نواب فصیح جنگ بہادر - سی - کے - سی - ایس معتمد مال۔
۳	نواب فخر یار جنگ بہادر - بی - اے - معتمد فینانس
۴	نواب مہدی یار جنگ بہادر - ایم - اے معتمد سیاسیات
۵	نواب [illegible] یار جنگ بہادر - بی - اے - معتمد صنعت و حرفت و زراعت۔
۶	نواب مسعود جنگ بہادر - بی - اے - ناظم تعلیمات۔
۷	نواب محمد نواز جنگ بہادر - صدر ناظم۔

نمبر شمار	نام معہ عہدہ
	کوتوالی اضلاع و محابس۔
۸	کیپٹن راؤ [illegible] رکن عدالت العالیہ۔
۹	نواب عزیز یار جنگ بہادر - اول تعلقدار ضلع اطراف بلدہ۔

ارکان غیر ملازم

نمبر شمار	نام معہ عہدہ
۱	نقر طلب - میر مجلس بارگاہ نواب وقار الامرا مرحوم
۲	محمد علی - فاضل - وکیل۔
۳	بشیشور ناتھ - وکیل ہائیکورٹ۔
۴	صفدر یار خان - جاگیردار۔
۵	نواب فرخندہ یار جنگ بہادر - جاگیردار۔
۶	راجہ موتی لال منسی لال بہادر - ساہوکار۔

ارکان غیر معمولی

نمبر شمار	نام معہ عہدہ
۱	محمد اعظم - بی - اے - بیرسٹرایٹ لا۔
۲	[illegible] - وکیل۔

نمبر شمار	نام معہ عہدہ	نمبر شمار	نام معہ عہدہ

سنہ ۱۳۳۶ف

میر مجلس

۱ نواب ولی الدولہ بہادر صدر اعظم باب حکومت

ارکان بحیثیت عہدہ

۱ بیجناتھ - ایم-اے-ایل ایل-بی معتمد و مشیر قانونی۔

۲ نواب اکبر یار جنگ بہادر معتمد عدالت و کوتوالی و امور عامہ۔

۳ نواب مرزا یار جنگ بہادر - بی-اے - ایل-ایل-بی - ممبر مجلس عدالت العالیہ

ارکان ملازم سرکاری

۱ نواب اختر یار جنگ بہادر ناظم و معتمد امور مذہبی

۲ نواب فخر یار جنگ بہادر - بی-اے معتمد فینانس۔

۳ تقرر طلب۔ معتمد مال۔

۴ نواب مہدی یار جنگ بہادر - ایم-اے معتمد سیاسیات۔

۵ نواب صمد یار جنگ بہادر - بی-اے۔ معتمد صنعت و حرفت وغیرہ۔

۶ نواب سراج یار جنگ بہادر - رکن مجلس عدالت العالیہ۔

۷ وینکٹ راما ریڈی - کوتوال بلدہ۔

۸ کیشوراؤ - رکن عدالت العالیہ۔

۹ نواب عزیز یار جنگ بہادر اول تعلقدار ضلع اطراف بلدہ صرف خاص۔

ارکان غیر ملازم

۱ نواب جبار یار جنگ بہادر - ممبر مجلس پائیگاہ نواب وقار الامراء مرحوم۔

۲ محمد علی - فاضل - وکیل۔

۳ لکشمن ناتھ - بی-اے - ایل-ایل-بی - وکیل

نمبر سلسلہ	نام معہ عہدہ	نمبر سلسلہ	نام معہ عہدہ
۴	صفدر یار جنگ بہادر۔ جاگیردار۔		**ارکان غیر معمولی**
۵	نواب فرخندہ یار جنگ بہادر۔ جاگیردار	۱	محمد صغیر۔ بی۔ اے۔ بیارسٹرایٹ لا۔
۶	راجہ موتی لال۔ بنسی لال بہادر۔ ساہو۔	۲	گنڈے راؤ وکیل۔

سنہ ۱۳۳۶ف

نمبر سلسلہ	نام معہ عہدہ	نمبر سلسلہ	نام معہ عہدہ
	میر مجلس		**ارکان ملازم**
۱	راجہ راجایان راجہ سرکشن پرشاد مہاراجہ بہادر یمین السلطنت پیشکار۔	۱	نواب اختر یار جنگ بہادر۔ ناظم ومعتمد صیغہ امور مذہبی۔
	ارکان بحیثیت عہدہ	۲	...یل۔ گیامل۔ ناظر سررشتہ دار الضرب وسررشتہ برقی۔
۱	بیجاناتھ۔ یم۔ اے۔ یل یل۔ بی معتمد مجلس وضع آئین قوانین ومشیر قانونی۔	۳	آغا محمد علی۔ شریک معتمد مال۔
		۴	نواب مہدی یار جنگ بہادر معتمد سیاسیات
۲	نواب ذوالقدر جنگ بہادر۔ معتمد عدالت دکوتوالی وامور عامہ۔	۵	نواب صمد یار جنگ بہادر معتمد افواج ﴿طبابت﴾
		۶	نواب سراج یار جنگ بہادر۔ رکن عدالت العالیہ
۳	نواب مرزا یار جنگ بہادر۔ بی۔ اے یل یل۔ بی۔ میر مجلس عدالت العالیہ۔	۷	ونکٹ رامار یڈی۔ کوتوال بلدہ
		۸	بی۔ اے۔ کالنس اے سی۔ یس۔ صدر ناظم ومعتمد صنعت وحرفت۔

نمبر شمار	نام معہ عہدہ
۹	نواب عزیز یار جنگ بہادر۔ اول تعلقدار ضلع اطراف بلدہ علاقہ صرف خاص مبارک۔

ارکان غیر ملازم

نمبر شمار	نام معہ عہدہ
۱	نواب جبار یار جنگ بہادر۔ میر مجلس پائیگاہ نواب وقار الامراء مرحوم۔
۲	محمد علی۔ فاضل۔ وکیل۔
۳	رفیع الدین۔ جنیدی۔ وکیل۔
۴	میر حیدر علیخان۔ جاگیردار۔

نمبر شمار	نام معہ عہدہ
۵	نواب منیر جنگ بہادر۔ جاگیردار۔
۶	راجہ موتی لال۔ منسی لال بہادر ساہو۔

ارکان غیر معمولی

نمبر شمار	نام معہ عہدہ
۱	محمد اصغر بی۔ اے۔ بیرسٹرایٹ لا۔ وکیل۔
۲	گنڈے راؤ وکیل۔

سنہ ۱۳۳۸ ف

صدر نشین

نمبر شمار	نام معہ عہدہ
۱	راجہ راجایان راجہ سرکشن پرشاد بہادر مہاراجہ یمین السلطنت جی۔ سی۔ آئی۔ ای صدر اعظم
۲	نائب صدر نشین صدر المہام ہر دو ہونگے جنکے علاقہ کا مسودہ مجلس میں پیش ہوتا

ارکان بحیثیت عہدہ

نمبر شمار	نام معہ عہدہ
۱	بنجانتھ۔ ایم۔ اے۔ ایل ایل۔ بی۔ معتمد وضع آئین و قوانین و مشیر قانونی۔
۲	نواب ذوالقدر جنگ بہادر۔ ایم۔ اے۔ بیرسٹرایٹ لا۔ معتمد عدالت و کوتوالی و امور مذہبی
۳	نواب مرزا یار جنگ بہادر۔ بی۔ اے۔ ایل ایل۔ بی۔ میر مجلس عدالت العالیہ۔

بستان آصفیہ حصہ ہفتم

نمبر شمار	نام معہ عہدہ
	ارکان ملازم
۱	نواب انتر یار جنگ بہادر۔ ناظم و معتمد صیغہ امور مذہبی
۲	نواب فخر یار جنگ بہادر۔ معتمد فینانس۔
۳	نواب آغا یار جنگ بہادر۔ شریک معتمد مال۔
۴	نواب مہدی یار جنگ بہادر۔ ایم۔ اے۔ معتمد سیاسیات
	جیوں۔ بیرسٹر ایٹ لا۔ رزنگ بہادر۔ بی۔ اے
۶	ڈاکٹر حامد علی۔ کمشنر صفائی بلدہ۔ عدالت العالیہ
۷	جے۔ اے۔ آرم۔ اسٹرانگ۔ صدر ناظم کوتوالی اضلاع و بلدہ۔
۸	نواب عزیز یار جنگ بہادر۔ اول تعلقدار ضلع اطراف بلدہ صرف خاص۔
۹	بی۔ اے۔ کالنس۔ مددگار ناظم و معتمد صنعت و حرفت
	ارکان غیر ملازم
۱	مرزا واجد بیگ۔ میر مجلس پائیگاہ نواب سر آسمان جاہ مرحوم

نمبر شمار	نام معہ عہدہ
۲	محمد علی۔ فاضل۔ وکیل۔
۳	رفیع الدین جنیدی۔ وکیل۔
۴	میر حیدر علیخان۔ جاگیردار۔
۵	نواب مشیر جنگ بہادر۔ جاگیردار۔
۶	پنگل وینکٹ راما ریڈی۔ دیسمکھ۔
	ارکان غیر معمولی
۱	محمد اصغر۔ بی۔ اے۔ بیرسٹر
۲	گنڈے راؤ۔ وکیل۔

نمبر شمار	نام معہ عہدہ
	صدر نشین
۱	راجۂ راجایان راجہ سرکشن پرشاد مہاراجہ بہادر یمین السلطنت صدر اعظم بہادر ۔
	ارکان بحیثیت عہدہ
۱	نواب ہاشم یار جنگ بہادر ۔ یم ۔ اے ۔ یل ۔ یل ۔ بی ۔ معتمد مجلس وضع آئین و قوانین و مشیر قانونی ۔
	نواب اکبر یار جنگ بہادر ۔ معتمد عدالت و کوتوالی و امور عامہ
	نواب مرزا یار جنگ بہادر ۔ یم ۔ اے ۔ ل ۔ یل ۔ بی ۔ میر مجلس عدالت العالیہ
	ارکان ملازم
	نواب اختر یار جنگ بہادر ۔ ناظم و معتمد صیغۂ امور مذہبی ۔
	نواب فخر یار جنگ بہادر ۔ معتمد فینانس ۔

نمبر شمار	نام معہ عہدہ
۳	نواب آغا یار جنگ بہادر ۔ شریک معتمد مال
۴	نواب مہدی یار جنگ بہادر ۔ یم ۔ اے ۔ معتمد سیاسیات ۔
۵	نواب جیون یار جنگ بہادر ۔ بیرسٹرایٹ لا رکن عدالت العالیہ ۔
۶	ڈاکٹر حامد علی ۔ کمشنر صفائی بلدہ ۔
۷	جے ۔ اے ۔ ارم اسٹرانگ صدر ناظم کوتوالی اضلاع ۔
۸	بی ۔ اے ۔ کالنس ۔ صدر ناظم معتمد صنعت و حرفت
۹	نواب عزیز یار جنگ بہادر ۔ اول تعلقدار ضلع اطراف بلدہ صرف خاص ۔
	ارکان غیر ملازم
۱	مرزا داجد بیگ میر مجلس پائیگاہ نواب سر آسمانجاہ مرحوم
۲	سید محمد عسکری حسن ۔ بیارسٹرایٹ لا ۔
۳	کیشو راؤ ۔ وکیل ۔
۴	میر حیدر علیخان ۔ جاگیردار

نمبر سلسلہ	نام مع عہدہ	نمبر سلسلہ	نام مع عہدہ
۵	نواب مشیر جنگ بہادر ۔ جاگیردار ۔		**ارکان غیر معمولی**
۶	پنگل وینکٹ راما ریڈی ۔ دیسکھ ۔	۱	مولوی مرتضیٰ احمد خاں ۔ بیارسٹرایٹ لا
		۲	رائے بشیشور ناتھ ۔ وکیل ۔

سنہ ۱۳۴۰ف

نمبر سلسلہ	نام مع عہدہ	نمبر سلسلہ	نام مع عہدہ
	صدر نشین		**ارکان ملازم**
۱	راجہ راجایان راجہ سرکشن پرشاد مہاراجہ بہادر صدر اعظم یمین السلطنہ پیشکار ۔	۱	نواب علی نواز جنگ بہادر ۔ معتمد تعمیرات و آبپاشی ۔
	ارکان بحیثیت عہدہ	۲	نواب فخر یار جنگ بہادر ۔ معتمد فینانس ۔
۱	نواب ہاشم یار جنگ بہادر ۔ معتمد دمشیر قانونی ۔	۳	مسٹر ۔ بی ۔ اے ۔ کالنس صدر ناظم و معتمد صنعت و حرفت ۔
۲	نواب اکبر یار جنگ بہادر ۔ معتمد عدالت وکوتوالی وامور عامہ	۴	نارائن راؤ ۔ شریک معتمد مال ۔
۳	نواب مرزا یار جنگ بہادر ۔ میر مجلس عدالت العالیہ ۔	۵	راجہ وینکٹ راما ریڈی ۔ کوتوال ۔
		۶	نواب اختر یار جنگ بہادر ۔ معتمد امور مذہبی
		۷	نواب جیون یار جنگ بہادر رکن مجلس عدالت العالیہ
		۸	ڈاکٹر حامد علی کمشنر صفائی بلدہ ۔

نمبر سلسلہ	نام معہ عہدہ	نمبر سلسلہ	نام معہ عہدہ
۹	نواب وحید جنگ بہادر ۔ اوّل تعلقدار ضلع اطراف بلدہ صرف خاص ۔	۶	پنگل وینکٹ راما ریڈی ۔ دلیسکھہ ۔
	ارکان غیر ملازم		**ارکان غیر معمولی**
۱	مولوی سید محمد حسن صاحب ۔ بلگرامی ۔	۱	مولوی مرتضیٰ خان ۔ وکیل سرکار ۔
	میر مجلس پائیگاہ ۔ نواب لطف الدولہ بہادر	۲	رائے بشیشور ناتھہ ۔ جج ہائیکورٹ
۲	مولوی خواجہ عبدالعزیز صاحب ۔ وکیل ہائیکورٹ ۔		کیشور راؤ صاحب ۔ وکیل ہائیکورٹ ۔
۳	پنڈت گوپال راؤ صاحب ۔ وکیل ہائیکورٹ		
۴	نواب مینا یار جنگ بہادر ۔ جاگیردار ۔		
۵	نواب بہادر یار جنگ بہادر ۔ ”		

توسیع مجلس وضع آئین وقوانین

سرکار عالی

اُن حالات وشرائط کے کامل تحقیقات کے غرض سے جن کی تکمیل سے مجلس وضع آئین وقوانین کی توسیع ہو سکے۔ اور وہ حکومت کی کل ہونے کے سبب سے اور بھی زیادہ مفید ہو سکے۔ بذریعہ فرمان مبارک مورخہ ۱۴ ۔ جمادی الاول ۱۳۲۸ھ ہجری۔ صدر اعظم کو حکم دیا گیا تھا کہ رعایا ملک نے جو اخلاقی اور تعلیمی ترقی کی ہے اس کو پورے طور سے ملحوظ رکھ کر وہ ایسا مواد فراہم کرنا شروع کردیں جس پر سے یہ اغراض صدر ایک جامع تجویز مرتب کیجا سکے اور اس میں امور ذیل کے طرف خاص توجہ کی جائے۔

(۱) مجلس کے انتخابی جزو میں معتد بہ اضافہ (۲) بلاواسطہ اوٹ دینے کا طریقہ (۳) قابل لحاظ طبقوں کے جانب سے ارکان کا انتخاب۔ (۴) اُن طبقوں کے حقوق کی حفاظت جس کی تعداد کم ہو (۵) اوٹ دینے کا حق حاصل ہونے کے شرائط۔ (۶) ارکان سرکاری کی تعداد (۷) اختیارات وفرائض مجلس وارکان۔

اور صدر اعظم مجوزہ رکھے گئے تھے کہ اس تحقیقات کے انجام دہی کے لئے خاص عہدہ داران اور کمیٹیوں کا تقرر کریں۔ لھذا فرمان مذکورہ بالا کی بناء پر رائے بالمکند صاحب۔ بی۔ اے۔ وظیفہ یاب رکن مجلس عدالت العالیہ سرکار عالی کا تقرر۔ مجلس وضع آئین وقوانین کے جدید مجوزہ اصلاحات کے لئے بطور عہدہ دار خاص عمل میں آیا۔ اور ان کا تعلق معتمدی مال سے رکھا گیا۔ (ملاحظہ ہو جریدۂ اعلامیہ مطبوعہ اارادی بہشت

سنہ ۱۳۲۹ف م ۲۲ رجمادی الثانی سنہ ۱۳۳۸ ہجری جلد ۵۱ نمبر ۲۴ صفحہ ۵۱۹-)

سنہ ۱۳۲۱ف تک رپورٹ مرتب ہوگئی اور جریدہ مطبوعہ ۲۸ شہریور سنہ ۱۳۳۱ف جلد ۵۳ نمبر ۱۳ جزاول صفحہ ۲۹۰ میں رائے عزیز موصوف کے خدمات کا اعتراف منجانب سرکار کیا گیا۔

بعدہ دفتر مذکور بماہ خورداد سنہ ۱۳۳۱ف حسب تجویز صدر اعظم بہادر فرقہ مجلس وضع آئین و قوانین میں ضم کر دیا گیا۔

فہرست

قوانین نافذہ مجلس وضع آئین و قوانین من ابتدائے سنہ ۱۳۰۵ف لغایۃ سنہ ۱۳۳۹ف

نمبر شمار	نشان قانون	نام قانون معہ سنہ ترمیم	حوالہ جریدہ اعلامیہ لست جزو ثانی معہ صفحہ
۱	۲ سنہ ۱۳۰۵ف	قانون قماربازی	۴ر اسفندار سنہ ۱۳۰۵ف صفحہ ۶۱
۲	۰	ترمیم ۱ سنہ ۱۳۱۹ف	۳ر اردی بہشت سنہ ۱۳۱۹ف صفحہ ۱۱۵
۳	۰	” ۲ سنہ ۱۳۳۸ف	۲۵ر آبان سنہ ۱۳۳۸ف صفحہ ۱۱۵
۴	۳	قانون تلف کاغذات بیکار۔	۸ر فروردی سنہ ۱۳۰۵ف صفحہ ۱۲۵
۵	۱ سنہ ۱۳۰۷ف	قانون حلف	۷ر امرداد سنہ ۱۳۰۷ف صفحہ ۷۸۱
۶	۰	ترمیم ۱۳ سنہ ۱۳۰۹ف	۲۲ر دے سنہ ۱۳۱۰ف صفحہ ۱۹۹
۷	۳	قانون صداقت نامہ داشت	۱۳ر آبان سنہ ۱۳۰۷ف صفحہ ۹۳۷

نمبر شمار	نشان قانون	نام قانون معہ سنہ ترمیم	حوالہ جریدہ اعلامیہ جزو ثالث معہ صفحہ
۸	۵	قانون کورٹ آف وارڈز	۳ر دے سنہ ۱۳۰۸ف ص ۴۰۷
۹	۰	ترمیم ۵ سنہ ۱۳۱۹ف	۱۹ر شہریور سنہ ۱۳۱۹ف ص ۲۰۳
۱۰	۶	قانون تعمیل معاہدہ اہل حرفہ۔	۳ر دے سنہ ۱۳۰۸ف ص ۴۳۷
۱۱	۳ سنہ ۱۳۰۸ف	قانون تعبیر و اطلاق قوانین۔	۲۸ر اسفندار سنہ ۱۳۰۸ف ص ۵۹۹
۱۲	۰	ترمیم ۶ سنہ ۱۳۱۰ف	۸ر شہریور سنہ ۱۳۱۰ف ص ۳۷۵
۱۳	۰	ترمیم ۹ سنہ ۱۳۲۲ف	۷ر آبان سنہ ۱۳۲۲ف ص ۹۶۱
۱۴	۰	” ۱۵ سنہ ۱۳۲۹ف	۲۵ر دے سنہ ۱۳۳۰ف ص ۳۳

نمبر شمار	نشان قانون	نام قانون معہ سنہ ترمیم	حوالہ جریدہ اعلامیہ جزو ثالث معہ صفحہ
۱۵	۴	قانون مطالبات سرکاری	۲۳ر اسندی بہشت سنہ ۱۳۰۸ف ص ۶۹۷
۱۶	۰	ترمیم ۱۰ سنہ ۱۳۲۲ف	۱۷ر آبان سنہ ۱۳۲۲ف ص ۹۶۳
۱۷	۲ سنہ ۱۳۰۹ف	قانون محصول مقامی	۱۱ر فروردی سنہ ۱۳۰۹ف ص ۳۹۱
۱۸		ترمیم ۲ سنہ ۱۳۱۷ف	۲۲ر فروردی سنہ ۱۳۱۷ف ص ۱۷۵
۱۹	۰	ر ۳ سنہ ۱۳۱۹ف	۱۸ر تیر سنہ ۱۳۱۹ف ص ۱۳۳
۲۰	۳	ضابطہ مجلس وضع آئین وقوانین	۱۱ر فروردی سنہ ۱۳۰۹ف ص ۳۹۹
۲۱	۰	ترمیم ۴ سنہ ۱۳۰۹ف	۲۳ر تیر سنہ ۱۳۱۵ف ص ۵۲۹
۲۲	۰	ر ۶ سنہ ۱۳۱۵ف	۳۰ر تیر سنہ ۱۳۱۵ف ص ۱۶۵
۲۳	۲ سنہ ۱۳۰۹ف	قانون طبیہ	۱۹ر امرداد سنہ ۱۳۰۹ف ص ۴۷۵
۲۴	۰	ترمیم ۱ سنہ ۱۳۱۱ف	۲۳ر آبان سنہ ۱۳۱۱ف ص ۶۵۹

نمبر شمار	نشان قانون	نام قانون معہ سنہ ترمیم	حوالہ جریدہ اعلامیہ جزو ثالث معہ صفحہ
۲۵	۰	ترمیم ۱ سنہ ۱۳۲۲ف	۲۵ر اسفندار سنہ ۱۳۲۲ف ص ۱۳۱
۲۶	۰	ر ۱ سنہ ۱۳۲۵ف	۲ر اردی بہشت سنہ ۱۳۲۵ف ص ۲۳۷
۲۷	۰	ر ۱ سنہ ۱۳۲۷ف	۲۷ر امرداد سنہ ۱۳۲۷ف ص ۱۰۸
۲۸	۷	قانون شہادت و نقوش	۱۹ر امرداد سنہ ۱۳۰۹ف ص ۴۹۹
۲۹	۹	قانون حصول اراضی	۲۲ر دی سنہ ۱۳۱۰ف ص ۱۱۵
۳۰	۰	ترمیم ۵ سنہ ۱۳۱۶ف	۱۵ر آذر سنہ ۱۳۱۷ف ص ۲۷
۳۱	۰	ترمیم ۶ سنہ ۱۳۱۹ف	۲۶ر شہریور سنہ ۱۳۱۹ف ص ۲۰۷
۳۲	۱۰	قانون اختراعات ونمائش	۲۲ر دی سنہ ۱۳۱۰ف ص ۱۲۵
۳۳	۵ سنہ ۱۳۱۰ف	قانون تحفظ کتب مطبوعہ	۸ر شہریور سنہ ۱۳۱۰ف ص ۳۸۱
۳۴	۱ سنہ ۱۳۱۲ف	قانون طبابت	۱۰ر مہر سنہ ۱۳۱۲ف ص ۶۰۵

نمبر شمار	نشان قانون	نام قانون مع ترمیم	حوالہ جریدہ اعلامیہ جزو ثالث مع صفحہ
۳۵	۱ سنہ ۱۳۱۳ف	قانون انسداد بیرحمی برجانوران۔	۴ اردی بہشت سنہ ۱۳۱۳ف صفحہ ۱۵۱
۳۶	.	ترمیم ۱ سنہ ۱۳۲۳ف	۱۹ بہمن سنہ ۱۳۲۴ف صفحہ ۷
۳۷	.	" ۲ سنہ ۱۳۲۸ف	۱۶ آذر سنہ ۱۳۲۹ف صفحہ ۱
۳۸	۲	قانون شہادت	۸ خورداد سنہ ۱۳۱۳ف صفحہ ۱۹۵
۳۹	۴ سنہ ۱۳۱۳ف	مجموعہ ضابطہ فوجداری	۸ امرداد سنہ ۱۳۱۳ف صفحہ ۵۱۵
۴۰	.	ترمیم ۶ سنہ ۱۳۲۲ف	۱۷ خورداد سنہ ۱۳۲۲ف صفحہ ۳۴۵
۴۱	.	" ۳ سنہ ۱۳۲۵ف	۸ بہمن سنہ ۱۳۲۶ف صفحہ ۲۴۱
۴۲	.	" ۵ سنہ ۱۳۲۹ف	۲۳ خورداد سنہ ۱۳۲۹ف صفحہ ۱۳۹
۴۳	.	" ۱۲ سنہ ۱۳۲۹ف	۲۵ دے سنہ ۱۳۳۰ف صفحہ ۲۸
۴۴	.	" ۵ سنہ ۱۳۳۰ف	۱۶ بہمن سنہ ۱۳۳۱ف صفحہ ۳

نمبر شمار	نشان قانون	نام قانون مع ترمیم	حوالہ جریدہ اعلامیہ جزو ثالث مع صفحہ
۴۵	.	ترمیم ۳ سنہ ۱۳۳۳ف	۱۷ آبان سنہ ۱۳۳۳ف صفحہ ۱۰۳
۴۶	.	" ۱ سنہ ۱۳۳۵ف	۲۴ مہر سنہ ۱۳۳۵ف صفحہ ۱۶۹
۴۷	۱ سنہ ۱۳۱۴ف	قانون عطائے اقتدارات طلبی گواہان۔	۲۱ امرداد سنہ ۱۳۱۴ف صفحہ ۴۵
۴۸	۲	قانون معاہدہ	۲ امرداد سنہ ۱۳۱۴ف صفحہ ۴
۴۹	۳	قانون تحقیقات بداعمالی عہدہ داران سرکاری	۴ شہریور سنہ ۱۳۱۴ف صفحہ ۱۰۰
۵۰	۴	قانون حفاظت نظمائے و طالسان	۸ مہر سنہ ۱۳۱۴ف صفحہ ۱۴۷
۵۱	.	ترمیم ۲ سنہ ۱۳۲۱ف	۱۳ مہر سنہ ۱۳۲۱ف صفحہ ۲۵۲
۵۲	۲ سنہ ۱۳۱۵ف	قانون ترمیم قواعد محاصل منعائی	۳۰ تیر سنہ ۱۳۱۵ف صفحہ ۱۶۵
۵۳	۱ سنہ ۱۳۱۶ف	قانون آبکاری	۲۸ بہمن سنہ ۱۳۱۶ف صفحہ ۷۱

نمبر شمار	نشان قانون	نام قانون منسوخہ یا ترمیم	حوالہ الجریدہ اعلامیہ جزو نمبر صفحہ	نمبر شمار	نشان قانون	نام قانون منسوخہ یا ترمیم	حوالہ الجریدہ اعلامیہ جزو نمبر صفحہ
۵۴	۔	ترمیم ۳ سنہ ۱۳۱۸ف	۳۱ فروردی سنہ ۱۳۱۸ف ص ۴۰	۶۰	۴	قانون محابس	یکم۔ امرداد سنہ ۱۳۱۷ف ص ۳۶۳
۵۵	۔	ر ۴ سنہ ۱۳۳۴ف	۱۲ فروردی سنہ ۱۳۳۵ف ص ۱۰۱	۶۱	۵ سنہ ۱۳۱۷ف	قانون ولایت	۱۰ امرداد سنہ ۱۳۱۷ف ص ۳۹۵
۵۶	۲	قانون تحویل مزین۔	۷ اردی بہشت سنہ ۱۳۰۶ف ص ۱۰۶	۶۲	۔	قانون دادرسی خاص۔	۱۸ مہر سنہ ۱۳۱۷ف ص ۴۸۷
				۶۳	۸	قانون مالگزاری اراضی۔	۹ آبان سنہ ۱۳۱۷ف ص ۵۵۱
۵۷	۔	ترمیم ۴ سنہ ۱۳۱۶ف	۵ آذر سنہ ۱۳۱۰ف ص ۳۳	۶۴	۔	ترمیم ۳ سنہ ۱۳۲۴ف	۲۴ اردی بہشت سنہ ۱۳۲۴ف ص ۱۰۴۵
۵۸	۶	قانون معاہدہ	۱۳ بہمن سنہ ۱۳۱۷ف ص ۳۹	۶۵	۔	ر ۲ سنہ ۱۳۳۱ف	۱۸ شہریور سنہ ۱۳۳۱ف ص ۱۳۰
۵۹	سنہ ۱۳۱۷ف	قانون اوزان و پیمانہ	۲۶ بہمن سنہ ۱۳۱۷ف ص ۱۴۳	۶۶	۔	ر ۴ سنہ ۱۳۳۸ف	
۔	۔	۔	۔	۔	۔	۔	۔

نمبر شمار	نشان قانون	نام قانون معه سنه ترمیم	حواله جریدهٔ اعلامیه جزو ثالث معه صفحه	نمبر شمار	نشان قانون	نام قانون معه سنه ترمیم	حواله جریدهٔ اعلامیه جزو ثالث معه صفحه
۶۷	۹	قانون امتناعی بسراج اسپان سلحداری -	۲۶ ر دے سنه ۱۳۱۷ ف ص ۱	۷۴	۰	ترمیم سنه ۱۳۲۹ ف	۲۴ ر خورداد سنه ۱۳۲۹ ف ص ۱۴۳
۶۸	۱ سنه ۱۳۱۸ ف	قانون تحفظ جائداد دیونان بعیبت زده طغیانی -	۱۲ ر فروردی سنه ۱۳۱۸ ف ص ۳۹	۷۵	۰	" ۱۳ سنه ۱۳۲۹ ف	۲۵ ر دے سنه ۱۳۳۰ ف ص ۳۱
۶۹	۲ سنه ۱۳۱۸ ف	تحفظ مکانات از طغیانی رود موسی	۱۲ ر فروردی سنه ۱۳۱۸ ف ص ۴۳	۷۶	۰	" ۲ سنه ۱۳۴۳ ف	۱۷ ر آبان سنه ۱۳۴۳ ف ص ۱۰۲
۷۰	۴	قانون تعین مالیت نالشات	۱۲ ر فروردی سنه ۱۳۱۸ ف ص ۵۱	۷۷	۰	ترمیم ۲ سنه ۱۳۳۷ ف	۲۱ ر مهر سنه ۱۳۳۷ ف ص ۱۳۱
۷۱	۵	قانون دستاویزات قابل بیع و شری	۱۵ ر آبان سنه ۱۳۱۸ ف ص ۲۲۵	۷۸	۲ سنه ۱۳۱۹ ف	قانون پرولیم	۳۱ ر اردی بهشت سنه ۱۳۱۹ ف ص ۱۱۹
۷۲	۰	ترمیم ۱۴ سنه ۱۳۲۹ ف	۲۵ ر دے سنه ۱۳۳۱ ف ص ۳۲	۷۹	۰	قانون بازمزدوری	۲۰ ر شهریور سنه ۱۳۱۹ ف ص ۱۱
۷۳	۹۰	قانون وکلا	۹ ر آذر سنه ۱۳۱۹ ف ص ۱	۸۰	۸	قانون میر محلگان اعزازی	۳۰ ر مهر سنه ۱۳۱۹ ف ص ۲۵۵

نشان سلسلہ	نشان قانون	نام قانون سنہ ترمیم	حوالہ جریدہ اعلامیہ جزو ثالث سنہ صفحہ	نشان سلسلہ	نشان قانون	نام قانون سنہ ترمیم	حوالہ جریدہ اعلامیہ جزو ثالث سنہ صفحہ
۸۱	.	ترمیم ۲ سنہ ۱۳۳۲ ف	۷ ر تیر سنہ ۱۳۳۳ ف ص ۷۷	۹۰	۳	قانون دفینہ	۱۲ ر فروردی سنہ ۱۳۳۲ ف ص ۳۰۹
۸۲	۴ سنہ ۱۳۲۰ ف	قانون معادن	۱۳ ر امرداد سنہ ۱۳۲۰ ف ص ۲۱۵	۹۱	۴	قانون سمیات	۳۰ ر فروردی سنہ ۱۳۲۲ ف ص ۲۲۳
۸۳	۴	قانون کمپنی	۱۸ ر خورداد سنہ ۱۳۲۱ ف ص ۱۷	۹۲	۵ سنہ ۱۳۲۲ ف	قانون گردگیری	۲ ر اردی بہشت سنہ ۱۳۲۲ ف ص ۳۳۴
۸۴	.	ترمیم ۱ سنہ ۱۳۲۹ ف	۱۲ ر تیر سنہ ۱۳۲۹ ف ص ۲۷	۹۳	۷	قانون اقوام جرائم پیشہ	۲۴ ر خورداد سنہ ۱۳۲۲ ف ص ۳۴۵
۸۵	۵	قانون واعدہ خلاف سرکار	۱۸ ر خورداد سنہ ۱۳۲۱ ف ص ۱۶۷	۹۴	.	ترمیم ۶ سنہ ۱۳۲۹ ف	۲۲ ر خورداد سنہ ۱۳۲۹ ف ص ۱۴۲
۸۶	۱ سنہ ۱۳۲۱ ف	قانون تحفظ ریلوے و ذرائع آبپاشی و دیگر عمارات عامہ	۸ ر تیر سنہ ۱۳۲۱ ف ص ۲۱۱	۹۵	۸	قانون تادیب خانجات	۳۱ ر خورداد سنہ ۱۳۲۲ ف ص ۳۷۱
۸۷	۳	قانون سکہ جات سرکار عالی	۲۰ ر مہر سنہ ۱۳۲۱ ف ص ۲۵۷	۹۶	۱ سنہ ۱۳۲۳ ف	ضابطہ جوڈیشل کمیٹی	۲۴ ر اسفندار سنہ ۱۳۲۳ ف ص ۱۹۷
۸۸	.	ترمیم ۳ سنہ ۱۳۲۹ ف	۸ ر اردی بہشت سنہ ۱۳۲۹ ف ص ۱۵	۹۷	۲ سنہ ۱۳۲۳ ف	قانون انجمن ہائے امداد قرضہ	۱۲ ر آبان سنہ ۱۳۲۲ ف ص ۴۸۹
۸۹	۲ سنہ ۱۳۲۲ ف	قانون میعاد سماعت	۲ ر فروردی سنہ ۱۳۳۲ ف ص ۱۴۹	۹۸	.	ترمیم ۱۱ سنہ ۱۳۲۹ ف	۲۵ ر دے سنہ ۱۳۳۰ ف ص ۲۷

نمبر شمار	نشان قانون	نام قانون ترمیم	حوالہ جریدہ اعلامیہ جز و تاریخ صفحہ
۹۹	.	ترمیم ۳ سنہ ۱۳۲۹ ف	
۱۰۰	۳	مجموعہ ضابطہ دیوانی	۲۲ ر اسفندار سنہ ۱۳۲۴ ف صـ ۳۵۹
۱۰۱	.	ترمیم ۱ سنہ ۱۳۲۵ ف	۳ ر اردی بہشت سنہ ۱۳۲۵ ف صـ ۲۴۱
۱۰۲	.	ر ۵ سنہ ۱۳۲۶ ف	۱۹ ر بہمن سنہ ۱۳۲۸ ف صـ ۶۴
۱۰۳	.	ر ۲ سنہ ۱۳۳۶ ف	۲۶ ر خورداد سنہ ۱۳۳۷ ف صـ ۱۰۳
۱۰۴	۲ سنہ ۱۳۲۴ ف	قانون عدالت ہائے دیوانی	۲۴ ر فروردی سنہ ۱۳۲۴ ف صـ ۸۴
۱۰۵	.	ترمیم ۲ سنہ ۱۳۲۹ ف	۱۳ ر اردی بہشت سنہ ۱۳۲۹ ف صـ ۸۳
۱۰۶	۵	مجموعہ تعزیرات	۱۸ ر تیر سنہ ۱۳۳۳ ف صـ ۱۱۲۷
۱۰۷	.	ترمیم ۱ سنہ ۱۳۲۷ ف	۱۱ ر خورداد سنہ ۱۳۲۷ ف صـ ۱۶۱
۱۰۸	.	ر ۱ سنہ ۱۳۲۹ ف	۱۹ ر دے سنہ ۱۳۲۹ ف صـ ۲۵

نمبر شمار	نشان قانون	نام قانون ترمیم	حوالہ جریدہ اعلامیہ جز و تاریخ صفحہ
۱۰۹	.	ترمیم ۱۲ سنہ ۱۳۲۹ ف	۲۵ ر دے سنہ ۱۳۳۰ ف صـ ۲۸
۱۱۰	.	ر ۳ سنہ ۱۳۳۰ ف	۱۶ ر مہر سنہ ۱۳۳۰ ف صـ ۱۲۷
۱۱۱	۶	قانون رسوم عدالت	۱۷ ر دے سنہ ۱۳۲۵ ف صـ ۱۵
۱۱۲	.	ترمیم ۲ سنہ ۱۳۲۵ ف	یکم آبان سنہ ۱۳۲۵ ف صـ ۱۸۱
۱۱۳	۱ سنہ ۱۳۲۶ ف	قانون صحرا	۲۵ ر فروردی سنہ ۱۳۲۶ ف صـ ۲۴۱
۱۱۴	۲ سنہ ۱۳۲۷ ف	قانون سکہ قرطاس	۱۶ ر شہریور سنہ ۱۳۲۷ ف صـ ۲۹۹
۱۱۵	۳ سنہ ۱۳۳۷ ف	قانون افواج	۲۶ ر اردی بہشت سنہ ۱۳۳۹ ف صـ ۲۳۲
۱۱۶	۴	قانون رجسٹری	۱۹ ر بہمن سنہ ۱۳۲۸ ف صـ ۲۹
۱۱۷	.	ترمیم ۱ سنہ ۱۳۳۷ ف	۲۶ ر اسفندار سنہ ۱۳۳۸ ف صـ ۹۰
۱۱۸	۲ سنہ ۱۳۲۹ ف	قانون سواریہائے موٹر کار	۱۵ ر خورداد سنہ ۱۳۲۹ ف صـ ۱۳۱

نمبر شمار	نشان قانون	نام قانون معہ سنہ ترمیم	حوالہ جریدۂ اعلامیہ جزو ثالث مع صفحہ
۱۱۹	-	ترمیم ۱ سنہ ۱۳۳۱ف	۲۶ فروردی سنہ ۱۳۳۱ف ص ۳۹
۱۲۰	۱۰	قانون کوتوالی اضلاع	۲۵ دے سنہ ۱۳۳۰ف ص ۱۱
۱۲۱	۱۰ سنہ ۱۳۲۹ف	قانون محتسبان	۲۰ آذر سنہ ۱۳۳۰ف ص ۱
۱۲۲	۱ سنہ ۱۳۳۰ف	قانون مردم شماری	۲۷ فروردی سنہ ۱۳۳۰ف ص ۵۹
۱۲۳	۲	قانون کفالت نجات	۱۰ اردی بہشت سنہ ۱۳۳۰ف ص ۸۷
۱۲۴	۳	قانون کارونر	۱۵ امرداد سنہ ۱۳۳۱ف ص ۱۳۵
۱۲۵	۲	قانون عدالتہائے	۳۰ بہمن سنہ ۱۳۳۱ف ص
۱۲۶	۲ سنہ ۱۳۳۱ف	مطالبہ جات خفیفہ قانون تحفظ امداد قحط زدہ پیداوار	۱۸ شہریور سنہ ۱۳۳۱ف ص ۱۲۶
۱۲۷	۴	قانون استامپ	۵ اسفندار سنہ ۱۳۳۲ف ص ۱۵

نمبر شمار	نشان قانون	نام قانون معہ سنہ ترمیم	حوالہ جریدۂ اعلامیہ جزو ثالث مع صفحہ
۱۲۸	۱ سنہ ۱۳۳۲ف	قانون رجسٹری جواز دستاویزات منجانب عہدہ داران جاگیر	۷ تیر سنہ ۱۳۳۳ف ص ۷۵
۱۲۹	۱ سنہ ۱۳۳۳ف	قانون جائداد ہائے لاوارث	۱۷ آبان سنہ ۱۳۳۳ف ص ۹۷
۱۳۰	۴	قانون افیون و شلیا رنشی	۴ اسفندار سنہ ۱۳۳۳ف ص ۱۹
۱۳۱	۵	قانون اسپونگ تکس	۳ اسفندار سنہ ۱۳۳۳ف ص ۹
۱۳۲	۲ سنہ ۱۳۳۴ف	قانون تحفظ حق تصنیف	۸ فروردی سنہ ۱۳۳۴ف ص ۲۹
۱۳۳	۳	قانون ریلوے	۱۴ فروردی سنہ ۱۳۳۵ف ص ۶۹
۱۳۴	سنہ ۱۳۳۶ف	قانون انتقال جائداد	۲۹ اردی بہشت سنہ ۱۳۳۶ف ص ۳۳
۱۳۵	۳ سنہ ۱۳۳۲ف	قانون عدالت العالیہ	۵ آبان سنہ ۱۳۳۲ف ص ۱۳۳

نمبر شمار	نشان قانون	نام قانون معہ سنہ ترمیم	حوالہ جریدۂ اعلامیہ جزو ثالث معہ صفحہ	نمبر شمار	نشان قانون	نام قانون معہ سنہ ترمیم	حوالہ جریدۂ اعلامیہ جزو ثالث معہ صفحہ
۱۳۶	۴	قانون کارخانہ جات	۱۰ ر آذر سنہ ۱۳۳۹ ف ص ۱	۱۴۰	۸	قانون حفاظت آثار قدیمہ	۱۰ ر فروردی سنہ ۱۳۳۰ ف ص ۹۱
۱۳۷	۵	قانون جانوران حیاتی	۵ دے سنہ ۱۳۳۸ ف ص ۲۶	۱۴۱	۱ سنہ ۱۳۳۸ ف	قانون انسداد مرض مراد گلینڈرس فارسی	۲۵ ر آبان سنہ ۱۳۳۸ ف ص ۱۱۱
۱۳۸	۶	قانون متعلقہ کشت و حمل و نقل پنبہ	۸ ر اسفندار سنہ ۱۳۳۸ ف ص ۳۵	۱۴۲	۱۱ سنہ ۱۳۳۹ ف	قانون زراعتی مارکٹ	۱۶ ر مہر سنہ ۱۳۳۹ ف ص ۷۱ اصلی ترمیم تنسیخ ۲۷-۶۳-۸۴
۱۳۹	۰	ترمیم ۳ سنہ ۱۳۳۹ ف	۴ ر آبان سنہ ۱۳۲۹ ف ص [illegible]				

باب چہارم

مختصر حالات عہدہ داران اعلیٰ سرکار عالی

صدر اعظمان

(۱)

آنریبل نواب علی امام مؤید الملک بہادر سی۔ ایس۔ آئی۔ کے۔ سی۔ ایس۔ آئی

نام نامی سید علی امام صاحب شمس العلماء نواب سید امداد امام صاحب اثر کے صاحبزادہ ہیں آپ صوبۂ بہار کے ایک ایسے سلسلہ خاندان اعلیٰ کے رکن ہیں جو سلسلہ نسلاً بعد نسلٍ متمول و ذی ثروت رہا ہے۔ قصبہ بنورہ مضافات پٹنہ میں ۱۱ فروری سنہ ۱۸۶۹ء کو آپ کی ولادت ہوئی۔ چونکہ آپ کا گھرانہ ہمیشہ سے علم و فضل میں ممتاز رہا تھا۔ آپ کی تعلیم گھر سے شروع ہوئی پھر آرہ کے ضلع اسکول میں درجہ بدرجہ تعلیم پانے کے بعد پٹنہ کالج میں ختم ہوئی سنہ ۱۸۸۷ء میں آپ انگلستان تشریف لے گئے وہاں سے قانونی ڈگری لیکر سنہ ۱۸۹۰ء میں وطن

تشریف لائے۔ واپسی کے بعد پٹنہ میں وکالت شروع کی۔ تھوڑے ہی عرصہ میں علمی
قابلیت و خداداد ذہانت سے اتنی ترقی کی کہ نہ صرف پٹنہ ہائیکورٹ میں آپ کو امتیاز
حاصل ہوا۔ بلکہ ہندوستان بھر میں آپ کی شہرت ہوگئی۔ گورنمنٹ برطانیہ نے آپ کی مقبولیت
و قانونی شہرت کے لحاظ سے ۱۹۰۹ء میں اسٹینڈنگ کونسل بنگال کا عہدہ مرحمت فرمایا۔
اور لارڈ سنہا کے بعد ان کی جگہ حضور وائسرائے بہادر کی انتظامی کونسل کے وزیر قانون
بنائے گئے۔ پھر اگزیکیٹو کونسل کی صدارت پر مامور ہوئے۔ غالباً یہ وہی زمانہ ہے
جبکہ دولت برطانیہ سے ستارۂ ہند (سی۔ ایس۔ آئی) کا باوقعت خطاب آپ کو عطا ہوا
تھا۔ مدت معینہ تک نہایت عزت و وقار کے ساتھ وزارت قانونی کے فرائض انجام
دیتے رہے۔ سبکدوشی کے بعد پھر پیشہ وکالت انجام دینے لگے۔ چونکہ یہاں باب حکومت
کی تشکیل زیر غور تھی۔ صدارت عظمیٰ کے لئے یہاں سے طلبی ہوئی۔ ۱۲ مہر ۱۳۲۸ف روز
چہارشنبہ صبح کے دس بجے بحوالہ لائن سے بلدہ حیدرآباد میں فائز ہوئے۔ بحوالہ تک ریلوے
سیلون لانے کے لئے بھیجا گیا تھا۔ حیدرآباد اسٹیشن پر سرکار عالی کے چند اعلیٰ عہدہ دار پیشوائی
کے لئے موجود تھے۔ گسٹ ہوس میں قیام پذیر ہوئے۔ ۱۱۔ مہر ۱۳۲۸ف۔ صدارت عظمیٰ کا
عہدۂ جلیل آپ کے سپرد ہوا۔ (عہ ماہانہ) مع گریڈ آپ کی ماہوار مقرر ہوئی۔ اور بذریعہ
جریدۂ غیر معمولی مورخہ ۱۶ر دے ۱۳۲۹ف باب حکومت کا افتتاح فرمایا گیا۔ بتقریب سالگرہ
مبارک آپ کو مؤید الملک بہادر کا خطاب عطا ہوا۔ (لیگ آف نیشنز) میں منجانب سرکار
عظمت مدار شریک ہونے کی غرض سے آپ معہ لیڈی صاحبہ ۲۰ر اکتوبر ۱۹۲۰ء کو باخراجات
سرکار عالی بلدہ سے یورپ روانہ ہوئے اور بعد انفراغ لیگ وغیرہ یکم اپریل ۱۹۲۱ء کو مراجعت
فرمائی بلدہ ہوئے۔ اور بذریعہ جریدۂ غیر معمولی ۲۸ر فروردی ۱۳۳۰ف اعلان کیا گیا کہ
گو پانچسال کے لئے آپ طلب کئے گئے تھے۔ مگر بعض نامعلوم وجوہ سے آپ نے اس عہدے
سبکدوشی کی استدعا کی۔ ۲ سال ۱۰ ماہ ۱۸ یوم کار فرما رہنے کے بعد بذریعہ جریدۂ غیر معمولی

مورخہ ۲ر آبان ۱۳۳۱ف کو آپ کے استعفا کی منظوری کا اعلان ہوا ۔ منجملہ پانچ سال کے دو سال باقی رہ گئے تھے ۔ اس کی بابت بہ حساب ماہانہ معمت دو سال کی ماہوار بذریعہ امپریل بنک آف انڈیا ایصال کرنیکا حکم ہوا ۔ یکم آبان ۱۳۳۱ف روز چہارشنبہ کو رات کے آٹھ بجے آپ بجوالڑہ لائن سے مراجعت فرمائے وطن ہوئے ۔

(۲)

نواب سر فریدون الملک ۔ کے سی آئی ۔ ای سی ایس آئی

فریدونجی جمشیدجی نام تھا ۔ پارسی نژاد تھے ۔ ڈاکٹر جمشیدجی صاحب کے خلف الرشید تھے ضلع اورنگ آباد میں ۸ر آبان ۱۲۵۹ف کو پیدا ہوئے اور اپنے وطن جالنہ میں تعلیم پائی ابتدائے عمر میں سررشتہ طبابت سرکار عالی میں ملازمت اختیار کرلی تھی ۔ تھوڑے عرصہ کے بعد محکمہ مالگزاری کی مختلف خدمات انجام دیتے رہے ۔ یکم شہریور ۱۲۸۰ف کو خدمت تحصیلداری پر بمشاہرہ ... روپیہ ترقی پائی ۔ ۸ار اردی بہشت ۱۲۸۵ف کو دوم تعلقدار و مہتمم بندوبست ہوگئے ۔ ۱۶ر دے ۱۲۹۵ف کو ناظم بندوبست بلدہ مقرر ہوئے ۔ ۵ار اردی بہشت ۱۲۹۶ف کو نواب مدارالمہام بہادر کے پرائیوٹ سکرٹری کا اعزاز حاصل ہوا ۔ ۲۸ر آبان ۱۳۰۳ف کو خدمت سابقہ کے علاوہ معتمدی فوج باقاعدہ کا انصرام بھی آپ سے متعلق ہوگیا ۔ ۵۔ آبان ۱۳۱۴ف کو پرائیوٹ سکرٹری مدارالمہام بہادر سرکار عالی و پولٹیکل سکرٹری سرکار عالی کی خدمت سے سرفراز ہوئے ۔ ۲۰ر آبان ۱۳۲۲ف کو صدر المہامی پولٹیکل ڈپارٹمنٹ کے عہدہ جلیلہ کی کرسی پر متمکن ہوئے ۔ یکم اسفندار ۱۳۲۹ف کو وظیفہ حسن خدمت حاصل کیا ۔ بلحاظ تجربہ کاری دیرینہ تاریخ وظیفہ سے

صدر المہام اختصاصی سے نامزد رہے نواب سر علی امام بہادر کے سبکدوشی کے بعد آپ ۳۰ آبان ۱۳۳۱ف سے صدارت عظمیٰ پر متمکن رہے۔ آپ اپنی خدمات متعلقہ کو نیکنامی وحسن وخوبی سے انجام دیتے رہے ۳۰ دے ۱۳۳۳ف کو بمقام شاہ پور واڑی حیدرآباد میں تقریباً ۹۰ سال کی عمر میں انتقال فرمایا۔ اور انکے مذہبی رسومات کے خلاف آپ دفن کئے گئے

(۳)

نواب ولی الدولہ بہادر

آپ کا نام محمد ولی الدین خاں ہے۔ نواب وقار الامراء اقبال الدولہ مغفور کے دوسرے خلف الرشید ہیں۔ تاریخ ولادت ۵۔ ربیع الاول ۱۲۹۵ ہجری م یکم اردی بہشت ۱۲۸۷ف ہے۔ ۸۔ ذی قعدہ ۱۳۰۶ ہجری کو بغرض تعلیم ولایت بھیجے گئے تھے۔ چند سال کے بعد آخر ماہ صفر ۱۳۱۳ ہجری میں آپ بلدہ واپس آئے۔ اس کے بعد پھر ولایت واپس تشریف لے گئے۔ عرصہ تک وہاں قیام فرمارہکر ۲۹ جمادی الثانی ۱۳۱۷ کو بعد فراغ تعلیم حیدرآباد دکن واپس تشریف فرما ہوئے۔ غرہ شوال ۱۳۱۹ کو بغرض شرکت امپریل کیڈٹ کور ڈیرہ ڈون کا سفر فرمایا۔ وسط ماہ جمادی الاول ۱۳۲۵ ہجری میں امپریل فسٹ لانسرز کے کمانڈنگ مقرر ہوئے۔ ۱۲۔ آبان ۱۳۲۲ف کو آپ بیافت اعلےٰ ماہوار صدر المہام فوج مقرر ہوئے۔ اور ۱۲۔ مہر ۱۳۲۶ف کو اس خدمت سے سبکدوش اور تاریخ مذکور کو ہی صدر المہام عدالت وصدر المہام کوتوالی دونوں عہدوں پر سرفراز فرمائے گئے۔ ان دونوں کاموں کی سرانجام دہی کے اثناء میں ۲۸۔ اردی بہشت ۱۳۳۳ف کو آپ منصرم صدر اعظم باب حکومت مقرر فرمائے گئے۔ صدر المہامی عدالت وصدر المہامی کوتوالی کے علاوہ صدارت عظمیٰ کا کام بھی انجام دیتے تھے۔ اور ۱۰۔ دے ۱۳۳۶ف کو سرکشن پرشاد مہاراجہ بہادر خدمت

صدارت عظمیٰ پر سرفراز ہونے سے آپ اس سے سبکدوش ہوئے اور خدمت سابقہ پر عود کیے۔ اور خدمت صدر المہامی عدالت و صدر المہامی کوتوالی سے ۹ - تیر ۱۳۳۶ ف کو سبکدوش ہوئے اور تاریخ مذکور ہی سے صدر المہام فوج مقرر ہوئے۔ ماہانہ تنخواہ معہ الونس (؎) پارہے ہیں۔ بتقریب سالگرہ مبارک اعلیحضرت قدر قدرت ۱۷ رجب ۱۳۳۶ ہجری کو ولایت جنگ اور ۲۶ رجمادی الثانی ۱۳۴۱ ہجری کو ولی الدولہ کا خطاب سرفراز ہوا۔

(۴)

راجہ راجایان مہاراجہ سرکشن پرشاد بہادر یمین السلطنۃ پیشکار و صدر اعظم۔ جی۔سی۔آئی۔ای۔

مہاراجہ بہادر خلف راجہ راجان مہاراجہ ہری کشن بہادر اور مہاراجہ نرندر بہادر کے نواسہ ہیں۔ ۱۸ ماہ شعبان ۱۲۸۰ ہجری م ۱ اسفندار ۱۲۷۳ ف روز پنجشنبہ حیدرآباد میں تولد پائے۔ اپنے نانا مہاراجہ نرندر بہادر کے آغوش عاطفت میں پرورش پائے اور خانگی طور پر فارسی۔ عربی۔ انگریزی۔ گورکھی۔ سنسکرت، مرہٹی۔ تلنگی وغیرہ السنہ میں کافی مہارت حاصل کرکے ترقی و تکمیل کے لئے مدرسہ عالیہ میں داخل ہوئے۔ جہاں آپ نے عربی، فارسی، اور انگریزی السنہ میں نہایت ترقی کی۔ اور اکثر زبانوں میں بے تکلف کلام کرنیکا ملکہ حاصل فرمالیا۔

آپ نسبتاً مہاراجہ چندولعل کے قایم مقام، اور جدا راجہ ٹوڈرمل وزیر مال سلطنت مغلیہ اور دربار اکبری کے نورتن کے بیش بہا جواہر کی سلک آبدار کے موتی ہیں۔

حضرت غفران مکاں علیہ الرحمۃ نے بہ لحاظ آپ کی خاندانی وجاہت اور ذاتی قابلیت کے ۶ ربیع الثانی سنہ ۱۲۹۱ ہجری کو راجہ بہادر کا خطاب عطا فرمایا۔ ۱۲ رمضان سنہ ۱۳۰۶ ہجری کو مہاراجہ نریندر بہادر بیکنٹھ باشی ہونے کے بعد حسب الحکم حضرت غفران مکاں علیہ الرحمۃ آپ اپنے نانا کے قایم مقام اور تمام املاک و جاگیرات پر قابض و متصرف ہوئے۔ ۲ رجب سنہ ۱۳۱۰ھ کو بذریعہ جریدہ غیر معمولی موروثی خدمت پیشکاری سے سرفراز، و نیز وزیر فوج کے منصب جلیلہ پر آپ اسی سال فایز ہوئے۔ ۱۰ ربیع الثانی سنہ ۱۳۱۱ ہجری کو تبقریب دربار سالگرہ مبارک راجہ راجایان مہاراجہ بہادر کے خطاب سے ممتاز فرمائے گئے۔ ۲۹ جمادی الاول سنہ ۱۳۱۵ھ کو مجلس امرا کی رکنیت کی عزت حاصل ہوئی۔ ۱۱ جمادی الاول سنہ ۱۳۱۹ کو خدمت مدار المہامی پر منصرم اور ۲۰ رجب سنہ ۱۳۲۱ ہجری کو مستقل مدار المہام قرار پائے۔ اور خلعت فاخرہ مع جواہر گراں بہا حاصل فرمایا۔ اسی سال لارڈ کرزن ویسرائے ہند نے ایوان پیشکاری میں تشریف لا کر لنگر مبارک کا معائنہ فرمایا۔ ۳ شوال سنہ ۱۳۲۵م ۲ جنوری سنہ ۱۹۰۳ء میں لارڈ صاحب موصوف نے دہلی دربار میں۔ کے۔ سی۔ آئی۔ ای۔ اور ۱۰ شعبان سنہ ۱۳۲۸م ۱۶ اگسٹ سنہ ۱۹۱۰ء کو بمقام شملہ بہ لحاظ خدمات و کارگزاری لارڈ منٹو نے۔ جی۔ سی۔ آئی۔ ای۔ کے خطابات اور ان مراتب کے تمغہ جات سے عزت افزائی فرمائے۔ آخر الذکر خطاب والیان ملک کا معزز خطاب ہے گیارہ سال سے زیادہ خدمت وزارت ادا فرما کر آپ نے ۲۵ رجب سنہ ۱۳۳۱م ۵ شہریور سنہ ۱۳۲۲ف اس منصب جلیلہ سے استعفاء داخل کر کے سبکدوشی حاصل کی۔ اس موقعہ پر لارڈ منٹو والیسرائے ہند نے ایک خط کے ذریعہ آپ کے خدمات کا جو سرکارین کی خیرسگال پر مبنی تھے اعتراف کرتے ہوئے مہاراجہ بہادر کے علحدہ ہونے کے باب میں اظہار افسوس فرمایا تھا۔ سنہ ۱۳۳۰ ہجری میں لارڈ چیمسفورڈ نے بطور خاص آپ کو شرف مکالمت بخشا، اور اپنا فوٹو عنایت فرمایا۔ اسی طرح ہز رایل ہائنس پرنس آف ویلز شہزادہ بہادر نے بضمن سیاحت حیدرآباد آپ پر لطف خاص مبذول فرمایا تھا۔ ۷ جمادی الاول سنہ ۱۳۴۵م ۲۳ ردے سنہ ۱۳۳۶ف سے اب تک صدارت عظمیٰ کی

باب حکومت کے منصب جلیلہ پر ممتاز ہیں۔

وفاشعار رکن سلطنت آصفیہ ہونے کے علاوہ، سرکشن پرشاد بہادر، زبان اردو کے بے مثل ادیب اور شاعر ہیں اور شاد تخلص رکھتے ہیں۔ اور بحیثیت مصنف ہونے کے ہندوستان میں ایک خاص درجۂ امتیاز رکھتے ہیں۔ آپ اعلیٰ درجہ کے فاضل اور انشا پرداز ہونے کے ماسوا علماء و فضلاء اور فقراء کا پہچاننا بھی خوب جانتے ہیں۔ مہاراجہ بہادر قدیم مشرقی امراء کا ایک نمونہ ہیں آپ میں وہی جوہر پنہاں ہیں جو گزشتہ رؤسا میں پائے جاتے تھے۔ ایشیا کے رؤسا ہمیشہ سے علماء و فضلا اور شعراء حکماء کے قدردان چلے آتے ہیں۔ مہاراجہ بہادر نے بھی انھیں کی پیروی کی ہے۔ اہل کمال کے آپ ہمیشہ جویاں رہتے ہیں۔ اور آپ کا دربار ہمیشہ اہل کمال سے بھرا رہتا ہے۔ یہ امر مہاراجہ بہادر کے خصوصیات میں ہے کہ فیض رسانی کے ساتھ ساتھ اُن سے بہ عزت پیش آتے ہیں۔ اکثر ذی علم اشخاص آپ کے فیض و عطا سے بہرہ اندوز ہوتے رہتے ہیں۔ بلکہ یہ کہنا بے محل نہ ہوگا کہ یمین السلطنۃ کی دولت و ثروت کا کثیر حصہ اہل علم کی قدردانی پر صرف ہوتا ہے۔ اور کوئی سایل آپ کے در دولت سے تہیدست واپس نہیں ہوتا۔ اس کے علاوہ ہر سواری کے وقت آپ کا دست فیض بطور خیرات معذور و فقیر لوگوں کے حق میں جاری رہتا ہے۔ آپ کو شاعری میں حضرت آصف غفران مکان کی تلمذ حاصل رہی ہے۔

نظم و نثر میں حضرت شاد کی تصنیفات سے تقریباً پانچ درجن کتابیں ہیں۔ آپ کا کوئی وقت بیکار نہیں جاتا۔ اور صبح سے شام تک مہام سلطنت کے علاوہ علمی مشاغل و علما و فقرا سے تبادلہ خیالات میں گذرتا ہے۔

سپاہیانہ فنون کے میدان میں بھی آپ پیادہ نہیں بلکہ شہسوار ہیں۔ تیر و تفنگ اندازی، شہسواری اور بنوٹ میں اچھی دستگاہ رکھتے ہیں۔ علم نجوم و رمل اور ستارہ شناسی میں بھی ملکہ ہے۔

سر مہاراجہ بہادر کئی بار مختلف حصص ہند کا سفر سرکاری اور غیر سرکاری طور پر فرما چکے ہیں۔

چنانچہ آپ کے مختلف سفرنامے مثلاً سیر پنجاب، سیر و سفر جہاں نما، سفرنامہ شادنگر ہے اعتبار سے ممتاز اور نہایت دلچسپ ہیں۔

آپ کے منکوحہ معتی ہیں ۵ صاحبزادے تولد ہوئے۔ جس میں سے (۱۱) داغ مفارقت دے گئے۔ اس وقت چار صاحب موجود ہیں جن کے اسم گرامی حسب ذیل ہیں۔

(۱) راجہ ارجن پرشاد عرف (خواجہ پرشاد) آپ کے جانشین و وارث ہیں جو چھوٹی صاحبہ کے بطن سے ہیں۔ (۲) خواجہ اسد اللہ خاں صاحب (۳) خواجہ نصر اللہ خاں صاحب (۴) خواجہ عظمت اللہ خانصاحب۔

اس کے علاوہ آپ کے (۱۰) صاحبزادیاں ہیں جنہیں سے ایک کا حال میں انتقال ہوا۔

صدر المہامان و معین المہامان

صدر المہام منشی

(۵)

نواب سر امین جنگ بہادر۔ کے۔ سی۔ آئی۔ ای۔ سی۔ ایس۔ آئی۔ ایم۔ اے۔ بی۔ ایل۔ ایف۔ آر۔ اے۔ ایس

نام نامی مولوی احمد حسین صاحب ہے۔ ایم۔ اے۔ ایل۔ ایل۔ بی۔ کی ڈگری حاصل

کی ہے۔ آپ کے والد ماجد کا اسم گرامی حاجی محمد قاسم صاحب ہے۔ جو مدراس کے تاجر و خطیب تھے
تاریخ ولادت ۲۶ شہریور ۱۲۷۲ ف ہے۔ آپ کا سلسلہ قصبہ وانم باڑی ضلع شمالی ارکاٹ
کے مشہور و معروف خاندان سے ملتا ہے۔ ولادت شہر مدراس میں ہوئی۔ خانگی تعلیم کے بعد
مدرسہ میں داخل ہوکر مڈل پاس کیا۔ اور بالآخر ۱۸۸۵ء میں بی۔ اے۔ کی ڈگری حاصل کی
مدراس یونیورسٹی کے نتیجہ امتحان میں تمام امیدواروں میں آپ کا نام دوسرے نمبر پر تھا۔
بی۔ اے۔ پاس کرنے کے بعد قانونی ڈگریاں حاصل کیں۔ مدراس گورنمنٹ نے آپ کی قابلیت
و اوصاف پر لحاظ فرماکر ۱۸۹۱ء میں احاطہ مدراس کے ضلع ارکاٹ میں ڈپٹی کلکٹری و ڈپٹی
مجسٹریٹی کے عہدہ پر مامور فرمایا تھا۔ مگر دوسرے سال آپ استعفا دیکر کنارہ کش ہوگئے۔
اور حیدرآباد چلے آئے۔ ۲۰ اردی بہشت ۱۳۰۲ ف کو دفتر پیشی مبارک کی منظمی (نواب
سرور الملک بہادر انڈر سکریٹری کے اسسٹنٹی) پر بمشاہرہ (سمار) مستقلاً مامور ہوئے جب
نواب سرور الملک بہادر نے ۱۳۱۴ ف میں حیدرآباد کو خیرباد کہا تو آپ اون کی جگہ پر بتاریخ
۱۸ اردی بہشت ۱۳۰۶ ف کو انڈر سکریٹری کے عہدہ پر بیافت (الے ...) مقرر ہوئے۔
۱۷ بہمن ۱۳۰۹ ف معتمد پیشی اعلیحضرت غفران مکان علیہ الرحمہ ہوئے۔ ۱۹ فروردی ۱۳۱۵ ف کو
چیف سکریٹریٹ کے درجۂ اعلیٰ پر بیافت (اعـــ) فایز ہوئے۔ پیشگاہ خداوندی سے
بتقریب سالگرہ مبارک ۱۹ جمادی دوم ۱۳۲۵ ھ کو امین جنگ کا خطاب سرفراز ہوا۔
۲ دے ۱۳۲۴ ف سے پرایوٹ سکریٹری کا لقب آیندہ سے (صدر المہام دفتر پیشی) قرار
دیا گیا۔ ۹ تیر ۱۳۳۶ ف لغایتہ ۲ امرداد ۱۳۳۷ ف خدمت صدر المہامی پیشی خداوندی کے
علاوہ صدر المہامی عدالت و امور مذہبی کی خدمت کو بھی انجام دیتے رہے۔ آپ تنخواہ معہ الاونس (للعہ ... سکہ عثمانیہ)
ماہوار پاتے ہیں۔

آپ کی تحریر و تقریر بزبان اردو و انگریزی نہایت عالمانہ و مدبرانہ ہوا کرتی ہے۔
آپ نے راونڈ ٹیبل کانفرنس کے پہلے اجلاس میں بہمراہی نواب حیدر نواز جنگ بہادر شرکت کی غرض سے

لندن تشریف لے گئے تھے۔

(۶)

صدر المہام سیاسیات

نواب نظامت جنگ بہادر یم۔اے۔ایل ایل بی۔

(بیرسٹر ایٹ لا)

آپ کا نام نامی مولوی نظام الدین احمد صاحب ہے۔ نواب رفعت یار جنگ بہادر کے خلف الصدق ہیں۔ بتاریخ ۱۱۔خورداد ۱۲۸۰ف بلدہ حیدر آباد میں آپ کی ولادت ہوئی۔ ابتدائی تعلیم مدرسہ اعزہ میں پائی۔ ۱۸۸۶ء میں وظیفہ تعلیمی پر آپ انگلستان تشریف لے گئے۔ ۱۸۹۱ء میں وہاں۔ بی۔اے۔ کی ڈگری حاصل کی اور۔ ایل۔ایل۔بی کا امتحان آنرز میں پاس کیا۔ پھر بیرسٹری کے امتحان میں کامیابی حاصل کی۔ ولایت سے کامیاب واپسی کے بعد ۱۵ر اردی بہشت ۱۳۰۶ف کو نظامت ضلع پربھنی پر بمشاہرہ (صمار) منصرمانہ تقرر کیا گیا۔ کئی سال معتمدی عدالت العالیہ اور فوجداری بلدہ پر کار فرما رہے۔ ۱۶ر آذر ۱۳۱۱ف کو انڈر سکریٹری مجلس وضع قوانین کی خدمت پر بیافت (الـــ) ماہوار منصرم کئے گئے۔ اور ۳۰ر شہریور ۱۳۱۲ف کو اس خدمت پر مستقل ہوئے۔ ۲۰ر اردی بہشت ۱۳۱۶ف کو منصرم رکن عدالت العالیہ بیافت (الـــ) ماہوار مقرر ہوئے۔ اور ۸ر آذر ۱۳۱۹ف کو بیافت (الـــ) ماہوار رکنیت عدالت العالیہ پر مستقل کئے گئے۔ ۱۵ر آذر ۱۳۱۹ف کو معتمدی عدالت و کوتوالی امور عامہ منصرم مقرر ہوئے۔ ۲۵ر امرداد ۱۳۲۰ف کو پھر رکنیت عدالت العالیہ پر معاودت فرمائی

بکم ذی قعدہ ۱۳۲۳ھ ہجری م ۲۶ ر بہمن ۱۳۱۵ف کو بتقریب جشن چہلسالہ سالگرہ خانی بہادری اور نواب نظامت جنگ کے خطاب سے سرفراز ہوئے ۔ ۸ ر خورداد ۱۳۲۵ف کو منصرم میر مجلس عدالت العالیہ بیافت (اعـ) ماہوار مقرر کئے گئے ۱۶ ر فروردی ۱۳۲۷ف کو منصرم معتمد پولٹیکل ڈپارٹمنٹ کے عہدہ پر ترقی فرمائی ۔ ۱۲ ر اردی ۱۳۲۹ف کو صدر المہام پولٹیکل سیاسیات کی جلیل القدر کرسی پر بیافت (اعـ) متمکن ہوئے ۔ ۳۰ ر بہمن ۱۳۳۹ف کو بحصول وظیفہ حسن خدمت نیکنامی کے ساتھ سبکدوشی حاصل کی ۔

(۷)

نواب مہدی یار جنگ بہادر ایم ۔ اے

مولوی سید مہدی حسن آپ نواب عماد الملک مرحوم کے فرزند ہیں ۔ تاریخ ولادت ۱ ر شہریور ۱۲۹۰ف ہے حیدرآباد میں تعلیم حاصل کرنے کے بعد آپ انگلستان تشریف لے گئے ۔ آکسفورڈ یونیورسٹی سے ۔ ایم ۔ اے ۔ کی ڈگری اعزاز کے ساتھ حاصل کی ۔ اور بعد فراغ تعلیم واپسی وطن کے بعد ۱۳ ر خورداد ۱۳۱۶ف کو سرکار عظمت مدار میں گزیٹیڈ خدمت پر مقرر ہوئے ۔ ۵ ر آبان ۱۳۲۱ف کو حسب فرمان خسروی معدرہ ۱ ر رمضان ۱۳۳۰ھ علاقہ سرکار عظمت مدار سے طلب کئے گئے ۔ ۶ ر آبان ۱۳۲۱ف کو مددگار پولٹیکل سکریٹری بماہوار الـ مستقلانہ مامور ہوئے ۔ ۷ ر شہریور ۱۳۲۵ف کو الـ بر مستقل نائب معتمد فینانس کی خدمت پر ترقی ہوئی ۔ ۱۱ ر شہریور ۱۳۲۵ف کو معتمدی تعمیرات کا کام بھی بحیثیت منصرم آپ سے متعلق کیا گیا ۔ ۲ ر آبان ۱۳۲۷ف کو منصرم معتمد فینانس بماہوار الـ مقرر ہوئے ۔ ۴ ر اسفندار

۲۹ سنہ ۱۳۳۱ف کو معتمدی پولیٹکل پرائیوٹ سکریٹری پر ترقی ملی بتقریب سالگرہ مبارک بروئے جریدہ غیر معمولی ۷، ۱۱ اردی بہشت سنہ ۱۳۳۰ف مہدی یار جنگ کے خطاب سے سرفرازی ہوئی۔ ۳۰ بہمن سنہ ۱۳۳۹ف سے صدر المہامی سیاسیات کی خدمت کا مستقلاً کام انجام دیرہے ہیں۔
آپ نے راونڈ ٹیبل کانفرنس کے ہر دو اجلاسوں میں بہمراہی نواب سر حیدر نواز جنگ بہادر شرکت کی غرض سے لندن تشریف لے گئے۔

صدر المہام فینانس

نواب منیر الملک بہادر (۸)

نام نامی میر سعادت علیخاں تھا۔ نواب میر تراب علیخان سالار جنگ اعظم کے آپ چھوٹے صاحبزادہ تھے بلدہ حیدرآباد میں بتاریخ ۳ ذی قعدہ سنہ ۱۲۸۰ھ م ۲۹ اردی بہشت سنہ ۱۲۷۳ف کو ولادت ہوئی۔ آپ کی ابتدائی تعلیم مدرسہ عالیہ سرکار عالی میں ہوئی۔ ۱۹ محرم سنہ ۱۲۹۷ھ کو آپ اپنے برادر معظم نواب عماد السلطنتہ کے ہمراہ بغرض تعلیم انگلستان بھیجے گئے۔ ۱۹ ذیحجہ سنہ ۱۳۰۰ھ کو پُرسا دہی انتقال نواب سالار جنگ اعظم کی غرض سے حضرت غفران مکان علیہ الرحمہ نے طلب فرمالیا۔ ۲۹ فروردی سنہ ۱۲۹۳ف کو صدر المہام مال و ۲۸ اردی بہشت سنہ ۱۲۹۳ف کو صدر المہام افواج و ۱۵ خورداد سنہ ۱۲۹۴ف کو صدر المہامی فینانس سے سرفراز کئے گئے۔ ہر سہ خدمات کی تنخواہ مع الونس (ســـــــ) مقرر ہوئی۔ اور اپنی زندگی تک ہر سہ خدمات کا کام انجام دیتے رہے۔ ۱۹ ذیحجہ سنہ ۱۳۰۰ھ کو علیور جنگ شجاع الدولہ اور ۲۳ جمادی الاول سنہ ۱۳۰۲ھ کو تبقریب دربار نوروز منیر الملک کے خطابات سے سرفراز ہوئے ۲۴ جمادی الثانی سنہ ۱۳۰۲ھ کو

سرکار عالی کی طرف سے وکالتاً امیر عبدالرحمن خاں والی کابل کے دربار میں شرکت کے لئے راولپنڈی تشریف لیجاکر شرکت فرمائی۔ نہایت قابل معاملہ فہم نکتہ رس سلیم الطبع۔ اور جلیل القدر امیر تھے۔ افسوس ہے کہ عین عالم شباب میں اپنے بڑے بھائی کے بعد ۴۔ جمادی الثانی ۱۳۰۷ھ ہجری کو راہی ملک بقا ہوئے۔

(۹)

جارج کیاسن واکراسکوائر۔ آئی۔ سی۔ ایس

آپ کی ابتدائی تعلیم ونچسٹر کالج۔ نیو کالج۔ اکسفورڈ میں ہوئی۔ اور ۱۲۹۲ھ میں بعد کامیابی امتحان صیغہ ملازمت میں داخل ہوئے۔ ۱۷ اگسٹ ۱۸۸۸ء کو آپ ہندوستان میں آکر صوبہ پنجاب میں اسسٹنٹ کمشنر مقرر ہوئے ۱۱ جمادی الاول ۱۳۰۰ھ میں گورنمنٹ ہند کے محکمہ فینانس میں منتقل ہوئے۔ اور صوبہ پنجاب کے صدر محاسب کے مددگاری پر ماموری عمل میں آئی۔ صفر ۱۳۰۱ھ میں بنگال کے صدر محاسب کے دفتر میں منتقل ہوئے۔ اور ۱۳۰۲ھ میں اسسٹنٹ کمشنری اور ڈسٹرکٹ ججی پر آپ کا تقرر رہا۔ ۱۳۰۳ھ میں تین مہینے تک معتمدی فینانس وتجارت کی مددگاری میں کام کیا ۱۱ جمادی الثانی ۱۳۰۵ھ میں لاہور کے افسر بندوبست بنائے گئے۔ ۱۳۰۹ھ میں ڈائرکٹری زراعت وتجارت اور ۱۳۱۲ھ میں کمشنر آبکاری وغیرہ کا منصرمانہ کام کرتے رہے ۱۱ جمادی الاول ۱۳۱۲ھ میں مستقل کمشنر آبکاری بنائے گئے۔ ۱۳۱۴ھ میں مستقل ڈپٹی کمشنر ہوئے ۱۱ رجب ۱۳۱۹ھ میں تین سال کے لئے حیدرآباد کے معتمدی فینانس کی خدمت پر مستعار لئے گئے بتاریخ ۱۶ شعبان ۱۳۱۹ھ م ۲۴ ہروے ۱۳۱۱ف معتمدی فینانس کا جائزہ نواب عماد جنگ بہادر اوّل منصرم معتمد فینانس سے حاصل کیا۔

آپ کی معتمدی کے زمانہ میں ریلوے اور معدنیات کا دفتر معتمدی تعمیرات عامہ سے اور کاغذ مہور دار الضرب کا دفتر معتمدی عدالت سے معتمدی فینانس میں منتقل ہوا۔ اور بتاریخ ۲۱ تیر ۱۳۱۱ف معین المہامی فینانس پر سرفراز ہوے۔ آپ کی ماہوار سمہ ۶۰۰۰ کلدار اور سما ۱۰۰۰ گذربپنشن کے علاوہ سرکار سے ایک مکان فرش فرنیچر سے آراستہ بغرض قیام اور ایک بگی بغرض سواری عنایت ہوی آپ ہی کے زمانہ میں صوبہ برار کا دائمی تعہد عمل میں آیا۔ اور دار الضرب کی مہتممی کے لئے مسٹر نگلش گورنمنٹ انگریزی سے مستعار لئے گئے۔ اور سفر دہلی ۱۳۲۰ف کے موقعہ پر آپ اعلیحضرت مغفرت مکان کے ہمرکاب تھے۔

۲۵ امرداد ۱۳۲۰ف تک معین المہامی فینانس کے خدمت کو انجام دیکر بوجہ ختم مدت ملازمت واپس ہو گئے۔

بعد ازاں ڈائرکٹر نظام ریلوے کی خدمت آپ سے متعلق کی گئی۔ اس خدمت کا معاوضہ (چار) پونڈ سالانہ مقرر ہوا جسکو لندن میں ہی انجام دیتے تھے۔

آپ نے ۲۶ اپریل ۱۹۲۵ء م ۲۲ خورداد ۱۳۳۴ف کو لندن میں انتقال فرمایا۔ ی آپ نے اپنے زمانہ کارگزاری حیدرآباد میں سکہ کا بہترین انتظام کیا۔ موجودہ چار مینار سکہ آپ کی یادگار ہے۔ آپ نہایت لائق اور ہوشیار تجربہ کار افسر تھے۔ انتظامی امور میں آپ کا تجربہ بڑا ہوا تھا۔ اصلاح مصارف میں بڑے ماہر تھے۔

(۱۰)

(سر ریجنالڈ ازبڈور رابرٹ) ہم آر۔ آئی۔ آر۔ گلانسی اسکوائر سی۔ ایس۔ سی۔ آئی۔ اے۔

آپ ۱۸۹۶ء میں انڈین سیول سروس میں داخل ہوے۔ اور ۱۹۰۳ء میں بمقام

بنو سٹلمنٹ آفیسر اور ۱۹۰۰ء میں پولیٹیکل ایجنٹ مقرر ہوئے۔ دو سال بعد حیدرآباد کے صاحب رزیڈنٹ کے اول مددگار مقرر ہوکر حیدرآباد دکن آئے۔ اور ۱۹۱۱ء م ۲۵ر امرداد ۱۳۲۰ف سے آپ کے خدمات گورنمنٹ آف انڈیا سے مستعار لئے گئے۔ دس سال تک صدر المہام فینانس کے عہدۂ جلیلہ پر رہے۔ تنخواہ معہ بٹا دن سکہ کلدار سوٹر الونس وغیرہ (للعہ معہ) تھی۔ ۲۹ر امرداد ۱۳۳۰ف تک اس خدمت پر کارگذار رہے اور بوجہ ختم مدت واپس ہوگئے۔ آپ اسوقت ۔ین ۔ یس ۔ ریلوے۔ بورڈ کے صدر کی حیثیت سے ولایت میں کام انجام دیتے ہیں اور اس کا معاوضہ سالانہ ایکہزار پونڈ پاتے ہیں۔

(۱۱)

نواب سر حیدر نواز جنگ بہادر۔ بی۔ اے

اسم شریف محمد اکبر نذر علی حیدری ہے۔ سیٹھ نذر علی صاحب نامی گرامی تاجر بمبئی کے صاحبزادہ ہیں۔ وطن آبائی کھمبات ہے۔ لیکن ولادت آپ کی بمقام بمبئی ۲۵ر آذر ۱۲۷۹ف کو ہوئی۔ بمبئی ہی میں آپ کی تعلیم بھی ہوئی۔ بی۔ اے۔ ہونے کے بعد۔ بی۔ ایل۔ کی تیاری میں مصروف تھے۔ کہ گورنمنٹ بمبئی کی جانب سے انڈین فینانس کے امتحان میں شریک ہونے کیلئے انتخاب کیا گیا۔ اس امتحان میں آپ سب سے نمبر اول میں کامیاب ہوئے۔ ماہ فروری ۱۸۸۸ء میں ناگپور کے صیغہ حسابات کے ایک آفیسر کی حیثیت سے تعینات عمل میں آئی ماہ جولائی ۱۸۸۹ء کو آپ لاہور کے کرنسی آفس میں منتقل کئے گئے تقریباً ایک سال کارگذار رہنے کے بعد کلکتہ میں تبادلہ ہوا اس کے بعد بحیثیت اکاونٹنٹ الہ آباد میں تبادلہ ہوا سنہ ۱۹ء میں آپ ڈپٹی اکاونٹنٹ مدراس مقرر ہوئے۔ اپریل ۱۹۰۱ء میں سارے ہندوستان و برما کے سرکاری مطابع کی جانچ پڑتال کا خاص کام آپ کے سپرد

کیا گیا۔ ۱۹۰۵ء میں ماہر فینانس کی خاص قابلیت کے لحاظ سے حیدرآباد میں طلب کئے گئے۔
۶۔ آذر ۱۳۱۵ف کو خدمت صدر محاسبی پر بمشاہرہ (الکھ) کلدار تقرر کیا گیا۔ ۲۸۔
اردی بہشت ۱۳۱۷ف کو بیافت (اعشار) کلدار معتمد فینانس بنائے گئے۔ ۲۵۔امرداد
۱۳۲۰ف کو معتمدی عدالت وکوتوالی وامور عامہ کی کرسی پر رونق افروز ہوئے۔ معتمدی
عدالت وکوتوالی کے معتد زمانے میں ملک کے اندر باہر آپ نے ملک وقوم کے شاندار تعلیمی اور
عام فلاح وبہبود کے خدمات انجام دیئے۔
مسٹر حیدری کا نام اگر ان کے بعد باقی رہے گا تو وہ بلاشبہہ اُن وسیع العمل اصلاحات کے
باعث باقی رہے گا۔ جو ملک کی تعلیم میں آپ نے کی ہیں۔ خصوصاً حیدرآباد میں عثمانیہ
یونیورسٹی تخیل جس نے آگے چلکر عملی صورت اختیار کی تمام و کمال آپ ہی کی کوشش کا
نتیجہ تھا۔
علمی دنیا میں آپ کو یہ امتیاز حاصل ہے کہ آپ متعدد یونیورسٹیوں یعنے مدراس بمبئی
ڈھاکہ۔ اور حیدرآباد کے فیلو (رفیق) اور علیگڈھ یونیورسٹی کے کورٹ کے رکن ہیں۔
۱۹۲۵ء میں پنجاب یونیورسٹی کانوکیشن کے موقعہ پر آپ کا خطبہ اہم مسائل تعلیم سے
مملو ہے۔ جسے آپ نے ہز اکسلنسی چانسلر کی خاص فرمایش سے تیار فرمایا تھا۔ انٹر یونیورسٹیز
کمیٹی دہلی کی صدارت کیلئے ۱۹۲۵ء و ۱۹۲۶ء میں قرعہ انتخاب آپ کے نام نکلتا رہا۔
۱۹۱۴ء سے مملکت آصفیہ میں جو سررشتہ آثار قدیمہ قایم ہے اونکی سیادت وقیادت آپ ہی کے
تفویض ہے اور آپ ہی کے حسن توجہ سے ممالک محروسہ سرکار عالی کے بہت سے بیش بہا صنادید
کے دست بُرد زمانہ سے محفوظ رہنے کا بندوبست ہو گیا ہے خصوصاً ایلورا۔ ایجنٹا۔ وغیرہ
اواخر ۱۹۱۹ء سے اوایل ۱۹۲۰ء تک آپ نے مسٹر ویکفیلڈ صدر ناظم صنعت وحرفت
کے رخصت پر جانے کے باعث سررشتہ مذکور کے فرایض بھی انجام دئے۔ آپ ہی کی توجہ سے
سررشتہ صنعت وحرفت کے انتظام میں بھی بہت سی اصلاحیں عمل میں آئیں۔

۶ر فروردی ۱۳۲۹ف کو بوجہ ختم مدت گورنمنٹ آف انڈیا میں واپس ہو گئے ۔ پھر ۲۵ر خورداد ۱۳۲۹ف کو حیدرآباد آکر معتمد عدالت وکوتوالی وامور عامہ کا جائزہ لیا اسوقت مسٹر گلانسی کی مدت ملازمت ختم ہو رہی تھی ۔ اور وہ واپس جارہے تھے ۔ اون کی جگہہ صدر المہامی فینانس کے لئے ۔ ۲۹ر امرداد ۱۳۳۰ف کو آپ کا انتخاب عمل میں آیا ۔ ... کلدار ماہوار اور (...) الونس مقرر ہوا ۔

صدر المہامی فینانس کے حلقہ اثر میں چونکہ سررشتہ ریلوے بھی ہے ۔ اس لئے آپ کی توجہ سے انتظام ریلوے میں متعدد اصلاحیں عمل میں آئیں ۔ ین ۔ جی ۔ یس ریلوے کی واپسی آپ ہی کے حسن کارگزاری کا نتیجہ ہے ۔ آپ کی خوش انتظامی کے صلہ میں حضور پر نور نے آپ کو دولت آصفی کی ریلوے کا سرکاری ڈائرکٹر مقرر فرمایا اور (...) ماہوار میں اضافہ منظور فرمایا گیا ۔

آپ کو بتقریب جشن سالگرہ مبارک جمادی الآخر ۱۳۴۱ھ میں بارگاہ خسروی سے "حیدر نواز جنگ" کا خطاب عطا فرمایا گیا ۔

آپ نے دو مرتبہ گول میز کانفرنس منعقدہ لندن میں صدر وفد حیدرآباد کی حیثیت سے شرکت کی ۔

---

(۱۲)

صدر المہام مال

نواب عکرم الدولہ بہادر

آپ امرائے شہر سے تھے اور نواب سالار جنگ اعظم کی بڑی صاحبزادی صاحبہ آپ

منسوب تھیں۔ آپ کا نام نامی نواب میر پرورش علیخان تھا۔ ۱۶ر اسفندار ۱۲۶۰ف کو بلدہ میں پیدا ہوئے۔ ۱۵ ربیع الثانی ۱۲۹۴ھ کو آپ کی شادی ہوئی۔ ۲۹ر آبان ۱۲۷۹ف کو خدمت صدر المہامی مال کی خدمت سے سرفراز ہوئے۔ مگر بوجہ ناسازی مزاج ۲۴ر فروردی ۱۲۹۱ف کو خدمت مذکورہ سے علٰحدہ ہوگئے۔

۲۵ر جمادی الثانی ۱۲۹۸ہجری کو آپ ولایت تشریف لے گئے اور ۲۰ر رمضان سنہ مذکور ولایت سے واپس ہو کر بلدہ پہنچ گئے۔ ۲۶ر شعبان ۱۳۲۳ھ کو بنگلہ واقع نارائن گوڑہ میں آپ کا انتقال ہوا۔

---

(۱۳)

نواب اقبال الدولہ وقار الامراء بہادر

اسم مبارک نواب محمد فضل الدینخان ہے۔ نواب رشید الدین خان کے صاحبزادے خرد تھے ۱۱ر ذیحجہ ۱۲۷۲ھم ۲۰ر شہریور ۱۲۶۵ف کو ولادت ہوئی۔ ۱۵ر ربیع الثانی ۱۲۷۷ھ کو رسم تسمیہ خوانی ادا ہوئی۔ ۴ر ذیحجہ ۱۲۸۹ھ کو جناب جہاندار النساء بیگم صاحبہ صاحبزادی نواب افضل الدولہ مغفرت مکان سے شادی ہوئی۔ ۶ر ربیع الثانی ۱۲۹۱ھ کو بہ تقریب سالگرہ مبارک سکندر جنگ اقبال الدولہ کا اور ۲۷ر ربیع الاول ۱۲۹۹ھ کو نواب رشید الدینخاں کے برسہ کے تقریب میں اقتدار الملک وقار الامرا کے خطاب سے سرفراز فرمائے گئے۔

۲۰ر ربیع الاول ۱۳۱۸ھم ۱۸ر جولائی ۱۹۰۰ع کو سرکار عظمت مدار سے۔ کے۔ سی۔ آئی۔ ای کا خطاب مع تمغہ قیصر ہند عطا ہوا۔ ۶ر ربیع الثانی ۱۲۹۹ھ کو بغرض سیاحت یورپ تشریف لیگئے ۲۵ر صفر ۱۳۰۰ھ کو مراجعت فرمائے بلدہ ہوئے۔ ۳۰ر اردی بہشت ۱۲۹۹ف کو صدر المہامی مال و

فوج کا عہدہ عطا ہوا۔

اس وقت آپ کی تنخواہ مع الونس سمٹہ تھی۔ ۸ ار اسفندار ۱۳۰۲ف کو صدر المہامی سے فوج کا صیغہ علیحدہ کیا گیا۔ صرف صدر المہامی مال ہی باقی رکھی گئی۔ اس کے بعد ۱۱ ر دے ۱۳۰۲ف کو خدمت مدار المہامی سے سرفراز فرمائے گئے اور ۱۸ ر مہر ۱۳۱۰ف کو اس خدمت سے سبکدوش ہوئے۔ بعد سبکدوشی مدار المہامی آپ شکار و تفریح کے لئے تشریف لے گئے تھے۔ اثنائے واپسی بمقام بالکنڈہ دفعتاً آپکا انتقال ہوا۔ بذریعہ ریل نعش بلدہ لائی گئی اور اپنے آبائی قبرستان میں سپرد خاک ہوئے۔ آپ کے عام حالات کے متعلق صرف اسقدر لکھدینا کافی ہے کہ آپ میں بہت سی خوبیاں تھیں۔ آپ کے انتقال کے بعد ۱۰ ر ذی قعدہ ۱۳۱۹ھ لغایتہ ۳ ر رمضان ۱۳۲۵ھ ہجری تک پائیگاہ پر آپ کے صاحبزادہ نواب سلطان الملک بہادر کارفرما رہے۔ بعدہ ۴ ر رمضان ۱۳۲۵ھ ہجری لغایتہ ۲۳ ر شوال ۱۳۳۰ھ ہجری تک حضرۃ بادشاہزادی جہاندار النساء بیگم صاحبہ آپ کے والدہ کی زیر نگرانی رہی۔ پھر حسب فرمان خسروی مرقومہ ۲۲ ر شوال ۱۳۳۰ھ بذریعہ جریدۂ غیر معمولی مطبوعہ ۲۰ ر آبان ۱۳۲۱ف سے اسٹیٹ کا انتظام سررشتہ ایڈمنسٹریشن صدر المہام سرکار پائیگاہ کے متعلق ہو گیا۔

(۱۴)
راجہ مرلیدھر فتح نواز ونت بہادر

(رائے مرلیدھر) راجہ فتح نواز ونت بہادر خلف رائے منو لعل صاحب بتاریخ ۴ مہر ۱۲۶۶ف روز یکشنبہ پیدا ہوئے۔ آپ کی پیدایش کے دوسرے سال ہنگامہ غدر ۱۸۵۷ء برپا ہوا۔ اُس بدامنی کے زمانہ میں آپ کے والد ماجد نے اپنے لواحقین کو ایک گڑھی میں محفوظ اور علاقہ ہرگنگ کے ملازمین ماتحت کو فراہم کرکے مسلح کیا اور اندرون علاقہ امن قایم رکھا۔ ہنگامہ مذکور کے فرد ہو جانے پر اس خیرخواہی کے صلہ میں تین مواضع ہمیشہ کے لئے سرکار انگلشیہ سے عطا ہوئے جو خاندان میں موجود ہیں۔

آپ کی تعلیم ساتویں برس سے شروع ہوئی۔ پہلے مکان میں اردو فارسی کی خانگی تعلیم۔ زان بعد عربی سنسکرت اور ریاضی کی تعلیم معلمین سے حاصل کی۔ یف رائے کی تعلیم دو سال جاری رہی۔ اور ساتھ ہی پرنسپل صاحب سے بنگلہ پر سیول سرویس کی تعلیم پاتے رہے۔ یف۔ اے کا امتحان آپ نے ۱۸۷۴ء میں پاس کیا۔

آپ کے والد ماجد حیدر آباد تشریف لائے تو اپنے فرزند کو بھی ایف۔ اے کامیاب ہو جانے کے بعد ہمراہ لیتے آئے چونکہ آپ کے کالج کے پرنسپل صاحب نے آپ کے اخلاق وعادات کی تعریف شاندار الفاظ میں فرمائی تھی۔ اس لئے اس تحریر کو ملاحظہ فرما کر سرسالارجنگ اعظم نے محکمہ مالگزاری میں کار آموز فرمایا۔ اور صوبہ دار صاحب گلبرگہ شریف کے پاس آپکو متعین فرمادیا۔ اس کے چھہ مہینے کے بعد صوبہ دار صاحب کی تحریک پر سوم تعلقداری کے ساتھ آپ گلبرگہ شریف میں مددگار تعلقدار مقرر ہوئے۔ اورنگ آباد کی سوم تعلقداری پر اس چھہ مہینے کے بعد آپ کا تبادلہ ہوا اور دو سال کے اندر دوم تعلقداری پر ترقی پائے۔ اس کے چار سال بعد آپ کو مددگار معتمد مالگزاری کی حیثیت سے حیدر آباد طلب فرمایا گیا۔ اور ایک سال کے اندر ہی

ضلع میدک کے اول تعلقدار بنادئے گئے۔ بعد ازاں صوبہ داری اورنگ آباد پر آپ نے ترقی پائی لیکن اس صوبہ داری پر آپ کو ڈیڑھ سال سے زیادہ رہنے کا موقع نہیں ملا۔ اور پائے تخت کی ضرورتوں کے لحاظ سے مجلس مالگزاری کا رکن رکین مقرر کرکے آپ کو حیدرآباد طلب فرمایا گیا۔ تھوڑے عرصہ کے بعد جب مجلس مذکور شکست ہوی تو پھر آپ کو صوبہ داری ورنگل پر جانا پڑا۔ اور وہاں تقریباً آپ ۹ سال تک معروف کار رہے سرکار عالی کے پرائیوٹ سکرٹری کے فرائض بھی آپ نے چند روز انجام دئے ہیں۔ لیکن اسی زمانہ میں حضرت غفران مکان کو صرف خاص مبارک کیلئے ایک جفاکش ومتدین عہدہ دار کی ضرورت پیش آگئی۔ اس لئے آپ کو بتاریخ ۱۸ر اسفندار ۱۳۲۰ف آپ معتمدی صرف خاص مبارک پر مقرر کیا گیا۔ راے صاحب نے دو سال تک اسقدر محنت سے کام کیا کہ علاقۂ صرف خاص مبارک کی آمدنی دو چند ہوگئی۔ اور بہت سے ضروری اصلاحات عمل میں آئے۔

حضور پرنور کی تخت نشینی کے بعد آپ کو بتاریخ ۱۲ر آبان ۱۳۲۲ف صرف خاص مبارک کا صدر المہام مقرر فرمائے۔ محکمہ مالگزاری کے کرسی صدارت پر آپ کو دوبار عزت عطا ہوی پہلے مرتبہ ۲۰ر اردی بہشت ۱۳۲۷ف کو اور دوبارہ مسٹر عبداللہ یوسف علی کے تبادلہ کے وقت ۹ر آبان ۱۳۳۱ف پہلی مرتبہ جب آپ اس منصب پر کار فرما تھے کہ اسی دوران میں باب حکومت کا انعقاد عمل میں آیا۔ اور آپ کو اس کی رکنیت کی عزت بھی حاصل ہوی۔ منصب صدر المہامی کے فرائض ۲۴ر اسفندار ۱۳۳۴ف تک انجام دینے کے بعد وظیفہ حسن خدمت حاصل کیا۔ صدر المہامی صرف خاص مبارک کا کام تا دم زیست آپ سے متعلق رہا۔

بتاریخ ۲۹ر جمادی الثانی ۱۳۳۵ہجری حسب جریدۂ غیر معمولی جلد ۴۳ نمبر ۳۲ مورخہ ۹ر خورداد ۱۳۲۱ف آپ کو راجہ فتح نواز ونت بہادر کا خطاب سرفراز ہوا۔

بتاریخ ۲۲ر اردی بہشت ۱۳۳۸ف بمقام بدرہ آپ بیکنٹھ باشی ہوئے۔ آپ تادم زیست نہایت نیکنام دہردلعزیز رہے۔

(۱۵)

مسٹر عبداللہ یوسف علی

خان بہادر یوسف علی صاحب کے فرزند تھے ۴ اپریل ۱۸۷۲ء کو پیدا ہوے ولسن کالج بمبئی اور سینٹ پال کالج کیمبرج میں تعلیم پائی - اپنی مساعی جمیلہ کی بدولت - ایم - اے - ایل ایل یم (کنٹیب) سی - بی - اے - ۱۹۱۷ء میں فیلوز - اٹل - سوسائٹی آف لٹریچر ممبر رائل - ایشیاٹک سوسائٹی بیرسٹرایٹ لا (لنکنس ان) کے تعلیمی و اعزازی افتخارات حاصل کئے ۱۸۹۵ء میں ہندوستانی سول سرویس میں شرکت فرمائی - صوبہ جات متحدہ کے ضلع سہارنپور میں اسسٹنٹ مجسٹریٹ مقرر ہوے - اسی طرح برٹش انڈیا کے علاقہ میں متعدد خدمات پر ممتاز رہے وہاں سے حیدرآباد میں طلب کئے گئے اور ۲ مہر ۱۳۳۰ف کو صدر المہام مال مقرر ہوے - ۱۹ آبان ۱۳۳۱ف تک اس خدمت کو انجام دیتے رہے - بعد صیغہ صنعت و حرفت کے صدر المہام مقرر ہوے ۱۳ آذر ۱۳۳۲ف کو بوجہ ختم مدت ملازمت واپس ہو گئے - اور لکھنو میں بیرسٹری کا کام آغاز کردیے -

(۱۶)

نواب تلاوت جنگ بہادر

میر تلاوت علی بادشاہ آپ کا نام نامی ہے - آپ نواب سہام جنگ مغفور کے خلف الصدق ہیں تاریخ ولادت ۳ رمضان ۱۲۹۵ھ ہجری ہے خاندانی تعلق کے لحاظ سے حیدرآباد کے مرشد زادہ ہیں - ابتدائی تعلیم - بلدہ حیدرآباد میں ہوئی - اس کے بعد تعلیمی مذاق کے اقتضاء سے پنجاب یونیورسٹی سے بی - اے کی ڈگری حاصل کرکے سلسلۂ تعلیم ختم کردیا - بعد فراغ تعلیم

حضرت غفرانمکان کی نوازشات سے صیغہ عدالت و کوتوالی و امور عامہ کی ملازمت میں داخل کئے گئے اور صدر مہتمم تعلیمات مقرر ہوئے۔ ۱۱ر آبان ۱۳۲۲ف کو معین المہام تجارت کے عہدہ پر ترقی عطا ہوئی۔ جہاں ۱۰ر شہریور ۱۳۲۴ف تک کارفرما رہے۔ اس کے بعد علیحدہ ہو گئے۔ دوبارہ بتاریخ ۱۶ر دے ۱۳۲۹ف۔ خدمت مذکور پر معاودت فرمائی اور ۲۴ر اسفندار ۱۳۳۴ف کو آپ صدر المہام مال مقرر ہوئے۔ اس خدمت سے ۱۲ر اسفندار ۱۳۳۶ف کو سبکدوش ہوئے۔ علاقہ صرف خاص مبارک میں مہتمم خزانہ صرف خاص اور معتمد صرف خاص مبارک بھی رہ چکے ہیں۔ اب آپ کو (الـ) روپیہ وظیفہ حسن خدمت مل رہا ہے اور معزز رکن کمیٹی صرف خاص مبارک کے بھی رکن ہیں۔

---

(۱۷)
لفٹنٹ کرنل آر۔ ایچ۔ شنوکس۔ ٹرنچ سی۔ آئی۔ ای۔ اور بی۔ آئی۔ ای۔ اے

کرنل ٹرنچ تیس سال سے ہندوستان کی سرویس میں داخل ہیں۔ اور متعدد عہدوں پر مامور رہے ہیں۔ آپ فوجی عہدہ دار کہلاتے ہیں مگر صرف ابتدائی پانچسال آپ کے فوجی سرویس میں گزرے ہیں۔ اور اس کے بعد سے آپ سول ملازمت میں داخل ہو کر پنجاب کشمیر ریاست پونچھ راجپوتانہ اور گورنمنٹ آف انڈیا میں مختلف عہدوں پر کام کر چکے ہیں۔ گزشتہ دس سال سے آپ بلوچستان میں پولیٹکل افسر کے فرایض انجام دئے ہیں اور اسی دوران میں سیبی۔ رہنب۔ چاغی۔ کوئٹہ۔ درشتی میں پولیٹکل افسر اور ایجنٹ گورنر جنرل کے سکرٹری رہ چکے ہیں۔ اور اس زمانہ میں بہ مرتبہ ریونیو اور جوڈیشل کمشنر کے عہدوں پر کام کر چکے ہیں کہا جاتا ہے کہ صیغہ مالگزاری کے مختلف شاخوں میں آپ مہارت رکھتے ہیں اور بلوچستان کے بہت سے

اہم مسائل کو کامیابی سے طے کر چکے ہیں سنہ ۱۹۱۹ء میں جب ایوب اور اسکی پارٹی نے چمن کے شمال سے تنگی تک سرحد پر حملہ کیا۔ تو آپ نے بڑی مستعدی سے اُن کی روک تھام کی۔ آپ بتاریخ ۱۴ جنوری سنہ ۱۹۲۷ء م ۱۱ اسفندار سنہ ۱۳۳۶ف وارد بلدہ ہوے۔ اور بتاریخ ۱۵ جنوری سنہ الیہ کو خدمت صدر المہامی مال کا جایزہ حاصل کیا۔ جو حسب فرمان خسروی ذریعۂ جریدۂ غیر معمولی جلد ۵۸ ع نمبر (۸) مورخہ ۱۰ اسفندار سنہ ۱۳۳۶ف (۵) سال کے لئے تقرر کا اعلان کیا گیا۔ بموجب جریدۂ غیر معمولی مطبوعہ ۹ تیر سنہ ۱۳۳۶ف حسب ذیل صیغہ جات آپ کے تفویض ہوے۔ صدر المہامی مالگزاری کوتوالی۔ بلدہ و اضلاع۔ مجالس۔ عطیات۔ کورٹ آف وارڈز۔ پیمایش و بندوبست و زراعت ترقیات عامہ۔ اعداد و شمار۔ آبکاری۔ کروڑگیری۔ جنگلات صنعت و حرفت۔ لوکلفنڈ مشاہرہ بشمول الونس وغیرہ (صہ ۳۰۰۰ کلدار) ماہانہ آپ کی یافت ہے۔ نیز بزمانہ تشریف آوری دہلی اعلیحضرت قدر قدرت آپ بھی ہمراہ رکاب تھے۔ اس زمانہ میں آپ کو مختلف اوقات میں (صہ ۳۰۰ کلدار) عطا ہوے آپ نے بہمراہی نواب سر حیدر نواز جنگ بہادر صدر المہام فینانس راونڈ ٹیبل کانفرنس کے ہر دو اجلاسوں میں شرکت کی غرض سے لندن تشریف لے گئے۔ آپ کے مدت ملازمت سرکار عالی میں اور دو سال کی توسیع منظور فرمائی گئی۔

---

(۱۸)

صدر المہامان عدالت

عمدۃ الملک اعظم الامراء امیر اکبر نواب سر آسمانجاہ بہادر اولی پایگاہ

نام نامی آپ کا محمد مظہر الدین خان ہے۔ آپ نواب محمد سلطان الدین خان بشیر الملک بہادر کے

نور نظر تھے۔ اور نواب عمدۃ الملک امیر کبیر ثانی شمس الامرا ثالث کے برادر زادہ تھے۔
۹۔ شوال ۱۲۵۶ھ م ۱۶ اردی بہشت ۱۲۵۰ ف کو آپ کی ولادت باسعادت ہوئی۔ علوم قدیمہ کی آپ کو بلدہ میں تعلیم دی گئی۔ دماغ قابل تھا۔ مردم شناسی میں کمال تھا۔ قابل و ہنرمندوں کو دوست رکھتے تھے۔

بتقریب جشن سالگرہ مبارک نواب افضل الدولہ بہادر مغفرت مکان غرہ ربیع الثانی ۱۲۷۲ھ کو رفعت جنگ اور ۲۷۔ شعبان ۱۲۷۶ھ ہجری بتقریب جشن نوروز بشیر الدولہ کا خطاب سرفراز ہوا
۱۴۔ ربیع الاول ۱۲۸۶ھ ہجری کو نواب افضل الدولہ مغفرت مکان کی صاحبزادی پرورش النساء بیگم صاحبہ سے شادی ہوئی۔ ایک دربار خاص میں بتاریخ ۱۶۔ شوال ۱۳۰۵ھ آپ کو عمدۃ الملک اعظم الامرا امیر آسمانجاہ کا گرانمایہ خطاب عطا ہوا۔ و نیز ۲۷۔ جون ۱۸۸۸ء کو کے۔ سی۔ آئی ای کا خطاب مع تمغہ بمقام رزیڈنسی بلدہ عطا ہوا۔ آپ حضرت غفران مکان کے طرف سے نیابتاً ملکہ معظمہ کے جشن جوبلی میں شرکت کی غرض سے لندن تشریف فرما ہوئے تھے۔ ۲۰۔ رجب ۱۳۰۴ھ ہجری کو لندن سے مراجعت فرما ہوئے۔ اور ۴۔ ذی قعدہ ۱۳۰۴ھ کو بلدہ پہنچ گئے۔
۲۹۔ آبان ۱۲۶۹ ف کو صدر المہام عدالت مقرر ہوئے۔ ۱۰۔ ذی قعدہ ۱۳۰۴ھ ہجری م ۲۶۔ شہریور ۱۲۹۶ ف کو منصب جلیلہ وزارت سلطنت آصفیہ سے ممتاز ہوئے ۶۔ جمادی الاول ۱۳۱۱ھ م ۱۱ اردی بہشت ۱۳۰۳ ف کو وزارت سے سبکدوشی حاصل کی۔ پندرہ ہزار روپیہ سکہ حالی تنخواہ مدار المہامی مقرر ہوئی تھی۔ ۲۶۔ صفر ۱۳۱۶ھ م ۹۔ شہریور ۱۳۰۷ ف کو سرور نگر میں عالم جاودانی کو سدھارے اور اپنے آبائی قبرستان میں مدفون ہوئے۔ آپ کا دور مدار المہامی بھی یادگار ہے۔ آپ نہایت متین و حلیم تھے۔ نواب معین الدولہ بہادر آپ کے صاحبزادے امیر پائیگاہ ہیں۔

(۱۹)

نواب صفدر جنگ منیر الدولہ فخر الملک بہادر

نام نامی سرفراز حسین خاں ہے۔ نواب حسام الدولہ فخر الملک میر غلام حسین خان صفدر جنگ کے خلف اصغر ہیں۔ ۱۵ر محرم ۱۲۷۷ھ کو بمقام حیدر آباد تولد پائے۔ ۱۲۹۱ھ ہجری کو پیشگاہ حضرت غفران مکان سے خانی بہادری کا خطاب عطا ہوا۔ ۱۲۹۳ھ میں دربار قیصری میں ہمراہ رکاب حضرت غفران مکان رہنے کا شرف حاصل ہوا۔ آپ نے ۱۳۰۰ف میں ناندگاؤں تک مارکوس آف ڈفرن وائسرائے ہند کا استقبال فرمایا۔ ۱۳۰۱ھ میں کونسل آف اسٹیٹ کا انعقاد عمل میں آیا تو آپ بھی اس کی رکنیت کے لئے منتخب ہوئے۔ یکم مہر ۱۲۹۳ف کو صدر المہام کوتوالی امور ۹ر خورداد ۱۲۹۴ف کو صدر المہام عدالت بنائے گئے۔ یکم شوال ۱۳۰۱ھ کو دربار عید الفطر میں صفدر جنگ منیر الدولہ فخر الملک کے گرانبہا خطاب سے سرفرازی ہوی۔

۱۲ر آبان ۱۳۲۲ف کو صدر المہامی کوتوالی و صدر المہامی عدالت دونوں عہدوں کا کام آپ سے متعلق کیا گیا۔ ۸ر مہر ۱۳۲۶ف کو وظیفہ حسن خدمت عطا ہوا۔ اسوقت (۱۰۰۰ کلدار) ماہوار وظیفہ کی یافت ہے۔ آپ نواب نظام یار جنگ خانخانان بہادر کے برادر خرد ہیں۔

---

(۲۰)

نواب بہرام جنگ بہرام الدولہ بہادر

نواب صاحب کا نام نامی میر دادر علیخان ہے۔ آپ میر بہادر علیخان سطوت جنگ

الث کے فرزند رشید ہیں۔ آپ کے آبا و اجداد سادات عظام سے ہیں۔ اصلی وطن قصبۂ سرسی ضلع مراد آباد ہے۔ جہاں اب بھی آپ کے بزرگوں کے آثار زیارت باقی ہیں۔ آپ کے آباواجداد شاہان دہلی کے دربار میں رسوخ یافتہ اور جلیل القدر عہدہ پر فائز رہے ہیں۔ آپ کے جد اعلیٰ سید عاقل خاں لب خاک دربار دہلی میں معزز عہدہ پر سرفراز تھے۔ جو نواب نظام الملک آصف جاہ اوّل کے معیت میں سات سو سواروں کے ساتھ دکن میں آئے۔ دربار دہلی سے یہاں آنے کے بعد آپ کے بزرگوں سے ہمیشہ کارہائے نمایاں ظہور پذیر ہوتے رہے۔ اور سلسلہ بہ سلسلہ آپ کے آباواجداد منظور نظر شاہانِ آصفیہ رہے۔ ایک لاکھ روپیہ کی جاگیر آپ کی تصرف میں ہے۔ نواب میر داور علیخاں کی ولادت ۸ ربیع الاول ۱۲۸۲ھ میں ہوئی۔ ابتدائی تعلیم آپ کو نواب عماد السلطنت و نواب منیر الملک مرحومین کے ساتھ مدرسۂ عالیہ حیدر آباد میں دلوائی گئی۔ پھر انگلینڈ میں کئی سال بغرض تعلیم مقیم رہے۔ آپ کی شادی نواب سالار جنگ اعظم کی چھوٹی صاحبزادی کے ساتھ نواب عماد السلطنت کے زمانہ میں ہوئی۔ آپ معتمد دفتر خانگی نواب سالار جنگ اعظم و منصرم معین المہام عدالت سرکار عالی رہ چکے ہیں۔ ملکی و مالی کاموں سے بخوبی واقف ہیں۔ کچھ زمانہ تک اسٹیٹ سالار جنگ کی کمیٹی کے پریذیڈنٹی کے فرائض بھی انجام دئے ہیں۔

(۲۱)

نواب لطف الدولہ بہادر

نواب محمد لطف الدینخاں لطف الدولہ بہادر خلف اکبر نواب شمس الملک ظفر جنگ مرحوم آپکے والد ماجد ملک کے بڑے دریا دل امیر تھے، اور دادا صاحب نواب سر خورشید جاہ تھے۔

نواب محمد لطف الدین خاں بہادر کی ولادت باسعادت بتاریخ ۱۵ رمضان ۱۳۰۰ھ کو ہوئی۔ آپ کی عربی و فارسی تعلیم و تربیت کا انتظام مولوی رفیع الدین اور حکیم مولوی محمود صمدانی صاحب کے تفویض تھا۔ عربی۔ فارسی کے درس سے فراغت پائی تو انگریزی کی تعلیم حاصل کی۔ آپ کو شعر گوئی کا بھی شوق ہے۔ اور لطف تخلص فرماتے ہیں۔ شکار میں بھی بخوبی مہارت رکھتے ہیں اس کا ثبوت اس سے ملتا ہے کہ آپنے بہ نفس نفیس تقریبًا (۱۰۰) خونخوار شیروں کا شکار فرمایا ہے

آپ کے پدر گرامی نے وفات پائی تو ۱۱ ذیحجہ ۱۳۲۴ھ کو حضرت غفرانمکان نے آپ کو مرحوم کا جانشین اور علاقہ پائیگاہ نواب سر خورشید جاہ کا نگران حال مقرر فرمایا۔ ۲۰ ماہ مذکور کو مہاراجہ سر کشن پرشاد یمین السلطنت بہادر مدار المہام وقت بغرض ادائے مراسم تعزیت آپ کے پاس تشریف لائے۔ پائیگاہ کی عنانِ حکومت آپ کے ہاتھ میں آئی تو نہایت توجہ کے ساتھ آپ آئین حکمرانی پر کاربند رہے۔ ۸ ربیع الاول ۱۳۲۵ہجری کو اپنے برادر خورد نواب محمد اکرام الدین خاں بہادر کے زیر صدارت ایک کمیٹی مقرر فرماکر اپنے علاقہ کی نظم و نسق کی جانب پہلا قدم بڑھایا۔ اور تنقیح حسابات کے بعد مفید نتائج اخذ فرمائے۔ اسی سال آپ نے سکہ چلنی میں حساب رکھنے کے طریقہ کو موقوف فرماکر سکہ حالی میں ملازمین پائیگاہ کو تنخواہ ایصال کرنیکا حکم دیا۔ اگلے سال حسب اجازت حضرت غفرانمکاں اپنے علاقہ کا دورہ فرمانا شروع کیا۔ اور تعلقہ جات شاہ آباد گنجوٹی کو خصوصیت کے ساتھ ملاحظہ فرمایا۔ غرۂ ذی قعدہ ۱۳۳۰ہجری تک آپ پائیگاہ خورشید جاہی پر کارفرما رہے اور اس عرصہ میں اپنی بیدار مغزی اور معاملہ فہمی کا کافی ثبوت دیتے رہے۔

حضور پرنور تخت سلطنت پر جلوہ افروز ہوئے تو بتاریخ ۱۰ رمضان المبارک ۱۳۲۹ھ کنگ کوٹھی مبارک پر باریاب ہوکر آپ نے نذر پیش کرنے کی عزت حاصل فرمائی۔ اور اس کے بعد سے حضور پرنور آپ کی جانب التفات خاص مبذول فرماتے رہے۔ اور عطیات سلطانی سے آپ کو بہرہ اندوز فرماتے رہے۔ بہ تقریب سالگرہ مبارک ۱۷ رجب ۱۳۳۶ہجری کو "لطافت جنگ" اور ۲۵ جمادی الثانی ۱۳۴۱ھ کو لطف الدولہ کے

خطابات عطا ہوئے۔ حضور پر نور بکرات و مراعات آپ کی دعوت قبول فرما کر آپ کو معزز و ممتاز فرما چکے ہیں۔

معین المہام افواج کے منصب پر ۱۳ مہر ۱۳۲۶ف کو سرفراز فرمائے گئے۔ اور قیام باب حکومت کے وقت آپ کو اس کی رکنیت کی عزت حاصل ہوی۔ اسوقت صدر المہام افواج کے ذمہ صیغہ جات طبابت و علاج حیوانات وغیرہ کا بھی اضافہ ہوا۔ ۲۴ اسفندار ۱۳۳۴ف کو آپ کا تبادلہ صدر المہامی تعمیرات پر ہوا۔ ۹ تیر ۱۳۳۶ف کو خدمت مذکورہ سے سبکدوشی حاصل کر کے بتاریخ ۲۱ امرداد ۱۳۳۷ف صدر المہامی عدالت پر آپ ممتاز فرمائے گئے۔ نیز جبکہ نواب عقیل جنگ بہادر ۲۴ تیر ۱۳۳۷ف کو بغرض علاج ولایت تشریف لے گئے تو اُن کی جگہہ ۱۱ مہر ۱۳۳۷ف تک صدر المہامی تعمیرات کا کام بھی انجام دیتے رہے اور اب فی الحال صرف صدالمہام بہادر عدالت و امور مذہبی ہیں۔

حسب جریدۂ غیر معمولی مطبوعہ ۵ اسفندار ۱۳۳۸ف نواب سر خورشید جاہ مغفور کی پائیگاہ آپ کے نام واگذاشت اور اس وقت آپ ہی امیر پائیگاہ اور اپنے آبا و اجداد کے جانشین ہیں۔ اور مہمات پائیگاہ کا حل و عقد آپ ہی کی ذات ستودہ صفات سے تعلق رکھتا ہے۔ جس کو علاوہ مہمات دیوانی وغیرہ بلا شرکت غیری آپ انجام دیتے ہیں۔

آپ نہایت قدر شناس مستقل مزاج دور اندیش اور زود فہم علم دوست۔ وفادار پرور ہیں۔

(۲۲)

صدالمہامان کوتوالی

نواب شمشیر جنگ بہادر

آپ کا نام میر مہدی علیخاں ہے۔ تاریخ ولادت معلوم نہ ہوسکی۔ آپ ۲۹ آبان ۱۲۷۹ف کو

خدمت صدر المہامی کوتوالی پر ممتاز ہوئے۔ یکم مہر ۱۲۹۳ ف کو مستعفی ہو گئے۔ اور ۱۶ محرم ۱۳۰۵ ہجری م ۲۵ آبان ۱۲۹۶ ف کو انتقال فرمایا۔ تین سال تک کونسل آف اسٹیٹ کی رکنیت پر بھی آپ فائز رہے۔ حضرت غفران مکان کے عہد میں شمشیر جنگ کا خطاب عطا ہوا۔

(٭)

(۲۳)

نواب شہاب جنگ مختار الدولہ افتخار الملک

٭

نواب صاحب کا نام نامی نواب میر یاور علیخاں تھا۔ تاریخ ولادت ۲۰ ربیع الاول ۱۲۹۷ھ م ۱۶ اسفندار ۱۲۶۱ ف ہے۔ آپ نواب سزاوار الملک کے صاحبزادہ تھے اور نواب سالار جنگ اعظم کے بھانجے۔ ۲۰ ربیع الثانی ۱۲۹۱ ہجری کو تبقریب سالگرہ حضرت غفران مکان خانی و بہادری و شہاب جنگ کے خطاب سے سرفراز ہوئی۔ اور ۲ رجادی الثانی ۱۳۰۴ھ کو تبقریب دربار نوروز مختار الدولہ افتخار الملک کا خطاب عطا ہوا۔ یہ ایک عجیب اتفاق ہے کہ دو لائی دملکی کے خطاب کے باوجود بلا تکلف ملک بھر میں شہاب جنگ کے خطاب سے یاد کئے جاتے رہے۔ اور اسی خطاب سے ہر دلعزیز رہے۔ ۲۹ آبان ۱۲۶۹ ف کو صدر المہام متفرقات کے عہدہ پر سرفراز کئے گئے۔ ۲۹ خورداد ۱۲۹۴ ف کو صدر المہام کوتوالی و تعمیرات کی خدمت جلیلہ کا اعزاز تفویض ہوا۔ ۱۲ آبان ۱۳۲۲ ف کو بوجہ پیرانہ سالی (ا ...) ماہوار کا وظیفہ عطا کر کے خدمت سے سبکدوش کئے گئے۔ ۲۸ محرم ۱۳۳۸ھ کو عالم جاودانی سدھارے۔

آپ قدیم وضع کو تادم زیست نبھائے رہے۔

(٭)

(۲۴)

نواب نظام یار جنگ نظام یار الدولہ حسام الملک خانخانان بہادر

نام نامی میر اسد علیخاں ہے ۔ نواب حسام الدولہ فخر الملک اول کے بڑے صاحبزادے ہیں تاریخ ولادت ۱۹ ؍ جمادی الاول ۱۲۷۱ھ م ۲۵ ؍ اسفندار ۱۲۶۴ف ہے ۔ یکم شوال ۱۳۰۱ھ کو بتقریب دربار عید الفطر نظام یار الدولہ حسام الملک خانخانان بہادر کا خطاب عطا ہوا ۔ بتاریخ ۲۹ ؍ خورداد ۱۲۹۴ف صدر المہام متفرقات کے عہدہ پر فائز ہوے ۔ ۸ ؍ اسفندار ۱۳۰۲ف کو یہ عہدہ تخفیف ہوگیا ۔ ۱۱ ؍ شہریور ۱۳۱۶ف کو صدر المہام فوج مقرر ہوے ۔ ۱۲ ؍ آبان ۱۳۲۲ف تک کارفرما رہے ۔ اور (عمار) ماہوار رعایتی منظور فرمائی گئی جو اب تک مل رہی ہے ۔

(۲۵)

صدر المہامان تعمیرات و طبابت

نواب عقیل جنگ بہادر

مولوی سید عقیل صاحب نام ہے ۔ نواب عماد الملک مرحوم کے فرزند ہیں ۔ ۲ ؍ اکٹوبر ۱۸۷۴ء م ۲۰ ؍ آبان ۱۲۸۴ف کو اپنے وطن بلگرام میں پیدا ہوے ۔ مدرسۂ عالیہ میں

ابتدائی تعلیم پائی۔ ۱۸۹۳ء میں بدرجۂ اعلیٰ میٹرک کے امتحان میں کامیابی حاصل کی نظام کالج میں ایف۔ اے۔ کے درجہ تک تعلیم پائی۔ ۱۰ مہر ۱۳۰۶ف کو کارآموز کی حیثیت سے بیافت (سمار) سرکار عالی کی ملازمت میں بمقام اورنگ آباد داخل ہوئے۔ صیغہ مال میں متعین کئے گئے۔ اور مختلف مقامات پر کام کرتے رہے۔ یکم خورداد ۱۳۲۱ف سے ۵ بہمن ۱۳۲۴ف تک بادائی کنٹرد بیوشن خدمت انسپکٹری ہرسہ پائیگاہ انجام دئے ۶ بہمن ۱۳۲۴ف کو بماہوار (الصماء) منصرم معتمد صرف خاص مبارک مقرر ہوئے۔ ۸ آبان ۱۳۲۴ف کو شریک معتمد مالگزاری کے عہدہ پر مقرر ہوئے۔ ۵ آذر ۱۳۲۵ف کو معتمدی فوج اور ۸ آذر ۱۳۲۵ف زائد معتمد مالگزاری پر منصرمانہ تقرر ہوا۔ پھر ۱۷ فروردی ۱۳۲۶ف کو بادائی کنٹروبیوشن نائب صدر المہام ہرسہ پائیگاہ کی خدمت پر فائز ہوئے ۱۶ دے ۱۳۲۹ف کو صدر المہام صنعت و حرفت اور ۱۳ اردی بہشت ۱۳۲۹ف کو صدر المہام ہرسہ پائیگاہ ہوئے۔ ۹ تیر ۱۳۳۶ف کو صدر المہام تعمیرات و طبابت مقرر ہوئے۔ ۱۵ اسفندار ۱۳۳۸ف کو جبکہ حسب فرمان خسروی دو پائیگاہیں واگزاشت ہوئیں تو صرف پائیگاہ وقار الامراء مغفور کے صدر المہام اور صدر المہامی تعمیرات و طبابت کی خدمتیں بیافت (؟) آپ سے متعلق رہ گئیں۔ ۲۹ جمادی الثانی ۱۳۳۵ ہجری کو بارگاہِ خسروی سے نواب عقیل جنگ کا خطاب عطا ہوا۔

بغرض علاج خود دو مرتبہ ولایت تشریف لے گئے تھے۔

(۲۶)

معین المہامان فوج

نواب شمس الملک ظفر جنگ مرحوم و مغفور

نام نامی - نواب محمد حفیظ الدین خاں تھا - نواب سر خورشید جاہ مرحوم کے فرزند اکبر اور حضرت حسن النساء بیگم صاحبہ (صاحبزادی صاحبہ نواب افضل الدولہ مغفرت مکاں) کے بطن مبارک سے تھے - اور حضرت غفراں مکاں رحمتہ اللہ علیہ کے بھانجے تھے - تاریخ ولادت ۲۹ صفر ۱۲۸۲ھ ہجری م ۸ شہریور ۱۲۷۵ف ہے -

ابھی آپ گہوارۂ ناز ہی میں تھے - یعنے پورے دو سال ہی کے ہوئے تھے آپ کے نانا اعلیٰحضرت نواب افضل الدولہ مغفرت مکاں نے آپ کو بتاریخ ۱۵ ربیع الاول ۱۲۸۴ھ ہجری خطاب خانی بہادری سے سرفراز فرمایا -

۴ رجب ۱۲۸۶ھ ہجری کو آپ کی بسم اللہ خوانی کا رسم ادا ہوا - اور آپ کے جد امجد نواب رشید الدین خاں شمس الامراء امیر کبیر بہادر نے اس تقریب میں ایک بہت بڑا جشن ترتیب دیکر اپنے دل کے ارمان اور چونچلے نکالے اور اسی وقت سے گویا - آپ کی تعلیم کا سلسلہ شروع ہوا ۱۴ رجب ۱۲۹۲ھ ہجری سے آپ کو اپنے ہمسن و محترم ماموں یعنے حضرت اقدس و اعلیٰ مغفرت مکان کے معیت میں کپتان کلارک سے انگریزی تعلیم حاصل کرنیکا شرف حاصل ہوا حضرت اقدس مغفرت مکان کے ہم جلیس رہنے کی برکت سے آپ کی تعلیم نہایت اعلیٰ پیمانہ پہ ہوئی - اور

نشانہ بازی ۔ شہسواری ۔ اور نیزہ بازی کے سیکھنے کا بھی آپ کو خاص طور پر موقع ملا ۔ بارگاہ خسروی سے آپ کو بطور خاص میوہ خوری کے نام سے (الف) ایکہزار روپیہ ماہوار مقرر فرمایا گیا ۔ اور بتاریخ ۱۵ رجب ۱۳۰۱ھ تکمیل تعلیم کے غرض سے بمعیت مسٹر اسٹیون و مولوی سید محمود صاحب اڈیکانگ آپ کو لندن روانہ فرمایا گیا ۔

بزمانہ قیام لندن "لایف گارڈ میں" علاوہ انگریزی تعلیم کے فوجی تعلیم بھی حاصل کرنیکا موقع ملا ۔ اور پیرس و یورپ کے دوسرے مقامات کی سیر فرماکر آپ ۱۱ شعبان ۱۳۰۲ھ کو مراجعت فرمائے بلدہ ہوئے ۔ اور یہاں بھی آپ نے سرکار عالی کے رسالہ جوش گریسن رائڈنگ اسکول میں سواری کی مشق جاری رکھی ۔

ملکہ معظمہ قیصرہ ہند کی پنجاہ سالہ جوبلی کی تقریب میں شریک ہونے کے لئے آپ منجانب حضرت اقدس و اعلیٰ ۱۰ شعبان ۱۳۰۴ھ ہجری کو ولایت روانہ ہوئے ۔ گویا آپ کا دوسرا سفر ولایت تھا ۔ اور ۲۹ شعبان کو لندن پہونچکر وہاں کے نفیس و اعلیٰ ترین ہوٹل "الگزنڈرا" میں مقیم ہوئے ۔ اور تمام مراسم جوبلی میں آپ نہایت اعزاز و احترام کے ساتھ شریک رہے ۔ اور واپسی لندن سے پونہ تک ہزرایل ہائینس ڈیوک آف کناٹ کا اور آپ کا ساتھ رہا ۔ آپ اس سفر سے ۲۴ ذیحجہ ۱۳۰۴ھ ہجری کو مراجعت فرمائے بلدہ ہوئے ۔ سیاحت یورپ کے علاوہ آپ نے ہندوستان کے بھی بڑے بڑے مقامات کی سیر فرمائے ۔

۶ ربیع الثانی ۱۲۹۱ھ کو تقریب سالگرہ مبارک حضرت غفرانمکاں آپ کو ظفر جنگ کا خطاب سرفراز فرمایا گیا ۔ خطاب شمس الدولہ سے آپ ۷ ربیع الثانی ۱۳۰۱ھ کو حضرت اقدس و اعلیٰ کی تخت نشینی کے دربار میں سرفراز فرمائے گئے ۔ اور ۲۸ جمادی الثانی ۱۳۰۴ھ ہجری کو بتقریب دربار جشن نوروز خطاب "شمس الملک" سے سرفرازی بخشی گئی ۔

۱۱ جمادی الاول ۱۳۱۹ھ کو جبکہ مہاراجہ سرکشن پرشاد بہادر کے منصب وزارت پر سرفراز ہونے کے ساتھ آپ معین المہام فوج کے منصب جلیلہ پر سرفراز فرمائے گئے ۔ اس

خدمت کا الونس (اعت) دو ہزار روپیہ مقرر فرمایا گیا۔ بہ حیثیت معین المہام فوج آپ کیبنٹ کونسل کے بھی رکن تھے۔ اور آپ کو فوج کے علاوہ ریاست کے دیگر سترگ معاملات میں بھی رائے اور مشورہ دینے کا موقع ملتا تھا۔

نواب سر خورشید جاہ مرحوم کے انتقال کے بعد آپ حسب فرمان خسروی اپنی پائیگاہ کے نگرانکار قرار دیے گئے تھے۔ آپ نے پائیگاہ کے انتظام کو خوش سلیقگی کے ساتھ انجام دینے کے لئے پائیگاہ کے عہدہ داروں کی کمیٹی مقرر فرمائی تھی۔ آپ کے انتظام اور برتاؤ سے تمام ملازمین و علاقہ داران پائیگاہ نہایت خوش تھے۔

۲۳ ذی قعدہ ۱۳۲۴ھ روز سہ شنبہ دن کے ۳ بجے بمقام سیلبنڈ دفعتاً آپ کا انتقال ہوا بعد مغرب آپ کی نعش بلدہ میں دیوڑھی لائی گئی اور دوسرے روز اپنے آبائی قبرستان واقع درگاہ حضرت برہنہ شاہ صاحبؒ دفن ہوئے۔

آپ کو اپنے جد امجد سے علم ہیئت کا مذاق ورثہ میں پہونچا تھا۔ چنانچہ آپ نے ایک بہت بڑی دوربین ہزارہا روپیہ صرف کرکے یورپ سے منگائی تھی۔ اور پھر بعد میں ایک اوس سے بڑی دوربین منگا کر آپ نے اس شوق کو پورا کیا تھا۔ جو اسوقت رصدگاہ نظامیہ میں موجود ہے۔

آپ بڑے کریم النفس۔ رحمدل۔ ذی مروت اور غریب پرور امیر تھے۔ آپ کی فیاضی اور دریا دلی کا شہرہ عام تھا۔

۱۷ صفر ۱۳۲۲ ہجری کو حسب تحریک نواب کرنل سر افسر الملک بہادر فتح میدان میں آپ نے گھنٹہ گھر کا بنیادی پتھر رکھا۔ اس کی تعمیر کے مصارف اور گھڑی کی قیمت بھی آپ نے اپنے جیب خاص سے مرحمت فرمائی تھی۔

آپ کے نو صاحبزادے اور چھ صاحبزادیاں ہیں۔

(۲۷)

نواب معین الدولہ بہادر

نام نامی محمد معین الدین خان ہے ۔ نواب سر آسمانجاہ کے صاحبزادے ہیں۔ تاریخ
ولادت ۲۰ ذی قعدہ ۱۳۰۱ھ ہجری م ۲۰ امرداد ۱۳۰۱ف ہے ۔ سرورنگر میں تولد ہوئے ۔
آپ کی والدہ ماجدہ حضرتہ پرورش النسا بیگم صاحبہ بمقام لالہ گوڑہ یکم رجب المرجب ۱۳۲۲ھ کو
جنت سدھاریں ۔ جنکے انتقال پر ملال کے بعد اسٹیٹ پائیگاہ آسمانجاہی آپ کے زیر نگرانی دیگئی
مگر پھر بمصالح انتظامی حسب فرمان خسروی مندرجۂ جریدۂ غیر معمولی مطبوعہ ۳۰ ر آبان ۱۳۲۱ف
دوسری پائیگاہوں کی طرح پائیگاہ آسمانجاہی بھی مسٹر سر برائن ایجرٹن کے نگرانی میں دی
گئی ۔ اور مسٹر موصوف صدر المہام ہر سہ پائیگاہ کے لقب سے ملقب ہوئے ۔

۲۹ ربیع الاول ۱۳۳۱ھ ہجری بوجہ موسم گرما آپ مع اپنے اسٹاف کے کشمیر کا سفر فرمایا
اور ۱۱ رجب ۱۳۳۱ھ ہجری کو بلدہ میں مراجعت ہوئی ۔ ۲۳ ربیع الثانی ۱۳۳۳ھ ہجری کو
حسب الحکم اعلیحضرت قدر قدرت سرکاری طور پر کام کا تجربہ حاصل کرنے کے لئے اورنگ آباد
نہضت فرما ہوے ۔ چند روز کے بعد واپس آگئے ۔ ۳ ربیع الثانی ۱۳۳۶ھ ہجری کو صیغہ مال کے
تجربہ کے لئے نظام آباد بھیجے گئے ۔ جہاں سے ۲۲ رمضان الیضہ کو واپسی ہوئی ۔ ۱۷ رجب
۱۳۳۶ھ ہجری کو بتقریب سالگرۂ مبارک اعانت جنگ کا خطاب عنایت ہوا ۔ اور ۲۵
جمادی الثانی ۱۳۴۱ھ ہجری کو معین الدولہ کا خطاب عطا کیا گیا ۔ یکم آذر ۱۳۳۳ف کو صنعت وحرفت
کی صدر المہامی سے سرفرازی ہوئی ۔ ۲۴ اسفندار ۱۳۳۴ف تک اس خدمت کو انجام
دیتے رہے ۔ اس کے بعد خدمت صدر المہامی فوج پر مامور فرمائے گئے ۔ ۹ تیر ۱۳۳۶ف
کو اس سے بھی سبکدوش کئے گئے ۔ اور بجائے آپ کے نواب ولی الدولہ بہادر بمرتبۂ دوم
صدر المہام فوج مقرر ہوئے ۔ حسب جریدۂ غیر معمولی مطبوعہ ۳۰ ر آبان ۱۳۲۱ف سے

آپ کی پائیگاہ جو سرکار کے زیر نگرانی تھی۔ وہ جریدۂ غیر معمولی مطبوعہ ۱۵ اسفندار ۱۳۲۸ف کی روسے واگذاشت ہوئی۔ اور اپنے بزرگوں کی طرح آپ والی امیر پائیگاہ قرار پائے۔ اس درجہ رفیعہ پر اسوقت تک آپ فائز و برقرار ہیں آپ نہایت دلیر اور جفاکش و شہسوار ہیں اور شکار کے نہایت شوقین ہیں۔

صدر المہامان امور مذہبی

(۲۸)

نواب مظفر جنگ بہادر

آپ کا اصلی نام سید محمد عزیز الدین خاں المخاطب میر مبارک علیخاں مظفر جنگ ہے۔ آپ سید محمد سعد اللہ خاں المخاطب فریدوں جنگ رفیع الدولہ حیدر الملک بہادر ثانی کے خلف ارجمند تھے۔ حضرت غفران مکان نے حسب شد آمد قدیم از راہ قدردانی آپ کو یاد فرماکر خدمت اتالیقی خاص ولیعہد حضرت نواب میر عثمان علیخاں بہادر سرفراز فرمایا۔ اور مورد عنایت شہزادۂ ولیعہد بہادر رہے۔ ۱۰ جمادی الاول ۱۳۱۲ہ ہجری کو بتقریب دربار سالگرۂ مبارک خانی بہادری اور مظفر جنگ کا خطاب عطا ہوا حضرت منیر النسا بیگم صاحبہ ہمشیرۂ غفران مکاں سے بتاریخ ۲۶ ذیحجہ ۱۳۲۲ہ ہجری آپ کی شادی ہوئی۔ آپ ذی علم۔ خوشنویس۔ اپنے والد کے شاگرد تھے۔ علاوہ بریں۔ مدبر۔ ذی فہم۔ دور اندیش جمیع صفات امیرانہ سے موصوف تھے بالمنا فقیرانہ مشرب تھا۔ حضرت مرزا سردار بیگ صاحب قبلہ علیہ الرحمہ کے مرید تھے آپ کو اجازت بیعت بھی حاصل تھی۔ آپ کا خط شکستہ حیدرآباد میں لاثانی تھا۔ شعر گوئی کا مذاق بھی رکھتے تھے رفاعی تخلص تھا۔ آپ ایک عرصہ سے کیبنٹ کونسل کے رکن تھے۔ جب سررشتہ امور مذہبی کے لئے ۱۳۲۲ف میں معین المہامی کی ایک جدید خدمت قایم کی گئی جس پر منصبانہ طور پر آپ بمشاہرہ دو ہزار روپیہ ماہوار مقرر فرمائے گئے۔ افسوس کہ بتاریخ ۸ خورداد ۱۳۲۳ف روز یکشنبہ آپ نے بمقام سرور نگر انتقال فرمایا۔ آپ کو دو فرزند ارجمند ایک میر منور علیخان

المشہور محب اللہ خاں۔ دوم میر سرفراز علیخاں المعروف سید محمد سعداللہ خاں۔ ہیں۔

---

(۲۹)
نواب فضیلت جنگ حاجی محمد انوار اللہ خان

حافظ حاجی مولوی محمد انوار اللہ خان اسم شریف تھا۔ مولوی حافظ شجاع الدین صاحب مصنف اضلاع اورنگ آباد آپ کے پدر بزرگوار تھے۔ اور حضرت مولانا رفیع الدین صاحب قدس سرہ (جنکا مزار تعلقہ قندہار ضلع ناندیڑ میں مشہور ہے) آپ کے نانا تھے۔ مولوی صاحب کے بزرگ تعلقہ قندہار ضلع ناندیڑ کے متوطن تھے۔ آپ کی ولادت ماہ ربیع الثانی ۱۲۶۴ھ میں بمقام قندہار ملک سرکار عالی ہوئی۔ ۱۲۹۵ھ میں حضور پرنور کی اتالیقی اور تعلیم کے لئے مولوی محمد زماں خاں شہید کی مددگاری میں مقرر ہوئے۔ ۱۳۱۰ھ بہ تقریب جشن دربار حکمرانی خانی وبہادری کا خطاب عطا ہوا۔ اور منجملہ اور اساتذہ کے آپ بھی شاہزادہ نواب میر عثمان علیخان بہادر ولی عہد کی اتالیقی اور تعلیم پر مقرر ہوئے۔ ۱۲۹۳ھ ہجری میں آپ نے ایک مدرسہ علوم دینیہ موسوم بمدرسہ نظامیہ کی بنیاد ڈالی۔ اور مدرسہ مذکور کی انجمن انتظامی کے صدر نشین مقرر ہوئے۔ جسے سرکار سے دو ہزار پانچسو۔ ماہانہ امداد ملتی ہے۔ اس مدرسہ کے لئے حضور پرنور نے ایک وسیع وعالی شان مکان (اصطبل شاہی) واقع شبلی گنج عطا فرمایا ہے جس میں اسوقت تین سو طلبہ تعلیم پاتے ہیں۔ لباس و خوراک طلبہ کا انتظام مدرسہ کی جانب سے کیا جاتا ہے اور یہ کار خیر اب تک جاری ہے۔ بتاریخ ۲ امرتیر ۱۳۲۱ف آپ کا صدر الصدور و نظامت امور مذہبی کے عہدہ پر تقرر کیا گیا۔ اور تنخواہ آلٹ۔ ماہانہ قرار دی گئی۔ بعد انتقال نواب مظفر جنگ بہادر۔ بذریعہ جریدہ غیر معمولی مورخہ

۹ خورداد ۱۳۲۳ف آپ بیافت (اعـــــ) ماہوار معین المہام سررشتہ امور مذہبی پر سرفراز فرمائے گئے۔ بتقریب سالگرہ مبارک خسروی بتاریخ ۲۹ر جمادی الثانی ۱۳۳۵ ہجری آپ کو فضیلت جنگ کا خطاب عطا ہوا۔ بتاریخ ۳۰ر جمادی الثانی ۱۳۳۶ ہجری م ۱۰ امرداد ۱۳۲۷ف شب جمعہ (۷) بجے آپ نے انتقال فرمایا اور اسی مدرسہ میں دفن کیے گئے۔ اور آپ کی تعزیت میں جملہ دفاتر سرکار عالی کو ایک یوم کی تعطیل دی گئی۔ آپ کے زمانہ میں سررشتہ امور مذہبی میں بہت سے اصلاحین عمل میں لائی گئیں۔

صدر المہام صرف خاص مبارک

(۳۰)

آپ کا نام محمد سعادت خان ہے۔ بتاریخ ۱۲ اردے ۱۲۶۲ف آپ کی ولادت ہوئی۔ آپکے خاندانی و ابتدائی تعلیم وغیرہ کا تفصیلی حال معلوم نہ ہوسکا۔ ۱۸۸۲ء میں امتحان سیول سرویس علاقہ سرکار عالی میں کامیابی حاصل کی۔ بتاریخ ۱۶ر خورداد ۱۲۹۶ف دائرۂ ملازمت سرکار عالی میں داخل ہوئے اور (۱۰۰) روپیہ ماہوار مقرر ہوئی۔ بتدریج ترقی کرتے ہوئے ۱۱ر فروردی ۱۳۰۴ف کو سوم تعلقدار درجہ دوم نائب ناظر مقرر ہوئے۔ اور (۴۰۰) روپیہ تنخواہ قرار پائی۔ بتاریخ ۷ ار تیر ۱۳۰۹ف سوم تعلقدار درجہ اول بمشاہرہ (۵۰۰) مقرر ہوئے بزمانہ خدمت تعلقداری اکثر اضلاع عوبہ آپ کا تبادلہ ہوتا رہا۔ زاں بعد یکم امرداد ۱۳۱۴ف محکمہ مالگزاری میں خدمت معتمدی پر بمشاہرہ (۶۰۰) روپیہ متعین ہوئے۔ بتاریخ ۱۰ر خورداد ۱۳۲۰ف اول تعلقدار درجہ سوم اور ۲۴ر فروردی ۱۳۲۳ف دوم تعلقدار بمشاہرہ (۸۰۰) روپیہ ترقی پائے۔ لیکن محکمہ مالگزاری ہی میں منصرمانہ طور پر شریک معتمد مال کے خدمت کو انجام دیتے رہے۔ ۱۶ر اردی بہشت ۱۳۲۴ف کو مستقل شریک معتمد مال کے عہدہ پر بمشاہرہ ۱۰۰۰ کلدار

روپیہ ترقی یاب ہوئے۔ بعد ازاں بعد حسب فرمان مترشدہ ۲۹ر جمادی الثانی ۱۳۴۳ھ ہجری آپ کے سپرد خدمت صدر نظامت مال و اضلاع مرہٹواری کی گئی۔ (جریدۂ ۸ر فروردی ۱۳۳۴ف جلد ۵۶ جزاول ۱۹ صفحہ ۲۴۰) حسب جریدہ غیر معمولی مورخہ ۱۶ر اسفندار ۱۳۳۶ف جلد ۵۸ عشہ۔ صدر نظامت مال کی خدمت پر مسٹر ٹاسکر کا تقرر ہونے کے باعث صدر نظامت اضلاع کا عہدہ شکست کیا گیا اور حسب سابق چار صوبہ داریاں قائم ہوچکے۔ لہذا آپ خدمت صدر نظامت اضلاع سے سبکدوش ہوئے۔ بعد ازاں آپ اسٹیٹ نواب سروقار الامرا کے مجلس کے رکن مقرر ہوئے۔

آپ کی حسن کارگزاری و دیانت داری کے باعث اعلیحضرت قدرقدرت نے براہ خسروانہ بتاریخ ۲۰ر آذر ۱۳۳۹ف معتمدی و صدر المہامی صرف خاص مبارک کے عہدۂ جلیلہ سے سرفراز فرمائے گئے۔ جہپر اب تک کارفرما ہیں۔

آپ علاقہ دیوانی سے (الـــــ) یکہزار روپیہ وظیفہ حسن خدمت یکم اسفندار ۱۳۳۹ف سے پا رہے ہیں۔

---

(۳۱)

سر برائن ایجرٹن۔ اسکوائر۔ صدر المہام پائیگاہ

ابتداًماہ جولائی ۱۸۹۹ع م آخر ماہ امرداد ۱۳۰۸ف میں حضرت غفران مکان علیہ الرحمۃ نے بغرض اتالیقی اعلیحضرت قدرقدرت بندگانعالی آپ کی خدمات گورنمنٹ انگریزی سے مستعار لیکر آپ کو اتالیق مقرر فرمایا۔ عرصہ تک آپ اتالیق رہے اور مدت ملازمت میں توسیع ہوتی رہی پھر حسب جریدۂ غیر معمولی مطبوعہ ۲۳ر اسفندار ۱۳۲۱ف ہرسہ پائیگاہ کے موجودہ حالات کی تحقیقات اور ان کے آیندہ انتظام کے لئے انسپکٹر جنرل پائیگاہ مقرر ہوئے۔ آپ کے

اس نئے عہدہ کی ماہوار ع الونس خزانہ صرف خاص مبارک سے حسب دستور ملتی رہی۔ آپ کے بعد حسب فرمان شاہی معدرہ ۱۰ ذی قعدہ ۱۳۳۰ھ (ا عمار) کلدار کا اضافہ فرمایا گیا اور اتالیقی کا عہدۂ انسپکٹر جنرل ہر سہ پائیگاہ سے بدل دیا گیا۔ پھر حسب فرمان خسروی مصدرۂ ۱۴۔ ذی قعدہ ۱۳۳۲ ہجری صدر المہام ہر سہ پائیگاہ کے منصب پر فائز ہوئے۔ اس خدمت کو ۱۴ ار دی بہشت ۱۳۲۹ف تک انجام دیتے رہے۔ پھر بوجہ ختم مدت انگلستان رخصت ہو گئے۔ پیشگاہ حضرت اقدس و اعلیٰ میں آپ کی نہایت عزت و توقیر ملحوظ رہتی تھی۔ روانگی انگلستان کے موقع پر منجانب سرکار ایوان کنگ کوٹھی مبارک میں شاندار وداعی ڈنر دیا گیا۔ اور آپ کی حسن کارگزاری کے نسبت بذریعہ جریدۂ غیر معمولی مطبوعہ ۱۴ ار دی بہشت ۱۳۲۹ف اظہار خوشنودی فرمایا گیا۔ نیز حسب ایما حضرت اقدس و اعلیٰ منجانب ہر سہ پائیگاہ (لعہ) روپیہ کا معاوضہ عطا کرکے آپ کو رخصت کیا گیا۔

معتمدین پیشی خسروی

(۳۲)

سیّد حسین بلگرامی

آنریبل نواب عماد الملک

آپ کا نام نامی مولوی سید حسین بلگرامی تھا۔ اہل علم و ادب آپ کو علامہ مانتے تھے۔ آپ مولوی سید زین الدین حسن صاحب کے بڑے صاحبزادہ تھے۔ آپ کے بزرگ بلگرام سے منتقل ہو کر ضلع ہردوئی ملک اودھ میں مقیم ہوئے تھے۔ اکتوبر ۱۸۴۴ء میں بمقام گیا عالم شہود میں آئے۔ ۱۴۔۱۵ سال کے سن تک بطور خانگی فارسی۔ عربی۔ کی تعلیم پائی۔ بعد ازاں بجانب بھاگلپور

اور پٹنہ کے کالج میں داخل ہوئے۔ آخر میں کلکتہ یونیورسٹی میں شریک ہوئے۔ ۱۸۶۱ء سنہ
میں میٹریکیولیشن کی سند حاصل کی۔ اور ۱۸۶۶ء میں نہایت امتیاز کے ساتھ بی۔ اے۔ کی
ڈگری حاصل کی۔ بعد انفراغ تعلیم لکھنؤ کے کالج میں عربی کے پروفیسر مقرر ہوئے ساتھ ہی
ساتھ اپنی تعلیم بھی جاری رکھی۔ ۱۸۷۸ء میں جب نواب سر سالارجنگ اعظم لکھنؤ تشریف لے گئے تو
جنرل بارو نے نواب صاحب ممدوح سے معرفی کرائی۔ سالارجنگ بہادر اعظم نے حیدرآباد آنیکی
دعوت دی۔ اور حیدرآباد پہنچکر انکو طلب فرمایا۔ جب یہ حیدرآباد پہونچے تو نواب صاحب نے
پرسنل اسسٹنٹ کا عہدہ عنایت فرمایا۔ لندن کے سفر سے واپسی کے بعد نواب صاحب
ممدوح نے معتمد صیغہ متفرقات اور اپنا پرائیوٹ سکرٹری مقرر فرمایا۔ اس میں تعلیمات اور
دوسری شاخین بھی شامل تھین۔ ۱۳۰۱ سنہ ہجری تک آپ اسی عہدہ پر برقرار رہے۔ پھر
اسی سنہ میں حضرت غفرانمکان علیہ الرحمۃ نے اپنا پرائیوٹ سکرٹری مقرر فرمایا۔ سفر
نیلگیری و مدراس میں حضرت اقدس و اعلیٰ کے ہمراہ رکاب رہے تھے۔ جب کونسل آف اسٹیٹ کا
انعقاد ہوا تو آپ اس کے معتمد مقرر ہوے۔ اس کونسل کے میر مجلس خود بہ نفس نفیس اعلیٰحضرت
نواب میر محبوب علیخان بہادر تھے۔ ۱۳۰۱ سنہ ہجری میں جشن نوروز میں علی یار خان موتمن جنگ کے
خطاب کے ساتھ دو ہزار منصب پانصد سوار علم کا اعزاز عطا ہوا۔ ۱۳۰۴ سنہ ہجری میں بتقریب
جشن نوروز عماد الدولہ کا خطاب باضافہ منصب سہ ہزاری دو ہزار سوار و علم و نقارہ سے
سرفرازی فرمائی گئی۔ ۱۳۰۸ سنہ ہجری سالگرہ مبارک کے موقع پر عماد الملک کا خطاب عنایت
وسہ ہزار پانصدی و دو ہزاری پانصد سوار و علم و نقارہ کا اعزاز مرحمت ہوا۔ ۱۳۰۴ سنہ
میں ناظم سررشتہ تعلیمات کی خدمت عطا ہوی۔ اور الـ ۱۰۰۰ ماہانہ تنخواہ پاتے رہے۔
آپ امپیریل لیجسلیٹو کونسل گورنمنٹ کے ممبر بھی رہ چکے ہیں اور آخر وقت تک نہایت اعزاز
ومقبولیت کے ساتھ بسر کی۔ اور بتاریخ ۱۲ ذی قعدہ ۱۳۴۴ سنہ یوم پنجشنبہ شب کے ۱۱ بجے
بلدہ میں انتقال ہوا۔ نواب عابد یار جنگ سابق صوبہ دار گلبرگہ حال وظیفہ یاب سوم۔ لڑکے ہیں

سید ہاشم صاحب مرحوم سابق رکن ہائیکورٹ سرکار عالی ۔ سوم نواب عقیل جنگ بہادر صدر المہام تعمیرات ۔ چہارم نواب مہدی یار جنگ بہادر صدر المہام سیاسیات آپ کے صاحبزادہ ہیں ۔

آپ کے تصانیف ۔

(۱) سوانح عمری نواب سر سالار جنگ اعظم (مرقع عبرت)

(۲) تاریخ ریاست حیدر آباد دکن ۔ بزبان انگریزی کے علاوہ اور متعدد تصانیف موجود ہیں ۔

(۳۳)
آنریبل کرنل مارشل

گورنمنٹ آف انڈیا سے آپ کو مستعار لئے گئے تھے ۔ ۲۲ رجنوری ۱۸۸۷ء م ۷ / ۱ اسفندار ۱۲۹۶ ف کو بمشاہرہ سہ ... معتمد پیشی خداوندی حضرت اقدس اعلیٰ مقرر ہوئے نومبر ۱۸۸۸ء مطابق دے ۱۲۹۸ ف اپنی خدمت سے سبکدوش ہو کر پنجاب واپس ہوے ۔ کرنل صاحب موصوف کی ماہوار خزانہ صرف خاص مبارک سے ادا کی جاتی تھی ۔

(۳۴)
نواب سرور الملک بہادر

آپ کا نام نامی آغا مرزا بیگ صاحب ہے ۔ آپ کا اصلی وطن دہلی ہے ۔ آپ کے بزرگ اور اعزہ لکھنؤ میں سرکاری معزز عہدوں پر مامور تھے اسوجہ سے آپ کی سکونت بھی لکھنؤ میں رہتی تھی اور لکھنؤ ہی آپ کا وطن بن گیا ۔ سب سے پہلے آپ حضرت نواب میر محبوب علیخاں غفرانمکان

کی اتالیقی پر بتاریخ ۲۲ محرم ۱۲۹۲ھ ہجری ترجمہ کرانے کے لئے مسٹر کلارک کے تحت مامور ہوئے۔
۲۴ رمضان ۱۳۰۸ھ ہجری کو مولوی مسیح الزمان خان صاحب استاد حضور پر نور کے قائمقام بنے ۸ ربیع الثانی
۱۳۱۰ھ ہجری بتقریب دربار حکمرانی خانی وبہادری وسرور جنگ کے خطاب سے ممتاز ہوئے۔
اس کے بعد ۲ جمادی الاول ۱۳۱۲ھ ہجری کو بتقریب دربار سالگرہ مبارک سرور الدولہ سرور الملک
کے خطاب سے سرفراز ہوئے۔ اور نواب عماد الملک کے بعد حضرت غفرانمکان رح کے پرسنل
سکریٹری مقرر ہوئے ۳۰ شعبان ۱۳۱۴ھ ہجری کو الـــ روپیہ وظیفہ عطا کر کے اپنے وطن مالوف کو
واپس کئے گئے۔ علاوہ اس کے (لمکے) ماہوار منصب ملا کرتی ہے۔ نواب ذوالقدر جنگ بہادر
آپ کے بڑے صاحبزادہ ہیں۔ جو رکینت عدالت العالیہ ومعتمدی فوج ومعتمدی عدالت و کوتوالی
وامور عامہ کی خدمات انجام دیکر وظیفہ پر علحدہ ہوئے۔ دوسرے صاحبزادے نواب جیون یار جنگ
بہادر ہیں جو اسوقت رکینت عدالت العالیہ پر کار فرما ہیں۔ تیسرے صاحبزادے ڈاکٹر نواب
عثمان نواز جنگ بہادر اور چوتھے مرزا عباس بیگ صاحب زائد ناظم عدالت ضلع ہیں۔

---

(۳۵)

معتمدین فینانس

نواب سید مہدی علیخان تہور نواز جنگ محسن الملک

نام نامی سید مہدی علیخاں تھا۔ اٹاوہ مولد و مسکن تھا۔ سادات عظام کے سلسلہ میں تھے۔
۹ دسمبر ۱۸۳۷ء م ۱۰ رمضان ۱۲۵۳ھ ہجری کو پیدا ہوئے۔ ابتدائی تعلیم اسوقت کے لحاظ سے
خانگی طور پر ہوئی۔ بعد انفراغ تعلیم کلکٹری اٹاوہ میں دس روپیہ ماہوار کی محرری پر تقرر ہوا۔ ذکاوت
و ذہانت پر نظر کر کے ایلن ہوم کلکٹر اٹاوہ نے ۱۸۵۷ء میں صیغہ دار کردیا۔ پھر پیشکار ہوئے۔
۱۸۶۱ء میں تحصیلدار ہو گئے۔ ۱۸۶۷ء میں آپ کو مرزا پور کے کلکٹری کی خدمت پر ترقی دی گئی اسی

اثنا میں ریاست دودہی کے سپرنٹنڈنٹی اور راج بزہل کی کورٹ آف وارڈز کی ممبری بھی تفویض ہوئی۔ نواب مختار الملک مرحوم نے آپ کی استعداد انتظامی و قابلیتوں کی شہرت سنکر حیدرآباد طلب فرمایا۔ ۱۱ بہمن ۱۲۸۳ف کو آپ کے لئے ایک جدید عہدہ (مجوز کارروائی) قایم ہوا۔ جس پر آپ مامور ہوئے ۱۲۸۵ف میں خدمت معتمدی مالگزاری سرفراز ہوکر نظامت معتمدی مال اور نظامت بندوبست کا کام بھی جنرل گلاسفرڈ کے آنے تک انجام دیتے رہے۔ بعد ازاں آپ نے رعایا کی مشکلات سرکاری سہولتوں اور مالگزاری کی باقاعدہ گئی غور کرکے زمینات کے لگان کی باقاعدہ تشخیص و قرارداد کی۔ جس کا سلسلہ کچھ تغیرات وقت و زمانہ کے لحاظ سے آج تک چلرہا ہے۔ ۲۸ بہمن ۱۲۹۴ف تک معتمدی مال پر برقرار رہے۔ ۲۹ بہمن ۱۲۹۴ف کو معتمدی فینانس کی خدمت سے سرفراز کئے گئے۔ ۲۳ جمادی الاولیٰ ۱۲۹۸ ہجری کو دربار جشن نوروز کی تقریب میں خانی۔ بہادری۔ و منیر نواز جنگ کے خطاب سے سرفرازی ہوئی اور اعلےٰ کے روپیہ ماہوار قرار دی گئی۔ ۲۱ رشعبان ۱۳۰۵ ہجری کو کمیٹی معدنیات کے مشہور مقدمہ کی پیروی کے لئے انگلینڈ روانہ ہوے۔ جس میں سردار دلیر جنگ عبدالحق ماخوذ تھے۔ وہاں نہایت قابلیت سے پیروی کی۔ اور ۱۳۰۶ ہجری کو کامیابی کے ساتھ بلدہ واپس ہوے۔ دربار جشن نوروز میں ۲۷ رجمادی الثانی ۱۳۰۷ ہجری کو محسن الملک کا خطاب عطا ہوا۔ نواب مختار الملک مرحوم عمر بھر آپ کو نہایت عزیز رکھا کئے۔ اور اپنا معتمد علیہ سمجھتے رہے۔ نواب سر آسمانجاہ کے عہد وزارت میں یکم محرم ۱۳۱۱ ہجری کو عہدۂ مفوضہ سے سبکدوش اور وطن روانہ کئے گئے۔ آپ کو (لک) سو روپیہ ماہانہ وظیفہ مقرر ہوا۔ حیدرآباد سے جانے کے بعد آپ نے علیگڈہ میں سکونت اختیار کی۔ اور علیگڈہ کالج کے سکریٹری ہو گئے تھے۔ تاحیات علیگڈہ کالج کی سکرٹری کے فرائض انجام دیتے رہے۔ ۸ رمضان ۱۳۲۵ ہجری کو بمقام شملہ انتقال فرمایا۔ وصیت تھی کہ اپنے وطن مالوف اٹاوہ میں دفن کئے جائیں۔ مگر علیگڈہ کالج کے طلبہ نے نہ مانا۔ اور جب جنازہ اسٹیشن پر پہنچا تو اتار لے گئے اور وہیں آپ کو دفن کیا۔ تاکہ کالج کے خدمات کی یاد تازہ رہے۔

آپ کو کوئی اولاد نرینہ نہیں تھا۔

(۳۶)

نواب چراغ علیخان اعظم یار جنگ

آپ کا نام مولوی چراغ علی صاحب تھا۔ آپ میرٹھ ممالک متحدہ اودھ و آگرہ کے باشندے تھے حیدرآباد آنے کے بعد ۹ ار فروردی ۱۲۸۵ف کو بمشاہرہ (۱۲۵) روپیہ معتمدی مال کی مددگاری پر آپ کا تقرر ہوا۔ یہی تاریخ آپ کی ابتدائی ملازمت کی ہے۔ یہ وہ زمانہ تھا کہ معتمدی مال کا ایک ہی مددگار تھا۔ بہ لحاظ قابلیت اسی خدمت پر (الـ ۴۰۰) تک اضافہ ہوا۔ بعد ازاں غرہ اسفندار ۱۲۹۴ف کو معتمدی مال کی خدمت پر ترقی ہوئی۔ اور (الـ ۶۰۰) ماہوار ہوگئی۔ جہاں ۱۲ راسفندار ۱۲۹۷ف تک کارگزار رہے۔ پھر اسی سنہ میں صوبہ دار ورنگل ہوگئے۔ ۲۲ ربیع الثانی ۱۳۰۵ھ کو بتقریب سالگرہ ہمایونی۔ خانی۔ وبہادری و نواب اعظم یار جنگ بہادر کے خطاب سے سرفراز فرمائے گئے بعد ازاں صوبہ داری گلبرگہ پر تبادلہ ہوگیا۔ جہاں کئی سال تک صوبہ داری پر کارفرما رہے۔

۸ ارشہریور ۱۳۰۲ف کو معتمد فینانس ہوئے۔ اس خدمت پر ۸ امرداد ۱۳۰۴ف تک برقرار رہے۔ معتمدی فینانس کے علاوہ معتمدی مال بھی آپ سے متعلق ہوگئی۔ ۱۴ امرداد ۱۳۰۴ف کو بوجہ علالت تبدیل آب و ہوا کی غرض سے آپ بمبئی تشریف لے گئے۔ وہاں پہنچنے کے پانچویں روز ۱۲ ذیحجہ ۱۳۱۲ہجری م ۸ امرداد ۱۳۰۴ف کو انتقال فرمایا۔ آپ کی لاش بلدہ میں لاکر دفن کیگئی آپ کے ورثا کے نام (۲۰۰) ماہانہ وظیفہ مقرر ہوا۔ آپ اردو۔ فارسی۔ عربی۔ و انگریزی کے فاضل شمار کئے جاتے تھے۔ آپ نے نواب سالار جنگ اعظم کی سوانح عمری (حیدرآباد انڈر دی سرسالارجنگ) انگریزی میں لکھی ہے جو قابل قدر و لایق دید ہے۔ اور زبان اردو میں بھی آپ کے دیگر تصانیف موجود ہیں۔

(۳۷)

مولوی سید علی حسن صاحب

آپ نواب محسن الملک مرحوم کے چچیرے بھائی تھے۔ یکم فروردی ۱۲۹۶ف کو سرکار عالی کی ملازمت کا شرف حاصل کیا۔ ۲۳۔ اردی بہشت ۱۲۹۵ف کو اول تعلقداری کی خدمت عطا کی گئی۔ ۳۔ خورداد ۱۳۰۴ف کو ناظم بندوبست مقرر ہوئے۔ ۷۔ اردی بہشت ۱۳۰۵ف کو معتمدی فینانس کی خدمت تفویض کی گئی۔ ۵۔ آبان ۱۳۰۶ف تک اس خدمت پر کارفرما رہے پھر اپنی خدمت سابقہ نظامت بندوبست پر معاودت فرمائے۔ ۱۳۔ خورداد ۱۳۱۰ف م ۱۷۔ ذیحجہ ۱۳۱۸ ہجری کو خدمت سے سبکدوش کرکے واپس وطن کردئے گئے۔ حیدرآباد سے جانے کے بعد آپ ریاست اندور کے مدار المہام مقرر ہوئے۔ یہاں سے آپ کے نام المائے وظیفہ جاری تھا۔ ۷۔ جمادی الثانی ۱۳۲۲ ہجری م ۱۳۔ مہر ۱۳۱۳ف کو بمقام دہلی اس دار فانی سے رحلت فرمائی۔ آپ بہت ہی خلیق عہدہ داروں میں شمار کئے جاتے تھے۔

---

(۳۸)

مولوی محمد صدیق المخاطب نواب عماد جنگ بہادر اول

ب حیدرآباد کے ایک معزز خاندان کے رکن تھے۔ تعلیم و تربیت حیدرآباد
وم میں پائی۔ ابتدائی ملازمت کی تاریخ ۹۔ شہریور ۱۲۶۲ف ہے ذاتی
، وجہ سے نواب سرسالار جنگ اعظم نے پسند فرمایا۔ اور صیغہ دیوانی میں
ں ں خدمت عطا ہوئی۔ اس کے بعد ترقی کرتے ہوئے عدالت دیوانی کے
جج ہو گئے۔ پھر چیف سیول کورٹ کی ججی پر مامور ہوئے۔ زاں بعد عدالت العالیہ کے

معزز عہدۂ رکنیت و میر مجلسی پر فائز ہوئے۔ ۲ر تیر ۱۲۹۳ف تک میر مجلسی کے فرائض ادا کرتے رہے۔ ۲۷ر فروردی ۱۲۹۳ف کو معتمدی عدالت و کوتوالی و امور عامہ کی خدمت پر عزت حاصل کی۔ جہاں ۱۵ر دے ۱۲۹۹ف تک کارگزار رہے۔ ۱۳۰۱ف میں جوڈیشل سکریٹری مقرر ہوئے۔ پھر اسی سال میں تاریخ ۲۲ر جمادی الاول ۱۳۰۱ہجری کو بتقریب دربار نوروز خانی و بہادری اور ۱۷ر جمادی الاول ۱۳۰۴ہجری کو بتقریب دربار نوروز عماد جنگ کے خطاب سے سرفرازی ہوئی۔ ۱۲ر دے ۱۲۹۹ف کو مکرر میر مجلسی کی کرسی پر معاودت فرمائی۔ ۸ر آذر ۱۳۰۲ف کو پھر معتمدی عدالت و کوتوالی و امور عامہ پر واپس ہوئے۔ جہاں ۲۸ر فروردی ۱۳۰۴ف تک کارگزار رہے۔ ۹ر اردی بہشت ۱۳۰۴ف کو صوبۂ گلبرگہ کی صوبہ داری پر مقرر ہوئے۔ ۲۰ر امرداد ۱۳۰۶ف کو پھر سہ بارہ معتمدی عدالت و کوتوالی پر واپس آ گئے۔ ۵ر آبان ۱۳۰۶ف کو معتمدی فینانس پر تشریف لے گئے۔ جہاں ۲۴ر دے ۱۳۱۱ف تک کارفرما رہے۔ چوتھے مرتبہ ۲۵ر دے ۱۳۱۱ف کو پھر معتمدی عدالت و کوتوالی پر واپس تشریف لائے۔ ۳۰ر مہر ۱۳۱۳ف م ۲۴ر جمادی الثانی ۱۳۲۲ہجری کو آپ کا انتقال ہوا۔ قدیم عہدہ داروں میں قابل قدر اور نہایت بہترین فرد تھے۔

نواب عماد جنگ مرحوم سابق کوتوال بلدہ آپ کے فرزند تھے۔

---

(۳۹)
بابو نند لال صاحب بیل

آپ بابو ترلوکی ناتھ کے خلف رشید تھے۔ ابتداً ۲۸ر اردی بہشت ۱۲۹۶ف کو محکمۂ پولٹیکل و فینانس میں ملازمت حاصل کی۔ کرالی صاحب کنٹرولر جنرل کے ۱۳۰۲ف میں اہلکار پیشی مقرر ہوئے۔ اس کے بعد ۲ر اردی بہشت ۱۳۱۷ف کو صدر محاسبی

سرکار عالی کے عہدہ پر ترقی پائی۔ زاں بعد ۲۵ امرداد ۱۳۲۰ف کو معتمدی فینانس کا جائزہ حاصل کیا۔ جہاں ۱۳ اسفندار ۱۳۲۱ف تک کام انجام دیتے رہے۔ اس کے بعد پھر اپنی سابقہ خدمت صدر محاسبی پر واپس آئے۔ ۱۲ آبان ۱۳۲۱ف کو وظیفہ پر خدمت سے سبکدوش کئے گئے۔ حصول وظیفہ کے بعد اپنے وطن چلے گئے۔ بعدازاں باجازت سرکار تیر ۱۳۲۶ف میں بلدہ آکر چند روز قیام کئے۔ بعد وطن واپس ہوئے۔ آپ کو (حما ہوار) وظیفہ ملتا رہا۔ آپ کی انگریزی اور علمی مذاق اچھا تھا۔ ۶ دے ۱۳۴۰ف م ۱۰ نومبر ۱۹۳۰ع روز روشنبہ کو صبح کے آٹھ بجے دفعتاً الہ آباد میں انتقال ہوا۔

---

(۴۰)

مولوی حبیب الدین صاحب ایچ سی ایس

آپ کی ابتدائی ملازمت ۱۶ خورداد ۱۲۹۹ف سے ہے۔ ۱۲۹۵ف میں آپ امتحان سیول سرویس کلاس میں کامیاب ہوئے۔ مختلف خدمات سرکار عالی پر مامور رہے۔ اس کے بعد مددگار معتمد فینانس مقرر ہوئے۔ بعدازاں ناظم تنقیح حسابات بنائے گئے۔ حسب فرمان خسروی ۶ جمادی الاول ۱۳۲۱ ہجری کو خدمت نظامت تنقیح حسابات تخفیف کردی گئی۔ تاریخ ۳۰ آبان ۱۳۲۱ف کو آپ صدر محاسب سرکار عالی بنائے گئے۔ جہاں ۱۶ خورداد ۱۳۲۵ف تک کام انجام دیتے رہے۔ بعدازاں حسب فرمان خسروی مؤرخہ ۱۱ جمادی الاول ۱۳۴۴ ہجری خدمت معتمدی فینانس پر تقرر ہوا۔ ۸ تیر ۱۳۲۵ف م ۲۰ رجب ۱۳۳۴ ہجری کو بلدہ میں آپ کا انتقال ہوا۔ اور سکندرآباد میں اپنے آبائی مقبرہ میں دفن ہوئے۔ آپ ایک متدین قابل اور تجربہ کار عہدہ دار تھے۔

---

(۴۱)

نواب فخر یار جنگ بہادر بی ۔ اے

فخرالدین احمد خان آپ کا نام ہے ۔آپ خان بہادر غلام احمد خان صاحب سابق رکن مال ریاست کشمیر کے صاحبزادے ہیں ۔ بتاریخ ۲۲ بہمن ۱۲۹۲ف کو اپنے وطن ڈھوگڑی ضلع جالندھر میں پیدا ہوئے ۔اور ہوشیار پور جالندھر ۔ اور سیالکوٹ میں تعلیم پائے ۔ علیگڈھ کالج سے بی ۔اے ۔کی ڈگری حاصل فرمائی ۔ بعد انفراغ تعلیم ۔ کچھ عرصہ تک سرکار عظمت مدار کے محکمہ سیاسیات میں کابل ایجنسی میں کارگزار رہے ۔اس کے بعد ریاست ڈیالہ میں بندوبست کا کام بھی سیکھا ۔ وہیں مجسٹریٹ کی خدمت انجام دی ۔ آخر گورنمنٹ ہند کے سررشتہ فینانس میں آپ کا تقرر ہوا ۔ لیکن تھوڑے عرصہ کے بعد بوجہ خرابی صحت آپ نے اپنے سابقہ شغل فلاحت کے جانب معاودت فرمائے ۔ اس کے بعد بلدۂ حیدرآباد میں یکم فروری ۱۳۲۲ف کو مددگار صدر محاسب شاخ تنقیح تعمیرات عامہ بمشاہرہ (الـــ) روپیہ پر مقرر ہوئے ۔ ۱۸ ۔ فروری ۱۳۲۴ف کو آپ نائب صدر محاسب سرکار عالی مقرر ہوئے ۔ اور ۲۰ ۔ ار مہر ۱۳۲۵ف کو صدر محاسب سرکار عالی بنائے گئے ۔ ۹ ۔ خورداد ۱۳۲۹ف تک اس خدمت کو انجام دیکر ۱۰ ۔ خورداد ۱۳۲۹ف سے خدمت معتمدی فینانس پر سرفراز ہوئے ۔ بتقریب عقدخوانی اعلیحضرت قدر قدرت نواب میر عثمان علیخان بہادر یکم شوال ۱۳۴۱ھ ہجری کو فخر یار جنگ بہادر کا خطاب سرفراز ہوا ۔اور اسوقت آپ کی یافت بہ شمول الونس وغیرہ (اعـــ) ہے ۔

تاریخ تقرر صدر محاسبی سے اسوقت تک مالیات سے متعلق جسقدر اصلاحات قلمرو آصفیہ میں عمل پذیر ہوئے ہیں ۔اُن سب میں آپ کا مفید مشورہ شریک رہا ہے ۔ اسیطرح سرکار عالی کی توفیر آمدنی کے باب میں بھی آپ کی رائے کو بڑا دخل ہے ۔ سرکار عالی کے پرامیسری نوٹ آپ کے عہد صدر محاسبی میں اور کرنسی نوٹ عہد معتمدی میں جاری ہوئے اور ان کے اجرائی میں آپ کے

مساعی لازمی طور پر شریک ہیں۔ آپ کو مالیات کے متعدد کمیشنوں اور کمیٹیوں میں بہ تعمیل فرمان خسروی
شریک ہونے کی عزت حاصل ہوئی۔ اور یہ عزت بھی آپ کے نصیب میں آئی کہ بعد ختم کار
بارگاہ خسروی سے اظہار خوشنودی فرمایا گیا۔ ان تمام کمیشنوں میں آپ کی شرکت سے
زیادہ دیرپا و مفید اثر سیلری کمیشن و کمیشن ٹائم اسکیل کو ہوا۔ جس کے تجاویز بروئے عمل آنے سے
ممالک محروسہ کے درماندہ عمال اور افسرانِ ماتحت کی تنخواہوں میں معتد بہ اضافہ کے ساتھ
امیدواران ملازمت کا معیار قابلیت بھی بلند ہو گیا۔

نواب فخر یار جنگ بہادر جامع عثمانیہ کے فیلو اور جامع اسلامیہ کے رکن اور کئی
علمی و ادبی تحریکات کے دلسوز معاون ہیں۔ خود اپنے گھر میں رواجی تعلیم کے ساتھ آپ اسلامی
تربیت کا خصوصیت کے ساتھ خیال ہے۔ اور آپ کے فرزندوں میں سے ہر ایک اسلامی
تربیت سے آراستہ ہے۔ ان کے نام علی الترتیب یہ ہیں۔

(۱) مشتاق احمد خاں (۲) اشتیاق احمد خاں (۳) رفیق احمد خاں۔ (۴) توفیق احمد خاں
(۵) عشاق احمد خان۔

(۴۲)

معتمدین و شریک معتمدین صدر نظامال

نواب آصف نواز جنگ آصف نواز الدولہ و آصف نواز الملک

نام سید عبدالرزاق عرف احمد صاحب تھا۔ سید سعدالدین صاحب عرف چندہ صاحب کے
اکلوتے فرزند اور سید نظام الدین صاحب کے پوتے تھے۔ از قوم نوایت تھے۔ سنہ ۱۲۵۶ ہجری میں

ولادت ہوئی۔ ان کے والد سید سعد الدین صاحب بھی معتمد صرف خاص مبارک رہ چکے ہیں۔ معتمدی کے علاوہ اور دوسری سرکاری خدمتیں بھی انجام دے چکے تھے۔ سید سعد الدین صاحب کے انتقال کے بعد آپ کو معتمد صرف خاص مبارک سے سرفرازی ہوئی۔ اس سے قبل معتمد مال سرکار عالی تھے۔ جب معتمدی مال پر نواب محسن الملک کا تقرر ہوا تو آپ سے صرف معتمد خانگی و معتمد صرف خاص کی خدمتیں متعلق رہ گئیں تھیں۔ نواب مختار الملک اول کے انتقال کے بعد مہاراجہ نرندر بہادر کے زمانہ منصرمی مدار المہامی میں معتمدی صرف خاص مبارک بھی نواب بدر الدولہ کے تفویض کردی گئی اور آپ صرف معتمد خانگی رہ گئے۔ جب حضرت غفران مکان سریر آرائے سلطنت ہوئے تو آپ کو دوبارہ معتمدی صرف خاص مبارک عطا کیگئی اور اقتدار ابتدا میں توسیع فرمائی گئی۔ ۲۷ رجمادی الثانی ۱۳۰۴ھ کو جشن نوروز کے دربار میں خانی۔ بہادری۔ و آصف نواز جنگ کا خطاب عنایت ہوا۔ پھر ۲۶ ربیع الثانی ۱۳۰۸ھ کو بتقریب سالگرہ مبارک آصف نواز الدولہ آصف نواز الملک کے خطاب سے سرفراز ہوئے۔ اور آخر وقت تک اس خدمت پر برقرار رہے۔ ۱۱ ربیع الاول ۱۳۲۰ھ کو بمرض سرطان ۶۵ سال کی عمر میں اس جہان فانی سے انتقال فرمایا۔ مرحوم ایک ہر دلعزیز اور قدیم وضع قطع کے عہدہ دار تھے۔ آپ کے یہاں پیری مریدی کا سلسلہ جاری تھا۔ اکثر زمانہ ساز آپ کے مرید بن چکے تھے۔

---

(۴۳)

نواب مشتاق حسین انتصار جنگ وقار الدولہ وقار الملک

آپ کا نام مولوی مشتاق حسین اور وطن مالوف امروہہ تھا۔ گر ولادت ۲۹ محرم ۱۲۵۷ھ م ۲۴ مارچ ۱۸۴۱ء کو بمقام کرادھ ضلع میرٹھ میں ہوئی۔ کہا جاتا ہے کہ نواب محسن الملک بہادر

کی طلبی پر آپ حیدر آباد میں آئے۔ یہاں آنے کے بعد پہلے پہل غرۂ دے ۱۲۸۴ف کو صیغہ عدالت کی مددگاری پر تقرر کیا گیا۔ اس کے بعد دیوانی خورد کے منصرم ناظم ہو گئے۔ پھر ۱۵ ربیع الاول ۱۲۸۳ھ م ۲۳ شہریور ۱۲۷۶ف کو بمشاہرہ (صما) منصرم معتمد صدر المہام عدالت ہوے۔ ۱۳ شعبان ۱۲۹۵ ہجری م یکم مہر ۱۲۸۸ف کو بماہوار (الـ) اس خدمت پر مستقل کئے گئے۔ ۱۲۹۶ھ میں نواب عمدۃ الملک شمس الامراء کے انتقال کے بعد جبکہ نواب رشید الدین خان شمس الامراء اور نواب سر آسمانجاہ کے مابین ناچاقی ہوئی تو آپ دو مہینے کی رخصت لیکر وطن چلے گئے زمانہ رخصت میں گوالیار میں کرنل ٹوڈی صاحب کے پاس کسی ضرورت سے ملاقات کے لئے گئے اس کی خبر نواب مدار المہام بہادر کو ہوئی تو ملازمت سے موقوف کرادئے گئے اور موقوفی کا حکم جریدۂ اعلامیہ مطبوعہ ۱۷ محرم ۱۲۹۶ ہجری میں درج کر دیا گیا۔ چوتھے سال ۱۲۹۹ ہجری میں جبکہ نواب رشید الدینخان وقار الامرا کا انتقال ہوگیا تو نواب سالارجنگ اول مدار المہام نے طلب کر کے پھر معتمدی صدر المہامی عدالت پر بحال فرما دیا۔ ۲۷ ذیحجہ ۱۲۹۹ھ م یکم دے ۱۲۹۲ف کو صوبہ داری گلبرگہ بمشاہرہ (الـ) ترقی دی گئی۔ بعدازاں ۱۴ ربیع الاول ۱۳۰۰ھ م ۸ اسفندار ۱۲۹۲ف کو معتمد عدالت وکوتوالی مدار المہام سرکار عالی اور ۳ جمادی الاول ۱۳۰۱ ہجری م ۲۶ فروردی ۱۲۹۳ف کو بمشاہرہ (الـ) رکن مجلس مال اور ۸ ربیع الاول ۱۳۰۲ ہجری م یکم اسفندار ۱۲۹۴ف کو صوبہ داری ورنگل پر بھیجے گئے۔ ۶ ربیع الاول ۱۳۰۲ کو خانی و بہادری انتصار جنگ کے خطاب سے سرفراز کئے گئے۔ ۲ اسفندار ۱۲۹۷ف کو معتمد مال سرکار عالی مقرر ہوے جہاں ۴ آذر ۱۳۰۲ف تک کار فرما رہے۔ ۲۷ خورداد ۱۲۹۷ف کو جب معدنیات کے معاملہ میں نواب محسن الملک منجانب سرکار ولایت بھیجے گئے تو عہدہ اپنی خدمت مفوضہ کے معتمدی فینانس کا کام بھی آپ سے متعلق کر دیا گیا۔ جسے نواب محسن الملک کی تاریخ واپسی یعنے ۲۹ مہر ۱۲۹۷ف تک انجام دیتے رہے۔ ۲۶ ربیع الثانی ۱۳۰۹ھ کے دربار سالگرہ مبارک کی جشن مسرت میں آپ کو وقار الدولہ وقار الملک کا خطاب بعہد وزارت

نواب سر آسمانجاہ مغفور عطا ہوا۔ ۵ ربیع الثانی ۱۳۱۱ھ کو آپ خدمت سے سبکدوش کر دئے گئے اور حیدرآباد سے آپ سیدھے مدراس گئے اور وہاں سے وطن روانہ ہوئے۔ وطن پہونچنے کے تھوڑے عرصہ کے بعد علیگڈھ کالج کے سکرٹری مقرر ہوئے اور اس قومی کام کا تعلق تازیست آپ کی ذات سے متعلق رہا۔ (للکا) ماہانہ وظیفہ مقرر ہو گیا تھا۔ اس کے علاوہ فتح میدان والے مکان کا کرایہ آپ کو ملا کیا۔ یہ مکان سرکار ہی سے آپ کو عطا ہوا تھا۔ آخر میں سرکار نے اس مکان کو خرید لیا اور قیمت ارسال کر دی گئی۔ ورنگل میں اپنی صوبہ داری کے عہد میں ایک بازار انتصار جنگ کے نام سے آباد کیا تھا۔ یہ بازار آج تک اسی نام سے مشہور اور ایک مستقل یادگار ہے۔ آپ نواب سر آسمانجاہ مرحوم و مغفور کے نہایت پیش رفت تھے۔ اور معاشداران حیدرآباد کی جانب آپ کی خاص توجہ مبذول رہتی تھی۔

۳ ربیع الثانی ۱۳۳۵ھ م ۲۵ اسفندار ۱۳۲۶ف کو اپنے وطن امروہہ میں اس دار فانی سے رحلت کر گئے۔

(۴۴)
نواب عبد السلام خان المخاطب مقتدر جنگ مقتدر الدولہ

مولوی عبد السلام خان آپ کا نام تھا۔ آپ اعظم جنگ کے پوتے کہلاتے ہیں۔ آپ کے جد اعلیٰ اعظم الملک میر جملہ (میر مظفر علیخاں رفعت الملک کے چچا تھے) اولاً آپ کا تقرر یکم آذر ۱۲۸۵ف کو خدمت تحصیلداری تعلقہ اودگیر پر کیا گیا اس کے بعد لنگسگور کے سوم تعلقدار اور پھر ضلع اطراف بلدہ کے اول تعلقدار ہوئے۔ ۱۲۹۱ف میں صدر المہامی کوتوالی کے معتمد اور ۱۲۹۲ف میں صوبہ اورنگ آباد کی صدر تعلقداری پر بھیجے گئے ۱۲۹۴ف میں سمت شمالی کے صوبیداری پر تبدل ہوئے۔ اور ۱۲۹۶ف میں اورنگ آباد کی صوبیداری پر تبادلہ ہوا۔ ۲۰ ربیع الثانی

۱۳۰۲ھ ہجری کو دربار خاص میں مقتدر جنگ کے خطاب سے سرفرازی ہوئی — پھر یکم ذی قعدہ ۱۳۲۳ھ ہجری کو بتقریب جشن چہلسالہ مقتدر الدولہ کا خطاب عطا ہوا۔ ۱۷۔ اسفندار ۱۳۱۲ف کو معتمدی مال کی خدمت سے سرفراز ہوئے۔ ۱۵۔ بہمن ۱۳۰۳ف کو بمشاہرہ الف کلدار مجلس مالگزاری کے رکن دوم مقرر ہوئے۔ ۲۰۔ آبان ۱۳۱۱ف کو صوبہ داری میدک پر تقرر ہوا۔ ۱۲۔ جمادی الاول ۱۳۱۹ھ ہجری حسب فرمان خسروی صوبہ دار ضلع بیدر (محمد آباد) بنائی گئی۔ یکم آذر ۱۳۱۷ف کو وظیفہ حسن خدمت پر سبکدوش کئے گئے۔ ۱۲۔ آبان ۱۳۲۴ف کو بحکم حضور پرنور مہتمم اعراس صرف خاص مبارک کے عہدہ سے سرفرازی ہوئی۔ بحالت مہتممی اعراس بتاریخ ۲۔ ربیع الثانی ۱۳۳۹ھ ہجری روز یکشنبہ کو راہی دار البقا ہوئے۔ تمام عمر نیکنامی و ہر دلعزیزی سے بسر کی۔

(۴۵)

مولوی سید غلام رسول صاحب

آپ کا آبائی وطن کرنول تھا۔ سرکار عالی کے منصبداروں سے تھے۔ دار العلوم میں تعلیم پائی۔ بعد انفراغ تعلیم سند صدور کی تحصیلداری پر مامور ہوئے۔ محکمہ تعلقداری کی سررشتہ داری بھی انجام دی تھی۔ جب نواب منیر الملک مرحوم معین المہام ہوئے تو آپ منتظم پیشی مقرر ہوئے بعد انتقال نواب منیر الملک مغفور۔ ناندیڑ کی سوم تعلقداری پر آپ کا تقرر کیا گیا۔ ۱۳۰۲ف میں محکمۂ معتمدی مال میں سب اسسٹنٹ سکریٹری کے عہدہ پر ترقی دی گئی۔ ۱۳۰۳ف میں مجلس مالگزاری کے سکریٹری کی خدمت پر فائز ہوئے۔ اور ۲۷۔ آبان ۱۳۱۰ف کو معتمدی مال کی منصرمی ملی ۱۹۔ دے ۱۳۱۱ف کو شریک معتمد مال ہو گئے آپ جفاکش اور محنتی عہدہ دار تھے۔ ۴۔ بہمن ۱۳۱۳ف کو آپ کا انتقال ہو گیا۔

(۴۶)

مسٹر اے۔ جی۔ ڈنلاپ اسکوائر

۶ مئی ۱۸۴۸ء م ۲ رجمادی الثانی ۱۲۶۴ھ کو بمقام کارنگٹن ہادس الفرنوسائی داقع اسکاٹ لینڈ میں پیدا ہوے۔ بعد الفراغ تعلیم آپ ہندوستان میں آکر ابتداً ۱۲۷۸ف میں ممالک متوسطہ اور برار کے کاٹن کمشنر مقرر ہوئے۔ بعد ازاں ۱۲۷۹ف میں برار کے کمشنر ہوگئے۔ ۱۲۸۵ف میں پانچ مہینے تک آپ نے حیدرآباد کے سکنڈ اسسٹنٹ رزیڈنٹ متعلق برار کا کام انجام دیا۔ ۱۴ آذر ۱۲۸۶ف سے ۱۲ شہریور ۱۲۸۷ف تک رزیڈنٹ حیدرآباد کے سکرٹری برار کے عہدہ پر مامور رہے۔ وہاں سے کہام گاؤں علاقہ برار کے اسمال کازکورٹ (عدالت خفیفہ) کی ججی پر مستقلاً مامور ہوئے۔ بعد انتقال نواب رشید الدینخاں نواب وقارالامرار اقبال الدولہ نے اسٹیٹ پائیگاہ کی حسن انتظام کی غرض سے آپ کو برار سے طلب فرماکر اپنے اسٹیٹ میں مقرر فرمایا۔ جس کا انتظام نہایت خوبی و بیدار مغزی کے ساتھ کیا۔ ۲۳ خورداد ۱۲۹۴ف کو علاقہ پائیگاہ سے کنارہ کش ہوئے اسلئے کہ سرکار عالی نے انسپکٹر جنرل مال کے عہدہ سے سرفراز فرمایا تعلیم معدنیات کے معاملہ میں آپ اور نواب محسن الملک معتمد فینانس و فریدونجی (نواب فریدون الملک پرائیوٹ سکرٹری) پیروی کیلئے منتخب ہوے۔ ۲۷ خورداد ۱۲۹۷ف کو منجانب سرکار عالی لندن بھیجے گئے وہاں سے آذر ۱۲۹۸ف کو واپس آئے۔ بروئے جریدہ غیر معمولی مطبوعہ ۱۵ بہمن ۱۳۰۳ف جبکہ معتمدی فینانس کے تحت مجلس مالگزاری قائم ہوئی۔ اور اس کے دو رکن مقرر ہوے تو انکے منجملہ ایک رکن آپ بھی تھے اس کے بعد بعہد وزارت مہاراجہ سرکشن پرشاد بہادر بروئے جریدۂ غیر معمولی مورخہ ۲۷ آبان ۱۳۱۰ف جبکہ مجلس مالگزاری شکست کردی گئی تو آپ انسپکٹر جنرل مال مقرر ہوگئے۔ سررشتہ جات مال و بندوبست و اسٹیٹ نواب سالارجنگ بہادر کی عام نگرانی بھی آپ کے تفویض ہوئی۔ ۱۹ اردی ۱۳۱۱ف کو انسپکٹر جنرل مال کا عہدہ

شکست کردیا گیا۔ بعد مکرر محکمہ معتمدی مال کے نام سے موسوم کیا گیا۔ تو آپ اس کے معتمد بنائے گئے۔ ۴ر بہمن ۱۳۲۰ف حسب فرمان خسروی معدرہ ۲۰ر محرم ۱۳۲۹ ہجری بجائے معتمد مال کے صدر ناظم مال کا آپ کو لقب دیا گیا۔ معاملات آبکاری کے انتظام میں آپ کی حسن سعی سے بڑی کامیابی حاصل ہوئی۔ ۲۲ر اردی بہشت ۱۳۲۳ف کو بعد ختم مدت آپ اپنے عہدے سے سبکدوشی حاصل کرکے مسٹر ویکفیلڈ کو جائزہ دیدیا۔ ۲۴ر اردی بہشت ۱۳۲۳ف کو ۱۰۔ یوم کی رخصت لیکر (اس لئے کہ آپ کی مدت دس یوم کے بعد ختم ہوتی تھی) ۲۶ر ماہ مذکور کو بلدہ سے اپنے وطن مالوف لندن روانہ ہو گئے۔ جہاں ۱ماہ نومبر ۱۹۲۱ء کو انتقال کیا۔ تا قیام حیدرآباد عموماً آپ سے سب خوش رہے۔ آپ نہایت نیکنامی کے ساتھ یاد کئے جاتے ہیں۔

---

(۴۷)

مسٹر ویکفیلڈ۔ جی۔ ای۔ سی۔

۶ر خورداد ۱۲۸۲ف کو آپ کی ولادت ہوئی۔ آپ گورنمنٹ آف انڈیا سے مستعار لئے گئے تھے۔ ابتداً ۲۶ر شہریور ۱۳۱۸ف کو آپ اریگیشن سٹلمنٹ آفیسر (ہنگامی) بمشاہرہ (الرعہ ما) کلدار مقرر ہوئے اس کے بعد ۲۲ر اردی بہشت ۱۳۲۳ف کو آپ صدر ناظم مالگزاری مقرر ہوئے۔ جب ۴ر آبان ۱۳۲۴ف کو آپ بحصول رخصت ولایت روانہ ہوئے تو آپ کے زمانہ رخصت میں نواب نصیح جنگ منصرم کارگزار رہے اور آپ ۱۵ر فروردی ۱۳۲۵ف کو ولایت سے واپس تشریف لائے اور اپنی خدمت کا جائزہ حاصل کیا۔ خدمت مذکور پر ۲۰ر اردی بہشت ۱۳۲۶ف تک کارگزار رہے۔ اس کے بعد آپ کا تبادلہ بہ حیثیت صدر ناظم صنعت و حرفت و آبکاری بجارت وغیرہ بمشاہرہ (اعہ ما) کلدار و ما الونس پر عمل میں آیا۔ بعد ختم مدت

۲۰ ستمبر سنہ ۱۹۲۱ عیسوی کو آپ بلدہ سے جانب کشمیر روانہ ہوئے۔ (سہ ماہی ۹) کلدار کا ماہانہ وظیفہ آپ کے نام تاحیات منظور کیا گیا۔ آپ نے اپنے زمانہ کارگزاری میں سررشتہ مال کی ایک بسیط رپورٹ بزبان انگریزی مرتب فرمائی ہے۔

(۴۸)

نواب فصیح الدین احمد خاں المخاطب فصیح جنگ

مولوی فصیح الدین احمد خان۔ عنایت حسین خاں صاحب سابق کوتوال بلدہ حیدرآباد کے فرزند تھے۔ بتاریخ ۲۲ اسفندار سنہ ۱۲۷۵ ف حیدرآباد میں ولادت ہوئی۔ ابتدائی تعلیم وغیرہ بھی بلدہ ہی میں ہوئی۔ آپ سیولین علاقہ سرکار عالی ہونے کی حیثیت سے اولاً یکم مہر سنہ ۱۲۹۸ ف کو بلدہ میں (۱۰۰) ماہوار پر دفتر پولیٹیکل فینانس میں متعین کئے گئے۔ اس کے ایک سال بعد احاطۂ مدراس کے ضلع آرکاٹ میں منجانب سرکار کام سیکھنے کی غرض سے روانہ کئے گئے وہاں سے واپس آنے کے بعد اضلاع سرکار عالی میں خدمت تعلقداری وغیرہ کو انجام دیتے رہے۔

۲۶ بہمن سنہ ۱۳۲۳ ف کو آپ صوبیدار صوبہ گلبرگہ شریف بمشاہرہ (الـ ۱۰۰۰) مقرر ہوئے۔

۵ آبان سنہ ۱۳۲۴ ف کو صدر ناظم مال اور ۱۵ فروردی سنہ ۱۳۲۵ ف کو زائد معتمد مال اور ۱۵ فروردی سنہ ۱۳۲۵ ف کو زائد معتمد مال اور ۲۰ اردی بہشت سنہ ۱۳۲۷ ف کو معتمد مال مقرر ہوئے۔ ۱۲ رجب سنہ ۱۳۳۰ کو بتقریب دربار سالگرہ مبارک فصیح جنگ کا خطاب سرفراز ہوا۔ ۲۶ شہریور سنہ ۱۳۳۵ ف م ۲ محرم سنہ ۱۳۴۵ ہجری کو بلدہ میں آپ کا انتقال ہوا۔ آپ کے پسماندگوں کو معقول وظیفہ رعایتی تاحیات مقرر ہوا۔

(۴۹)

آنریبل مسٹر ٹی جے ٹاسکر صدر ناظم مال سرکار عالی

آپ گورنمنٹ آف انڈیا سے سرکار عالی میں (۵) سال کے لئے مستعار لئے گئے۔ ۲۵ جنوری سنہ ۱۹۲۷ء کو

سرکار عالی کی ملازمت کے دائرہ میں داخل ہوئے ۔ (ذریعہ جریدۂ غیر معمولی جلد ۵۸ عث مورخہ ۱۶ ار اسفندار ۱۳۳۶ف) تنخواہ سمہ ۱۱۰۰ کلدار قرار پائی ۔ اور ۱۵ ار فبروری ۱۹۲۷ع کو تنخواہ میں ترقی ہوکر (سمہ ۱۲۰۰) مقرر ہوئی ۔ بعد ازاں ۱۲ ر مارچ ۱۹۲۸ع کو سمہ ۱۴۰۰ قرار پائی اور ۷ ر جنوری ۱۹۲۵ع کو (سمہ ۱۶۰۰) ہوئی اور بزمانہ رخصت آنریبل مسٹر ٹرینچ ۲۶ ر مارچ ۱۹۲۸ع سے تا واپسی صدر المہام بہادر موصوف آپ منصرمانہ کام انجام دیتے رہے اس زمانہ میں آپ کی یافت (صمہ ۱۸۰۰) رہی ۔

(۵۰)

نواب آغا محمد علیخان آغا یار جنگ بہادر

مولوی آغا محمد علیخان صاحب خلف آغا جعفر سلطان صاحب بتاریخ ۴ ر شہریور ۱۲۸۴ف بمقام شیراز پیدا ہوئے ۔ آپ کی تعلیم مدرسہ عالیہ میں ہوئی ۔ ابتداً ۱۱ ر تیر ۱۳۰۸ف کو بماہوار (۱۲۵) مہتمم کوتوالی درجہ سوم ضلع پربھنی مقرر ہوئے ۔ صیغہ پولیس میں ترقی کرکے یکم تیر ۱۳۱۹ف کو آپ علاقہ مال میں دوم تعلقداری درجۂ سوم تعلقہ عثمان آباد کی یافت (۱۱۲۵) مامور فرمائے گئے اور ۱۱ ر اسفندار ۱۳۲۷ف کو اول تعلقدار درجۂ سوم مقرر ہوئے اور متعین محکمہ مالگزاری رہے ۔ یافت (۱۱۲۵) ۵۰ ۔ الونس ۔ قرار پائی ۔ بعد انتقال نواب فصیح جنگ ۲۷ ر شہریور ۱۳۳۵ف کو بمشاہرہ (۱۱۲۵) (۱۵۰) الونس آپ معتمد مال بنائے گئے ۔ بعد ورود مسٹر ٹی ۔ جی ۔ ٹاسکر ۱۲ ر اسفندار ۱۳۳۶ف کو صاحب موصوف اپنے مفوضہ خدمت کا جائزہ دیکر آپ شریک معتمد مال رہے ۔ بتاریخ ۹ ۔ جمادی الثانی ۱۳۴۶ ہجری پیشگاہ اقدس سے آغا یار جنگ کا خطاب عطا کیا گیا ۔ بتاریخ ۲۲ ر شہریور ۱۳۳۹ف وظیفہ حسن خدمت حاصل کرکے خدمت سے سبکدوش ہوئے ۔ اور اس کے دوسرے روز مجلس پائیگاہ نواب اعانت جنگ معین الدولہ کی معتمدی مجلس کے عہدہ کا آپ نے جائزہ حاصل کیا ۔

(۵۱)

مولوی عبدالرحیم صاحب

ابتداً آپ یکم بہمن ۱۲۹۸ف کو دائرہ ملازمت سرکار عالی میں شامل ہوئے۔ اس کے بعد آپ نے انجینرنگ کلاس میں شریک ہوکر کامیابی حاصل کی۔ اور سررشتہ بندوبست میں مددگار بندوبست ہوئے۔ بعد ازاں مہتمم بندوبست حیدرآباد بنائے گئے۔ بعد انتقال مولوی غلام رسول صاحب آپ شریک معتمد مال متقرر ہوئے۔ خدمت مذکور پر ۲۵ر اسفندار ۱۳۱۹ف تک کارگزار رہے اور تاریخ مذکور کو آپ کا انتقال ہوا۔

(۵۲)

مولوی غلام محمود صاحب قریشی بی۔ سی۔ ایس

آپ کی ولادت ۳ر امرداد ۱۳۰۴ف ہے۔ ابتدائی ملازمت بحیثیت پروبیشنر ۲۳ر آبان ۱۳۲۵ف سے ۲۵ر آبان ۱۳۲۶ف تک علاقہ سرکار عظمت مدار میں گزارے۔ ۲۶ر آبان ۱۳۲۶ف کو علاقہ سرکار عالی میں زائد سوم تعلقداری درجۂ دوم پر بمشاہرہ (سمار) معتمدی مال میں متعین کئے گئے۔ ۲۸ر اسفندار ۱۳۳۲ف کو زائد مددگار تعلقدار متعینہ ڈویژن لنگسگور بیافت (اللہ صہ) پر ترقی پائے۔ یکم اردی بہشت ۱۳۳۴ف کو دفتر معتمدی مال میں بیافت (صما) متعین کرلئے گئے۔ یکم دے ۱۳۳۶ف کو مددگار ناظم مال ست تلنگانہ متعینہ معتمدی مال کے عہدہ پر بیافت (صماصہ) ترقی دی گئی۔ اور بتاریخ ۲ر امرداد ۱۳۳۷ف بمشاہرہ (ﷲ) آپ شریک معتمد مال بنائے گئے۔

(۵۳)

نواب رضا نواز جنگ دُرِّ بہا

آپ کی پیدائش ۵ ار امرداد ۱۲۸۴ ف ہے۔ آپ نے یکم آبان ۱۳۱۷ ف میں دائرۂ ملازمت میں داخل ہوئے۔ آپ متعدد اضلاع علاقہ سرکار عالی میں خدمت تعلقداری کو انجام دینے کے بعد ۹ ر تیر ۱۳۲۷ ف کو صدر ناظم مال سمت مرہٹواڑی مواجبی (الصمد) پر فائز ہوئے بعد حسب سابق چار صوبہ قایم ہونے کے باعث خدمت مذکور سے آپ کنارہ کش ہوئے۔

(۵۴)

مولوی حاجی میر فیض الرحمن صاحب

آپ کی تاریخ ولادت ۳ ر مہر ۱۲۸۸ ف ہے۔ ۱۷ ار اسفندار ۱۳۱۲ ف کو تحصیلدار درجۂ دوم جنتور بمشاہرہ (مائعہ) مقرر ہوئے۔ اس کے بعد ایک عرصہ تک ضلع میدک میں خدمت تحصیلداری و تعلقداری پر مامور ہوئے۔ ۲۵ ر اردی بہشت ۱۳۱۹ ف کو مددگار معتمد فینانس مقرر ہوئے۔ ایک زمانہ تک اس خدمت پر مامور رہے۔ اور (لمعہ) روپیہ سکہ عثمانیہ یافت رہی۔ ۲۰ ر دے ۱۳۲۹ ف کو آپ انسپکٹر جنرل رجسٹریشن و اسٹامپ مقرر ہوئے۔ اور ۳۱ ر فروردی ۱۳۳۶ ف کو صدر نظامت مال سمت تلنگانہ پر فائز ہوئے تھے اور اس عہدہ کے زمانہ میں بتاریخ ۶ ر خورداد ۱۳۳۸ ف بعارضۂ فالج آپ کا انتقال ہوا۔

(۵۵)

معتمدین عدالت و کوتوالی امور عامہ

مولوی محمد عزیز مرزا صاحب

آپ ۱۸۶۵ء میں پیدا ہوئے تھے۔ اور جب ۱۸۷۵ء میں سرسید مرحوم نے علیگڈھ کالج قائم فرمایا۔ اور اس میں پہلا گروہ طلبا کا داخل ہوا ہے تو اس میں مولوی صاحب بھی تھے۔ جن کی عمر اوسوقت دس برس کی تھی۔ اس طالب علمی کی زندگی میں استقلال اور پوری شوق سے محنت کر کے ۱۸۸۷ء میں انہوں نے بی۔ اے۔ کی ڈگری اس نمایاں کامیابی کے ساتھ حاصل کی کہ وہی پہلے مسلمان تھے۔ جنھوں نے ایک ساتھ دو سبجکٹوں انگلش لٹریچر اور تاریخ میں آنرز کا درجہ حاصل کیا۔ اور سید مرحوم کے لگائے ہوئے علمی چمن کے پہلے موسم گل کا ایک خوبصورت اور شاداب پھول ثابت ہوئے۔

بی۔ اے۔ کی ڈگری حاصل کر کے وہ حیدرآباد دکن چلے آئے۔ اور یہاں پہونچتے ہی ریاست کی ایک معزز خدمت پر بتاریخ غرہ تیر ۱۲۹۶ف مامور ہوئے۔ نواب سر آسمانجاہ مرحوم و مغفور کے زمانہ وزارت میں اونہوں نے سلطنت کے سیکرٹ ڈپارٹمنٹ میں ایسی عمدگی قابلیت اور رازداری کے ساتھ اس خدمت کو انجام دیا کہ سوائے بعض اعلیٰ اراکین سلطنت کے کسی کو معلوم بھی نہو سکا کہ اُن سے کس قسم کی اہم اور نازک خدمات متعلق ہیں۔ اس خدمت کا چارج لئے۔ ابھی تھوڑا ہی زمانہ ہوا تھا کہ کورٹ آف وارڈز کا کام بھی آپ کے سپرد ہوا۔ اور سرکار نے اوس کے معاوضہ میں تین سو روپیہ ماہانہ الاونس دینا چاہا۔ مگر آپ نے یہ کہکر "یتیموں کے مال سے میں اپنا پیٹ بھرنا نہیں چاہتا" اوس کے لینے سے قطعًا انکار کر دیا۔ لیکن احتیاط و بے نفسی کا صلہ چندہی روز بعد یوں ملا کہ ریاست نے قدر دانی کی اور ۱۸۹۵ء م ۲۵ اسفندار ۱۳۰۰ف کو فرسٹ اسسٹنٹ ہوم سکرٹری کے عہدہ پر ممتاز ہوئے۔ اس خدمت کو بجالاتے کچھ عرصہ گذرا تھا۔ بتاریخ ۵۔ آبان ۱۳۰۶ف کو معتمدی عدالت و کوتوالی کی معزز کرسی پر جلوہ افروز ہو گئے۔ اور انتظامات ریاست کا ایک بہت بڑا حصہ آپ کے ہاتھ میں آگیا۔ ان دنوں نواب سر وقار الامراء بہادر مدار المہام ریاست تھے اور ان کو مولوی عزیز مرزا صاحب پر اسقدر اطمینان تھا کہ ریاست کے بہت کم کام تھے جو بغیر ان کے مشورہ کے عمل میں آتے ہوں۔ ان دنوں

آپ نے مصنفین کی مدد اپنی تصانیف کے شایع کرنے میں معقول طور پر کی۔

نواب سر وقار الامرا بہادر کی علحدگی کے بعد جب مہاراجہ سرکشن پرشاد بہادر نے مدار المہامی کی باگ اپنے ہاتھ میں لی۔ اور اپنے لئے نیا اسٹاف منتخب فرمایا تو مولوی محمد عزیز مرزا صاحب سنہ ۱۹۰۲ء میں ضلع بیڑ کی اول تعلقداری ڈپٹی کمشنری پر بھیجدئے گئے۔ بیڑ میں آپ نے تخمیناً (۳) سال تک رہے۔ وہاں پر آپ اپنے خوش نظمی و لیاقت کے باعث نہایت ہر دلعزیز تھے ۲۴ آبان سنہ ۱۳۱۴ ف م سنہ ۱۹۰۶ء آپ پھر حیدرآباد میں ہائیکورٹ کی ججی پر بلائے گئے۔ آپ نے اس خدمت کو ایسی قابلیت و مستعدی و جفاکشی سے انجام دیا کہ میر افضل حسین صاحب چیف جسٹس ہائیکورٹ جنکی قانون دانی کی شہرت تھی۔ آپ کے گرویدہ ہوگئے۔ اور آپ کے کام پر سب ججوں سے زیادہ بھروسہ کرنے لگے۔

ہائیکورٹ کی ججی پر ایک سال رہنے نہ پائے تھے کہ حضرت اقدس و اعلیٰ کے قدردانی سے پھر معتمدی عدالت و کوتوالی و امور عامہ کی خدمت پر ۷ ار اردی بہشت سنہ ۱۳۱۶ ف سے مامور کئے گئے۔ جب موقع پاتے اپنے صیغہ تعلیمات اور صیغہ عدالت میں نہایت دلچسپی لیتے تھے۔

آپ کے علمی کارناموں میں حسب ذیل کتب یادگار زمانہ ہیں۔

(۱) گلگشت فرنگ۔ (ترجمہ سفرنامہ انگلستان مولوی مہدی حسن مرحوم فتح نواز جنگ)

(۲) سیرۃ المحمود (خواجہ محمود گاوان وزیر سلاطین بہمنیہ کی سوانح عمری) (۳) وکرم اُروسی (سنسکرت کے مشہور شاعر کالی داس کے ڈرامے کا ترجمہ) اس کا دیباچہ مولوی صاحب نے (۵۰) صفحوں پر تحریر فرمایا ہے جو قابل دید ہے۔

اس کے علاوہ ہندوستان کے اکثر علمی رسالوں میں آپ کے اعلیٰ درجہ کے محققانہ علمی مضامین شایع ہوتے رہتے تھے۔ سرکاری ریورٹیں بھی اردو لٹریچر کا ایک بے مثل ذخیرہ ہیں۔

۱۱؍اکٹوبر ۱۹۰۹ء م ۶؍آذر ۱۳۱۹ف مولوی صاحب وظیفہ دیکر سرکار آصفیہ کی خدمت سے سبکدوش کردئے گئے۔ رخصت ہوتے ہی آپ علیگڈھ میں آکے سکونت پذیر ہوے۔ تاکہ قومی خدمت کریں۔ چنانچہ اونہوں نے تا دم زیست اس کام کو نمایاں طور پر بلند حوصلگی کے ساتھ انجام دیا۔

۲۶؍فبروری ۱۹۱۲ء م ۲۴؍فروردی ۱۳۲۱ف کو (۱۱) بجے دن کے بمقام لکھنؤ درد گردہ کے عارضہ سے آپ نے سب کو داغ مفارقت دے گئے۔

(۵۶)

نواب حاجی محمد حمید اللہ خان صاحب المخاطب سربلند جنگ

آپ مولوی محمد سمیع اللہ خان صاحب مرحوم۔ سی۔ ایم۔ جی کے۔ فرزند اکبر تھے تولد بمقام آگرہ ۸۔شوال ۱۲۸۰ھ ہجری م ۱۷؍مارچ ۱۸۶۴ء کو ہوا۔ علیگڈہ کے قدیم ابتدائی طالب علموں میں آپکا شمار کیا جاتا تھا۔ سرسید علیہ الرحمہ نے مولوی سمیع اللہ خاں صاحب کے مشورہ سے اپنے فرزند مسٹر سید محمود مرحوم کو بھی ان کے ہمراہ انگلستان بغرض تعلیم روانہ کیا تھا۔ ولایت سے ایم۔ اے۔ و بیرسٹری کی ڈگری حاصل کرنے کے بعد عرصہ تک الہ آباد میں وکالت کرتے رہے۔ اس زمانہ میں ان کا شمار مشہور و کامیاب بیرسٹروں میں تھا۔ نواب سرور الملک بہادر سابق معتمد پیشی حضور پرنور نے ان کو حیدرآباد طلب کیا۔ مولوی افضل حسین صاحب کی میرمجلسی کے زمانہ میں اعلیحضرت غفران مکان کے حکم سے بتاریخ ۸؍اردی بہشت ۱۳۰۴ف سے عدالت العالیہ کے رکن مقرر ہوے۔

۲۸؍مہر ۱۳۱۳ف تک رکنیت کا کام انجام دیتے رہے۔ بعد انتقال نواب عماد جنگ اول مرحوم عدالت کوتوالی امورعامہ کا جائزہ حاصل کیا۔ اور کئی سال تک

اس اہم خدمت کے فرائض انجام دیتے رہے۔ میر افضل حسین صاحب میر مجلس وظیفہ پر علحدہ ہونے کے بعد بتاریخ ۲۰ اردی بہشت ۱۳۱۶ف خدمت میر مجلسی کا جائزہ حاصل کیا۔ اور نہایت قابلیت و دیانت سے تقریباً پانچ سال تک کام انجام دیتے رہے۔ آخر کار بحسن کارگزاری ایک ہزار روپیہ ماہانہ کے وظیفہ پر خدمت مذکور سے سبکدوش ہوئے بتاریخ ۱۳ شہریور ۱۳۳۹ف م ۲۶ اگسٹ ۱۹۳۰ء کو بعارضہ ضعف دماغ دن کے تین بجے بلدہ حیدرآباد میں آپکا انتقال ہوا۔ اور آپ کی نعش کو لکھنو لے گئے اور وہاں دفن کئے گئے۔

(۵۷)

نواب ذوالقدر بیگ ذوالقدر جنگ بہادر

نواب ذوالقدر بیگ۔ خلف نواب سرور الملک بہادر سابق سکریٹری پیشی حضرت غفران مکان علیہ الرحمہ کی ۸ تیر ۱۲۸۴ف کو بلدہ حیدرآباد میں ولادت واقع ہوئی۔ تعلیم کی ابتدا مدرسہ اعزا میں ہوئی تھی۔ لیکن تھوڑی مدت کے بعد ہی سینٹ جارج گرامر اسکول میں داخل کئے گئے۔ جہاں ۱۸۹۳ء میں مدراس یونیورسٹی کے امتحان میٹرک میں کامیاب ہوئے۔ اس کے بعد حضرت غفران مکان نے آپ کے انگلستانی تعلیم کے جانب بطور خاص توجہات شاہانہ کو کام فرمایا۔ اور بیش قرار تعلیمی وظیفہ عطا فرماکر ۱۸۹۴ء میں آپ کو انگلستان روانہ فرمایا۔ وہاں آپ کرائیسٹ کالج کیمبرج میں داخل ہوئے۔ اور ۱۸۹۷ء میں بی۔ اے۔ کی ڈگری حاصل فرمائی۔ اس کے ساتھ ہی آپ نے قانونی تعلیم کو فراموش نہیں فرمایا اور مڈل ٹیمپل لندن میں شرکت فرماکر ۱۸۹۹ء میں بیرسٹری کے امتحان سے فراغت حاصل فرمائی۔ اسی عرصہ میں آپ بتقریب سالگرہ مبارک بتاریخ ۷ رجادی الاول ۱۳۱۲ھ بہ پیشگاہ حضرت غفران مکان سے خانی بہادری۔ اور ذوالقدر جنگ کے خطاب سے سرفراز فرمائے گئے۔ بعد

انفراغ تعلیم جب آپ حیدرآباد تشریف لائے تو ۱۰ اردی بہشت ۱۳۰۹ف کو نظامت سوم عدالت فوجداری بلدہ کا جایزہ حاصل فرمایا۔ اور بتدریج ترقی کر کے ۱۹۰۵ء میں ناظم اول فوجداری بلدہ کے عہدہ پر مقرر ہوئے اس کے بعد ۵ تیر ۱۳۱۸ف کو رکن عدالت العالیہ بنائے گئے اور خدمت مذکور پر ۲۲ شہریور ۱۳۲۲ف تک کارگزار رہے اور تاریخ مذکور کو آپ بلدہ سے وطن (لکھنؤ) روانہ ہوئے آپ کے نام بہ لحاظ مدت ملازمت آپ کو (۱۲ا۔۱۳ار) ماہانہ وظیفہ مقرر ہوا۔ اس کے بعد بتاریخ ۲۴ اردی بہشت ۱۳۲۶ف باجازت سرکار آپ بلدہ واپس تشریف لائے اور بتوجہات مکارم شاہانہ ۲۹ امرداد ۱۳۳۰ف کو بمشاہرہ (الکے) کلدار معتمدی عدالت کوتوالی کا جائزہ حاصل فرمایا۔ اور کام انجام دیتے رہے۔ اس کے بعد حسب فرمان خسروی ۴ آبان ۱۳۳۱ف سے معتمدی مذکور کا کام بجائے آپ کے ہر چہار مددگاران دفتر انجام دیتے رہے اور آپ خانہ نشین رہے۔ بعد ازاں حسب فرمان خسروی ۹ جمادی الاول ۱۳۴۱ہجری م ۲۶ بہمن ۱۳۳۲ف کو مولوی غلام اکبر خانصاحب (اکبر یار جنگ بہادر) رکن عدالت العالیہ کا منصرمانہ تقرر تاحکم ثانی معتمدی عدالت و کوتوالی و امور عامہ پر اُن کے بجائے رکنیت عدالت العالیہ پر آپ کا منصرمانہ تقرر ہوا۔ خدمت مذکور پر ۲۳ دے ۱۳۳۵ف تک کام انجام دیتے رہے۔ تاریخ مذکور سے آپ معتمد فوج مقرر ہوئے۔ اس خدمت پر ۳ فردی ۱۳۳۶ف تک ممتاز رہے۔ تاریخ مذکور کو مکرر معتمد عدالت کوتوالی بنائے گئے۔ جو ۱۵۔ اسفندار ۱۳۳۸ف تک کام انجام دیتے رہے۔ بعد ازاں وظیفہ حسن خدمت حاصل کر کے علحدہ ہوئے۔ عشرۂ محرم ۱۳۴۳ہجری میں بمقام گلبرگہ ہندو مسلمانوں میں فساد ہو گیا۔ تو حضور پر نور نے بطور خاص آپ کو کمیشن تصفیہ کی صدر آرائی کی عزت عطا فرمایا۔ فقط

(۵۸)

نواب محمد غلام اکبر خان المخاطب اکبر یار جنگ بہادر

نام نامی مولوی غلام اکبر خان صاحب خلف احمد شیر خان صاحب۔ آپ کا تعلق آفریدیوں کے مشہور قبیلہ ملاخل کی شاخ زرغول خیل سے ہے۔ آپ بتاریخ ۱۲ اردی بہشت ۱۲۸۰ف کو قصبہ گوجرخاں ضلع راولپنڈی میں پیدا ہوئے۔ جہاں آپ کے پدر بزرگوار انسپکٹر پولیس تھے۔ آپ کی تعلیم آپ کے والد ماجد اور دوسرے معلمین نے وطن ہی میں انجام دیا لیکن عربی و فارسی درس کی تحصیل ۱۳۰۲ف میں اورنگ آباد تشریف لاکر فرمائے۔ اور وہیں بقدر ضرورت انگریزی ادبیات کی تحصیل کی۔ اسی عرصہ میں قانون کی کتابیں بھی مطالعہ فرماتے رہے۔ اور ۱۳۰۴ف میں وکالت درجۂ سوم کا امتحان پاس کرکے اورنگ آباد میں وکالت شروع کردی۔ ماہ شہریور ۱۳۰۶ف میں اسی غرض سے بلدہ تشریف لائے۔ اور دوسرے سال وکالت درجۂ دوم میں کامیابی حاصل فرمالی۔ وکالت درجۂ اول کی سند آپ کو ماہ آذر ۱۳۱۵ف میں ملی۔ اور آپ نے اپنے کام کو مجلس عالیہ عدالت تک وسعت دی۔ اس موقع پر آپ نے اس محنت اور نیک نفسی سے کام کیا کہ تھوڑے ہی عرصہ میں آپ کا شمار ہائیکورٹ کے سربرآوردہ وکلاء میں ہونے لگا۔

اس دوران میں آپ تھوڑا سا وقت ہمیشہ علمی و ادبی مطالعہ کی غرض سے ضرور نکالتے رہتے تھے۔ اور کبھی آپ کو اپنی جماعت کے اغراض و مقاصد کی اشاعت کی خاطر بھی وقت دینا پڑتا تھا۔

وکلاء کی موقی جماعت نے تین بار آپ کو اپنا قایم مقام بناکر مجلس وضع قوانین میں بھیجا تھا۔ ۱۳۲۰ف میں آپ نے دکن لاء رپورٹ کے نام سے ایک قانونی ماہواری رسالہ جاری فرمایا تھا۔ جو آپ کے زمانہ ادارت میں نہایت کامیاب رہا۔

مولوی صاحب کی وکالت کی ترقی اور اس پیشہ میں آپ کی کامیابی کا حال سمع ہمایونی تک پہنچا تو بارگاہ خسروی سے ۱۳ خورداد ۱۳۲۷ ف کو ہائیکورٹ کے کام کی رکنیت پر بمشاہرہ (الــــ) سرفراز فرمایا گیا۔ اور دوران رکنیت میں متعدد دفع کمیشنون میں شرکت کی عزت بھی بخشی گئی۔

معتمدی عدالت وکوتوالی وامور عامہ کے عہدہ پر آپ کا تبادلہ ۲۶ بہمن ۱۳۳۲ ف کو بیافت (اعــــ) ہوا۔ خدمت مذکور پر ۲ فروردی ۱۳۳۶ ف تک کام انجام دیتے رہے ۳ فروردی ۱۳۳۶ ف کو پھر رکنیت عدالت العالیہ پر معاودت فرمائے جسپر ۲۹ اسفندار ۱۳۳۳ ف تک کارگزار رہے پھر دوبارہ معتمدی عدالت و امور عامہ کے عہدہ پر سرفراز فرمائے گئے۔

آپ کو علمی وادبی دلچسپیوں کے علاوہ قانون ومذہب سے ہمیشہ دلبستگی رہی ہے۔

بتقریب عقد خوانی حضور پرنور اعلیحضرت اقدس ۱۰ ماہ شوال ۱۳۴۱ھ کو اکبر یار جنگ کا خطاب عطا ہوا۔ نواب صاحب کے فرزند اکبر کا نام غلام احمد خان ہے۔

(۵۹)

معتمدین ہوم سیکرٹری

نواب عبدالحق صاحب المخاطب سردار دلیر الملک

یکم بہمن ۱۲۸۸ ف کو آپ دائرہ ملازمت سرکار عالی میں داخل ہوئے آپکا وطن ناسک تھا۔ ۱۰ شہریور ۱۲۸۸ ف م ۱۲ جولائی ۱۸۷۹ء کو آپ اور میجر ڈانیل صاحب نے واسد یو بلونت پھڑکے کو ضلع گلبرگہ شریف کے موضع کانگاپور میں گرفتار کیا - جس کے بعد سررشتہ سردار دلیر جنگ کے نام سے ایک دفتر قایم ہوا۔ جس میں بعض اجرائی کوتوالی خصوصاً ٹھگی و ڈکیتی بھی شریک تھے کاغذات میں محکمہ کے عوض اونکا نام ہی لکھا جاتا تھا۔ ۱۲۸۹ ف سے ۱۲۹۰ ف تک

صرف ایک سال یہ دفتر قایم رہا۔ مولوی محمد امین الدینخاں صاحب کے علحدگی کے بعد معتمد کو توالی کا جداگانہ دفتر قایم ہوا۔ اور سردار دلیر جنگ معتمد کو توالی مقرر ہوئے۔ ۲۰ امرداد ۱۲۹۴ ف کو آپ کا تقرر معتمدی ہوم ڈپارٹمنٹ اور ڈائرکٹر ریلوے و معدنیات پر ہوا۔ ۲۲ رجادی الاول ۱۳۰۱ ہجری کو تبقریب دربار نوروز دلیر الدولہ اور ۲۷ جمادی الثانی ۱۳۰۲ ہجری کو تبقریب دربار نوروز دلیر الملک کا خطاب سرکار سے عطا ہوا۔ بغرض شرکت جشن جوبلی ملکہ معظمہ قیصر ہند سرکار عالی کے جانب سے لندن بھیجے گئے۔ معدنیات کے مقدمہ میں حسب فرمان خسروی مترشدہ ۴ رشعبان ۱۳۰۵ھ خدمت معتمدی سے معطل کئے گئے ایک عرصہ تک مقدمہ چلتا رہا۔ ۲ رذیحجہ ۱۳۱۲ھ م ۱۳۰۵ ف کو لندن میں آپ کا انتقال ہوا۔ نعش سکندر آباد میں لائی گئی۔ اور اپنے آبائی ہڑواڑے میں دفن ہوئے۔ نواب سردار نواز جنگ سابق ناظم ... آپ کے صاحبزادے ہیں۔

(۶۰)

شمس العلما ڈاکٹر سید علی صاحب بلگرامی

آپ کا مرزبوم صوبۂ اودھ کا دہ مشہور و مردم خیز قصبہ ہے۔ جو بلگرام کے نام سے مشہور ہے۔ آپ وہاں کے سادات عظام میں سے تھے۔ چونکہ آپ کے والد ماجد خان بہادر سید زین الدین صاحب بنگال پراونشیل سرویس میں تھے۔ اس لئے مرحوم ۱۸۵۱ء میں بمقام پٹنہ پیدا ہوئے۔ اور آپ اپنے پانچ بھائی اور ایک بہن میں سب سے چھوٹے تھے۔ سید حسن صاحب بلگرامی المعروف بہ نواب عماد الملک آپ کے برادر اکبر تھے۔ جو علاوہ اپنی اعلیٰ لیاقت اور تاریخ دکن کے مصنف ہونے کے محض اپنی قابلیت اور اعلیٰ درجہ کے صاحب الرائے ہونے کے انڈیا کونسل کی ہندوستانی

ممبری پر سرفراز ہوئے۔

سید علی صاحب بلگرامی مرحوم نے اپنی ابتدائی تعلیم اپنے عم بزرگوار خان بہادر سید اعظم الدین صاحب سی۔ آئی۔ ای۔ کے ۔گھر میں حاصل کی۔ لیکن یہ تعلیم وہی پرانی مکتبی طریقے کی تھی۔ جس کو آجکل "اولڈ اسکول" کہا جاتا ہے۔ مرحوم کی عربی و فارسی تعلیم کی یہیں بنیاد پڑی۔ آپ نے اپنی مادری زبان اردو اور عربی و فارسی میں بختگی حاصل کر لینے کے بعد پندرہویں سال میں انگریزی زبان کی تحصیل کی طرف توجہ کی۔ چونکہ بچپن ہی سے خداداد طور پر طبّاع اور ذہین تھے۔ اور اسپر قوت حافظہ مستزاد تھی۔ اور عربی فارسی کی تعلیم سے اُن کی دماغی تربیت خوب منجھ چکی تھی اس لئے انہوں نے انگریزی اسکول میں بھی اس سرعت سے ترقی کی کہ داخلہ سے صرف آٹھ سال میں پٹنہ کالج کی طرف سے بی۔ اے۔ میں شریک ہوے۔ اور اول درجے وُہرے اعزاز یعنی "ڈبل آنرز" کے ساتھ اس امتحان میں کامیابی حاصل کر لی سب سے زیادہ حیرت انگیز بات یہ ہے کہ اس امتحان میں مرحوم کی سکنڈ لنگویج یعنے دوسری زبان سنسکرت تھی۔ اس امتحان کے پاس کرنے کے بعد آپ میکانیکل سائنس یعنے علم آلات و انجینری سیکھنے کی غرض سے رڑکی کالج میں داخل ہوے۔ سر سالار جنگ اول کو مرحوم کی عجیب و غریب ذہانت کی خبر لگی۔ اور انہوں نے فی الفور بلگرامی صاحب کو حیدرآباد طلب کر کے اپنے ذاتی اسٹاف میں رکھ لیا۔ اور جب سالار جنگ ممدوح انگلستان تشریف لے گئے تو بلگرامی صاحب مرحوم کو بھی اپنے ساتھ لیا۔ اور وہاں پہنچکر ان کو انگلستان کے معدنیات کے شاہی مدرسہ میں داخل کرادیا۔ یہاں آپ کو پروفیسر ہکسلے اور پروفیسر ٹنڈل جیسے مشاہیر روزگار سائنس دانوں کی شاگردی کی خوش نصیبی حاصل ہوی۔ جس پر آپ ہمیشہ بجا طور سے فخر کیا کرتے تھے۔ تھوڑے ہی عرصہ میں آپ نے معدنیات کا امتحان بھی اعزازوں کے ساتھ پاس کیا۔ اس کے علاوہ

جیالوجی یعنے ارضیات کے مضمون میں بھی ایک اعلیٰ درجہ کا تمغہ حاصل کیا ۔ اسی زمانہ میں آپ نے جرمنی ۔ فرانسیسی ۔ لاطینی ۔ اور یونانی زبانیں سیکھنی شروع کیں اور بہت جلد ان میں مہارت پیدا کرلی ۔ امتحانات سے فارغ ہوکر براعظم یورپ کا سفر کیا ۔ اور اطالی زبان خود اٹلی میں قیام کرکے سیکھی ۔

یورپ سے حیدرآباد واپس پہونچنے کے بعد آپ انسپکٹر جنرل معدنیات اور پھر ہوم سکریٹری اور ڈائرکٹر سررشتہ تعلیم اور آخر کار معتمد تعمیرات عامہ اور ڈائرکٹر ریلوے و معدنیات کے معزز عہدہ و نیز فایز رہے ۔ آپ کے ماتحت کئی یوروپین و یوروشین محکمہ تعمیرات و ریلوے و معدنیات میں تھے ۔ جنپر حکومت کرنا اُن کو قابو میں رکھنا آسان امر نہ تھا ۔ لیکن مرحوم کا سکہ و رعب اُن پر جم گیا تھا ۔ اور سب آپ کی عزت و تعریف کرتے تھے ۔ نظامس ریلوے کی خوش انتظامی کے صلہ میں آپ کو ریلوے بورڈ انگلستان کی طرف سے ایک گولڈ میڈل عطا کیا گیا جسکی بدولت آپ تازیست نظامس ریلوے اور جی ۔ آئی ۔ پی ۔ ریلوے میں فرسٹ کلاس میں مع دو نوکروں کے بلا کرایہ سفر کرنے کے مجاز تھے ۔ حیدرآباد کی بیس سالہ مصروف زندگی میں بھی مشاغل علمی کو زور و شور سے جاری رکھا ۱۸۹۲ء میں آپ نے کلکتہ یونیورسٹی کا امتحان ۔ بی ۔ ایل ۔ صرف چار ماہ کی حیرت انگیز کوشش سے پاس کرلیا اور کل امیدواروں میں اول آئے ۔ اور گولڈ میڈل حاصل کیا ۔ علوم سنسکرت اور ویدوں کے مطالعہ و تحقیق میں محو رہتے تھے ان علوم میں آپ کے عبور کا یہ حال تھا کہ مدراس یونیورسٹی کے سنسکرت کے امتحان ۔ ایم ۔ اے ۔ کے آپ ممتحن مقرر ہوا کرتے تھے اور سنسکرت میں آپ نظم لکھتے تھے تصنیف و تالیف و ترجمے کا کام بھی جاری تھا ۔ آپ چند قابل قدر تصانیف و ترجمے بھی کر گئے " نیڈیکل جورس پروڈنس " ، تمدن عرب " کلیلہ دمنہ " اور فارسی و سنسکرت کی جداگانہ خوبیاں بھی آپ کی ایک تصنیف ہے ۔ کتاب تمدن ہند کا ترجمہ وغیرہ ۔

حیدرآباد سے آپ کو ۱۹۰۱ء میں وظیفہ دیدیا گیا۔ اور آپ انگلستان جاکر دارالعلوم کیمبرج میں مرہٹی کی پروفیسری کی کرسی پر زینت افروز ہوے۔ آپ کے حیرت انگیز تبحر علمی کے لحاظ سے کیمبرج یونیورسٹی کے مشہور کرائسٹ چرچ کالج نے۔ ایم۔ اے۔ کی اعزازی ڈگری عطا فرمائے۔ اور یونیورسٹی نے آپ کو بورڈ آف اورنٹیل سٹڈیز کی ممبری اورنٹیل لنگوجز ٹریپاس کے ممتحنی پر سرفراز کردیا۔ اس کے علاوہ آپ نے رایل ایشیاٹک سوسائٹی کی کونسل میں بھی کام کیا۔ ۱۹۰۷ء میں آپ اختلاج قلب کے عارضہ میں مبتلا ہوگئے اور ڈاکٹروں کی رائے سے ہندوستان واپس آئے آپ کی شاندار کامیابیوں کے صلہ میں کلکتہ یونیورسٹی سینٹ نے ڈاکٹر آف لٹریچر کی ڈگری ۱۹۰۹ء میں دی۔

اوایل سرما ۱۹۱۱ء میں آپ اپنی اہلیہ و بچون کے اپنے وطن مالوف بلگرام تشریف لائے اور ۳ رمئی ۱۹۱۱ء م ۲ رجمادی الاول ۱۳۴۱ھ روز چہارشنبہ صبح کو آپ لکھنو جانے کے لئے گھر سے روانہ ہوے تھے کہ پیام اجل آپہونچا۔ ۳ منٹ کے اندر ہی اندر روح نے اس خاکی جسم سے مفارقت کی۔ حسب وصیت آپ بلگرام کے امام باڑہ میں دفن ہوے۔

---

(۶۱)

نواب مہدی حسن صاحب المخاطب فتح نواز جنگ

آپ ۱۶۔ آبان ۱۲۸۳ف کو زمرۂ ملازمت سرکار عالی میں داخل ہوئے۔ ۱۹ار خورداد ۱۲۹۲ف کو ناظم دیوانی خورد بلدہ مقرر ہوے۔ بعد ازان ۱۹ار اسفندار ۱۲۹۳ف کو علاقہ صرف خاص مبارک میں تعلقدار اطراف بلدہ مقرر ہوے۔

۷، رجمادی الثانی ۱۳۰۴ ہجری کو بہ تقریب دربار نوروز خانی وبہادری اور نواب فتح نواز جنگ کا خطاب عطا فرمایا گیا۔ ۲۷ر اردی بہشت ۱۲۹۶ف کو میر مجلس عدالت العالیہ

کی خدمت سے سرفراز فرمائے گئے ۔ ۱۱ر دے ۱۲۹۹ف تک خدمت مذکور پر مامور رہے ۔ اس کے بعد ۱۵ر دے ۱۲۹۹ف کو ہوم سکریٹری کی خدمت پر مامور ہوئے ۔ اس خدمت پر ۸ر آذر ۱۳۰۲ف تک کام انجام دیتے رہے ۔ مسٹر مترا اخبار نویس نے نواب صاحب موصوف کے خلاف ایک پمفلٹ شایع کیا تھا ۔ جسکا عنوان (ایک شرمناک سوشیل معاملہ ۔ حیدرآباد کے لیڈیوں کی خدمت میں اپیل) تھا اس کے متعلق نواب صاحب ممدوح نے رزیڈنسی کورٹ میں مسٹر مترا کے خلاف مقدمہ دائر کیا تھا ۔ ۲۲ر ذیحجہ ۱۳۰۹ھ م ۹ر شہریور ۱۳۰۱ف کو حضرت غفرانمکان نے حکم دیا کہ الزامات مندرجہ پمفلٹ کے نسبت جو کچھ تردید موجود ہو پیش کریں مگر نواب صاحب ممدوح نے ۷ر صفر ۱۳۱۰ھ م ۲۴ر مہر ۱۳۰۱ف کو گستاخانہ وشوخی آمیز جواب پیش کیا ۔ لھذا بذریعہ جریدۂ غیر معمولی مورخہ ۱۵ر آذر ۱۳۰۲ف بعلت عدول حکمی خدمت سے معطل کئے گئے ۔ رزیڈنسی کورٹ سے ۱۹ر اپریل ۱۸۹۳ء کو مقدمہ جو ریش ڈکشن کی بحث پر خارج ہوا ۔ اس کے بعد نواب صاحب ممدوح اپنے وطن چلے گئے اور لکھنو میں وکالت کرتے رہے ۔ اوائل ماہ جنوری ۱۹۰۵ء م شوال ۱۳۲۲ھ ہجری بمقام لکھنو آپ کا انتقال ہوا ۔

---

(۶۲)

نواب ہرمزجی ہرمز جنگ

ابتداً آپ علاقہ پائیگاہ نواب وقار الامرا میں ملازم ہوئے ۔ بعد سرکار عالی کے علاقہ میں ۳ر خورداد ۱۲۹۸ف کو مشیر قانونی کے عہدہ پر مقرر ہوئے ۔ ۸ر فروردی ۱۳۰۲ف کو خدمت معتمدی عدالت وکوتوالی امور عامہ پر مامور کئے گئے اور ۲۰ر امرداد ۱۳۰۶ف تک اس خدمت کو انجام دیتے رہے اور ۲۴ر ماہ مذکور کو عہدہ سے رخصت کئے گئے ۔ ۱۱ر شہریور

۱۳۲۳ف کو احمد منشن ہوس واقع بمبئی کے تصفیہ کی غرض سے بلدہ واپس طلب کئے گئے تھے اور بتاریخ ۲۹ اردے ۱۳۲۵ف ہرمز جنگ کا خطاب سرفراز ہوا۔ ۸ امر تیر ۱۳۲۸ف مطابق ۲؍جون ۱۹۱۹ء کو بنگلہ بیگم پیٹھ میں آپ کا انتقال ہوا۔

(۶۳)

دیوان بہادر کرشناچاری صاحب

کرشناچاری صاحب ۳۰؍اکٹوبر ۱۸۶۷ء کو پیدا ہوئے۔ سینٹ جانسن کالج ترچناپلی سے فنون میں سند فضیلت حاصل فرمائی۔ اور اس کے بعد پریسیڈنسی کالج مدراس کی قانونی جماعت میں شریک ہو گئے۔ بی۔ ایل۔ کی ڈگری حاصل کر لی اور ۱۸۹۰ء میں وکیل بن کر مدراس ہائی کورٹ میں داخل ہوئے۔ اور مسٹر ارڈلی نارٹن مشہور بیرسٹر کے تحت ایک خاص مدت تک اس پیشہ کا کام سیکھتے رہے۔ مسٹر نارٹن ہی کی فرمایش پر حیدرآباد میں قیام پذیر ہو کر یہاں وکالت شروع کر دی۔ تھوڑے ہی عرصہ میں عدالتہائے سرکار عالی کے اندر آپ کا کام اسقدر مقبول ہوا کہ آپ نے طبقہ وکلاء میں نمایاں جگہ حاصل کر لی۔ اب آپ کی شہرت اسقدر ہو چکی تھی کہ کم و بیش تمام اہم مقدمات میں فریقین میں سے کسی ایک کی جانب سے آپ کے لئے پیروی کرنا ضروری تھا۔

۱۹۰۴ء میں سرڈیوڈ بار رزیڈنٹ نے آپ کو علاقہ رزیڈنسی کا سرکاری وکیل اور پبلک پراسکیوٹر مقرر فرمایا۔ ۱۹۰۹ء میں پیشگاہ حضرت غفراں مکان سے وکالت کی اجازت حاصل ہوئی حسب فرمان خسروی مورخہ ۱۱؍ذی قعدہ ۱۳۲۷ ہجری مشیر قانونی کا عہدہ معتمدی عدالت وکوتوالی سے علیحدہ کر دیا گیا۔ بہ لحاظ آپ کی کارگزاری و قابلیت اعلیحضرت قدر قدرت نے بہ حیثیت اڈوکیٹ جنرل لیگل ممبر بمشاہرہ (الف حمار) روپیہ مقرر کئے گئے۔ اور صاحب موصوف ۲۰ بہمن ۱۳۱۹ف کو معوضہ خدمت کا جایزہ حاصل کئے۔ (جریدہ ۷ اسرار دی بہشت ۱۳۱۹ف)

اور یکم تیر ۱۳۲۲ف سے آپ کی تنخواہ میں اضافہ ہوکر (سمت ــــ) روپیہ قرار پائی۔ اس عرصہ میں مدت ملازمت میں توسیع ہوتے رہی چند ماہ کی اخیر توسیع کے دوران میں آپسے مسئلہ برار کا کام خصوصیت کے ساتھ لیا گیا۔ بعدہ ۲۸ ر اردی بہشت ۱۳۲۳ف کو وظیفہ حسن خدمت حاصل کرکے خدمت سے سبکدوش ہوے اور رائے بیجناتھ صاحب کو اپنی خدمت کا جایزہ دئے۔

دہلی دربار ۱۹۱۱ء میں مسٹر کرشنما چاری سرکاری مہمان کی حیثیت سے شریک ہوے تھے۔ جہاں آپ کو راؤ بہادر کا خطاب عطا کیا گیا تھا۔ دیوان بہادر کا خطاب ۱۹۱۹ء میں مرحمت ہوا تھا۔

(۶۴)

رائے بیجناتھ صاحب ایم۔ اے۔ ایل ایل بی

رائے بیجناتھ صاحب خلف بابو چھدامی لعل صاحب۔ آپ کی ولادت ۲۷ شہریور ۱۲۸۶ف م ۱۲ر ڈسمبر ۱۸۶۰ء کو بمقام بجنور واقع صوبہ متحدہ ہوئی۔ جو آپ کا وطن ہے۔ پانچویں سال بمقام جگادھری ضلع انبالہ ایک پنڈت جی کے پاٹ شالہ میں شریک ہوئے اور دو سال میں ابتدائی حساب اور ہندی کی تعلیم ختم کرلی۔ ساتویں برس بجنور کے تحصیلی مدرسہ میں داخل ہوے۔ اور حساب واردو زبان میں نمایاں ترقی کی۔ نویں سال بجنور کے انگریزی مدرسہ میں شریک ہوکر پانچ جماعتوں کی تعلیم ختم کی۔ گیارہ سال کے سن میں بریلی ہای اسکول میں شرکت کرکے مارچ ۱۸۸۷ء میں امتحان مڈل میں، اور مارچ ۱۸۸۸ء میں امتحان انٹرنس میں بدرجۂ اعلیٰ کامیابی حاصل کی، اور سرکاری وظیفہ پایا۔ الہ آباد یونیورسٹی کے امتحان انٹرمیڈیٹ سے ۱۸۹۱ء میں اور امتحان بی۔ اے

سنہ ۱۸۹۳ء میں فراغت حاصل کر کے بریلی کالج میں تعلیم ختم کی۔ پرنسپل سڈن ونسنٹ اور اور پروفیسر اقبال کرشن شارگی آپ کی جانب خاص توجہ فرماتے تھے۔ اور انھیں کی توجہ سے انگریزی ادبیات اور فلسفہ کے ساتھ خاص دلچسپی پیدا ہو گئی تھی۔ جولائی سنہ ۱۸۹۳ء میں میور سنٹرل کالج الہ آباد میں شرکت کی، اور سپتمبر سنہ ۱۸۹۴ء میں ایل۔ ایل۔ بی۔ اور اپریل سنہ ۱۸۹۵ء میں ایم۔ اے (ادبیات انگریزی) کے امتحانات میں کامیابی حاصل فرمائے۔

الہ آباد ہائیکورٹ میں من حیث وکیل، ۲۲ جولائی سنہ ۱۸۹۵ء کو داخل ہوئے۔ اور اسی سال اکٹوبر میں مرادآباد کی عدالت ہائے ضلع میں وکالت کا کام شروع کیا۔ ابھی تھوڑا عرصہ بھی نہ گذرا تھا کہ یکم اسفندار سنہ ۱۳۰۵ف کو دفتر مجلس وضع آئین و قوانین مشیر قانونی میں ملازمت مل گئی۔ اور سرکار آصفیہ کی سلک ملازمت میں داخل ہو کر آپ اسوقت سے تا ختم مدت ملازمت اسی ایک ہی سررشتہ میں اپنے فرائض انجام دیتے اور ترقیاں پاتے رہے۔

زمانہ ملازمت میں ایکبار اول مددگار معتمد عدالت وکوتوالی اور دوبارہ دوم مددگار معتمد فینانس کے خدمات انجام دے چکے تھے۔ دیوان بہادر کرشنما چاری صاحب وظیفہ حسن خدمت پر اپنے منصب سے سبکدوش ہوئے تو ۲۸ رار دی بہشت سنہ ۱۳۳۳ف کو بارگاہ خسروی سے معتمد مجلس وضع آئین و قوانین کے عہدۂ جلیلہ پر رائے صاحب سرفراز فرمائے گئے۔ بعد آپ کے مدت ملازمت میں توسیع ہوئی۔ آخر کار بعد ختم مدت ۸ بہمن سنہ ۱۳۳۹ف کو وظیفہ حسن خدمت حاصل کر کے علٰحدہ ہوئے۔

مسٹر بیجناتھ کے دوران ملازمت میں حیدرآباد کے مشہور مقنن مثل رائے حکم چند آنجہانی نواب ہرمز جنگ آنجہانی۔ نواب عماد جنگ اول مرحوم، مولوی عزیز مرزا صاحب مرحوم۔ نواب سربلند جنگ بہادر۔ نواب نظامت جنگ بہادر اور دیوان بہادر کرشنما چاری صاحب نے آپ کی اعلیٰ قانونی قابلیت انکسار اور ذہانت کی ہمیشہ تعریف فرمائی ہے۔

۱۵/ آذر ۱۳۱۵ف کو نواب عماد جنگ بہادر اول مرحوم نے سررشتہ مجلس وضع آئین و قوانین کی خدمت کے علاوہ آپ کے سپرد لاکلاس کی لکچراری کا کام بھی کردیا تھا جس کو آپ نے ختم ملازمت تک انجام دیتے رہے۔ اس لحاظ سے آپ کے قانونی شاگردوں کی تعداد ہزاروں تک پہونچ چکی ہے۔ اُن میں اکثر یا تو اعلیٰ خدمات پر ممتاز ہیں۔ یا ملک کے سربرآوردہ وکلا میں اُن کا شمار ہوتا ہے۔

رائے بیجناتھ صاحب نے ذوق قانونی کے ساتھ ساتھ تصنیف و تالیف کا مذاق ابتدا ہی سے پایا تھا۔ اس لحاظ سے شرح مجموعۂ ضابطۂ فوجداری ارقام فرمائی۔ جو عہدہ داران فوجداری و کوتوالی کے لئے سرکار عالی میں خرید کی گئی۔ اس کے بعد آپ کے قانونی تالیفات میں دھرم شاستر اور شرح مجموعہ تعزیرات کو بھی قدر کی نگاہ سے دیکھا گیا۔ اوران میں سے ہر ایک تصنیف پر آپ نے باب حکومت سے ہزار ہزار روپیہ صلہ حاصل فرمایا۔ آپکی دوسری قانونی تالیفات سے۔

(۱) اصول قانون۔ (۲) قانون ٹارٹ (۳) قانون دادرسئی خاص (۴) قانون شہادت (۵) قانون معاہدہ۔ (۶) مجموعۂ تعزیرات۔ (۷) میعاد سماعت۔ اور (۸) اصول دہرم شاستر خاص، اور طلبہ کے لئے مخصوص ہیں۔

مسٹر بیجناتھ کو وید اور ویدانت سے قدرتی طور پر دلچسپی ہے۔ اور اس باب میں گیتا کی شرح پر اپنا زور قلم صرف فرمایا ہے۔ سر راوندر ناتھ ٹگور کی کتاب گیتانجلی کا ترجمہ آپ نے شستہ اُردو میں کیا ہے۔ اور آپ کی یہی ایک کتاب ایسی ہے جسکے مطالعہ سے ہر شخص لطف اندوز ہوسکتا ہے۔

(۶۵)

نواب ہاشم معزالدین ہاشم یار جنگ بہادر

خلف سیٹھ معزالدین صاحب۔ آپ کی ولادت بتاریخ ۸/ مہر ۱۲۸۷ف م ۳۰/ اگسٹ ۱۸۷۶ع

بمبئی میں واقع ہوئی۔ ابتدائی و مذہبی تعلیم کے بعد بمبئی کی مختلف درس گاہوں میں تعلیم پائی اور اس دور کو ایسی خوبی کے ساتھ تمام کیا کہ بمبئی یونیورسٹی سے۔ ایم۔ اے۔ بی ایل کے سند حاصل کر لئے۔ بمبئی میں آپ کے خاندان کے متعدد افراد بیرسٹر اور وکیل تھے۔ اس لحاظ سے یہ بات تھی کہ آپ بھی اس جانب توجہ فرمائیں۔ چنانچہ بعد فراغ تعلیم حیدرآباد آکر آپ نے ۱۸۹۳ء میں وکالت شروع کی۔ اور تقریباً ۴ سال تک رزیڈنسی اور سرکار عالی کی عدالتوں میں کامیابی کے ساتھ وکالت کرتے رہے۔ سرکار آصفیہ کی سلک ملازمت میں آپ مددگار عدالت صوبہ ورنگل کی حیثیت سے فروردی ۱۳۱۷ف کو داخل ہوئے۔ دو سال بعد ناظم چہارم عدالت دیوانی بلدہ کے عہدہ پر حیدرآباد طلب کئے گئے۔ لیکن چالیس روز سے زیادہ آپ کو بلدہ میں نہ رہنے دیا گیا۔ اور فوری ضرورت کے لحاظ سے نظامت عدالت دیوانی پر آپ کو بیدر روانہ کیا گیا۔ بعد ازاں ناظم دوم عدالت دیوانی بلدہ۔ و نظامت اول پر ترقی کرتے ہوئے۔ عرصہ تک نظامت صدر عدالت گلبرگہ شریف پر فائز رہنے کے بعد ۲۳ اسفندار ۱۳۳۴ف کو ہائیکورٹ کی رکنیت پر مامور ہوئے اور ۲۹ اسفندار ۱۳۳۸ف تک یہاں کارگزار رہے بلحاظ معلومات قانونی بعدہٗ مشیر قانونی مددگار معتمد خدمت پر تبادلہ ہوا۔

آپ کی دیانت داری و معاملہ فہمی و جفاکشی کے باعث اعلیٰحضرت ولی نعمت قدر قدرت نے بمراحم خسروانہ ماہ جمادی الآخر ۱۳۴۳ھ میں آپ کو ہاشم یار جنگ کے خطاب سے معزز و ممتاز فرمایا۔

معتمدین فوج

(۶۶)

راجہ سرینواس راؤ

آپ کشناجی نائک کے فرزند اور راگھویندر راؤ صاحب سابق معتمد فوج بیقاعدہ کے چھوٹے بھائی تھے۔ آپ ایک قدیم دکھنی معزز خاندان قوم برہمن میں سے تھے چونکہ آپ کے والد کشناجی نائک بعہد نواب

۱۵۔ قمران منزل بڑے ذمہ داریوں کے خدمات انجام دئے تھے۔ عام طور پر لوگ آپ کے آئین و قواعد لفظ (کاردوان) استعمال کیا کرتے تھے۔ اسکی وجہ یہ ہے کہ آپ کی سکونت جس کوچے محلہ کاروان ساہوان میں ایک زمانہ تک رہی تھی۔ ابتدأ آپ علاقہ اسٹیٹ نواب تعداد جنگ بہادر میں فوج کے سررشتہ دار تھے۔ ۱۲۸۶ف سے ماہ آبان ۱۲۸۹ف کے منصبانہ معتدی فوج کی خدمت پر مامور رہے۔ ۱۲۸۷ف میں مستقل مددگار معتمد فوج ہوئے۔ علاوہ اس کے ۱۲۹۰ ہجری میں آپ منتظمی کارخانہ حسن بن محسن (مقدم جنگ بہادر) پر بھی سرفراز ہوے۔

۱۳۰۰ میں سکھوں کی کمیٹی کی ممبری سے ممتاز ہوے۔ بعہد وزارت عمادالسلطنہ ۔ ۔ فروردی ۱۲۹۳ف کو مہتمم خزانہ عامرہ سرکار عالی مقرر ہوے خدمت مذکور پر آخر بہمن ۱۲۹۴ف ہر ایک تقضیر رہے۔ ۱۳۰۲ میں راجہ کنداسوامی متوفی کے اسٹیٹ (کارخانہ) کے ٹرسٹی دوسری تا ... رایاں بہادر کے اسٹیٹ کے منتظم قرار پائے۔ اسی سال ۶ ربیع الثانی ... کو بتقریب جشن سالگرہ مبارک خطاب راجہ بہادر کی سرفرازی حاصل ہوئی شہاب ... بجاہ بہادر کے وزارت کا زمانہ آیا تو ۱۳۰۵ میں آپ نے درجہ خاص کی اوّل (۸) ... پر بمشاہرہ بارہ سو روپیہ مامور ہو کر ضلع نلگنڈہ پر متعین ہوے۔ ۹ آبان ۱۳۰۴ف ... مہتممی خزانہ عامرہ پر عود کئے۔ خدمت مذکور پر ۳ تیر ۱۳۱۰ف تک کام انجام دیتے رہے گیتہ و نجین ایام میں صفائی چادر گھاٹ کی ممبری سے ممتاز تھے۔ مگر آخر محرم ۱۳۱۹ ہجری تبز مانہ وزارت سر وقار الامرا کچھ ایسے اسباب پیدا ہوے کہ حضرت اقدس و اعلیٰ نے آپ کو خدمت سے سبکدوش فرما کر اپنے جاگیر میں رہنے کا فرمان نافذ کیا۔ ۲۰ شوال المکرم ۱۳۲۱ کو آپ جاگیر میں انتقال کئے۔

———— ❖ ————

(۶۷)

نواب میر محمد حسن خان قدیر جنگ

آپ احمد خان قوت جنگ قوت یار الدولہ کے خلف اکبر تھے۔ ۲۳ ر شوال ۱۲۸۶ھ ہجری کو آپ مستقل ناظم پولیس اضلاع اور ۱۳ ر ذی قعدہ ۱۲۸۷ھ کو ناظم تنقیح ممالک محروسہ سرکار عالی مقرر ہوئے۔ ۱۵ ر رمضان ۱۲۹۵ھ م ۲ آبان ۱۲۸۸ف کو معتمد فوج بیقاعدہ و منصب تنقیح کے عہدہ پر سرفراز ہوئے۔ خدمت مذکور کو ۲۸ ر بہمن ۱۲۹۴ف تک کام انجام دیتے رہے۔ اس کے بعد علاقہ دیوانی سے علاقہ صرف خاص مبارک میں بہ خواہش خود منتقل ہوئے جہاں پہلے ۱۵ ر ربیع الاول ۱۳۰۲ھ م ۲۸ ر بہمن ۱۲۹۴ف کو ناظم مداخل صرف خاص مبارک مقرر ہوئے۔ اس خدمت کے بعد آپ صدر محاسب صرف خاص مبارک و رکن مجلس اصلاح مصارف صرف خاص مبارک مقرر ہوئے۔ ۱۵ ر ربیع الثانی ۱۳۰۴ھ م ۱۵ ر اسفندار ۱۲۹۶ف کو خدمت صدر تعلقداری علاقہ صرف خاص مبارک آپ کے تفویض ہوئی۔ پھر غرہ دے ۱۲۹۹ف کو علاقہ صرف خاص مبارک سے علاقہ دیوانی میں عود فرمائے۔ ۱۰ ر اردی بہشت ۱۳۰۵ف کو بعہد مدار المہامی نواب سر وقار الامرا آپکا بشاہرہ (الک) صوبیداری صوبہ بیدر پر تقرر ہوا۔ سنہ ۱۲۹۲ میں بوقت دربار قیصری آپ اور آپ کے والد قوت جنگ قوت یار الدولہ بہادر میر منزل کے خطاب سے سرفراز ہوئے۔ ۷ ر جمادی الاول ۱۳۱۲ھ کو بتقریب دربار سالگرہ مبارک قوت یار الدولہ کا خطاب ہوا۔ ۱۳۱۹ھ میں آپ وظیفہ حسن خدمت حاصل کرکے خدمت سے علیحدہ ہوئے۔ آپ کے صاحبزادہ نواب قوت جنگ سے نواب وقار الامرا اقبال الدولہ کی صاحبزادی منسوب ہوئی تھی۔ ۲۵ ر ربیع الاول ۱۳۲۱ھ ہجری م ۱۶ ر امرداد ۱۳۱۲ف روز دوشنبہ بوقت صبح مرض فالج سے آپکا انتقال ہوا۔

(۶۸)
نواب سید امر اللہ شاہ معتضد جنگ

آپ سادات رضوی سے تھے۔ آپ ۱۲۵۰ھ میں پیدا ہوے۔ بعد فراغ درس تدریس ۶ بہمن ۱۲۸۲ف کو شریک دائرہ ملازمت ہوے۔ اولاً آپ دوم تعلقداری بعد ازاں ~~ہوے ۱۲۹۵ف کو اول تعلقدار ضلع رائچور مقرر ہوے اس کے بعد~~ ۲۲ شہریور ۱۲۹۲ف کو ناظم نظم جمعیت سرکار عالی مقرر ہوے۔ جب یکم شہریور ۱۲۹۴ف تک کارگزار رہے۔ اور تاریخ ۲۴ دے ۱۲۹۵ف اول تعلقدار ضلع رائچور مقرر ہوے بعدہٗ حسب جریدۂ غیر معمولی مورخۂ ۱ اسفندار ۱۳۰۲ف قانونچہ مبارک حصۂ اول بمشاہرہ پندرہ سو روپیہ جائنٹ سکرٹری آپ فوج مقرر ہوے۔ خدمت مذکور پر ۱۲ اردی بہشت ۱۳۱۲ف تک کارگزار رہے۔ ۲۷ ربیع الثانی ۱۳۱۱ھ کو بتقریب جشن سالگرۂ مبارک خانی۔ وبہادری۔ معتضد جنگ کا خطاب عطا ہوا۔ آپ کو (ـــــ) روپیہ وظیفہ ملتا تھا۔ ۵۔ جمادی الثانی ۱۳۲۳ہجری کو بلدہ میں آپ کا انتقال ہوا۔

(۶۹)
نواب میجر مرزا عبداللہ بیگ ماہر جنگ

ابتداً ۸۔ شوال ۱۳۰۱ھ سے مختلف فوجی عہدوں پر ترقی پاکر بمشاہرہ چھ سو چودہ روپیہ رسالہ اول امپریل سروس میں کمانڈنگ افسر ہوے بعد ازاں ۱۵۔ اسفندار ۱۳۱۲ف کو معتمد فوج بنائے گئے۔ خدمت مذکور پر ۵۔ آذر ۱۳۲۵ف تک کارگزار رہے۔ اس کے بعد وظیفہ حسن خدمت حاصل کرکے خدمت سے علحدہ ہوے۔ ۱۷ جمادی الاول ۱۳۱۶ھ کو بتقریب جشن سالگرہ مبارک خانی بہادری و ماہر جنگ اور ۱۲ یکم۔ ذی قعدہ ۱۳۲۳ھ کو بتقریب دربار جشن چہلسالہ سالگرۂ مبارک مالدولہ کا خطاب عطا ہوا۔

۷۔ شہریور ۱۳۳۰ف کو آپ کا بلدہ میں انتقال ہوا۔

(۷۰)

نواب مرزا انذیر بیگ نذیر جنگ بہادر

آپ خلف اکبر مرزا قادر بیگ صاحب مرحوم سابق اول تعلقدار علاقہ سرکار عالی ہیں آپکی تعلیم علیگڈہ کالج میں ہوئی۔ بتاریخ ۲۴ ردے ۱۲۶۹ف بمقام میرٹھ پیدا ہوئے۔ ابتداءً آپ بتاریخ ۲۵ ردی ۱۲۹۹ف سے آخر امرداد ۱۳۰۳ف تک صیغہ لوکلفنڈ میں کارگزار رہے اور یکم شہریور ۱۳۰۳ف کو آپ بمشاہرہ (حمار) خدمت مددگاری معتمد مجلس مالگزاری پر مقرر ہوئے۔ خدمت مذکور پر ایک عرصہ تک رہے بعدہ اور اضلاع میں تعلقداری وغیرہ پر ۲ر شہریور ۱۳۲۰ف تک کارگزار رہے اور ۱۲ر امرداد ۱۳۲۱ف سے آپ علاقہ صرفخاص مبارک کی خدمت صدر محاسبی ونظامت جمعیت پر منتقل ہوئے۔ ۲۷ر آبان ۱۳۲۴ف کو آپ صوبہ دار ضلع ورنگل بنائے گئے۔ اور ۱۸ر آذر ۱۳۲۵ف کو معتمد فوج علاقہ سرکار عالی مقرر ہوئے۔ اور الہ ممالک تنخواہ پاتے رہے اس کے بعد ۲۲ر دے ۱۳۲۵ف کو خدمت مذکور سے وظیفہ حسن خدمت حاصل کرکے علحدہ ہوئے۔ لیکن آپکا تعلق صرف خاص مبارک سے رہا۔ ۲۹ر محرم ۱۳۳۱ھ لغایتہ ۵ ذی قعدہ ۱۳۳۱ھ تک صدر محاسب صرفخاص مبارک رہے ۲۹ر جمادی الثانی ۱۳۳۵ھ کو بتقریب سالگرہ مبارک نذیر جنگ بہادر کا خطاب عطا ہوا۔ اور آپ کے سابقہ وظیفہ میں اضافہ ہوکر اسوقت (الـ) روپیہ وظیفہ ملا کرتا ہے۔ خاص طور پر اعلیحضرت کے پاس آپ کو اعزاز حاصل ہے۔ آپکے پانچ فرزندوں کے نام یہ ہیں۔ (۱) مرزا بشیر بیگ (۲) مرزا مہدی بیگ (۳) مرزا محسن بیگ (۴) مرزا قادر بیگ اور (۵) مرزا قدیر بیگ۔

(۷۱) نواب عبدالصمد خان صمد یار جنگ بہادر بی۔اے۔

آپ بتاریخ ۵ر بہمن ۱۲۹۳ف کو پیدا ہوئے۔ اور تعلیم علیگڈہ کالج میں ہوئی۔ پنجاب یونیورسٹی کے بی۔اے ہیں ابتداً آپ ریاست بھوپال میں ملازمت اختیار کی عرصہ تک کام انجام دینے کے بعد وہاں سے ریاست حیدرآباد آئے۔ یہاں آکر بتاریخ یکم خورداد ۱۳۲۱ف کو دو سال کے لئے بیافت الـ کلدار دمار الونس پر معتمد صنعت وحرفت بنائے گئے۔ اور ۱۱ر امرداد ۱۳۲۶ف کو بیافت الـ حما معتمد افواج سرکار عالی مقرر ہوئے۔ ۹ر جمادی الثانی ۱۳۳۲ھ کو آپ صمد یار جنگ کے خطاب سے سرفراز ہوئے۔

میر مجلس صاحبان عدالت العالیہ سرکار عالی

(۷۲)

مولوی حاجی محمد فضل اللہ صاحب

آپ سب سے پہلے میر مجلس ہیں ۱۲۸۱ہجری م ۱۲۰۴ف میں نواب مختار الملک اعلےٰ نے تمام پہلو اور تمام طبقہ ملازمین پر غور کر کے آپ کا تقرر دیوانی بزرگ کی نظامت سے میر مجلسی پر فرمایا تھا۔ آپ نے اپنے خسر مولوی حکیم غلام حسین خاں صاحب محوی ناظم عدالت کے زیر نگرانی رہ کے تعلیم پائی تھی۔ عربی کے اچھے مستند اور فقہ میں کامل دستگاہ تھا۔ آپ ہر دلعزیز تھے۔ اور فیصلوں سے فریقین راضی رہتے تھے کیونکہ انھیں یقین تھا کہ جو عین انصاف ہوگا وہی ہوگا۔

آپ کی ملازمت کا تعلق ۱۲۵۷ہجری سے ۱۰ اردی بہشت ۱۲۷۶ف تک ۱۹ سال رہا۔ بالآخر ۳ ذی قعدہ ۱۲۸۳ کو مرض ہیضہ میں مبتلا ہوئے۔ اور ۵ ذی قعدہ ۱۲۸۳ م ۱۰ اردی بہشت ۱۲۷۶ف روز جمعہ کو واصل بحق ہوئے۔ آپ تا حیات اپنے والد کے مسجد واقع محلہ پتھر گٹی میں جمعہ کا خطبہ پڑھا کرتے تھے۔ آپ کے والد کا نام محمد علی خطاب قادریار خاں تھا۔ مزار دبیر پورہ کے باہر لودے شاہ صاحب کے تکیہ میں ہے۔ ان کے والد مولوی محمد عبد القادر خاں تھے۔ ان کا مزار اورنگ آباد میں جعفر دروازہ کے باہر ذاکر صاحب کے تکیہ کے پاس ہے۔

(۷۳)

آنریبل مولوی میر افضل حسین صاحب

آپ لکھنؤ صوبہ اودھ میں پیدا ہوئے۔ ابتداً حیدر آباد دکن میں وکالت کا

معزز پیشہ انجام دیتے تھے۔ اس کے بعد سر آسمانجاہ مغفور کی پائیگاہ میں میر مجلس مقرر ہوئے پھر ۱۷ ذی قعدہ ۱۲۹۵ھ کو رکن عدالت العالیہ ہوئے۔ بعد ازاں آپ حسب جریدہ ۲۲ بہمن ۱۳۰۲ف خدمت میر مجلسی عدالت العالیہ پر منصرمانہ مقرر ہوئے لیکن سر وقار الامراء مرحوم کے عہد وزارت میں ۸ رمضان ۱۳۱۳ھ م یکم اردی بہشت ۱۳۰۴ف کو پھر رکنیت پر عود فرمائے۔ اور خان بہادر مولوی خدا بخش خاں عدالت العالیہ کے میر مجلس مقرر ہوئے۔ جب ۱۳۱۵ھ میں خان بہادر (بوجہ ختم مدت گورنمنٹ انگریزی) واپس ہوئے تو آپ ۲۰ تیر ۱۳۰۷ف کو پھر منصرم میر مجلس کے معزز عہدہ پر ممتاز ہوئے۔

ماہ آذر ۱۳۱۶ف میں بوجہ علالت خدمت سے بحصول وظیفہ حسن خدمت تعدادی (ا ا عہ) سبکدوش ہوئے۔ اور بتاریخ ۱۱ امرداد ۱۳۱۷ف م ۱۶ جمادی الاول ۱۳۲۶ھ م ۱۳ ... آپ کا انتقال ہوا۔

آپ کو اردو۔ فارسی۔ عربی۔ علوم میں کامل دستگاہ تھی۔ مجلس وضع آئین و قوانین کے رکن بھی تھے۔ نہایت لائق متدین اچھے قانون داں تھے۔ فیصلہ جات لکھنے میں اچھی مہارت تھی۔

(۷۴)

نواب مصلح الدین حاکم الدولہ

آپ مولوی حافظ محمد عبد اللہ صاحب مرحوم۔ رکن عدالت العالیہ کے بڑے فرزند ہیں۔ آپ کا نام مولوی مصلح الدین صاحب سعدی اور خطاب نواب حضور نواز جنگ حاکم الدولہ بہادر ہے۔ جنگی کا خطاب بتقریب سالگرہ مبارک ۱۷ جمادی الاول ۱۳۱۶ھ م ۲۸ آبان ۱۳۰۸ف کو ملا۔ اور دولائی کا خطاب یکم ذی قعدہ ۱۳۲۳ھ ہجری کو بتقریب جشن سالگرہ مبارک ۱۳۱۵ف میں ہوا۔ آپ تیرہویں میر مجلس ہیں ممدوح کی تاریخ

ولادت ۲۸ آذر ۱۲۷۸ فصلی م ۱۰ نومبر ۱۸۶۹ء ہے۔

آپ نے ابتداءً علیگڈہ کالج میں تعلیم پائی۔ اس کے بعد تین سو روپیہ اسکالرشپ منجانب سرکار جاری ہوا۔ اور ولایت بھیجے گئے۔ وہاں آپ نے۔ بی۔ اے۔ کیمرج کی جون ۱۸۸۹ء میں ڈگری حاصل کی۔ اور بار میں اسی مہینہ میں لئے گئے۔

۱۸۹۴ء میں۔ ایم۔ اے۔ کی ڈگری پائی۔ اور ۱۳۰۱ف میں آپ واپس آئے۔ اور بمبئی میں بدرالدین طیب جی بیرسٹر کے ساتھ پراکٹس کرتے رہے۔ پھر وہاں سے واپس ہوکے چندے نظام کلب میں ٹھیرے رہے۔ اولاً آپ نظامت دیوانی ضلع ناندیڑ ماہواری (صما) پر منصرمانہ مامور ہوے۔ اور یکم بہمن ۱۳۰۲ف کو جایزہ لیا۔ پھر ۱۳ تیر ۱۳۰۲ف کو آپ اس عہدہ پر مستقل کئے گئے۔

جب ۱۳۰۴ف میں بلدہ کی عدالتوں کا جدید انتظام ہوا تو نظامت اول عدالت دیوانی بلدہ مواجبی (لکا) پر آپ کا تقرر ہوا۔ زمانہ نظامت میں آپ نے اسقدر مستعدی سے کام انجام دیا کہ جس سے اہل مقدمات و وکلا، وسا ہو بہت خوش تھے۔ فیصلے جلد جلد ہوا کرتے تھے۔

جب مولوی نظام الدین حسن صاحب۔ بی۔ اے۔ بی۔ ایل۔ رکن عدالت العالیہ کی مدت توسیع ختم ہوئی تو ان کے خدمات مستعار سرکار انگریزی کو واپس دے گئے۔ اور سرکار نے اس انتظام میں یہ بھی ظاہر فرما دیا کہ ان کی واپسی اسوجہ سے ہوئی ہے کہ "اب ان خدمات کے لایق خود ہمارے گورنمنٹ کے تعلیم یافتہ عہدہ دار موجود ہیں"

بجائے اُن کے کرسی رکنیت پر بماہوار (الصما) ۲۵ ردے ۱۳۱۲ف کو آپ متمکن ہوے۔ جب نواب سربلند جنگ بہادر بوظائف وظیفہ میرمجلسی سے سبکدوش کئے گئے تو بہ لحاظ اہلیت و موزونیت و سنیارٹی بارگاہ خسروی سے آپ ہی کا تقرر فرمایا گیا۔ ۲۲ ردے ۱۳۲۲ف کو زینت بخش کرسی میرمجلسی ہوے۔ اور ۱۹ آذر ۱۳۲۴ف کو مستقل فرمائے گئے۔

۱۳۲۰ف میں آپ نے بحصول رخصت ششماہ ولایت کی دوبارہ سیاحت فرمائی۔

آپ کی شادی نواب اکبر الملک مرحوم سابق کوتوال بلدہ کی صاحبزادی سے ہوئی تھی اور آپ کے تقریب شادی کے موقع پر حضرت غفران مکان نے کئی روز تک نواب اکبر الملک مرحوم کو اپنی مہمانی کا شرف بخشا تھا۔
۶۔ ربیع الثانی ۱۳۳۴ھ م ۹۔ فروردی ۱۳۲۵ف کو مرض ذیابیطس سے آپکا بمقام بلدہ حیدرآباد انتقال ہوا۔

(۷۵)

نواب مرزا سمیع اللہ بیگ مرزا یار جنگ بہادر

خلف مرزا منصب بیگ صاحب ولادت ۱۸۷۵ء م ۱۱۔ اسفندار ۱۲۸۹ف کو نیوتنی ضلع لکھنؤ میں واقع ہوئی۔ ابتدائی تعلیم گھر پر پائی۔ دس گیارہ سال کے ہوئے تو اپنے چچازاد بھائی ڈاکٹر اصغر بیگ مرحوم کے ہمراہ بریلی گئے۔ اور وہاں چند سال رہکر ۱۸۹۰ء میں انٹرنس پاس کیا۔ اس کے بعد کرسچین کالج لکھنو سے ایف۔ اے۔ میں اور کننگ کالج سے جولائی ۱۸۹۰ء میں بی۔ اے میں کامیابی حاصل کرلی۔ اسی سال بابو شیو سہائے آنجہانی کی تحریک اور مدد سے ایل۔ ایل۔ بی۔ کا امتحان دیا۔ اور دوسرے یا تیسرے نمبر پر پاس ہو گئے۔

اس زمانہ میں میر محمد تقی نصیر آبادی مرحوم کو رائے بریلی میں بوجہ کبرسنی ایک فیض کار کی ضرورت تھی۔ مرزا صاحب نے اُن کی فرمائش کو قبول کرکے تقریباً ڈیڑھ سال تک ان کا ساتھ دیا۔ اور پیشہ وکالت کے رموز ونکات سے بخوبی آگاہی حاصل کرلی۔ ان کے انتقال کے تھوڑے عرصہ بعد لکھنو آ گئے۔ اور وہاں کی عدالتوں میں کام شروع کردیا۔ چند روز میں جوڈیشل کے مرجوعہ پر قناعت کی ۱۵ مارچ ۱۹۱۵ء میں ایڈوکیٹ مقرر ہوئے۔ ۱۹۱۶ء میں سرکاری نامزدگی سے کونسل صوبہ جات متحدہ میں داخل ہوئے۔ اور بکم ستمبر ۱۹۱۸ء م ۲۹۔ مہر ۱۳۲۷ف کو مولوی عبداللہ یوسف علی صاحب کی تحریک واصرار پر حیدرآباد طلب کئے گئے۔ جہاں بمشاہرہ (اعماٗ) کلدار میر مجلسی عدالت العالیہ کا جایزہ

حاصل فرمایا۔ مرزا یار جنگ کا خطاب ۱۳۴۱ھ ہجری میں عطا ہوا تھا۔ آپ کے عہد میرمجلسی میں عدالت العالیہ اپنی جدید عمارت میں آئی۔ اور بارگاہ خسروی سے ۱۳۳۵ف میں عدالت العالیہ کے علو مرتبت کا منشور صادر ہوا۔

مرزا صاحب کو ملک کی تعلیم، سیاست اور معدلت سے معلوم ہوتا ہے کہ ایک مدت سے دلچسپی ہے۔ ۱۸۹۸ء میں رکن استقبالی کمیٹی اور ۱۹۱۶ء میں سکرٹری استقبالی کمیٹی کی حیثیت سے کانگریس میں شرکت کی۔ اور آخرالذکر موقع پر ہند و مسلم اتحاد کی خاطر لکھنو کی مشہور قرار داد کے منظور کرانے میں کامیاب ہوے۔ ۱۹۱۰ء میں مسلم یونیورسٹی علیگڈھ کے لئے سکریٹری کمیٹی صوبہ اودھ کی حیثیت سے ایک رقم کثیر فراہم کی۔ تقریباً ۱۹۱۱ء میں اسلامیہ ہائی اسکول لکھنو کے سکرٹری مقرر ہوے۔ اور حیدرآباد آنے تک اس کے لئے کام کرتے رہے۔ ۱۹۱۴ء میں منجانب گریجوئیٹس الہ آباد یونیورسٹی کے فیلو مقرر ہوے۔

حیدرآباد میں تفریق اختیارات عاملانہ و عدالتی کی اسکیم سرسید علی امام کے عہد صدارت عظمیٰ کا ایک بڑا کارنامہ ہے۔ مرزا یار جنگ نے اپنے عہدہ کے مناسب حال موزون طریق پر اس میں حصہ لیا تھا۔ اور اس کے کامیاب بنانے کے لئے ہنوز ساعی ہیں جامع عثمانیہ کے شعبۂ قانون کے اولین میر ہونے کی حیثیت سے آپ نے کانوکیشن ۱۳۳۵ف میں پہلی مرتبہ شرکت فرمائی۔ لیکن من حیث صدر حیدرآباد ایجوکیشنل کانفرنس منعقدہ ۱۹۲۵ء جو خطبہ آپ نے ارشاد فرمایا تھا۔ اپنی نوعیت کے لحاظ سے تمام ملک میں قدر کی نگاہ سے دیکھا گیا۔ اس میں ملک کی غالب آبادی یعنے فلاحین کے اصلاح حال کی ترجمانی آپ نے فرمائی تھی۔ اسی طرح ہند و مسلم اتحاد کے حصول کی خاطر آپ نے "ہند عہداورنگ زیب میں" کے نام سے ایک مبسوط کتاب شایع کی۔

نواب مرزا یار جنگ بہادر تین مرتبہ یورپ کا سفر اختیار کر چکے ہیں پہلی مرتبہ

سنہ ۱۹۱۲ء میں اس کے بعد سنہ ۱۹۲۴ و ۱۹۲۶ء میں دو مرتبہ اور تشریف لے گئے۔

(۷۶)

اراکین مجلس عدالت العالیہ سرکار عالی

مولوی علی رضا خاں صاحب

۲۵ رمہر سنہ ۱۲۸۵ ف کو سرکار عالی کی ملازمت میں داخل ہوئے اور ۲۴ رمہر سنہ ۱۲۹۱ ف کو مجلس عالیہ عدالت کی رکنیت پر ممتاز ہوئے۔ تنخواہ الـ ۱۳۰۰ مقرر تھی۔

آپ حیدرآباد میں کچھ عرصہ تک بیمار رہکر بغرض علاج بمبئی تشریف لے گئے تھے۔ جہاں بتاریخ ۹ رشعبان سنہ ۱۳۱۱ھ م ۱۱ رفروری سنہ ۱۳۰۳ ف کو آپ کا انتقال ہوا۔

مولوی صاحب مرحوم کی لاش حیدرآباد لائی گئی۔ اور دوشنبہ کے دن سردار عبدالحق صاحب کی والدہ کے مقبرہ جو سکندرآباد میں واقع ہے دفن کی گئی۔ آپ کے جنازہ کے ساتھ عہدہ داروں کا ہجوم تھا۔ آپ کے انتقال کی نسبت نواب مدار المہام سرکار عالی نے اظہار تاسف فرمایا۔ (ملاحظہ ہو جریدہ ۱۷ رفروری سنہ ۱۳۰۳ ف صفحہ ۸۰)

مولوی صاحب مرحوم ایک بڑے خدا پرست اور دیانت دار تھے۔ تادم زیست برسر خدمت رہے۔

(۷۷)

مولوی محمد یٰسین خاں صاحب

آپ مولوی محمد حسین مغفور رسالدار فوج کمپنی کے خلف ارشد احمد محمد ابراہیم خاں صاحب

مرحوم رسالہ دار کے پوتے تھے۔ آپ کے والد بزرگوار کو چار سو پچاس روپیہ کلدار ماہوار اور دو راس اسپ ایک مہار شتر سواری باربرداری کے لئے مقرر تھے۔ بہرحال مرحوم نے کمال عزت و احترام سے زندگی بسر فرمائے۔

آپ ابتداءً علاقہ سرکار عالی میں ایک سو روپیہ تنخواہ اور چھ راس اسپ (بشرح فی راس ۵ روپیہ) ایک زنجیر فیل (بشرح ۵ روپیہ) ملازم تھے بعد ازاں ۱۲۹۳ھ ہجری میں بماہوار دو صد روپیہ کلدار (بعہدۂ رزیڈنٹی سر رچرڈ میڈ) صاحب عالیشان بہادر کے دفتر میں اتاچی ہوئے۔ ۱۲۹۵ھ ہجری میں ساڑھے چار سو کلدار سے اسسٹنٹ کمشنر برار کے معزز عہدہ سے سرفراز ہوئے۔ رفتہ رفتہ نو سو روپیہ کلدار ماہانہ پر منصرمانہ کمشنر برار کا عہدہ پایا۔ ایک مدت تک اس معزز خدمت کو بائیں ہمیں انجام دیا۔ وہاں سے ۲۰ شہریور ۱۳۰۰ف کو رکنیت عدالت العالیہ کا چارج بمشاہرہ پندرہ سو روپیہ حاصل کیا۔ اور اس خدمت کو وسط ماہ اسفندار ۱۳۱۴ف تک انجام دئے۔ آپ انگریزی فارسی میں لایق۔ ملکی۔ مالی۔ انتظامی امور میں بہرہ دانی حاصل تھی۔ آپ ایک منصف مزاج حاکم تھے۔ بتاریخ ۱۵ شوال ۱۳۲۵ھ م ۱۷ امرداد ۱۳۱۷ف کو آپ کا انتقال ہوا۔

(۷۸)

مولوی نظام الدین حسن بی۔ اے۔ بی۔ ایل

آپ ۱۸۵۳ء سرزمین اودھ میں پیدا ہوئے۔ آپ کے والد ماجد مولوی محمد حسن صاحب عرصہ تک سرکار انگلشیہ میں جج کے عہدہ پر ممتاز رہے۔ اور وظیفہ لینے کے بعد حیدرآباد دکن کی عدالت العالیہ کی ججی پر سرفراز ہوئے۔

آپ کی ابتدائی تعلیم تو پرانی مکتبی طریقہ پر ہوئی۔ لیکن چونکہ آپ کے والد ماجد اُس

زمانہ کے عالمگیر تعصبات سے پاک تھے۔ اس لئے اونہوں نے مولوی صاحب ممدوح کو مکتبی تعلیم کے ساتھ ساتھ انگریزی تعلیم دلانا شروع کی۔ اور مولوی صاحب قریبا تمام امتحانات میں اول یا کم ازکم۔ دوم درجہ حاصل کرتے اور انعامات جیتتے رہے۔ میور سنٹرل کالج الہ آباد سے آپ نے ایف۔اے کا امتحان اول درجہ میں پاس کیا۔ اور کلکتہ یونیورسٹی سے۔بی۔اے۔کی ڈگری ۱۸۷۷ء میں حاصل کی۔ شروع ہی سے آپکو کچھ وراثت سے اور کچھ ذاتی شوق سے قانون اور ریاضی کی طرف میلان تھا۔ چنانچہ آپ نے الہ آباد ہائیکورٹ کی وکالت کا امتحان ۱۸۸۰ء میں پاس کیا۔ اور ۱۸۸۱ء میں کلکتہ یونیورسٹی سے بی۔ایل کا درجہ حاصل کیا۔ اور لکھنو میں وکالت شروع کی۔لیکن گورنمنٹ آف انڈیا نے اسی اثناء میں آپ کو صوبہ برار میں اسسٹنٹ کمشنری کا ممتاز عہدہ عطا فرمایا۔ اور ۱۸۸۱ء سے ۱۸۹۲ء تک آپ صوبہ برار میں اسسٹنٹ کمشنری ججی وغیرہ کے مختلف عہدوں پر کام کرتے رہے۔ سخت محنت و جفاکشی بچپن ہی سے آپ کی طبیعت ثانی بن چکی تھی۔ اس پر اعلیٰ درجہ کی دیانت داری اور فرایض میں انہماک ایسی خصوصیتیں تھیں جن سے اعلیٰ حکام انگریز اور گورنمنٹ آف انڈیا دونوں کی نظر میں آپ کی نہایت عزت و وقعت قایم ہوگئی۔ چنانچہ محکمہ خارجہ گورنمنٹ آف انڈیا نے حیدر آباد دکن کی عدالت العالیہ کی ججی پر جس کے لئے اسوقت ایک سخت دیانتدار جج کی ضرورت تھی آپ کی سفارش کی۔ اور مولوی صاحب ممدوح ۱۸۹۲ء م ۲۸ رتیر ۱۳۰۱ف سے ۱۹۰۲ء م ۱۳۱۲ف تک یعنے تقریبا ۱۰ سال حیدر آباد کی ججی پر قایم رہے۔ اپنی دیانتداری اور انصاف کا سکہ آپ نے حیدر آباد میں ایسا بٹھایا کہ دوست دشمن سب آپ کی انصاف پژوہی و دریا منیانہ تحقیق و تدقیق کے قایل ہوگئے۔ اور قانونی تبحر کے باعث آپ محکمہ وضع آئین و قوانین کے ممبر منتخب کئے گئے۔

۱۹۰۳ء میں مولوی صاحب ممدوح حیدر آباد سے اپنے سابق عہدہ ڈپٹی کمشنری

برار واپس چلے آئے۔ اور ضلع یوت مال کی ڈپٹی کمشنری پر متعین کئے گئے۔ ۱۹۰۴ء میں گورنمنٹ آف انڈیا نے بسبب آپ کی اعلیٰ دیانت داری۔ جفاکشی اور سخت پابندی قانون وضابطہ کے آپ کو ریاست بھوپال کی وزارت مال پر بسفارش روانہ کیا۔ جہاں آپ دو سال تک رہے اور ریاست کے تمام محکموں میں سخت دیانتداری اور فرائض کی انجام دہی پر آپ کا سارا زور رہا

بالاخر آپ نے قریباً ۲۵ سال کی مسلسل خدمات ومشقت ومشغولیت کے بعد ۱۹۰۶ء میں وظیفہ لے لیا۔ اور اپنے وطن کے قریب لکھنو میں اقامت اختیار کی۔

آپ صاحب اولاد ہیں۔ ناظر الدین حسن صاحب (نواب ناظر یار جنگ بہادر) رکن ہائیکورٹ آپ کے بڑے صاحبزادے ہیں۔

حسب ذیل مختلف چھوٹے چھوٹے جامع رسالے آپ کے علمی مشاغل کے یادگار ہیں۔

(۱) رسالہ اوقات العبارت (۲) صفات باری تعالیٰ۔ (۳) طلوع وغروب معلوم کرنیکا طریقہ (انگریزی) (۴) الرموز (۵) بحث الف لام (۶) کعبہ کی سمت معلوم کرنیکا طریقہ۔ (انگریزی) (۷) فہرست قرآن مجید (۸) صحیفہ حرمت ربوا (وغیرہ)۔

(۷۹)

نواب حافظ احمد رضا خان سکندر نواز جنگ

آپ بتاریخ ۱۶ امرداد ۱۲۹۴ف سرکار عالی کی ملازمت میں داخل ہوئے۔ اور ۱۲ شہریور ۱۲۹۵ف کو ناظم دیوانی صوبہ اورنگ آباد مقرر ہوئے۔ بعد میں نظامت عدالت بیدر پر آپ کا تبادلہ ہوا۔ اس کے بعد ۱۳۰۱ف میں مجلس عدالت العالیہ کے رکن مقرر ہوئے ۷ رجمادی الاول ۱۳۱۲ھ کو بتقریب دربار سالگرہ مبارک سکندر نواز جنگ کا خطاب عطا ہوا ۱۷ خورداد ۱۳۰۷ف کو بہ پاداش جرم ہتک مجلس امرا حسب جریدۂ غیر معمولی مورخہ ۸ تیر ۱۳۰۷ف

خارج البلد کئے گئے ۔ اور ۴ر شہر یور ۱۳۱۶ف روز پنجشنبہ کو آپ اپنے وطن میں انتقال کئے ۔

(۸۰)

بخشی راگھناتھ پرشاد صاحب بی اے

آپ ۱۲۶۸ھ میں تولد ہوئے ۔ ہاترس ضلع علیگڈہ کے رہنے والے ہیں ۔ تیرہ سال کی عمر میں آپ نے فارسی ۔ اردو ۔ میاتھ میاٹیکس میں عمدہ مہارت پیدا کی ۱۲۹۴ھ میں کلکتہ یونیورسٹی سے بی ۔ اے ۔ کی ڈگری حاصل فرمائی ۔ گورنمنٹ نظام میں ابتدا آپ ۲ر دائ ۱۲۸۸ف کو ریونیو سکریٹری کے پرسنل اسٹنٹ مقرر ہوئے ۔ ۱۳۰۴ھ م ۱۲۹۶ف میں سر آسمانجاہ مرحوم نے اپنے عہد وزارت میں آپ کی تنخواہ میں معقول اضافہ فرما کر آپ کے خدمتوں کا صلہ عطا کیا ۔ بعد ازاں یکم اسفندار ۱۲۹۴ف کو دوم مددگار پولٹیکل فینانس کے عہدہ سے ممتاز ہوئے ۔ اس خدمت کی تنخواہ الـــ ماہانہ قرار پائی اور ربیع الثانی ۱۳۰۰ھ ہجری میں اول تعلقدار ضلع عثمان آباد کے عہدہ پر ترقی پائی پھر اول تعلقداری ضلع لنگسگور پر تبادلہ ہوا ۔ اس عرصہ میں نواب سر وقار الامرا کی مدارالمہامی زمانہ آیا تو نواب ممدوح نے آپ کے نمایان خدمات کے متعلق کمال درجہ اپنا اطمینان ظاہر فرمایا ۔ اور براہ قدردانی آپ کے صاحبزادے رائے شام سندر لال صاحب کو ایک سو روپیہ کے وظیفہ کے ساتھ محکمۂ مال میں اٹاچی مقرر فرمایا ۔ اور آپ کو اسپشل کمشنر کا مشکل کام سپرد کیا گیا ۔ اس کے علاوہ راجگان شورا پور کے دریافت وتصفیہ قرضہ کا اہم کام بھی تفویض ہوا ۔ ۲۲ر شہریور ۱۳۰۴ف کو بمشاہرہ پندرہ سو روپیہ رکن مجلس عالیہ عدالت مقرر ہوئے ۔ اور متعدد بار ذمہ دار کاموں کے لئے آپ منتخب ہوئے ۔ چنانچہ ثابت علیخان بہادر کے کمیشن میں آپ ہی میر مجلس قرار دئے گئے ۔ اور ایسے پیچیدہ معاملہ آپ کی لیاقت ۔ تحمل اور کوشش فراوان کیلئے

سرکار نے آپ کا شکریہ ادا کیا۔ ماسوا اس کے آپ ڈٹ کمیٹی کے ممبر اور سکریٹری بھی رہے۔ بہرحال لائق تجربہ کار۔ مدبر۔ معتمدین۔ جفاکش۔ معزز عہدہ دار تھے ۲۸ ر اردی بہشت ۱۳۱۶ف کو بلدہ میں آپ کا دفعتہً انتقال ہوا۔

(۸۱)

نواب وحید الزمان خان المخاطب وقار نواز جنگ

ابتداً محکمہ معتمد سرکار عالی صیغہ مالگزاری کے عملہ میں ماہ آذر ۱۲۷۷ف میں ملازم ہوئے۔ سررشتہ داری دفتر مذکور کی خدمت پر وظیفہ دیا گیا۔ من بعد نواب فخر الامرا اقبال الدولہ کے پائیگاہ میں ملازمت اختیار کی۔ جب نواب وقار الامرا ماہ اردی بہشت ۱۲۹۹ف میں معین المہام ہوئے تو پھر سرکار عالی کی ملازمت میں داخل ہو کر ماہ آبان ۱۳۰۳ف میں منتظم پیشی معین المہام مال سے مددگار معتمد فینانس اور ۴ ر تیر ۱۳۰۴ف کو معتمد دفتر ملکی ہوئے۔ بذریعہ جریدہ غیر معمولی ۲۹ ر اسفندار ۱۳۰۳ف دفتر ملکی پرائیوٹ سکریٹری میں ضم ہو جانے کے بعد آپ زاید رکن مجلس مالگزاری مقرر کئے گئے۔ ۲۰ ر مہر ۱۳۰۹ف تا ماہ آبان ۱۳۱۰ف مجلس عالیہ عدالت کے رکن بھی رہے۔

ماہ آبان ۱۳۱۰ف میں خانہ نشین ہو کر وظیفہ حاصل کئے۔ ۷ ر جمادی الاول ۱۳۱۲ھ کو تقریب دربار سالگرہ مبارک حضرت غفران مکان خانی۔ بہادری اور وقار نواز جنگ کا خطاب عطا کیا گیا تھا۔ ۲۵ ر شعبان ۱۳۳۸ھ م ۱۰ ر تیر ۱۳۲۹ف کو بلدہ میں آپکا انتقال ہوا۔

(۸۲)

رائے بالمکند صاحب۔ بی۔ اے۔

آپ راجہ مہپت رام ولد امرت رام قوم برہم کھتری کے سگڑ نواسہ تھے۔ آپ کی

پیدائش بمقام بنارس ماہ سپٹمبر ۱۸۶۲ء میں ہوی۔ آپ کے بزرگ شاہان دہلی کے زمانہ میں بڑے عہدہ سے ممتاز تھے۔ اور نیز سلطنت آصفیہ میں صوبہ برار کے صوبہ دار تھے۔ آپ ۱۳ سال کی عمر میں بلدۂ حیدر آباد آئے۔ اور بلدہ ہی میں تعلیم پائے۔ ۱۸۸۵ عیسوی میں مدراس یونیورسٹی کے بی۔ اے کی ڈگری اور ۱۸۸۷ء میں امتحان وکالت درجۂ اول میں کامیابی حاصل فرمائے۔ ۱۲۹۴ف میں سرکار عالی کی ملازمت میں شریک ہوئے۔ آپ کا ابتدائی تقرر عدالت العالیہ کی نظارت ماہواری یکصد روپیہ پر ہوا۔ اس کے بعد مختلف خدمات سررشتہ عدالت کو انجام دیتے ہوئے۔ ۹ مہر ۱۳۱۷ف کو ہائیکورٹ کے رکن ہوئے۔ کمیشن بابد داد و بابۂ گرفت سرکار عالی کے اہم کام کو بھی آپ نے عرصہ تک بائین بہین انجام فرمایا۔ اور اس اہم کام کو حسن کارگزاری اور مستعدی کے ساتھ ۱۳۲۲ف میں ختم فرمادیا۔

بہ لحاظ قابلیت ہمارے ممدوح دوبار رکنیت میونسپل کمیٹی اور چار بار رکن مجلس وضع آئین وقوانین رہے اور مجلس مشاورت تعلیم میں بھی یہ ممبر رہے تھے۔

(۳۴) سالہ ملازمت کے بعد، ۲ اسفندار ۱۳۲۹ف کو وظیفہ حسن خدمت حاصل فرماکر مجلس وضع آئین وقوانین کی توضیح متعلق مواد جمع کرنیکا خاص کام انجام دیا۔ اور ہر ایک خدمت سرکار کی انجام دہی بڑے نیک نامی کے ساتھ فرمائے۔ آپ کو پبلک کاموں سے بھی بڑی دلچسپی تھی۔ ۱۳۰۰ ہجری میں آپ نے مدرسۂ مفید الانام کو بڑے کوشش سے جاری کیا۔ جو اسوقت تک قایم ہے۔ اور جہاں تعلیم کا کام فروغ کے ساتھ ہو رہا ہے۔ آپ کی حسن کارگزاری پر مہاراجہ بہادر یمین السلطنتہ نے زمانہ مدار المہامی میں اظہار خوشنودی فرمایا۔

آپ کے تین فرزند ہیں (۱) رائے بالکشن صاحب دوم تعلقدار حال وظیفہ یاب (۲) راد ھاکشن صاحب اگزیکیٹو انجنیر تعمیرات عامہ۔ (۳) سریکشن صاحب بیرسٹرایٹ لا

آپ کا انتقال ۴ فروری ۱۳۳۵ف کو قلب کی حرکت رک جانے کے باعث دن کے ایک یا ڈیڑھ بجے کے درمیان دفعتاً بدہ میں ہوا۔ آپ نہایت متدین و باعمل ریفارمر تھے۔ قبل از انتقال چند ماہ انہوں نے ایک وصیت نامہ مرتب کیا تھا جو درج ذیل ہے جس سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ آپ نہایت مستقل مزاج اور قوت ارادی پر کامل طور سے حاوی تھے۔ حسب وصیت نامہ اُن کے آخری رسومات ادا کئے گئے۔ عہدہ داران عدالت سرکار عالی و دیگر معززین وغیرہ تقریباً پانچسو اصحاب میت کے ہمراہ تھے اُن کے اظہار رنج و افسوس میں دوسرے روز ہائیکورٹ کو ایک گھنٹہ کی تعطیل دی گئی۔ اور دفتر صفائی کو ایک روز نیز جنرل کمیٹی صفائی بھی ملتوی کی گئی۔ دیوک وردھنی تھیٹر گو لیگوڑہ و سکندر آباد میں پبلک جلسے ہو کر اظہار رنج و افسوس کیا گیا۔

وصیت نامہ

بخدمت رائے راد ہاکشن صاحب و سربکشن صاحب و گپتا بائی صاحبہ

(و بھاگرتی بائی صاحبہ)

مجھے آدی ہندو قوم سے اپنی زندگی میں دلچسپی اور محبت رہی ہے۔ اور جو برتاؤ اعلیٰ طبقہ کے ہنود کا ان کے ساتھ رہا ہے۔ وہ مجھے سخت ناپسند رہا ہے۔ میں ان میں اور اعلیٰ طبقہ میں کچھ فرق نہیں سمجھتا۔ سب خدا کے مساوی طور پر مخلوق ہیں۔ اسی خیال سے میں نے ان کے سوسائٹی کے پسدرنشین نہایت ہی خوشی سے قبول کی۔ اور دل سے ان کی بہبودی اور فلاح کا کوشاں رہا۔ اب میرا خیال ہے کہ مرنے کے بعد بھی میرا تعلق اُن سے باقی رہے۔ اور یہ ثبوت اس امر کے کہ ان کی قوم نیچی نہیں ہے۔ میری خواہش ہے کہ مرنے کے بعد میری نعش آدی ہنود کے سپرد کیجائے۔ وہ وید کے احکام کے مطابق میری نعش کو جلائیں گے۔ اور کریا کرم کریں گے۔ اس میں میرے

خاندان کے اشخاص کو کوئی تعلق نہ ہوگا۔
میری نعش کے ہمراہ ان کے ۔سوسائٹی کو ایک ہزار روپیہ منجملہ میری جائداد
کے دیجاویں گے ۔ میری خواہش ہے کہ اسپر آپ لوگ اپنی رضامندی کی تحریر فرماویں فقط

مرقوم ۱۴ر آبان ۱۳۳۴ف

شرحِ دستخط	شرحِ دستخط	شرحِ دستخط
رادہاکشن	سی۔ پیرکشن	رائے بالمکند
۱۴ر ڈسمبر ۱۹۲۵ء	۸/۱/۲۶ء	

(۳۰۸)

مولوی سید ہاشم صاحب بلگرامی

آپ نواب عماد الملک بہادر کے منجھلے صاحبزادے تھے۔ آپ کی تاریخ ولادت ۱۳ر جولائی ۱۸۶۹ء ہے ۔ آپ نے ابتداً مدرسہ اعزہ ۔ مدرسہ عالیہ ۔ علیگڈھ میں تعلیم پائی۔ اس کے بعد آپ سپٹمبر ۱۸۸۹ء میں ۔ ولایت بھجدئے گئے وہاں ۱۸۹۳ء میں آپ نے اکسفورڈ یونیورسٹی کی بی ۔اے ۔ آنرز کی ڈگری حاصل کی ۔ اور ۱۸۹۴ء میں ۔ ایم ۔اے میں کامیاب ہوئے ۔

آپ کا تقرر ابتداً ۱۳۰۳ف میں صوبۂ برار میں بحیثیت کار آموز بیافت (۲۰۰) ماہوار ہوا ۔ ۱۳۰۸ف میں معتمد صفائی چادر گھاٹ پر بیافت (۴۰۰) ترقی دی گئی ۔ اور ۱۳۱۰ف میں باضافہ (۵۰) ماہوار منصرم صدر مددگار عدالت صوبۂ ورنگل بنائے گئے۔ اس کے بعد ترقی کرتے ہوئے ۲۵ر امرداد ۱۳۲۰ف کو زائد رکن عدالت العالیہ کے عہدہ پر بمشاہرہ (۱۶۰۰) مامور فرمائے گئے ۔ آپ تادم زیست برسر خدمت رہکر ۲۵ر اسفندار ۱۳۲۶ف بلدہ میں انتقال کئے۔ آپ طبعاً کریم النفس نیک مزاج ۔ ذی مروت اور ایک سچے عہدہ دار تھے ۔

ضلع ورنگل اور ضلع گلبرگہ میں آپ بہت ہردلعزیز رہے۔

(۸۴)

مولوی محمد عبدالغفور صاحب

آپ یہاں کے قدیم وکلاء سے تھے۔ اور سالہا سال سے آپ کی مشق وکالت کامیابی کے ساتھ جاری رہی۔ آپ لیجسلیٹو کونسل کے ممبر بھی رہ چکے ہیں صیغہ کورٹ آف وارڈز میں ایک عرصہ تک بیافت (۲۰۰) دوسو روپیہ ماہانہ مشیر قانونی کی خدمت کو انجام دیتے رہے۔ اور وارڈز کے مقدمات کی پیروی کرتے رہے۔
بتاریخ ۲ امرداد ۱۳۲۱ف آپ رکنیت عدالت العالیہ کی کرسی پر منصرمانہ ممتاز ہوئے۔ بتاریخ ۹ امرداد ۱۳۲۳ف م ۲۹ رجب ۱۳۳۲ ہجری کو مرض فالج سے بلدہ میں آپ کا انتقال ہوا۔ آپکا آبدارخانہ مشہور ہے۔
آپ کو ایک فرزند نرینہ عبداللہ حسین نامی تھے۔

(۸۵)

نواب ڈاکٹر سید سراج الحسن سراج یار جنگ بہادر

"سراج یار جنگ بہادر" خلف سید ریاض الحسن صاحب مرحوم سابق اول تعلقدار سرکار عالی ہیں آپکی ولادت بتاریخ ۱۳ اگسٹ ۱۸۷۲ء صوبہ متحدہ کے مشہور شہر اٹاوہ میں واقع ہوئی۔ ماں کی جانب سے آپ نواب محسن الملک مرحوم اور مولوی سید امیر حسن صاحب کے حقیقی بھانجے اور باپ کی طرف سے بہ ایک واسطہ ان دونوں کے اور مولوی سید علی حسن صاحب مرحوم کے بھتیجے ہوتے ہیں۔ فارسی تعلیم جسکا اوس زمانہ ہر فضلاء قصبہ پھپھوند کے اثر سے اطراف اٹاوہ میں خاص رواج تھا۔ آپ نے اپنے وطن ہی سے

معلمین سے حاصل کی۔ اور گورنمنٹ ہائی اسکول اٹاوہ سے انگریزی مڈل بدرجہ اول کامیابی حاصل کرکے اسی سال مدراس یونیورسٹی سے مٹریکولیشن کا امتحان بھی پاس کرلیا۔ علیگڈھ میں عرصہ تک سرسید احمد خاں مرحوم کی ذاتی نگرانی میں تعلیم و تربیت پاتے رہے۔ ابھی آپ نے اپنی عمر کے چند ہی منازل طے کئے ہوں گے کہ روشن خیال بزرگوں کو آپ کی بہترین تعلیم و تربیت کی فکر ہوی۔ اور آپ یورپ روانہ کردئے گئے۔ جہاں نو سال تک مغربی تعلیم میں مشغول رہکر اکسفورڈ یونیورسٹی کے مرٹن کالج میں تعلیم پائی۔ اور ۱۸۹۵ء میں جورس پروڈنس میں اعزاز کے ساتھ کامیاب ہوکر اسی سال مڈل ٹمپل لندن سے بیرسٹری کی سند لی۔ بعد فراغ تعلیم جب وطن واپس تشریف لائے تو مزید تعلیم کی غرض سے منجانب دولت آصفیہ آپ کو مکرر یورپ روانہ کیا گیا۔ دور ثانی میں آپ نے بی۔سی۔ یل۔ کا امتحان اکسفورڈ یونیورسٹی سے پاس کیا۔ اور ایل۔ ایل۔ ڈی۔ کی ڈگری حاصل کی۔ انھیں ایام میں آیرلینڈ۔ جرمنی۔ اور فرانس کے علمار سے بھی درس حاصل کرتے رہے۔ لارڈ برکن ہیڈ اور مسٹر بیلک آپ کے ہمدرس تھے۔

۱۸۹۹ء میں دوبارہ حیدرآباد واپس ہوے تو صاحب موصوف کی اعلیٰ۔ ادبی و قانونی قابلیت کے مدنظر آپ کو بطور خاص سررشتۂ تعلیمات میں صدر مہتمم صوبہ اورنگ آباد مقرر کیا گیا۔ اس عہدہ پر آپ چند سال تک مامور رہے۔ اور اسی عرصہ میں سرجارج کیمبل واکرا اور مسٹر ڈنلاپ کی فرمایش پر ضلع اورنگ آباد کی اقتصادی۔ صنعتی اور زراعتی اعداد و شمار کے جمع کرنے کے خاص کام کو اپنے ہاتھ میں لے لیا۔ اور قابل اطمینان طریق پر اسکو انجام دیا۔ ۱۳۱۰ف میں عارضی طور پر آپ کے خدمات من حیث معتمد پایگاہ نواب سروقارالامرا مرحوم کے تفویض کئے گئے۔ جہاں سے ۱۳۱۶ف میں انڈر سکرٹری کی خدمت پر مجلس وضع آئین و قوانین میں منتقل ہوے۔ ابھی زیادہ عرصہ گذرا نہ تھا کہ نواب عماد الملک مرحوم کے وظیفہ یاب ہونے پر آپ ناظم تعلیمات سرکار عالی مقرر کئے گئے

ناظم سررشتہ کی حیثیت سے ڈاکٹر صاحب ممدوح نے بہت سے مدرسوں کی عمارتیں تعمیر کرائیں۔ اور قلمرو آصفیہ میں صنعتی تعلیم کو خصوصیت کے ساتھ فروغ دیا۔ لیکن ابھی آپنے اپنے نظام العمل کو درجۂ کمال تک نہ پہنچایا تھا کہ ۲۱ ارتیر ۱۳۲۲ف کو رکن عدالت العالیہ کے عہدہ جلیلہ پر ترقی پائے اور خدمت مذکورہ پر یکم آبان ۱۳۴۰ف تک کار فرما رہکر وظیفہ حسن خدمت حاصل کر کے علحدہ ہوئے۔

بہ تقریب عقد خوانی اعلحضرت حضور پُر نور، ڈاکٹر صاحب کو بارگاہ خسروی سے ۱۳۴۱ہجری میں سراج یار جنگ کا خطاب عطا ہوا۔

نواب صاحب ممدوح نے اپنی علمی و ادبی نظر مسایل حیدرآباد میں اپنی گہری دلچسپی اور اس قلمرو کی اقتصادی و تاریخی معلومات کے لحاظ سے ایک زمانہ میں ادبی و معاشرتی جماعتوں کے اندر قبول عام حاصل فرمالیا۔ اب آپ کو اپنا وقت رویدگیوں کے نشو و نما پر صرف فرمارہے ہیں۔ ڈاکٹر صاحب خوش بیان متکلم و خوش گو مقرر اور ایک بڑے لایق و فایق مصنف ہیں۔ انگریزی اور اردو میں آپ کی کئی کتابیں شایع ہو چکی ہیں۔ اور ان میں سے قلمرو آصفیہ کی اقوام و ملل پر آپ نے انگریزی میں ایک مبسوط کتاب لکھہ کر اپنا زور قلم خوب دکھایا ہے۔

ڈاکٹر صاحب کی دو شادیاں ہوئیں۔ اور دونوں سے بفضلہ اولاد ہوئی۔ سید غلام پنجتن بی۔ اے۔ ایل۔ بی۔ سید فخر الحسن وکیل، سید سرور حسن بی۔ اے۔ سید عباس حسن۔ سید مہدی علی۔ سید آصف حسن۔ اور سید ذوالفقار علی۔ آپ کے فرزندوں کے نام ہیں۔

(۸۶)
نواب سید غلام جبار جبار یار جنگ بہادر

مولوی سید غلام جبار خلف مولوی سید علی حسن صاحب شمس۔ مولوی غلام جبار رضا صاحب کا

نام تو امیر حسن ہے ۔ لیکن عرف نے خاص شہرت پائی۔ آپ کا وطنی تعلق مساوات علی پور (ہیرہ) ضلع فتحپور سے ہے ۔

ولادت ۱۲۷۴ف میں واقع ہوئی۔ مولانا کمال الدین صاحب موہانی، بحرالعلوم تاج العلماء مولانا سید علی محمد صاحب اور ابوالحسنات مولوی عبدالحی صاحب سے علوم عربیہ معقولات و منقولات کی تحصیل فرمائی ۔ میٹرک تک انگریزی پڑھی۔ اور کلکتہ یونیورسٹی کا امتحان پاس کیا۔ الہ آباد ہائیکورٹ کی وکالت کا امتحان دیکر کامیابی حاصل کی۔ اور بعد فراغ مجلس عالیہ عدالت میں داخل ہوکر وکالت شروع کردی ۔ زمانہ وکالت میں آپ حیدرآباد کے کامیاب و ممتاز وکلاء میں شمار ہوتے تھے۔ اسی لحاظ سے آپ کا ذکر جمیل سمع اقدس تک پہونچا تو آپ کی درخواست کے بغیر بارگاہ خسروی سے سمت اورنگ آباد کے میر عدل کا عہدہ عطا ہوا۔ یہ واقعہ مہر ۱۳۲۴ف کا ہے رکینت عدالت العالیہ پر ۲۲ر خورداد ۱۳۲۵ف کو ترقی ملی۔ زاں بعد میر مجلس مقرر ہوئے۔ دے ۱۳۳۱ف میں وظیفہ حسن خدمت عطا ہوا۔ وظیفہ حاصل ہونے پر آپ آرام وسکون کی زندگی گذار رہے تھے کہ بہ لحاظ ضرورت چند ہفتہ کے لئے اوایل ۱۳۴۲ ہجری میں ہائیکورٹ کی رکنیت پر فایز ہوئے ۔ زاں بعد غرہ رجب سال مذکور کو یعنے ۲۴ر اسفندار ۱۳۳۴ف کو جبار جنگ کے خطاب کے ساتھ رکنیت مجلس پائیگاہ وقارالامراء پر سرفراز فرمائے گئے۔

نواب صاحب باوجود اپنی سرکاری وغیر سرکاری مشغول زندگی کے ، ملک کی علمی وادبی تحریکات سے ہمیشہ دلچسپی کا اظہار فرماتے رہے ۔ چنانچہ لکھنو سے جوبلی پیپر جاری کرکے عرصہ تک اوس کے اڈیٹر رہے۔ رد نصاریٰ وغیرہ میں چند کتابیں لکھیں اور مکتی فوج (سالویشن آرمی) کے واعظین سے مناظرہ کرکے ان کے خلاف کامیابی حاصل فرمائی اسیطرح چند قانونی کتابوں کی شرحیں ضبط تحریر میں لائے ۔

عتبات عالیہ کا سفر اپنی وکالت کے زمانہ میں فرما چکے ہیں ۔ نواب جبار جنگ بہادر

کی دو شادیاں اور تین اولادیں ہوئیں۔ آپ کے فرزند سید عسکری حسن صاحب ولایت کے کامیاب بیرسٹر ہیں۔ بتاریخ ۱۳ خورداد ۱۳۳۶ف م ۴ ذی قعدہ ۱۳۴۶ھ روز شنبہ آپ کا بلدۂ حیدرآباد میں بعارضہ سرطان انتقال ہوا۔

(۸۷)

نواب مرزا حیدر بیگ جیون یار جنگ بہادر

آپ خلف نواب سرور الملک بہادر ہیں آپ کی ولادت بتاریخ ۱۱ اسفندار ۱۲۸۹ف حیدرآباد میں وقوع پذیر ہوئے۔ سینٹ جارج گرامر اسکول بلدہ اور اسکالش ہائی اسکول بمبئی میں تعلیم پائی۔ ۱۹۰۰ء میں انگلستان روانہ کئے گئے۔ جہاں تقریباً پانچسال تک کرائسٹ کالج کیمبرج میں درس حاصل کرکے اعزاز کے ساتھ بی۔ اے۔ کی ڈگری پائی۔ اسی پنجسالہ مدت میں لاٹرائے پاس اور لنکنس ان میں بیرسٹری کے لئے سعی فرمائے اور کامیاب ہوئے۔

وطن واپس آنے پر صاحب موصوف کا قصد تھا کہ بیرسٹری کریں۔ لیکن سرکار عالی کی ملازمت ملجانے پر اس خیال کو ترک فرمادیا۔ بحکم بہمن ۱۳۱۲ف کو نظامت دیوانی ضلع ناندیڑ پر مامور ہوئے۔ اور اسی حیثیت سے اورنگ آباد میں بھی قیام فرمایا۔ ورنگل کو آپ کا تبادلہ مددگار عدالت کی حیثیت سے ہوا۔ وہاں بجزان چند وقفوں کے جو آپنے ناظم اول فوجداری بلدہ و ناظم دار القضاء بلدہ کے عہدہ پر حیدرآباد میں گذارے ایک مدت تک باہر قیام پذیر رہے۔ رکنیت عدالت العالیہ کا عہدۂ جلیلہ ۱۳ اردی ۱۳۲۷ف بارگاہ خسروی سے عطا ہوا۔ ان ایام میں مختلف و متعدد کمیشنوں میں خصوصیت کے ساتھ شرکت فرمائی ہے۔

سرکاری خدمات کے ساتھ ساتھ مرزا حیدر جیون بیگ صاحب نے انسانی ہمدردی کے کاموں کو بھی یاد رکھا۔ اور مفصلات میں جب کبھی موقعہ ملا آپ نے وہاں کی انجمنوں کے

قیام و بقا کی خاطر اپنے خدمات سے دریغ نہیں فرمایا۔ مشہور اڑہ اسلامیہ اسکول (ورنگل) آپ کی اسی زمانہ کی خدمتوں کا نتیجہ ہے۔ جس کے نشو و نما میں نمایاں طور پر شرکت فرماکر مدرسہ کو سرکاری امداد و سرپرستی حاصل کرنیکا موقعہ دلا دیا تھا۔ ۱۳۱۸ھ ف میں آپ مدرسۂ مذکور کے اعزازی معتمد مقرر ہوئے۔ اور ہنوز اس سے آپ کو دلچسپی ہے۔ طغیانی رود موسیٰ کے وقت آپ ذاتی و سرکاری حیثیت سے خدمت خلق میں مشغول رہے اور طوفان زدہ رقبہ میں اسپشل مجسٹریٹی کے فرائض کو اچھی خوبی کے ساتھ انجام دیا کہ اعتراف خدمات کے طور پر پیشگاہ حضرت غفران مکان سے سند عطا کی گئی۔ انفلوئنزا کے زمانہ میں آپ بلدہ کے وارڈ کمشنر تھے۔

خانی بہادری کا خطاب عالم صغر سنی میں پیشگاہ حضرت غفران مکاں سے عطا ہوا تھا۔ جیون یار جنگ کے خطاب کا اضافہ بہ تقریب عقد خوانی اعلیحضرت بارگاہ خسروی سے ۱۳۲۱ھ ہجری میں ہوا۔

پہلی شادی اپنے ماموں نواب مرزا محمد سعید خان دہلوی کی صاحبزادی سے کی۔ جن کے بطن سے پانچ لڑکیاں اور تین لڑکے خدا نے دئے۔ مرزا قلیج بیگ۔ مرزا قیصر بیگ اور مرزا بابر بیگ انہی کی یادگار ہیں۔ مرزا خرم بیگ دوسری بی بی کے ثمر آرزو ہیں۔

(۸۸)

نواب محمد ابراہیم فاروقی فاروق یار جنگ بہادر

آپ خلف مولوی تجمل حسین صاحب ہیں۔ آپ کا تعلق الہ آباد کے خاندان علماء سے ہے۔ یہ خاندان عہد مغلیہ کی ابتدا میں وارد ہند ہوکر اس وقت سرزمین پریاگ پر آباد ہوا تھا۔ جب الہ آباد کا نام بھی نہ تھا۔ خود آپ کی ولادت بتاریخ ۱۵ ربہمن ۱۲۷۹ف الہ آباد میں واقع ہوئی۔ گھر کی ابتدائی تعلیم کے سوا آپ کا تعلیمی زمانہ تمام تر لکھنؤ میں

گزرا۔ جہاں علماء فرنگی محل سے آپ نے درس نظامیہ کی تحصیل فرمائی۔ تعلیم سے فارغ ہوکر اپنے وطن کے لڑکوں کو تقریباً تین سال تک تعلیم دیتے رہے۔ اس کے بعد حیدرآباد تشریف لاکر وکالت کا امتحان دیا۔ اور درجہ اول کی سند حاصل فرمائی۔ آپ کی وکالت شباب پر تھی کہ بارگاہ خسروی سے مجلس عالیہ عدالت کی رکنیت کا شرف وافتخار ۱۶ امرداد ۱۳۲۹ف کو عطا ہوا۔ اس منصب پر آپ چھ سال سے زیادہ فائز رہے ۔ ۱۰ بہمن ۱۳۳۵ف کو وظیفہ حسن خدمت حاصل فرمایا۔ دوران ملازمت میں آپ کو فاروق یار جنگ کا خطاب بتقریب عقد خوانی اعلحضرت قدر قدرت ۱۳۴۱ ہجری میں عطا ہوا تھا۔

(۸۹)

پنڈت کیشوراؤ صاحب

آپ خلف سنتک راؤ صاحب ہیں۔ اپنے وطن پرچولا نعاقہ سمت ضلع پربھنی میں بتاریخ ۹ شہریور ۱۲۶۹ف پیدا ہوئے۔ تعلیم گلبرگہ شریف میں بطور خانگی ہوئی۔ جہاں مولوی عبدالقادر صدیقی مترجم صدر عدالت نے توجہ کے ساتھ فارسی پڑھائی۔ دفتری کام بھی انھیں نیک دل بزرگ نے سکھایا تھا۔

۱۲۹۴ف میں تحصیل کی ملازمت اختیار کی۔ اور ۱۲۹۶ف میں صدر عدالت کے اندر پچیس روپیہ کے ملازم ہوگئے۔ لیکن ہمت بلند نے خاموش بیٹھنے نہ دیا۔ اور آپنے اُن آسانیوں سے فائدہ حاصل کرنے کی سعی فرمائی۔ جو اس زمانہ میں قانونی امتحانات سے متعلق رعایائے آصفی کو حاصل تھیں۔ ۱۱۹۸ف میں درجہ دوم اور ۱۳۰۰ف میں درجہ اول کی وکالت اور جوڈیشل کے امتحانات میں کامیابیاں حاصل فرمائیں۔ اور گلبرگہ شریف میں وکالت شروع کردی۔

زمانہ وکالت میں گلبرگہ کے کامیاب وممتاز وکلاء میں آپکا شمار کیا جاتا تھا۔

معلوم ہوتا ہے کہ تاریخ خصوصاً قومی روایات سے آپ کی ہمیشہ دل بستگی رہی ہے اور چونکہ کانگریس اور دوسری قومی ملکی مجالس میں شریک ہونے کی غرض سے بلا ناغہ ہر سال مختلف حصص ہند کی سیاحت فرماتے رہتے تھے۔ نیز اس زمانہ میں مسٹر تلک آنجہانی کے خیالات کو علی العموم خطہ بمبئی میں قبول عام حاصل تھا۔ لازمی طور پر پونا کے قریب کے لحاظ سے آپ کا اور آپ کے شرکار کار کا اثر پذیر ہونا ضروری تھا۔ یہ آپ کی خوش نصیبی تھی کہ رائے بالمکند آنجہانی اس زمانہ میں ناظم صدر عدالت صوبۂ گلبرگہ شریف تھے۔ غرض پنڈت صاحب نے ان رہنمایان ملک کے نقش قدم پر چلنے کو اپنے لئے باعث سعادت اور اپنی قوم کے لئے موجب نجات خیال فرمایا۔ جو مختلف صوبہ جات میں کام کر رہے تھے آپ نے گلبرگہ شریف کو میدان عمل بنایا۔ اور وہاں کے باشندوں میں قومی روح پیدا کرنی شروع کردی۔ گلبرگہ کا میدان آپ کے لئے زیادہ وسیع نہ تھا۔ اس کے سوا آپ کو اس صوبہ کی جانب سے اطمینان حاصل ہوگیا تھا۔ اس لئے ۱۳۰۵ف میں پایۂ تخت آصفی میں وکالت کرنیکا تصفیہ فرمالیا۔ اور عدالت العالیہ میں داخل ہو کر تھوڑے ہی عرصہ میں غیر معمولی کامیابی حاصل کی۔ اس کثرت مشاغل کے باوجود آپ نے اپنے قومی مقصد کو فراموش نہیں فرمایا۔ ابتدائے کار میں اگرچہ آپ کے خیالات کی اشاعت قدرے دیر کے ساتھ ہوی۔ لیکن آپ میں کافی استقلال موجود تھا۔ اس لئے آپ کے کام کو رفتہ رفتہ وسعت حاصل ہوتی گئی۔ اب آپ اسقدر کامیاب ہو چکے ہیں کہ عام طور پر ہندو باشندگان حیدرآباد میں قومی بیداری کے آثار نظر آتے ہیں

دکن ہندو سبھا۔ ہندو یتیم خانہ۔ انجمن ترک ایذا رسانی جانوراں۔ نوتن ودیالیہ گلبرگہ۔ اور دوسری بیشمار قومی و تعلیمی مجالس میں سے ایک بھی ایسی نہیں ہے جس کے ساتھ آپ کی عملی ہمدردی شریک نہو۔ اپنی ہمت افزا تقریروں کے ذریعہ اچھوت ذاتوں میں بھی آپ نے جان پیدا کردی ہے۔ آپ کی سادہ زندگی میں جو بات پسندیدہ ہے

وہ یہ ہے کہ آپ کسی نمود و نمایش کے بغیر ان کاموں میں حصہ لیتے رہتے ہیں۔ سچ یہ ہے کہ صرف پنڈت صاحب ہی ایسے ہیں۔ جنکی بدولت قومی زندگی نشو و نما پا رہی ہے۔

پنڈت جی موصوف کے ایثار اور قومی درد کو ملاحظہ فرما کر حضور پر نور نے بتاریخ ۱۲ امرداد ۱۳۳۱ف آپ کو حیدرآباد ہائیکورٹ کا ہندو جج مقرر فرما دیا۔ ۱۳۴۲ ہجری میں بیڑ اور ۱۳۴۳ھ میں گلبرگہ کے فسادات محرم کے کمیشنوں میں بہ تعمیل فرمان خسروی آپ نے شرکت فرمائی۔ خدمت جج مذکور کو ۲۴ امرداد ۱۳۳۶ف تک انجام دیکر بعد بعطائے وظیفہ حسن خدمت تعدادی ایکہزار آ ددیہ خدمت سے سبکدوش ہو۔ پنڈت جی کی شادی ۱۲۹۶ف میں کلم ضلع عثمان آباد کے دیسکمہ پرتاپ راؤ سورگیاشی کی صاحبزادی سے ہوئی۔ آپ کو پانچ اولادیں پیدا ہوئیں۔ آپ کے تین فرزندوں میں سے مسٹر نایک راؤ بیرسٹر بڑے ہیں۔ باقی دو کے منجملہ وٹھل راؤ جی زیر تعلیم ولایت ہیں اور رامراؤ جی ہوائی جہاز کے فن سے فارغ التحصیل ہیں۔ پنڈت جی موصوف ۳ مارچ ۱۹۲۹ء کو بغرض سیاحت یورپ تشریف لے گئے بعد انفراغ سیاحت یورپ ۱۶ جون ۱۹۲۹ء بلدہ واپس تشریف لائے۔

(۹۰)

نواب ڈاکٹر ناظر الدین حسن ناظر یار جنگ بہادر

آپ خلف مولوی نظام الدین حسن صاحب مرحوم سابق رکن عدالت العالیہ سرکار آصفیہ و ڈپٹی کمشنر صوبہ برار ہیں۔ آپ کے جد نامدار مولوی محمد حسن صاحب مرحوم وظیفہ یاب رکن عدالت العالیہ حیدرآباد تھے۔ بتاریخ ۲ امرداد بہشت ۱۲۹۱ف آپ کی ولادت قصبہ نیوتنی ضلع اناؤ میں واقع ہوئی۔ ابتدائی مکتبی تعلیم کے بعد مدرسۃ العلوم علیگڈہ میں داخل ہوئے۔ جہاں گیارہ سال زیر تعلیم رہکر ۲۴ نومبر ۱۹۰۴ء کو بی۔ اے کی ڈگری حاصل کی۔ یہ امر خاص طور پر قابل ذکر ہے کہ مقررہ نصاب میں عربی کو خصوصیت کے ساتھ جگہ دیجاتی ہی بلکہ عربی کی خاطر گھر پر بھی سعی کی گئی۔ ۱۹۰۴ء کے آخر۔ آخر یورپ میں آپ کی تعلیم کا آغاز ہوا۔ یا جہاں کیمبرج لندن اور ڈبلن میں تعلیم پاکر۔ ایم۔ اے۔ ایل ایل۔ بی۔ اور ایل ایل۔

ڈی۔ کی ڈگریاں حاصل فرمائیں۔ دوران تعلیم میں اپنے اساتذہ سے ہمیشہ لیاقت نامے حاصل فرماتے رہے۔ ۲ر جنوری سنہ ۱۹۰۹ء کو آپ بیرسٹر بنے۔ اور چیس روز کے بعد انگلستان میں پریکٹس شروع کردی۔ زمانہ قیام انگلستان میں آپ نے اسکاٹ لینڈ۔ فرانس۔ جرمنی۔ اور سوئٹزرلینڈ کی سیاحت فرمائے۔ اور واپسی کے وقت مراکش ہسپانیہ۔ قسطنطنیہ اور قاہرہ کی سیر کی۔ یورپ کے قیام اور وہاں کے طرز ماند و بود سے اسقدر اثر پذیر ہوے کہ ہمیشہ کے لئے خالص مشرقی بن گئے۔ لیکن اس باب میں بڑا دخل آپکے والد مرحوم کی اعلیٰ تربیت کو حاصل ہے۔ جو اپنے فرزند کی جانب سے ایک آن غافل نہ ہوتے تھے۔ آپ گھر پر رہے یا باہر علیگڈہ میں قیام کیا یا ولایت میں۔ بہرحال ایک ضعیف الدل اتالیق ہمیشہ سایہ کی طرح آپ کے ساتھ رہے۔

علیگڈہ میں صاحب موصوف کمانڈر کے لقب سے شہرت عام رکھتے تھے۔ اس کی وجہ یہ تھی کہ جس زمانہ کو موجودہ نسل کے نوجوان، اوقات تعلیم کے علاوہ کرکٹ فٹبال وغیرہ پر صرف کرتے ہیں، ڈاکٹر صاحب اُسے فوجی قواعد شہسواری، اور پولو پر صرف کیا کرتے تھے۔ حقیقت حال یہ ہے کہ جو روح اُس زمانہ میں آپ کے اندر پیدا ہوی تھی۔ ابتک تو آپ کا ساتھ دے رہی ہے۔ گھوڑے کی سواری کا شوق ایام طالب علمی میں آپ کو بدرجہ غایت تھا۔ نواب سر افسر الملک بہادر کی بزرگانہ توجہ نے اس شوق سے متعلق گویا سونے پر سہاگہ کا کام کیا، اور آپ کو امپیرل سرویس لانسرس میں سواری کی مشق کا کافی موقع مل گیا۔ جنگ عظیم کے دوران میں جب ہندوستان کی مدافعتی فوج کی تحریک ہوی تو آپ نے بھی الہ آباد یونیورسٹی کورس میں شرکت کرکے سنہ ۱۹۱۷و۱۸ء میں لکھنو اور ڈیرہ ڈون میں فوجی تربیت حاصل کی۔

سنہ ۱۹۱۰ء میں آپ ولایت سے ڈاکٹر و بیرسٹر بن کر وطن تشریف لانے کے بعد۔ ۱۶ر ڈسمبر سنہ ۱۹۱۰ء سے اپنے والد ماجد کے حکم سے لکھنو میں وکالت شروع کردی۔ لکھنو جیسے

مقام پر غیر معمولی ذہن و ذکا کا آدمی کامیابی حاصل کیا کرتا ہے ۔ ڈاکٹر صاحب بھی اسی قسم کے نوجوان تھے کہ تھوڑے عرصے میں اپنے ہم پیشہ لوگون کی صف اول میں آ گئے ۔ اُس زمانہ میں آپ کی وکالت کی شہرت اسقدر ہو گئی تھی کہ آپ دُور دُور جانے لگے تھے ۔

حضور پر نور کے حکم محکم پر آپ ۲۲ دے ۱۳۲۸ف کو ملازمت سرکاری مین داخل ہوے ۔ اور نظامت صدر عدالت اورنگ آباد پر مامور ہوے ۔ وہان سے میدک اور میدک سے گلبرگہ کو آپ کا تبادلہ حسب فرمان خسروی ہوا ۔ اس عرصہ میں سورگیا، آلاخر ۱۳۴۳ ہجری میں بتقریب سالگرہ مبارک ناظر یار جنگ کے خطاب سے سرفراز ہوے ۔ ۱۲ بہمن ۱۳۳۵ف کو رکنیت عدالت العالیہ کے منصب پر ترقی یاب ہوے ۔ نواب صاحب ممدوح من حیث مصلح و مقرر، ایک خاص سیرت رکھتے ہیں جسکا اثر علی العموم آپ کے حلقہ احباب اور سوسائٹی پر پڑتا ہے ۔ آپ رکن کمیٹی مجلس صفائی بلدہ بھی ہین ۔

(۹۱)

راجہ بہادر گر راؤ

آپ قوم برہمن میں مدھو اچاری مہاراج کے فرقہ یعنے ویشنو مت کے ہیں آپ کی ولادت بتاریخ ۱۰ فروردی ۱۲۷۸ف بمقام گجیندر گڈھ ہوئی ۔ جہان آپ کے والدین رہتے تھے ۔ بمقام گجیندر گڈھ ضلع دھارواڑ بمبئی پریسیڈنسی میں ایک چھوٹا سا نیٹیو اسٹیٹ ہے ۔ یہ مقام ایسی جگہہ واقع ہے ۔ جس کے اطراف تعلقہ کشتگی ضلع رائچور کے مواضعات کثرت سے واقع ہیں ۔ آپ کے والد اس اسٹیٹ میں راجہ کے (چیف منیس) معتمد تھے ۔ والد کا سایہ آپ کی عمر کے (۶) سال میں سر سے اُٹھ گیا ۔ اوس کے بعد والدہ پرورش کرتی رہیں ۔ دو تین برس بعد وہ بھی اس دنیائے فانی

رحلت کر گئیں۔ آپ کل (۴) بھائی اور تین بہن تھے۔ والدہ کے بعد آپ کے بڑے بھائی جو تحصیل کشتگی میں ایک سرکاری خدمت پر مامور تھے زیر پرورش رہے۔ آپ کی ابتدائی تعلیم بزبان کنڑی۔ مرہٹی و فارسی۔ مقام کشتگی میں ہوئی۔ ۹ یا ۱۰ سال کی عمر میں بغرض تعلیم لنگسگور بھیجے گئے۔ اُسوقت یہہ ضلع کا مستقر تھا۔ موضع کڈکل میں سرکاری مدرسہ تھا۔ وہان فارسی کی تعلیم جاری رہی۔ اُسی طالب علمی کے زمانہ میں فرصت نکال کر محکمہ اول تعلقداری و عدالت ضلع میں بطور امیدوار کے مبیضہ نویسی وغیرہ کا کام انجام دیتے تھے۔ ۱۲۹۲ف میں لنگسگور سے رائچور آئے۔ اسوقت آپکی عمر (۱۴) سال کی تھی۔ چند دنون تک محکمہ اول تعلقداری میں امیدوار رہے۔ اور چند ماہ تک ٹپہ خانہ ضلع میں منصرمانہ کام انجام دئے، پھر وہاں سے نارو کی بیماری سے علیل ہو کر کشتگی اپنے بھائی کے پاس واپس آئے۔ اس موذی مرض سے تمام پاکر چھٹ پانے کے بعد وہیں تحصیل کچہری میں چندے امیدواری کرتے رہے۔ ان ایام میں اوسوقت وہاں کے تحصیلدار پنڈت وردا راؤ نامی صاحب تھے اون کو آپ کا کام دو جی قرار پسند آیا۔ وہاں سے اون کا تبادلہ تعلقہ یادگیر پر ہوا تو اونہون نے آپ کو اپنے ساتھ زمانہ لالیا۔ یادگیر کے تحصیل میں چندے امیدواری کرتے رہے اوس اثنا میں پنڈت کی رراما چاری صاحب اور سرینواس چاری صاحب وکیل یہہ دونون بھائی گلبرگہ میں نہایت کامیابی کے ساتھ وکالت کرتے تھے اتفاق سے وہ تحصیلدار صاحب سے ملنے یادگیر آئے۔ اونہوں نے آپ کو اپنے محرری کے لئے پسند کرلیا۔ اور اپنے ہمراہ گلبرگہ لے گئے۔ ان کے یہان تخمیناً دو برس تک محرری کرتے رہے۔ اور ساتھ ہی وکالت درجہ سوم کی تیاری کرکے ۱۲۹۵ف میں کامیابی حاصل کئے۔ اور مستقر ضلع رائچور میں وکالت شروع کئے۔ اسی اثنا میں وکالت درجہ اول کی تیاری کرکے ۱۲۹۸ف میں کامیاب ہوئے۔

بعد کامیابی درجہ اوّل اپنا مستقر ضلع رائچور ہی میں قائم رکھ کر صدر عدالت

گلبرگہ و عدالت العالیہ میں مقدمات کی پیروی جاری رکھے۔ ۱۳۱۴ف میں رائچور میں پہلے پہل طاعون شایع ہوا تو آپ وہاں سے منتقل ہوکر بلدہ تشریف لائے۔ بلدہ آنے کے بعد آپ کو کوئی اجنبیت یا دقت محسوس نہیں ہوئی۔ کیونکہ ہر محکمۂ مال و عدالت کے حکام نے آپ کے پیروی مقدمات کو پسندیدگی کے نظر سے دیکھا۔ جس سے آپکی حوصلہ افزائی ہوتی رہی۔ آپ دو مرتبہ منجانب انجمن وکلاء ہائیکورٹ مجلس وضع آئین و قوانین سرکار عالی کے رکنیت کے لئے منتخب ہوے۔ جب رائے بالمکند صاحب کا (جو کمیشن امور مذہبی میں رکن تھے) انتقال ہوا تو پیشگاہ حضرت بندگانعالی مدظلہ العالی سے اس کام پر راست آپکا تقرر فرمایا گیا۔ اس کمیشن کا کام تقریباً دو سال تک انجام دیتے رہے۔ اسی اثنار میں بکمال مراحم خسروانہ بذریعہ فرمان مبارک بتاریخ ۲۵ ر امرداد ۱۳۲۶ف رکنیت عدالت العالیہ پر تقرر فرمایا گیا۔ پیشہ وکالت کو تقریباً آپ نے (۲۵) سال تک جاری رکھا۔

آپ مرہٹی۔ کنڑی۔ اردو۔ فارسی۔ تلنگی و انگریزی و سنسکرت زبانوں کے نوشت و خواند سے بخوبی واقفیت رکھتے ہیں۔ کسیقدر ٹامل زبان بھی جانتے ہیں انگریزی زبان کو پیشہ وکالت کے زمانہ میں خانگی ٹیوشن کے ذریعہ حاصل کیا ہے۔

یکم رجب المرجب ۱۳۲۹ ہجری کو بتقریب سالگرہ مبارک بارگاہ اقدس اعلی سے آپ کو خطاب راجہ بہادری سے سرفراز فرمایا گیا۔

(۹۲)

نواب محمد اصغر اصغر یار جنگ بہادر

آپ خلف قاضی محمد اکبر صاحب انصاری ایوبی۔ ہیں شاہان تغلق کے عہد میں آپ کا خاندان وارد ہند ہوا۔ اور اس کے افراد مناصب شایستہ پر فایز ہوتے رہے منصب

قضاء عہد ہمایونی میں عطا ہوا تھا۔ جس کے لوازم کے طور پر پرگنہ خرید ضلع بلیا ہاتھ آیا تھا
قاضی محمد اکبر صاحب اس زمانہ میں صوبۂ آگرہ کے سربرآوردہ وکلا میں شمار کئے جاتے تھے۔
جب ہائیکورٹ شہر اکبرآباد میں تھا۔
آپکی ولادت آپ کے وطن یوسف پور ضلع غازی پور میں ۱۲۹۷ھ میں ہوئی۔
عربی و فارسی کی کتبی تعلیم ملا محمد عمر ولایتی اور مولانا محمد فاروق چریاکوٹی سے پائی۔ وکٹوریہ
ہائی اسکول غازی پور سے مڈل اور انٹرنس کے امتحان میں بدرجۂ اعلیٰ کامیابی حاصل کی۔
میور سنٹرل کالج الہ آباد سے ایف۔ اے۔ اور سنٹرل کالج علیگڈہ سے ۱۹۰۰ء میں
بی۔ اے۔ کے امتحانات پاس کئے۔ اور مختلف یونین کے صدر و معتمد بنتے رہے۔ علیگڈہ
میں اپنی خوش تقریری کے باعث کاکس اسپکینگ پرایز حاصل کیا۔ الہ آباد میں علماء و فضلاء
کی صحبت نصیب ہوئی۔ اور علیگڈہ میں سرسید۔ نواب محسن الملک، مسٹر ماریسن، اور مسٹر
آرنلڈ کی صحبت سے فیضان حاصل کیا۔ نواب صاحب کے ہمراہ سفر میں بھی رہے۔ اور
اغراض مسلم یونیورسٹی پر الہ آباد و گورکھپور میں دلنشین تقریریں کیں۔ سٹڈنس یونین کلب
میں ایکبار اس نوجوان مقرر کی خوش بیانی کی تعریف سرٹامس ریلے نے بھی فرمائی تھی،
جو ہنوز قایم ہے۔
۱۹۰۱ء میں میور سنٹرل کالج کے لاکلاس میں داخل ہوکر پہلے سال کا امتحان پاس
کیا، اور اصول قانون میں مولوی کرامت حسین صاحب سے درس لیا۔ لیکن صاحب
موصوف کے خالہ زاد بھائی حکیم عبدالرزاق صاحب طبیب حضرت غفرانمکان نے
نصف مصارف کے کفیل ہوکر ولایت روانہ کرنیکا اصرار کیا، اس لئے انگلستان پہنچکر ابتدائی
چند روز تو کیمرج میں گذارے، مگر بالآخر قانون کے مضمون کو خصوصیت کے ساتھ اختیار
کرکے اکسفورڈ یونیورسٹی کے اوسٹر کالج میں داخل ہوگئے۔ دوران تعلیم میں اپنے
اساتذہ خصوصاً پروفیسری کی قانونی زندگی کا اثر خصوصیت کے ساتھ آپ پر پڑا، اور

اپنی آیندہ زندگی کے لئے ان کا اتباع ضروری قرار دے لیا۔ ۱۹۰۴ء میں اکسفورڈ یونین میں تقریرین کرنے اور آخرالذکر حال ہیں وہاں کی مشہور انجمن نورتن کے معتمد ہونیکا موقعہ حاصل کیا۔ اسی زمانہ میں قانونی سوسائٹی ہارڈوک کے رکن مادام الحیات مقرر ہوے۔ ۱۹۰۶ء میں مڈل ٹمپل کے بیرسٹر بنے۔ قیام لندن کے دوران مین سیرت صلاح الدین ایوبی پر ایک بڑے مجمع کے سامنے مبسوط خطبہ ارشاد کیا، اور سید امیر علی مسٹر بدرالدین طیب علی، میجر سید حسن، اور مسٹر ڈکسن جیسے مشاہیر عصر سے داد سخن حاصل کی۔

۱۹۰۷ء میں چند روز الہ آباد مین وکالت کرکے حیدرآباد آئے۔ اور یہیں کے ہورہے۔ تھوڑے عرصہ کے بعد پروفیسر قانون مقرر ہوے اور جب سے اس خدمت کو انجام دے رہے ہیں۔ سول سروس کلاس قائم ہوا تو یہی آپ پر نظر انتخاب پڑی اور پانچسال تک فرایض خدمت انجام دیتے رہے۔ آپ کے پیشہ کے متعلق ہنگامہ گلبرگہ (۱۳۴۳ہجری) کا مقدمہ اس لحاظ سے قابل ذکر ہے کہ کئی مہینے تک اپنے ذاتی صرفہ سے وہان رہکر ایکسو شاسی مسلمان ملزمین کی پیروی کی۔ اور اُن کو بری کرادیا۔ اس کے صلہ مین ایک گمنام سید زادہ نے آپ کو حسن شاہ بہمنی کی تلوار عنایت کی۔

طغیانی رود موسیٰ اور انفلوئنزا کے زمانہ میں آپ کے جوہر انسانیت سے حکام عالیمقام بھی اثر پذیر ہوے، اور آپ کی قدر افزائی سند اور طلائی تمغے کے ذریعہ منجانب سرکار عالی فرمائی گئی۔ تحریک خلافت کے زمانہ مین اس تحریک کے زبردست معاون اور مقامی خلافت کمیٹی کے معتمد تھے۔ ۱۳۳۳ف میں کانفرنس وکلاء کے صدرنشین ہوے، اور ۱۳۳۵ف کے لئے انجمن وکلاء ہائیکورٹ اور انجمن بیرسٹران کے نائب صدر قرار پائے۔ کبھی آخرالذکر مجلس کے معتمد بھی تھے۔ انجمن وکلاء اور مجلس صفائی بلدہ کی نیابت مجلس وضع آئین قوانین میں یکے بعد دیگرے فرما چکے۔ مرکزی مسلم لیگ کی مجلس انتظامی کے ایک مفید رکن ہین۔

آپ صوفی بھی ہیں - اور شاعر بھی - صوفی تو حضرت حبیب العیدروس صاحب قبلہ کے ہاتھ پر بیعت کر کے حیدر آباد میں ہوے - مگر شاعری کی ابتدا تو علیگڈھ کے تعلیمی زمانہ میں ہی کر دی تھی - ذوق شعری میں باقاعدگی البتہ اسوقت پیدا ہوی جب نواب حیدر یار جنگ طبا طبائی سے حیدر آباد میں شرف تلمذ حاصل کیا -

بہ لحاظ قانون ذاتی و قابلیت و بہ صلہ کارگزاری بمقدمہ ہنگامہ گلبرگہ بتاریخ ۳ رازدی بہشت ۱۳۳۸ف پیشگاہ خسروی سے خدمت رکنیت عدالت العالیہ پر سرفراز فرمائے گئے - اور بتقریب سالگرۂ مبارک ہمایون ۱۳۴۸ف مین پیشی خداوندی سے آپ کو اصغر یار جنگ کا خطاب سرفراز ہوا -

جریدۂ ۱۱ر اسفندار ۱۳۳۹ف جلد ۱۱ ع ۱۵ جز اول صفحہ ۱۴۸

(۹۳)

رائے بشیشور ناتھ صاحب

رائے بشیشور ناتھ صاحب فرزند لچھمی جگناتھ رائے صاحب - آپ بتاریخ ۲۲ر اکٹوبر ۱۸۹۸ء بمقام شہر بنارس پیدا ہوے - آپ برہم کشتری قوم سے ہیں (جس کے اکثر افراد احمد آباد، بھڑوچ گجرات، وحیدر آباد میں ہیں - اور کچھ افراد بمقام لکھنو - بنارس و کلکتہ تمامی ہند میں رہ گئے ہیں) شجرہ خاندان کے معاینہ سے پتہ چلتا ہے کہ آپ کے آباء و اجداد بزمانہ حکومت مغلیہ دہلی میں تھے - اور مورث اعلیٰ راجہ اوکل رام کسی زمانہ میں صوبہ دار مالوہ منجانب سرکار مغلیہ مقرر تھے دہلی میں کشیر جاگیرات تھین جو اسوقت سے خاندان کے قبضہ میں نہیں ہیں - دہلی سے جب لکھنو پایۂ تخت نیا اور خود مختار ہوا معلوم ہوتا ہے لکھنو مین اقامت اختیار کی اور اس خاندان کی جائداد اسوقت تک لکھنو میں ہے -

نانیالی سلسلہ میں آپ کی نانی کے والد راجہ سپت رام (حیدر آبادی) کی پوتی ہیں - اور - پولیٹیکل پنشن بذریعہ معاہدہ منجانبین سرکارین آپ کی نانی مرحومہ کو اُن کی حیات تک

ملتی رہی۔

آپ ۱۹۱۲ء میں بعد امتحان۔ ایل۔ایل۔بی۔ بلدۂ حیدر آباد آئے۔ اور کامیابی کی خبر سننے کے بعد ہی وکالت آغاز کی۔ سند وکالت امرداد ۱۳۲۱ف میں حاصل فرمائی۔ اور دے ۱۳۲۹ف تک کامیابی کے ساتھ وکالت کے کام کو انجام دیتے رہے وکالت مین آپ کو روز افزون ترقی رہی۔ اور پبلک وحکام عزت و افتخار کی نظر سے رکھتے تھے۔

۱۲ دے ۱۳۲۹ف کو حسب فرمان خسروی رکنیت عدالت العالیہ کے عہدہ پر افتخار بخشا گیا۔ ۱۳ فروردی ۱۳۳۲ف کو سررشتہ صفائی مین آپ ابتدائی طور پر رکن منتخب ہوے۔ اور ۱۳۴۰ف و ۱۳۴۱ف کے لئے نائب میر مجلس صفائی منتخب ہوے۔ بزمانۂ وکالت آپ رفاہی کامون مین دلچسپی رکھتے تھے، اور فی الواقع حصہ لیتے تھے۔ بعد مقبولیت ذوعلی نتیجہ۔

راے بالمکند انجہانی سابق رکن عدالت العالیہ آپ کے دادا کے چچیرے بھائی تھے۔

(۹۴)

مولوی محمد اسد اللہ صاحب صدیقی

آپ حیدرآباد کے ایک نامور اور معزز خاندان کے رکن ہین آپ کے جد اعلیٰ مولانا محمد عبد القادر صاحب تبحر علمی اور محاسن ذاتی کی وجہ سے حضرت غفران مآب نواب آصفجاہ دوم کے پیشگاہ سے بہ خطاب حکیم الحکما قادر یار خان نواب محی الدولہ کے سرفراز اور خدمت احتساب فرخندہ بنیاد حیدرآباد سے ممتاز تھے۔ اس لحاظ سے مولوی محمد اسد اللہ صاحب کو مسلسل پانچ پشت سے مملکت آصفیہ کی نمکخواری اور اطاعت گزاری کا شرف حاصل ہے۔

چار پشت سے مسلسل صیغہ عدالت کے عہدون سے سرفرازی رہی۔ چنانچہ آپکے والد کے نانا حکیم غلام حسین خان مرحوم ۱۲۳۰ھ مین صوبہ برار کے ناظم عدالت تھے۔ مین بعد بعہد حضرت

نواب ناصر الدولہ حیدرآباد میں ناظم عدالت دیوانی ہوئے۔ آپ کے انتقال کے بعد مولوی محمد فضل اللہ صاحب مرحوم (جد مولوی محمد اسد اللہ صاحب) ناظم عدالت دیوانی رہے۔ جب ہائیکورٹ حیدرآباد میں قایم ہوا تو نواب سرسالار جنگ اعظم نے مولوی محمد فضل اللہ صاحب کو دولت آصفیہ کا سب سے پہلا میر مجلس مقرر کیا۔ جہپرآپ انتقال تک کارگزار رہے۔ مرحوم موصوف کے بعد نواب سالار جنگ بہادر اول نے مولوی محمد اسد اللہ صاحب کے چچا مولوی محمد حمید الدین صاحب صدیقی کو رکن مجلس عالیہ عدالت بنایا۔ اور دوسرے چچا مولوی محمد عبد القادر صاحب صدیقی کو ناظم محکمۂ عروب مقرر فرمایا۔ آپ کے والد مولوی محمد اکبر صاحب کو نائب ناظم محکمۂ عروب بنایا۔ نواب سرسالار جنگ اول کے بعد محکمۂ عروب تخفیف میں لایا گیا۔ مولوی محمد اکبر صاحب صدیقی خلد آباد کے منصف درجۂ اول مقرر کئے گئے۔ آپ نے عہدۂ نظامت عدالت ضلع تک ترقی کی پچپن سالگی کے وظیفہ کی اسکیم میں مولوی صاحب موصوف کو وظیفہ دیدیا گیا۔ ان کے سلسلہ میں اُن کے ہونہار بروا مولوی محمد اسد اللہ صاحب صدیقی نارائن پیٹھ کی منصفی پر منصف مقرر کئے گئے۔

مولوی محمد اسد اللہ صاحب صدیقی نے نارائن پیٹھ پر لیاقت اور بے لوثی سے کام کیا۔ ایک سنگین مقدمہ کا جس میں فریقین کو خاص دلچسپی تھی۔ اور محکمۂ سرکار تک اسکی اطلاع ہوچکی تھی۔ عمدگی سے مدلل اور منصفانہ فیصلہ صادر فرمایا۔ جسکو سرکار نے پسند فرماکر اظہار خوشنودی کا مراسلہ جاری کیا۔ بعدالاتور پر آپ نے کام کیا اور پھر نظامت ضلع عثمان آباد۔ و ضلع بیدر و نظامت دوم فوجداری حیدرآباد و نظامت اول فوجداری حیدرآباد و سشن ججی صوبہ میدک حسب ترقیات آئینی انجام دیتے رہے۔ بالآخر رکنیت عدالت العالیہ پر یکم آبان ۱۳۴۰ف کو فایز ہوئے۔ آپ کی ابتدائی تنخواہ (۱۵۰) روپیئے ماہانہ مقرر تھی۔ اب (۱۰۰۰) دو ہزار کو پہنچ گئے۔ مولوی محمد اسد اللہ صاحب صدیقی خانگی تعلیم کے بعد دار العلوم میں داخل ہوئے نہایت محنت سے پنجاب یونیورسٹی کے ہر امتحان میں کامیابی حاصل کی۔ نواب اظہر جنگ مرحوم آپکے برادر تھے۔

اس کے علاوہ امتحان وکالت و امتحان جوڈیشل میں کامیابی حاصل کی ہے۔ آپ چار سال تک نائب میر مجلس صفائی بلدہ منتخب ہوئے آپکی کارگزاری نہایت پسندیدگی کی نظر سے دیکھی گئی جس کے باعث آپ کی رنگین تصویر بطور یادگار کمیٹی کے ہال میں

مفتیان عدالت العالیہ سرکار عالی

(۹۵)

مولوی حاجی محمد سعید خان صاحب

آپ امام العلما مولوی محمد صبغۃ اللہ مرحوم کے فرزند ہیں۔ مدراس وطن ہے۔ ۳ جمادی الثانی ۱۲۴۷ھ ہجری روز چہار شنبہ کو تولد ہوئے۔ اردو۔ فارسی۔ عربی کی تحصیل کی۔ اور ۱۲۶۰ھ میں دستار فضیلت باندھی گئی۔ حسب الطلب مختار الملک اولیٰ۔ ربیع الثانی ۱۲۸۶ھ ہجری میں حیدر آباد دکن تشریف لائے۔ یکم اردی بہشت ۱۲۸۷ ف رکنیت اول مجلس عالیہ عدالت پر بمشاہرہ پانسو روپیہ چلنی آپ کا تقرر ہوا۔ بعد ازاں مفتی مجلس عالیہ عدالت ہوئے۔ اور تنخواہ میں بھی ترقی ہوئی۔ ایکہزار روپیہ پانے لگے۔ تا وقت انتقال اسی خدمت پر مامور تھے۔ ۱۰ شعبان ۱۳۱۲ھ روز چہار شنبہ بہ شکایت حبس بول انتقال فرمایا۔ مسجد الماس واقع دروازۂ چادر گھاٹ میں مدفون ہوئے۔ آپ کے انتقال کے روز تمام عدالتہائے بلدہ کو اظہار غم کے لئے تعطیل ہوئی۔

آپ تفسیر قرآن اور علم حدیث میں بے نظیر تھے۔ فقہ دانی محققانہ اور مدلل تھے اور فتوی شرح و بسط کے ساتھ تحریر فرماتے تھے۔

آپ کے تصنیفات میں عمل مولو دار دو۔ اثبات علم غیب انبیا اردو۔ رسالہ شق القمر فارسی۔ منہاج العدالت۔ نور الکرمتین فی رفیع الیدین۔ بین الخطتین عربی۔

التنبیہ بالتنزیہ عربی - تخریج احادیث عربی - ہین -

(۹۶)

مولوی محمد لطف اللہ صاحب

آپ علیگڈھ ممالک متحدہ آگرہ و اودھ کے رہنے والے تھے - فارسی - عربی - میں لایق فقہ - حدیث - تفسیر - اصول وغیرہ ہین کامل تھے - آپ مفتی عدالت العالیہ کے عہدہ کے علاوہ ندوۃ العلماء کے صدر نشین بھی رہے ہین - آپ کی ابتدائی ملازمت ۱۴ رمضان ۱۳۱۲ھ ہجری م ، ار دی بہشت ۱۳۰۴ف ہے - خدمت مفوضہ کی تنخواہ ایکہزار روپیہ ماہانہ پاتے رہے - لیاقت و ہوشیاری مسلمہ تھی - اور اپنے فرایض خدمات کو نہایت خوش اسلوبی سے انجام دیتے تھے - زہد و تقویٰ اور دیانت و امانت مین فرد فرید - مستعدی - جفاکشی میں بے مثل تھے -

(۹۷)

نواب نور الضیا الدین المخاطب ضیا یار جنگ بہادر

آپ خلف مولوی سید نور الاتقیا صاحب ہیں - بتاریخ ۲۰ رخورداد ۱۲۸۴ف فصلی اپنے وطن اورنگ آباد میں پیدا ہوئے - آپ حضرت سید قمر الدین قدس سرہ کی اولاد سے ہیں - آپ کے خاندان کے صدہا مریدین شاگرد صوبہ اورنگ آباد و صوبہ برار میں جا بجا پائے جاتے ہیں اور آپ کے گھرانے کا روحانی فیض اب بھی جاری ہے - خود آپ کی توجہ ابتدا سے اکتساب علم کی جانب رہی ہے - اور آپ نے اورنگ آباد و حیدرآباد میں بلند پایہ علماء سے قدیم طرز کی تعلیم و تربیت حاصل فرمائی -

بعد فراغ فاتحہ تعلیم آپ کی توجہ ملازمت سرکار عالی کی جانب ہوئی تو اس علمی منزلت کے

لحاظ سے جو آپ کے خاندان کو حاصل ہے ۔ نیز آپ کی ذاتی افضلیت و اکملیت کے اعتبار سے سب سے پہلے آپ مددگار ناظم امور مذہبی کی خدمت پر مامور ہوسے ۔ یہ ذکر خورداد ۱۳۱۱ف کا ہے ۔

مجلس عالیہ عدالت میں مفتی شریعت کے عہدہ پر آپ نے یکم آبان ۱۳۱۴ف کو منصرمانہ ترقی پائی مگر تھوڑے ہی عرصہ کے بعد مستقل فرما دئے گئے ۔ مجلس مذکور کی رکنیت پر بارگاہ خسروی سے ۵ بہمن ۱۳۲۷ف کو ترقی عطا ہوئی ۔

ضیا یار جنگ کا خطاب بہ تقریب عقد خوانی حضور پرنور ۱۳۴۱ ہجری میں عطا ہوا تھا ۔ دولت آصفیہ کے بہت سے علمی و ادبی کاموں میں ہم نواب ضیا یار جنگ بہادر کو شریک اکثر بیگر گرم معاون پاتے ہیں ۔ آپ یہاں کی تقریباً تمام ممتاز مجالس کے رکن رکین ہیں ۔ خود ہائیکورٹ میں آپ کے ہمعصر جج ہمیشہ آپ کے مدلل فیصلوں کی تعریف کرتے رہے ہیں ۔ با این رفعت قدر نواب صاحب نہایت سادہ مزاج اور نمود و نمایش سے بہت دور ہیں ۔ تواضع اور مہمان نوازی کے موقع پر فراغ دلی سے کام لیتے ہیں ۔ آپ کا فارسی کلام ہر جگہہ قدر کی نگاہ سے دیکھا جاتا ہے ۔ اور تمام اہل نظر اس کی تعریف میں رطب اللسان پائے جاتے ہیں آپ نے اپنے فارسی کلیات کی تدوین فرمائی ہے ۔ بتاریخ ۲ر فروردی ۱۳۳۶ف بعطائے وظیفہ حسن خدمت تعدادی ایکہزار روپیہ خدمت سے سبکدوش ہوسے ۔

صدر محاسبان سرکار عالی

(۹۸)

بلیہمنت راؤ صاحب

جس وقت نواب مختار الملک اولی اپنے جاگیرات کا کام ملاحظہ کرتے تھے اوسوقت آپ اون کے خانگی ملازم تھے ۔ ابتداءً ۸ ار آبان ۱۲۹۲ف کو مہتمم خزانہ عامرہ سرکار عالی بماہوار (مار) مقرر ہوسے اور ۱۸ ار آذر ۱۲۷۴ف کو جب آپ کی یافت (المکلعہ) تھی

خدمت مذکور سے علیحدہ ہوئے۔ ۱۹ آذر ۱۲۷۴ف کو خدمت صدر محاسبی سرکار عالی پر ترقی پاکر کارفرما ہوئے۔ جہاں ۸ امرداد ۱۲۸۲ف تک کارگزار رہے اس کے بعد کسی فروگزاشت کے الزام میں خدمت سے علیحدہ ہوکر اپنے دیہات میں سکونت پذیر ہوگئے مہاراجہ نرسپندر بہادر پیشکار کے عہد مدارالمہامی میں پھر آپ بلدہ آئے اور حسب مراسلہ مدار المہامی نشان (۱۰۵۷) مورخہ رجمادی الاول ۱۳۰۰ھ ہجری ناظم دفاتر نظارت و انتظام امور منشی سرکار عالی کی خدمت متعلق ہوگئی۔ نواب عمادالسلطنت کے ابتدائی عہد وزارت میں علیحدہ کر دئیے گئے اور ۵ شعبان ۱۳۱۳ھ کو آپ کا انتقال ہوا۔

آپ نواب سرخورشید جاہ بہادر کے یہاں بھی باریاب رہا کرتے تھے۔

(۹۹)

نواب حسن بن عبداللہ عماد نواز جنگ

آپ کپتان عبداللہ صاحب مرحوم کے فرزند تھے اور قریشی المذہب اولاد جعفر طیار سے تھے۔ ابتداً ۱۵ آذر ۱۲۷۵ف کو نلدرگ کے مہتمم کوتوالی مقرر ہوئے بعد ازاں سرسالارجنگ اعظم نے ضلع محبوب نگر کی تعلقداری کی خدمت دی۔ پھر پولیس ڈپارٹمنٹ میں صیغہ پولیس کے سکرٹری مقرر ہوئے بعد ضلع بیڑ کے تعلقداری پر مامور ہوئے۔

۳ فروردی ۱۲۹۳ف کو صدر محاسب سرکار عالی کی خدمت سے سرفراز ہوئے۔ اور ۵ اردی بہشت ۱۲۹۶ف تک خدمت مذکور کو انجام دیتے رہے۔ ۲۳ خورداد ۱۲۹۶ف کو آبکاری کی کمشنری عطا ہوئی۔ اور (الـ) تنخواہ مقرر ہوئی۔ اور ساتھ ہی انسپکٹر جنرل آف رجسٹریشن واسٹامپ بھی مقرر ہوئے۔ اور ۲۰ امرداد ۱۳۰۴ف کو کمشنر کروڑگیری کے عہدہ پر ممتاز ہوئے اور ۲ تیر ۱۳۱۰ف تک اس خدمت کو انجام دئے۔ ۶ ربیع الثانی ۱۳۰۴ھ ہجری کو بتقریب جشن سالگرہ مبارک خانی بہادری و عماد نواز جنگ کا خطاب عطا ہوا

۲۰؍محرم ۱۳۱۹ھ ہجری کو حسب الطلب شہنشاہ ایران طہران روانہ ہوئے۔ ۱۱؍ذیحجہ ۱۳۱۹ھ ہجری کو طہران میں آپ کا انتقال ہوا۔ مرحوم سپاہی منش اور نہایت صاف دل تھے رسالہ حسن آپ ہی کا جاری کیا ہوا تھا۔

(۱۰۰)

نواب حیدر منور خان المخاطب مقرب جنگ مشہور الملک

آپ بلدۂ حیدر آباد کے ایک مشہور و نامی لوگوں میں سے تھے آپ کے والد نواب حسن منور خان مشہور جنگ ایک متمول شخص تھے۔ ابتداً آپ ۱۵؍آبان ۱۲۷۵ف کو دائرہ ملازمت میں شریک ہوئے اور اول تعلقداری ضلع بیڑ پر مامور ہوئے۔ وہاں سے ضلع اطراف بلدہ کی تعلقداری پر تبادلہ ہوا۔ ۱۹؍اردی بہشت ۱۲۹۲ف کو صوبہ دار اورنگ آباد و صدر تعلقدار سمت شمالی و غربی مقرر ہوئے۔ ۳۰؍رمضان ۱۲۹۹ھ کو ناظم تقسیم تنخواہ محلات مبارک علاقہ صرف خاص مقرر ہوئے اس کے بعد مجلس انتظام صرف خاص کے رکن بنائے گئے اور ۷؍ربیع الثانی ۱۳۰۱ھ ہجری کو بتقریب دربار حکمرانی خانی بہادری۔ یکم شوال ۱۳۰۱ھ ہجری کو بتقریب دربار عید الفطر مقرب جنگ اور ۲۶؍ربیع الثانی ۱۳۰۱ھ کو بتقریب دربار سالگرہ مبارک مشہور الدولہ اور ۷؍جمادی الاول ۱۳۱۶ھ کو بتقریب سالگرہ مبارک مشہور الملک کا خطاب سرفراز ہوا۔ ۱۵؍اردی بہشت ۱۲۹۶ف کو خدمت صدر محاسبی سرکار عالی تفویض ہوئی اور سلخ اردی بہشت ۱۲۹۹ف کو وظیفہ حسن خدمت حاصل کر کے خدمت سے سبکدوش ہوئے۔

۱۳؍تیر ۱۳۱۲ف کو معتمد صرف خاص مبارک بنائے گئے۔ ۶؍اسفندار ۱۳۱۹ف کو خدمت مذکور سے سبکدوش ہوئے۔

۱۴؍ربیع الاول ۱۳۳۱ھ ہجری کو بلدۂ حیدر آباد میں آپ کا انتقال ہوا۔

(۱۰۱)

مولوی محمد منور خان صاحب

ابتداءً ۵ر خورداد ۱۲۶۴ف کو خزانہ عامرہ سرکار عالی میں ایک اہلکار کی حیثیت سے آپکا تقرر ہوا۔ چند روز میں اپنی ذہانت وحسن کارگزاری سے پٹابھی رام راؤ صاحب صدر محاسب وقت کے منظور نظر ہوئے۔ اور دفتر صدر محاسبی کے منتظم بنائے گئے۔ بزہائنس حسن بن عبداللہ نواب عماد نواز جنگ صدر محاسب جے راؤ صاحب نائب صدر محاسب کی سفارش سے خزانہ عامرہ کے مددگاری پر ترقی پائے۔ اور پھر بعہد وزارت نواب سر آسمانجاہ مرحوم غرۂ امرداد ۱۲۹۶ف کو مہتمم خزانہ عامرہ سرکار عالی مقرر ہوئے۔ ماہ آذر ۱۲۹۹ف میں خدمت مذکور سے سبکدوش ہوئے۔ بعد انتقال وشنو پنڈت صاحب انکی جگہہ ۲ر خورداد ۱۲۹۹ف کو صدر محاسب سرکار عالی مقرر ہوئے۔ اور ۲۸ر اسفندار ۱۳۰۰ف تک وہاں کارگزار رہے راجہ مرلی منوہر آصف نواز ونت کا تقرر خدمت صدر محاسبی پر عمل میں آیا۔ لہذا خان صاحب موصوف بحصول وظیفہ علحدہ ہوئے۔ بعد ۲۹ر اسفندار ۱۳۰۴ف کو بلدہ میں آپ کا انتقال ہوا۔

(۱۰۲)

راجہ مرلی منوہر آصف نواز ونت

آپ راجہ اندرجیت متوفی کے صاحبزادے اور راجہ شیوراج دھرم ونت کے بھائی اور ایک امیر گھرانے کے رکن تھے۔ ۲۲ر دے ۱۲۷۰ف کو تولد ہوئے۔ مدرسہ عالیہ میں تعلیم پائے۔ ۶ر ربیع الثانی ۱۲۹۱ھ کو بتقریب دربار سالگرہ مبارک راجہ بہادر۔ ۲۷ر ربیع الثانی ۱۳۱۱ھ کو بتقریب سالگرہ مبارک مہاراج نواز ونت اور ۷ر جمادی الاول ۱۳۱۲ھ کو بتقریب سالگرہ مبارک آصف نواز ونت کے خطاب سے سرفراز ہوئے۔ ۳۰ر اسفندار ۱۳۰۱ف

کو خدمت صدر محاسب سرکار عالی پر مقرر فرمائے گئے۔ ۶ رشہریور ۱۳۰۲ف کو جبوقت
نواب محسن الملک وظیفہ پر علٰحدہ ہوئے اور عارضی طور پر دفتر فینانس و دفتر صدر محاسبی ہیں
ضم ہوا۔ تو اُس وقت سے ۸ ارشہریور ۱۳۰۹ف تک فینانس کا کام آپ انجام دیتے رہے
۱۵۔ آذر ۱۳۱۴ف کو خدمت صدر محاسبی سرکار عالی کا جایزہ مولوی محمد اکبر نذر علی حیدری
صاحب کو دیکر خدمت سے سبکدوش ہوئے۔ اس کے چند سال بعد مرض سرطان میں
مبتلا ہونے کے باعث بغرض علاج ولایت گئے لیکن وہاں کی آب و ہوا آپ کو ناموفق
ہوئی۔ لھذا ابلدہ واپس آگئے اور اسی مرض سے ۷، ربیع الثانی ۱۳۳۲ھ کو آپ انتقال
کرگئے۔ راجہ اندر کرن بہادر سابق ناظم کروڑگیری آپ کے صاحبزادے ہیں۔

(۱۰۴۰)

مولوی سید محمد حسن صاحب بلگرامی

آپ خلف سید محمود رضا خان صاحب مرحوم ہیں۔ پیدایش ۲۴ رآذر ۱۲۷۷ف کو
قصبہ بلگرام صوبہ اودھ میں ہوئی۔ بعد ختم تعلیم وغیرہ ابتدا یکم شہریور ۱۲۹۶ف لغایت
۱۳ر فروردی ۱۳۰۶ف نان گزیٹیڈ رہے۔ یکم اردی بہشت ۱۳۰۶ف کو بمشاہرہ (۷۵)
پروبیشنر مددگار آڈیٹر ریلوے معدنیات مقرر ہوئے۔ اس کے بعد ۱۵ فروردی ۱۳۱۱ف
کو مسٹر ہیرلڈ کی جگہہ گورنمنٹ آڈیٹر بمشاہرہ (۷۰۰) مقرر ہوئے۔ اسی خدمت پر ترقی کرتے
ہوئے ۳ ر اسفندار ۱۳۲۷ف کو (الف مائع) تنخواہ پانے لگے۔ اور ۱۰ ار خورداد ۱۳۲۸ف کو
آپ نے صدر محاسب سرکار عالی کی خدمت پہ ترقی پائی۔ جہاں ۲۴ ر آذر ۱۳۳۵ف تک
کار فرما رہے۔ اور تاریخ مذکور کو وظیفہ حسن خدمت پر کنارہ کش ہوئے تو ازراہ
قدردانی اعلیحضرت قدرقدرت نے یکم دے ۱۳۳۵ف کو میر مجلس انتظام پائیگاہ خورشید جاہ
مقرر ہوئے۔

آپ کے متعدد تصانیف ہیں۔ اور شاعر بھی ہیں۔ آپ کی تحریر عالمانہ ہوا کرتی ہے۔
نہایت ذی خلق و ذی مروت بھی ہیں۔ آپ کی شادی ۱۳۱۳ھ میں بمقام بلگرام نواب عماد الملک
بہادر کی برادر زادی کے ساتھ ہوئی۔ آپ کی بقید حیات اولاد میں سے ایک فرزند
اور دو دختر ہیں۔ سید اعظم الدین حسن آپ کے فرزند ہیں۔ جو فی الحال مددگار صدر محاسب
سرکار عالی ہیں۔ اور گورنمنٹ اڈیٹر ریلوے کے دفتر میں تعینات کئے گئے ہیں۔

(۱۰۴)

مولوی مرزا نصر اللہ خان صاحب بیرسٹر ایٹ لا

آپ خلف مرزا محمد سعید خان صاحب مرحوم ہیں۔ آپ کی ولادت ۱۷ امرداد ۱۲۹۱ف
کو ہوئی۔ ابتدائی تعلیم اسکاٹش ایجوکیشنل سوسائٹی بمبئی اور نظام کالج حیدرآباد میں حاصل کی۔
اٹھارہ سال کے سن میں بغرض تعلیم انگلستان روانہ کیے گئے۔ جہاں ۱۹۰۲ء میں بیرسٹری
کی سند حاصل کرکے وطن واپس ہوئے۔ تخمیناً ایکسال تک اجمیر شریف میں پریکٹس
ہائیکورٹ کی جماعت وکلاء میں شریک ہو کر جاری رکھے تھے کہ سر جارج کیسن واکر انجہانی نے
حیدرآباد طلب فرماکر ۳۰ مہر ۱۳۱۵ف کو مددگار مہتمم خزانہ عامرہ کی خدمت پر بیافت
(سمار) ماہوار تقرر فرمایا۔ اور ۸ فروردی ۱۳۱۸ف کو آپ مستقل مہتمم خزانہ عامرۂ سرکار عالی
بمشاہرہ (سما) بنائے گئے۔ ۱۲ فروردی ۱۳۲۷ف کو خدمت مذکور کا جائزہ مولوی فضل کریم
صاحب مرحوم مددگار صدر محاسب کو دیکر مولوی عبد الغنی صاحب سے خدمت اول
مددگاری شاخ تصفیہ مقدمات کا آپ نے جائزہ حاصل کیا۔ اس کے بعد یکم آذر ۱۳۳۱ف کو
آپ نائب صدر محاسب سرکار عالی بنائے گئے۔ بعد ازاں ۲۴ آذر ۱۳۳۵ف کو آپ
عہدہ صدر محاسب سرکار عالی پر فائز ہوئے۔ (الـ[illegible]) مشاہرہ پاتے ہیں۔
مرزا صاحب کی شادی نواب سرور الملک بہادر کی صاحبزادی سے ہوئی جن کے

بطن سے متعدد لڑکے لڑکیاں ہیں۔ فرزندوں کے نام۔
(۱) مرزا سلطان الدین خان (۲) مرزا افتخار الدین خان (۳) مرزا جمیل الدینخان (۴) مرزا امین الدین خان (۵) مرزا اصلاح الدین خان (۶) مرزا معین الدین خان۔ (۷) مرزا نقی الدین خان ہین۔

(۱۰۵)

جے راؤ صاحب

ابتداً ۲۷۔ اردی بہشت ۱۲۶۶ف مین آپ شریک زمرۂ ملازمت سرکار عالی ہوے۔ اور ۱۵۔ اردی بہشت ۱۲۹۳ف سے ماہ خورداد ۱۲۹۶ف تک نائب صدر محاسب سرکار عالی رہے۔ اور ۸۔ آذر ۱۳۰۰ف کو سوئے اتفاق سے بعلت جعلسازی در اجازت تامجات فوجداری مقدمہ مین ماخوذ ہوے۔ بعد تحقیقات ۱۹۔ اسفندار ۱۳۰۰ف کو آپ نے جرم سے برارت حاصل کی ۱۷۔ امرداد ۱۳۰۹ف کو بلدہ مین آپ کا انتقال ہو گیا۔

(۱۰۶)

رائے بابو گیا پرشاد صاحب

آپ سرکار عالی کے اخراجات سے دفتر اکاونٹنٹ جنرل بمبئی مین حسابی کام کی تعلیم پاکر بعہد وزارت نواب سالار جنگ اولی مددگار صدر محاسب سرکار عالی مقرر ہوئے۔ اس کے بعد دوم تعلقداری پر تبادلہ ہوا۔ ۱۲۹۵ف میں اول تعلقدار ضلع اورنگ آباد اور خورداد ۱۲۹۶ف کو نائب صدر محاسب سرکار عالی مقرر ہوے۔ بعد ازان ۱۲۹۸ف کو تعلقداری ضلع عثمان آباد پر تبادلہ ہوا۔ کمیشن قرضہ اسٹیٹ نواب سر سالار جنگ کے مقدمہ میں معطل ہو گئے۔ پھر خدمت پر بحال نہیں ہوے

اس کے بعد پائیگاہ خورشید جاہی میں ملازم ہوگئے تھے۔ کچھ عرصہ کے بعد ہندوستان چلا گئے۔

(۱۰۷)

لالہ گوبند رام صاحب

آپ کی تاریخ ولادت ۱۸؍فروردی ۱۲۷۴ف ہے ۱۸؍دے ۱۳۲۴ف کو سرکار عظمت مدار سے مدت سہ سالہ مستعار لئے گئے۔ تاریخ مذکور سے منصرم مددگار صدر محاسب سرکار عالی شاخ تنقیح تعمیرات سواجبی (سمار) کلدار پر مقرر ہوئے۔ پھر زمانہ منصرمی ہی میں یعنے ۱۸؍دے ۱۳۲۵ف کو آپ کی یافت (سماصہ) کلدار ہوگئی اور مزید برآن (مار) روپیہ عثمانیہ الونس عطا کیا گیا۔ اس کے بعد ۱۸؍دے ۱۳۲۶ف کو آپ کی ماہوار میں پچاس روپیہ کا اضافہ کیا گیا۔ اور اکیسو روپیہ الونس بھی ملتا رہا۔ ختم مدت کے بعد پھر ۱۸؍دے ۱۳۲۷ف سے ۱۸؍فروردی ۱۳۲۹ف تک سرکار عظمت مدار سے توسیع منظور ہوئی۔ بعد ختم توسیع سرکار عظمت مدار سے وظیفہ حسن خدمت عطا ہوا۔ ۱۸؍دے ۱۳۲۷ف سے خدمت مذکور پر (الماعہ) کلدار اور (مار) عثمانیہ الونس پاتے رہے اس کے بعد ۲۳؍بہمن ۱۳۲۷ف کو آپ نائب صدر محاسب سرکار عالی شاخ تنقیح تعمیرات مقرر ہوئے۔ اور ۲۵؍فروردی ۱۳۳۳ف کو آپ خدمت مذکور سے سبکدوش ہوگئے۔

(۱۰۸)

رائے شنکر پرشاد صاحب بی۔اے

۱۶؍امرداد ۱۲۹۰ف کو آپ پیدا ہوئے۔ بی۔اے کی ڈگری حاصل کئے ۲؍شہریور ۱۳۱۲ف کو دائرہ ملازمت سرکار عالی میں داخل ہوئے۔ ۶؍آذر ۱۳۱۷ف کو

سوم تعلقداری ضلع ورنگل پر بمشاہرہ (۱۵۰ ماہوار) مامور ہوئے۔ اس کے بعد یکم خورداد ۱۳۲۱ف کو مددگار ناظم تنقیح حسابات مال بمشاہرہ (۱۲۵) مقرر ہوئے۔ بعد ازاں ۲۲ بہمن ۱۳۲۷ف کو مددگار صدر محاسب سرکار عالی بماہوار (۲۰۰) معہ الونس ترقی پائے جس پر ایک عرصہ تک کارگزار رہے۔ علاوہ اس کے آپ بیافت الونس ڈیٹ کمیشن اور کو اپریٹو سوسائٹی کے بھی انچارج رہے اس کے بعد یکم بہمن ۱۳۳۵ف کو آپ نائب صدر محاسب سرکار عالی کے عہدہ پر بیافت (۸۰۰) فائز ہوئے۔ اس کے بعد یکم آذر ۱۳۳۶ف کو آپ کی یافت میں اضافہ فرمایا جاکر (۸۵۰) ماہوار قرار دی گئی اور (۹۰۰) بارہ سو روپیہ آپ کی انتہائی یافت قرار دی گئی۔

مہتممان خزانہ عامرہ سرکار عالی

(۱۰۹)

جہانگیر جی سہراب جی صاحب

آپ کی ابتدائے ملازمت ۱۷ تیر ۱۲۹۱ف ہے۔ اور ۳ اسفندار ۱۳۰۲ف کو مددگار معتمد مجلس مالگزاری مقرر ہوئے۔ ایک عرصہ تک اس خدمت کو انجام دیتے رہے بعد ازاں ۱۲ فروردی ۱۳۱۱ف کو مہتمم خزانہ عامرہ سرکار عالی مقرر ہوئے۔ اسوقت (۷۰۰) ماہانہ یافت تھی۔ ۸ فروردی ۱۳۱۸ف کو خدمت مذکورسے سبکدوش ہوکر (۱۲۱) ماہوار وظیفہ تعدادی سبکدوش ہوئے اور ۱۲ مئی ۱۹۱۶ء کو بمقام بمبئی آپ کا انتقال ہوا۔ آپ کے زمانہ میں خزانہ عامرہ کے انتظامات بہت کچھ اصلاح پذیر ہوئے۔ آپ ایک نیک دل اور خداترس صوفی منش تھے۔ آپ نے دنیوی خیالات کو ترک کرکے عبادت الٰہی میں مشغول ہوگئے

غرض سے قبل از وقت خدمت سے سبکدوشی حاصل کی۔

(۱۱۰)

مولوی شیخ فضل کریم صاحب

آپ پنجاب کے باشندہ تھے۔ ۹۔ خورداد ۱۲۹۳ف کو اپنے وطن مالوف میں پیدا ہوئے۔ آپ من ابتدا ۱۷۔ دے ۱۳۲۶ف تین سال کے لئے سرکار عظمت مدار سے مستعار لئے گئے تھے۔ تاریخ مذکور سے آپ منصرم مددگار صدر محاسب سرکار عالی موجبی ([illegible]) کلدار پر مقرر ہوئے۔ اس کے بعد آپ بتاریخ ۱۲۔ فروردی ۱۳۲۷ف کو مہتمم خزانہ عامرہ سرکار عالی بمشاہرہ ([illegible]) کلدار معہ ([illegible]) روپیہ عثمانیہ الونس مقرر ہوئے۔ اور ([illegible]) روپیہ تک اسی خدمت پر ترقی پائے۔ ۱۴۔ آذر ۱۳۳۱ف کو خدمت مذکور سے سبکدوش ہوئے۔ اور سرکار عظمت مدار میں واپس روانہ ہوئے۔ ۱۷۔ مہر ۱۳۳۳ف کو آپ کا اپنے وطن میں انتقال ہوا۔

(۱۱۱)

ہنمنت راؤ صاحب

آپ بتاریخ ۲۳۔ اردی بہشت ۱۲۷۷ف پیدا ہوئے۔ آپ کی تعلیم مدرسہ اعزہ میں ہوئی۔ من ابتدائے ۲۹۔ امرداد ۱۲۹۴ف لغایتہ ۲۴۔ بہمن ۱۲۹۸ف خدمات نان گزیٹیڈ پر مامور رہے۔ اور ۲۵۔ بہمن ۱۲۹۸ف کو آپ منصرم مہتمم بندوبست ٹیکمال (ہنگامی) بمشاہرہ ([illegible]) مقرر ہوئے۔ ۱۸۔ مہر ۱۲۹۸ف سے خدمت تحصیلداری کو منضماً طور پر انجام دیتے رہے۔ بعد ازاں سررشتہ والاجاہی میں ۱۳۱۱ف تک سررشتہ داری کے فرائض ادا کرتے رہے۔ اس کے بعد ۶۔ اردی بہشت ۱۳۱۱ف کو آپ خزانہ داری

خزانہ عامرہ پر بیافت (۱۵۰) ماہوار مامور ہوے۔ جہان ایک عرصہ تک کارگزار رہنے کے بعد ۸- فروردی ۱۳۱۶ ف کو آپ (۲۰۰) ماہوار پر مددگار مہتمم خزانہ عامرہ مقرر ہوے۔ اور اس کے ساتھ ہی منصرمانہ طور پر خدمت مہتممی خزانہ عامرہ کو انجام دیتے رہے۔ ۲۴ آذر ۱۳۲۱ ف کو آپ مہتمم خزانہ عامرہ سرکار عالی کی خدمت پر مستقل ہوے۔ آپ کی یافت میں ترقی ہوتے ہوے (۷۰۰) ماہوار پاتے رہے تھے کہ بحکم آذر ۱۳۲۶ ف کو بوجہ پیرانہ سالی آپ کو (۴۶۶) وظیفہ حسن خدمت عطا کیا گیا۔ اور خدمت سے سبکدوش ہوے۔ لیکن بعض خاص امور کے تصفیہ کے غرض سے بہ لحاظ آپ کی دیانتداری و تجربہ کاری حسب فرمان خسروی تاحکم ثانی سابقہ خدمت پر ہی بیافت مکملہ تنخواہ (۷۰۰) دوسرے ہی دن سے خدمت مہتممی خزانہ عامرہ پر حسب سابق کارگزار ہیں۔ وظیفہ حاصل کرنیکے قبل آپ کی قابلیت اور کارگزاری کے لحاظ سے متعدد مرتبہ بمنظوری سرکار توسیع عطا ہوئی تھی۔ آپ کے ایک فرزند ارجمند نانک راؤ صاحب موجود ہیں۔

مہتممان و نظما و مددگاران دارالضرب و کاغذ مہو

(۱۱۲)

نواب آغا مرزا نصر اللہ خان دولت یار جنگ

آپ کا فدائی تخلص تھا۔ ایرانی الاصل اور غلام حسین اصفہانی خوشنویس کے فرزند ارشد تھے۔ مدت دراز تک حضرت اقدس و اعلیٰ کی اتالیقی و مصاحبت کا آپ کو شرف حاصل رہا۔ ابتدائی ملازمت ۱۹ تیر ۱۲۸۰ ف ہے۔ (۵۰۰) علاقہ دیوانی اور پانسو روپیہ علاقہ صرف خاص سے جملہ ایکہزار روپیہ منصب ملا کرتا تھا۔ کتب خانہ حضور پر نور کے مہتمم تھے۔ ۲ مہر ۱۲۹۴ ف کو مہتمم کاغذ مہور علاقہ سرکار عالی مقرر ہوے۔ ۸ مہر ۱۳۰۵ ف تک خدمت مذکور پر کارگزار رہے۔ ۸ ربیع الثانی ۱۳۰۱ھ کو

بتقریب دربار حکمرانی حضرت غفرانمکان علیہ الرحمۃ خانی۔ بہادری اور دولت یار جنگ کا خطاب عطا ہوا۔ ۹ رمہر ۱۳۰۵ ف کو آپ کا انتقال ہوا۔ آپ بزبان فارسی موسومہ "تاریخ دکن" ایک بسیط تاریخ لکھی تھی۔

(۱۱۳)

مسٹر انگلش اسکوائر

آپ یورپ کے باشندہ تھے۔ سرکار عظمت مدار سے مستعار لئے گئے تھے۔ یکم فروردی ۱۳۱۲ ف کو مہتمم دار الضرب و کاغذ مہور مقرر ہوے۔ اور خدمت مذکور پر ۔ خورداد ۱۳۱۶ ف تک کام انجام دیتے رہے۔ تقریباً (الـ) روپیہ ماہانہ تنخواہ مقرر تھی۔ کہا جاتا ہے کہ آپ سکہ کے فن میں بڑے ماہر اور اعلیٰ تجربہ رکھتے تھے۔

چارمیناری نمونہ کا سکہ آپ ہی کے زمانہ میں رائج ہوا جسکی ڈائی ولایت سے تیار کرا کر منگوائی گئی تھی۔ بعد ختم مدت واپس کئے گئے۔

---

(۱۱۴)

مسٹر گیامبن رابرٹ لرین

آپ ۱۸ ار خورداد ۱۲۸۳ فصلی کو پیدا ہوے۔ یکم فروردی ۱۳۱۸ ف کو خدمت نظامت دار الضرب و مہتممی کاغذ مہور پر بمشاہرہ (لـلہ) کلدار منصرمانہ تقرر ہوا۔ اور ۲۸ ر فروردی ۱۳۱۸ ف کو خدمت مذکور پر بماہوار (الـصـلہ) کلدار مستقلاً تقرر ہوا۔ تدریجاً

ترقی کرتے۔ آپ کو اسوقت معہ الونس (اعـ ۱۰۰) روپیہ ماہوار ملتی ہے۔ آپ کے تحت میں سررشتہ برقی و ورکشاپ وغیرہ کا کام بھی نہایت کامیابی کے ساتھ انجام پا رہا ہے۔

(۱۱۵)

مسٹر سیتن جی باپوجی چنیائی اول مددگار ناظم دارالضرب

آپ ۲۶ امرداد ۱۲۸۷ف کو پیدا ہوئے۔ اولاً بحکم تیر ۱۳۰۸ف لغایتہ ۱۲ آذر ۱۳۱۷ف نان گزیٹیڈ خدمت پر مامور رہے۔ من بعد ۲۲ آذر ۱۳۱۷ف کو بمشاہرہ (۱۰۰-۱۵۰) خزانہ دار دارالضرب مقرر ہوئے۔ پھر بیکم آذر ۱۳۲۶ف کو آپ مہتمم خزانہ دارالضرب و مددگار مہتمم ناظم مامور ہوئے۔ بیکم آذر ۱۳۲۷ف کو آپ کی یافت معہ الونس (۳۰۰) قرار پائی۔ اور ۵ خورداد ۱۳۲۸ف کو آپ جنرل مددگار دارالضرب مقرر ہوئے۔

اسوقت آپ کی یافت (الـ۱۰۰) روپیہ ہے۔

(نظامت جنگلات سرکار عالی)

(۱۱۶)

مسٹر الف ای لاج

آپ بتاریخ ۲۷ آذر ۱۲۷۱ف پیدا ہوئے۔ ۶ فروردی ۱۳۲۳ف کو آپ منصرم ناظم جنگلات بمشاہرہ (الـ۱۵۰) کلدار اور (۱۵۰) سکہ عثمانیہ الونس مامور ہوئے

اور ۲۶ فروردی ۱۳۲۶ف کو آپ کی تنخواہ (اعـــ) کلدار اور (ماصہ) سکہ عثمانیہ الونس مقرر ہوا۔ یکم اردی بہشت ۱۳۳۰ف کو بوجہ ختم مدت آپ خدمت مذکور سے سبکدوش ہوے۔

(۱۱۷)

مسٹر ڈبلیو ایف بسکو اسکوائر

آپ مسٹر ٹی۔ بی۔ بسکو متوفی ساکن ینوٹن۔ انورنس شاعر کے خلف اصغر تھے بنگال سول سرویس سے آپ کا تعلق تھا۔ ۱۳۰۳ھ ہجری میں (بوجہ علحدگی مسٹر پالین ٹائن) آپ سررشتہ جنگلات پر مامور ہوے۔ اور ۲۰ امرداد ۱۳۰۲ف کو ناظم جنگلات مقرر ہوے۔ بارہ سو (الـــ) روپیہ تنخواہ پاتے رہے۔ آپ نے حسن انتظام اور عمدہ کوشش سے سررشتہ مفوضہ مین کچھ اصلاحین کین اور آپکی درخواست پر جدید تقررات کئے گئے۔ ۱۳۲۱ھ ہجری میں (للعـــ) کا موازنہ سرکار عالی نے منظور فرمایا۔ اور آپ کو اپنے حسب منشاء تقرر کا اختیار دیدیا گیا۔ جس سے آپ اپنے سررشتہ مین ایک مدرسہ کی بنا ڈالی جو اب تک قایم ہے جس مین فن انجنیری اور جنگلات کی تعلیم ہوا کرتی ہے۔ صدہا شائقین اور طالب ملازمت شریک اور پاس ہو کر خدمتین حاصل کرتے رہتے ہین۔ جو اس مدرسہ کے قیام سے ملک کو بے حد فائدہ پہونچا اور سرکار عالی کو آسانی ہوگئی۔ بتاریخ ۲۰ اردی بہشت ۱۳۱۴ف آپ خدمت سے سبکدوش ہوے۔ آپ کے نام ماہانہ (حما) روپیہ وظیفہ مقرر ہوا۔

(۱۱۸)

نواب حامد یار جنگ بہادر

آپ کا نام مرزا حامد علی بیگ ہے۔ بتاریخ ۳ر آذر ۱۲۹۴ف پیدا ہوئے آپ نواب افسر الملک کے صاحبزادے ہیں۔ بعد انفراغ تعلیم وغیرہ ۴ر مہر ۱۳۱۵ف کو آپ دایرہ ملازمت سرکار عالی بمشاہرہ (۱۵۰) دوم تعلقدار ضلع نظام آباد مقرر ہوے اس کے بعد یکم امرداد ۱۳۲۳ف کو مہتمم چھاؤنیات وریلوے بلدہ بمشاہرہ (۵۰۰) مقرر ہوے اس کے بعد تعلقداری پر ضلع عادل آباد مین کارگزار رہے۔ بعد ازان مہر ۱۳۲۶ف کو سررشتۂ جنگلات مین منتقل ہوے۔ اسوقت بشمول الونس وغیرہ (۱۰۰۰) روپیہ کی بافت رہی۔ اس کے بعد ۲۵ر تیر ۱۳۲۸ف کو منصرم ناظم جنگلات بلدہ بمشاہرہ الونس (۱۰۰۰) مامور ہوے۔ بعد ازان ۳ر آبان ۱۳۳۰ف کو مستقل ناظم جنگلات مقرر ہوے۔ اور تنخواہ (۱۰۰۰) پاتے رہے۔ یکم آذر ۱۳۲۱ف سے آپ کی یافت (۱۵۰۰) قرار پائی۔

۲۷ر ربیع الثانی ۱۳۱۱ھ کو بتقریب دربار سالگرہ غفرانمکان خانی بہادری اور ۱۷ر جمادی الاول ۱۳۱۶ہجری کو بتقریب دربار سالگرہ حامد جنگ کا خطاب عطا ہوا۔

نظامت کروڑگیری سرکار عالی

(۱۱۹)

مسٹر داراب جی دوسابھائی

بتاریخ ۱۹ر آذر ۱۲۵۶ف دائرہ ملازمت سرکار عالی مین شریک ہوئے۔ بعد غرہ مہر ۱۲۸۵ف کو

ہوے ۔ اور ۲۲ر آبان ۱۳۱۶ف کو (لکہ) روپیہ تنخواہ پانے لگے ۔ اور ایک عرصہ تک ضلع گلبرگہ میں اول تعلقداری کی خدمت کو انجام دیتے رہے اسی زمانہ میں ۲۲ر اردی بہشت ۱۳۲۳ف کو منصرم صوبہ دار صوبہ گلبرگہ ہوئے اور بابت (الاعہ) ہوگئی ۔ اس کے بعد ۱۶ر فروردی ۱۳۲۴ف کو آپ ناظم کروڑگیری ملک سرکار عالی بنائے گئے پھر ۱۸ر فروردی ۱۳۲۵ف کو صوبہ دار گلبرگہ مقرر ہوے ۔ ۳۰ر آذر ۱۳۳۲ف کو آپ مکرر خدمت نظامت کروڑگیری پر واپس تشریف لائے ۔ ۲۹ر بہمن ۱۳۳۶ف کو وظیفہ حسن خدمت حاصل کرکے خدمت سے سبکدوش ہوے ۔ بوقت وظیفہ آپ کا زمانہ کارآموزی بھی حسب الحکم سرکار بصیغہ فینانس شریک مدت ملازمت کر لیا گیا ۔

۲۷ر ربیع الثانی ۱۳۱۱ھ کو بتقریب دربار سالگرہ غفران مکان راجہ بہادر کا خطاب عطا ہوا ۔

(۱۲۳)

نواب سہراب جی جمشید جی چنیائی المخاطب سہراب نواز جنگ بہادر

آپ ۴ر اردی بہشت ۱۲۷۰ف کو پیدا ہوے ۔ بعد انفراغ تعلیم وغیرہ اول سوم تعلقدار درجہ اول پر بیابت (سما) بتاریخ ۲۶ر اسفندار ۱۲۹۰ف کو تقرر پایا ۔ بعد ازاں متعدد اضلاع میں خدمت تعلقداری کو انجام دیتے رہے اور ۵ر مہر ۱۳۰۲ف کو بمشاہرہ (صما) آپ منصرم مددگار صوبہ دار مقرر ہوے ۔ بعد ازاں ترقی کرتے ہوے ۔ ۲ر بہمن ۱۳۲۱ف کو آپ منصرم صوبہ دار ضلع میدک بمشاہرہ (الکار) مامور ہوے اس کے بعد تعلقداری درجہ اول ضلع نظام آباد پر بماہوار (الکہ) منتقل ترقی یاب ہوے ۔ بعد ازاں ۱۸ر فروردی ۱۳۲۵ف کو ناظم کروڑگیری ملک سرکار عالی کی خدمت پر بماہوار (الاعہ) مقرر ہوے اور ۲۷ر اردی بہشت ۱۳۲۹ف کو وظیفہ حسن خدمت حاصل کرکے خدمت سے سبکدوش ہوے ۔

ہشتم ذی قعدہ ۱۳۲۳ھ ہجری کو تبقریب دربار جشن چہل سالہ سالگرہ غفران مکان سہراب نواز جنگ کا خطاب عطا ہوا۔

(۱۲۴)

نواب سید محی الدین خان محی الدین یار جنگ عرف منٹو صاحب

آپ بتاریخ ۱۰ر آذر ۱۲۷۶ف کو بلدۂ حیدرآباد میں پیدا ہوئے۔ آپ کی ابتدائی تعلیم بلدہ میں اور مابعد کی تعلیم علیگڈھ کالج میں ہوئی۔ جب وہاں کی تعلیم سے فارغ ہوئے۔ تو انگلستان تشریف لے گئے۔ جہاں کیمبرج میں بی۔ اے کی ڈگری حاصل فرمائی۔ اس کے ساتھ ہی قانون بھی آپ نے شروع کر دیا۔ اور بیرسٹری کی ڈگری حاصل کی۔ تعلیم سے فراغت پاکر وطن واپس تشریف لائے۔ اور آذر ۱۳۰۲ف میں اٹاچی کی حیثیت سے دفتر صدر محاسبی سرکار عالی میں متعین کئے گئے چھ مہینے گذرنے کے بعد دوم تعلقدار ضلع بیدر مقرر ہوئے۔ اور نارائن پیٹھ اور بھونگیر میں بھی اس خدمت کے فرائض انجام دئے۔ اردی بہشت ۱۳۱۵ف میں اول تعلقدار ضلع محبوب نگر مقرر ہوئے۔ وہاں سے ضلع پربھنی اورنگ آباد ضلع کریمنگر وغیرہ بہ حیثیت اول تعلقداری تبادلے جات ہوتے رہے۔ ضلع اورنگ آباد اور میدک پر منصرمانہ صوبیداری کا کام بھی انجام دیا۔ ۱۳۳۰ف میں صوبیدار ورنگل مقرر ہوئے۔ اور ساتھ ہی نظامت قحط پر ترقی پائی۔ مولوی عزیز الدین صاحب کمشنر کروڑگیری کے خدمت سے سبکدوش ہونے پر ۱۵ر آذر ۱۳۳۱ف کو آپ خدمت کمشنر کروڑگیری پر مامور ہوئے اور ۳۰ر آذر ۱۳۳۲ف کو خدمت سے سبکدوش ہوئے آپ کے گزشتہ خدمات کے صلہ میں بارگاہ خسروی سے تبقریب سالگرہ مبارک اعلحضرت قدرقدرت بذریعہ جریدۂ غیرمعمولی مورخہ ۷ر اردی بہشت ۱۳۳۰ف محی الدین یار جنگ کا خطاب

عطا ہوا۔ جب وظیفہ حسن خدمت حاصل فرمایا۔ تو قدرشناس آقا نے غرہ رجب
سنہ ۱۳۴۳ ہجری سے نظامت مال سمت ورنگل پر تقرر فرمادیا بمطابق حسب سابق چار صوبہ داریاں
قایم ہوئین تو خدمت نظامت مذکور برخواست کردی گئی۔

(۱۲۵) نواب رستم جی رستم جنگ بہادر

آپ نواب سر فریدون الملک مرحوم سابق منصرم صدر اعظم باب حکومت
کے صاحبزادہ ہین آپ سابق ہین کمشنر برار تھے۔ جہان سے آپ کو طلب کیا جاکر
وہر بہمن سنہ ۱۳۳۶ف کو بمشاہرہ (الصہ) کلدار پر امتحاناً تین سال کے لئے ناظم
کروڑگیری مقرر کیا گیا ہے۔ بتقریب سالگرہ مبارک حسب جریدہ مورخہ اا اسفندار
سنہ ۱۳۳۹ف جلد ۱۶ نمبر ۱۵ صفحہ ۱۴۸ نواب رستم جنگ کا خطاب سرفراز ہوا۔ اور
تنخواہ میں (اصہ) کا اضافہ ہوا۔ اور آپ سیولین سرکار ہین۔

(نظامت تعلیمات)

(۱۲۶)
نواب سید راس مسعود بیرسٹرایٹ لا المخاطب مسعود جنگ بہادر

آپ مسٹر سید محمود کے خلف الرشید اور سر سید علیہ الرحمۃ کے پوتے ہیں۔ آپ ۱۲ فروری
سنہ ۱۲۹۶ف کو بمقام علیگڈہ پیدا ہوے۔ سنہ ۱۹۰۴ء میں آپنے انٹرنس پاس کی۔ اور
عازم انگلستان ہوکر چھ سال کی محنت مین آکسفورڈ یونیورسٹی کے نیو کالج سے سنہ ۱۹۱۰ء
میں بی۔اے۔ کی ڈگری حاصل کی۔ اس امتحان مین آپ کا مضمون تاریخ تھا۔ اسی ضمن مین
آپ قانون کے مطالعہ مین مشغول رہے اور سنہ ۱۹۱۲ء مین بیرسٹری کی سند حاصل فرمائی بعد

واپسی وطن بمقام بانکی پور۔ بیرسٹری شروع کردی۔ لیکن اس پیشہ میں آپ کا جی نہ لگا
اور یکم نومبر ۱۹۱۳ء کو پٹنہ ہی میں ہندوستان کے صیغہ تعلیمات میں داخل ہوگئے
آپ کو اس سررشتہ کا کافی تجربہ ہوگیا تو ۲۷ رشہریور ۱۳۲۵ف کو سرکار عالی نے بمدت سہ سالہ
سرکار عظمت مدار سے آپ مستعار لئے گئے اور خدمت نظامت تعلیمات علاقہ سرکار
عالی پر بشاہرہ (۱۵۰۰) کلدار مامور فرمائے گئے۔ ۲۷ رشہریور ۱۳۲۷ف کو آپ کی یافت میں
اضافہ ہوکر (۱۷۵۰) کلدار اور (۱۰۰) عثمانیہ الونس مقرر ہوا۔ اس کے بعد آپ کی مدت ملازمت
میں توسیع فرمائی گئی۔ آپ کو بتقریب عقدخوانی اعلیحضرت بندگانعالی حسب فرمان خسروی
مزینہ غرۂ شوال ۱۳۴۱ہجری مسعود جنگ کے خطاب سے سرفراز فرمایا گیا۔ ناظم تعلیمات
کی حیثیت سے آپ نے یورپ اور جاپان کی سیاحت فرمائی۔ اوراس سیاحت کے نتیجہ
کے طور پر ایک بسیط رپورٹ بھی شائع فرمائی ہے۔ نواب صاحب موصوف نے ماہ رجب ۱۳۴۵ف
میں چھ ماہ کی رخصت حاصل کیکے یکمرتبہ ملک جاپان کی سیاحت کی۔ ۲۲ رشہریور ۱۳۳۷ف
کو آپ وظیفہ حسن خدمت حاصل کرکے خدمت سے سبکدوش ہوئے۔ اورجانب وطن
روانہ ہوئے۔ آپ کو (۱۰۰۰) روپیہ کلدار وظیفہ مقرر ہوا۔ اسوقت آپ محمڈن
یونیورسٹی علیگڈھ کے وائس چانسلر ہیں قومی خدمت بجالانے میں آپ شب و روز مصروف
رہتے ہیں۔

(۱۲۷)

مولوی فضل محمد خان صاحب ایم۔اے

آپ ۹ رتیر ۱۲۹۲ف کو پیدا ہوئے اور ۱۰ رامرداد ۱۳۲۳ف کو سرکار
عظمت مدار سے تین سال کے لئے مستعار لئے گئے اور بیافت (۳۰۰) کلدار صدر مدرس
سٹی ہائی اسکول مقرر فرمائے گئے ۔ اوراسی خدمت پر ۱۰ رامرداد ۱۳۲۶ف کو آپ کی

یافت (۱۱۰۰ کلدار ہوئی۔ اور نائب ناظم تعلیمات کی خدمت تک ترقی کئے بوجہ ختم مدت سرکار عظمت مدار مین واپس کئے گئے۔ اس کے بعد بوجہ علیحدگی نواب مسعود جنگ بہادر بتاریخ ۹ بہمن ۱۳۲۸ف آپ کو ناظم تعلیمات سرکار عالی کی خدمت پر مامور فرما کر سرکار عظمت مدار سے مکرر مستقل طور پر آپ کے خدمات حاصل کئے گئے۔ آپ اسوقت تک کامگذار ہیں

نظامت سررشتہ (ٹپہ خانہ) علاقہ سرکار عالی

(۱۲۸)

نواب برہان الدینخان شہسوار جنگ بہادر

آپ برہان الدینخان شہسوار جنگ ثالث کے خلف دوم اور محمد فائق خان شہسوار جنگ ثانی کے پوتے تھے اولاً ۳ مہر ۱۲۷۹ف کو نظامت ٹپہ سرکار عالی کی خدمت سے سرفراز ہوئے۔ جبسے ۲۰ تیر ۱۲۹۱ف تک مامور رہے۔ بعد ازان محلات مبارک کے ناظم مقرر ہوئے۔ ایک عرصہ دراز تک اس خدمت کو انجام دیتے رہے۔ بعد ازان خدمت مہتممی صرف خاص آپ کے تفویض کی گئی تھی۔ جسکو تا دم زیست انجام دیتے رہے۔ ۱۳۱۶ھ مین بتقریب جشن سالگرہ مبارک خانی بہادری شہسوار جنگ کا خطاب عطا ہوا۔ آخر۔ ۲۲ ذیحجہ ۱۳۱۶ ہجری کو بمرض انفلوئنزا آپ کا انتقال ہوا۔ آپ نہایت نیک دل اور فیاض تھے

(۱۲۹)

سی لاڈر اسکوائر

ابتداً آپ ۱۸۷۰ء مین گورنمنٹ برطانیہ کے امپریل پوسٹل سرویس مین داخل ہوئے قبل ازین آپ نے مختلف مقامات میں متعدد عہدہ وپیر گورنمنٹ انگریزی کے

خدمات بجالائے۔ چنانچہ جنگ افغانستان کے موقع پر سدرن افغانستان فیلڈ فورس کے
ڈاک کی روانگی وغیرہ کا کام آپ کے تحویل میں تھا۔ بعدازان ۹ ماردی بہشت ۱۳۰۶ف
کو بغرض اصلاح سررشتہ ٹپہ آپ کے خدمات گورنمنٹ انگریزی سے مستعار لئے گئے
(الف) حالی تنخواہ اور (...) کلدار کنٹر بیوشن پاتے تھے۔ آپ کے زمانہ میں بہت سے جدید
ٹپہ خانہ جات قائم ہوے اور بہت سارے اصلاح وانتظامات ہوی۔ دنیز رائچور۔ یادگیر
ایلند و بہاڑ وغیرہ مین گورنمنٹ انگریزی کے ٹپہ خانہ جات مقرر کئے گئے۔ سابق مین
جو گھوتکر دٹپہ کا قاعدہ علاقہ سرکار عالی مین جاری تھا وہ آپ کی تحریک پر موقوف ہوا۔
اور بغرض نگرانی ٹپہ خانہ جات دورہ ہر ایک ضلع میں ایک ایک ناظر کا تقرر عمل میں آیا۔
آبپاشیات کے لئے پاؤ آنہ محصول آپ ہی کے زمانہ مین قایم ہوا۔ علی ہذا پاؤ آنہ سے
کارڈ بھی آپ ہی عہد کے اصلاح کا نمونہ ہے۔
بعد ختم مدت ملازمت بہ لحاظ وظیفہ ۱۳۱۲ف میں آپ یہان سے واپس روانہ ہوے۔

(۱۳۰)

نواب سید سردار علیخان المخاطب سردار نواز جنگ بہادر

آپ خلف دوم نواب سردار دلیر الملک مرحوم ہین آپ کا تعلق بلدہ کے سادات حسنی سے
ہے۔ آپ کی ولادت ۷ امرداد بہشت ۱۲۸۳ف کو بلدہ مین واقع ہوی۔ اپنے والد کے زندگی
میں تعلیم وتربیت حاصل کرتے رہے اون کی رحلت کے بعد تجارت کی جانب آپ
مائل ہوے۔ ایک عرصہ تک اسی شغل کو جاری رکھا بمبئی کا مشہور واٹسن ہوٹل ملحقات کے
آپ ہی کی ملکیت مین تھا۔
آپ کو اس سکونت گاہ عامہ کی ایک خصوصیت یہ تھی کہ جسقدر علماء وصلحا اور مشاہیر

وارد بھی ہوتے تھے۔ وہ آپ کی ذاتی مہمان کی حیثیت سے صاحب ممدوح کے زیر سایہ آرام پاتے تھے۔

سرکار آصفیہ کے سلک ملازمت میں ۲۲ ردے ۱۳۲۱ف کو حضور پر نور کی توجہات شاہانہ کے باعث آپ دوم تعلقداری کی حیثیت سے داخل ہوئے۔ اور آنوی آپ کا مستقر قرار پایا۔ سلسلہ بسلسلہ اول تعلقداری وصوبیداری تک ترقی کرکے آپ ۱۷ ابیر ۱۳۳۱ف کو ناظم ٹپہ خانہ ملک سرکار عالی کے عہدہ پر فائز ہوئے۔ اور ۱۵ اسفندار ۱۳۳۸ف کو وظیفہ حسن خدمت تعدادی (۱۲۶۹) روپیہ علی الحساب حاصل فرماکر خدمت سے سبکدوش ہوئے۔ بتقریب سالگرہ مبارک اعلیحضرت قدر قدرت بذریعہ جریدہ غیر معمولی مورخہ ۷ اردی بہشت ۱۳۳۸ف بپیشگاہ خداوندی سے سردار نواز جنگ کا خطاب سرفراز ہوا۔

آپ اہل قلم بھی ہیں۔ آپ کے تصانیف میں ہند موجودہ۔ تاریخی فرنیچر۔ انسطراب ہند در عہد لارڈ کرزن۔ حیات لارڈ مارلے۔ وحیات لارڈ ریڈنگ۔ قابل ذکر ہیں۔

(۱۳۱)

مسٹر رستم جی جمشید جی چینائی

آپ بتاریخ ۹ امرداد ۱۲۸۱ف تولد پائے۔ بعد ختم تعلیم وغیرہ ابتداً ۲۹ شہریور ۱۳۰۴ف کو حیدرآباد میں بمشاہرہ (۸۰) اٹاچی سیول سرویس کلاس مقرر ہوئے۔ بعد ازاں من ابتداے ۱۳ ا مہر ۱۳۰۶ف لغایتہ ۲ بہمن ۱۳۰۸ف بیافت الونس بغرض تعلیم سررشتہ ٹپہ کلکتہ میں قیام فرما رہے۔ بعد ۲ بہمن ۱۳۰۸ف کو مہتمم ٹپہ خانہ جات بمشاہرہ (۱۵۰) ضلع اورنگ آباد پر مامور ہوئے۔ یکم آبان ۱۳۱۰ف کو (۲۰۰) اور یکم اردی بہشت ۱۳۱۱ف کو (۳۰۰) پر ترقی پائے۔ بعد ازاں بلدہ حیدرآباد

۲۳ - آذر ۱۳۱۳ف کو مددگار ناظم ٹپہ بمشاہرہ (سما) مامور ہوے - اسی خدمت پر ترقی کرتے ہوے ۸ ۲ر خورداد ۱۳۱۵ف کو (سما عہ) تنخواہ پانے لگے - کچھ عرصہ کے لئے خدمت مہتمم ٹپہ خانجات درجہ دوم ضلع اورنگ آباد پر روانہ ہوے - بعد ازان ۱۲ر تیر ۱۳۱۸ف کو خدمت نائب ناظم ٹپہ خانہ سرکار عالی پر بمشاہرہ (الماعہ) منفرانہ مامور ہوے بعد ازان مہتمم ٹپہ خانہ جات ضلع میدک بنائے گئے اور ۱۱ر آبان ۱۳۱۱ف کو بلدہ حیدرآباد مین مستقل مددگار ناظم ٹپہ خانہ جات بمشاہرہ (صما) پر ترقی یاب ہوے - ۱۴ر شہریور ۱۳۲۱ف کو منصرم ناظم ٹپہ خانہ جات بمشاہرہ (سما) مامور ہوے - اسی خدمت پر یکم آذر ۱۳۲۲ف کو (لکا) روپیہ اور ۲۶ر آبان ۱۳۲۶ف کو (الــ) ماہوار اور (ما) روپیہ الونس پانے لگے - ۱۵ر اسفندار ۱۳۲۸ف کو آپ مستقل ناظم ٹپہ خانہ جات ملک سرکار عالی کے عہدہ پر فائز ہوے اور بتاریخ ۹ر امرداد ۱۳۳۴ف بعطائے وظیفہ حسن خدمت تعدادی (صما یوصہ) سبکدوش ہوگئے۔

ٹپہ خانہ علاقہ سرکار عالی مین بہ نسبت آمدنی کے اخراجات زاید ہوا کرتے تھے لیکن آپ کے حسن کوشش سے وہ بات نہ رہی بلکہ بعد وضع اخراجات سرکار کو نفع ہوتا رہا۔

(۱۳۲)

محمد احمد صاحب منصرم ناظم ٹپہ

محمد احمد صاحب کا تعلق یونائیٹڈ پراونس کے ایک قدیم اور بڑے خاندان سے ہے جس کے افراد سلطنت مغلیہ مین بڑے بڑے ذمہ داری کے عہدون پر فایز رہے ہین - آپ کے والد ماجد خان بہادر مولوی محمد صدیق صاحب مرحوم کو بھی نواب سالار جنگ بہادر اول نے ہی بلایا تھا - صاحب ممدوح برٹش گورنمنٹ سے وظیفہ حسن خدمت لیکر یہان آئے - سپرنٹنڈنٹ انجنیر مقرر ہوے - صوبۂ ورنگل مین آب پاشی کے بڑے کام

انہی کے زمانہ مین جاری اور تکمیل کو پہونچے۔ خان بہادر صاحب نے یہان بھی تقریباً بیس سال ملازمت کی اور یہان سے بھی وظیفہ حسن خدمت حاصل کیا۔

محمد احمد صاحب کی ملازمت (۲۹) سال کی ہوچکی ہے۔

آپ محمڈن اینگلو اورنٹیل کالج علیگڈہ مین ایف۔ اے۔ کلاس مین تعلیم پا رہے تھے کہ کسی تعطیل وغیرہ کے موقع پر حیدرآباد آئے۔ مسٹر لارڈ ناظم ٹپہ نے ان کا انتخاب عہدۂ مہتممی کے لئے فرمایا۔ اسوقت اُن کی عمر صرف (۱۹) سال کی تھی۔ محکمہ منکن صدر ناظم کو توالی اضلاع اور محمد احمد صاحب کے والد سے دوستانہ تعلقات زیادہ تھے۔ وہ ان کو اپنے محکمہ مین لینا چاہتے تھے۔ ان کو اپنے بنگلہ پر طلب بھی کیا۔ سررشتہ کو توالی مین شریک کرنے کے لئے بہت کچھ اصرار کیا لیکن اُن کی طبیعت کا رُجحان پولیس کی طرف نہ تھا۔ یہ انکار کرتے رہے۔ مسٹر لارڈ ناظم ٹپہ سے خاص طور پر انہون نے سفارش کر کے ان کا تقرر خدمت مہتممی پر کرا دیا۔ گو اس سررشتہ مین ان کی ترقی بہت دھیمی اور آہستہ آہستہ ہوتی رہی۔ مگر جس سررشتہ مین ابتدائی ملازمت اختیار کی تھی۔ اس سررشتہ کے انتہائی زینہ پر اُن کو رفتہ رفتہ پہونچا دیا۔ آٹھ نو سال تک خدمت مہتممی کو انجام دینے کے بعد مسٹر ناکس ہومن ناظم ٹپہ نے مددگاری نظامت پر لے لیا (۱۰) سال تک اس خدمت کو بحسن وخوبی انجام دیتے رہے۔ ۱۳۲۳ف مین نواب سردار نواز جنگ بہادر کے وظیفہ پر علیحدہ ہونے سے خدمت نائب نظامت پر ترقی پائے۔

سررشتہ کی زیادہ تر ترقی گزشتہ بیس سال میں ہوئی۔ اور اس مین ابردست حصہ محمد احمد صاحب بھی کا رہا ہے۔ جدید قواعد کی تنظیم۔ مختلف جدید شعبون کا نفاذ۔ جدید فارمون اور رجسٹرون کی اجرائی۔ خصوصاً اجرائے طریقہ بیمہ سیونگ بنک۔ اوگارنٹی فنڈ۔ وغیرہ ان ہی کی دماغ سوزی کا نتیجہ ہے مثل علاقہ انگریزی یہان بھی پوسٹ آفس جنیول جو تیار کرایا جا رہا ہے وہ محض صاحب ممدوح ہی کی

تحریک کی باعث ہے۔ ان کی کارگزاری کی تعریف ہر ایک ناظم وقت نے اپنے اپنے زمانہ میں کی ہے۔

مسلمہ کارگزاری اور وسیع تجربہ کے علاوہ برٹش انڈیا کے تمام پرسیڈنسی پوسٹ آفیس اور جملہ بڑے بڑے پوسٹ آفسوں کو دیکھا ہے۔ کیمپ شاہی کے ٹپہ کا انتظام ان ہی کے سپرد رہا۔ ۱۹۱۱ء میں دربار قیصری دہلی کے موقع پر خاص طور پر منجانب سرکار عالی دہلی بھیجے گئے تھے۔ جہان کیمپ شاہی کے ٹپہ کا انتظام قابل تعریف رہا۔

۸ ا۔ امرداد ۱۳۲۰ف کو مسٹر رستم جی صاحب وظیفہ حسن خدمت حاصل کرکے ملازمت سے علیحدہ ہوسے اور خدمت نظامت ٹپہ خانہ پر آپ کا تقرر ہوا۔

نظماء طبابت

(۱۳۳)

ڈاکٹر لایل یم۔ ڈی

آپ ۱۸۸۰ء م ۱۲۶۹ف میں بہ حیثیت منصرم ناظم طبابت مقرر ہوسے۔ صرف دو سال تک اس عہدہ پر کارگزار رہے۔ ڈسمبر ۱۹۰۶ء میں آپ نے افضل گنج ہاسپٹل کے لئے پچاس ہزار روپیہ کا ذاتی گرانقدر عطیہ مرحمت فرماکر اس بات کا ثبوت دیا ہے کہ آپ کو حیدرآباد اور اس کے باشندون سے سچی ہمدردی ہے۔ (ﷺ) روپیہ کا عطیہ انہون نے اس غرض سے دیا کہ اس کے سود کی آمدنی سے افضل گنج ہاسپٹل کے مرضاء مقیمہ میں سے زنانہ اور زچہ خانہ کے مریضون کے لئے دوائین وغیرہ اوران کے راحت وآرام کی چیزین فراہم کرکے دے جائین اس وقف کے ٹرسٹی صاحب رزیڈنٹ بہادر۔ مدار المہام بہادر سرکار عالی اور آفسر اعلیٰ محکمہ طبابت مقرر کئے گئے۔

یہ رقم بمبئی کی بنک بین جمع کی گئی ہے - جس کا سود ڈہائی ہزار روپیہ سالانہ ملتا ہے - حضرت اقدس و اعلیٰ نے اس عطیہ کو قبول فرماکر ڈاکٹر صاحب ممدوح کا شکریہ ادا فرمایا -

(۱۳۴)

سلطان الحکما ڈاکٹر میر وزیر علیخان بہادر

آپ فارسی اور عربی دان تھے - اور فن ڈاکٹری میں مشاہیر دکن سے تھے کبھی کبھی فارسی اور اکثر اردو اشعار ایام شباب میں کہا کرتے تھے - جوش تخلص تھا - ابتداً آپ معالج شاہی کی خدمت پر مامور ہوے - اور ایکہزار الستہ تنخواہ پاتے تھے - سنہ ۱۳۱۰ ہجری میں خانی بہادری اور جشن نوروز کے موقع پر سلطان الحکما کا خطاب سرفراز فرمایا گیا - آپ ناظم طبابت انگریزی مقرر ہوے -

(۱۳۵)

ڈاکٹر لفٹنٹ کرنل لاری

آپ بتاریخ ۱۰ اپریل ۱۸۸۵ء م ۱۰ خورداد ۱۲۹۴ ف ناظم طبابت علاقہ سرکار عالی کے عہدہ پر مامور فرمائے گئے - اس کے بعد بوجہ ختم مدت ۱۷ مئی ۱۹۰۱ء کو خدمت سے سبکدوش ہوے - اور ۱۲ مئی البتہ کو آپ بلدہ سے واپس روانہ ہوے - ۲۲ اگسٹ ۱۹۱۵ء کو بمقام لندن آپ کا انتقال ہوا - اور یہان سے آپ کو بہت کچھ دولت ثروت حاصل ہوی کلوروفارم کمیشن ماہ سپٹمبر ۱۸۹۱ء مین رزیڈنسی حیدرآباد کے ہاسپٹل مین آپکے عہد نظامت طبابت مین قایم ہوی تھی وہ ماہ نومبر البتہ مین اپنا کام ختم کیا -

(۱۳۶)

لفٹننٹ کرنل جی ایچ۔ ڈی گملیٹ ڈی آئی یم یس سی آئی

آپ منصرم ناظم تھے۔ مدرسۂ طبابت انگریزی کے پرنسپل اور نظارت وصدر مخزن ادویہ ودواخانہ افضل گنج کے منصرم مہتمم تھے۔ جب ڈاکٹر لاری سابق ناظم طبابت ایک مدت دراز کے بعد اپنی ڈیوٹی ختم کرکے رخصت ہوئے تو اُن کی جگہہ میجر۔ ڈی۔ براکمن۔ آئی۔ یم۔ یس۔ ناظم طبابت مقرر ہوکر آئے۔ لیکن یہ بہت جلد رخصت لیکر ولایت روانہ ہوئے۔ آپ ان کی جگہہ ۱۰ مئی ۱۹۰۱ء کو مامور ہوئے صدر مخزن ادویہ کے مہتممی کے (۱۰۰) اور صدر دواخانہ افضل گنج کے مہتممی کے (۱۰۰) جملہ (۲۰۰) تنخواہ مقرر رہی۔ ذریعہ ڈاکٹری میں آپ نے متعدد ڈگریاں حاصل کی تھین اکثر سخت اور مہلک مریضوں کا آپ نے معالجہ کیا۔ بعد ختم مدت ملازمت آپ یہاں سے واپس روانہ ہوئے۔

(۱۳۷)

ڈاکٹر۔ لنکاسٹر

آپ بتاریخ ۴۔ فروردی ۱۲۷۷ف پیدا ہوئے۔ ابتداً آپ ۴ خورداد ۱۳۲۶ف کو ناظم طبابت علاقہ سرکار عالی بمشاہرہ (۲۰۰۰) کلدار اور (۲۰۰) بھتہ پر مامور ہوئے آپکے زمانہ مین بلدہ حیدرآباد مین مرض انفلوئنزا بہوٹ پڑا تھا۔ اُسوقت مرضا کے ساتھ آپ نے نہایت ہمدردی سے کام لیا۔ ادویات اور دودھ اور ساگودانہ سے نہایت امداد کی بعد ختم مدت بتاریخ ۹۔ خورداد ۱۳۲۸ف یہان سے راہی وطن ہوئے۔ آپ نہایت ہردلعزیز اور نیک نام رہے۔

(۱۳۸)

میجر محمد اشرف صاحب ایم۔ بی سی ایم۔ بی۔

آپ یکم فروردی ۱۲۸۸ف کو پیدا ہوئے اور ۵۔ بہمن ۱۳۱۳ف کو دائرہ ملازمت سرکار عالی مین داخل ہوئے۔ اور تاریخ مذکور سے ۱۴۔ مہر ۱۳۳۰ف تک علاقہ فوج مین مستقل دکارگزار رہے۔ ۲۷۔ خورداد ۱۳۳۳ف کو بمشاہرہ (الے لکے) معہ الونس منصرم ناظم طبابت مقرر ہوئے۔ بتاریخ ۳۔ خورداد ۱۳۳۷ف نگرانکار ناظم طبابت مقرر ہوئے۔ آپ کی یافت (لمکے) ماہوار اور (ماصہ)۔ ماہر۔ الونس قرار پایا اور اب اسوقت نائب ناظم طبابت ہین۔

(۱۳۹)

میجر خواجہ معین الدین صاحب ایم۔ ڈی

آپ بتاریخ یکم اردی بہشت ۱۲۸۳ف تولد ہوئے۔ ابتدا ۲۷۔ خورداد ۱۳۰۳ف کو اسسٹنٹ ہوز سرجن دواخانہ افضل گنج پر بمشاہرہ (ماصعہ) معہ الونس مقرر ہوئے اس کے بعد ترقی کرتے ہوئے ۷۔ امرداد ۱۳۳۴ف کو بمشاہرہ (الےصمار) منصرم ناظم طبابت انگریزی مقرر رہے۔ اور ۱۵۔ امرداد ۱۳۱۱ف لغایت ۴۔ امرداد ۱۳۳۴ف منصرم رہے آپ علاقہ فوج مین بھی مامور رہے۔ ۲۴۔ خورداد ۱۳۳۸ف کو آپ وظیفہ حسن خدمت حاصل کر کے خدمت سے سبکدوش ہوئے آپنے ولایت مین فن ڈاکٹری کی تعلیم پائی اور ڈگریان حاصل کین اور چند سال افواج باقاعدہ میں صدر ڈاکٹر رہ چکے ہین۔

(۱۴۰)

نواب حکیم محب حسین المخاطب فیلسوف جنگ سردار الحکما

آپ بتاریخ ۱۱۔ اردی ۱۳۰۳ف دائرہ ملازمت علاقہ سرکار عالی مین داخل ہوئے اور ۱۸۔ خورداد ۱۳۰۵ف کو

صدر شفا خانہ یونانی واقع چار مینار میں افسر الاطباء مقرر ہوئے اور ۶ بہمن ۱۳۱۷ ف م ۴ ذی قعدہ ۱۳۲۵ ہجری تک کارگزار رہے۔ تاریخ مذکور کو آپ کا انتقال ہوا۔ آپ طبیب یونانی و ڈاکٹری دونوں فن میں کامل ماہر تھے۔ تشخیص مرض میں آپ کو خاص ملکہ حاصل تھا۔ سرکاری دواخانہ کے علاوہ اپنے مکان واقع محلہ ٹٹی کوکا پر بھی خانگی مطب رکھا تھا۔ آپ کو (سمار) روپیہ ماہوار سرکار عالی سے مقرر تھی۔ یکم ذی قعدہ ۱۳۲۳ ہجری کو بتقریب دربار جشن چہلسالہ مبارک خانی بہادری سردار الحکماء اور فیلسوف جنگ کا خطاب عطا ہوا تھا۔ آپ نہایت علم دوست تھے اور آپ کا کتب خانہ مشہور تھا۔ نواب اقبال الدولہ وقار الامراء کے خاص اسٹاف سرجن تھے۔

(۱۴۱)
نواب حکیم افسر الاطباء حسین خان المخاطب حاذق جنگ افتخار الحکماء

آپ حکیم افتخار حسین خان صاحب کے حقیقی چھوٹے بھائی تھے۔ آپ ۱۳۲۹ھ میں پیدا ہوئے۔ آپ نے فن طبابت یونانی اپنے والد بزرگوار حکیم میر عنایت علیخان صاحب سے حاصل کیا تھا۔ اور زبان عربی۔ فارسی۔ تلنگی۔ میں اچھی دستگاہ تھی۔ ابتدا آپ صدر شفا خانہ یونانی سرکار عالی واقع چار مینار میں بمشاہرہ (ماار) روپیہ مامور ہوئے ڈاکٹر محب حسین صاحب افسر الاطباء کی مددگاری میں کام کرتے تھے۔ اکثر مہلک اور سخت امراض کے مبتلا مریض آپ کے علاج سے صحت یاب ہوئے۔ آپ بتاریخ ۲۷ ردی ۱۳۱۷ف افسر الاطباء دواخانہ یونانی سرکار عالی کے خدمت پر مامور ہوئے۔

یکم ذی قعدہ ۱۳۲۳ ہجری کو بتقریب دربار چہل سالہ سالگرہ مبارک اعلیحضرت نواب میر محبوب علیخان غفرانمکان افتخار الحکماء حاذق جنگ کا خطاب عطا ہوا۔ ۲۶ مہر ۱۳۳۵ف م

۲۲۔ صفر ۱۳۴۵ھ ہجری تک کارگزار رہے۔ اور تاریخ مذکور کو آپ کا انتقال ہوا۔

(۱۴۲)

حکیم مولوی امتیاز الدین حسین صاحب

آپ ۸۔ آذر ۱۲۸۳ف کو تولد ہوئے۔ ابتداً ۵۔ دے ۱۳۰۸ف کو آپ دوم افسرالاطباء دواخانہ یونانی سرکار عالی بمشاہرہ (مار) روپیہ مامور ہوئے۔ اس کے بعد ۲۸۔ فروردی ۱۳۲۳ف کو اول مددگار (ماصہ) پر مقرر ہوئے۔ بعد ازان آپ مہتمم شفاخانہ (مار) پر مامور ہوئے۔ اس کے بعد یکم آذر ۱۳۲۶ف کو افسرالاطباء مقرر ہوگئے اور ۲۔ مہر ۱۳۳۶ف م ۱۰۔ صفر ۱۳۴۶ھ کو آپ کا انتقال ہوا۔

نظماء نظم جمعیت سرکار عالی

(۱۴۳)

مولوی سید محمود صاحب

آپ کی ابتدائی ملازمت سرکار عالی میں ۲۷۔ اردی بہشت ۱۲۷۴ف ہے۔ یکم مہر ۱۲۸۵ف کو ناظم نظم جمعیت سرکار عالی مقرر ہوئے۔ اور ۱۴۔ امرداد ۱۲۹۸ف تک خدمت مذکور پر کارگزار رہکر نظامت دارالقضاء پر منتقل ہوئے۔ بعد ازان ۲۔ شہریور ۱۲۹۴ف کو آپ دوبارہ خدمت نظامت نظم جمعیت پر فائز ہوئے اور اس خدمت پر ۲۔ مہر ۱۲۹۸ف م ۱۲۔ ذیحجہ ۱۳۰۶ف تک کارگزار رہکر تاریخ مذکور کو آپ کا بلدہ میں انتقال ہوا۔

(۱۴۴)

مولوی بشیر الدین احمد خان صاحب

آپ خلف مولوی سعد الدین احمد خان عمدۃ الامرا ضیاء الدولہ حافظ الملک تھے ۱۲۶۷ء میں آپ بمقام دہلی پیدا ہوئے۔ بطور خانگی ابتدائی تعلیم پائی۔ فارسی۔ عربی کے علاوہ فن طب سے بھی واقف تھے۔ ۱۲۹۲ھ ہجری میں وارد بلدہ حیدر آباد دکن ہو کر زبان مرہٹی اور پیمائش بندوبست کا فن سیکھا اور اس کے دوسرے ہی سال ۱۲۹۳ھ ہجری میں ملازمت سرکار عالی اختیار کی۔ ابتدا مدرسہ عالیہ میں مدرس عربی کا عہدہ پایا پھر وہاں سے سررشتہ بندوبست میں بعہدۂ مددگار بندوبست مقرر ہوئے۔ بعد ازاں پانچسال تک خدمات دوم و سوم تعلقداری و مددگاری اول تعلقداری کو انجام دیا۔ اس کے بعد آپ کی خدمات سررشتہ فوج میں منتقل ہوئے۔ وہاں مددگار معتمد افواج سرکار عالی کے عہدہ پر مامور ہوئے پانچسال تک اس خدمت کو انجام دیا۔ پھر سررشتہ کورٹ آف وارڈز میں مستعار لئے گئے ۵ امردادے ۱۳۰۳ف کو سپرنٹنڈنٹ کورٹ آف وارڈز مقرر ہوئے۔ جبیر ۵۔ فروردی ۱۳۰۶ف تک کارگزار رہے بعد ازاں چند ماہ تک خدمت مددگاری صدر محاسب سرکار عالی اور کچھ عرصہ تک ڈپٹی کمشنر انعام کا کام عارضی طور پر انجام دیا۔ ۱۲ بہمن ۱۳۱۱ف کو مستقل طور پر ناظم نظم جمعیت فوج بیقاعدہ کے اعلیٰ عہدہ سے سرفراز ہوئے۔ اور ۲۷ مہر ۱۳۱۴ف تک خدمت مذکور پر کارگزار رہے اور آپ کو (۸۰۰) روپیہ وظیفہ مقرر ہوا۔ بتاریخ ۶۔ رمضان ۱۳۴۹ھ ہجری روز پنجشنبہ بلدہ میں آپ کا انتقال ہوا۔

(۱۴۵)

نواب کپتان مرزا محمد ہادی خان وزیر جنگ وزیر یار الدولہ

آپ آغا خان مرحوم کے اکلوتے فرزند تھے۔ آپ بعد فراغ علوم ضروریہ ۱۲۹۰ف میں ابتداً فوج گوشہ محل میں کیڈٹ الونس کے ساتھ مقرر ہوے۔ بعد ازاں افواج قلعہ گولکنڈہ میں سب لفٹنٹ ہوے اس کے بعد وقتاً فوقتاً خدمات لفٹنٹی ایجٹنی وغیرہ پر ترقی کرتے ہوے عہدۂ کپتانی پر بشاہرہ (...) مامور ہو بعد ازان ۱۳۱۱ف میں میجر ہوے اور ۱۳۱۶ھ ہجری میں بتقریب جشن سالگرہ مبارک خطاب خانی بہادری و وزیر جنگ سے سرفراز فرمائے گئے جب ۱۳۱۹ھ ہجری میں مہاراجہ سرکشن پرشاد بہادر پیشکار مدار المہامی کے عہدہ سے سرفراز ہوے۔ اسوقت آپ اُن کے ایڈیکانگ مقرر ہوے اس کے بعد ۲۸ مہر ۱۳۱۴ف کو ناظم نظم جمیعت کے عہدہ پر فایز ہوے جسپر ۲۰ شہریور ۱۳۲۶ف تک کارگزار رہے۔

(۱۴۶)

ریسٹریشن

جارج نندی سکوائریم۔ ای یل یل ڈی

آپ ۲ امرداد ۱۲۶۵ف کو ممالک مغربی وشمالی کے شہر فتحپور میں پیدا ہوے آپ ریورینڈ گوپی ناتہ نندی (جو امریکین پریسٹیرین مشن کے ایک مشنری تھے) کے چھوٹے فرزند تھے۔ ابتداً آپ نے لکھنو اور کلکتہ کے لا مارٹی مرتری کالج میں تعلیم پائی۔ اور کلکتہ یونیورسٹی سے انٹرنس کا امتحان پاس کیا۔ بعد ازان قانونی امتحان میں کامیابی حاصل کرنیکے لئے

لنڈن روانہ ہوے اور اکسفورڈ یونیورسٹی مین داخل ہو کر تعلیم پانا شروع کی۔ اس عرصہ
مین سرکار نظام سے اسکالرشپ مقرر ہوا۔ جسکی وجہ سے نیچرل سائنس کے سیکھنے مین
مدد ملی۔ چنانچہ آپ کیامبرج یونیورسٹی مین جا کر سڈنی سکشن کالج میں داخل ہوے
وہان بھی کچھ وظیفہ مقرر ہو گیا۔ آپ نے۔ بی۔ اے۔ کے امتحان نیچرل سائنس کے
سوا تمام امتحانات کامیابی کے ساتھ پاس کیا۔ مگر ۱۲۹۷ھ ہجری میں آپ کو حیدرآباد
دکن مین حسب الحکم سرکار عالی آنا ہوا۔ یہان آ کر نیچرل سائنس کے پروفیسر مقرر ہوے
بعد ازان بخرچ سرکار مکرر لنڈن روانہ کئے گئے۔ اور ٹرنٹی کالج ڈبلین سے۔ بی۔ ل۔
ل۔ بی۔ اور یل۔ یل۔ ڈی۔ کے امتحان پاس کئے اور ۱۳۰۱ھ مین حیدرآباد واپس آئے
اور [illegible] مالگزاری سیاسی تجربہ حاصل کرنے کے لئے برار بھیجے گئے وہان آنریری اسسٹنٹ
کمشنر مقرر ہوے۔ بعدہ پھر امراؤتی۔ اکولا۔ وغیرہ کی اسسٹنٹ کمشنری اور امراؤتی کے
سپرنٹنڈنٹ کے خدمات تفویض ہوے۔ بعد حصول تجربہ ۱۳۰۴ھ ہجری مین حیدرآباد
دکن واپس ہوے۔ اولاً اول تعلقدار بعدہٗ ڈپٹی کمشنر انعام ہوے بعد ازان یکم آذر
۱۳۰۶ف کو انسپکٹر جنرل رجسٹریشن و اسٹامپ مقرر ہوے۔ بشمول الونس (الـ)
روپیہ تنخواہ مقرر ہوی۔ ۱۲ر اسفندار ۱۳۲۱ف کو آپ کی تنخواہ (الصعہ) قرار دیگئی
اور ۲۰ر دے ۱۳۲۹ف کو وظیفہ حسن خدمت حاصل کر کے علحدہ ہوے۔ اور ۲۶ر
ڈسمبر ۱۹۲۷ء م ۲۲ر بہمن ۱۳۳۶ف کو بلدہ مین آپ کا انتقال ہوا۔ آپ عرصہ تک
نائب میر مجلس کمیٹی صفائی بلدہ بھی تھے۔

(۱۴۷)

نواب بشیر بیگ بشیر یار جنگ بہادر

آپ بتاریخ ۱۶ر خورداد ۱۲۹۹ف پیدا ہوے۔ آپ نواب نذیر جنگ بہادر

سابق معتمد فوج کے خلف الرشید اور اقربائے سرکار ہیں۔ ۸ ار خورداد ۱۳۲۱ف کو شریک دائرہ ملازمت سرکار عالی ہوئے اور بتاریخ ۲۰ ر شہریور ۱۳۲۶ف آپ خدمت نظامت نظم جمعیت سرکار عالی پر مامور ہوئے اور ۴ ر بہمن ۱۳۳۴ف تک کارگزار رہے اس کے بعد انسپکٹر جنرل رجسٹریشن واسٹامپ مقرر ہوئے جسپر تا حال مامور و کارگزار ہیں۔

کمشنر و معتمدین

صفائی حیدرآباد

(۱۴۸)

نواب سید علیخان حیدر نواز جنگ

آپ کے والد حکیم میر جعفر علیخان بہادر بعہد حضرت مغفرت مکان ہندوستان سے وارد حیدرآباد دکن ہوئے تھے۔ آپ (سید علیخان) اردو فارسی میں لائق بیاق سباق میں ماہر تھے۔ ڈاکٹری میں اعلیٰ درجہ کی سند حاصل کی تھی۔ حکمت یونانی بھی خوب جانتے تھے۔ آپ کی ابتدائی ملازمت سرکار عالی یکم بہمن ۱۲۸۱ف تھی۔ آپ نواب مختار الملک اعظم کے اسٹاف سرجن اور رفیق سفر و حضر تھے۔ چنانچہ ہر سفر یوروپ وغیرہ میں نواب صاحب موصوف کے ہمراہ رہتے تھے۔ نواب صاحب ممدوح کی توجہات سے خدمات اعلیٰ پر ممتاز ہوئے۔ یکم فروردی ۱۲۹۱ف کو صدر مہتمم صفائی بدہ بمشاہرہ (الـــ) مقرر ہوئے۔ جس پر ۱۲ ر آذر ۱۳۰۱ف تک مامور و کارگزار رہے۔ ۱۲۹۱ف میں خانی بہادری اور ۱۳۰۵ ہجری میں جشن سالگرہ کے موقع پر حیدر نواز جنگ کے خطاب سے سرفراز ہوئے۔ آخر آپ نے (۵۹)

سالہ عمر مین ۱۳ رشوال ۱۳۱۵ھ ہجری کو انتقال فرمایا۔آپ لایق۔ مدبر۔ اور خوش اخلاق تھے۔ ایک کتاب موسوم بہ اصول طبابت آپ کی مصنفہ ہے۔ جس سے آپ کی لیاقت اور علم طب کا تجربہ معلوم ہو سکتا ہے۔

(۱۴۹)

مولوی میر کاظم علیصاحب

آپ کا وطن مدراس ہے اور مدراس یونیورسٹی مین آپ نے انگریزی تعلیم پائی بعد ازان انجنیرنگ کالج حیدرآباد مین انجنیری کا امتحان پاس کیا۔ ۲۵ رارد ی بہشت ۱۲۸۲ف کو سلک ملازمت سرکار عالی مین داخل ہوے۔ ابتداءً آپ ضلع رائچور و اورنگ آباد وغیرہ محکمہ سررشتہ تعمیرات مین کارگزار رہے۔ اس کے بعد بمشاہرہ (۱۳۵) مہتمم تعمیرات وصفائی اندرون بلدہ مقرر ہوے بعد ازان مجلس صرف خاص کے مددگار ہوے وہان سے مکرر سررشتہ تعمیرات مین منتقل ہوے۔ مرحوم ۲۲ر آذر ۱۳۰۱ف لغایتہ ۱۳۱۱ف مہتمم تعمیرات وصفائی اندرون بلدہ بمشاہرہ (۳۰۰) مامور ہوے سال ۱۳۱۸ف مین آپ کی یافت (الف) روپیہ قرار دی گئی۔ ۱۸ ا جمادی الثانی ۱۳۱۹ھ کو حسب الحکم حضرت غفران مکان آپ سفرمینا معتمد تعمیرات عامہ سرکار عالی (بوجہ علحدگی شمس العلما مولوی سید علیصاحب بلگرامی) فایز ہوے۔

(۱۵۰)

مسٹر آئی ایچ۔ اسٹیونس اسکوائر

آپ ۱۴ امردادے ۱۲۹۴ف کو ملازمت سرکار عالی مین داخل ہوے۔ آغاز ملازمت سے آپ مختلف خدمات سرکاری پر کارگزار رہے۔ ۲ر امرداد ۱۳۱۲ف کو

کمشنر و معتمد صفائی چادرگھاٹ مقرر ہوئے ۔ ۱۳۲۱ھ میں حسب الحکم سرکار عالی (جب صفائی چادرگھاٹ اندرون و بیرون بلدہ کی صفائی میں ضم ہوی تو) مولوی میر کاظم علیصاحب منصرم معتمد تعمیرات عامہ سرکار عالی سے (جو حسب سابق صدر مہتمی کا کام بھی علاوہ معتمدی تعمیرات کے انجام دیتے تھے) صفائی بلدہ کا کام اُن سے علحدہ کر لیا گیا اور ہر دو محکمہ جات منقسمہ کی آفیسری پر آپ کا تقرر کیا گیا ۔ اور ۳۰ ر اسفندار ۱۳۲۲ف کو آپ خدمت مذکور سے سبکدوش ہوئے ۔ آپ کو ایک ہزار پانسو (الے صمار) روپیہ تنخواہ اور ایک سو پچاس ہیڈ کوارٹر الونس ملتا تھا ۔

---

(۱۵۱)

مسٹر وارنر

آپ ۱۱ ر تیر ۱۲۷۵ف کو تولد پائے ابتداً ماہ تیر ۱۲۹۶ف میں بمشاہرہ (ماا صہ) ایڈیکانگ نواب مدار المہام بہادر مقرر ہوئے بعد ازاں من ابتدائے ۲ ر اسفندار ۱۳۰۳ف لغایتہ ۹ ۔ فروری ۱۳۰۵ف سررشتۂ فوج میں مامور رہے ۔ ۱۰ فروری ۱۳۰۵ف کو سپرنٹنڈنٹ چادرگھاٹ میونسپلٹی و مہتمی صفائی چادرگھاٹ بمشاہرہ (سمار) مقرر ہوئے ۔ ۵ ر مہر ۱۳۰۶ف کو صدر مہتمم صفائی چادرگھاٹ و منصرم معتمد بماہوار (الکہ) مامور ہوئے ۔ اسی خدمت پر ترقی کرتے ہوئے ۔ ۳۰ ر اسفندار ۱۳۲۲ف کو صدر مہتمم و معتمد صفائی حیدرآباد بماہوار (الـــ) ترقی پائے ۔ ۱۲ ر فروردی ۱۳۲۶ف کو میونسپل کمشنر (الے صما) پر مامور ہوئے ۔ اور اوائل خورداد ۱۳۲۹ف میں آپ خدمت سے سبکدوش اور راہی وطن ہوئے ۔

---

(۱۵۲)

مسٹر ڈاکٹر عبد الغنی ۔ یم ۔ بی سی ۔ یم یل آر ۔ سی پی یم ۔ آر یس

آپ مدراسی النسل سے تھے۔ ۲۰ رتیر ۱۲۸۱ف کو پیدا ہوے آپ کی ابتدائی تعلیم۔ حیدرآباد دکن کے مدرسۂ طبابت میں ہوئی۔ اور ڈاکٹر لاری سابق ناظم طبابت کے لائق شاگردوں میں آپ کا شمار تھا۔ آپ کی ہوشیاری کے باعث ڈاکٹر لاری کلوروفام کمشن کے موقع پر آپ کو اپنے ساتھ لنڈن لے گئے تھے۔ جہاں آپ نے تعلیم پائی۔ اور اعلیٰ درجہ کی ڈگریاں حاصل کیں۔ اور فن طب کے اکثر شعبوں میں کامیاب ہوے اوائل ماہ خورداد ۱۳۲۹ف میں آپ مہتمم و معتمد صفائی بلدہ و چادر گھاٹ مقرر ہوے۔ علاوہ ازیں آپ مدرسۂ طبابت کے لکچرار بھی تھے اس صیغہ سے (ماصہ) تنخواہ اور (ماصہ) الونس بابت معالجہ یورپین گزیٹڈ افسران پاتے تھے تشخیص امراض و تجویز علاج میں آپ کو اچھا تجربہ حاصل تھا۔ آپ کمشنر پلیگ بھی تھے۔ بتاریخ ۲۶ رخورداد ۱۳۳۰ف مرض فالج سے آپ کا بلدہ میں انتقال ہوا اور دوسرے روز گھرانی شاہ صاحب کے تکیہ میں دفن ہوے۔

(۱۵۳)

نواب سید زین العابدین بلگرامی المخاطب عابد نواز جنگ بہادر

آپ خلف اکبر نواب عماد الملک بہادر ہیں۔ ۱۱ رشہریور ۱۲۷۶ف کو پیدا ہوے حیدرآباد اور علیگڈھ میں تعلیم پائی۔ اس کے بعد انگلستان تشریف لے گئے جہاں اوبیات قانون کی تحصیل فرمائی۔ تعلیم ختم کرکے کار آموزی کی حیثیت سے ۱۱ رآذر ۱۳۰۴ف کو حیدرآباد میں سرکار عالی کی ملازمت میں داخل ہوئے۔ پورے چار سال حیدرآباد میں

گزارے پانچوین سال منصرمانہ طور پر معتمدی وکمشنری صفائی چادر گھاٹ کی خدمت پر آپ کا تقرر عمل مین آیا۔ اس کے بعد سررشتہ مال مین آپ صوبیداری ضلع اورنگ آباد پر مامور رہے اور ضلع میدک مین مددگار صوبیدار کی حیثیت سے کام انجام دیا۔ آپ تعلقدار ضلع بیڑ اور ضلع اورنگ آباد بھی رہ چکے ہین بعد ازان بغرض ترتیب رپورٹ نظم ونسق آپ کو دفتر معتمدی فینانس مین متعین کیا گیا۔ ۱۳۱۶ف مین تعلقداری ضلع ورنگل پر ترقی دی گئی۔ رائچور۔ عثمان آباد۔ محبوب نگر۔ اور ضلع بیدر پر بھی اسی خدمت پر کارفرما رہے۔ اس کے بعد ایک عرصہ تک صوبہ میدک وگلبرگہ کی صوبیداری کی خدمت انجام دیتے رہے۔ اس کے بعد بلدہ حیدرآباد مین ۱۹ر شہریور ۱۳۲۰ف کو کمشنر صفائی کی خدمت عطا فرمائے گئی۔ ۱۶ر شہریور ۱۳۳۳ف کو خدمت مذکورسے وظیفہ حسن خدمت حاصل کرکے سبکدوش ہوسے۔ وظیفہ حاصل کرنے کے بعد آپ نے قانون کو بطور پیشہ کے اختیار فرمالیا۔ ۲۱ر رجب ۱۳۴۰ہجری کو بہ تقریب دربار سالگرہ مبارک عابد نواز جنگ کا خطاب عطا ہوا۔

(۱۵۴)

ڈاکٹر سید حامد علی صاحب

ایل آر سی۔ پی۔ اینڈ ایس ڈی۔ پی ایچ (کانٹب) ایل یم۔ آر سی۔ پی۔ (ڈبلن)

خلف میر محمود علی صاحب وکیل مرحوم۔ آپ سال ۱۲۹۴ف مین اپنے وطن بریلی واقع خطہ روہلکھنڈ مین پیدا ہوسے۔ آپ کے والد بلدہ حیدرآباد کے ایک نامور وکیل اور مہتمم بندوبست سرکار عالی تھے۔ آپ (صاحب تذکرہ) سات سال کے سن مین حیدرآباد طلب کیے گئے۔ یہان ابتدائی تعلیم کے بعد گرامر اسکول مین انگریزی مڈل تک تعلیم پائی

اس کے بعد آپ علیگڈھ روانہ ہوئے۔ جہاں مدرسۃ العلوم میں انٹرنس پاس کرنے کے بعد انٹرمیڈیٹ کے دو سال گزارے اس کے بعد میڈیکل کالج لاہور میں شریک ہوئے وہاں چار سال فرسٹ ایل۔ یم۔ ایس کے امتحان میں بدرجۂ اعلیٰ کامیاب ہوئے۔ اس نمایاں کامیابی کے صلہ میں سرکار سے وظیفہ عطا ہوا۔ جس سے چار سال تک اس سے فائدہ اوٹھایا جاتا رہا۔ اس کے بعد انگلستان روانہ ہوئے۔ وہاں دو سال کے اندر آپ نے تمام امتحانات سے فراغت حاصل فرمائی۔ یوں تو ابتداءً میں اڈنبرا کے ایل۔ آر۔ سی۔ پی۔ کے لئے کامیابی کی سعی کی۔ مگر بعدہٗ۔ ایل۔ آر۔ سی۔ یس کی ڈگری گلاسکو سے حاصل ہوئی۔ اور سرکار سے ڈی۔ پی۔ یچ۔ کی ڈگری حاصل کرنے کا واقعہ آپ کے ایکسال بعد کا ہے اس کے بعد۔ ایم۔ ایل۔ آر۔ سی۔ پی کی ڈگری لی۔ اس کے بعد امراض چشم کا تجربہ حاصل کرنے کی غرض سے اعزازی طور پر چار ماہ تک رائل آف تھلمک ہاسپٹل میں کام کرتے رہے۔ انگلستان میں اپنی قابلیت کی بدولت اپنے پیشہ سے متعلق ملازمت حاصل فرمائی۔ چار سال تک اپنے فرائض انجام دیتے رہے بعدہٗ عرصہ بعد حیدرآباد واپس تشریف لائے۔ اسی زمانہ میں مرض طاعون کی ابتدا ممالک محروسۂ سرکار عالی میں ہو گئی تھی۔ اس سلسلہ میں سینیر آفیسری کی خدمت پر مامور ہو کر لاہور تشریف لے گئے جہاں تقریباً (۱۴) ماہ قیام کرنا پڑا اس کے بعد افسر حفظان صحت حلقہ چادرگھاٹ کی حیثیت سے سررشتۂ صفائی میں داخل ہوئے۔ رفتہ رفتہ ڈپٹی کمشنر بعدہٗ ٹیکنگ کمشنر صفائی۔ اور اوائل ماہ تیر ۱۳۳۰ف میں کمشنر صفائی بلدہ و چادرگھاٹ مقرر ہوئے جس پر ۱۳۳۰ف تک کام انجام دیتے رہے اس کے بعد ۲ ماہ آبان ۱۳۳۳ف کو آپ کمشنر و معتمد کمیٹی صفائی بلدہ مقرر ہوئے۔ جس پر اب تک برسرکار ہیں۔ اس عرصہ میں دو مرتبہ آپ کی مدت ملازمت میں توسیع ہوی۔ بعد انتقال ڈاکٹر عبدالغنی صاحب کمشنر صفائی و ٹیکنگ کمشنر حیدرآباد میں ابتدائے ۲۰ ماہ خورداد ۱۳۳۰ف لغایۃ آخر ماہ آذر ۱۳۳۲ف

آپ پلیگ کمشنری کے فرائض کو انجام دیتے رہے۔ بعد تقرر ڈاکٹر نارمن واکر ناظم طبابت آپ بعہدہ پلیگ کمشنری سے علحدہ ہوے۔ قدرتی طور پر آپ کی طبیعت نہایت نرم واقع ہوی ہے اور بہ لحاظ ذمہ داری خدمت مفوضہ اور حالات مقامی یہان کی عہدہ دار پرست بے زبان اور ناواقف قانون وقواعد رعایا آپ کے اوس نرم پالیسی سے وہ کوئی عام طور پر مفید نتیجہ حاصل نہیں کرسکتی۔

کوتوال صاحبان
اندرون وبیرون بلدہ سرکار عالی

(۱۵۵)
نواب اکبر علیخان اکبر الملک سی یس آئی

نواب اکبر الملک مرحوم اون لوگون مین سے تھے۔ جو اپنی قوت بازو اور اپنی ذاتی لیاقت وقابلیت سے عزت و مرتبہ اور ناموری پیدا کیا کرتے ہین۔

آپ کی ولادت ۱۸۴۰ء مین ہوی تھی۔ لیکن آپ کی جاے ولادت کے متعلق اختلاف ہے۔ بعض روایتون سے تو آپ کا مولد اورنگ آباد معلوم ہوتا ہے۔ اور بعض روایتون سے ضلع مراد آباد کے کسی قصبہ مین آپ کا پیدا ہونا ظاہر ہوتا ہے۔ مگر چونکہ آپ کو اس ملک سے زیادہ وابستگی تھی۔ اور آپ ابناے ملک سے کمال انس رکھتے تھے عجب نہین ہے کہ یہی روایت صحیح ہو کہ آپ اورنگ آباد مین پیدا ہوے تھے۔

ابھی آپ کی عمر ۱۷ ہی سال کی تھی کہ ۱۸۵۷ء کا غدر ہوگیا۔ اس پر آشوب زمانہ مین آپ نے اپنی خدمات برٹش گورنمنٹ کے نذر کین۔ اور متوسط ہند کی اکثر معرکہ آرائیون مین شریک ہوکر آپ نے داد مردانگی دی۔ اور متوسط ہند کے معرکہ آرائیوں میں

آپ کو تین زخم بھی آئے۔

غدر کے فرو ہونے کے بعد جب تانتیا ٹوپی ڈاکو سے مقابلہ ہوا تو اُس مین بھی آپ شریک تھے۔ صرف تین سال گورنمنٹ برطانیہ کی خدمت انجام دینے کے بعد آپ سنہ ۱۸۶۱ء مین اپنی خدمت سے مستعفی ہو کر بغرض سیاحت مصر۔ روم۔ فارس۔ اور عرب وغیرہ کو تشریف لے گئے۔ اور وہان سے واپس آ کر سنہ ۱۸۶۸ء مین کچھ عرصہ کے لیے پھر آپ نے گورنمنٹ ہند کی ملازمت اختیار کی اور اس زمانہ ملازمت مین لارڈ نیپیر کے ساتھ آپ کو بعہدہ مخبری مین شریک ہو کر حبش جانیکا اتفاق ہوا۔ حبش کے مہم کے فتح پانے کے بعد آپ کی خدمات کا اعتراف کیا گیا۔ اور ۲۰ جون سنہ ۱۸۶۵ء کو تبقریب حکمرانی ملکہ وکٹوریہ آپ سی۔ ایس۔ آئی کے خطاب سے معزز و مفتخر کیے گئے۔

اس مہم سے دو برس بعد آپ اورنگ آباد کے رسالہ کی صوبہ داری کو چھوڑ کر مسٹر ڈگلاس کی سفارت کے ساتھ یارقند اُن کے آنریری نیٹیو سکرٹری کی حیثیت سے تشریف لے گئے۔ اور اس دفعہ بھی سرکار انگریزی سے اُن کی خدمات کا اعتراف کیا گیا۔ اور حسب سفارش گورنمنٹ آف انڈیا آپ کو علاقہ سرکار عالی سے جاگیرات عطا ہوے۔ بعض وجوہات کے باعث سنہ ۱۲۸۹ ہجری مین نواب سالار جنگ اعظم کا حکم ہوا کہ آپ اپنی جاگیر چنداپی (متصل انبہ جوگائی) کے حدود مین رہا کرین جسکی تعمیل بھی کی گئی ازان بعد انگریزی حکام کے سفارش پر نواب سالار جنگ ممدوح نے آپ کا قصور معاف فرمایا اور وہ سنہ ۱۲۹۶ مین داخل حیدرآباد ہوے۔

اعلحضرت مغفرت مکان کی تخت نشینی کے بعد ۱۹ امرداد ی بہشت سنہ ۱۲۹۴ ف کو آپ کو توال اندرون۔ و بیرون بلدہ مقرر ہوے۔ اور آپ نے یہان کی کوتوالی کا انتظام نہایت قابل تعریف طور پر کیا۔ چنانچہ آپ کی خوش نظمی کا ہر طبقہ مین اعتراف کیا جاتا رہا

آپ اس خدمت پر کچھ دن اور بیس سال رہے۔ مگر اس عرصہ مین آپ نے سوائے اوس رخصت کے جو آپ کو بوجہ علالت آخری دم حیات مین لینی پڑی تھی۔ ایک روز کی بھی رخصت نہین لی تھی۔ اپنی خدمت کو آپ نے نہایت مستعدی۔ دلدہی۔ اور جانفشانی کے ساتھہ انجام دیکر اپنے آقائے نعمت کے دل میں اپنی جگہہ پیدا کرلی تھی۔ یہ اعلحضرت مغفرت مکان کی خوشنودی ہی کا باعث تھا کہ حیدرآباد کے تمام لوگون پر آپ بھاری تھے۔ اور ہر شخص کے دل پر قدرتی طور پر آپ کا رعب پڑتا تھا۔

۱۸۸۴ء م ۲۳ رجمادی الاول ۱۳۰۱ ہجری کو بہ تقریب دربار اکبر جنگ اور ۱۷ رجمادی الاول ۱۳۱۶ ہجری کو بہ تقریب دربار سالگرہ مبارک اکبر الدولہ۔ اکبر الملک کا خطاب عطا ہوا۔

آپ بعارضہ ذات الصدر چندماہ سے علیل رہکر اسی بیماری مین بتاریخ ۱۸ اپریل ۱۹۰۵ء م ۵ خورداد ۱۳۱۴ ف کو صبح کے ۵ بجے نارائن گوڑہ مین ابن صاحب کے باغ مین انتقال کیا۔ اور اوجالیشاہ صاحب قبلہ کی درگاہ کے متصل اپنے باغ مین جو اکبر باغ کے نام سے مشہور رہے دفن کئے گئے۔ بوقت انتقال آپ کی عمر ۶۶ سال ۶ ماہ کی تھی۔ آپ کے عہد کوتوالی مین عروب سلطان نواز جنگ اور پولیس کوتوالی مین بہت بڑا معرکہ ہوا تھا۔ سٹی پولیس بھی آپ کے زمانہ مین قائم ہوئی۔

(۱۵۶)

نواب سید وزیر علی سلطان یاور جنگ بہادر

آپ ابتدأً ۲۴ ر اردی بہشت ۱۲۸۳ ف کو ملازمت سرکار عالی مین داخل ہوئے آپ کا تعلق فوج باقاعدہ تھرڈ لانسرز علاقہ سرکار عالی سے تھا۔ اور آپ وہان کے رسالدار تھے۔ اس کے بعد آپ کا تعلق پولیس بلدہ مین ہوا اور سرگردہ کے نام سے نامزد کئے گئے

یہاں اگر وقتاً فوقتاً ترقی پاکر بزمانہ نواب اکبر الملک مرحوم آپ دوم مددگار کوتوال بلدہ مقرر ہوئے۔ اس کے بعد ۵۔ خورداد ۱۳۱۴ف کو آپ کوتوال بلدہ بنائے گئے آپ کو بتاریخ ۱۲۔ رجب المرجب ۱۳۱۷ہجری بتقریب دربار سالگرہ مبارک خانی بہادری کا خطاب اور یکم ذی قعدہ ۱۳۲۳ہجری کو بتقریب دربار جشن چہل سالہ سالگرہ مبارک سلطان یاور جنگ کا خطاب سرفراز فرمایا گیا۔ بعد ازاں ۲۰ رتیر ۱۳۲۱ف کو آپ وظیفہ حسن خدمت حاصل فرما کر سبکدوش ہوئے۔ اور آپ کو بہ لحاظ مدت ملازمت (صما عہ) روپیہ وظیفہ مقرر ہوا۔

(۱۵۷)

نواب ابو الحامد ضیاء الدین احمد خان المخاطب عماد جنگ ثانی

آپ مولوی محمد تقی صاحب نواب عماد جنگ اول کے فرزند تھے۔ ۱۹ ذی حجہ ۱۲۹۳ہجری م ۲۸ بہمن ۱۲۸۶ف کو متولد ہوئے۔ مدرسہ اعزا بمقام بلدہ آپ کی تعلیم ہوئی۔ یکم ذی قعدہ ۱۳۲۳ہجری م ۲۶ بہمن ۱۳۱۵ف کو تبقریب دربار چہلسالہ سالگرہ مبارک آپ کو خانی بہادری اور عماد جنگ کا خطاب سرفراز فرمایا گیا۔ ابتداً آپ نے ۲۸ فروردی ۱۳۰۴ف کو دائرہ ملازمت سرکار عالی میں قدم رکھا۔ اور جوڈیشل لائن میں بلدہ اور اضلاع میں متعدد خدمات انجام دیتے رہتے۔ اور ہائیکورٹ کے معتمد بھی رہ چکے۔ بعد ازاں بلدہ حیدرآباد میں ۶۔ دے ۱۳۲۲ف کو بمشاہرہ (الصما عہ) عہدہ کوتوال بلدہ سے ممتاز ہوئے۔ بتاریخ ۸ امرداد ۱۳۲۹ف م یکم رجب ۱۳۳۸ف کو آپ کا مرض طاعون سے بلدہ میں انتقال ہوا۔ باشندگان حیدرآباد آپ کے عہد کوتوالی کو اب تک یاد کیا کرتے ہیں۔

(۱۵۸)

راجہ بہادر وینکٹ راما ریڈی صاحب او۔بی۔ای

آپ کی ولادت بمقام سمستان ونپرتی ضلع محبوب نگر مین بتاریخ ۱۶ ار اردی بہشت ۱۲۷۹ف واقع ہوئی۔ ابتداً سترہ سال کی عمر کے بعد ۴ر فروردی ۱۲۹۶ف کو نان گزیٹیڈ خدمت (امینی) پر مامور ہوئے۔ جسپر ۱۸ر خورداد ۱۳۰۰ف تک مامور رہے۔ ۱۹ر خورداد ۱۳۰۰ف کو بمشاہرہ (ما صہ) مہتمم کوتوالی یلگندل پر مامور ہوئے ۱۷ر فروردی ۱۳۱۱ف کو کریمنگر پر اور ۲۳ر خورداد ۱۳۱۱ف کو لنگسگور پر تبادلہ ہوا۔ اور گلبرگہ وغیرہ اضلاع مین کارگزار رہے۔ اور ۸ر خورداد ۱۳۲۳ف لغایۃ ۱۲ر بہمن ۱۳۲۳ف باوائی کنٹر بیوشن آپ سمستان ونپرتی میں معتمدی کی خدمت پر منتقل ہوے۔ ۱۳ر بہمن ۱۳۲۳ف کو بشاہرہ (صمار) اول مددگار کوتوال بلدہ مقرر ہوئے جب نواب عماد جنگ کا انتقال ہوگیا تو کوتوال بلدہ کے اہم منصب پر بارگاہ خسروی سے آپ کو سرفرازی عطا فرمائی گئی۔ بہمن ۱۳۲۴ف سے اسوقت آپ نے انتظامات کو توالی میں جو نئی روح پھونکی ہے اُس کا اعتراف منجانب سرکار عالی ہمیشہ فرمایا جارہا ہے۔ نہ صرف اسقدر بلکہ حضوری شہزادہ (پرنس آف ویلز) کی رونق افروزی بلدہ کے زمانہ مین حیدرآباد کی کوتوالی کا انتظام تمام مملکت ہند کے مقابلہ مین بہتر ثابت ہوا۔ جس کی تعریف تمام اخبارات مین کی گئی تھی۔ خود عہدہ داران اسٹاف ایک ایسے شخص کے انتظام کو نظر حسرت سے مطالعہ کرتے تھے۔ آپ کے انتظام کی بھی خوبی اسوقت بھی برقرار رہی تھی۔ جب ہز اکسلنسی لارڈ ریڈنگ وائسرائے ہند تشریف فرمائے بلدہ ہوے تھے ان دونوں مواقع پر معزز مہانون نے آپ کے حسن انتظام کا اعتراف کیا اور بیش قیمت سگریٹ کیس عطا فرمایا۔ ریڈی دوپایتہ کا ...

نمایاں یادگار ہے۔

بتقریب سالگرۂ مبارک حسب جریدۂ ۱۱ اسفندار ۱۳۲۹ف جلد (۶۱) ع ۱۴ ص ۱۴۸ آپ کو راجہ بہادر کا خطاب سرفراز ہوا۔ اس کے بعد بتقریب سال نو ۱۹۳۱ء سرکار انگریزی سے ۔ او۔ بی۔ ای ۔ کا خطاب عطا ہوا۔

آپ کے انتظامی قابلیت کے لحاظ سے ہر طبقہ مداح ہے اور آپ کی پالیسی بالکل صلح کل رہی ہے ۔آپ کے عہد کی کامیابی (ملک و مالک کو خوش رکھنا) خود اس کی دلیل ہے ۔ اور بہت سی خوبیاں آپ مین موجود ہین۔ ؎ قدر نعمت بعد زوال ۔

(۱۵۹)

مولوی محمد رحمت اللہ صاحب منتخب

کوتوال بلدہ

مولوی محمد رحمت اللہ صاحب خلف حاجی محمد قدرت اللہ صاحب مرحوم مددگار صدر محاسب سرکار عالی آپ دکن کے ایک قدیم خاندان کے فرد ہین ۔ آپ کے ایک بزرگ حضرت غفران مآب میر نظام علیخان کے ہمرکاب سفر کھلڑا و پانگل مین شریک اور چار صدی منصب پر خطاب خانی سے سرفراز تھے ۔آپ نے بھی اس منصب سے ورثہ پایا ہے ۔ آپ کے جد منشی محمد علی صاحب مرحوم نواب سر آسمانجاہ مرحوم کے اتالیق و استاد تھے ۔ اسی لحاظ سے آپ کے والد ماجد کو شریک درس رہنے اور فراخور مرتبہ اس خاندان سے تمتع حاصل کرنیکا موقع ملا۔آپ کے نانا نواب محی الدولہ مرحوم کے بھائی اور بہ حسن سعی نواب سر سالار جنگ اعظم، سرکار آصفیہ مین منصب و جمعداری سے سرفراز تھے۔

محمد رحمت اللہ صاحب کی ولادت غرۂ رمضان ۱۳۰۵ھ شب پنجشنبہ کو حیدرآباد مین واقع ہوئی ۔عربی۔ وفارسی کی تعلیم قدیم طرز پر مدرسۂ غوثیہ دار العلوم مین پائی

اپنے اساتذہ مین سے مولوی سید عبداللہ صاحب کے اشفاق اب بھی آپ کو یاد ہین
جنھون نے شرح تہذیب خصوصیت کے ساتھ اپنے اس شاگرد کو پڑھائی تھی۔ بارہ
سال کے سن مین والدین کے ہمراہ مضافات پر جانے کے باعث انگریزی تعلیم کا
آغاز ہوا۔ مکتبی تعلیم کی شرکت سے دماغ مین اسقدر روشنی آگئی تھی کہ دو سال مین
مہبط مدرسہ اسکول سے مڈل۔ اور اگلے دو سال مین علیگڈہ اسکول سے ۱۹۰۱ء مین
انٹرنس پاس کرکے نظام کالج مین داخل ہوگئے۔ سال دوم مین تھے کہ ۱۹ار خورداد
۱۳۱۵ف کو بمنظوری سرکار موعود الخدمت سوم تعلقدار مال قرار پائے۔ اور
بوہلہ اول امتحانات مقررہ مین بدرجۂ اعلیٰ کامیابی حاصل کرلی۔ انٹرمیڈیٹ مین
۱۹۰۵ء مین کامیاب ہوے۔

انگلستان جانیکا قصد تھا مگر سر جارج کیسن واکر کے ایما پر سررشتہ مال سرکار
انگریزی کا تجربہ آپ کے لئے ضروری قرار دیا گیا۔ اور احاطۂ مدراس کے اضلاع
بلہاری و کرشنا مین اسسٹنٹ کلکٹر کی حیثیت سے مختلف شعبہ جات مین کام انجام دیا۔
سپٹمبر ۱۹۰۸ء مین یکسالہ مدت ختم کرکے وطن واپس ہوے تو وہان کے عہدہ داران
وقت سے سنجیدگی حسن سیرت۔ اور کاردانی کی سندلے کر آئے۔ اور یہان اگزامنر آف
اکونٹس کے ساتھ تنقیح حسابات کے کام مین مشغول ہوگئے۔ شہریور ۱۳۱۹ف مین سوم
تعلقدار کاماریڈی کی خدمت سے ملازمت کا آغاز ہوا۔ اس کے تھوڑے عرصہ
کے بعد بمقام جالنہ مصنوعی جنگ قرار پائی تو ایک حصہ ملک کی سربراہی کا کام انجام دیکر
صاحب موصوف نے افسران فوج سے بڑی تعریف و توصیف حاصل کی۔ کاماریڈی سے
مختلف مقامات پر تبادلے ہوتے رہے۔ اور تھوڑے ہی عرصہ مین تحصیل کا مرافعہ
سننے کے لئے اول درجہ کے اختیارات فوجداری آپ نے حاصل فرمائے۔ ۱۵ار دے
۱۳۲۲ف کو مددگار معتمد فینانس کی جگہہ پر آپ منتقل کئے گئے جہان ۱۲ار اسفندار تک ۱۳۲۷ف

کارگزار رہے۔ اس عرصہ مین تقریباً تمام سررشتہ جات سرکاری کے کام کی جانچ اور اُن کی تجاویز سے اپنی رائے کے اظہار کا موقعہ آپ کو حاصل ہوتا رہا۔ اپنی ملازمت فینانس کے آخری ایام مین جب آپ نے صدر محاسبی احاطہ مدراس سے کام کا تجربہ حاصل کرکے واپس ہوئے تو محکمہ جات مال و فینانس کے درمیان آپ کے باب مین گفت و شنید ہوئی۔ اور باوجودیکہ مسٹر گلانسی نیابت صدر محاسبی دینے کا وعدہ کررہے تھے۔ آپ نے اپنے لئے محکمہ مال ہی پسند فرمایا۔ اس موقعہ پر عطفاً الونس سیوا اہمت افزا الفاظ مین بارگاہ خسروی سے آپ کی تعریف کی گئی تھی۔

جب سررشتہ جات اعداد شمار، بہایم شماری اور مردم شماری کے قیام کی تجاویز عملدرآمد ہوئے عمل لائی گئین تو اُن کی نظامت پر آپ کا تقرر عمل مین آیا۔ ختم مردم شماری پر خوشنودی کا اظہار سرکار سے کیا گیا۔

یہہ واقعات تیرہ سو ۱۳۲۰ف اور اس کے بعد کے ہین۔ ۱۳۲۳ف مین اضلاع گلبرگہ رائچور اور عثمان آباد، قحط سے اثر پذیر ہوئے تو اس ہنگامی نظامت کے کام بھی آپ انجام دیتے رہے۔

اسوقت راجہ بہادر وینکٹ راما ریڈی او۔بی۔ای۔ کو توال بلدہ کے ریٹائر ہونے پر عہدہ کو توالی پر آپ ہی کا انتخاب عمل مین آچکا ہے۔ اور بغرض حصول تجربہ۔ بمبئی۔ کلکتہ پریسیڈنسی روانہ کئے گئے اور وہان عملی تجربہ حاصل کرکے واپس بلدہ ہوئے۔

آپ کے قلمی کامون مین زیادہ اثر خیز وہ کام ہے جسکا تعلق اضلاع سرکار عالی کے گزیٹیر سے ہے۔

آپ کے تین فرزند اور تین دختر موجود ہین۔

فرزندون کے نام۔ محمد ولی اللہ۔ محمد خلیل اللہ۔ اور محمد کرامت اللہ ہین۔

صدر ناظم کوتوالی اضلاع سرکار عالی

(۱۶۰)

کرنل سی ایس لڈلو

ابتداً ۶ ؍ فروردی ۱۲۹۳ف کو آپ دائرہ ملازمت سرکار عالی میں داخل ہوئے ۲۰ ؍ مہر ۱۲۹۳ف کو صدر ناظم کوتوالی اضلاع سرکار عالی بنائے گئے۔ اور ۱۴ ؍ دے ۱۲۹۸ف کو اضلاع کے تمام محابس آپ کے زیر نگرانی کر دئے گئے۔ اور آپ کے عہدہ کا نام انسپکٹر جنرل پولیس و محابس اضلاع قرار پایا۔ ۱۴ ؍ خورداد ۱۳۰۴ف سے بمفری مسٹر ہیوگاف مددگار اول تین ماہ کی رخصت پر ولایت روانہ ہوئے اور ۱۴ ؍ شہریور ۱۳۰۴ف کو خدمت نظامت سے علیحدہ ہوئے۔

(۱۶۱)

مسٹر ہیوگاف

آپ بتاریخ ۲۴ ؍ بہمن ۱۲۷۳ف پیدا ہوئے۔ ابتداً ۲ ؍ اسفندار ۱۲۹۱ف مصاحب اعلیحضرت بندگانعالی بمشاہرہ (سمار) مقرر ہوئے۔ ۲۲ ؍ مہر ۱۲۹۳ف کو پرسنل مددگار ناظم کوتوالی اضلاع مقرر ہوئے۔ یکم آذر ۱۲۹۵ف کو مددگار ناظم کوتوالی اضلاع مقرر ہوئے۔ خدمت مذکور پر ترقی کرکے اول مددگار ہوئے۔ بعد منصرم ناظم کوتوالی اضلاع بمشاہرہ (الـ ـصما) مامور ہوئے۔ اس کے بعد ۱۵ ؍ شہریور ۱۳۰۴ف کو خدمت مذکور پر مستقل کئے گئے بعد ختم مدت ملازمت ۲۶ آذر ۱۳۰۶ف کو خدمت سے سبکدوش ہوئے۔

(۱۶۲)

ارتھر کرامس ہنکن سی ایس آئی سی آئی ای

آپ آسٹریلیا میں پیدا ہوئے اور انگلینڈ میں تعلیم پائی۔ ابتدا ۱۲۹۴ف میں وارد ہندوستان ہوئے اُس کے دوسرے ہی سال گورنمنٹ انگریزی میں ملازم ہوئے۔ اوسوقت آپ کی عمر (۱۹) سال کی تھی۔ پہلے پہل آپ کو ممالک متوسط کی پولیس میں جگہہ دی گئی۔ پھر گورنمنٹ آف انڈیا کے ماتحت فارن ڈپارٹمنٹ میں تبادلہ ہوا۔ اور بدیل کھنڈ کے ڈاکوؤں کی سرکوبی کے لئے آپ کو خاص طور پر متعین کیا گیا۔ جہاں آپ نے مشہور و نامور ڈاکوؤں کو گرفتار کیا۔ ۱۳۱۲ھ میں محکمہ ٹھگی و ڈکیتی میں منتقل ہوئے تو گیج۔ آندور۔ اور ممالک متوسط میں خدمات انجام دیئں۔ اس کے بعد شملہ گئے، ۱۳۱۳ھ میں گورنمنٹ انگریزی سے آپکو خطاب سی۔ آئی۔ ای۔ عطا ہوا اسی سال میں آپ کی تبدیلی حیدرآباد دکن میں ہوئی۔ اور ۷، ۲ر تیر ۱۳۰۶ف کو آپ صدر ناظم کوتوالی اضلاع مقرر ہوئے بعد ختم مدت ۲۷ر آذر ۱۳۲۹ف کو بعطائے انعام ( ) روپیہ کلدار حسن خدمت سے سبکدوش ہوئے اور یہاں سے واپس روانہ ہوئے۔

کوتوالی اضلاع سرکار عالی کی عنان حکومت تقریباً ربع صدی تک آپ کے ہاتھ میں رہی اس عرصہ مدت میں انہوں نے اس سررشتہ کی اس طریقہ سے اصلاح وتنظیم کی کہ اوس کی کلیتاً کایا پلٹ ہوگئی۔ اوراس سررشتہ کی کارگزاری واستعبازی کے معیار کو اسقدر بلند پایہ پر پہنچایا کہ ریاست ابدمدت کے دوسرے محکمہ جات کیلئے یہ سررشتہ ایک نمونہ بنگیا، اور سرکار عظمت مدار کی پولیس کے مقابلہ میں کسی طرح کم نہ رہا۔

سررشتہ کوتوالی اضلاع سرکار عالی جو اسوقت ایک منضبط محکمہ کی صورت میں

زمانہ حال کی ضروریات و مقاصد کے پورا کرنے کے قابل ہوا ہے۔ یہ سب کچھ آپکی خداداد قابلیت کا نتیجہ ہے آپ کو جو شاندار کامیابی حاصل ہوی اس کا بین ثبوت یہ ہے کہ گورنمنٹ آف انڈیا نے لارڈ کرزن کی پولیس کمیشن منعقدہ ۱۹۰۲ء و ۱۹۰۳ء کا اُن کو رکن مقرر کیا تھا۔

آپ کے زمانہ مین جو اہم اصلاحات نفاذ پذیر ہوئین اون مین حسب ذیل خاص طور پر قابل ذکر ہین۔ اُن کی طویل ملازمت کے دوران مین ملازمین کوتوالی کی تنخواہ مین وقتاً فوقتاً اصلاح کیگئی۔ جدید ترین اصول پر پولیس ٹرننگ اسکول قایم کیا گیا۔ عمارات پولیس کی تعمیر کے لئے ایک نظام العمل قایم ہو کر حسبہ منظورہ نمونہ کے مطابق عمارات مذکورہ تیار کیگئین صیغہ لباس قایم ہوا مختلف اقوام جرایم پیشہ کی اصلاح حال و ترقی معاشرت کا انتظام وسیع پیمانہ پر کیا گیا۔ جمعیت سکھان کی از سر نو ترتیب و تشکیل کی گئی۔ آپ کے ہی زمانہ مین سرکار عظمت مدار کے محکمہ ٹھگی ڈکیتی شاخ حیدرآباد کو محکمہ خفیہ پولیس مین منتقل کر لیا گیا اور اوس وقت سے سررشتہ مذکور قابل قدر کام انجام دے رہا ہے، ٹھگی ڈکیتی کا پورا عملہ پولیس اضلاع مین منتقل ہو گیا۔ چنانچہ مسٹر گبر بھی اسی منتقل شدہ اسٹاف مین شامل تھے جو حیدرآباد کے محکمہ تفتیش جرایم کے سب سے پہلے ڈپٹی ڈایرکٹر جنرل نامزد ہوے اور پندرہ سال تک بہ ماتحتی مسٹر موصوف سررشتہ پولیس کے افسر ثانی کے حیثیت سے کام کرنے کے بعد ۱۹۱۹ء کے آخر مین آپکے وظیفہ پر علحدگی کے وقت ان کے جانشین ہوے۔

آپ کی کارگزاری بحیثیت صدر ناظم محابس گو بمقابلہ پولیس اہمیت مین کم معلوم ہوتی ہو تاہم سررشتہ محابس کے ہر شعبہ مین ترقی و کامیابی کے لحاظ سے اوتنی ہی قابل قدر ہے، انتخاب عہدہ داران و طریقہ اجرائی کار کی کامل طور پر اصلاح کی گئی۔ دستور العمل محابس کو از سر نو ترتیب دیکر علاقہ سرکار عظمت مدار کے مماثل کیا گیا، سرکار عالی کے سنٹرل جیل عمدہ اور جدید اصول پر قایم کئے گئے۔ محابس کے لئے موزون عمارات بنائی گئے

اور سررشتہ محابس کے صنعت وحرفت کو بڑے پیمانہ پر ترقی اور وسعت دی گئی۔ سررشتہ محابس کے نظم ونسق میں دار الطبع کو روز افزون اصلاح وترقی نے نہایت معمولی ابتدائی حالت سے ایک خاص سررشتہ کے درجہ کو پہونچا دیا جواب سرکار عظمت مدار کے مطابع کے مقابلہ میں کسی حیثیت سے کم نہیں ہے، چنانچہ حال ہی مین نستعلیق ٹائپ کے شاندار اصلاح کے ضمن مین شہرت عام حاصل کرچکا ہے۔

آپ ہی کی ذاتی کوشش کا نتیجہ تھا کہ ملازمین کوتوالی کی بیواؤں کے لئے بیوہ فنڈ اور یتیمون کے لئے تعلیم فنڈ اور اردلی بایز اسکول قائم ہوے۔

دیگر اصلاحات کے منجملہ جو آپ نے نافذ کین، اون مین سے عہدہ داران پولیس کیلئے چندہ فنڈ اور سلحداروں کے لئے سلحداری فنڈ ہین جنکی وجہ سے اہلیان کوتوالی کو ساہوکارون کے پنجہ آہنی سے نجات ملی۔ یہ آپ کی انتھک جدوجہد وہمہ گیر نگرانی کا نتیجہ ہے کہ سرفِ خاص حضور ناظم کی نگر گرد وارہ اور دیول تلجاپور کی مالی حالت آج بہتر سے بہتر پائی جارہی ہے۔

بتاریخ ۲۳ راگسٹ سنہ ۱۹۳۰ء م ۱۷ رمہر ۱۳۳۹ ف بمقام ولنگٹن کوہ نیلگری مین آپ نے داعی اجل کو لبیک کہا۔ بعد بصلہ کارگزاری ناظم ممدوح سرکار عالی نے آپ کے پسماندگان کے نام (سما) روپیہ کلدار وظیفہ جاری فرمایا اور وہ اب پارہے ہین۔

(۱۶۳)

نواب محمد علیخان محمد نواز جنگ بہادر

آپ خلف حاجی محمد سلطان خان صاحب بتاریخ ۱۲ اسفندار ۱۲۷۷ ف متولد ہوے۔ آپ سیولین علاقہ سرکار عالی ہین۔ یکم مہر ۱۲۹۸ ف کو

دفتر فینانس مین متعین ہوسے۔ اور ۲۲ر آبان ۱۳۱۶ف کو اول تعلقدار درجہ سوم ضلع عادل آباد مقرر ہوسے۔ اور ۲۵ر اردی بہشت ۱۳۲۳ف کو زائد معتمد مالگزاری مقرر ہوئے ۱۹ر آذر ۱۳۲۵ف کو آپ ضلع ورنگل کی خدمت صدر تعلقداری سے سرفراز فرمائے گئے۔ ۲۸ر آذر ۱۳۳۰ف کو آپ نے صدر نظامت کوتوالی اضلاع کا جایزہ حاصل کیا۔ اور ۲۷ر آذر ۱۳۳۶ف کو مسٹر کرافرڈ کو جائزہ دیکر وظیفہ حسن خدمت حاصل کرکے سبکدوش ہوسے۔ اور (الـ ماہوار) روپیہ سکہ عثمانیہ وظیفہ مقرر ہوا۔

بتاریخ غرہ شوال ۱۳۴۱ھ بتقریب عقد خوانی اعلیحضرت اقدس قدرت آپ کو محمد نواز جنگ کا خطاب سرفراز فرمایا گیا۔ گلبرگہ کا ہندو اور مسلمانون کے مابین جو فساد ہوا۔ [illegible] آپ ہی کے عہد نظامت مین ہوا۔

(۱۶۴)

جی۔ آئی۔ آرم اسٹرانگ

آپ ۵۔ جنوری ۱۹۲۷ء م ۲ر اسفندار ۱۳۳۶ف کو سرکار عظمت مدار سے بطور مستعار (۵) سال کیلئے لئے گئے (سمت) کلدار ماہوار اور (۱ ماہ) الونس قرار داد ہوئی آپ سابق مین کلکتہ کے پولیس سپرنٹنڈنٹ تھے۔

کمشنران انعام (عطیات) سرکار عالی

(۱۶۵)
نواب شیخ احمد رفعت یار جنگ

آپ نواب عماد جنگ اولیٰ کے حقیقی بھائی تھے۔ مدرسہ دار العلوم میں تعلیم پائی۔ اردو فارسی۔ عربی اعلیٰ درجہ کی لیاقت رکھتے تھے۔ سال ۱۲۷۸ھ ف میں ملازمت سرکار عالی میں شریک ہوے۔ اور متعدد خدمات سرکاری کو انجام دیتے رہے ۵ امرداد ۱۲۹۹ف کو آپ کمشنر انعام کی خدمت پر مامور ہوے۔ ۱۳۰۵ف میں بتقریب جشن ... مبارک خانی بہادری و رفعت یار جنگ کے خطاب سے سرفراز ہوے۔ ۲۰ اردیبہشت ... صوبیدار صوبہ ورنگل کے عہدۂ جلیلہ پر مامور ہوے (الف ...) روپیہ سکہ عثمانیہ تنخواہ اور (...) روپیہ لوازمہ صوبیداری پاتے تھے اس کے بعد ۱۷ دے ۱۳۲۰ف کو صاحب ممدوح دوبارہ کمشنر انعام (ناظم عطیات) مقرر ہوے اور ۲۷ اردی بہشت ۱۳۲۳ف کو خدمت مذکور سے سبکدوش ہوے۔ بعد یکم صفر ۱۳۱۵ھ ہجری روز جمعہ بوقت (۲) ساعت دن کو آپ کا بلدۂ حیدر آباد میں انتقال ہوا۔

(۱۶۶)
نواب معین الدین خان عرف عظیم بادشاہ اقبال یار جنگ

آپ کے والد کا نام سید قمر الدین حسین المعروف بہ عزیز بادشاہ تھا آپ خاص اورنگ آباد کے باشندے تھے آپ عربی و فارسی میں اچھی مہارت رکھتے تھے۔ چنانچہ نواب شمس الامراء امیر کبیر نے سر وقار الامراء مرحوم کی تعلیم و تربیت کے لئے مقرر فرمایا تھا

بعد ازاں بزمانہ کورٹ ایجنسی نواب شمس الامرا اعلیحضرت نواب میر محبوب علیخان غفران مکان کی اتالیقی کا اعزاز بھی آپ کو بخشا گیا۔ چندروز حسب الحکم اعلیحضرت فیما بین صاحب عالیشان بہادر حضور پرنور وکیل مقرر ہوئے۔ لیکن بوجہ ناواقفیت انگریزی کا سلسلہ کورسے فوراً علحدہ کئے گئے۔ اس کے بعد علاقہ صرف خاص مبارک میں مہتمم خزانہ کی خدمت پر بتاریخ ۱۵ ر تیر ۱۲۹۳ف مامور ہوئے۔ بزمانہ وزارت نواب سرآسمانجاہ مرحوم ۱۲ بہمن ۱۳۰۳ف کو منصرم کمشنر انعام مقرر ہوئے اور ۹ خورداد ۱۳۱۲ف کو مرض فالج سے بلدہ میں انتقال ہوا۔ آپ کے انتقال کے بعد دفتر کمشنری انعام محکمہ مالگزاری میں ضم ہوا۔ سال ۱۳۰۱ ہجری میں بتقریب دربار عید الفطر آپ کو اقبال یار جنگ کا خطاب سرفراز ہوا۔ کئی سال تک میونسپل بورڈ کے سپرنٹنڈنٹ بھی رہے۔ ان خدمات مفوضہ کے علاوہ اعلیحضرت نواب میر عثمان علیخان بہادر حضور پرنور خلد اللہ ملکہ کے مصاحب بھی رہے۔ اور رکن مجلس صرف خاص مبارک بھی رہ چکے ہیں۔

(۱۶۷)

نواب رحیم الدین خان رحیم یار جنگ

آپ خلف محمد منیر الدین خان سکندر یار جنگ ہیں۔ تاریخ ولادت ۱۷ ر خورداد ۱۲۷۵ف ہے۔ ابتداءً آپ خدمت تحصیلداری تعلقہ پالودہ درجہ چہارم مواجبی (۱۵۰) پر ۲۶ بہمن ۱۲۹۱ف کو مامور ہوئے۔ اسی خدمت پر اکثر مقامات پر آپ کا تبادلہ ہوتا رہا۔ بعہد حضرت غفران مکان بتاریخ ۲۲ اردی بہشت ۱۳۱۵ف علاقہ صرف خاص مبارک میں بر خدمت اول تعلقداری ضلع اطراف بلدہ منتقلی عمل میں آئی۔ اس خدمت کو آپ نے ۳ ر مہر ۱۳۲۱ف تک انجام دیا۔ بعد ازاں ۴ ر مہر ۱۳۲۱ف کو اول تعلقدار درجہ دوم مواجبی (۸۰۰) ضلع بیدر پر منتقل ہوئے۔ ۲ ر فروردی ۱۳۲۳ف کو آپ کا ناندیڑ پر

تبادلہ ہوا۔ اور یکم خورداد ۱۳۲۴ف کو ایک سو روپیہ کا اضافہ ہو کر اول تعلقدار درجہ اول مقرر ہوے اور ایکہزار روپیہ تنخواہ پاتے تھے۔ اس کے بعد ۴ار بہمن ۱۳۲۵ف ضلع عثمان آباد پر تبادلہ ہوا۔ من ابتدائے ۱۷ار اردی بہشت ۱۳۲۵ف لغایت ۸ار اسفندار ۱۳۲۶ف بپابت نصف تنخواہ معطل رہے۔

بزمانہ مسٹر وکیفیلڈ محکمہ مالگزاری مین متعین اور اتلاف کاغذات پارینہ کا کام انجام دیتے رہے۔ کچھ عرصہ بعد تعلقداری ضلع محبوب نگر کے خدمت کو انجام دیتے ہوے صوبیداری صوبہ میدک کے عہدہ پر فایز ہوے۔ ۱۸ار تیر ۱۳۳۱ف کو بوجہ تخفیف صوبیداریان آپ بھی تخفیف مین آئے لیکن حسب رائے باب حکومت موجودہ ہوار ۵ار [illegible] بہ ر زاید ناظم عطیات زیر نگرانی ناظم عطیات مقرر کئے گئے۔ اس عمل تقرر بتقریب جشن [illegible] بازیافت مین کوئی کمی واقع نہیں ہوی۔ اور ۲۷ر اردی بہشت ہوے۔ ۲۰ر ناظم عطیات سررشتہ علی مقرر ہوے۔ جیسر ۲۷ر آذر ۱۳۳۶ف (اا کارکرزارر کر بعطائے وظیفہ خدمت سے سبکدوش کئے گئے۔

بتقریب سالگرہ مبارک حسب جریدہ مورخہ ۱۷ار اردی بہشت ۱۳۳۰ف آپ کو رحیم یار جنگ کا خطاب سرفراز ہوا۔

(۱۶۸)

راجہ جگموہن لعل بہادر بی۔ اے

ماہ اردی بہشت ۱۲۸۳ف مین آپ پیدا ہوے۔ اور ۲۶ر تیر ۱۳۱۶ف کو ملازمت علاقہ سرکار عالی مین داخل ہوے اور خدمت سوم تعلقدار درجہ دوم و مددگار مال ضلع محبوب نگر پر بمشاہرہ (۱۵۰ ماہ) مامور ہوے۔ ۱ار مہر ۱۳۱۶ف کو دوم تعلقدار نارائن پیٹھ مقرر ہوے۔ کچھ عرصہ تک تعلقداری ضلع رائچور پر رہے

بعد ازاں ۱۱ فروردی ۱۳۲۱ف کو بلدہ حیدر آباد میں محکمۂ فینانس کے مددگار چہارم پر بمشاہرہ (سماہ) مامور ہوئے۔ اور یکم دے ۱۳۲۲ف کو اسپیشل عہدہ دار معاوضہ عثمان ساگر ہنگامی بمشاہرہ (ا) پر کام انجام دیتے رہے۔ ۱۲ بہمن ۱۳۲۲ف کو محکمۂ معتمدی صرف خاص مبارک میں مددگار اول بمشاہرہ (ا) پر منتقل ہوئے۔ ۹ آبان ۱۳۲۳ف کو اول تعلقدار ضلع نلگنڈہ بماہوار (ا) مقرر ہوئے اور ۱۲ تیر ۱۳۲۴ف کو ضلع گلبرگہ شریف پر تبادلہ عمل میں آیا۔ اس کے بعد بلدہ حیدر آباد میں ۲۴ دے ۱۳۲۷ف کو آپ بیافت (الماہ) ناظم علیات کے عہدہ پر ترقی دی گئی۔ جس پر اب تک مامور کار فرما ہیں۔ یکم فروردی ۱۳۳۷ف کو آپ کی یافت (الماہ) ماہوار قرار پائی۔ آپکی مدت ملازمت میں مزید ایکسال کی توسیع منظور ہوئی۔

آپ نہایت نیک دل و منصف مزاج ہیں اپنے والد راجہ صاحب نواز کے قدم بقدم پیرو ہیں۔

نظما (کورٹ آف وارڈز) سرکار عالی

(۱۶۹)

پنڈت گوبند نایک صاحب ایچ سی ایچ۔

آپ کی تاریخ ولادت ۱ شہریور ۱۲۷۰ف ہے اور یکم مہر ۱۲۹۸ف کو آپ (ا) روپیہ پر کار آموز مقرر ہوئے اور ۱۲ شہریور ۱۳۰۵ف کو سوم تعلقدار درجہ سوم ضلع رائچور بمشاہرہ (ماہ) مامور فرمائے گئے۔ اس کے بعد اضلاع میں خدمت تعلقداری کو ایک عرصہ تک انجام دیتے رہے۔ ۱۹ شہریور ۱۳۱۵ف کو آپ سپرنٹنڈنٹ کورٹ آف وارڈز کے خدمت پر مامور ہوئے۔ اور ۵ خورداد ۱۳۱۷ف کو مددگار چہارم

معتمد فینانس بشاہرہ (۱۷۵ کلدار) اور ۷ امرداد ۱۳۱۸ف کو مہتمم دفتر دیوانی سرکار عالی
مواجبی (صما) پر مامور ہوئے۔ اس کے بعد ترقی کرتے ہوئے ۔ ۶ اسفندار ۱۳۲۶ف
کو مستقل اول تعلقدار درجہ دوم ضلع میدک بشاہرہ (الـــ) مقرر ہوئے۔ اور
اسی خدمت پر (الـــ) پانے تک پہنچ گئے۔ بعد ختم مدت ملازمت وظیفہ حسن خدمت
حاصل کرکے علیحدہ ہوئے۔ اور (سماز) وظیفہ پاتے رہے۔ اس کے بعد آپ کا
ناظم اسٹیٹ ونپرتی پر انتخاب عمل میں آیا۔ بتاریخ ۱۷ اسفندار ۱۳۴ ف روز سہ شنبہ
چند روز علیل رہکر بمقام اسٹیشن اندپور کرشنا آپکا انتقال ہوا۔

آپ بیوپین علاقہ سرکار عالی تھے اور ۱۸۸۶ء میں امتحان سیول سروس میں کامیاب
ہونے تھے۔ آپ نیک نفس۔ خدا ترس و پابند مذہب مشہور تھے۔ آپ نے اپنی آمدنی کا
بیشتر حصہ کار خیر میں صرف کرتے رہے۔

(۱۴۷)

نواب محبوب یار خان رسول یار جنگ بہادر

آپ رسول یار خان محی الدولہ مغفور کے خلف دوم اور عزت یار خان محی الدولہ کے
چھوٹے بھائی ہیں۔ آپ۔ فارسی۔ عربی۔ انگریزی میں لایق سیاق وسباق سے واقف
اور قانون سے ماہر ہیں۔ ۱۷ جمادی الاول ۱۳۱۶ھ کو بتقریب جشن سالگرہ مبارک خاقانی
بہادری۔ اور رسول یار جنگ کا خطاب عطا ہوا۔ ۱۹ شہریور ۱۳۱۵ف کو دائرہ ملازمت
سرکار عالی میں داخل ہوئے اور فوجداری بلدہ میں آنریری مجسٹریٹ کی خدمت پر
کارگزار رہے اور ۱۲ فروردی ۱۳۱۹ف کو ناظم کورٹ آف وارڈز مقرر ہوئے
اور ۱۸ اردی بہشت ۱۳۲۱ف تک خدمت مذکور پر کارگزار رہے ۳۰ آبان ۱۳۲۱ف کو
خدمت دوم تعلقداری پر مامور ہوئے۔ بعد ازاں حسب فرمان خسروی مورخہ

۶ ۔ محرم ۱۳۳۰ھ ہجری زمانۂ نگرانی میں اسٹیٹ پائیگاہ نواب سرخورشید جاہ مرحوم میں انسپکٹر
پائیگاہ کے عہدہ پر فائز ہوئے ۔ اور ماہ اسفندار ۱۳۲۴ف میں اسٹیٹ پائیگاہ نواب
سرآسمانجاہ بھی آپ کے نگرانی میں دی گئی اوائل ماہ صفر ۱۳۴۰ھ ہجری میں شہزادگان
بلند اقبال اعلحضرت قدرقدرت کے اتالیق ہونے کی آپ کو عزت ملی ۔ ۱۵ ماہ اسفندار
۱۳۳۹ف کو حسب جریدۂ غیر معمولی اسٹیٹ ہائے پائیگاہ نواب سرآسمانجاہ
نواب سرخورشید جاہ جرقیت نواب معین الدولہ و نواب لطف الدولہ امرائے پائیگاہ کے نام
واگزاشت کردئے گئے تو آپ کا تقرر بحیثیت زاید ناظم عطیات سرکار عالی عمل میں آیا ۔
بزمانہ سر برائن ایجرٹن صدر المہام ہر سہ پائگاہ ہر دو اسٹیٹ سے آپ کے نام (۱۵۰ر)
روپیہ ماہانہ منصب اجرا فرمایا گیا ۔

(۱۷۱)

مولوی سید احمد علیخان صاحب

آپ ماہ اسفندار ۱۲۸۹ف میں پیدا ہوئے ۔ ۲۵ر فروردی ۱۳۱۴ف کو تحصیلداری
نرساپور مواجبی (ماہوار [illegible]) پر مامور ہوئے ۔ اور ۸ ار خورداد ۱۳۱۵ف کو سوم تعلقداری
مہاگانوں مواجبی (ماہوار [illegible]) پر ترقی یاب ہوئے ۔ اس کے بعد ۱۲ ار اسفندار ۱۳۱۸ف
کو عہدہ دار کارہائے تنقیح رکیف بمشاہرہ (۲۰۰ر) پر مقرر ہوئے ۔ اور ۲۶ ر دے
۱۳۲۳ف کو مددگار صدر ناظم مال بغرض نگرانی اسٹیٹ ثریا جنگ بہادر مقرر ہوئے
پھر بجم تیر ۱۳۲۳ف کو سپرنٹنڈنٹ کورٹ آف وارڈز بلدہ بمشاہرہ ([illegible]) اور ۲۰ مہر
۱۳۲۵ف کو اول مددگار ناظم کروڑگیری ہوئے ۔ بعدہٗ ۲۷ر اردی بہشت ۱۳۲۹ف کو
منصرم ناظم کروڑگیری بمشاہرہ (الـ[illegible]) مقرر ہوئے ۔ بعد تبایخ ۱۰ امرداد ۱۳۲۹ف
معہ الونس بزمانہ منصرمی ([illegible]) پاتے رہی ۔ بزمانہ نگرانی پائیگاہ آپکا تعلق

اسٹیٹ نواب سرآسمانجاہ سے رہا۔

(۱۷۲)

مولوی غلام غوث خان صاحب خلف اکبر مولوی محمد جلال خانصاحب ناظم مرحوم

آپ کی ولادت حیدرآباد میں بتاریخ ۲۲۔ شوال ۱۳۰۵؁ م ۲۵ ر امرداد ۱۲۹۷؁ف واقع ہوئی۔ آپ نے مکتبوں میں عربی۔ و فارسی۔ کی تعلیم پاکر انگریزی تعلیم کے لئے مدرسہ مفید الانام اور سٹی ہائی اسکول میں شرکت کی۔ امتحان زبان ملکی۔ تلنگی۔ اردو کا لت ہوشیار اور امتحان عہدہ داران مال میں کامیابی حاصل کی۔ اپنے والد کی زندگی میں بیشتر حصہ ... قانون کی پریکٹس کی مگر اون کی وفات کے بعد اس خیال کو آپنے والد کی وصیت کے مطابق ترک کر دیا۔ پھر مہاراجہ سرکشن السلطنۃ کے عہد وزارت میں بتوجہ مولوی محمد علی صاحب اسٹنٹ ایگزیمنٹ کونسل کی خدمت پر ۱۴ ر آبان ۱۳۱۸؁ف کو مامور ہوکر سررشتہ داری کونسل تک ترقی پائے اس کے بعد بماہ امرداد ۱۳۲۵؁ف بحکم سرکار آپ محکمہ مال میں منتقل ہوے۔ وہاں سوم تعلقداری (مددگار مال) ضلع ناندیڑ کی خدمت پر آپ ۵ ۲ ر امرداد ۱۳۲۵؁ف کو مامور ہوسے۔ اس کے بعد ۱۸ ر امرداد ۱۳۲۷؁ف کو چنور۔ ضلع عادل آباد پر آپ کا تبادلہ ہوا۔ یہاں آپ کو تحصیلات کے مرافعہ جات کی سماعت کے اختیارات حاصل تھے اس کے بعد ۲۳ ر اسفندار ۱۳۲۸؁ف کو ڈویژن بھینسہ پر تبادلہ ہوا وہاں سے رلیف افسری کار قحط میں منتقل ہوے۔ ختم کار قحط ڈویژن ہنگولی پر آپ کا تبادلہ ۹ ر اردی بہشت ۱۳۲۹؁ف کو ہوا۔ اس کے بعد ۱۶ ر خورداد ۱۳۳۱؁ف کو آپ ناظم کورٹ آف وارڈز مقرر ہوے۔ بتاریخ ۱۲ ر امرداد ۱۳۴۰؁ف اپنی خدمت کا جایزہ مولوی بدرالدین صاحب کو دیا اور آپ تعلقداری ضلع بیدر پر

تبدل کئے گئے۔

معتمدین صرفخاص مبارک

(۱۷۳)

نواب اکرام جنگ بدر الدولہ

آپ تہنیت یار الدولہ تہنیت یار جنگ محمد وزیر الدین خان مرحوم کے خلف دوم تھے آپ کے خاندان کے مورث اعلیٰ بزمانہ مہاراجہ چندو لعل بہادر نارنول سے حیدرآباد آکر نہایت رسوخ و دولت و حشمت پیدا کیا تھا۔ آپ کو خطاب خانی۔ بہادری۔ و جنگی بعہد حضرت مغفرت مکان۔ عطا ہوا تھا۔

بزمانہ کمسنی اعلیحضرت مدظلہ العالی غفرانمکان آپ کو مصاحبت و آتالیق حاصل رہا۔ اور بتقریب جشن نوروز ۱۳۰۱ھ ہجری مین خطاب بدر الدولہ ... ۱۳۰۳ھ ہجری میں نائب میر مجلس انتظام صرف خاص ... مین ہز ہائینس ڈیوک آف کنیاٹ کی تشریف آوری حیدرآباد کے موقع پر آپ نے ممبر تک جاکر شہزادہ بہادر کا استقبال فرمایا۔ آپ معتمدی صرف خاص مبارک اور دو مرتبہ مہتمم خزانہ صرف خاص مبارک کے خدمات کو انجام دے چکے تھے۔ بالآخر حیدرآباد سے بہ نیت ہجرت حرمین شریفین کو روانہ ہوے اور وہین رحلت فرمائے۔

(۱۷۴)

نواب عبدالرشید خان رشید جنگ رشید الدولہ

آپ سید عبدالرزاق مرحوم المخاطب آصف نواز الملک بہادر معتمد صرف خاص ...

اعلیٰحضرت غفرانمکانؒ کے اکلوتے خلف الرشید تھے - آپ عربی - فارسی - میں لائق تھے
چونکہ آصف نواز الملک ایک اعلیٰ عہدہ سے ممتاز تھے اور بارگاہ سلطانی میں آپ کا
رسوخ بڑھا ہوا تھا - اس لئے اپنے حیاتی ہی میں اپنے فرزند کو حسب الحکم اعلیٰحضرت
غفرانمکانؒ بمشاہرہ (لکھ) روپیہ اپنے دفتر معتمدی میں خدمت اول مددگاری پر مقرر فرمایا
چنانچہ بعد انتقال نواب آصف نواز جنگ ۱۱ ربیع الاول ۱۳۲۰ھ کو آپ منصرم معتمد صرفخاص
کے عہدہ پر مامور فرمائے گئے -

بتاریخ ۲۷ ربیع الثانی ۱۳۱۱ھ بتقریب جشن سالگرہ مبارک آپ کو خانی بہادری
و سید جنگ اور ۱۷ جمادی الاول ۱۳۱۶ف کو جشن سالگرہ مبارک کے موقع پر سید الدولہ کا
ہو ۔۔۔ عطا ہوا - بعدہ ۹ - جمادی الثانی ۱۳۲۵ھ ہجری کو بذریعہ جریدہ غیر معمولی حسب فرمان
بشتہ ۔۔۔ ۔۔۔ جمادی الثانی ۱۳۲۵ آپ کو اس گستاخی آمیز درخواست
والد کی وصیت ۔۔۔ جمادی الاول ۱۳۲۵ھ ہجری کو پیش کی تھی حکم ہوا کہ ان کے جملہ خطابات
۔۔۔ اور ماہوارات دیوانی و صرف خاص مسدود کئے جائیں اور شہر کے باہر رہیں
حسب الحکم ۹ رجمادی الثانی ۱۳۲۵ھ کو خارج البلد کئے گئے اور علیٰ بر میٹھ میں مقیم رہے
اور ۱۴ شعبان ۱۳۲۹ھ ہجری کو آپ کا وہیں انتقال ہوا -

(۱۷۵)

مولوی مرزا عبد الرحیم بیگ خانصاحب

آپ اپنی ذاتی لیاقت و حسن کارگزاری و دیانت داری کے باعث چھوٹی سی خدمت سے
سلسلہ بہ سلسلہ ترقی فرمائے اور مددگار ناظم محلات مبارک کے عہدہ سے ممتاز ہوئے
جب ۱۳۱۸ء میں فاور الملک مرحوم نظامت محلات مبارک سے سبکدوش کئے گئے تو
حضرت اقدس و اعلیٰ نے بنفس نفیس کار روائی نظامت کا ملاحظہ آغاز فرمایا - اور مددگار

صاحب (صاحب تذکرہ) کو ہر وقت اشارہ پیش کرنے کے لئے حاضر بارگاہ رہنے کا حکم ہوا۔ اور عنایت سلطانی ہمیشہ مبذول رہنے لگی۔
۱۲ر صفر ۱۳۲۱ھ کو خدمت مہتممی توشکخانہ اور اسی سلسلہ میں بتاریخ ۲۶ر محرم ۱۳۲۴ھ مہتممی محلات کی خدمت سے سرفراز ہوے اور ہر دو خدمات آپ انجام دیتے رہے۔ اسی اثنا میں ۲۲ر ذی الحجہ ۱۳۲۷ ہجری کو خدمت معتمدی صرف خاص بہ منشی خداوندی سے سرفراز ہوے اور اس خدمت کو ۲۹ر محرم ۱۳۲۹ ہجری تک انجام دیتے رہے بعد ازاں راجہ فتح نواز ونت بہادر کا اس خدمت پر تقرر ہونے کی وجہ آپ علحدہ ہوے اور مہتمم توشکخانہ و محلات ہر دو خدمات آپ کے تفویض رہے خدمت مہتممی توشکخانہ کو ۱۹ر شوال ۱۳۳۱ ہجری تک انجام دیکر تاریخ مذکور کو اس خدمت سے علحدہ ہوے صرف مہتمم محلات کی خدمت آپ کے تفویض رہی اور بتاریخ ۲۸ر صفر ۱۳۳۵ ہجری بلدہ میں آپ کا انتقال ہوا۔

مہتمم خزانہ صرف خاص مبارک

(۱۷۶)

نواب محمد جمال الدین خان صادق جنگ

آپ میر الدین خان صادق جنگ ثانی کے خلف اصغر ہیں اور نواب دایم جنگ مرحوم کے چھوٹے بھائی تھے۔ آپ کی تعلیم باقاعدہ مدرسہ عالیہ میں ہوی۔ فارسی عربی انگریزی میں اچھی دستگاہ تھی امراز ادون میں جنہون نے مدرسہ عالیہ میں پہلے مڈل پاس کیا

اون مین آپ کا نمبر اول رہا۔ علاوہ ازین اعلیحضرت بندگانعالی متعالی مدظلہ العالی نواب میر عثمان علیخان بہادر کے زمانہ خردسالی مین اتالیقی کا بھی اعزاز حاصل تھا۔ ۲ ربیع الثانی سنہ ۱۳۱۱ھ کو جشن سالگرہ کے موقع پر صادق جنگ کا خطاب سرفراز ہوا۔

آپ بتاریخ ۲۱ صفر سنہ ۱۳۲۱ ہجری خدمت مہتمم خزانہ صرف خاص مبارک پر مقرر ہوئے۔ اور ۱۵ جمادی الثانی سنہ ۱۳۳۵ ہجری تک خدمت مذکور کو انجام دیتے رہے۔

قبل از انتقال آپ چند سال خانہ نشین رہے۔ ۳ رجب سنہ ۱۳۴۶ھ کو بعارضہ فالج بلدہ مین آپ کا انتقال ہوا۔ فقط

تمت بالخیر
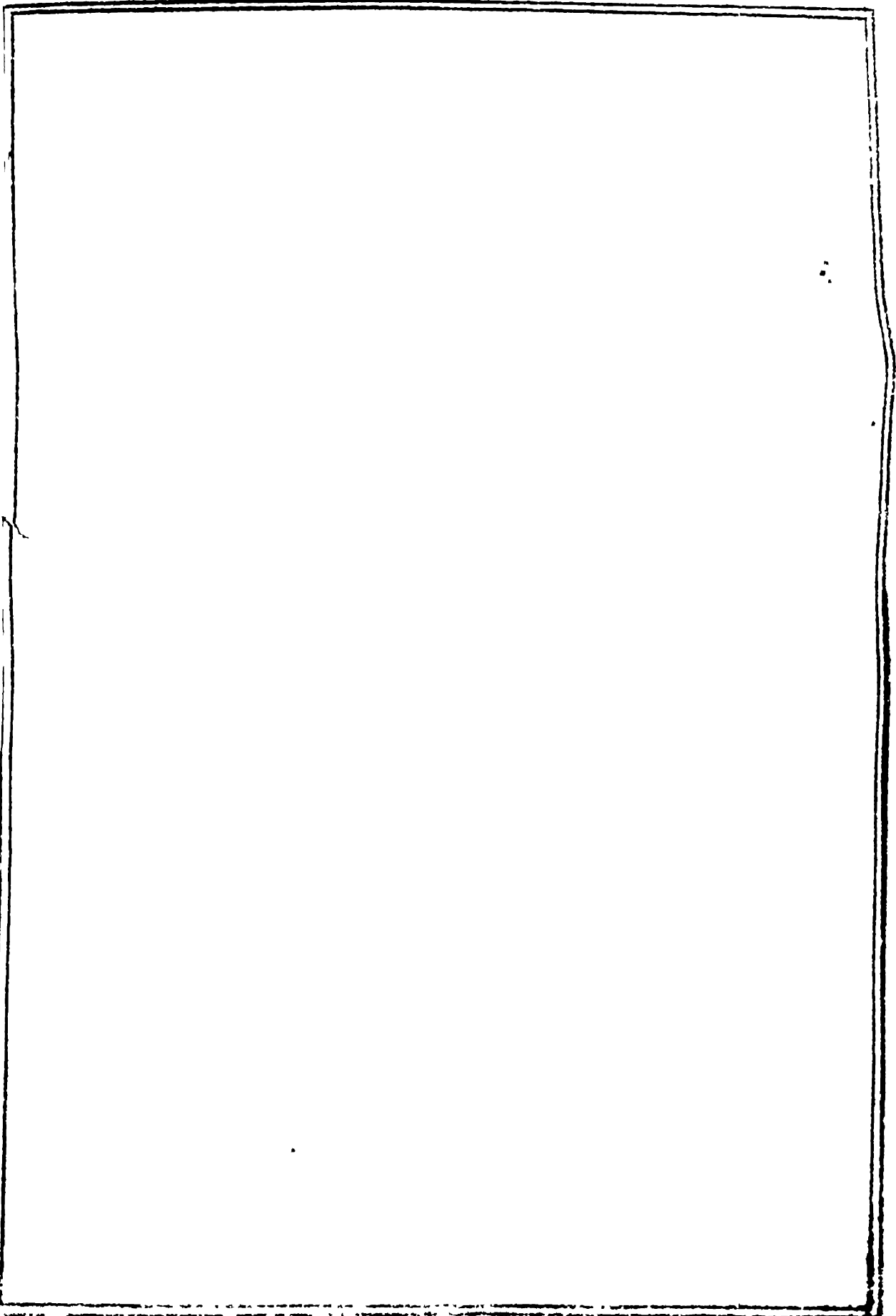
ضمیمہ کتاب ہذا

ضمیمہ محکمہ معتمد سیاسیات صفحہ ۲۴

۴- مولوی ابوالحسن خاں صاحب ۹ شہریور ۱۳۴۰ف کو منصرم معتمد سیاسیات مقرر ہوئے۔

ضمیمہ معتمدی صرف خاص مبارک صفحہ ۶۳

۱۳- ۴ آذر ۱۳۴۱ف کو نواب یلین جنگ بہادر معتمد صرف خاص مبارک مقرر ہوئے۔